باسمہٖ تعالیٰ

عرض مرتّب

البلاغ فاؤنڈیشن کے خط وکتابت کورس کے لیے مطالعہ قرآن حکیم کے جو اسباق مرتب کئے گئے تھے ان میں اور چیزوں کے ساتھ الفاظ کے معانی بھی دیئے گئے تھے۔ طلباء کی طرف سے سب سے زیادہ مشورے اور تجاویز کورس کے اسی حصے کے متعلق موصول ہوئے تھے۔ ان میں سرفہرست یہ مطالبہ تھا کہ الفاظ کی لغت الگ کتابی شکل میں ہونی چاہیے لیکن اُس وقت تک تقریباً نصف قرآن کے اسباق مرتب کئے جا چکے تھے۔ ایسے مرحلہ پر اسباق کے format میں کوئی تبدیلی ممکن نہ تھی۔ اس لیے ایسے طلباء سے وعدہ کر لیا تھا کہ اسباق مرتب کرنے کا کام مکمل ہونے کے بعد اللہ نے موقع دیا تو ان شاء اللہ ڈکشنری بھی شائع کر دی جائے گی۔

چنانچہ اللہ کا نام لے کر اور اسی کے بھروسے پر آج اس کام کا آغاز کر رہے ہیں۔ السعّی منا والاتمام من اللّٰہ۔

اسباق میں الفاظ کے معانی دیتے وقت دو باتوں کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ اولاً یہ کہ کسی سہ حرفی مادے سے استعمال ہونے والا کوئی لفظ پہلی مرتبہ جب قرآن میں آئے تو اس کے معنی کے ساتھ ہی اس مادے سے قرآن میں استعمال ہونے والے باقی الفاظ کے معانی بھی وہیں دے دیئے جائیں۔ ثانیاً یہ کہ کسی مادے سے عربی میں مستعمل تمام الفاظ کے بجائے صرف قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی دیئے جائیں۔ اس ضمن میں طلباء نے نشاندہی کی تھی کہ کچھ الفاظ کے معانی نہیں دیئے گئے ہیں حالانکہ وہ قرآن میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسی اغلاط کو نوٹ کر لیا گیا تھا اور ان شاء اللہ اس ڈکشنری میں اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس لحاظ سے یہ بات نوٹ کر لی جائے کہ یہ عربی کی ڈکشنری نہیں ہوگی بلکہ قرآنی الفاظ کی ڈکشنری ہوگی۔

طلباء نے اس بات کی بھی نشاندہی کی تھی کہ معانی دیتے وقت مفعول کے استعمال کی عموماً وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اس پہلو سے جب اپنے کام کا جائزہ لیا تو اندازہ ہوا کہ واقعی یہ پہلو تشنہ رہ گیا ہے۔ چنانچہ ڈکشنری میں اس تشنگی کو ممکنہ حد تک دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اسباق اصلاً ایسے طلباء کے لیے مرتب کئے گئے تھے جنہوں نے انجمن خدام القرآن لاہور سے شائع ہونے والی آسان عربی گرائمر کے تینوں حصے پڑھ لئے ہیں۔ اس لئے مادوں کے ساتھ ثلاثی مجرد کے متعلقہ ابواب کی علامت اور مصدر دیا گیا تھا۔ مزید فیہ کے ابواب کے نام کے ساتھ بھی صرف مصدر دیئے تھے اور ماضی مضارع نہیں دیا تھا۔ خیال یہ تھا کہ مادوں کے ساتھ ابواب کا علم ہو تو ان کا ماضی مضارع طلباء خود بنا سکتے ہیں لیکن بعد میں فیڈ بیک یہ ملا کہ اکثریت ایسے طلباء کی ہے جنہوں نے عربی گرائمر کے شارٹ کورسز کئے ہیں جن میں عموماً تعلیلات نہیں پڑھائی جاتی۔ نیز یہ کہ اپنا اپنا شارٹ کورس کرنے کے بعد طلباء اپنی پیشہ وارانہ سرگرمیوں میں مصروف ہونے کی وجہ سے بہت کچھ بھول چکے ہیں۔ ان لوگوں کا تقاضا تھا کہ ابواب کی علامات کے بجائے ان کا نام لکھا جائے اور مصادر کے ساتھ ماضی

مضارع بھی دیا جائے۔ اس ڈکشنری میں اِن شاء اللہ اس مطالبہ کو جزوی طور پر پورا کیا جائے گا، یعنی ابواب ثلاثی مجرد کا نام لکھنے کے بجائے ان کی علامت ہی لکھی جائے گی، البتہ مصدر کے ساتھ ماضی مضارع دیا جائے گا۔

نیز یہ کہ جن افعال کا ماضی مضارع اصلی شکل کے بجائے قواعد کے مطابق تبدیل ہو کر استعمال ہوتا ہے ان کی اصلی اور استعمالی دونوں شکلیں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ طلباء کی یادداشت تازہ کرنے کی غرض سے شروع میں ابواب ثلاثی مجرد کے نام، ان کی علامتیں اور تمام ابواب کی نمایاں خصوصیات پر ایک نوٹ شامل کر دیا جائے گا۔

ان کے علاوہ بھی متعدد تجاویز تھیں جن پر عمل کرنا اس لیے مناسب نہیں کہ یہ ڈکشنری مبتدی طلبا کے لیے مرتب کی جا رہی ہے۔ جو اصحاب اعلیٰ علمی سطح پر قرآن کا مطالعہ اور تحقیق کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ظاہر ہے کہ یہ ڈکشنری کافی نہیں ہوگی اور ان کو اس کے ساتھ عربی زبان کی بھی ڈکشنری رکھنی ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کوتاہیوں اور گمراہیوں سے بچاتے ہوئے اس کام کو مکمل کرا دے اور اپنی رحمت سے اس حقیر سی کوشش کو اپنا شرف قبولیت بخش دے اور اس کوشش میں شریک تمام لوگوں کے لیے اسے صدقہ جاریہ اور ذخیرۂ آخرت بنا دے۔

لاہور، مورخہ ۱۴ / جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ
بمطابق ۲۵ / اپریل ۲۰۱۳ء

والسلام
لطف الرحمٰن خان

ابواب ثلاثی مجرد ومزید فیہ

ابواب ثلاثی مجرد: سہ حرفی مادوں کے ساتھ کچھ علامات درج ہوں گی جیسے (ض)، (ن) وغیرہ۔ یہ دراصل ابواب ثلاثی مجرد کے نام کی علامتیں ہیں اوران سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اُس سہ حرفی مادے کا ماضی مضارع کس وزن پر آئے گا۔ مصدر کا وزن معین نہیں ہے اس لئے ثلاثی مجرد کے مصادر کا علم ڈکشنری سے ہی ہوتا ہے۔ مذکورہ علامات کی وضاحت درج ذیل ہے:

۱۔(ض)۔ یعنی باب ضَرَبَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، يَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۲۔(ن)۔یعنی باب نَصَرَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، يَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۳۔(س)۔یعنی باب سَمِعَ جس کا ماضی مضارع فَعِلَ، يَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔اس باب میں زیادہ تر مصادر (تمام نہیں) فَعَلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

نوٹ کرلیں کہ مذکورہ تین ابواب میں عین کلمے کی حرکت ماضی سے مضارع میں جا کر تبدیل ہو جاتی ہے جبکہ آگے جن تین ابواب کی وضاحت کی جارہی ہے ان میں عین کلمے کی حرکت ماضی سے مضارع میں جا کر تبدیل نہیں ہوتی بلکہ یکساں رہتی ہے۔

۴۔(ف)۔یعنی باب فَتَحَ جس کا ماضی مضارع فَعَلَ، يَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۵۔(ک)۔یعنی باب كَرُمَ جس کا ماضی مضارع فَعُلَ، يَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔

۶۔(ح) یعنی باب حَسِبَ جس کا ماضی مضارع فَعِلَ، يَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے۔

زیادہ تر پہلے چار ابواب استعمال ہوتے ہیں اوران میں بھی پہلے تین ابواب کثیر الاستعمال ہیں۔ پانچواں باب قلیل الاستعمال ہے جبکہ چھٹا باب سب سے کم استعمال ہوتا ہے۔اس ضمن میں خاص بات یہ نوٹ کرلیں کہ اس کا مادہ ''ح س ب'' قرآن مجید میں باب حَسِبَ کے بجائے باب سَمِعَ سے آیا ہے یعنی حَسِبَ، يَحْسِبُ کے بجائے حَسِبَ يَحْسَبُ استعمال ہوا ہے۔

باب سَمِعَ سے آنے والے افعال زیادہ تر (ہمیشہ نہیں) لازم ہوتے ہیں اوران میں زیادہ تر کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو وقتی اور عاضی ہوتی ہے۔ جیسے فَرِحَ (خوش ہونا) حَزِنَ (غمگین ہونا)۔ نیز الوان وعیوب سے متعلق افعال بھی اسی باب سے آتے ہیں لیکن یہ صفات عارضی نہیں ہوتیں۔ جیسے اندھا ہونا، گونگا ہونا۔

باب كَرُمَ سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں اوران میں کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی ہے۔ جیسے بہادر ہونا، خوبصورت ہونا۔

ابواب مزید فیہ: فعل ثلاثی مزید فیہ سے مراد سہ حرفی مادہ کا ایسا فعل ہے جس کے اصلی تین حروف کے ساتھ کسی حرف یا حروف کا اضافہ کیا گیا ہو۔ یہ اضافہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔نوٹ کرلیں کہ ماضی مضارع کی گردان کے مختلف صیغوں میں لام کلمہ کے بعد بعض حروف کا اضافہ ہوتا ہے یہ دراصل صیغوں کی علامت ہوتا ہے اور یہ مجرد اور مزید فیہ دونوں کی گردانوں میں ایک جیسا ہوتا ہے جبکہ مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں زائد حروف کا اضافہ یا تو فا کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا فا اور عین کلمہ کے درمیان ہوتا ہے جس کی وجہ سے

ایسے افعال کو مزید فیہ کہتے ہیں۔

اوپر ذکر ہو چکا کہ ابواب ثلاثی مجرد میں مصدر کا کوئی معین وزن نہیں ہے اور اس کا علم ڈکشنری سے ہوتا ہے۔ اس کے برعکس ابواب مزید فیہ میں ہر باب کے مصدر کا ایک مقرر وزن ہے اور وہی باب کا نام بھی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی نوٹ کر لیں کہ دو ابواب کے مصدر کے لیے دو اوزان ہیں۔ اولاً باب تفعیل کا مصدر تَفْعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے اور کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے تَذْکِیْرٌ اور تَذْکِرَۃٌ دونوں استعمال ہوتے ہیں لیکن تَجْرِبَةٌ استعمال ہوتا ہے تَجْرِیْبٌ استعمال نہیں ہوتا اور ثانیاً باب مفاعلہ کا مصدر مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے اور فِعَالٌ کے وزن پر بھی، جیسے مُجَاهَدَةٌ اور جِهَادٌ دونوں استعمال ہوتے ہیں جبکہ مُقَابَلَةٌ استعمال ہوتا ہے لیکن قِبَالٌ استعمال نہیں ہوتا۔

مزید فیہ کے ہر باب کی ایک سے زیادہ خصوصیات ہیں جبکہ بعض کی خصوصیات سات، آٹھ یا اس سے بھی زیادہ ہیں۔ ہم ہر باب کی ایک ایک ایسی خصوصیت کا تعارف کرا دیتے ہیں جو اس باب میں نسبتاً زیادہ معنوی تبدیلی کا باعث ہوتی ہے، لیکن یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ اس کے علاوہ اور بھی خصوصیات ہیں۔

باب افعال اور باب تفعیل دونوں کی ایک مشترک خصوصیت یہ ہے کہ عام طور پر یہ فعل لازم کو متعدی کرتے ہیں۔ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا۔ جاننا، ایک فعل لازم ہے۔ باب افعال میں یہ اَعْلَمَ یُعْلِمُ اِعْلَامًا اور باب تفعیل میں عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا بنتا ہے۔ دونوں کے معنی ہیں جانکاری دینا، علم دینا، اور اب یہ فعل متعدی ہے۔ چنانچہ دونوں ابواب کے زیادہ تر افعال متعدی ہیں۔ اگرچہ کچھ استثناء بھی ہیں، بالخصوص باب افعال میں۔ البتہ باب افعال اور باب تفعیل میں ایک فرق یہ ہے کہ باب افعال میں کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ باب تفعیل میں عموماً کسی کام کو درجہ بدرجہ اور تسلسل سے کرنے کا یا کثرت سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے ایک شخص نے آپ سے کسی جگہ کا پتہ پوچھا اور آپ نے اسے بتا یا تو یہ ''اعلام'' ہے لیکن کسی چیز کے متعلق معلومات جب درجہ بدرجہ اور تسلسل سے دی جائے تو یہ ''تعلیم'' ہے۔

باب مفاعلہ میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہوں، جیسے قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلًا۔ قتل کرنا۔ یہ ایک یکطرفہ عمل ہے لیکن قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کی کوشش کریں۔ اس باب کے زیادہ تر افعال بھی متعدی ہوتے ہیں۔

باب تفعّل میں زیادہ تر یہ مفہوم ہوتا ہے کہ تکلیف اٹھا کر کسی کام کو خود کرنے کی کوشش کرنا۔ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا جاننا۔ جبکہ تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا کا مطلب ہے تکلیف اٹھا کر، کوشش کر کے علم حاصل کرنا اور سیکھنا۔ یعنی اس میں بھی عمل کے تسلسل کا مفہوم ہے۔ اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔

باب مفاعلہ کی طرح باب تفاعل میں بھی زیادہ تر یہی مفہوم ہوتا ہے کہ کسی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ ہوں۔ لیکن اس باب کے زیادہ تر افعال لازم ہوتے ہیں۔ جیسے فَخَرَ یَفْخَرُ فَخْرًا۔ فخر کرنا۔ سے تَفَاخَرَ یَتَفَاخَرُ تَفَاخُرًا کا مطلب ہے ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

باب افتعال میں زیادہ تر کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا۔ سننا۔ سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا کا مطلب ہے کان لگا کر سننا، غور سے سننا۔ اس میں لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

باب انفعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ فعل متعدی کو لازم کرتا ہے۔ جیسے ھَدَمَ یَھْدِمُ ھَدْمًا۔ گرانا سے اِنْھَدَمَ یَنْھَدِمُ اِنْھِدَامًا کے معنی ''گرنا'' ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس طرح ابواب ثلاثی مجرد میں باب کَرُمَ لازم تھا اسی طرح ابواب مزید فیہ میں باب انفعال لازم ہے۔

باب استفعال میں زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے یا کسی صفت کو موجود سمجھنے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے غَفَرَ یَغْفِرُ غُفْرَانًا۔ چھپانا، معاف کرنا (غلطی کو چھپا دینا) سے اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا۔ کا مطلب ہے معافی مانگنا، مغفرت طلب کرنا اور حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا، خوبصورت ہونا، اچھا ہونا سے اِسْتَحْسَنَ یَسْتَحْسِنُ اِسْتِحْسَانًا کا مطلب ہے اچھا سمجھنا۔ اس باب سے بھی لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

اب اس سبق کی آخری بات یہ سمجھ لیں کہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی سہ حرفی مادہ، مزید فیہ کے ہر باب میں استعمال ہو۔ ایک مادہ مزید فیہ کے کن کن ابواب سے استعمال ہوتا ہے اور ان کی کن خصوصیات کے تحت اس میں کیا معنوی تبدیلی ہوتی ہے، اس کا علم ہمیں ڈکشنری سے ہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابواب مزید فیہ کے اوزان یاد کئے بغیر کوئی طالب علم عربی لغت سے پوری طرح استفادہ نہیں کر سکتا۔

ثلاثی مزید فیہ کا ایک باب اِفْعِلَالٌ بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن قرآن مجید میں آیا ہے اس لیے اسے سمجھ لیں۔ اس کا ماضی مضارع اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کی ابتداء میں ہمزۃ الوصل ہے۔ یہ باب زیادہ تر اَفْعَل الوان وعیوب کے لیے آتا ہے اور اس میں مفہوم یہ ہوتا ہے کہ مذکورہ صفت میں تبدیل ہو جانا یا اس صفت کا حامل ہو جانا۔ جیسے مادہ ب ی ض سے اَفْعَل الوان وعیوب میں صفت ہے اَبْیَضُ، سفید رنگ والا یا سفید۔ اس سے اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ، سفید ہو جانا۔ اسی طرح اَسْوَدُ، کالے رنگ والا یا کالا۔ اس سے اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ، کالا ہو جانا۔ ﴿ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ﴾ (آل عمران: ۱۰۶:۳) ''جس دن سفید ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ پڑ جائیں گے کچھ چہرے۔''

ابواب رباعی

عربی میں ۹۹ فیصد الفاظ سہ حرفی مادوں سے بنتے ہیں لیکن کچھ الفاظ چار حرفی مادوں سے بنتے ہیں انہیں رباعی کہتے ہیں۔ جبکہ گنتی کے چند الفاظ ہیں جو پانچ حرفی مادوں سے بنتے ہیں جن کو خماسی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں خماسی کا کوئی لفظ استعمال نہیں ہوا البتہ رباعی سے کچھ الفاظ استعمال ہوئے ہیں اس لیے رباعی کے ابواب کی وضاحت بھی ضروری ہے۔

رباعی کے اوزان میں فا اور عین کے بعد لام دو مرتبہ آتا ہے۔ پہلا لام مادے کے تیسرے حرف کے لیے اور دوسرا لام چوتھے حرف کے لیے ہوتا ہے۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے۔ اس کا ماضی اور مضارع فَعْلَلَ، یُفَعْلِلُ کے وزن پر آتا ہے جبکہ مصدر کے لیے زیادہ تر فَعْلَلَۃٌ اور فِعْلَالٌ کے اوزان استعمال ہوتے ہیں طَمْئَنَ، یُطَمْئِنُ، طَمْئَنَۃٌ، اور زَلْزَلَ، یُزَلْزِلُ، زِلْزَالًا، وغیرہ۔ یہ باب زیادہ

تر متعدی ہوتا ہے۔

رباعی مزید فیہ کا ایک باب اِفْعِلَّالٌ جو دراصل اِفْعِلْ لَالٌ ہے، یعنی اس مادے کے تیسرے حرف پر علامت سکون آتی ہے اور چوتھے حرف پر فتح آتی ہے۔ پھر اس کے آگے الف اور لام کلمہ کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا ماضی مضارع اِفْعَلَلَّ، یَفْعَلِلُّ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مادہ ط م ء ن سے اِطْمَئَنَّ، یَطْمَئِنُّ، اِطْمِئْنَانًا، اس باب کا ہمزہ ہمزۃ الوصل ہے اور یہ باب زیادہ تر لازم ہوتا ہے۔

ایک ضروری وضاحت

عربی میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جو اپنی اصلی شکل میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ اس کا کوئی حرف تبدیل ہوجاتا ہے اور وہ لفظ تبدیل شدہ شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی دو طرح کی ہے لازمی اور اختیاری۔ لازمی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے تمام قبائل اس لفظ کو ضرور ہی بدل کر بولتے ہیں اور اختیاری تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے بعض قبائل ایسے لفظ کو اصلی شکل میں اور بعض قبائل تبدیل شدہ شکل میں بولتے ہیں اس لیے دونوں صورتیں جائز اور درست ہیں۔ مثلاً ایک قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو اس سے پہلے ہمزہ کے علاوہ کوئی اور دوسرا حرف متحرک ہو تو ایسی صورت میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے جیسے رَأْسٌ کو رَاسٌ، ذِئْبٌ کو ذِیْبٌ اور مُؤْمِنٌ کو مُوْمِنٌ بولا جاسکتا ہے۔

اس حوالے سے اب یہ نوٹ کرلیں کہ قرآن مجید میں ایسے الفاظ میں سے کوئی لفظ اصلی شکل میں اور کوئی تبدیل شدہ شکل میں آیا ہے جیسے مُؤْمِنٌ اصلی شکل میں آیا ہے اور تبدیل شدہ مُوْمِنٌ نہیں آیا ہے جبکہ کُفُؤًا اصلی شکل میں نہیں آیا بلکہ کُفُوًا تبدیل شدہ آیا ہے۔ یہ صورتحال حفص کی قرأت کے مطابق ہے جو پاکستان میں رائج ہے۔ اس ڈکشنری میں ایسے الفاظ کے متعلق ہماری کوشش ہوگی کہ الفاظ کے معانی کی وضاحت کے لیے جب آیات کا حوالہ دیا جائے تو وہ لفظ اسی طرح لکھا جائے جس طرح وہ ہمارے قرآن کے نسخوں میں لکھا گیا ہے، لیکن اسی لفظ کے سہ حرف مادے کے ساتھ ماضی مضارع اور مصدر لکھتے وقت ہم اصلی شکل میں لکھنے کو ترجیح دیں گے۔

قرآن فہمی کے لیے کچھ وضاحتیں

(۱) لام تعریف، لام جنس اور لائے نفی جنس: عربی میں الف لام (اَلْ) بطور لام تعریف اور لام جنس دونوں طرح استعمال ہوتا ہے انہیں پہچاننے یعنی ان کے درمیان فرق کرنے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ جملہ پر غور کرنے سے ان کا فرق از خود واضح ہوجاتا ہے اور ان کو پہچاننے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پر لام تعریف مان کر ترجمہ کریں تو مطلب ہوگا کہ ایک مخصوص حمد اللہ کے لیے ہے تو باقی حمد کس کے لیے ہے؟ جملہ بے معنی ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ میں انسان پر لام تعریف مانیں تو مطلب ہوگا کہ ایک مخصوص انسان خسارے میں ہے۔ ایسی صورت میں آگے اِلَّا الَّذِیْنَ جمع کا صیغہ بے معنی ہوجاتا ہے۔ معلوم ہوگیا کہ یہ بھی لام جنس ہے۔ لام جنس مذکورہ چیز کی تمام جنس اور ہر شکل وصورت کو اپنے اندر سمیٹ لیتا ہے اسی لیے اس کا ترجمہ جمع میں ہوتا ہے۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ترجمہ ہوگا تمام حمد اللہ کے لیے ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ کا ترجمہ تمام بنی نوعِ انسان ضرور

خسارے میں ہیں۔

اسی طرح ایک لَا (نہیں) ہوتا ہے جسے لائے نفیِ جنس کہتے ہیں۔ یہ مذکورہ چیز کی تمام جنس اور ہر شکل وصورت کی نفی کرتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ اپنے اسم کو نصب دیتا ہے اور اس کی تنوین کو ختم کرتا ہے۔ مثلاً لَا رَیْبٌ ایک عام نفی ہے اور اس کا مطلب ہے کوئی شک نہیں ہے جبکہ لَا رَیْبَ میں نفیِ جنس ہے اور مطلب ہے کسی نوعیت کا کوئی بھی شک نہیں۔

(۲) اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب میں: قرآن مجید میں بعض مقامات پر ایسا ترجمہ ملتا ہے۔ مثلاً ذٰلِكَ الْكِتٰبُ کا ترجمہ ہونا چاہیے وہ کتاب۔ لیکن عام طور پر اس کا ترجمہ ''یہ کتاب'' کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں ایک فاصلہ Horizental ہوتا ہے جس سے عام طور پر کسی کے دور یا نزدیک ہونے کا تصور کرتے ہیں لیکن ایک Vertical فاصلہ بھی ہوتا ہے جس میں کسی کے مقام ورُتبہ کی بلندی کا تصور ہوتا ہے۔ اب نوٹ کر لیں کہ عربی میں مقام ورُتبہ کی بلندی کے اظہار کے لیے بھی اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے جبکہ اردو میں یہ اسلوب نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے موقع پر اردو میں ترجمہ اشارہ قریب سے کرنا پڑتا ہے۔

رُتبہ کی بلندی ظاہر کرنے کے لیے اشارہ بعید کے استعمال کی قرآن مجید میں ذٰلِكَ الْكِتٰبُ کے علاوہ اور بھی متعدد مثالیں ہیں جیسے ﴿تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۷) ﴿تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۲) ﴿وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ج﴾ (العنکبوت۲۹: ۴۳) لیکن سورۃ یوسف کی آیات ۳۱۔ ۳۳ میں اس کا فوری تقابل سامنے آتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق عزیز مصر کی بیوی کے رویہ کی جب شہرت ہوئی اور شہر کی خواتین نے اس پر ملامت کی تو اس نے خواتین کو بلایا اور یوسف علیہ السلام کو ان کے سامنے کیا۔ ان کی شکل وصورت کی خوبی کی تعریف میں انہوں نے کہا یہ کوئی بشر نہیں ہے لیکن چونکہ وہ یوسف علیہ السلام کے کردار کی بلندی سے واقف نہ تھیں اس لیے ان کے قول میں اشارہ قریب استعمال ہوا ہے مَا هٰذَا بَشَرًا۔ عزیز مصر کی بیوی نے جواب میں کہا کہ یہ ہے جس کے متعلق تم مجھے ملامت کرتی ہو۔ چونکہ اسے یوسف علیہ السلام کی عظمت کا تجربہ تھا اس لیے اس کے قول میں اشارہ بعید آیا ہے۔ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ایسے مقامات پر کسی کی عظمت اور بلندی ظاہری کرنے کے لیے اشارہ بعید میں جو مفہوم ہوتا ہے وہ کسی حد تک اردو میں ''یہ ہے وہ'' سے ادا ہوتا ہے۔ اس لیے عام طور پر ایسے اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب سے کیا جاتا ہے۔

(۳) واوَ کے مختلف مفاہیم: واوَ کا ترجمہ عام طور پر تو ''اور'' ہی کیا جاتا ہے لیکن کبھی اس سے مختلف بھی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ واوَ کی تین قسمیں زیادہ مستعمل ہیں۔ ایک واوَ قسمیہ ہے جس کے معنی ہیں ''قسم ہے''۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ اپنے اسم کو جر دیتا ہے جیسے وَالْعَصْرِ (قسم ہے زمانے کی)۔ ایک واوَ عاطفہ ہے جس کے معنی ہیں ''اور''۔ ایک واوَ حالیہ ہے جس کے معنی ہیں ''اس حال میں کہ یا حالانکہ''۔ واوَ عاطفہ اور حالیہ، دونوں غیر عامل ہیں یعنی یہ کوئی اعرابی تبدیلی نہیں لاتے۔ اس لیے ان کی پہچان عبارت کے مفہوم سے ہوتی ہے۔ حضور ﷺ کی ایک تعلیم کردہ دعا میں واوَ حالیہ اور واوَ عاطفہ کا فوری تقابل بہت واضح ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ۔ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ۔ کہ میں (کسی کو) شریک کروں تیرے ساتھ۔ وَاَعْلَمُ۔ اس حال میں کہ میں جانتا ہوں۔

وَاَسۡتَغۡفِرُكَ۔ اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے۔ بِمَا لَآ اَعۡلَمُ۔ اس کی جو میں نہیں جانتا۔

(۴) اِذۡ اور اِذَا کا فرق: اِذۡ اور اِذَا یہ دونوں الفاظ ظرف زمان ہیں یعنی ان دونوں میں کام کرنے یا ہونے کے وقت کا مفہوم ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اِذۡ میں وقت کی ابتدا کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا بہتر ترجمہ ہے ''جس وقت یا جبکہ''۔ یہی وجہ ہے کہ اِذۡ کے ترجمہ میں عموماً ماضی کا مفہوم ہوتا ہے خواہ وہ مضارع پر آیا ہو لیکن اِذَا میں کسی معین وقت کا مفہوم نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا بہتر ترجمہ ہے ''جب بھی یا جب کبھی بھی''۔ چنانچہ اِذَا کے ترجمہ میں عموماً حال یا مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے خواہ وہ ماضی پر آیا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جو جملہ اِذۡ سے شروع ہوتا ہے اس میں اگر فعل مضارع بھی آئے تب بھی اس کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو جملہ اِذَا سے شروع ہوتا ہے اس میں اگر فعل ماضی بھی آئے تب بھی اس کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

لیکن کچھ آیات میں اِذَا نہیں آیا ہے پھر بھی ان میں فعل ماضی کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ قرآن مجید کا یہ ایک مخصوص انداز ہے کہ قیامت میں پیش آنے والے واقعات کا ذکر عام طور پر صیغہ ماضی میں کیا گیا ہے۔ یہ دراصل یقین دلانے کا ایک انداز ہے کہ قیامت میں پیش آنے والے واقعات اتنے یقینی ہیں جیسے کہ ہو چکے ہیں۔ ایسی آیات کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت مستقبل کا صیغہ استعمال کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ یقین دلانے کا یہ انداز اردو میں ایک مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ ایک افسر جب کسی ماتحت کو حکم دیتا ہے کہ کل یہ کام ضرور ہو جائے تو مستعد قسم کے ماتحت عموماً یہ جواب دیتے ہیں کہ سر یہ تو ہو گیا اور کوئی حکم۔ حالانکہ کام کل ہوگا لیکن ماتحت ماضی کے صیغہ میں کہہ رہا ہے کہ ہو گیا جس کا مطلب ہے کہ یہ کام لازماً ہو جائے گا۔

(۵) نکرہ مخصوصہ: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی نکرہ کی کوئی خصوصیت ایک یا چند فقروں یا جملوں میں بیان کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں وہ نکرہ محض نکرہ نہیں رہتا۔ اسے نکرہ مخصوصہ کہتے ہیں۔ اس بات کو اردو کی مثال سے سمجھ لیں۔ ہم کہتے ہیں ایک ٹھنڈا دن۔ اب یہ کسی بھی ٹھنڈے دن کی بات ہو سکتی ہے۔ اس لیے اس فقرہ میں دن کا لفظ محض نکرہ ہے۔ اسے نکرہ محضہ کہتے ہیں لیکن اگر ہم کہیں ایک ایسا ٹھنڈا دن جب پانی جم جائے۔ اس فقرہ میں بھی دن کا لفظ نکرہ ہے کیونکہ ایسا ٹھنڈا دن کوئی بھی دن ہو سکتا ہے لیکن عام ٹھنڈے دنوں کے بنسبت اس دن کی ایک خصوصیت بھی ہے اس لیے اس فقرہ میں دن کا لفظ نکرہ محضہ نہیں رہا بلکہ نکرہ موصوفہ مخصوصہ ہو گیا۔ ایسے الفاظ کے ترجمہ میں عموماً ''ایک ایسا'' کا فقرہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ﴿وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا﴾ (البقرۃ ۲: ٤٨) ''تم لوگ ڈرو ایک ایسے دن سے جب کام نہیں آئے گی کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی۔'' اس مثال میں يَوۡمًا نکرہ مخصوصہ جبکہ نَفۡسٌ اور نَفۡسٍ نکرہ محضہ ہیں۔

(۶) آفاقی صداقت کا ترجمہ: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نہ تو جملہ اِذَا سے شروع ہوا اور نہ ہی آیت میں قیامت کا ذکر ہے اس کے باوجود ماضی کا ترجمہ حال میں ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ ہم کہتے ہیں آدمی کھڑا ہے۔ یہ ایک خبر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آدمی پہلے نہیں کھڑا تھا، اب کھڑا ہے اور بعد میں بھی کھڑا نہیں ہوگا لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ آدمی جلد باز ہے تو یہ محض خبر نہیں ہے بلکہ ایک آفاقی صداقت کا بیان بھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی ماضی میں بھی جلد باز تھا، حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی رہے گا۔ اب دنیا کی کسی زبان میں کوئی ایسا لفظ یا صیغہ نہیں ہے جو تینوں زمانوں پر محیط ہو۔ اس لیے آفاقی صداقت کو بیان کرنے کے مختلف زبانوں کے انداز مختلف ہیں۔ اردو میں اسے زیادہ تر زمانہ حال میں بیان کرتے ہیں جبکہ عربی میں اس کے لیے زیادہ تر ماضی کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے ﴿وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴾(بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱)'اب اس کا لفظی ترجمہ تو بنتا ہے کہ انسان جلد باز تھا لیکن چونکہ یہ ایک آفاقی صداقت ہے جس کا مفہوم اردو میں زمانۂ حال میں ادا ہوتا ہے اس لیے اس کا صحیح ترجمہ ہوگا کہ انسان جلد باز ہے۔ اسی طرح ﴿وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴾(النساء ٤: ١٧) کا صحیح ترجمہ ہوگا کہ ''اللہ علیم حکیم ہے۔'' اس لیے قرآن مجید میں جہاں کہیں ماضی کا کوئی صیغہ آفاقی صداقت کے بیان میں آیا ہے وہاں اس کا ترجمہ حال میں کرنا اردو محاورہ کی ضرورت ہے۔

(۷) **مرکبات ناقصہ کا ترجمہ:** مرکبات ناقصہ کا استعمال مختلف زبانوں میں مختلف ہے۔ مثلاً ہم کہتے ہیں دنیا کی زندگی (مرکب اضافی)۔ جبکہ دنیوی زندگی (مرکب توصیفی) کا اردو میں استعمال نہ ہونے جیسا ہے۔ اس کے برعکس عربی میں اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (مرکب توصیفی) استعمال ہوتا ہے جبکہ حَيَاةُ الدُّنْيَا (مرکب اضافی) قرآن مجید میں تو استعمال نہیں ہوا اس لیے مرکبات ناقصہ کا ترجمہ کرتے وقت متعلقہ زبان کے محاورہ کا لحاظ کرنا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (مرکب توصیفی) کا ترجمہ دنیا کی زندگی (مرکب اضافی) کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے سُوْٓءَ الْعَذَابِ مرکب اضافی ہے جس کا ترجمہ بنتا ہے عذاب کا برا لیکن اردو میں اس کا رواج نہیں ہے اس لیے صحیح مفہوم واضح کرنے کے لیے اردو محاورہ کے مطابق اس کا ترجمہ برا عذاب (مرکب توصیفی) کیا جاتا ہے۔

(۸) **دعا میں فعل کا استعمال:** دعائیہ کلمات کے متعلق چند باتیں سمجھ لیں۔ دعا کے تین انداز ہیں (۱) کبھی ہم اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے دعا کرتے ہیں جیسے یا اللہ! تو مجھے معاف کر۔ یا اللہ! تو اس کو معاف کر۔ (۲) کبھی ہم اس کو مخاطب کرتے ہیں جس کے لیے دعا کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تجھ کو معاف کرے۔ (۳) کبھی ہمارا مخاطب کوئی نہیں ہوتا۔ ہم صرف اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہیں اللہ اسے معاف کرے۔ اللہ ہم سب کو معاف کرے۔

اردو میں قاعدہ یہ ہے کہ پہلی صورت میں فعل امر حاضر استعمال ہوتا ہے، ''تو کر''۔ جبکہ دوسری اور تیسری صورت میں فعل امر غائب استعمال ہوتا ہے، ''وہ کرے''۔ عربی میں بھی پہلی صورت میں فعل امر حاضر ہی آتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ۔ لیکن دوسری اور تیسری صورت میں فعل امر غائب کے بجائے فعل ماضی یا مضارع آتا ہے۔ جیسے غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وغیرہ۔ اب نوٹ کرلیں کہ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ کا اگر لفظی ترجمہ کریں کہ ''معاف کیا اللہ نے تجھ کو'' تو ایسی صورت میں دعا کا مفہوم نہیں رہتا۔ اس لیے اردو محاورے کے مطابق ترجمہ کرنا پڑتا ہے کہ ''معاف کرے اللہ تجھ کو''۔ اسی طرح يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کا ترجمہ ''رحم کرتا ہے یا رحم کرے گا تجھ پر اللہ'' کرنے کے بجائے ترجمہ ہوگا ''رحم کرے تجھ پر اللہ''۔

(۹) **ضمیر الشان کا مفہوم:** بعض اوقات جملہ کے شروع میں ایک ضمیر لائی جاتی ہے جس کا کوئی مرجع نہیں ہوتا یعنی اس سے پیشتر کوئی ایسا لفظ مذکور نہیں ہوتا جس کی طرف یہ ضمیر اشارہ کرے۔ اس ضمن میں خاص بات یہ نوٹ کرلیں کہ یہ صرف واحد مذکر یا واحد مؤنث کی ضمیر ہوتی ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہوتا ہے ''حقیقت تو یہ ہے کہ''۔ ''سچی بات تو یہ ہے کہ'' جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (آپؐ کہیے! حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ یکتا ہے)۔ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ (پس بے شک سچی بات تو یہی ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں)۔ ضمیر الشان کا اردو مفہوم ذرا طویل ہے اس لیے قرآن مجید کے ترجمہ میں اکثر اسے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

(۱۰) بل کا استعمال: کلمہ بَلْ کا استعمال دوطرح سے ہوتا ہے۔ایک صورت یہ ہے کہ بَلْ سے پہلے جو بات کہی گئی ہے وہ غلط ہے اور بَلْ کہہ کر اس کی تردید کرنا مقصود ہے۔ایسی صورت میں بَلْ کا پورا مفہوم یہ ہوتا ہے ''ہرگز نہیں! بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ'' جیسے ﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ ﴾(البقرۃ ۲: ۸۸) ''اورانہوں نے کہا ہمارے دل غلاف میں بند ہیں (ہرگز نہیں) بلکہ لعنت کی ان پر اللہ نے۔'' کبھی بَلْ کے ساتھ کَلَّا بھی لکھ دیتے ہیں لیکن مفہوم یہی رہتا ہے۔جیسے ﴿ قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ﴾(المطففین ۸۳: ۱۳، ۱۴) ''انہوں نے کہا پرانے زمانے کے قصے ہیں ہرگز نہیں بلکہ سچی بات یہ ہے کہ زنگ چڑھا یا ان کے دلوں پر اس نے جو لوگ کمائی کیا کرتے تھے۔''

دوسری صورت یہ ہے کہ بَلْ سے پہلے جو بات کہی گئی ہے وہ درست ہے اور بَلْ کہہ کر اس کی تردید کرنا مقصود نہیں ہوتا۔البتہ اس کے بعد بَلْ کہہ کر اس سچائی کو تسلیم نہ کرنے یا اس سے استفادہ نہ کرنے کی وجہ بیان کرنا مقصود ہوتا ہے۔ایسی صورت میں بَلْ سے پہلے کَلَّا محذوف نہیں ہوتا۔نیز ایسی صورت میں بَلْ کا مفہوم اردو محاورہ میں ''بلکہ'' کے بجائے لیکن سے ادا ہوتا ہے اور اس کا پورا مفہوم یہ ہوتا ہے ''لیکن حقیقت یہ ہے کہ''۔جیسے ﴿ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ ﴾(صٓ ۳۸: ۱، ۲) ''قسم ہے قرآن کی جو نصیحت والا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہٹ دھرمی اور مخالفت میں ہیں۔''

(۱۱) تائے وحدت کا مطلب: بعض الفاظ کے آخر میں گول تا (ۃ) لگی ہوتی ہے لیکن وہ تائے تانیث نہیں ہوتی بلکہ تائے وحدت ہوتی ہے۔اسے سمجھ لیں بعض اسماء کسی چیز کی قسم یا جنس کے لیے آتے ہیں وہ بذاتِ خود بھی واحد ہوتے ہیں اور ان کی جمع بھی آتی ہے لیکن جب اس قسم کی کسی ایک چیز کا ذکر کرنا ہوتا ہے تو اسم جنس کے واحد لفظ کے آخر میں گول تا (ۃ) کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے عِنَبٌ (انگور) ایک خاص قسم کے پھل کا اسم جنس ہے، اس کی جمع اَعْنَابٌ ہے، لیکن انگور کے ایک دانے کو عِنَبَۃٌ کہتے ہیں۔اسی طرح سے شَجَرٌ (درخت) کی جمع اَشْجَارٌ اور واحد شَجَرَۃٌ ہے۔حَبٌّ (دانہ) کی جمع حُبُوْبٌ اور واحد حَبَّۃٌ ہے۔نَمْلٌ (چیونٹی) کی جمع نِمَالٌ اور واحد نَمْلَۃٌ ہے۔

اب یہ نوٹ کر لیں کہ اسم جنس میں دراصل جمع کا مفہوم ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس کا واحد گول تا (ۃ) کا اضافہ کر کے بناتے ہیں۔البتہ اس کی جمع اس وقت استعمال ہوتی ہے جب اس جنس کی مختلف اقسام کا ذکر ہو۔مثلاً ایک باغ میں صرف آم کے درخت ہیں تو ان درختوں کو اَشْجَارٌ نہیں بلکہ شَجَرٌ کہیں گے۔دوسرے باغ میں کچھ آدم کے، کچھ کھجور کے، کچھ بیری اور مختلف چیزوں کے درخت ہیں، اب ان درختوں کو شَجَرٌ نہیں اَشْجَارٌ کہیں گے۔

(۱۲) ہائے سکت کی پہچان: کچھ الفاظ کے آخر میں ایک ہائے ساکن لگی ہوتی ہے اسے ہائے سکت کہتے ہیں۔اس کو وقف کے لیے لگاتے ہیں اور اس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔جیسے کِتٰبِيَهْ، حِسَابِيَهْ وغیرہ۔(۶۹/ ۱۹، ۲۰)۔ایسے الفاظ میں ہائے سکت سے پہلے جو یا (ی) ہوتی ہے وہ عموماً یائے متکلم ہوتی ہے۔یعنی کِتٰبِيَهْ اور حِسَابِيَهْ اصلاً کِتَابِيْ اور حِسَابِيْ ہے۔اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ تائے تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو وہ بھی ہا کی آواز دیتی ہے لیکن لکھنے میں اس پر تا کے دو نقطے آتے ہیں جیسے دَانِيَةٌ، اَلْقَاضِيَةَ، وغیرہ جبکہ ہائے سکت نقطوں سے خالی ہوتی ہے۔دوسری پہچان یہ ہے کہ تائے تانیث پر کوئی حرکت یعنی فتحہ، کسرہ، یا ضمہ ہوتی ہے جبکہ ہائے

ساکت پر علامت سکون ہوتی ہے۔

(۱۳) اللہ کے جان لینے کا مطلب: سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۲ میں ہے ”کیا تم لوگوں نے خیال کیا کہ تم لوگ داخل ہو گے جنت میں حالانکہ ابھی تک نہیں جانا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور تاکہ وہ جان لے ثابت قدم رہنے والوں کو۔“ اب سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے پھر اس کے جان لینے کا کیا مطلب ہے۔ اس بات کو سمجھ لیں قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ کے لیے عالم الغیب کے الفاظ آئے ہیں حالانکہ اللہ کے لیے تو غیب ہے ہی نہیں۔ اس کے لیے تو ہر چیز ہر لحہ اَلشَّھَادَۃ ہے۔ اس لیے یہ بات آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے عالم الغیب کے الفاظ کا استعمال ہماری نسبت سے کیا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کا بھی جاننے والا ہے جو ہمارے لیے غیب ہے۔ اسی طرح سے آیات زیر مطالعہ میں اور قرآن مجید میں دیگر مقامات پر، جہاں کہیں اللہ تعالیٰ کے لیے جان لینے کے الفاظ آئے ہیں وہ ہماری نسبت سے ہیں اور ان کا مطلب یہ ہے کہ جس بات کو ہم نہیں جانتے انہیں اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے، کھول دے یا ریکارڈ پر لے آئے۔

(۱۴) معروف اور مجہول افعال کے مصادر: لغت میں ”ق ت ل“ کے مصدر قَتْلٌ کے معنی ”قتل کرنا“ بتایا جاتا ہے۔ کسی آیت میں اس کے معنی ”قتل کیا جانا“ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ لیں۔ اس کے فعل معروف قَتَلَ، یَقْتُلُ کا مصدر قَتْلٌ ہے اور فعل مجہول قُتِلَ، یُقْتَلُ کا مصدر بھی قَتْلٌ ہے۔ اس لیے قَتْلٌ معروف اور مجہول دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہی صورتحال تمام متعدی افعال میں ہے۔ ان کے افعال معروف اور مجہول میں تو اوزان کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے لیکن مصدر میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس لیے متعدی افعال کے مصادر معروف اور مجہول دونوں معانی میں آتے ہیں۔

(۱۵) مزید وضاحتیں: اس ڈکشنری میں دی گئی آیات کے ترجمہ کے متعلق کچھ وضاحتیں اِن شاءاللہ ڈکشنری کے آخر میں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے مادے معلوم کرنا مبتدی طلباء کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ اور ان کے مادوں کی فہرست بھی اِن شاءاللہ آخر میں دی جائے گی۔

افعالِ غیر صحیح کے قواعد

کسی فعل کے غیر صحیح ہونے کی تین وجوہات ہوتی ہیں۔ کسی مادہ میں جب فاعین اور لام کلمہ میں کسی جگہ پر (i) جب ہمزہ آجائے، (ii) ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے یا (iii) کسی جگہ کوئی حرف علت آجائے۔ حرفِ علت ایسے حرف کو کہتے ہیں جو کسی مادہ میں آجائے تو وہ فعل غیر صحیح ہو جاتا ہے۔ ایسے حروف دو ہیں: واؤ (و) اور یا (ی)۔ عربی گرائمر کی اکثر کتابوں میں الف کو بھی حرف علت شمار کیا گیا ہے لیکن چونکہ الف کسی مادہ کا جزو نہیں بنتا اس لیے ہم حروف علت کی اصطلاح صرف ”و“ اور ”ی“ کے لیے استعمال کریں گے۔

مہموز: جس فعل کے مادہ میں کسی جگہ پر ہمزہ آجائے اسے مہموز کہتے ہیں۔ زیادہ تر تبدیلیاں مہموز الفا میں ہوتی ہیں جبکہ مہموز العین اور مہموز اللام میں میں تبدیلی بہت کم ہوتی ہے۔ مہموز الفا میں تبدیلی کا صرف ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ جب کسی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں اور ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً بدل دیا جاتا ہے یعنی

پہلے ہمزہ پر اگر فتح (ـَــ) ہوتو ساکن ہمزہ کو الف سے، کسر ہوتو ''ی'' سے اور ضمہ ہوتو ''و'' سے بدل کر بولتے اور لکھتے ہیں۔

اختیاری تبدیلی کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو اور اس کے ماقبل ہمزہ کے علاوہ کوئی دوسرا حرف متحرک ہو تو ایسی صورت میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے۔ جیسے رَأْسٌ کو رَاسٌ، ذِئْبٌ (بھیڑیا) کو ذِیْبٌ اور مُؤْمِنٌ کو مُوْمِنٌ بولا یا لکھا جا سکتا ہے اور بعض قرأتوں میں یہ لفظ اسی طرح پڑھے بھی جاتے ہیں۔

ہمزۂ استفہام کے بعد ہمزۃ الوصل سے شروع ہونے والا کوئی فعل آ جائے، مثلاً باب افتعال، استفعال وغیرہ کا کوئی صیغہ تو ایسی صورت میں صرف ہمزۂ استفہام پڑھا جاتا ہے اور ہمزۃ الوصل لکھنے اور پڑھنے دونوں میں گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے اَاِتَّخَذْتُمْ (کیا تم لوگوں نے بنالیا) کو اَتَّخَذْتُمْ لکھا اور بولا جائے گا۔ اسی طرح اَاَسْتَكْبَرْتَ (کیا تو نے تکبر کیا!) کو اَسْتَكْبَرْتَ اور اَاَسْتَغْفَرْتَ (کیا تو نے بخشش مانگی!) کو اَسْتَغْفَرْتَ لکھا اور بولا جائے گا۔

ہمزۂ استفہام کی مذکورہ بالا دونوں صورتحال کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اس پر لازمی تبدیلی والے قاعدے کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس قاعدے کی دو شرائط ہیں جو مذکورہ صورتحال میں موجود نہیں ہیں۔ لازمی قاعدہ کی پہلی شرط یہ ہے کہ ایک ہی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں جبکہ مذکورہ بالا صورتحال میں ہمزۂ استفہام متعلقہ لفظ کا حرف نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ شرط پوری نہیں ہوتی۔ دوسری شرط یہ ہے کہ دوسرا ہمزہ ساکن ہو جبکہ مذکورہ بالا صورتحال میں ہمزۃ الوصل متحرک ہوتا ہے۔ اس لئے یہ شرط بھی پوری نہیں ہوتی۔ اسی لیے مذکورہ بالا تبدیلیوں کو الگ لکھا گیا ہے۔

<u>**مضاعف**</u>**:** مضاعف ایسے اسماء وافعال کو کہتے ہیں جن کے مادے میں ایک ہی حرف دو دفعہ آ جائے یعنی ''مثلین'' یکجا ہوں۔ ایسی صورت میں عام طور پر دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں، یعنی ''حَبَبَ'' کی بجائے ''حَبَّ'' اور اسے ''ادغام'' کہتے ہیں لیکن کبھی کبھی مثلین کا ادغام نہیں کیا جاتا بلکہ الگ الگ ہی پڑھتے ہیں جیسے مَدَدَ (مدد کرنا) اسے ''فَكِّ ادغام'' کہتے ہیں۔ اور اب ہمیں انہی کے متعلق قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔

یہ نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کے حرف کے لیے ہم مثل اول اور لام کلمہ کی جگہ آنے والے اسی حرف کے لیے مثل ثانی کی اصطلاح استعمال کریں گے۔

ادغام کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول ساکن ہے اور مثل ثانی متحرک ہے تو ان کا ادغام کر دیتے ہیں، جیسے رَبْ بٌ سے رَبٌّ، سِرْ رٌ سے سِرٌّ وغیرہ۔

ادغام کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مثل اول کی حرکت کو گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے جیسے مَدَدٌ سے مَدْدٌ اور پھر مَدٌّ ہو جائے گا۔ یہی مادہ جب باب افتعال میں جائے گا تو اس کا ماضی ومضارع اصلاً اِمْتَدَدَ، يَمْتَدِدُ ہوگا، جو اس قاعدہ کے تحت پہلے اِمْتَدْدَ، يَمْتَدْدُ ہوگا پھر اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ ہو جائے گا۔

ادغام کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں لیکن ان کا ماقبل ساکن ہو تو مثل اول کی

حرکت ما قبل کو منتقل کر کے خود اس کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدہ کے تحت ان کا ادغام ہوجاتا ہے۔ جیسے مَدَدَ (ن) کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہوگا، جو اس قاعدہ کے تحت یَمُدْدُ ہوگا اور پھر یَمُدُّ ہوجائے گا۔

کسی مضاعف میں اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن ہو تو فک ادغام لازم ہوتا ہے، یعنی ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہوتا ہے، مثلاً فَعَلْتَ کے وزن پر مَدَدَ سے مَدَدْتَ اور شَفَقَ سے شَفَقْتَ اپنی اصلی شکل میں ہی بولا اور لکھا جائے گا۔

یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ اکثر ایک لفظ کے ایک سے زیادہ معانی ہوتے ہیں۔ ایسا ان الفاظ میں بھی ممکن ہے جو مضاعف ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں عام طور پر ایک معنی دینے والے اسم کو ادغام کے ساتھ اور دوسرے معنی دینے والے اسم کو ادغام کے بغیر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً مَدٌّ (کھینچنا) اور مَدَدٌ (مدد کرنا)۔

اب تین قواعد سمجھ لیں جن کا تعلق ہم مخرج اور قریب المخرج حروف سے ہے لیکن ان قواعد کا دائرہ بہت محدود ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے دو قاعدوں کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے قاعدہ کا تعلق صرف باب تفعل اور باب تفاعل سے ہے۔ نیز یہ کہ متعلقہ حروف گنتی کے چند حروف ہیں جو آسانی سے یاد ہوجاتے ہیں۔

پہلا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر د، ذ یا ز میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر ہے، پھر اس پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثلاً دَخَلَ باب افتعال میں اِدْتَخَلَ ہوگا، پھر جب ''ت'' تبدیل ہو کر ''د'' بنے گی تو یہ اِدْدَخَلَ بنے گا، پھر ادغام کے قاعدے کے تحت اِدَّخَلَ ہوجائے گا۔ اسی طرح ذَکَرَ سے اِذْتَکَرَ، پھر اِذْذَکَرَ اور بالآخر اِذَّکَرَ ہوجائے گا۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر ''ط'' بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ادغام کی ضرورت نہیں پڑتی، الّا یہ کہ فاکلمہ بھی ''ط'' ہو۔ مثلاً صَبَرَ باب افتعال میں اِصْتَبَرَ بنتا ہے لیکن اِصْطَبَرَ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ضَرَّ باب افتعال میں اِضْتَرَّ کے بجائے اِضْطَرَّ استعمال ہوتا ہے اور طَلَعَ سے اِطْتَلَعَ کے بجائے اِطْطَلَعَ اور پھر اِطَّلَعَ استعمال ہوتا ہے۔

تیسرے قاعدے کا تعلق دس حروف سے ہے۔ پہلے ان حروف کو یاد کرنے کی ترکیب سمجھ لیں، پھر قاعدہ سمجھیں گے۔ ایک کاغذ پر د، ذ سے لے کر ط، ظ تک حروف تہجی ترتیب وار لکھ لیں۔ پھر ان میں سے حروف ''ر'' کو حذف کر دیں اور شروع میں ''ث'' کا اضافہ کر لیں اس طرح مندرجہ ذیل حروف آپ کو آسانی سے یاد ہوجائیں گے: ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔

تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب تفعل یا تفاعل کے فاکلمہ پر اگر مذکورہ بالا حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ان ابواب کی ''ت'' تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر آیا ہے۔ اس کے بعد ان پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثلاً ذکر باب تفعل میں تَذَکَّرَ بنتا ہے۔ پھر جب ''ت'' تبدیل ہو کر ''ذ'' بنے گی تو یہ ذَذَکَّرَ ہوجائے گا۔ اب مثلین یکجا ہیں اور دونوں متحرک ہیں۔ چنانچہ ادغام کے قاعدہ کے تحت مثل اول کو ساکن کریں گے تو یہ ذْذَکَّرَ بنے گا جو پڑھا نہیں جاسکتا۔ اس لیے اس سے قبل ہمزہ الوصل لگائیں گے تو یہ اِذْذَکَّرَ ہوگا اور پھر اِذَّکَّرَ ہوجائے گا۔ یہ بات ضروری ہے کہ باب افتعال میں اِذَّکَرَ اور باب تفعل میں اِذَّکَّرَ کے فرق کو اچھی طرح

نوٹ کرلیں۔

اسی طرح ثَقَلَ باب تفاعل میں تَثَاقَلَ بنتا ہے۔ جب ''ت'' تبدیل ہوکر ''ث'' بنے گی تو یہ تَثَاقَلَ بنے گا۔ پھر مثل اول کو ساکن کرکے ہمزۃ الوصل لگائیں تو یہ اِثْثَاقَلَ اور پھر اِثَّاقَلَ ہو جائے گا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ مذکورہ بالا تیسرا قاعدہ اختیاری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تفعل اور باب تفاعل میں مذکورہ حروف سے شروع ہونے والے الفاظ تبدیل کیے بغیر اور تبدیل شدہ شکل میں دونوں طرح استعمال ہو سکتے ہیں۔ یعنی تَذَكَّرَ بھی درست ہے۔ اور اِذَّكَّرَ بھی درست ہے۔ اسی طرح تَثَاقَلَ بھی درست ہے۔ اور اِثَّاقَلَ بھی درست ہے۔

یہ بھی نوٹ کرلیں کہ باب تفعل اور تفاعل کے فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو ''ت'' یکجا ہو جاتی ہیں وہاں ایک ''ت'' کو گرا دینا جائز ہے، مثلاً تَتَذَكَّرُ اور تَذَكَّرُ دونوں درست ہیں۔

مثال: کسی فعل کے فا کلمہ کی جگہ اگر کوئی حرف علت یعنی ''و'' یا ''ی'' آ جائے تو اسے مثال کہتے ہیں۔ اب ہم مثال میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

مثال میں ثلاثی مجرد سے فعل ماضی (معروف اور مجہول) دونوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ البتہ مزید فیہ سے ماضی کے چند ایک صیغوں میں تبدیلی ہوتی ہے۔ جو تبدیلیاں ہوتی ہیں ان میں سے زیادہ تر مندرجہ ذیل قواعد کے تحت ہوتی ہیں۔

مثال واوی میں ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف میں تبدیلی ہوتی ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثال وادی اگر باب ضَرَبَ، حَسِبَ یا فَتَحَ سے ہو تو اس کے مضارع معروف میں واؤ گر جاتا ہے لیکن اگر باب سَمِعَ یا كَرُمَ سے ہو تو واؤ برقرار رہتا ہے جبکہ باب نَصَرَ سے مثال (واوی) یا یائی) کا کوئی فعل استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً وَعَدَ (ض)۔ ''وعدہ کرنا'' کا مضارع يَوْعِدُ کے بجائے يَعِدُ ہو گا۔ وَرِثَ (ح)۔ ''وارث ہونا'' کا مضارع يَوْرِثُ کے بجائے يَرِثُ اور وَهَبَ (ف)۔ ''عطا کرنا'' کا مضارع يَوْهَبُ کے بجائے يَهَبُ ہوگا۔ اس کے برخلاف وَجِلَ (س)۔ ''ڈر لگنا'' کا مضارع يَوْجَلُ ہی ہوگا۔ اسی طرح وَحُدَ (ک)۔ ''اکیلا ہونا'' کا مضارع يَوْحُدُ ہی ہوگا۔

باب سَمِعَ کے دو الفاظ خلاف قاعدہ استعمال ہوتے ہیں اور یہ قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں لہٰذا ان کو یاد کر لیجئے۔ وَسِعَ (س)۔ ''پھیل جانا، وسیع ہونا۔'' اس کا مضارع قاعدہ کے لحاظ سے يَوْسِعُ ہونا چاہیے تھا لیکن یہ يَسَعُ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح وَطِیءَ (س)۔ ''روندنا'، کا مضارع يَوْطَؤُ کے بجائے يَطَؤُ استعمال ہوتا ہے جبکہ مضارع مجہول میں گرا ہوا واؤ واپس آ جاتا ہے۔ مثلاً يَعِدُ کا مجہول يُفْعَلُ کے وزن پر يُوْعَدُ ہوگا۔ اسی طرح سے يَرِثُ کا مجہول يُوْرَثُ اور يَهَبُ کا يُوْهَبُ ہوگا۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ واؤ ساکن کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو ''واؤ'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں اور اگر یاء ساکن کے ماقبل ضمہ ہو تو ی کو واؤ میں بدل دیتے ہیں مثلاً يَوْجَلُ کا فعل امر اِوْجَلْ بنتا ہے جو اس قاعدے کے تحت اِيْجَلْ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے يَقُظَ (ک)۔ ''بیدار ہونا'' باب افعال میں اَيْقَظَ، يُيْقِظُ بنتا ہے لیکن اس کا مضارع اس قاعدہ کے تحت تبدیل ہو کر يُوْقِظُ ہو جاتا ہے۔

تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے اور وہ یہ ہے کہ باب افتعال میں مثال کے فا کلمہ کی ''و'' یا ''ی'' کو ''ت'' میں

تبدیل کر کے افتعال کی ''ت'' میں مدغم کر دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات نوٹ کر لیں کہ ''وْ'' کو تبدیل کرنا لازمی ہے جبکہ ''ی'' کی تبدیلی اختیاری ہے۔ مثلاً وَصَلَ باب افتعال میں اِوْتَصَلَ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت اِتْتَصَلَ اور پھر اِتَّصَلَ ہو جائے گا جبکہ یَسَرَ باب افتعال میں اِیْتَسَرَ بھی استعمال ہوتا ہے اور اِتَّسَرَ بھی۔

مہموز الفاظ میں صرف ایک فعل یعنی اخذ کا ہمزہ باب افتعال میں تبدیل ہو کر ''ت'' بنتا ہے مگر مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے تمام افعال میں ''وْ'' کی ''ت'' میں تبدیلی لازمی ہے۔

اجوف: جس فعل کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت آ جائے اسے اجوف کہتے ہیں۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۱ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کے ماقبل فتحہ (زبر) ہو تو حرف علت کو الف میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۲ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود حرکت کے موافق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے خَوِفَ (س) کا مضارع یَخْوَفُ بنتا ہے۔ اس میں حرف علت متحرک اور ماقبل ساکن ہے اس لیے پہلے یہ یَخَوْفُ ہوگا اور پھر یَخَافُ ہو جائے گا۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) کا مضارع یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ ہوگا اور یَقُوْلُ ہی رہے گا کیونکہ واؤ ضمہ کے موافق ہے جبکہ بَیَعَ (ض) کا مضارع یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ ہی رہے گا کیونکہ یا کسرہ کے موافق ہے۔

اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ اجوف کے عین کلمہ کے بعد والے حرف پر اگر علامت سکون ہو، ساکن ہونے کی وجہ سے یا مجزوم ہونے کی وجہ سے، تو دونوں صورتوں میں عین کلمہ کا تبدیل شدہ ا/و/ی گر جاتا ہے۔ اس کے بعد فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ا/و/ی گرنے کا بعد فا کلمہ پر غور کرتے ہیں۔ اگر وہ اصلاً ساکن تھا اور قاعدہ نمبر ۲ کے تحت انتقال حرکت کی وجہ سے متحرک ہوا ہے تو اس کی حرکت برقرار رہے گی۔ لیکن اگر فا کلمہ اصلاً مفتوح تھا تو اس کی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کا اصول یہ ہے کہ اس فعل کا مصارع اگر مضموم العین (باب نَصَرَ و کَرُمَ) ہے تو ضمہ دیتے ہیں ورنہ کسرہ۔ اب آپ اس قاعدہ کو چند مثالوں کی مدد سے ذہن نشین کر لیں۔

پہلے ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں انتقال حرکت ہوتی ہے۔ خَوِفَ (س) کے مضارع کی اصلی شکل یَخْوَفُ بنتی ہے۔ جب گردان کرتے ہوئے ہم جمع مؤنث غائب کے صیغہ پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل یَخْوَفْنَ ہوگی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور ماقبل ساکن ہے اس لیے یہ اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود الف میں تبدیل ہو جائے گا تو شکل یَخَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لیے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔ قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت فا کلمہ چونکہ اصلاً ساکن تھا اور اس کی حرکت منتقل شدہ ہے اس لیے وہ برقرار رہے گی، اس طرح استعمالی شکل یَخَفْنَ ہوگی۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) سے یَقُوْلْنَ اور پھر یَقُلْنَ ہوگا جبکہ بَیَعَ (ض) یَبْیِعْنَ پہلے یَبِیْعْنَ اور پھر یَبِعْنَ ہوگا۔

اب ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں فا کلمہ اصلاً مفتوح ہوتا ہے۔ خَوِفَ (س) سے ماضی کی گردان کرتے ہوئے جب ہم جمع مؤنث غائب کے صیغے پر پہنچیں گے تو اس کی اصلی شکل خَوِفْنَ ہوگی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور اس کے ماقبل فتحہ ہے اس

لیے واؤ تبدیل ہوکر الف بنے گا تو شکل خَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لیے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔ پھر قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت ہم نے دیکھا کہ فا کلمہ اصلاً مفتوح ہے اس لیے اس کی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں بدلنا ہے چونکہ اس کا مضارع مضموم العین نہیں ہے اس لیے فتح کو کسرہ میں تبدیل کریں گے تو استعمالی شکل خِفْنَ ہوگی۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) سے قَوَلْنَ پہلے قَالْنَ اور پھر قُلْنَ ہوگا جبکہ بَیَعَ (ض) سے بَیَعْنَ پہلے بَاعْنَ اور پھر بِعْنَ ہوگا۔

انتقال حرکت والے قاعدہ نمبر ۲ کے استثنائات کی فہرست ذرا طویل ہے۔

(۱) اسم الآلہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں جیسے مِکْیَالٌ (ناپنے کا آلہ) مِنْوَالٌ (کپڑے بننے کی کھڈی) مِغْوَلٌ (کدال) مِصْیَدَۃٌ (پھندا) وغیرہ بغیر تبدیل کیے اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ (۲) اسم التفضیل بھی اس سے مستثنیٰ ہیں جیسے اَقْوَمُ (زیادہ پائیدار)، اَطْیَبُ (زیادہ پاکیزہ) وغیرہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ (۳) الوان وعیوب کے مذکر کا وزن اَفْعَلُ بھی مستثنیٰ ہے جیسے اَسْوَدُ، اَبْیَضُ، اَحْوَرُ۔ (۴) الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب بھی مستثنیٰ ہیں جیسے اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہو جانا) اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (سفید ہو جانا) وغیرہ۔ (۵) فعل تعجب بھی مستثنیٰ ہیں جیسے مَا اَطْوَالَہٗ یا اَطْوِلْ بِہٖ (وہ کتنا لمبا ہے) مَا اَطْیَبَہٗ یا اَطْیِبْ بِہٖ (وہ کتنا پاکیزہ ہے) وغیرہ۔ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کے لیے اس کے وزن فَاعِلٌ کے عین کلمہ پر آنے والے حرف علت (و/ی) کو ہمزہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے خَافَ کا اسم الفاعل خَاوِفٌ کے بجائے خَائِفٌ، بَاعَ کا بَایِعٌ کے بجائے بَائِعٌ اور قَالَ کا قَاوِلٌ کے بجائے قَائِلٌ ہوگا۔ نوٹ کر لیں کہ فَاعِلٌ کا وزن ثلاثی مجرد کا ہے اس لیے یہ قاعدہ صرف ثلاثی مجرد میں استعمال ہوتا ہے۔

اجوف یائی کا اسم المفعول خلاف قاعدہ ''مَفِیْلٌ'' کے وزن پر آتا ہے اور صحیح وزن یعنی ''مَفْعُوْلٌ'' پر بھی آتا ہے۔ اکثر الفاظ کا اسم المفعول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً بَاعَ کا اسم المفعول مَبِیْعٌ اور مَبْیُوْعٌ دونوں درست ہیں۔ اسی طرح عَابَ کا مَعِیْبٌ اور مَعْیُوْبٌ دونوں درست ہیں۔ البتہ بعض مادوں سے اسم المفعول صرف مَفِیْلٌ کے وزن پر ہی آتا ہے جیسے شَادَ سے مَشِیْدٌ (مضبوط کیا ہوا) کَالَ سے مَکِیْلٌ (ناپا ہوا) وغیرہ۔

اجوف کے ایک قاعدہ کا زیادہ تر اطلاق ماضی مجہول میں ہوتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر مکسور ہے اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر کے حرفِ علت کو ''ی'' ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ مثلاً قَالَ کا ماضی مجہول اصلاً قُوِلَ ہوگا اور بَاعَ کا ماضی مجہول اصلاً بُیِعَ ہوگا۔ ان دونوں میں حرف علت مکسور ہے اور ماقبل ضمہ ہے اس لیے ضمہ کو کسرہ میں اور حرف علت کو یائے ساکن میں تبدیل کریں گے تو یہ قِیْلَ اور بِیْعَ ہو جائیں گے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اجوف کا ماضی مجہول زیادہ تر ''فِیْلَ'' کے وزن پر آتا ہے۔ البتہ اجوف کے مضارع مجہول میں تبدیلی گزشتہ قواعد کے مطابق ہی ہوتی ہے۔

ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ جب ایک لفظ میں دو حروف علت (و/ی) یکجا ہو جائیں اور ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ''وْ'' کو ''ی'' میں تبدیل کر کے ان کا ادغام کر دیتے ہیں۔ اس قاعدہ کے مطابق ''فَیْعِلٌ'' کے وزن پر آنے والے اجوف واوی کے بعض اسماء میں تبدیلی ہوتی ہے مثلاً سَاءَ (سَوَءَ) سے فَیْعِلٌ کے وزن پر سَیْوِءٌ بنتا ہے۔ پھر اس قاعدہ کے مطابق سَیِّءٌ (برائی) ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سَادَ (سَوَدَ) سے سَیْوِدٌ پھر سَیِّدٌ (سردار)۔

اب ہمیں اجوف میں ہونے والی تبدیلیوں کو ابواب مزید فیہ کے حوالے سے سمجھنا ہے۔ اس ضمن میں پہلی بات یہ نوٹ کر لیں کہ اجوف کی تبدیلیاں مزید فیہ کے صرف ایسے چار ابواب میں ہوتی ہیں جن کے شروع میں ہمزہ آتا ہے یعنی افعال، افتعال، انفعال اور استفعال۔ جبکہ بقیہ چار ابواب یعنی تفعیل، مفاعلہ، تفعل اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور ان میں اجوف اپنے صحیح وزن کے مطابق ہی استعمال ہوتا ہے۔

دوسری بات یہ نوٹ کر لیں کہ اجوف کے قاعدہ نمبر ۳ (ب) کا اطلاق ابواب مزید فیہ پر نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مزید فیہ کے لام کلمہ پر اگر علامت سکون ہوگی تو قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے تحت عین کلمہ کی ا/ و/ ی تو گرے گی لیکن اس کے ماقبل کی حرکت برقرار رہے گی اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

مزید فیہ کے جن چار ابواب میں تبدیلی ہوتی ہے ان کے مصدر میں تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے۔ باب افعال اور استفعال کے مصدر میں تبدیلی کا طریقہ الگ ہے جبکہ افتعال اور انفعال کا طریقہ الگ ہے۔

باب افعال اور استفعال کے مصدر میں تبدیلی اصلاً تو گزشتہ قواعد کے تحت ہی ہوتی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں دو الف یکجا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایک الف کو گرا کر آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اَضَاعَ، یُضِیْعُ کا مصدر اصلاً اِضْیَاعٌ ہوگا۔ اب ''ی'' اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے الف میں تبدیل ہوگی تو لفظ اِضَااعٌ بنے گا۔ پھر ایک الف کو گرا کر آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کریں گے تو اِضَاعَۃٌ استعمال ہوگا۔ اسی طرح سے اِعَانَۃٌ، اِجَابَۃٌ وغیرہ ہیں۔ ایسے ہی باب استفعال میں اِسْتَعَانَ، یَسْتَعِیْنُ کا مصدر اصلاً اِسْتِعْوَانٌ ہوگا جو پہلے اِسْتِعَاانٌ اور پھر اِسْتِعَانَۃٌ ہوگا۔

باب افتعال اور انفعال کے مصدر میں اجوف واوی کی ''وْ'' تبدیل ہو کر ''ی'' بن جاتی ہے۔ مثلاً اِخْتَانَ، یَخْتَانُ کا مصدر اصلاً اِخْتِوَانٌ ہوگا جو اِخْتِیَانٌ بن جائے گا جبکہ غ ی ب افتعال میں اِغْتَابَ، یَغْتَابُ (غیبت کرنا) ہوگا۔ اس کا مصدر اصلاً اِغْتِیَابٌ ہوگا اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ اسی طرح استعمال ہوگا۔

ہم نے پڑھا تھا کہ اجوف کا ماضی مجہول زیادہ تر ''فِیْلَ'' کے وزن پر آتا ہے۔ اب یہ بات نوٹ کر لیں کہ مذکورہ قاعدہ اجوف کے ثلاثی مجرد اور باب افتعال کے ماضی مجہول میں استعمال ہوتا ہے جبکہ باب افعال اور استفعال کے ماضی مجہول میں تبدیلی گزشتہ قواعد کے مطابق ہوتی ہے اور باب انفعال سے مجہول نہیں آتا کیونکہ اس سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں۔

اجوف میں گنتی کے چند افعال ایسے ہیں جو باب استفعال میں تبدیل شدہ شکل کے بجائے اپنی اصلی شکل میں ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک فعل اِسْتَصْوَبَ، یَسْتَصْوِبُ، اِسْتِصْوَابًا (کسی معاملہ کی منظوری چاہنا) ہے۔ قاعدہ کے مطابق اسے اِسْتَصَابَ، یَسْتَصِیْبُ، اِسْتِصَابَۃٌ ہونا چاہیے۔ اس کو اس طرح استعمال کرنا اگرچہ جائز تو ہے تاہم زیادہ تر یہ اصلی شکل میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور فعل اِسْتَحْوَذَ، یَسْتَحْوِذُ، اِسْتِحْوَاذًا (کسی سوچ پر قابو پا لینا، غالب آ جانا) ہے۔ یہ بھی تبدیلی کے بغیر استعمال ہوتا ہے اور قرآن کریم میں بھی اسی طرح استعمال ہوا ہے۔

ناقص: جس فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت آجائے اسے ناقص کہتے ہیں۔ ناقص میں جب اجوف کے پہلے قاعدے کا اطلاق ہوتا ہے تو تبدیل شدہ الف کو لکھنے کا طریقہ ناقص واوی اور ناقص یائی میں مختلف ہے۔

ناقص واوی (ثلاثی مجرد) میں جب واؤ الف میں بدلتی ہے تو وہ بصورت الف ہی لکھی جاتی ہے جیسے دَعَوَ سے دَعَا (اس نے پکارا)، تَلَوَ سے تَلَا (وہ پیچھے پیچھے آیا) وغیرہ۔ لیکن ناقص یائی میں جب ''ی'' الف میں بدلتی ہے تو وہ بصورت الف مقصورہ یعنی ـــٰ ی لکھی جاتی ہے۔ جیسے مَشَیَ سے مَشٰی (وہ چلا) عَصَیَ سے عَصٰی۔

ناقص کے فعل ماضی کے بعد اگر ضمیر مفعولی آرہی ہو تو واوی اور یائی دونوں الف کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ جیسے دَعَاھُمْ (اس نے ان کو پکارا) عَصَانِیْ (اس نے میری نافرمانی کی) وغیرہ۔

اب ایک بات یہ بھی نوٹ کرلیں کہ اجوف کے پہلے قاعدے کا جب ناقص پر اطلاق ہوتا ہے تو ناقص کے مندرجہ ذیل تثنیہ کے صیغے اس قاعدے سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔

(۱) ماضی معروف میں تثنیہ کا پہلا صیغہ یعنی فَعَلَا کا وزن مستثنیٰ ہے۔ مثلاً دَعَوَ (دَعَا) کا تثنیہ دَعَوَا اور مَشَیَ (مَشٰی) کا تثنیہ مَشَیَا تبدیلی کے بغیر استعمال ہوگا حالانکہ حرف علت متحرک اور ماقبل فتح کی صورت حال موجود ہے۔ (۲) مضارع معروف میں تثنیہ کے پہلے چار صیغے یعنی یَفْعَلَانِ اور تَفْعَلَانِ کے اوزان مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً یَدْعُوَانِ، تَدْعُوَانِ اور یَمْشِیَانِ، تَمْشِیَانِ بھی تبدیلی کے بغیر استعمال ہوں گے۔

ناقص کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ ناقص کے لام کلمہ کا حرفِ علت اور صیغہ کا حرفِ علت اگر یکجا ہوجائیں تو لام کلمہ کا حرفِ علت گر جاتا ہے۔ پھر عین کلمہ پر اگر فتحہ ہے تو وہ برقرار رہے گی۔ اگر ضمہ یا کسرہ ہے تو اسے صیغہ کے حرفِ علت کے مناسب رکھنا ہوگا۔ اب اس قاعدہ کو دونوں طرح کی مثالوں سے سمجھ لیں۔

پہلے وہ مثال لے لیں جس میں عین کلمہ پر فتحہ ہوتی ہے جو برقرار رہتی ہے۔ دَعَوَ (دَعَا) کے جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل دَعَوُوْا بنتی ہے۔ اس کے لام کلمہ کا ''وْ'' گرے گا تو دَعَوْا باقی بچا۔ عین کلمہ کی فتح برقرار رہے گی اس لیے یہ دَعَوْا ہی استعمال ہوگا۔ اسی طرح رَمَیَ (رَمٰی)۔ ''اس نے پھینکا'' کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل رَمَیُوْا ہوگی۔ لام کلمہ کی ''ی'' گرے گی تو رَمَوْا باقی بچے گا اور یہ اسی طرح استعمال ہوگا۔ اب وہ مثال لے لیں جس میں عین کلمہ پر کسرہ یا ضمہ ہوتی ہے۔ لَقِیَ (ملاقات کرنا) کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل لَقِیُوْا ہوگی۔ لام کلمہ کی ''ی'' گرے گی تو لَقِوْا باقی بچے گا۔ عین کلمہ کی کسرہ صیغہ کی واؤ سے مناسبت نہیں رکھتی اس لیے اس کو ضمہ میں تبدیل کرکے لَقُوْا استعمال کریں گے۔ سَرُوَ (شریف ہونا) کی جمع مذکر غائب کے صیغہ میں اصلی شکل سَرُوُوْا ہو گی۔ لام کلمہ کی واؤ گری تو سَرُوْا باقی بچا۔ عین کلمہ کی ضمہ صیغہ کی واؤ کے مناسب ہے۔ اس لیے سَرُوْا ہی استعمال ہوگا۔

ناقص کے ماضی معروف میں واحد مؤنث غائب کے صیغہ یعنی فَعَلَتْ کے وزن میں کبھی تبدیلی ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی۔ اس کا اصول سمجھ لیں۔ ناقص کے جن افعال میں اجوف کے قاعدہ نمبر ۳ (الف) کے اطلاق کی گنجائش ہوتی ہے وہاں تبدیلی ہوتی ہے لیکن قاعدہ نمبر ۳ (ب) کا اطلاق نہیں ہوتا۔ جن افعال میں اس قاعدہ کے اطلاق کی گنجائش نہیں ہوتی وہ تبدیلی کے بغیر استعمال ہوتے ہیں۔ اس

اصول کومثالوں کی مدد سے سمجھ لیں۔ دَعَوَ (دَعَا) کے واحد مؤنث غائب کے صیغہ میں اصلی شکل دَعَوَتْ ہوگی۔ حرفِ علت متحرک اور ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ واؤ الف میں تبدیل ہوگی لیکن مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے گر جائے گی۔ اس طرح یہ دَعَتْ استعمال ہوگا۔ لَقِیَ کی صیغہ مذکور میں اصل شکل لَقِیَتْ ہوگی۔ یہاں حرفِ علت متحرک کے ماقبل کسرہ ہے اس لیے قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوگا اور لَقِیَتْ ہی استعمال ہوگا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ ماضی معروف میں تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ یعنی فَعَلَتَا اپنے واحد کی استعمالی شکل سے بنتا ہے مثلاً دَعَتْ سے دَعَتَا بنے گا اور لَقِیَتْ سے لَقِیَتَا بنے گا اس کے بعد ماضی کے وہ صیغہ آجاتے ہیں جن میں لام کلمہ ساکن ہوتا ہے یعنی فَعَلْنَ، فَعَلْتَ سے لے کر فَعَلْتُ، فَعَلْنَا تک۔ ان تمام صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضموم واؤ "وُ" کے ماقبل اگر ضمہ ہو تو "وْ" ساکن ہوجاتی ہے اور مضموم یا (یُ) کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو "یْ" ساکن ہوجاتا ہے۔ دَعَوَ (ن) کا مضارع اصلاً یَدْعُوُ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت یَدْعُوْ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح رَمَیَ (ض) کا مضارع اصلاً یَرْمِیُ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت یَرْمِیْ ہوجاتا ہے۔ لیکن اب غور کریں کہ لَقِیَ (س) کا مضارع اصلاً یَلْقَیُ بنتا ہے۔ اس میں اس قاعدہ کے تحت بدیلی نہیں ہوگی اس لیے کہ مضموم یا کے ماقبل کسرہ نہیں ہے۔ البتہ اس پر اجوف کے پہلے قاعدہ کا اطلاق ہوگا اس لیے کہ متحرک حرفِ علت کے ماقبل فتح ہے۔ چنانچہ یَلْقَیُ تبدیل ہوکر یَلْقٰی بنے گا۔ یہ بھی نوٹ کرلیں جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ کسی لفظ کے آخر میں آنے والی "وْ" (جو عموماً ناقص کا لام کلمہ ہوتا ہے) کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو واؤ کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص واوی (ثلاثی مجرد) کے تمام ماضی مجہول افعال میں ہوتا ہے لیکن ماضی معروف کے کچھ مخصوص افعال پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ناقص واوی جب باب سَمِعَ سے آتا ہے تو اس کے ماضی معروف پر اس کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً رَضِوَ (وہ راضی ہوا) تبدیل ہوکر رَضِیَ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح غَشِوَ (اس نے ڈھانپ لیا) غَشِیَ ہوجاتا ہے۔ بعض دفعہ اجوف کے کچھ اسماء کی جمع مکسر اور مصدر میں بھی اس قاعدہ کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً ثَوْبٌ کی جمع ثِوَابٌ تبدیل ہوکر ثِیَابٌ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح صَامَ یَصُوْمُ کا مصدر صِوَامٌ سے صِیَامٌ اور قَامَ یَقُوْمُ کا مصدر قِوَامٌ سے قِیَامٌ ہوجاتا ہے۔

ناقص کا قاعدہ نمبر ۳ (ب) یہ ہے کہ جب "وْ" کسی لفظ میں تین حرفوں کے بعد ہو یعنی چوتھے نمبر پر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس کے ماقبل ضمہ نہ ہو تو "وْ" کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے جَبَوَ (ض) اکٹھا کرنا پھل یا چندہ وغیرہ) کا مضارع اصلاً یَجْبِوُ ہوگا جو اس قاعدہ کے تحت پہلے یَجْبِیُ ہوگا پھر ناقص کے دوسرے قاعدہ کے تحت یَجْبِیْ ہوجائے گا۔ اسی طرح سے رَضِوَ (رَضِیَ) کا مضاع اصلاً یَرْضَوُ ہوگا جو اس قاعدہ کے تحت پہلے یَرْضَیُ اور پھر اجوف کے پہلے قاعدہ کے تحت یَرْضٰی ہوجائے گا۔

ناقص کا چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ ساکن حرفِ علت کو جب مجزوم کرتے ہیں تو وہ گر جاتا ہے۔ اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے مضارع مجزوم پر ہوتا ہے۔ مثلاً "تَدْعُوْ" سے فعل امر بنانے کے لیے علامت مضارع گرائی اور ہمزہ الوصل لگایا تو "اُدْعُوْ" بنا۔ اب لام کلمہ کو مجزوم کیا تو "واؤ" گر گئی۔ اس طرح اس کا فعل امر اُدْعُ استعمال ہوگا۔ اسی طرح "یَدْعُوْ" پر جب "لَمْ" داخل ہوگا تو لام

کلمہ مجزوم ہوگا اور ''واؤ'' گر جائے گی۔ اس لیے لَمْ یَدْعُوْ کے بجائے لَمْ یَدْعُ استعمال ہوگا۔ یہ بات نوٹ کرلیں کہ ناقص کا مضارع جب منصوب ہوتا ہے تو اس کا حرفِ علت (و / ی) برقرار رہتا ہے البتہ اس پر فتح آ جاتی ہے جیسے یَدْعُوْ سے لَنْ یَدْعُوَ ہو جائے گا۔

ناقص کا پانچواں قاعدہ یہ ہے کہ ناقص کے لام کلمہ پر اگر تنوین ضمہ ہو اور ماقبل متحرک ہو تو لام کلمہ گر جاتا ہے اور اس کے ماقبل اگر ضمہ یا کسرہ تھی تو اس کی جگہ تنوین کسرہ آئے گی اور اگر فتحہ تھی تو تنوین فتحہ آئے گی۔ اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل اور اسم الظرف پر ہوتا ہے۔ اس لیے دو الگ الگ مثالوں کی مدد سے ہم اس قاعدہ کو سمجھیں گے۔ پہلے اسم الفاعل کی مثال اور پھر اسم الظرف کی مثال لیں گے۔

دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الفاعل ''فَاعِلٌ'' کے وزن پر دَاعِوٌ بنتا ہے اس میں ''واؤ'' چوتھے نمبر پر ہے اس لیے پہلے یہ ناقص کے قاعدہ نمبر ۳ (ب) کے تحت داعی ہوگا۔ پھر مذکورہ بالا پانچویں قاعدہ کے تحت لام کلمہ سے ''ی'' گر جائے گی۔ ماقبل چونکہ کسرہ ہے اس لیے اس کی جگہ تنوین کسرہ آئے گی تو لفظ دَاعٍ بنے گا۔ اس کو دو طرح سے لکھ سکتے ہیں یعنی دَاعٍ بھی اور دَاعِی بھی۔ البتہ دوسری شکل میں ''ی'' صرف لکھی جائے گی لیکن پڑھنے میں صامت (Silent) رہے گی۔

اب یہ بات نوٹ کرلیں کہ ناقص کے اسم الفاعل پر جب لام تعریف داخل ہوتا ہے تو پھر اس پر مذکورہ قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ دَاعِیٌ پر جب لام تعریف داخل ہوگا تو یہ اَلدَّاعِیُ بنے گا۔ اب لام کلمہ پر تنوین ضمہ نہیں ہے اس لیے اس پر پانچویں قاعدہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ البتہ ناقص کے دوسرے قاعدے کے تحت یہ اَلدَّاعِیُ سے تبدیل ہو کر اَلدَّاعِیْ بن جائے گا اور اسی طرح استعمال ہو گا۔ خیال رہے کہ قرآن مجید کی خاص املاء میں چند مقامات پر لام تعریف کے باوجود لام کلمہ کی ''ی'' کو خلاف قاعدہ گرا دیا گیا ہے۔ مثلاً یَوْمَ یَدْعُو الدَّاعِ (جس دن پکارنے والا پکارے گا) جو دراصل اَلدَّاعِیُ ہے۔ فَهُوَ الْمُهْتَدِ (پس وہی ہدایت پانے والا ہے) میں بھی دراصل اَلْمُهْتَدِیْ ہے۔

اب دیکھیں کہ دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعُوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتح ہے اس لیے اس پر تنوین فتح آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

نوٹ کرلیں کہ ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔ اس میں پہلے مفعول (وزن) کی ''وْ'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں اور عین کلمہ کا ضمہ بھی کسرہ میں بدل دیتے ہیں۔ پھر دونوں ''ی'' کا ادغام ہو جاتا ہے۔ اس طرح ناقص یائی سے اسم المفعول کا وزن ''مَفْعِیٌّ'' رہ جاتا ہے۔ مثلاً رَمٰی، یَرْمِیْ سے مَرْمِیٌّ، ھَدٰی، یَھْدِیْ سے مَھْدِیٌّ وغیرہ۔

لفیف: جس فعل کے مادہ میں دو جگہ حرفِ علت آ جائیں اسے لفیف کہتے ہیں۔ اگر حروفِ علت ''فا'' کلمہ اور ''لام'' کلمہ کی جگہ آئیں تو ان کے درمیان میں یعنی عین کلمہ کی جگہ کوئی حرف صحیح ہوگا تو ایسے فعل کو لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَقٰی (وَقَیَ)۔ بچانا۔ لیکن اگر حروف علت باہم قرین یعنی ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے رَوٰی (رَوَیَ) روایت کرنا۔

اب یہ بات بھی ذہن میں واضح کرلیں کہ لفیف مفروق۔ مثال + ناقص ہے۔ اس لیے کہ فا کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ مثال ہوتا ہے اور لام کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ ناقص بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح سے لفیف مقرون۔ اجوف + ناقص ہے۔ یعنی

عین کلمہ پر حرفِ علت ہونے کی وجہ سے وہ اجوف ہے اور لام کلمہ پر حرف علت ہونے کی وجہ سے وہ ناقص بھی ہے۔

لفیف مفروق اور لفیف مقرون میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے کسی نئے قاعدہ کو سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے، صرف یہ اصول یاد کر لیں کہ لفیف مفروق پر مثال اور ناقص دونوں کے قواعد کا اطلاق ہوگا یعنی اس کے فا کلمہ کا حرفِ علت مثال کے قواعد کے تحت اور لام کلمہ کا حرفِ علت ناقص کے قواعد کے تحت تبدیل ہوگا جبکہ لفیف مقرون پر اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوگا بلکہ صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔ یعنی اس کے عین کلمہ کا حرفِ علت تبدیل نہیں ہوگا اور لام کلمہ کا حرفِ علت ناقص کے قواعد کے تحت تبدیل ہوگا۔

باسمہٖ تعالیٰ

کتاب الھمزہ

ہمزہ اور الف کا فرق (۱) کسی مادہ میں فا، عین یا لام کلمہ کی جگہ ہمزہ آ سکتا ہے جبکہ الف کبھی کسی مادہ کا جز نہیں ہوتا اور یہ صرف اپنے سے قبل مفتوح حرف کی آواز کو کھینچنے کا کام دیتا ہے جیسے تَ سے تَا۔ (۲) ہمزہ سے پہلے حرف پر حرکات ثلاثہ یا علامات سکون میں سے کچھ بھی آ سکتا ہے جبکہ الف سے پہلے حرف پر ہمیشہ ہمزہ (زبر) ہوتی ہے۔ (۳) ہمزہ پر کوئی حرکت یا علامت سکون ضرور ہوتی ہے اور یہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔ جبکہ الف پر کوئی حرکت یا علامت سکون کبھی نہیں آتا اور یہ ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔

کسی لفظ کے مادے کا جز بننے کے ساتھ ہمزہ ایک مفرد حرف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ کسی جملہ میں جب سوالیہ مفہوم پیدا کرنا ہوتا ہے تو اس سے پہلے ہمزہ لگا دیتے ہیں۔ اسے ہمزہ استفہام کہتے ہیں۔ جیسے ﴿ اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا ﴾(البقرۃ۲: ۳۰) ''کیا تو بنائے گا اس میں (زمین میں) اس کو (اپنا خلیفہ) جو اس میں فساد پھیلائے گا۔'' ہمزہ استفہام کے سلسلہ میں امام راغب اصفہانیؒ نے اپنی مفردات القرآن میں ایک لطیف نکتہ بیان کیا ہے جس کو ذہن میں رکھ کر اگر قرآن کی تلاوت کی جائے تو قران کے معنی مراد تک ذہن کی رسائی ہو جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمزہ استفہام جب مثبت کلام پر داخل ہوتا ہے تو اکثر اس میں نفی کا مفہوم پوشیدہ ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۶۳، ۶۳) ''یعنی تو کیا تم لوگوں نے دیکھا اس کو جو تم لوگ بوتے ہو۔ کیا تم اس کو کھیتی بناتے ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ کھیتی تم نہیں بناتے۔'' اسی طرح جب یہ منفی کلام پر داخل ہوتا ہے تو اکثر اس میں اثبات کا مفہوم پوشیدہ ہوتا ہے جیسے ﴿ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾ ﴾(التین ۹۵: ۸) ''یعنی کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔'' مطلب یہ ہے کہ یقیناً ہے۔

ہمزہ استفہام کے ساتھ اَمْ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ﴿ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۶۴) ''یعنی کیا تم کھیتی بناتے ہو اس کی یا ہم کھیتی بنانے والے ہیں۔'' اس طرح کے جملوں پر غور کرنا چاہیے کہ اگر ہمزہ استفہام فعل ماضی پر داخل ہوا ہے اور اَمْ کے بعد فعل مضارع آیا ہے لیکن اس ماضی کے مفہوم کے لیے لَمْ داخل کیا ہے، تو ایسی صورت میں ہمزہ استفہام کے معنی ''کیا'' نہیں ہوتے بلکہ ''خواہ'' یا ''چاہے'' ہوتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ چاہے یہ کرو یا نہ کرو۔ جیسے: ﴿ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ ﴾(البقرۃ۲: ۶) ''یعنی چاہے آپؐ خبردار کریں ان لوگوں کو یا آپؐ ان کو خبردار نہ کریں وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔''

کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے پہلے حرف پر علامت سکون ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ان سے پہلے ایک ہمزہ لگا یا جاتا ہے جس کو ہمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ جیسے اِبْنٌ۔ اِمْرَأَةٌ، اِسْمٌ۔ وغیرہ۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب اسے اپنے سے پہلے لفظ سے ملایا جاتا ہے تو یہ تلفظ میں صامت (Silent) ہو جاتا ہے لیکن لکھنے میں موجود رہتا ہے جیسے اِبْنُ السَّبِيْلِ، وَابْنُ السَّبِيْلِ۔ اسی طرح کسی نکرہ کو معرفہ بنانے کے لیے نکرہ پر جو لام تعریف لگایا جاتا ہے وہ بھی ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کے لیے اس سے پہلے ہمزۃ الوصل لگایا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ اور جب سابقہ سے ملا کر پڑھا جائے تو وَالرَّجُلُ۔ یعنی ہمزۃ الوصل صامت ہو گا لیکن لکھنے میں موجود رہا۔ لیکن تین صورتیں ایسی ہیں جب لام تعریف کا ہمزۃ الوصل صامت ہونے کے ساتھ لکھنے میں بھی گر جاتا ہے۔ (۱) جب لام تعریف پر حرفِ جارہ لِ داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲) یہ دراصل لِ اَلْمُتَّقِيْنَ ہے یعنی "ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔" (۲) جب لام تعریف پر لام تاکید داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۴۹) "یعنی اور بیشک یہ یقیناً حق ہے آپؐ کے ربّ کے طرف سے۔" یہ بھی دراصل لَ اَلْحَقُّ ہے۔ (۳) جب ہمزۃ الوصل پر ہمزہ استفہام داخل ہوتا ہے جیسے ﴿ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۸۰) "یعنی کیا تم لوگوں نے لیا اللہ کے پاس کوئی وعدہ۔" یہ دراصل اَ اِتَّخَذْتُمْ ہے۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ابواب مزید فیہ میں باب افتعال۔ باب انفعال اور باب استفعال کے ہمزے ہمزۃ الوصل ہیں جبکہ باب افعال کا ہمزہ، ہمزۃ القطع ہے یعنی یہ سابقہ سے ملا کر پڑھنے میں قائم رہتا ہے، نہ صامت ہوتا ہے اور نہ گرتا ہے۔ اسی طرح فعل مضارع میں صیغہ واحد متکلم کے وزن اَفْعَلُ کا ہمزہ بھی ہمزۃ القطع ہے۔

ہمزۃ الوصل جب صامت ہوتا ہے تو اس پر جو بھی حرکت ہوتی ہے اس کو ہٹا دیا جاتا ہے اور وہ خالی ہو جاتا ہے۔ اس طرح بظاہر وہ الف نظر آتا ہے لیکن ہوتا ہے ہمزہ۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس سے پہلے حرف پر فتحہ نہ ہو اور اگر ہو بھی تو یہ اس کی آواز کو کھینچنے کا کام نہ کر رہا ہو، تو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے جو صامت ہو گیا ہے۔ جیسے ذٰلِكَ الْكِتٰبُ۔

1-ء ب ب (ض) ۔ اَبَ بَ۔ يَأْبِبُ (اصلی)۔ اَبٌّ۔ يَاِبُّ۔ اَبًا۔ (استعمالی) ۔ کسی کام کے لیے تیار ہونا۔

اَبٌّ اسم ذات بھی ہے۔ ایسی گھاس جو کٹنے کے لیے تیار ہو۔ مویشی کا چارہ۔ ﴿ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴾ (عبس ۸۰: ۳۱) "اور میوہ اور چارہ۔"

2-ء ب د (ض) ۔ اَبَدَ۔ يَأْبِدُ۔ اُبُوْدًا۔ کسی جگہ ٹھہرنا۔ اقامت اختیار کرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اَبَدًا یہ ظرف زمان ہے اس لیے حالت نصب میں آتا ہے۔اس میں مسلسل اور لا متناہی زمانہ کا مفہوم ہے۔اس وجہ سے مثبت اور منفی جملوں میں اس کا اردو ترجمہ مختلف ہوتا ہے۔﴿ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط﴾ (النساء٤: ١٢٢) ''ایک حالت میں رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیش۔'' ﴿ لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا ﴾(المائدۃ٥:٢٤) ''ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے اس میں کبھی بھی۔''

3-ء ب ق (ض۔اَبَقَ۔ يَاْبِقُ۔ اَبْقًا۔ غلام کا آقا کے پاس سے بھاگ جانا۔﴿ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴾ (الصافات٣٧: ١٤٠) ''جب وہ چل دیئے اس بھری ہوئی کشتی کی طرف۔''

4-ء ب ل (س)اَبِلَ۔ يَاْبَلُ۔ اَبَلًا۔اونٹوں کا اچھی طرح انتظام کرنا۔

اِبِلٌ اسم جنس ہے۔اونٹ۔﴿ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ ﴾(الانعام٦: ١٤٤)''اور اونٹ میں سے دو۔''

اَبَابِيْلُ اونٹوں کا قطار در قطار ہونا۔اس کا استعمال عام ہے،کسی کا بھی قطار در قطار یا جھنڈ در جھنڈ ہونا۔﴿ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴾(الفیل١٠٥: ٣) ''اور اس نے بھیجا ان پر جھنڈ در جھنڈ پرندوں کو۔''

5-ء ب ی (ف)۔ اَبَيَ۔ يَاْبَيُ (اصلی) اَبٰى۔ يَاْبٰى۔ اِبَاءً (استعمالی) انکار کرنا۔﴿ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ﴾(البقرۃ٢: ٣٤) ''تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔اس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی۔''﴿ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ج﴾(التوبۃ٩: ٨) ''وہ لوگ راضی کرتے ہیں تم لوگوں کو اپنے مونہوں سے اس حال میں کہ انکار کرتے ہیں ان کے دل۔''

6-ء ت ی (ض)اَتَيَ۔ يَاْتِيُ (اصلی)۔اَتٰى۔ يَاْتِيْ۔ اِتْيَانًا(استعمالی)(١)کسی کا کسی تک پہنچنا۔آنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(٢) کوئی کام کرنا۔﴿ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ م﴾(ص٣٨: ٢١)''کیا تم کو پہنچی جھگڑالو کی خبر۔''﴿ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج﴾(التوبۃ٩: ٧٠) ''آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح (دلیلوں) کے ساتھ۔''﴿ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا ﴾(آل عمران٣: ١٨٨)''وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے جو انہوں نے کیا۔''

يَاْتِ مضارع مجزوم ہے۔﴿ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴾(ابراھیم١٤: ١٩)''اگر وہ چاہے تو لے جائے تم لوگوں کو اور وہ آئے ایک نئی مخلوق کے ساتھ یعنی ایک نئی مخلوق لے آئے۔''﴿ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط﴾ (طٰہٰ٢٠: ٧٤) ''جو پہنچا اپنے رب کے پاس مجرم ہوتے ہوئے تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے۔''

اِئْتِ فعل امر ہے۔تو پہنچ۔تو آ۔﴿ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ ﴾(البقرۃ٢ :٢٥٨)''پس تو آ اس کے ساتھ یعنی تو لا اس (سورج) کو مغرب سے۔''

| باب افعال | اٰتٰی۔ یُؤْتِیْ۔ اِئْتَایًا (اصلی) اٰتٰی۔ یُؤْتِیْ (یُؤْتِیْ بھی درست ہے)۔ اِیْتَاءً۔ (استعمالی) کسی کو کسی تک پہنچانا۔ دینا۔ اس کے دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو دیا اور کیا دیا۔ دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۸) ''کہ دی اس کو اللہ نے بادشاہت۔'' |

یُؤْتِ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ○﴾ (المائدۃ ۵: ۲۰) ''اس نے دیا ہی نہیں کسی ایک کو تمام جہانوں میں۔''

اٰتِ فعل امر ہے۔ تو پہنچا۔ تو دے۔ ﴿وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶) ''اور تو پہنچا قرابت داروں کو ان کا حق۔''

اُوْتِیَ ماضی مجہول ہے۔ دیا گیا۔ ﴿وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی﴾ (البقرۃ ۲: ۱۳۶) ''اور وہ جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو۔'' ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۴۴) ''وہ لوگ جن کو دی گئی کتاب یقیناً جانتے ہیں کہ یہ ہی حق ہے۔''

7- ء ث ث

(ن)۔ اَثَثَ۔ یَأْثُثُ (اصلی)۔ اَثَّ۔ یَاُثُّ۔ اَثَاثًا۔ (استعمالی) گھنا اور گنجان ہونا۔ بکثرت ہونا۔

اَثَاثٌ اسم ذات بھی ہے۔ گھر گرہستی کا وافر سامان۔ ﴿وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا﴾ (النحل ۱۶: ۸۰) ''اور ان (چوپایوں) کے اونوں سے اور ان کی پشموں سے اور ان کے بالوں سے (اس نے بنائے) کچھ گرہستی کے سامان۔''

8- ء ث ر

(ن)۔ اَثَرَ۔ یَأْثُرُ۔ اَثَرًا (۱) کسی چیز یا کسی کام کا اپنا نشان چھوڑ جانا جو اس کے وجود پر دلیل ہو۔ (۲) کسی علم یا بات کو نقل کرنا۔ بیان کرنا۔ ﴿فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ۙ﴾ (المدثر ۷۴: ۲۴) (مضارع مجہول ہے) ''تو اس نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا جادو جو نقل کیا جاتا ہے۔''

اَثَرٌ، ج: اٰثَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ نشان۔ اثر۔ نقش قدم۔ ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ﴾ (الفتح ۴۸: ۲۹) ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔'' ﴿فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۹۶) ''تو میں نے قبضہ میں لیا ایک مٹھی بھر فرشتے کے نقش قدم سے۔'' ﴿فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ﴾ (الروم ۳۰: ۵۰) ''پس تو دیکھ اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد۔''

اَثٰرَةٌ، ج: اَثَارَةٌ کسی علم کے نشانات۔ کسی علم کا بقیہ حصہ۔ ﴿اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ﴾

(الاحقاف٤٦: ٤)''تم لوگ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی یا کسی علم کے بقیہ حصے۔''

| باب افعال | اٰاْثَرَ۔ یُؤْثِرُ (اصلی)۔ اٰثَرَ۔ یُؤْثِرُ۔ اِیْثَارًا۔ (استعمالی) کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔ جس کو ترجیح دی جائے وہ بنفسہٖ آئے گا اور جس پر ترجیح دی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَیْنَا ﴾(یوسف١٢: ٩١)''بیشک ترجیح دی ہے آپؑ کو اللہ نے ہم لوگوں پر۔''

9-ء ث ل (ک)۔ اَثُلَ۔ یَاْثُلُ۔ اَثَالَۃً۔ زمین میں جڑ پکڑنا۔

| اَثْلٌ | اسم جنس ہے۔ ایک خاردار درخت جس کا پھل کھانے کے قابل نہیں ہوتا۔ جھاؤ کا درخت۔﴿ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُکُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ ﴾(سبا٣٤: ١٦)''دو ایسے باغات جو کڑوے پھل والے تھے اور جھاؤ کے درخت والے۔''

11-ء ث م (س)۔ اَثِمَ۔ یَاْثَمُ۔ اَثْمًا۔ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا۔ غلط کام کرنا۔ گناہ کرنا۔

| اِثْمٌ | اسم ذات ہے۔ غلط کام۔ گناہ۔﴿ وَاِثْمُھُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِھِمَا ﴾(البقرۃ٢: ٢١٩)''اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔''

| اٰثِمٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ گناہ کرنے والا۔﴿ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ○ ﴾(المائدۃ٥: ١٠٦)''بیشک ہم تب تو گناہ کرنے والوں میں سے ہیں۔''

| اَثِیْمٌ | فَعِیْلٌ کے وزن صفت ہے۔ ہمیشہ کا گنہگار۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ﴾(النساء٤: ١٠٧)''بیشک اللہ محبت نہیں کرتا اس سے جو ہو بڑا خائن اور پکا گنہگار۔''

| اَثَامٌ | اسم ذات ہے۔ گناہ کی سزا۔﴿ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا ﴾(الفرقان٢٥: ٦٨)''اور جو یہ کرے گا تو وہ ملے گا سزا سے۔''

| باب تفعیل | اَثَّمَ۔ یُاَثِّمُ۔ تَاْثِیْمًا۔ کسی پر گناہ کا الزام لگانا۔﴿ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْھَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ﴾(الواقعۃ٥٦: ٢٥)''وہ لوگ نہیں سنیں گے اس میں کوئی بیکار بات اور نہ ہی الزام تراشی کرنا۔''

11-ء ج ج (ن)۔ اَجَ جَ۔ یَاْجُ جُ (اصلی)۔ اَجَّ۔ یَاُجُّ۔ اُجُوْجًا۔ (استعمالی) پانی کا کڑوا ہونا۔

| اُجَاجٌ | اسم صفت ہے۔ کڑوا۔﴿ وَّھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ﴾(الفرقان٢٥: ٥٣)''اور یہ کھاری ہے کڑوا ہے۔''

12-ء ج ر (ن)۔ اَجَرَ۔ یَاْجُرُ۔ اَجْرًا۔ کسی کی مزدوری کرنا۔﴿ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ﴾(القصص٢٨: ٢٧)''اس پر کہ تو مزدوری کرے میری آٹھ سال۔''

اَجْرٌ ج: اُجُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ کسی کام کا بدلہ۔ اُجرت۔ مزدوری۔ یہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ کے بدلے کے لیے آتا ہے، لیکن صرف اچھے بدلے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ برے بدلے کے لیے نہیں آتا۔ جبکہ جزاء اچھے اور برے دونوں طرح کے بدلے کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (النحل١٦: ٤١) ''اور یقیناً آخرت کا بدلہ سب سے بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔'' ﴿سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ﴾ (النساء٤: ١٥٢) ''عنقریب وہ دے گا ان لوگوں کو ان کے بدلے۔''

باب استفعال اِسْتَاْجَرَ - يَسْتَاْجِرُ - اِسْتِئْجَارًا۔ کسی کو مزدوری پر رکھنا ﴿اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ﴾ (القصص٢٨: ٢٦) ''بیشک وہ بہتر ہے جس کو آپ نے مزدوری پر رکھا۔''

اِسْتَاْجِرْ فعل امر ہے۔ تو مزدوری پر رکھ۔ ﴿يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ﴾ (القصص٢٨:٢٦) ''اے میرے والد آپ مزدوری پر رکھ لیں اس کو۔''

13-ء ج ل

(س) اَجِلَ - يَاْجَلُ - اَجَلًا۔ کسی مشکل میں یا کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَجَلٌ اسم ذات بھی ہے۔ (١) مدت (ابتلا کے جاری رہنے کی)۔ (٢) وقت (ابتلا کی خاتمے کا)۔ ﴿لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ﴾ (النساء٤: ٧٧) ''کیوں نہ تو نے مؤخر کیا ہم کو کچھ مدت تک۔'' ﴿وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ﴾ (الاعراف٧: ٣٤) ''اور ہر ایک امت کے لیے ایک وقت ہے۔ (خاتمے کا)۔''

اَجْلٌ سبب۔ وجہ۔ ﴿مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ﴾ (المائدة٥: ٣٢) ''اس وجہ سے۔''

باب تفعیل اَجَّلَ - يُؤَجِّلُ - تَاْجِيْلًا۔ وقت مقرر کرنا۔ ﴿وَّ بَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِيْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ﴾ (الانعام٦: ١٢٨) ''اور ہم پہنچے اپنی اس مدت کو جس کا تو نے وقت مقرر کیا ہمارے لیے۔''

مُؤَجَّلٌ اسم المفعول ہے۔ مقرر کیا ہوا وقت۔ ﴿وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ﴾ (آل عمران ٣: ١٤٥) ''اور نہیں ہے کسی جان کے لیے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے ایک لکھے ہوئے مقرر کردہ وقت پر۔''

14-ء خ ذ

(ن) ۔ اَخَذَ - يَاْخُذُ - اَخْذًا۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوا ہے۔

(١) پکڑنا۔ اس کا مفعول بنفسہ بھی آتا ہے اور بِ کے صلہ کے ساتھ بھی۔ ﴿وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ﴾ (الاعراف٧: ١٥٤) ''اور جب تھم گیا موسیٰ سے غضب تو انہوں نے پکڑا (یعنی اٹھایا) تختیوں کو۔'' ﴿وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ﴾ (الاعراف٧: ١٥٠) ''اور انہوں نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو۔''

(۲) لینا۔ جیسے وعدہ لینا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا﴾ (النساء٤: ١٥٤) ''اور لیا ہم نے ان سے ایک گاڑھا وعدہ۔''

(۳) غالب آنا۔ اس کا مفعول بھی بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ﴾ (البقرة٢: ٢٥٥) ''اور غالب نہیں آتی اس پر اونگھ اور نہ ہی نیند۔''

| خُذْ | فعل امر ہے۔ اصلی شکل اُؤْخُذْ۔ استعمالی خُذْ۔ تو پکڑ۔ تو لے۔ ﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً﴾ (التوبة٩: ١٠٣) ''آپؐ لیں ان کے مال میں سے صدقہ۔''

| اٰخِذٌ | اسم الفاعل ہے۔ پکڑنے والا۔ لینے والا۔ ﴿وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ﴾ (البقرة٢: ٢٦٧) ''اور تم لوگ نہیں ہو اس کو لینے والے ہو۔''

| باب مفاعلہ | اٰخَذَ۔ يُؤَاخِذُ۔ مُؤَاخَذَةً۔ کسی کو کسی غلطی پر پکڑنا۔ جواب طلبی کرنا۔ ﴿قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ﴾ (الکهف١٨: ٧٣) ''اس نے کہا تم جواب طلبی نہ کرو مجھ سے اس کے سبب سے جو میں بھول گیا۔''

| باب افتعال | اِئْتَخَذَ۔ يَأْتَخِذُ۔ اِئْتِخَاذًا (اصلی)۔ اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذًا (استعمالی) اہتمام سے پکڑنا۔ یعنی کسی کو کچھ بنانا جیسے دوست بنانا۔ بچھڑے کو معبود بنا۔ اس کے دو مفعول آئے ہیں۔ کس کو بنایا اور کیا بنایا۔ دونوں بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾ (ابراهيم٤: ١٢٥) ''اور بنایا اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست۔''

| اِتَّخِذْ | فعل امر ہے۔ تو بنا۔ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا﴾ (المزمل٧٣: ٩) ''کوئی الٰہ نہیں سوائے اس کے، پس تو بنا اس کو وکیل یعنی کام بنانے والا۔'' ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ (البقرة٢: ١٢٥) ''اور تم لوگ بناؤ ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز کی جگہ۔'' ﴿وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا﴾ (الکهف١٨: ٥١) ''اور میں بنانے والا نہیں تھا گمراہ کرنے والوں کو بازو یعنی مشیر۔''

15-ء خ ر ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

| باب تفعیل | اَخَّرَ۔ يُؤَخِّرُ۔ تَاْخِيْرًا۔ پیچھے کرنا۔ ﴿يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ﴾ (القيمة٧٥: ١٣) ''جتلا دیا جائے گا اس دن انسان کو جو اس نے آگے کیا اور جو اس نے پیچھے کیا۔'' ﴿لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ﴾ (المدثر٧٤: ٣٧) ''اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ وہ آگے آئے یا وہ پیچھے رہے۔''

| باب استفعال | اِسْتَاْخَرَ۔ يَسْتَاْخِرُ۔ اِسْتِئْخَارًا۔ پیچھے ہونا۔ ﴿فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً﴾ (الاعراف٧: ٣٤) ''تو جب آ جائے گی ان لوگوں کی اجل تو وہ لوگ پیچھے نہ ہوں گے ایک گھڑی بھر بھی۔''

آخِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ پیچھے آنے والا یعنی آخری۔ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾(البقرۃ۲: ۸) ''اورلوگوں میں وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر اس حال میں کہ وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔''

اٰخَرُ اَفْعَلُ تفضیل کا ہے۔ کسی سے پیچھے یعنی بعد میں آنے والا یعنی دوسرا۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ج﴾(الحجر۱۵: ۹٦) ''وہ لوگ جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ۔''

اُخْرٰى فُعْلٰى کے وزن پر اٰخَرُ کا مؤنث ہے۔ اس کی جمع فُعَلٌ کے وزن پر اُخَرٌ آنی چاہیے تھی لیکن اہل زبان اُخَرُ (غیر منصرف) بولتے ہیں۔ ﴿وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ط﴾(٦١ الصف: ۱۳)''اور دوسری، تم لوگ پسند کرتے ہو جس کو۔'' ﴿فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط﴾(البقرۃ۲: ۱۸٤) ''تو گنتی ہے دوسرے دنوں میں۔''

16-ء خ و (ن)۔ اَخَوَ۔ يَاْخُوُ۔(اصلی)۔اَخَا۔ يَاْخُوْ۔ اُخُوَّةً۔(استعمالی)۔(۱) ماں باپ یا کسی ایک کی طرف سے نسبی بھائی ہونا۔(۲) دودھ شریک بھائی ہونا۔(۳) معنوی بھائی ہونا جیسے ہم عقیدہ ہونا۔

اَخٌ یہ دراصل اَخَوٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر اَخٌ استعمال ہوتا ہے۔ ہر طرح کے بھائی کے لیے آتا ہے۔ جب یہ مضاف بنتا ہے تو اس کی رفع۔نصب۔جر اَخُوْ۔ اَخَا۔ اَخِيْ ہوتی ہے۔ ﴿اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ج﴾ (یوسف۱۲: ۷۷) ''اگر اس نے چوری کی تو چوری کر چکا ہے اس کا بھائی اس سے پہلے۔'' ﴿اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ﴾ (الشعراء٢٦: ۱۰٦) ''جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے۔'' ﴿قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ﴾(الاعراف۷: ۱۱۱) ''انہوں نے کہا کہ ٹال دو اس کو اور اس کے بھائی کو۔'' ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۸) ''تو وہ، معاف کیا گیا جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی۔''

اَخَوَانِ یہ اَخٌ (اَخَوٌ) کا تثنیہ ہے، ﴿فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ﴾(الحجرات٤٩: ۱۰)''پس تم لوگ صلح کراؤ اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان۔''

اِخْوَانٌ یہ اَخٌ کی جمع ہے۔ ﴿اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط﴾(بنی اسراءیل۱۷: ۲۷)''یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں۔''

اِخْوَةٌ یہ اسم الجمع ہے۔ اس میں بھائی بہن سب شامل ہیں۔ ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾(الحجرات٤٩: ۱۰)'' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تمام ایمان لانے والے آپس میں بھائی بہن ہیں۔

اُخْتٌ ج: اَخَوَاتٌ بہن۔ ﴿يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ﴾(مریم۱۹: ۲۸)''اے ہارون کی بہن۔'' ﴿اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَخَوٰتِكُمْ ﴾(النور۲۴: ٦١) ''یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں یا اپنی بہنوں کے گھروں میں۔''

17-ء د د (ن)۔ اَدَدَ۔ یَأْدُدُ (اصلی)۔ اَدَّ۔ یَأُدُّ۔ اِدًّا۔ (استعمالی) بھاری اور دشوار ہونا۔

اِدًّ اسم ذات بھی ہے۔ ہولناک۔ بھاری۔ ﴿ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۙ﴾(مریم۱۹: ۸۹) ''یقیناً تم لوگ آئے ہو ایک ہولناک چیز کے پاس۔''

ء د م (س) اَدِمَ۔ یَأْدَمُ۔ اَدَمًا۔ گندمی رنگ کا ہونا۔

اٰدَمُ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ اَأْدَمُ (اصلی)۔ اٰدَمُ (استعمالی) گندمی رنگ والا۔ حضرت آدمؑ کا نام ہے ﴿ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ﴾(البقرۃ۲: ۳۱) ''اور اس نے تعلیم دی آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام کی۔''

18-ء د ی (ض)۔ اَدَیَ۔ یَأْدِیُ (اصلی)۔ اَدَا۔ یَأْدِیْ۔ اَدْیًا (استعمالی) کسی کا حق پہچاننا۔ حق دینا۔

اَدَاءٌ اسم ذات ہے۔ ادائیگی۔ واپسی۔ ﴿ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۸) ''اور ادائیگی ہے اس کی طرف خوبصورت انداز سے۔''

بابِ تفعیل اَدَّیَ۔ یُؤَدِّیُ (اصلی)۔ اَدّٰا۔ یُؤَدِّیْ۔ تَأْدِیَةً۔ (استعمالی) حق دار کو اس کا حق واپس کرنا۔ ﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ﴾(آل عمران۳: ۷۵) ''اور ان میں وہ بھی ہے جو کہ اگر تو امانت رکھے اس کے پاس ایک دینار تو وہ واپس نہیں کرے گا اس کو تیری طرف۔''

اَدِّ فعل امر ہے۔ تو واپس کر۔ ﴿ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ﴾(الدخان٤٤: ۱۸) ''کہ تم لوگ واپس کرو میری طرف اللہ کے بندوں کو۔''

19-ء ذ ن (س)۔ اَذِنَ۔ یَأْذَنُ۔

مصدر اوّل۔ اَذَنًا کان لگانا۔ سننا۔ اس کے مفعول پر لِ یا اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴾(الانشقاق۸٤: ۵) ''اور وہ سنے گی اپنے رب کو اور اس پر واجب بھی ہے۔''

مصدر دوم۔ اِذْنًا اجازت دینا۔ اس کے مفعول پر لَ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ﴾(التوبۃ۹: ٤۳) ''آپؐ نے کیوں اجازت دی ان لوگوں کو۔''

اِیْذَنْ فعل امر ہے۔ تو اجازت دے۔ ﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ ﴾(التوبۃ۹: ٤۹) ''اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے آپؐ اجازت دیں مجھ کو۔''

اُذُنٌ ج: اٰذَانٌ اسم ذات ہے۔کان۔﴿ وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ ﴾(الحاقة٦٩ : ١٦)"اور محفوظ رکھے اس کو محفوظ کرنے والا کان۔" ﴿ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط ﴾(الاعراف٧: ١٩٥)"کیا ان لوگوں کے کان ہیں، وہ لوگ سنتے ہیں جن سے۔"

اَذَانٌ اسم ذات ہے۔اعلان۔پکار۔نماز کی اذان۔﴿ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ ﴾(التوبة٩: ٣)"اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔"

اِذْنٌ اسم ذات ہے۔اجازت۔﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ﴾(التغابن٦٤: ١١)"نہیں پہنچتی کوئی پہنچنے والی (یعنی مصیبت) مگر اللہ کی اجازت سے۔"

باب افعال اٰاْذَنَ - يُؤْذِنُ - اِاْذَانًا (اصلی)۔اٰذَنَ - يُؤْذِنُ - اِيْذَانًا (استعمالی) سنانا۔آگاہ کرنا۔خبردار کرنا۔﴿ فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط ﴾(الانبیاء٢١: ١٠٩) "تو آپ ؐ کہہ دیجئے میں نے آگاہ کیا تم لوگوں کو پوری طرح۔"

باب تفعیل اَذَّنَ - يُؤَذِّنُ - تَاْذِيْنًا۔پکارنا۔اذان دینا۔﴿ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ لا ﴾ (الاعراف٧: ٤٤) "تو پکارا ایک پکارنے والے نے ان کے مابین کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔"

مُؤَذِّنٌ اسم الفاعل ہے۔پکارنے والا۔

اَذِّنْ فعل امر ہے۔تو پکار۔﴿ وَ اَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ ﴾(الحج٣٣: ٢٧)"اور آپ ؐ پکاریے لوگوں کو حج کے لیے۔"

باب تفعّل تَاَذَّنَ - يَتَاَذَّنُ - تَاَذُّنًا کان کھول کر سنا دینا۔جتا دینا۔﴿ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ﴾ (ابراهيم١٤ : ٧) "اور جب جتا دیا تمہارے ربّ نے کہ اگر تم لوگ شکر کرو گے تو میں لازماً زیادہ کروں گا تم کو۔"

باب استفعال اِسْتَاْذَنَ - يَسْتَاْذِنُ - اِسْتِئْذَانًا (اصلی) اِسْتِيْذَانًا (استعمالی)۔اجازت مانگنا۔﴿ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ ﴾(التوبة٩: ٨٦) "اجازت طلب کی آپ ؐ نے ان میں کے صاحب حیثیت لوگوں سے۔"

20-ء ذ ی (س)۔اَذِیَ - يَاْذَیُ - اَذًی - (اصلی)۔اَذِیَ - يَاْذٰی - اَذًی - (استعمالی)۔تکلیف پہنچنا۔دکھ پہنچنا۔

اَذًی اسم ذات بھی ہے۔جسمانی اور نفسیاتی تکلیف۔اذیت۔کوفت۔﴿ اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ ﴾(البقرة٢: ١٩٦) "یا اس کو کوئی تکلیف ہو اپنے سر سے۔"

باب افعال اٰاْذَیَ - يُؤْذِیُ - اِاْذَايًا (اصلی)۔اٰذٰی - يُؤْذِیْ - اِيْذَاءً (استعمالی)۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى ﴾(الاحزاب٣٣: ٦٩) "تم لوگ مت ہونا ان لوگوں کی طرح جنھوں نے اذیت دی موسیٰؑ کو۔"

اٰذِ فعل امر ہے۔تو تکلیف دے۔﴿ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ج ﴾(النساء٤ : ١٦)"اور وہ دونوں مرد جو پہنچتے

ہیں اس تک یعنی یہ کام کرتے ہیں تو تم لوگ تکلیف دو ان دونوں کو۔''

21-ء ر ب (س)۔ اَرِبَ۔ یَأْرَبُ۔ اَرَبًا۔ کسی چیز کا بہت دلدادہ و مشتاق ہونا۔

اِرْبَةٌ اسم ذات ہے۔ حاجت۔ ضرورت۔ ﴿ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ ﴾ (الحج۲۲: ۳۱) ''یا تابع لوگ یعنی نوکر بغیر کسی (جنسی) حاجت والے مردوں میں سے۔''

مَاْرَبَةٌ ج: مَاٰرِبُ اسم الظرف ہے۔ حاجت پوری کرنے کی جگہ یا وقت یعنی موقع۔ ﴿ وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۸) ''اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے لیے اس میں دوسرے مواقع ہیں ضرورت پوری کرنے کے۔''

22-ء ر ك (ن)۔ اَرَكَ۔ یَأْرُكُ۔ اُرُوْكًا۔ اونٹ کا پیلوں کے درخت کے پتے کھانا۔

اَرِيْكَةٌ ج: اَرَآئِكُ آراستہ و مزین تخت۔ (تخت کو سجانے کے لیے جو چھپر کھٹ لگایا جاتا ہے وہ پیلو کے درخت کی لکڑی کا ہوتا ہے)۔ ﴿ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴾ (یٰس۳۶: ۵۶) ''وہ اور ان کے جوڑے سایوں میں سجائے ہوئے تختوں پر ٹیک لگانے والے ہوں گے۔''

23-ء ز ر (ض)۔ اَزَرَ۔ یَاْزِرُ۔ اَزْرًا۔ (۱) گتھا ہوا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ (۲) تہبند باندھنا۔

اَزْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ (۱) قوت۔ طاقت۔ (۲) کمر۔ (تہبند باندھنے کی جگہ) ﴿ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۳۱) ''تو سخت کر دے اس سے میری قوت کو۔''

اٰزَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ (۱) زیادہ مضبوط۔ (۲) اسم علم بھی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام ہے۔ ﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ ﴾ (الانعام۶: ۷۶) ''ابراہیمؑ کا واقعہ یاد کرو جبکہ اُس نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا۔''

باب مفاعلہ اٰزَرَ۔ یُؤَازِرُ۔ مُؤَازَرَةً۔ کسی کو تقویت دینا۔ مضبوط کرنا۔ ﴿ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) ''ایک ایسی کھیتی کی مانند جس نے نکالا اپنا خوشہ پھر اس نے مضبوط کیا اس کو۔''

24-ء ز ز (ن)۔ اَزَزَ۔ یَأْزُزُ (اصلی)۔ اَزَّ۔ یَؤُزُّ۔ اَزًّا۔ (استعمالی) (۱) ہانڈی کا جوش میں آنا۔ اُبلنا۔ (لازم) (۲) ہانڈی کو جوش میں لانا۔ اُبالنا۔ (متعدی) ﴿ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴾ (مریم۱۹: ۸۳) ''کہ ہم نے بھیجا شیطانوں کو کافروں پر وہ اکساتے ہیں ان کو جیسے اکسانے کا حق ہے۔''

25-ء ز ف (س)۔ اَزِفَا۔ یَأْزَفُ۔ اَزَفًا۔ قریب ہونا۔

| اٰزِفَةٌ | اسم الفاعل ہے۔قریب ہونے والی۔﴿ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴾ (النجم۵۳: ۵۷)"قریب ہوئی قریب ہونے والی۔" |

26-ء س ر (ض)۔ اَسَرَ۔ يَاْسِرُ۔ اَسْرًا۔کسی کو کسی چیز سے باندھ دینا۔قیدی بنانا۔﴿ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۶) "کسی فریق کو تم لوگ قتل کرتے ہو اور قیدی بناتے ہو کسی فریق کو۔"

| اَسْرٌ | اسم ذات ہے۔بندش۔﴿ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ﴾(الدھر۷۶ :۲۸)"ہم نے پیدا کیا ان کو اور ہم نے شدید کیا ان کی بندش کو۔" |

| اَسِيْرٌ ج: اُسٰرٰی اور اَسْرٰی | فَعِيْلٌ کے وزن میں صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں ۔جکڑا ہوا یعنی قیدی۔﴿ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۸۵)"اور اگر وہ لوگ آتے ہیں تمہارے پاس قیدی ہو کر تو تم لوگ بدلہ دے کر چھڑاتے ہو ان کو۔" |

27-ء س س (ن)۔ اَسَسَ۔ يَاْسُسُ۔(اصلی) اَسَّ۔يَاُسُّ۔ اَسًّا۔ کسی عمارت کی بنیاد رکھنا۔

| بابِ تفعیل | اَسَّسَ۔ يُؤَسِّسُ۔ تَاْسِيْسًا۔بنیاد رکھنا۔اس میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔یعنی بنیاد دھرنا۔﴿ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۸) "بیشک ایسی مسجد بنیاد دھری گئی جس کی تقویٰ پر پہلے دن سے زیادہ حقدار ہے کہ آپؐ کھڑے ہوں اس میں۔" |

28-ء س ف (س)۔ اَسِفَ۔ يَاْسَفُ۔ اَسَفًا۔افسوس کرنا۔غمگین ہونا۔

| اَسِفٌ | صفت ہے۔غمگین۔﴿ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ﴾(الاعراف۷: ۱۵۹)"اور جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غضبناک ہوئے، غمگین ہوتے ہوئے۔" |

| اَسَفٰی | اسم ذات ہے۔افسوس۔غم۔﴿ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ ﴾(یوسف۱۲: ۸۴)"ہائے افسوس یوسف (کی جدائی) پر۔" |

| بابِ افعال | اَاْسَفَ۔ يُؤْسِفُ۔ اِاْسَافًا(اصلی)۔اٰسَفَ۔ يُؤْسِفُ۔ اِيْسَافًا(استعمالی)۔غمگین کرنا۔غصہ دلانا۔﴿ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ﴾(الزخرف۴۳: ۵۵) "پھر جب انہوں نے غصہ دلایا ہم کو تو ہم نے انتقام لیا ان سے۔" |

29-ء س ن (س)۔ اَسِنَ۔ يَاْسَنُ۔ اَسَنًا۔ پانی کا بدبودار ہونا۔

| اٰسِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ بدبودار ہونے والا۔﴿ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ﴾(محمد۴۷: ۱۵)"اس میں کچھ نہریں ہیں ایسے پانی سے جو بدبودار ہونے والا نہیں ہے۔" |

30-ء س و (ن)۔ اَسَوَ۔ یَأْسُوُ (اصلی)۔اَسٰی۔ یَأْسُوْ۔ اَسْوًا۔ (استعمالی) (۱) مایوسیوں کا علاج کرنا۔ (۲) کسی کو کسی کے لیے نمونہ بنانا۔

اُسْوَۃٌ وہ چیز جس سے تسلی حاصل کی جائے اور مایوسی دور ہو۔ نمونہ۔ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۱) ''بیشک ہو چکا ہے تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بھلائی حاصل کرنے والا ایک بہترین نمونہ۔''

باب سَمِعَ (س) اَسِوَ۔ یَأْسَوُ (اصلی)۔ اَسِیَ یَأْسٰی۔۔ اَسًی (استعمالی)۔ افسوس کرنا۔ ﴿فَكَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ﴾ (الاعراف۷: ۹۳) ''پھر کیسے میں افسوس کروں ایک کفر کرنے والی قوم پر۔''

لَاتَأْسَ فعل نہی ہے۔ تو افسوس مت کر۔ تو مایوس مت ہو۔ ﴿فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ﴾ (المائدۃ۵: ۲۶) ''تو آپؐ افسوس مت کریں نافرمانی کرنے والی اس قوم پر۔''

31-ء ش ر (س)۔ اَشِرَ۔ یَأْشَرُ۔ اَشَرًا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔

اَشِرٌ صفت ہے۔ اترانے والا۔ خود پسند۔ ﴿بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ﴾ (القمر۵۴: ۲۵) ''بلکہ وہ انتہائی جھوٹا ہے، خود پسند ہے۔''

32-ء ص د ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب افعال ااْصَدَ۔ یُؤْصِدُ۔ اِاْصَادًا (اصلی)۔ اٰصَدَ۔ یُؤْصِدُ۔ اِیْصَادًا۔ دروازہ یا ڈھکن بند کرنا۔

مُؤْصَدٌ اسم المفعول ہے۔ بند کیا ہوا۔ سربمہر کیا ہوا۔ ﴿عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ﴾ (البلد۹۰: ۲۰) ''ان پر ایک ایسی آگ ہے جو اوپر سے بند کی ہوئی ہے۔''

33-ء ص ر (ض)۔ اَصَرَ۔ یَأْصِرُ۔ اَصْرًا کسی چیز میں گرہ لگانا۔

اِصْرٌ اسم ذات ہے، (۱) عہد و پیمان۔ (۲) ذمہ داری۔ بوجھ۔ ﴿ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ﴾ (آل عمران۳: ۸۱) ''کیا تم لوگوں نے اقرار کیا اور تم لوگوں نے پکڑا یعنی قبول کیا اس پر میرے عہد کو۔'' ﴿وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۶) ''اور تو نہ ڈالنا ہم پر کوئی بوجھ۔''

34-ء ص ل (ک)۔ اَصُلَ۔ یَأْصُلُ۔ اَصَالَۃً۔ جڑ والا ہونا۔ جڑ پکڑنا۔

اَصْلٌ ج: اُصُوْلٌ اسم ذات ہے۔ جڑ۔ بنیاد۔ ﴿اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِیْمِ﴾ (الصافات۳۷: ۶۴) ''بیشک وہ ایک ایسا درخت ہے جو نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں۔'' ﴿اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤی اُصُوْلِهَا﴾ (الحشر۵۹: ۵) ''یا تم

لوگوں نے چھوڑا اس کو کھڑا ہوا اپنی جڑوں پر۔''

| باب سَمِعَ (س) | اَصِلَ ۔ یَأْصَلَ ۔ اَصَلًا ۔ متغیر ہونا۔ کمزور ہونا۔

| اَصِیْلٌ ج: اٰصَالٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ متغیر۔ کمزور۔ پھر اس مفہوم میں عصر اور مغرب کا درمیانی وقت لیتے ہیں۔ شام کا وقت۔ ﴿ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴾ (الاحزاب۳۳: ۴۲) ''اور تم لوگ تسبیح کرو اس کی صبح کے وقت اور شام کے وقت۔ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۵) ''اور آپؐ یاد رکھیں اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور نمایاں کیے بغیر قول میں سے (کچھ) صبح کے وقت اور شام کے وقت۔''

35-ء ف ق (ض)۔ اَفَقَ ۔ یَأْفِقُ ۔ اَفْقًا ۔ کناروں میں جانا۔ انتہا تک پہنچنا۔

| اُفُقٌ ج: اٰفَاقٌ | کنارہ۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا نظر آتا ہے۔ ﴿ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴾ (النجم۵۳: ۷) ''اور وہ بلندترین کنارے پر تھے۔'' ﴿ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۵۳) ''ہم دکھائیں گے ان کو اپنی نشانیاں اطراف (عالم) میں۔''

36-ء ف ك (ض)۔ اَفَكَ ۔ یَأْفِكُ ۔ اَفْكًا ۔ (۱) کسی چیز کو اس کے رخ سے پھیر دینا۔ (۲) جھوٹ گھڑنا۔ جھوٹی چیزیں بنانا۔ ﴿ اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ﴾ (الاحقاف۴۶: ۲۲) ''کیا تو آیا ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہم کو ہمارے خداؤں سے۔'' ﴿ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۱۷) ''تو جب ہی وہ نگلتی ہے اس کو جو وہ لوگ جھوٹ بناوٹ کرتے ہیں۔''

| اُفِكَ | ماضی مجہول ہے۔ پھیرا ہوا ہونا۔ ضعیف العقل ہونا۔ ﴿ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴾ (الذاریات۵۱: ۹) ''پھیرا جاتا ہے اس سے اس کو جو ضعیف العقل ہوا۔''

| اِفْكٌ | اسم ذات ہے۔ گھڑا ہوا جھوٹ۔ بہتان۔ ﴿ هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴾ (النور۲۴: ۱۲) ''یہ ایک کھلا بہتان ہے۔''

| اَفَّاكٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار جھوٹ گھڑنے والا۔ بہتان باز۔ ﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴾ (الجاثیۃ۴۵: ۷) ''تباہی ہے ہر ایک بہتان باز گنہگار کے لیے۔''

| باب افتعال | اِاْتَفَكَ ۔ يَاْتَفِكُ ۔ اِاْتِفَاكًا (اصلی)۔ اِيْتَفَكَ ۔ يَاْتَفِكُ ۔ اِيْتِفَاكًا (استعمالی) کسی جگہ یا بستی کا الٹ جانا۔ اوندھا ہونا۔

| مُؤْتَفِكَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ الٹ جانے والی۔ ﴿ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴾ (النجم۵۳: ۵۳) ''اور الٹ جانے والی بستی کو اس

نے نیچے گرایا۔

37-ء ف ل (ض)۔ اَفَلَ۔ یَاْفِلُ۔ اَفُوْلًا۔غروب ہونا۔ڈوب جانا۔

اٰفِلٌ اسم الفاعل ہے۔غروب ہونے والا۔﴿ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴾(الانعام٦ :٧٦)''پھر جب وہ ڈوب گیاتو انہوں نے کہا میں پسندنہیں کرتا ڈوبنے والوں کو۔''

38-ء ك ل (ن)۔ اَكَلَ۔ یَاْكُلُ۔ اَكْلًا۔کسی چیز کو کھانا۔﴿ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ﴾ (یوسف١٢ : ١٧) ''اورہم نے چھوڑا یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس تو کھایا ان کو بھیڑیے نے۔''

كُلْ استعمالی فعل امر ہے۔ اُؤْكُلْ (اصلی) ۔تو کھا۔ ﴿ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ ﴾ (البقرة٢ ٥٨)'' تو تم لوگ کھاؤ اس میں سے جہاں سے تم لوگ چاہو۔''

اٰكِلٌ اسم الفاعل ہے۔کھانے والا۔﴿ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴾(المومنون٢٣: ٢٠)''وہ اُگتا ہے تیل اور سالن کے ساتھ،کھانے والوں کے لیے۔''

مَاْكُوْلٌ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔کھایا ہوا۔﴿ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴾(الفیل١٠٥: ٥)''تو اس نے کردیا ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند۔''

اَكَّالٌ اسم المبالغہ ہے۔بار بار کھاتے رہنے والا۔﴿ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ﴾(المائدة٥: ٤٢)''بار بار سننے والے جھوٹ کو اور بار بار کھاتے رہنے والے حرام کو۔''

اُكُلٌ اسم ذات ہے۔پھل۔کھانے کا ذائقہ۔﴿ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ﴾(البقرة٢: ٢٦٥)''تو اس نے دیا اپنا پھل دوگنا۔''﴿ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ﴾(الرعد١٣: ٤) ''ان سب کو پلایا جاتا ہے ایک ہی پانی اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان کے بعض (پھل) کو بعض پر ذائقہ میں۔''

39-ء ل ت (ض) ۔ اَلَتَ یَاْلِتُ۔ اَلْتًا۔کسی کے حق میں کمی کرنا۔گھٹانا۔ (متعدی)۔کم ہو جانا۔گھٹنا۔ (لازم) ﴿ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ ﴾(الطور٥٢: ٢١) ''اور ہم کمی نہیں کریں گے ان کے لیے ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔''

40-ء ل ف (س)۔ اَلِفَ۔ یَاْلَفُ۔ اَلْفًا۔ مانوس ہونا۔محبت کرنا۔

باب ضَرَبَ (ض) اَلَفَ۔ یَاْلِفُ۔ اَلْفًا۔ جمع ہونا۔ہم آہنگ ہونا۔

باب افعال | اٰاْلَفَ - يُؤْلِفُ - اِاْلَافًا (اصلی) - اٰلَفَ - يُؤْلِفُ - اِيْلَافًا - مانوس کرنا۔ جس کو مانوس کریں اور جس سے مانوس کریں، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝﴾ (قریش۱۰۶: ۲) ''مانوس کرنا ان کو سردی اور گرمی کے سفر سے۔''

باب تَفْعِيْلٌ | اَلَّفَ - يُؤَلِّفُ - تَاْلِيْفًا - محبت پیدا کرنا۔ جمع کرنا۔ ﴿وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ﴾ (الانفال۸: ۶۳) ''اور اس نے محبت پیدا کی ان کے دلوں کے مابین۔'' ﴿اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ﴾ (النور۲۴: ۴۳) ''کہ اللہ ہنکاتا ہے بادل کو پھر وہ اکٹھا کرتا ہے اس کو آپس میں۔''

مُؤَلَّفٌ | اسم المفعول ہے۔ جمع کیا ہوا۔ جوڑا ہوا۔ ﴿وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ﴾ (التوبۃ۹: ۶۰) ''اور جوڑے ہوئے ہونے کے لیے ان کے دل۔''

اَلْفٌ ج: اٰلَافٌ | ایک ہزار۔ ﴿وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ﴾ (الانفال۸: ۶۶) ''اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار تو وہ لوگ غالب ہوں گے دو ہزار پر اللہ کے اِذن سے۔'' ﴿اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۴) ''کہ مدد کرے تمہارا ربّ تین ہزار فرشتوں سے۔''

اُلُوْفٌ | فُعُوْلٌ کے وزن پر جمع ہے۔ ہزاروں۔ ﴿اَلَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۳) ''وہ جو نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے۔''

41-ء ل ل (ن) - اَلَ لَ - يَاْلُلُ (اصلی) - اَلَّ - يَؤُلُّ - اَلًّا - (استعمالی) کسی حالت کا اتنا صاف اور واضح ہونا کہ انکار ممکن نہ ہو۔ رشتہ دار ہونا۔

اِلٌّ | اسم ذات ہے۔ رشتہ داری۔ ﴿لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ﴾ (التوبۃ۹: ۸) ''وہ لوگ لحاظ نہیں کریں گے تم میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا۔''

42-ء ل م (س) - اَلِمَ - يَاْلَمُ - اَلَمًا - دکھی ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ ﴿اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ﴾ (النساء۴: ۱۰۴) ''اگر تم لوگ تکلیف اٹھاتے ہو تو بیشک وہ لوگ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم لوگ تکلیف اٹھاتے ہو۔''

اَلِيْمٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے مفہوم میں۔ ہمیشہ تکلیف دینے والا۔ دردناک۔ ﴿وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ﴾ (البقرۃ۲: ۱۰) ''اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔''

43-ء ل و (ن) - اَلَوَ - يَاْلُوُ (اصلی) - اَلَا - يَاْلُوْ - اَلْوًا - (استعمالی) کسی کام میں کوتاہی کرنا۔ ﴿لَا يَاْلُوْنَكُمْ

خَبَالًا ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۱۸) ''وہ لوگ کوتاہی نہیں کریں گے تم کو برباد کرنے میں۔''

باب افعال | اَاْلَوَ - یُؤْلِوُ - اِاْلَاوٌ (اصلی) - اٰلَا - یُؤْلِیْ - اِیْلَاءً (استعمالی) کوتاہی کرنے کا عہد کرنا۔ کوئی کام نہ کرنے کی قسم کھانا۔ ﴿ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۶) ''ان لوگوں کے لیے جو قسم کھاتے ہیں (قطع تعلق کی) اپنی عورتوں سے۔''

باب افتعال | اِاْتَلَوَ - یَاْتَلِوُ - اِاْتِلَاوًا (اصلی) - اِیْتَلَا - یَاْتَلِیْ - اِیْتِلَاءً - (استعمالی) قسم کھانا۔

لَایَاْتَلِ | فعل نہی ہے۔ وہ قسم مت کھائے۔ ﴿ وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ ﴾(النور۲۴: ۲۲) ''اور قسم نہ کھائیں فضل والے تم میں سے۔''

44-ء ل ی (س)۔ ءَلِیَ - یَاْلَیُ (اصلی) - اَلِیَ - یَاْلٰی - اَلْیًا - (استعمالی)۔ دنبہ کی چکی کا بڑھ جانا یعنی استحقاق اور توقع کے بغیر کوئی فائدہ پہنچنا۔

اَلْیٌ ج: اٰلَاءٌ | اسم ذات بھی ہے۔ مہربانی۔ نعمت۔ ﴿ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ ﴾(الاعراف۷: ۶۹) ''پس تم لوگ یاد کرو اللہ کی مہربانیوں کو۔''

45-ء م ت (ض)۔ اَمَتَ - یَاْمِتُ - اَمْتًا - اندازہ لگانا۔ قصد کرنا۔

اَمْتٌ | اونچی جگہ۔ ﴿ لَّا تَرٰى فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝۱۰۷ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۱۰۷) ''آپ نہیں دیکھیں گے اس میں کوئی ٹیڑھا پن اور نہ کوئی اونچی جگہ۔''

46-ء م د (س)۔ اَمِدَ - یَاْمَدُ - اَمَدًا - غصہ ہونا۔ (کسی چیز کے انجام کے پیش نظر)۔

اَمَدٌ | کسی چیز کی انتہا۔ مدت۔ ﴿ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۝۲۵ ﴾(الجن۷۲: ۲۵) ''یا مقرر کرے گا اس کے لیے میرا رب ایک مدت۔''

47-ء م ر (ک)۔ اَمُرَ - یَاْمُرُ - اِمَارَةً - بااختیار ہونا۔ حاکم ہونا۔

باب نَصَرَ (ن) | اَمَرَ - یَاْمُرُ - اَمْرًا - کسی کو کسی کام کے لیے کہنا۔ کام کے لیے کہنے کے مختلف پہلو ہیں۔ (۱) حکم دینا۔ ﴿ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۲) ''کس چیز نے منع کیا تجھ کو تاکہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے حکم دیا تجھ کو۔'' (۲) ترغیب دینا۔ ﴿ لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ ﴾(النساء۴: ۱۱۴) ''کوئی خیر نہیں ہے ان کے اکثر مشوروں میں سوائے اس کے جو ترغیب دے خیرات کی یا بھلائی کی۔'' (۳) مشورہ دینا۔ ﴿ یُرِیْدُ اَنْ

يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۱۰) ''وہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ نکالے تم لوگوں کو تمہاری زمین سے تو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو۔''

مُرْ فعل امر ہے۔تو حکم دے۔﴿ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲)''اور تو حکم دے اپنے اہل کو نماز کا اور تو ثابت قدم رہ اس پر۔''

اٰمِرٌ اسم الفاعل ہے۔حکم دینے والا۔﴿ اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۲)''اور ترغیب دینے والے بھلائی کی۔

اَمْرٌ ج: اَوَامِرُ اسم ذات ہے۔حکم۔﴿ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۴)'' آپؐ کہہ دیجئے کل کا کل حکم اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''(لِلّٰہِ میں لِ لام تملیک ہے جو ملکیت ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے)۔

اَمْرٌ ج: اُمُوْرٌ اسم ذات ہے۔(۱) اختیار۔(۲) فرائض۔کام۔(۳) معاملات۔(۱)﴿ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۴) ''کیا ہمارے لیے ہے اختیار میں سے کچھ بھی۔''(۲)﴿ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۱۲) ''اور اس نے وحی کیا ہر آسمان میں اس کے فرض یعنی کرنے کے کام کو۔''﴿ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴾(آل عمران۳: ۱۸۶) ''تو یقیناً یہ بڑے حوصلے کے کاموں میں سے ہے۔'' (۳)﴿ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ ﴾ (ھود۱۱: ۱۲۳) ''اور اس کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے کل کے کل معاملات۔''

48-ء م ل (ن)۔اَمَلَ۔يَاْمَلُ۔اَمَلًا۔امید کرنا۔

اَمَلٌ اسم ذات بھی ہے۔امید﴿ وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ ﴾(الحجر۱۵: ۳)''اور غافل کرتی ہے ان کو امید۔''

49-ء م م (ن)۔ اَمَ مَ۔ يَاْمُ مُ(اصلی)۔اَمَّ۔ يَاُمُّ۔ اَمًّا۔(استعمالی) (۱) کسی چیز کا قصد کرنا۔ارادہ کرنا۔ (۲) کسی کی ابتدا اور تربیت کا باعث ہونا۔(۳) رہنمائی کرنا۔

اٰمٌّ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً اٰمِمٌ تھا) ارادہ کرنے والا۔﴿ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ ﴾(المائدۃ۵: ۲)''اور نہ ہی اس محترم گھر کا ارادہ کرنے والوں کو۔''

اُمٌّ ج: اُمَّهَاتٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جو کسی کو ابتدا و تربیت کا ذریعہ ہے۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف انداز میں استعمال ہوتا ہے۔(۱)﴿ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴾(الرعد۱۳: ۳۹)اور اس کے پاس اصل یعنی Original کتاب ہے۔ (۲)﴿ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ ﴾(الانعام۶: ۹۲) ''اور تاکہ آپؐ خبردار کریں بستیوں کے تربیت کنندہ یعنی مکہ مکرمہ کے لوگوں کو اور جو اس کے اردگرد ہیں۔''(۳)﴿ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ﴾(النحل۱۶: ۷۸) ''اور اللہ نے نکالا

تم لوگوں کوتمہاری ماؤں کے پیٹوں سے۔''

اُمِّيٌّ اسم نسبت ہے۔ ماں سے نسبت والا۔ پیدائش کے وقت بچہ کچھ نہیں جانتا۔ اس لحاظ سے اُمِّيٌّ ایسے شخص کو کہتے ہیں جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ اَن پڑھ۔ ﴿ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۸) ''پس تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو اُمّی نبی ہیں۔'' ﴿ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ﴾ (الجمعة۶۲: ۲) ''وہ، وہ ہی ہے جس نے اٹھایا اَن پڑھ لوگوں میں ایک رسول ان میں سے۔''

اُمَّةٌ ج: اُمَمٌ اسم ذات ہے۔ (۱) ضابطۂ حیات۔ دین۔ (۲) کسی ضابطۂ حیات کی پیروی کرنے والوں کی جماعت۔ (۳) کسی امت کی تربیت کا عرصہ۔ مدت۔ پھر عرصہ یا مدت کے مفہوم میں اس کا استعمال عام ہے۔ ﴿ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ ﴾ (الزخرف۴۳: ۲۲) ''ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو ایک دین پر۔'' ﴿ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج ﴾ (البقرة۲: ۱۳۴) ''وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔'' ﴿ فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط ﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۸) ''تو جھٹلا چکی ہیں کچھ امتیں تم لوگوں سے پہلے۔'' ﴿ وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ ﴾ (یوسف۱۲: ۴۵) ''اور اس نے یاد کیا ایک مدت کے بعد۔''

اِمَامٌ ج: اَئِمَّةٌ اسم ذات ہے۔ جو چیز رہنمائی کا ذریعہ ہو۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) راستہ۔ ﴿ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴾ (الحجر۱۵: ۷۹) ''اور بیشک یہ دونوں (بستیاں) ایک واضح راستے پر ہیں۔'' (۲) کسی بات یا کام کا ریکارڈ۔ خواہ وہ فائلوں۔ کیسٹ۔ سی ڈی۔ ڈی وی ڈی یا کسی بھی شکل میں ہو۔ ﴿ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴾ (یٰس۳۶: ۱۲) ''اور ہم لکھتے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور اپنے پیچھے چھوڑا اور ہر ایک چیز کو ہم نے شمار کیا یعنی Serialize کیا ایک واضح ریکارڈ میں۔'' (۳) رہنما کتاب۔ ﴿ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط ﴾ (الاحقاف۴۶: ۱۲) ''اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے، رہنما اور رحمت ہوتے ہوئے۔'' (۴) رہنما شخص۔ ﴿ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط ﴾ (البقرة۲: ۱۲۴) ''بیشک میں بنانے والا ہوں آپؑ کو لوگوں کے لیے پیشوا۔'' ﴿ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا ﴾ (الانبیاء۲۱: ۷۳) ''اور ہم نے بنایا ان کو پیشوا، وہ لوگ ہدایت دیتے ہیں ہمارے حکم سے۔''

اَمَامٌ ظرف ہے۔ زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے۔ سامنے۔ ﴿ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ج ﴾ (القیمة۷۵: ۵) ''بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ نافرمانی کرے اپنے سامنے۔''

50- ء م ن (س)۔ اَمِنَ۔ يَاْمَنُ۔ اَمْنًا و اَمَنًا۔ (۱) امن میں ہونا۔ مطمئن ہونا ﴿ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج ﴾ (البقرة۲: ۱۹۶) ''پس جب تم لوگ اطمینان سے ہو تو جس نے فائدہ اٹھایا

عمرہ کا حج تک تو (اس پر واجب ہے) جو میسر ہو قربانی کے جانور میں سے۔''

(۲) کسی معاملہ میں کسی پر بھروسہ کرنا۔ جس پر بھروسہ کیا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جس بارے میں بھروسہ کیا جائے اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ﴾ (آل عمران۳: ۷۵) ''اور اہل کتاب میں وہ بھی ہے کہ اگر تو بھروسہ کرے اس پر ڈھیروں (چیز یا امانت) کے بارے میں تو وہ ادا کرے گا اس کو تیری طرف۔''

(۳) کسی کی بات کا اعتبار کرنا۔ جس کی بات کا اعتبار کیا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جس بات کا اعتبار کیا جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ﴾ (یوسف۱۲: ٦٤) ''اس کی مانند جیسے میں نے اعتبار کیا تم لوگوں کا اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔''

اٰمِنٌ اسم الفاعل ہے۔ امن میں ہونے والا۔ ﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۲٦) ''اے میرے رب تو بنا دے اس کو ایک امن میں ہونے والا شہر۔''

مَاْمُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ امن میں کیا گیا ہوا۔ ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ﴾ (المعارج۷۰: ۲۸) ''بیشک ان کے رب کا عذاب بغیر امن میں کیا گیا ہوا ہے۔''

مَاْمَنٌ اسم الظرف ہے۔ امن کی جگہ۔ ﴿ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ﴾ (التوبۃ۹: ٦) ''پھر تو پہنچا دے اس کو، اس کے امن کی جگہ۔''

باب کَرُمَ (ک) اَمُنَ۔ يَاْمُنُ، اَمَانَةً۔ امانتدار ہونا۔

اَمَانَةٌ ج: اَمَانَاتٌ اسم ذات بھی ہے۔ امانت۔ ﴿اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ﴾ (الاحزاب۳۳: ۷۲) ''بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں پر اور زمین پر اور پہاڑوں پر۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۸) ''اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔''

اَمِيْنٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔

(۱) امانتدار۔ ﴿اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ﴾ (الشعراء۲٦: ۱۰۷) ''بیشک میں تم لوگوں کے لیے ایک امانتدار رسول ہوں۔''

(۲) امن والا۔ ﴿وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾ (التین۹۵: ۳) ''اور (قسم ہے) اس امن والے شہر کی۔''

باب افعال ءَاْمَنَ۔ يُؤْمِنُ۔ اِءْمَانًا (اصلی)۔ اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا (استعمالی)

(۱) کسی کو امن دینا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ﴾ (قریش۱۰٦: ٤) ''اور اس نے امن دیا ان

لوگوں کوخوف سے۔"

(۲) کسی کی بات مان لینا۔اس کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔﴿قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ﴾(التوبۃ۹: ۹۴)"آپ کہہ دیجیے تم لوگ معذرت مت پیش کرو ہم ہرگز نہیں مانیں گے تمہاری بات۔"

(۳) کسی بات کی دل سے تصدیق کرنا۔ایمان لانا۔اس کے لیے بِ کا صلہ آتا ہے﴿الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ﴾(البقرۃ۲: ۳) "جولوگ ایمان لاتے ہیں غیب پر۔"

| اِيْمَانٌ | اسم ذات بھی ہے۔قلبی تصدیق۔ایمان۔﴿اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ط﴾(التوبۃ۹: ۲۳)"اگر وہ لوگ پسند کریں کفر کو ایمان پر۔"

| اٰمِنْ ج: اٰمِنُوْا | فعل امر ہے،تو ایمان لا۔﴿وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ﴾(الاحقاف۴۶: ۱۷)"تیرے لیے تباہی ہے۔تو ایمان لا یقیناً اللہ کا وعدہ حق ہے۔"﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ﴾(البقرۃ۲: ۱۳) "اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ تم لوگ ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے۔"

| مُؤْمِنٌ | اسم الفاعل ہے۔امن دینے والا۔ایمان لانے والا۔﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ﴾(الحشر۵۹: ۲۳) "کوئی اِلٰہ نہیں سوائے اس کے جو بادشاہ ہے، پاک ہے،سلامتی ہے،امن دینے والا ہے۔"﴿هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط﴾(التغابن۶۴: ۲) "وہ،وہ ہے جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا تو تم میں سے کوئی کفر کرنے والا ہے اور تم میں سے کوئی ایمان لانے والا ہے۔"

51-ء م و (ن)۔اَمَوَ۔يَأْمُوْ(اصلی)۔اَمَا، يَأْمُوْ۔اُمُوَّةً۔(استعمالی)کسی عورت کا کنیز بننا۔لونڈی بننا۔

| اَمَةٌ ج: اِمَاءٌ | اسم ذات ہے۔کنیز۔لونڈی۔﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۱)"اور یقیناً ایمان لانے والی کنیز بہتر ہے کسی مشرک عورت سے۔"﴿وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط﴾(النور۲۴: ۳۲) "اور تم لوگ نکاح میں دو اپنوں میں سے بیواؤں کو اور اپنے نیک غلاموں کو اور کنیزوں کو۔"

52-ء ن ث (ک)۔اَنُثَ۔يَأْنُثُ۔اَنَثًا۔نرم وملائم ہونا۔مادہ ہونا۔عورت ہونا۔

| اُنْثٰى ج: اِنَاثٌ | فُعْلٰى کا وزن ہے۔مادہ۔مؤنث۔﴿وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط﴾(البقرۃ۲: ۱۷۸)"اور غلام ہے تو غلام سے اور عورت ہے تو عورت سے۔"﴿اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ﴾(النساء۴: ۱۱۷) "وہ لوگ نہیں پکارتے اس(اللہ)کے علاوہ مگر کچھ عورتوں کو۔"

53-ء ن س (ض)۔اَنَسَ۔يَأْنِسُ۔اَنَسًا۔کسی چیز کو دیکھ کر یا سن کر وحشت دور ہونا۔اجنبیت دور ہونا۔مانوس ہونا۔

اِنْسٌ | اسم ذات ہے۔آدمی۔انسان یہ لفظ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ایک انسان کے لیے اِنْسِیٌّ بھی آتا ہے۔ ﴿فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۳۹) ''تو اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے گناہ کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ ہی کسی جن سے۔'' ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ﴾ (الانعام ۶: ۱۱۲) ''اور اس طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے کچھ دشمن جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو۔'' ﴿فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا﴾ (مریم ۱۹: ۲۶) ''تو میں ہرگز بات نہ کروں گی آج کے دن کسی انسان سے۔''

اُنَاسٌ ج: اَنَاسِیُّ | انسانی گروہ۔ ﴿يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۷۱) ''جس دن ہم بلائیں گے ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ۔'' ﴿وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا﴾ (الفرقان ۲۵: ۴۹) ''اور تاکہ ہم پینے کو دیں اسے، اس میں سے جو ہم نے پیدا کیا، چوپائے اور بہت سے انسانی گروہ۔''

باب افعال | اٰنَسَ۔ یُؤْنِسُ۔ اِاْنَاسًا۔ (اصلی)۔ اٰنَسَ۔ یُؤْنِسُ اِیْنَاسًا (استعمالی)۔ دیکھنا۔ سمجھنا۔ ﴿فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا﴾ (النساء ۴: ۶) ''تو اگر تم دیکھو ان میں سمجھ بوجھ۔''

باب استفعال | اِسْتَاْنَسَ۔ یَسْتَاْنِسُ۔ اِسْتِئْنَاسًا (اصلی)۔ اِسْتِیْنَاسًا (استعمالی)۔ سننے کی خواہش کرنا۔ تاکہ اجنبیت دور ہو۔ پھر استعارۃً اجازت لینے کے لیے آتا ہے۔ ﴿لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا﴾ (النور ۲۴: ۲۷) ''تم لوگ داخل مت ہو کسی گھر میں اپنے گھر کے علاوہ یہاں تک کہ اجازت مانگ لو اور سلام کر لو گھر والوں پر۔''

مُسْتَاْنِسٌ | اسم الفاعل۔ سننے کی خواہش کرنے والا۔ ﴿فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۳) ''پس جب کھا لو تو بکھر جاؤ اور سننے کے خواہش مند نہ ہو بات کے۔''

54-ء ن ف (س)۔ اَنِفَ۔ یَاْنَفُ۔ اَنَفًا (۱) خود دار ہونا۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ (۲) ناپسند کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔

اَنْفٌ | ہر چیز کی ابتدا جیسے (۱) پہاڑ کی چوٹی۔ (۲) ناک۔ ﴿وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ﴾ (المائدۃ ۵: ۴۵) ''اور آنکھ (کا بدلہ ہے) آنکھ سے اور ناک (کا بدلہ ہے) ناک سے۔''

اٰنِفًا | ظرف ہے اس لیے منصوب ہوتا ہے۔ شروع میں۔ ابھی۔ ﴿مَاذَا قَالَ اٰنِفًا﴾ (محمد ۴۷: ۱۶) ''انہوں نے کیا فرمایا ابھی۔''

55-ء ن ی (ض)۔ اَنَیَ۔ یَاْنِیُ۔ (اصلی)۔ اَنٰی۔ یَاْنِیْ۔ اِنًی۔ (۱) کسی چیز کا وقت قریب آنا۔ (۲) کسی چیز کا انتہا کو

پہنچنا۔فصل کا پکنا۔﴿ اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ﴾(الحدید٥٧: ١٦)''کیا وقت نہیں آیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے۔''
﴿غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰىهُ﴾(الاحزاب٣٣: ٥٣) ''نہ کہ راہ دیکھنے والے اس کے (کھانے کے) پکنے کی۔''

اٰنٍ مؤنث:اٰنِيَةٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(١) قریب ہونے والا۔قریبی۔ ٢) انتہا کو پہنچنے والا۔انتہائی۔
﴿يَطُوۡفُوۡنَ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَ حَمِيۡمٍ اٰنٍ﴾(الرحمٰن٥٥: ٤٤) ''وہ لوگ طواف کریں گے اس کے اور انتہائی گرم پانی کے مابین۔''﴿تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ﴾(الغاشیة٨٨: ٥) ''ان کو پینے کے لیے دیا جائے گا ایک کھولتے ہوئے چشمے سے۔''

اِنَاءٌ ج:اٰنِيَةٌ برتن۔﴿وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ﴾(الدھر٧٦: ١٥)''لوگ گھمائے جائیں گے ان پر چاندی کے برتنوں کے ساتھ۔''

اَنًى ج:اٰنَاءٌ وقت کا کچھ حصہ۔﴿يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ﴾(آل عمران٣: ١١٣)''وہ لوگ تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کی رات کے وقتوں میں۔''

56-ء و ب (ن)۔ اَوَبَ۔ يَاۡوُبُ۔ (اصلی)۔اٰبَ۔ يَؤُوۡبُ۔ اَوۡبًا۔(استعمالی)۔واپس ہونا۔لوٹنا۔قرآن میں اللہ تعالیٰ کی طرف واپس ہونے اور رجوع کرنے کے لیے آیا ہے۔

اِيَابٌ اسم فعل ہے۔واپسی۔﴿ اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴾ (الغاشیة٨٨: ٢٥) ''یقیناً ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہے۔''

اَوَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار رجوع کرنے والا۔ ﴿فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٢٥) ''تو بیشک وہ بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے بے انتہا بخشنے والا ہے۔''

مَاٰبٌ مَفۡعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔واپس ہونے کی جگہ ٹھکانہ۔﴿عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ﴾(آل عمران٣: ١٤) ''اس کے پاس ہی ٹھکانے کا حسن ہے۔''

باب تَفۡعِيۡل اَوَّبَ۔ يُؤَوِّبُ۔ تَاۡوِيۡبًا۔ کسی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ہم قدمی کرنا۔ہم نوائی کرنا۔

اَوِّبۡ فعل امر ہے۔تو ہم نوائی کر۔﴿يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ﴾ (سبا٣٤: ١٠)''اے پہاڑو! تم ہم نوائی کرو اس کے ساتھ۔''

56-ء و د (ن)۔ اَوَدَ۔ يَاۡوُدُ۔(اصلی)۔اٰدَ۔ يَؤُوۡدُ۔ اَوۡدًا۔(استعمالی) کسی کو گرانبار کرنا۔تھکانا۔﴿وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا﴾(البقرۃ٢: ٢٥٥) ''اور نہیں تھکاتا اس کو ان دونوں کی حفاظت کرنا۔''

58-ء و ل (ن)۔ اَوَلَ۔ یَأْوُلُ(اصلی)۔ اٰلَ۔ یَئُوْلُ۔ اَوْلًا اور مَاٰلًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا اپنے اصل کی طرف واپس ہونا۔ لوٹنا۔ اس مادہ سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اٰلٌ صفت ہے۔ کسی کے ساتھ تعلق والا۔ پیروکار۔ Follower۔ کسی اہل علم یا کسی صاحب شرف یا کسی بھی طور مشہور ہستی کی طرف مضاف ہو کر آتا ہے۔ ﴿ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۵۰) ''تو ہم نے نجات دی تم کو اور ہم نے غرق کیا فرعون کے پیروکاروں کو۔''

اَوَّلُ مؤنث: اُوْلٰی یہ اَفْعَلُ تفضیل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَءْوَلُ سے تبدیل ہو کر اٰوَلُ بنتا ہے۔ لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ کا واؤ میں ادغام کر کے اَوَّلُ استعمال ہوتا ہے۔ معنی ہیں پہلا۔ بنیادی معنی ہیں اصل کی طرف لوٹنے والا۔ اس میں تفضیل یعنی Superlative کے معنی ہوں گے سب سے پہلے لوٹنے والا۔ پھر پہلا کے مفہوم میں اس کا استعمال عام ہے۔ ﴿ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۴۳) ''اور میں ایمان لانے والوں کا پہلا ہوں۔'' ﴿ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴾ (الاعلیٰ۸۷: ۱۸) ''یہ یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔''

اُولُوْا یہ جمع ہے اور ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے۔ معنی ہیں والے۔ ﴿ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ ﴾ (النمل۲۷: ۳۳) ''انہوں نے کہا ہم لوگ قوت والے ہیں۔''

باب تفعیل اَوَّلَ۔ یُئَوِّلُ۔ تَاْوِيْلًا۔ کسی چیز کو اس کے اصل کی طرف واپس کرنا۔ لوٹانا۔ اس باب سے بھی قرآن میں فعل استعمال نہیں ہوا۔

تَاْوِيْلٌ مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز یا بات کا آخری انجام۔ انجام کار۔ خواب کی تعبیر۔ ﴿ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴾ (النساء۴: ۵۹) ''یہ بہتر ہے اور اچھا ہے بلحاظ انجام کار'' ﴿ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۱) ''اور تاکہ ہم سکھائیں اس کو خوابوں کی تعبیر۔''

59-ء و ھ (ن)۔ اَوَهَ۔ یَأْوُهُ(اصلی)۔ اٰهَ۔ یَؤُوْهُ۔ اَوْهًا۔ (استعمالی) دوسروں کی تکلیف کو خود محسوس کرنا۔ دردمند ہونا۔ Empathetic ہونا۔ آہ بھرنا۔ (Empathy کے لیے قرآن کی اصطلاح رأفت ہے)

اَوَّاهٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت دردمند۔ ﴿ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۱۴) ''بیشک ابراہیمؑ یقیناً بہت دردمند تھے بردبار تھے۔''

60-ء و ی (ض)۔ اَوَیَ۔ یَأْوِیُ(اصلی)۔ اٰیَ۔ یَأْوِیْ۔ اِوَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی کے ساتھ جڑ جانا۔ ضم ہو جانا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ کسی جگہ اترنا۔ پناہ لینا۔ وغیرہ۔ ﴿ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِیْ مِنَ

الْمَآءِ ط﴾(ھود۱۱: ۴۳) ''میں جالگوں گا کسی پہاڑ کی طرف وہ بچالے گا مجھ کو پانی سے۔''

| مَاْوٰی | اسم الظرف ہے۔اترنے یا ٹھہرنے کی جگہ۔منزل۔پناہ گاہ۔﴿وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط﴾(آل عمران۳: ۱۵۱) ''اوران کی منزل آگ ہے۔''

| باب افعال | اٰوٰی۔ یُئْوِیْ۔ اِاْوَایًا۔(اصلی)۔اٰوٰی۔ یُئْوِیْ۔ اِیْوَاءً (استعمالی)۔ٹھہرانا۔جگہ دینا۔﴿اٰوٰٓی اِلَیْهِ اَخَاهُ﴾(یوسف۱۲: ۶۹) ''اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو۔''

61-ء ی د (ض)۔اَیَدَ۔یَاْیِدُ(اصلی)۔اٰدَ۔یَیِیْدُ۔اَیْدًا۔(استعمالی)مضبوط ہونا۔قوی ہونا۔

| اَیْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔مضبوطی۔قوت۔﴿وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ﴾(الذاریات۵۱: ۴۷)''اور آسمان! ہم نے بنایا اس کو قوت سے۔''

| باب تفعیل | اَیَّدَ۔یُؤَیِّدُ۔تَاْیِیْدًا مضبوط کرنا۔تقویت دینا۔﴿وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط﴾(آل عمران۳: ۱۳) ''اور اللہ تقویت دیتا ہے اپنی مدد سے جسے وہ چاہتا ہے۔''

62-ء ی ك (ک)۔اَیِكَ۔یَاْیُكُ(اصلی)۔اٰكَ۔یَئُوْكُ۔اَیْكًا۔درختوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

| اَیْکَةٌ | صفت ہے۔گھنا درخت۔﴿ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴾ (الحجر۱۵: ۷۸) ''اور بیشک گھنے درختوں والے یقیناً ظلم کرنے والے تھے۔''

63-ء ی م (ض)۔اَیَمَ۔یَاْیِمُ(اصلی)۔اٰمَ۔یَیِیْمُ۔اَیْمًا۔(استعمالی)مرد کا رانڈ یا عورت کا بیوہ ہونا۔

| اَیِّمٌ ج: اَیَامٰی | صفت ہے۔رانڈ۔بیوہ۔بے نکاح۔﴿وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰی﴾(النور۲۴: ۳۲)''اور تم لوگ نکاح کر دو بے نکاحوں کا۔''

كِتَابُ الْبَاءِ

1-ب ء ر (ف)۔ بَئَرَ۔ يَبْئَرُ۔ بَأْرًا۔ گڑھا کھودنا۔۔ بِئْرٌ۔ اسم ذات ہے۔ کنواں۔ (مؤنث سماعی ہے)۔ ﴿وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ﴾ (الحج ۲۲: ۴۵) ''اور معطّل کیے ہوئے (بیکار چھوڑے ہوئے) کنویں ہیں۔''

2-ب ء س (س)۔ بَئِسَ۔ يَبْئَسُ۔ بَأْسًا۔ کسی چیز کا سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں زیادہ تر دو معانی میں آیا ہے۔ (۱) فقر و فاقہ کی حالت کا سخت ہونا۔ (۲) جنگ کا سخت یعنی شدید ہونا۔ ثلاثی مجرد سے فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

بَأْسٌ ج: بَأْسَاءُ اسم ذات ہے۔ سختی۔ ﴿وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَأْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَأْسِ﴾ (البقرة ۲: ۱۷۷) ''اور ڈٹے رہنے والے فقر و فاقہ کی سختی میں اور (جسمانی) تکالیف میں اور گھمسان کی جنگ کے وقت۔''

بَآئِسٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ سخت ہونے والا۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ سخت۔ شدید۔ ﴿وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ﴾ (الحج ۲۲: ۲۸) ''اور تم لوگ کھلاؤ انتہائی محتاج کو۔''

بَئِيْسٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سخت۔ ﴿وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۵) ''اور ہم نے پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا، ایک دائمی شدید عذاب میں۔''

بِئْسَ ذم یعنی مذمت کرنے کا لفظ ہے۔ کیا ہی برا۔ کتنا برا۔ ﴿فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾ (البقرة ۲: ۲۰۶) ''تو کافی ہے اس کو جہنم اور یقیناً وہ بہت برا بچھونا ہے۔''

باب افتعال اِبْتَئَسَ۔ يَبْتَئِسُ۔ اِبْتِئَاسًا۔ سخت غمگین ہونا۔ دل برداشتہ ہونا۔

لَا تَبْتَئِسْ فعل نہی ہے تو دل برداشتہ مت ہو۔ ﴿فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾ (ھود ۱۱: ۳۶) ''پس آپ ؐ دل برداشتہ مت ہوں بسبب اس کے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔''

3- ب ت ر (س) بَتِرَ۔ يَبْتَرُ۔ بَتَرًا۔ کٹ جانا۔ بے اولاد ہونا۔ نسل کٹا ہونا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

اَبْتَرُ	اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔ بے اولاد۔ نسل کٹا۔ جس کی موت کے بعد اس کا نام لیوا کوئی نہ ہو۔

﴿ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴾(الکوثر ۱۰۸ : ۳) ''بیشک آپؐ سے بغض رکھنے والا ہی بے نام ونشان ہے۔''

4- ب ت ك (ن) بَتَكَ۔ يَبْتُكُ۔ بَتْكًا کسی چیز کو کاٹنا۔ چیرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب تَفْعِیْلٌ	بَتَّكَ۔ يُبَتِّكُ۔ تَبْتِيْكًا۔ تسلسل سے چیرنا یعنی چیرتے رہنا۔﴿ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ﴾

(النساء٤: ۱۱۹) ''تو وہ لوگ لازماً چیرتے رہیں گے چوپاؤں کے کان۔''

5- ب ت ل (ض) بَتَلَ۔ يَبْتِلُ۔ بَتْلًا۔ کسی سے کوئی چیز کاٹ کر الگ کرنا۔ اس سے کوئی فعل قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔

باب تَفْعِیْلٌ	بَتَّلَ۔ يُبَتِّلُ۔ تَبْتِيْلًا۔ کسی سے کوئی چیز کاٹ کر مسلسل الگ رکھنا۔
باب تَفَعُّل	تَبَتَّلَ۔ يَتَبَتَّلُ۔ تَبَتُّلًا۔ کوشش کر کے کسی سے کٹ کر الگ ہونا۔ سب سے الگ ہو کر اللہ سے لو لگانا۔
تَبَتَّلْ	یہ فعل امر ہے۔ تو سب سے الگ ہو کر اللہ سے لو لگا۔﴿ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴾(المزمل ۷۳:

۸) ''اور آپؐ یاد کریں اپنے رب کے نام کو اور سب سے الگ ہو کر آپؐ اسی سے ہی لو لگائیں جیسے الگ رکھنے کا حق ہے۔''

6- ب ث ث باب نَصَرَ (ن)۔ بَثَثَ۔ يَبْثُثُ (اصلی)۔ بَثَّ۔ يَبُثُّ۔ بَثًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔

﴿ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ﴾(البقرة۲: ١٦٤) ''اور اس نے پھیلایا اس میں تمام چلنے والے جاندار میں سے۔''

بَثٌّ	اسم ذات بھی ہے۔ پراگندگی۔﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴾(یوسف ۱۲ :۸٦) ''میں تو بس بیان کرتا

ہوں اپنی پراگندگی اور اپنا غم اللہ سے۔''

مَبْثُوْثٌ	اسم المفعول ہے۔ منتشر کیا ہوا۔ بکھیرا ہوا۔﴿ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴾(القارعة۱۰۱: ٤)

''جس دن ہوں گے لوگ بکھیرے ہوئے پتنگوں کی مانند۔''

باب انفعال	اِنْبَثَثَ۔ يَنْبَثِثُ (اصلی)۔ اِنْبَثَّ۔ يَنْبَثُّ۔ اِنْبِثَاثًا (استعمالی) کسی کا منتشر ہونا۔ بکھر جانا۔
مُنْبَثٌّ	اسم الفاعل ہے۔ (یہ اصلاً مُنْبَثِثٌ تھا جو ادغام ہو کر مُنْبَثٌّ ہوا ہے۔ اس کا اسم المفعول اصلاً مُنْبَثَثٌ ہے اور

ادغام ہو کر وہ بھی مُنْبَثٌّ ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس باب کا اسم الفاعل اور اسم المفعول ہم شکل ہو جاتے ہیں۔ اس لیے عام طور پر دونوں طرح سے ترجمے درست مانے جاتے ہیں اِلَّا یہ کہ سیاق و سباق کسی ایک کی تردید کرتے ہوں)۔ منتشر ہونے والا۔ بکھرنے والا۔﴿ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴾(الواقعة٥٦: ٦) ''پھر وہ ہوا ایک بکھرنے والا غبار۔''

7- ب ج س (ض)۔ بَجَسَ۔ يَبْجِسُ۔ بَجْسًا۔ زخم۔ چیرنا۔ کسی تنگ جگہ سے پانی جاری کرنا۔ اس سے کوئی فعل

قرآن مجید میں نہیں آیا۔

| باب انفعال | اِنۡبَجَسَ۔ یَنۡبَجِسُ۔ اِنۡبِجَاسًا۔ کسی تنگ جگہ سے پانی جاری ہونا۔ پھوٹ بہنا۔﴿ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ﴾(الاعراف۷: ۱٦۰) ''تو پھوٹ بہے اس سے بارہ چشمے۔'' |

8- ب ح ث (ف)۔ بَحَثَ۔ یَبۡحَثُ۔ بَحۡثًا۔ کسی چیز کو کھود کر کچھ تلاش کرنا۔ کریدنا۔﴿ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۱) ''پھر بھیجا اللہ نے ایک ایسا کوّا جو کریدتا تھا زمین میں۔''

9- ب ح ر (ف)۔ بَحَرَ۔ یَبۡحَرُ۔ بَحۡرًا۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ جیسے زمین کو گہرا کرنا۔ یا اونٹ کا کان چیرنا، اس سے کوئی فعل قرآن مجید میں نہیں آیا۔

| بَحۡرٌ | ج: اَبۡحُرٌ اور بِحَارٌ۔ اسم ذات بھی ہے۔ زمین کا نشیب جہاں پانی جمع ہو۔ سمندر۔ دریا۔﴿ وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ ﴾(البقرۃ۲: ۱٦٤) ''اور وہ کشتی جو چلتی ہے دریا میں۔''﴿ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ سَبۡعَةُ اَبۡحُرٍ ﴾(لقمان۳۱: ۲۷) ''اس کے پیچھے سات سمندر ہوں۔'' ﴿ وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴾(الانفطار۸۲: ۳) ''جب سمندر بہائے جائیں گے۔'' |

| بَحِيۡرَةٌ | اونٹنی جس کا کان چیر دیا گیا ہو۔﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ ﴾(المائدۃ: ۱۰۳)''اور اللہ نے مقرر نہیں کیا کسی بھی کان چیری اونٹنی کو۔'' |

| باب سَمِعَ | بَحِرَ۔ یَبۡحَرُ۔ بَحَرًا۔ خوف سے حیران یا مبہوت ہونا۔ قرآن مجید میں اس باب سے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوا۔ البتہ فُعۡلَان کے وزن پر بُحۡرَان کا لفظ اردو میں عام استعمال ہوتا ہے۔ |

10- ب خ س (ف)۔ بَخَسَ۔ یَبۡخَسُ۔ بَخۡسًا۔ حق سے کم دینا۔ گھٹانا۔

| بَخۡسٌ | اسم ذات بھی ہے۔ حق تلفی۔ کمی۔﴿ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا ﴾(الجن۷۲: ۱۳)''تو وہ خوف نہیں کرتا کسی حق تلفی کا۔'' |

| لَا يَبۡخَسۡ | فعل نہی ہے۔ چاہیے کہ وہ کمی نہ کرے۔﴿ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲)''اور چاہیے کہ وہ کمی مت کرے اس میں سے کچھ بھی۔''﴿ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ ﴾(الاعراف۷: ۸۵) ''اور تم لوگ حق سے کم مت دو لوگوں کو ان کی چیزیں۔'' |

11- ب خ ع (ف)۔ بَخَعَ۔ یَبۡخَعُ۔ بَخۡعًا۔ غم وغصہ سے خود کو ہلاکت تک پہنچانا۔

| بَاخِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ ہلاکت تک پہنچانے والا۔﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا ﴾(الکھف۱۸: ٦) ''تو شاید آپؐ ہلاکت تک پہنچانے والے ہیں اپنے آپ کو ان کے پیچھے اگر وہ لوگ ایمان نہ لائے۔ |

12- ب خ ل (س)۔ بَخِلَ۔ یَبۡخَلُ۔ بَخَلًا۔ جائز ضرورت پر خرچ نہ کرنا۔ کنجوسی کرنا۔﴿ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ

يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ ﴾(آل عمران۳: ۱۸۰) ''اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جو کنجوسی کرتے ہیں اس میں جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے (کہ) یہ بہتر ہے ان کے لیے۔''

بُخۡلٌ اسم ذات ہے۔ کنجوسی۔ ﴿وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ﴾ (النساء٤: ٣٧) ''اور وہ لوگ مشورہ دیتے ہیں لوگوں کو کنجوسی کا۔''

13- ب د ء (ف)۔ بَدَءَ۔ يَبۡدَءُ۔ بَدۡءًا۔ کسی کام کی ابتداء کرنا۔ پہل کرنا۔ ﴿كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۲۹) ''جیسے اس نے ابتداء کی تمہاری (ویسے ہی) تم لوگ لوٹو گے۔''

باب افعال اَبۡدَءَ۔ يُبۡدِءُ۔ اِبۡدَاءً۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ ابتدا کرنا۔ ﴿اَوَلَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۹) ''اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ کیسے ابتدا کرتا ہے تخلیق کی۔''

14- ب د ر (ن)۔ بَدَرَ۔ يَبۡدُرُ۔ بُدُوۡرًا۔ کام میں جلدی کرنا۔

باب مفاعلہ بَادَرَ۔ يُبَادِرُ۔ بِدَارًا۔ کسی کام کو وقت سے پہلے کرنا۔ عجلت کرنا۔ ﴿وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّ بِدَارًا﴾ (النساء٤: ٦) ''اور تم لوگ مت کھاؤ اس کو ضرورت سے زیادہ اور عجلت کرتے ہوئے۔''

15- ب د ع (ف)۔ بَدَعَ۔ يَبۡدَعُ۔ بَدۡعًا۔ نمونے کے بغیر کوئی چیز بنانا۔ ایجاد کرنا۔ اس لفظ کی نسبت جب اللہ کی طرف ہوتی ہے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ نمونہ، مادہ۔ اوزار وغیرہ کے بغیر ایجاد کرنا۔ ایسی چیز اختراع کرنا جس کی مثل موجود نہ ہو۔

بَدِيۡعٌ فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے مفہوم میں۔ ایجاد کرنے والا۔ ﴿بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۷) ''زمین اور آسمانوں کا ایجاد کرنے والا''

بِدۡعٌ صفت ہے۔ انوکھا۔ نیا۔ ﴿مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ﴾ (الاحقاف٤٦: ۹) ''میں کوئی انوکھا نہیں ہوں رسولوں میں سے۔''

باب افتعال اِبۡتَدَعَ۔ يَبۡتَدِعُ۔ اِبۡتِدَاعًا۔ اہتمام سے کوئی چیز ایجاد کرنا۔ گھڑنا۔ ﴿وَرَهۡبَانِيَّةَ ۨابۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ﴾ (الحدید۵۷: ۲۷) ''اور رہبانیت! انہوں نے ایجاد کیا اس کو، ہم نے واجب نہیں کیا اسے ان پر۔''

16- ب د ل (ن)۔ بَدَلَ۔ يَبۡدُلُ۔ بَدۡلًا۔ کسی چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔

بَدَلٌ بدلے میں ملی ہوئی چیز۔ بدل۔ بدلہ۔ ﴿بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ۝﴾ (الکھف۱۸: ۵۰) ''کتنا برا ہے ظالموں کے لیے بدلہ۔''

باب افعال اَبْدَلَ۔ یُبْدِلُ۔ اِبْدَالًا۔کسی چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا یا دینا۔ بدل دینا۔ بدلے میں دینا۔﴿ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ ﴾(القلم٦٨: ٣٢) ”امید ہے ہمارے ربّ سے کہ وہ بدلے میں دے ہم کو اس سے بہتر۔“

باب تفعیل بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ۔ تَبْدِیْلًا۔ بدل دینا یا بدل میں دینا۔(بتدریج) تبدیل کرنا۔﴿ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ ﴾(الاعراف٧: ٩٥) ”پھر ہم نے رفتہ رفتہ تبدیل کیا برائی کی جگہ کو بھلائی سے۔“

مُبَدِّلٌ اسم الفاعل ہے۔تبدیل کرنے والا۔﴿ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ﴾(الانعام٦: ٣٤)”اور کوئی بھی تبدیل کرنے والا نہیں ہے اللہ کے فرمانوں کو۔“

باب تفعّل تَبَدَّلَ۔ یَتَبَدَّلُ۔تَبَدُّلًا۔کسی چیز کی جگہ دوسری لینا۔ بدلنا۔﴿ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿١٠٨﴾ ﴾(البقرۃ٢: ١٠٨) ”اور جو لیتا ہے کفر کو ایمان کے بدلے تو وہ بھٹک گیا ہے سیدھی راہ سے۔“

باب استفعال اِسْتَبْدَلَ۔ یَسْتَبْدِلُ۔ اِسْتِبْدَالًا۔کسی چیز کی جگہ دوسری چیز طلب کرنا۔تبدیلی چاہنا۔﴿ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ ﴾(٢/البقرۃ: ٦١) ”کیا تم لوگ بدلے میں لینا چاہتے ہو اس کو جو گھٹیا ہے، اس کے بدلے میں جو بہتر ہے۔“

17- ب د ن

(ن)۔ بَدَنَ۔ یَبْدُنُ۔ بَدَنًا۔موٹے یا فربہ جسم والا ہونا۔

بَدَنٌ اسم ذات بھی ہے۔جسم۔﴿ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ ﴾(یونس١٠: ٩٢)”پس آج ہم بچا رکھیں گے تجھ کو تیرے بدن کے ساتھ۔“

بَدَنَةٌ ج: بُدْنٌ قربانی کے فربہ جانور جو مکہ میں ذبح کیے جائیں۔﴿ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ﴾(الحج٢٢: ٣٦) ”اور قربانی کے فربہ جانور، ہم نے بنایا ان کو تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے۔“

18- ب د و

(ن)۔ بَدَوَ۔ یَبْدُوُ(اصلی)۔بَدَا۔ یَبْدُوْ۔ بَدَاوَۃً۔(استعمالی)۔(١)کسی چیز کا ظاہر ہونا۔(٢)صحرا میں رہنا۔(عمارت وغیرہ کی رکاوٹ نہ ہونے کی وجہ سے صحرا میں ہر چیز ظاہر ہوتی ہے۔چنانچہ صحرا میں رہنا بھی ظاہر ہونے کے مترادف ہے)۔(١) ﴿ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ ﴾(الانعام٦: ٢٨) ”بلکہ ظاہر ہوا ان کے لیے وہ، جو وہ لوگ چھپایا کرتے تھے اس سے پہلے۔“ (٢) دوسرے مفہوم میں فعل استعمال نہیں ہوا۔

بَادٍ اسم الفاعل ہے۔(فَاعِلٌ کے وزن پر اصلی اسم الفاعل بَادِوٌ بنتا ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر بَادٍ استعمال ہوتا ہے)۔صحرا میں رہنے والا۔خانہ بدوش۔﴿ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ اِۨلْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ ﴾(الحج٢٢: ٢٥) ”اور مسجد حرام جس کو بنایا ہم نے لوگوں کے لیے برابر (کا حق) ہوتے ہوئے اس میں رہنے

والے کا اور صحرا نشین (یعنی باہر سے آنے والوں) کا۔''

| بَدْوٌ | اسم ذات ہے۔ گاؤں۔ ﴿ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ ﴾(یوسف۱۲: ۱۰۰)''اور وہ لا یا تم لوگوں کو گاؤں سے۔''

| باب افعال | اَبْدَوَ - یُبْدِوُ - اِبْدَاوًا - (اصلی) - اَبْدَا - یُبْدِیْ - اِبْدَاءً - (استعمالی) - ظاہر کرنا۔ ﴿ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ﴾(آل عمران۳: ۲۹) ''اگر تم لوگ خفیہ رکھو اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو اس کو، جانتا ہے اس کو اللہ۔''

| مُبْدٍ | اسم الفاعل کی استعمالی شکل ہے۔ (اصلی مُبْدِوٌ)۔ ظاہر کرنے والا۔ ﴿ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۳۷) ''اور تم خفیہ رکھتے ہوا اپنے جی میں جس کو، اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کو۔''

19- ب ذ ر (ن)۔ بَذَرَ - یَبْذُرُ - بَذْرًا - (۱) کسی بات کو پھیلانا۔ اشاعت کرنا۔ (۲) مال کو بکھیرنا فضول خرچی کرنا۔

| باب تفعیل | بَذَّرَ - یُبَذِّرُ - تَبْذِیْرًا - نام و نمود اور نمائش میں مال اڑانا۔

| لَا تُبَذِّرْ | فعل نہی ہے۔ تو بے جا مال مت اڑا۔ ﴿ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۶)''اور تو بے جا مال مت اڑا جیسا بے جا مال اڑانا ہوتا ہے۔''

| مُبَذِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ نمائش میں مال اڑانے والا۔ ﴿ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۷) ''بے شک بے جا مال اڑانے والے ہوتے ہیں شیطانوں کے بھائی۔''

20- ب ر ء (ف)۔ بَرَءَ - یَبْرَءُ - بَرْءًا - عدم سے وجود میں لانا۔ وجود بخشنا۔ ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ﴾(الحدید۵۷: ۲۲) ''نہیں پہنچتی کوئی بھی پہنچنے والی (مصیبت) زمین میں اور نہ ہی تمہاری جانوں پر مگر یہ کہ وہ ایک کتاب میں (ہوتی) ہے اس سے پہلے کہ ہم وجود بخشتے ہیں اس کو۔''

| باب سَمِعَ | (س) بَرِءَ - یَبْرَءُ - بَرَءًا - کسی ناپسند ذمہ داری سے نجات پانا۔ بَری ہونا۔

| بَارِءٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ وجود بخشنے والا۔ ﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ﴾(الحشر۵۹: ۲۴) ''وہی اللہ پیدا کرنے والا ہے، وجود بخشنے والا ہے، صورت گری کرنے والا ہے۔''

| بَرِیْءٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ذمہ داری سے فارغ ہونے والا، بریُ الذمہ۔ ﴿ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴾(الانعام۶: ۱۹) ''اور یقیناً میں بریُ الذمہ ہوں اس سے جو تم لوگ شرک کرتے ہو۔''

| بَرَاءٌ ج: بُرَءَاءُ | صفت ہے۔ ذمہ داری سے پاک یعنی بیزار۔ ﴿ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴾(الزخرف۴۳: ۲۶)

''یقیناً میں بیزار ہوں اس سے جس کی تم لوگ عبادت کرتے ہو۔'' ﴿ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَ مِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ﴾ (الممتحنة٦٠: ٤) ''یقیناً ہم بیزار ہیں تم لوگوں سے اور اس سے جس کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔''

بَرَاءَةٌ اسم ذات ہے۔ فراغت۔ بیزاری۔ اعلان براءت۔ ﴿ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖۤ ﴾ (التوبة٩: ١) ''اعلان براءت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔''

بَرِيَّةٌ اسم ذات ہے۔ وجود دی ہوئی چیز۔ مخلوق۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴾ (البينة٩٨: ٧) ''یہ لوگ ہی سب سے بہتر مخلوق ہیں۔''

باب افعال اَبۡرَءَ۔ يُبۡرِئُ۔ اِبۡرَاءً۔ بیماری سے نجات دینا۔ شفا دینا۔ ﴿ وَ اُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَ الۡاَبۡرَصَ ﴾ (آل عمران٣: ٤٩) ''اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو اور کوڑھی کو۔''

باب تفعیل بَرَّءَ۔ يُبَرِّئُ۔ تَبۡرِئَةً۔ الزام سے نجات دینا۔ بری کرنا۔ ﴿ فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ﴾ (الاحزاب٣٣: ٦٩) ''تو بری قرار دیا ان کو اللہ نے اس سے جو ان لوگوں نے کہا۔''

مُبَرَّءٌ اسم المفعول ہے۔ بری کیا ہوا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوۡنَ مِمَّا يَقُوۡلُوۡنَ ؕ﴾ (النور٢٤: ٢٦) ''یہ لوگ بری کیے ہوئے ہیں اس سے جو وہ لوگ کہتے ہیں۔''

باب تفعّل تَبَرَّءَ۔ يَتَبَرَّؤُ۔ تَبَرُّءًا۔ خود کو بری قرار دینا۔ اعلان براءت کرنا۔ ﴿ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ﴾ (التوبة٩: ١١٤) ''پھر جب واضح ہوا ان پر کہ وہ (یعنی آذر) دشمن ہے اللہ کا تو انہوں نے اعلان براءت کیا اس سے۔''

21- ب ر ج

(س)۔ بَرِجَ۔ يَبۡرَجُ۔ بَرَجًا۔ نمایاں ہونا۔ بلند ہونا۔

بُرۡجٌ ج: بُرُوۡجٌ (۱) گنبد۔ مینار۔ (۲) آسمان میں سیاروں کی منزلیں۔ ﴿ يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ وَ لَوۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ﴾ (النساء٤: ٧٨) ''آ لے گی تم کو موت اور اگرچہ تم ہو کسی بہت مضبوط گنبدوں میں۔'' ﴿ وَ لَقَدۡ جَعَلۡنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا ﴾ (الحجر١٥: ١٦) ''اور بیشک ہم نے بنائیں ہیں آسمان میں منزلیں۔''

باب تفعّل تَبَرَّجَ۔ يَتَبَرَّجُ۔ تَبَرُّجًا۔ بتکلف خود کو نمایاں کرنا۔ ﴿ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى ﴾ (الاحزاب٣٣: ٣٣) ''اور تم عورتیں خود کو نمایاں مت کرو سابقہ جاہلیت کا نمایاں کرنا۔''

مُتَبَرِّجٌ اسم الفاعل ہے۔ نمایاں کرنے والا۔ ﴿ فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ

بِزِيْنَةٍ ؕ﴾(النور۲٤: ٦٠) ’’تو نہیں ہے ان عورتوں پر کوئی گناہ کہ وہ اتار رکھیں اپنی اوڑھنیاں بغیر نمایاں کرنے والیاں ہوتے ہوئے زینت کو۔‘‘

22- ب ر ح (س)۔ بَرِحَ- يَبْرَحُ- بَرَحًا۔کسی جگہ سے ہٹ جانا۔﴿فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ﴾(یوسف۱۲: ۸۰) ’’پس میں ہرگز نہیں ہٹوں گا اس سرزمین سے۔‘‘

23- ب ر د (ن)۔ بَرَدَ- يَبْرُدُ- بَرْدًا۔ٹھنڈا کرنا۔

بَرْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ٹھنڈک۔سردی۔﴿يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ﴾(الانبیاء۲۱: ٦۹)’’اے آگ تو ہو جا ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیمؑ پر۔‘‘

بَرَدٌ ٹھنڈی چیز۔اولے۔﴿وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ﴾(النور۲٤: ٤۳)’’وہ اتارتا ہے آسمان سے کچھ پہاڑوں میں جس میں کچھ اولے ہیں۔‘‘

بَارِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ٹھنڈا کرنے والا۔﴿هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ﴾(ص۳۸: ٤۲)’’یہ نہانے کی جگہ ہے ٹھنڈا کرنے والی اور پینے کو۔‘‘

24- ب ر ر (س)۔ بَرِرَ- يَبْرَرُ-۔(اصلی)بَرَّ- يَبَرُّ- بِرًّا۔(استعمالی)۔حسن سلوک کرنا۔﴿لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ﴾(الممتحنة٦۰: ۸) ’’اللہ تم لوگوں کو منع نہیں کرتا ان لوگوں سے جنہوں نے تم سے جنگ نہیں کی دین میں اور تم کو نہیں نکالا تمہارے گھروں سے کہ تم لوگ ان سے حسن سلوک کرو۔‘‘

بِرٌّ اسم ذات بھی ہے۔نیکی۔﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ﴾(آل عمران۳: ۹۲)’’تم لوگ ہرگز نہیں پہنچو گے نیکی کو یہاں تک کہ تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جس کو تم لوگ پسند کرتے ہو۔‘‘

بَارٌّ ج: اَبْرَارٌ-بَرَرَةٌ اسم الفاعل ہے صفت کے مفہوم میں۔نیکی کرنے والا۔نیک ﴿وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۳) ’’اور تو موت دے ہم کو نیکوکاروں کے ساتھ۔‘‘﴿كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ﴾(عبس۸۰: ۱٦) ’’جو کرم والے نیکوکار ہیں۔‘‘

بَرٌّ صفت ہے۔جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے حسن سلوک کرنے والا یعنی احسان کرنے والا۔اور جب اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تب بھی مطلب ہوتا ہے حسن سلوک کرنے والا لیکن اطاعت گزار۔فرمانبردار کے مفہوم میں۔﴿اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۧ﴾ (الطور۵۲: ۲۸)’’یقیناً وہی احسان کرنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا

ہے۔" ﴿وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ وَّ بَرًّا ۢ بِوَالِدَيْهِ﴾ (مریم۱۹: ۱۳، ۱٤) "اور وہ تھے تقوے والے اور فرمانبردار اپنے والدین کے۔"

| بَرٌّ | صفت کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔ خشکی۔ (جس طرح حسن سلوک کرنے والا اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرتا ہے اسی طرح پانی پر ہچکولوں کے مقابلے میں خشکی پر انسان کو سکون اور ٹھہراؤ ملتا ہے)۔ ﴿وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ﴾ (الانعام٦: ٥٩) "اور وہ جانتا ہے جو خشکی اور تری میں ہے۔"

25- ب ر ز (ن)۔ بَرَزَ- يَبْرُزُ- بُرُوْزًا- صاف اور کھلی فضا میں نمودار ہونا۔ (۱) کہیں سے نکلنا۔ (۲) کسی کے سامنے آنا۔ ظاہر ہونا۔ ﴿فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ﴾ (النساء٤: ٨١) "پھر جب وہ لوگ نکلتے ہیں آپؐ کے پاس سے۔"

| بَارِزٌ مؤنث بَارِزَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ صاف اور کھلا ہونے والا نکلنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ ﴿يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ﴾ (المومن٤٠: ١٦) "جس دن وہ لوگ ظاہر ہونے والے ہیں۔" ﴿وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ﴾ (الکہف١٨: ٤٧) "اور تو دیکھے گا زمین کو صاف اور کھلی ہونے والی حالت میں۔"

| باب تفعیل | بَرَّزَ- يُبَرِّزُ- تَبْرِيْزًا- نکالنا۔ سامنے لانا۔ ظاہر کرنا۔ ﴿وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ﴾ (الشعراء٢٦: ٩١) "اور سامنے لائی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لیے۔"

| بَرْزَخٌ | اسم ذات ہے۔ دو چیزوں کے درمیان کی آڑ۔ پردہ۔ ﴿وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا﴾ (الفرقان٢٥: ١٥٣) "اور اس نے بنایا دونوں کے درمیان ایک پردہ۔"

26- ب ر ص (س)۔ بَرِصَ- يَبْرَصُ- بَرَصًا- برص کا مریض ہونا۔

| اَبْرَصُ | افعل الوان وعیوب ہے۔ برص کا مریض کوڑھی ﴿وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ﴾ (آل عمران٣: ٤٩) "اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو اور کوڑھی کو۔"

27- ب ر ق (ن)۔ بَرَقَ- يَبْرُقُ- بَرْقًا- بجلی کا ظاہر ہونا۔ چمکنا۔ کسی چیز کا جگمگانا۔

| باب سَمِعَ (س) | بَرِقَ- يَبْرَقُ- بَرَقًا- چندھیا جانا۔ حیران ہونا۔ ﴿فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴾ (القیامة٧٥: ٧) "تو جب چندھیا جائے گی آنکھ۔"

| بَرْقٌ | اسم ذات ہے۔ بجلی کی چمک۔ ﴿فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ﴾ (البقرة٢: ١٩) "اس میں اندھیرے ہیں اور بادل کی گرج ہے اور بجلی کی چمک ہے۔"

| اِبْرِيْقٌ ج: اَبَارِيْقُ | اسم ذات ہے۔ صراحی۔ ﴿يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ﴾ (الواقعة:

۱۷، ۱۸) ''طواف کریں گے ان پر ہمیشگی دیے ہوئے لڑکے آبخوروں اور صراحیوں کے ساتھ۔''

| اِسْتَبْرَقٌ | صفت ہے۔ بھڑکیلا۔ چمکدار۔ ﴿ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ ﴾(الکھف۱۸: ۳۱)

''اور وہ لباس پہنیں گے سبز کپڑے کے جو باریک ریشم کے اور چمکدار ہوں گے۔''

28- ب ر ك (ن)۔ بَرَكَ۔ يَبْرُكُ۔ بُرُوْكًا۔ غیر حسّی خیر اور بھلائی والا ہونا۔

| بَرَكَةٌ | اسم ذات ہے۔ غیر حسّی خیر اور بھلائی۔ برکت۔ (جو خیر اور بھلائی حواس خمسہ کے دائرے کے بار ہو اور محسوس نہ کی جا سکے اسے برکت کہتے ہیں۔ اردو میں بھی برکت ہی استعمال ہوتا ہے۔ کوئی دوسرا ہم معنی لفظ نہیں ہے)۔ ﴿ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ط ﴾(ھود۱۱: ۷۳) ''اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم لوگوں پر ہیں اے اس گھر والو۔''

| باب مفاعلہ | بَارَكَ۔ يُبَارِكُ۔ مُبَارَكَةً۔ (۱) کسی کو برکت دینا۔ اس مفہوم میں فِیْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا ﴾(حم السجدۃ۴۱: ۱۰) ''اور اس نے بنائے اس میں بھاری پہاڑ اس کے اوپر سے اور اس نے برکت دی اس میں۔''

(۲) کسی پر برکت اتارنا۔ ﴿ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اِسْحٰقَ ط ﴾(الصافات۳۷: ۱۱۳)''اور ہم نے برکت اتاری ان پر اور اسحاقؑ پر۔''

| بُوْرِكَ | ماضی مجہول ہے۔ اس کو برکت دی گئی۔ ﴿ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ ﴾(النمل۲۷: ۸)''پھر جب وہ آیا اس (آگ) کے پاس تو آواز دی گئی کہ برکت دی گئی اس کو جو اس آگ میں ہے۔''

| مُبَارَكٌ | اسم المفعول ہے۔ برکت دیا ہوا۔ ﴿ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴾ (آل عمران۳: ۹۶) ''یقیناً کوئی پہلا گھر جو رکھا گیا (یعنی بنایا گیا) لوگوں کے لیے لازماً وہ ہے جو مکہ میں ہے، برکت دیا ہوا ہوتے ہوئے اور ہدایت ہوتے ہوئے تمام جہانوں کے لیے۔''

| باب تفاعل | تَبَارَكَ۔ يَتَبَارَكُ۔ تَبَارُكًا۔ (۱) دوسرے کو برکت والا سمجھنا۔ یہ غیر اللہ کے لیے ہے اور اس مفہوم میں قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

(۲) برکت کا سرچشمہ ہونا۔ یہ مفہوم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔ ﴿ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۷۸) ''برکت کا سرچشمہ ہوا تیرے رب کا نام جو جلال اور اکرام والا ہے۔''

29- ب ر م (ن)۔ بَرَمَ۔ يَبْرُمُ۔ بَرْمًا۔ رسی کو بٹ کر مضبوط کرنا۔ بات طے کر کے پختہ عزم کرنا۔

| باب افعال | اَبْرَمَ۔ يُبْرِمُ۔ اِبْرَامًا۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُبْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔ پختہ عزم کرنے والا۔ ﴿ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴾(الزخرف٤٣: ٧٩)''یا ان لوگوں نے پکا ارادہ کیا ایک معاملہ میں تو یقیناً ہم (بھی) پختہ عزم کرنے والے ہیں۔''

30- ب ر ہ (س)۔ بَرِہَ- یَبْرَہُ- بَرَھًا۔ جسم کا صحت مند ہونا۔ صحت مند جلد کی طرح چمکدار ہونا۔

بُرْھَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی روشن۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ لفظ زیادہ تر فیصلہ کن دلیل کے لیے آتا ہے ﴿ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ ﴾(النساء٤: ١٧٤)''اے لوگو! آ چکی ہے تمہارے پاس ایک انتہائی روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔''

31- ب ز غ (ن)۔ بَزَغَ- یَبْزُغُ- بَزْغًا۔ نشتر لگنے سے خون نکلنا۔ نمودار ہونا۔ طلوع ہونا۔

بَازِغٌ اسم الفاعل ہے۔ طلوع ہونے والا۔ ﴿ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا ﴾(الانعام٦: ٧٧)''پھر جب انہوںؑ نے دیکھا چاند کو طلوع ہونے والا ہوتے ہوئے۔''

32- ب س ر (ن)۔ بَسَرَ- یَبْسُرُ- بُسُوْرًا۔ (١) منہ بگاڑنا۔ منہ بسورنا (مایوسی سے)۔ (٢) چہرے کا اداس ہونا۔ مرجھانا۔ ﴿ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴾(المدثر٧٤: ٢٢)''پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔''

بَاسِرَۃٌ اسم الفاعل بَاسِرٌ کا مؤنث ہے۔ بسورنے والا۔ مرجھانے والا۔ ﴿ وَوُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَۃٌ ﴾(القیامۃ٧٥: ٢٤)''کچھ چہرے اس دن مرجھانے والے ہیں۔''

33- ب س س (ن)۔ بَسَسَ- یَبْسُسُ- بَسْسًا۔ (اصلی) بَسَّ- یَبُسُّ- بَسًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو پھیلا دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

بُسَّتْ فعل مجہول میں واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔ ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴾(الواقعۃ٥٦: ٥)''اور ریزہ ریزہ کیا جائے گا پہاڑوں کو جیسے ریزہ ریزہ کرنے کا حق ہے۔''

34- ب س ط (ن)۔ بَسَطَ- یَبْسُطُ- بَسْطًا۔ کسی چیز کو پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔ ﴿ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ﴾(البقرۃ٢: ٢٤٥)''اور اللہ سکیڑتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔''(اس لفظ میں بھی قرآن مجید میں کہیں اس کے عین کلمہ س کی جگہ ص لکھا ہوا ہے۔ اس کی وجہ کا تعلق تجوید اور خصوصاً حروف کے مخارج کے قواعد سے ہے)۔

بَاسِطٌ اسم الفاعل ہے۔ پھیلانے والا۔ ﴿ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْکَ لِاَقْتُلَکَ ﴾(المائدۃ٥: ٢٨)''میں پھیلانے والا نہیں ہوں اپنا ہاتھ تیری طرف کہ میں قتل کروں تجھ کو۔''

مَبْسُوْطٌ مؤنث: مَبْسُوْطَۃٌ اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ ﴿ بَلْ یَدٰہُ مَبْسُوْطَتٰنِ ﴾(المائدۃ٥: ٦٤)''بلکہ اس کے

دونوں ہاتھ کھولے ہوئے ہیں۔''

| بَسْطَةٌ | اسم ذات ہے۔ پھیلاؤ۔ کشادگی۔ ﴿وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۷)''اور اس نے زیادہ کیا اس کو کشادگی کے لحاظ سے علم میں اور جسم میں۔''

| بِسَاطٌ | اسم ذات ہے۔ پھیلائی ہوئی چیز۔ بچھونا۔ فرش۔ ﴿وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴾(نوح ۷۱: ۱۹)''اور اللہ نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو ایک بچھونا۔''

35- ب س ق (ن)۔ بَسَقَ۔ یَبْسُقُ۔ بُسُوْقًا۔ درخت کا لمبے تنے کا ہونا۔

| بَاسِقٌ مؤنث: بَاسِقَةٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ لمبے تنے والا۔ ﴿وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ ﴾(ق ۵۰: ۱۰) ''اور کھجوریں لمبے تنے والیاں ان کے لیے کونپلیں ہیں۔''

36- ب س ل (ن)۔ بَسَلَ۔ یَبْسُلُ۔ بَسْلًا۔ کسی کو اس کی حاجت سے روکنا۔

| باب افعال | اَبْسَلَ۔ یُبْسِلُ۔ اِبْسَالًا۔ کسی کو ہلاکت میں ڈالنا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ﴾(الانعام۶: ۷۰) ''یہ لوگ ہیں جن کو ہلاکت میں ڈالا گیا اس سبب سے جو انہوں نے کمایا۔''

37- ب س م (ض)۔ بَسَمَ۔ یَبْسِمُ۔ بَسْمًا۔ مسکرانا۔

| باب تفعّل | تَبَسَّمَ۔ یَتَبَسَّمُ۔ تَبَسُّمًا۔ بتکلف مسکرانا۔ ﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا﴾(النمل۲۷: ۱۹)''تو تبسم فرمایا ہنستے ہوئے اس کی بات سے۔''

38- ب ش ر (ن)۔ بَشَرَ۔ یَبْشُرُ۔ بَشْرًا۔ کھال کو چھیل کر جلد کو ظاہر کرنا۔

| باب سَمِعَ (س) | بَشِرَ۔ یَبْشِرُ۔ بَشَرًا۔ خوش ہونا۔ (خوشی میں چہرے کی جلد تمتما اٹھتی ہے)۔

| بُشْرٰی | یہ افعل تفضیل اَبْشَرُ کا مؤنث ہے، خوشخبری۔ بشارت۔ ﴿مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾﴾(البقرۃ۲: ۹۷) ''تصدیق کرنے والا ہوتے ہوئے اس کی جو اس سے پہلے سے ہے اور ہدایت اور بشارت ہوتے ہوئے ایمان لانے والوں کے لیے۔''

| بَشِیْرٌ ج: بُشُرٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ بشارت دینے والا۔ ﴿اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ﴾(البقرۃ۲: ۱۱۹) ''یقیناً ہم نے بھیجا آپؐ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿وَ هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ﴾(الاعراف۷: ۵۷) ''اور وہ، وہ ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

خوشخبریاں دینے والیاں ہوتے ہوئے اپنی رحمت کے آگے (یعنی بارش سے پہلے)

| بَشَرٌ | اسم ذات ہے۔ انسان (کیونکہ جانوروں کے مقابلے میں انسان کے جسم پر بال کم ہوتے ہیں اور جلد زیادہ ظاہر ہوتی ہے۔ یہ لفظ مذکر۔ مؤنث۔ واحد۔ جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔﴿ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ﴾(الکھف۱۸: ۱۱۰) ''آپؐ کہہ دیجئے کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں ایک بشر ہوں تم لوگوں جیسا۔''

| باب افعال | اَبْشَرَ۔ یُبْشِرُ۔ اِبْشَارًا۔خوشخبری حاصل کرنا۔ بشارت لینا۔

| اَبْشِرْ | فعل امر ہے۔ تو بشارت لے۔﴿ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ ﴾(حم السجدة۴۱: ۳۰)''اور تم لوگ بشارت لو جنت کی۔''

| باب تفعیل | بَشَّرَ۔ یُبَشِّرُ۔ تَبْشِیْرًا۔خوشخبری سنانا۔ بشارت دینا۔

| بَشِّرْ | فعل امر ہے۔ تو خوشخبری سنا۔ تو بشارت دے۔﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۲۱ ﴾(آل عمران۳: ۲۱)''تو آپؐ بشارت دیں ان لوگوں کو ایک دردناک عذاب کی۔''

| باب مفاعلہ | بَاشَرَ۔ یُبَاشِرُ۔ مُبَاشَرَةً۔ باہم رہنا سہنا۔ مباشرت کرنا۔

| بَاشِرْ | فعل امر ہے۔ تو مباشرت کر۔﴿ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ ﴾(البقرة۲: ۱۸۷)''تو اب تم لوگ مباشرت کرو ان سے (یعنی اپنی بیویوں سے)۔''

| باب استفعال | اِسْتَبْشَرَ۔ یَسْتَبْشِرُ۔ اِسْتِبْشَارًا۔ خوش ہونا۔ خوشی منانا۔

| اِسْتَبْشِرْ | فعل امر ہے۔ تو خوش ہو جا۔ تو خوشی منا۔﴿ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ ﴾(التوبة۹: ۱۱۱)''پس تم لوگ خوشی مناؤ اپنے سودے کی۔''

39- ب ص ر (ک)۔ بَصُرَ۔ یَبْصُرُ۔ بَصَارَةً۔ دیکھنا۔ دیکھ کر سمجھنا۔﴿ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۹۶) ''میں نے دیکھ کر سمجھا وہ، یہ لوگ نہیں سمجھے جس کو۔''

| بَصَرٌ ج: اَبْصَارٌ | اسم ذات ہے۔ آنکھ۔ دیکھ کر سمجھنے کی حِس۔﴿ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ ﴾(الجاثیة۴۵: ۲۳)''اور اس نے بنایا اس کی بصارت پر ایک پردہ۔''

| بَصِیْرٌ | فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں آتا ہے۔ دیکھنے والا۔﴿ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ ﴾(البقرة۲: ۹۶) ''اور اللہ دیکھنے والا ہے اس کو جو یہ لوگ کرتے ہیں۔''

بَصِیْرَۃٌ ج: بَصَآئِرُ اس پر تائے تانیث نہیں بلکہ تائے مبالغہ ہے۔ جیسے عَلَّامَۃٌ پر ہے۔ اصل مفہوم ہے بہت زیادہ دیکھنے والا۔ پھر زیادہ تر سمجھنے کی صلاحیت۔ نشان عبرت۔ سمجھ میں آنے والی دلیل کے لیے آتا ہے۔ ﴿ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ۭ﴾ (یوسف۱۲: ۱۰۸) ''یہ میرا راستہ ہے (کہ) میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف، سمجھنے کی صلاحیت پر ہوں میں اور وہ جو میری پیروی کرے۔'' ﴿قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ۚ﴾ (الانعام۶: ۱۰۴) ''آ گئی ہیں تمہارے پاس سمجھ میں آنے والی دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے۔''

باب افعال اَبْصَرَ۔ یُبْصِرُ۔ اِبْصَارًا۔ بینا ہونا۔ بینا کرنا۔ ﴿اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴾ (الطور۵۲: ۱۵) ''یا تم لوگ بینا نہیں ہوتے یعنی تم کو سوجھائی نہیں دیتا۔''

اَبْصِرْ فعل امر ہے۔ تو بینا کر۔ تو بینا ہو۔ ﴿وَّ اَبْصِرْھُمْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۷۵) ''تو بینا کر ان کو تو عنقریب وہ لوگ بینا ہوں گے۔''

مُبْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بینا کرنے والا۔ بینا ہونے والا۔ ﴿ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْہِ وَ النَّھَارَ مُبْصِرًا ۭ﴾ (یونس۱۰: ۶۷) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو تاکہ تم لوگ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو بینا کرنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب تفعیل بَصَّرَ۔ یُبَصِّرُ۔ تَبْصِرَۃً۔ دکھانا اور سمجھانا۔ بینا کرنا۔ (بتدریج) ﴿وَ اَنْۢبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍۭ بَھِیْجٍ ۙ تَبْصِرَۃً وَّ ذِکْرٰی﴾ (ق۵۰: ۷، ۸) ''اور ہم نے اگایا اس میں ہر طرح کا خوشنما جوڑا، دکھا کر سمجھانا اور یاددہانی ہوتے ہوئے۔''

باب استفعال اِسْتَبْصَرَ۔ یَسْتَبْصِرُ۔ اِسْتِبْصَارًا۔ بصیرت طلب کرنا۔ سوچ بچار کرنا۔

مُسْتَبْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ سوچ بچار کرنے والا۔ ﴿فَصَدَّھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ کَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ۙ﴾ (العنکبوت۲۹: ۳۸) ''تو اس نے (شیطان نے) ان کو روک دیا اس راستہ سے حالانکہ وہ لوگ تھے غور و فکر کرنے والے۔''

40- ب ض ع

(ف)۔ بَضَعَ۔ یَبْضَعُ۔ بَضْعًا۔ کسی چیز کا کچھ حصہ کاٹ کر الگ کر لینا۔

بِضَاعَۃٌ مال کا وہ حصہ جو تجارت کے لیے الگ کر لیا گیا ہو۔ سرمایہ۔ تجارت کا سامان۔ ﴿وَ اَسَرُّوْہُ بِضَاعَۃً ۭ﴾ (یوسف۱۲: ۱۹) ''اور انہوں نے چھپایا اس کو بطور تجارت کے سامان کے۔''

بِضْعٌ کسی چیز کے چند حصے۔ یہ تین سے نو تک کی تعداد کے لیے آتا ہے۔ ﴿فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ﴾ (یوسف۱۲: ۴۲) ''تو وہ رہے جیل میں چند سال۔''

41- ب ط ع (ک)۔بَطُأَ۔ يَبْطُأُ۔ بِطَاءً۔سست ہونا۔ دیر لگانا۔

باب تفعیل بَطَّأَ۔ يُبَطِّأُ۔ تَبْطِئَةً۔(۱) عمداً دیر لگانا۔(۲) دوسروں کو سست کرنا۔﴿ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ﴾ (النساء۴: ۷۲) ''اور یقیناً تم میں سے وہ بھی ضرور ہے جو لازماً دیر لگائے گا۔''

42- ب ط ر (س)۔بَطِرَ۔ يَبْطَرُ۔ بَطَرًا۔(۱) زیادہ نعمت پا کر بہک جانا۔ اِترا جانا۔(۲) نعمت کی ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ﴾ (الانفال۸: ۴۷) ''اور تم لوگ مت ہونا ان لوگوں جیسے جو نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے۔''﴿ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ﴾ (القصص۲۸: ۵۸) ''اور ہم نے ہلاک کیں کتنی ہی بستیاں جنہوں نے ناقدری کی اپنی معیشت کی۔''

43- ب ط ش (ض) ۔بَطَشَ۔ يَبْطِشُ۔ بَطْشًا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ ﴿ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا ﴾ (الاعراف۷: ۱۹۵) ''یا ان کے ہاتھ ہیں وہ پکڑتے ہیں جن سے۔''

بَطْشٌ اسم ذات بھی ہے۔ پکڑ۔ گرفت۔﴿ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴾ (البروج۸۵: ۱۲) ''بیشک آپؐ کے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔''

44- ب ط ل (ن)۔بَطَلَ۔ يَبْطُلُ۔ بُطْلًا۔ یہ لفظ حق کی ضد ہے۔(۱) ثابت نہ ہونا۔(۲) جھوٹ ہونا۔(۳) بے مقصد ہونا۔ بیکار رہونا۔ ضائع ہونا۔(۴) واجب نہ ہونا یعنی وجود بے معنی ہونا۔﴿ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۱۸) ''تو واقع ہوا حق اور ضائع ہوا جو وہ لوگ کیا کرتے تھے۔''

بَاطِلٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بے مقصد بیکار۔ ناحق۔﴿ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ﴾ (النساء۴: ۱۶۱) ''اور (بسبب) ان کے کھانے کے لوگوں کا مال حق کے بغیر۔''

باب افعال اَبْطَلَ۔ يُبْطِلُ۔ اِبْطَالًا۔ باطل کرنا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ﴾ (یونس۱۰: ۸۱) ''بے شک اللہ بے کار کرے گا، اس کو۔''

مُبْطِلٌ اسم الفاعل ہے۔ باطل کرنے والا۔﴿ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴾ (الروم۳۰: ۵۸) ''نہیں ہو تم لوگ مگر ناحق کرنے والے۔''

45- ب ط ن (ن)۔بَطَنَ۔ يَبْطُنُ۔ بُطْنًا۔ چھپا ہوا ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ﴾ (الانعام۶: ۱۵۱) ''اور تم لوگ قریب مت جاؤ بے حیائیوں کے، جو ظاہر ہوا اس سے اور جو پوشیدہ رہا۔''

بَاطِنٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پوشیدہ ہونے والا یعنی پوشیدہ۔ ﴿ وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ

وَ بَاطِنَهٗ ؕ﴾(الانعام٦: ١٢٠) ''اور تم لوگ چھوڑ دو گناہ کے ظاہر کو اور اس کے پوشیدہ کو۔''

بِطَانَةٌ ج: بَطَآئِنُ راز دار۔ بھیدی۔ کپڑے کا استر۔﴿لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ ﴾(آل عمران٣: ١١٨)''تم لوگ مت بناؤ کسی کو راز دار اپنوں کے سوا۔''﴿مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ﴾(الرحمٰن٥٥: ٥٤) ''ٹیک لگائے ہوئے بچھونوں پر، ان کے استر بھڑ کیلے ریشم کے ہوں گے۔''

بَطْنٌ ج: بُطُوْنٌ (١) پیٹ۔ (٢) کسی وادی کا نشیبی حصہ۔﴿فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ﴾(النور٢٤: ٤٥)''تو ان میں سے کوئی ہے جو چلتا ہے اپنے پیٹ کے بل۔''﴿مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ ﴾(البقرة٢: ١٧٤) ''وہ لوگ نہیں کھاتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ۔''﴿وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ ﴾(الفتح٤٨: ٢٤) ''وہ، وہ ہے جس نے روکا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے مکہ کے نشیب میں۔''

46- ب ع ث (ف)۔ بَعَثَ۔ يَبْعَثُ۔ بَعْثًا۔ کسی کو اٹھا کر کسی طرف بھیجنا۔ اس لیے یہ اٹھانے اور بھیجنے، دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور دونوں کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ﴾(یٰسٓ٣٦: ٥٢)''انہوں نے کہا ہائے ہماری شامت! کس نے اٹھایا ہم کو ہمارے مرقد سے۔''﴿فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ ﴾(المائدة٥: ٣١) ''تو بھیجا اللہ نے ایک کوّا جو کریدتا ہے زمین میں۔''

اِبْعَثْ فعل امر ہے۔ تو اٹھا۔ تو بھیج۔﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ﴾(البقرة٢: ١٢٩)''اے ہمارے رب! اور تو بھیج ان میں ایک رسول ان میں سے۔''

مَبْعُوْثٌ اسم المفعول ہے۔ اٹھایا ہوا۔ بھیجا ہوا۔﴿وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝﴾(الانعام٦: ٢٩)''اور ہم لوگ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔''

باب انفعال اِنْبَعَثَ۔ يَنْبَعِثُ۔ اِنْبِعَاثًا۔ اٹھنا۔ جانا۔﴿اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ۙ﴾(الشمس٩١: ١٢)''جب اٹھا ان کا زیادہ شقی۔''

46-(الف) ب ع ث ر (رباعی)۔ بَعْثَرَ۔ يُبَعْثِرُ۔ بَعْثَرَةً۔ کسی چیز کو الٹ پلٹ کر کریدنا۔ اس میں سے کچھ نکالنے کے لیے۔

بُعْثِرَ ماضی مجہول ہے۔ کریدا جانا۔﴿اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ۙ﴾(العدیات١٠٠: ٩)''جب کریدا جائے گا اس کو جو قبروں میں ہے۔''

47- ب ع د (ک)۔ بَعُدَ۔ يَبْعُدُ۔ بُعْدًا۔ دور ہونا۔﴿وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ﴾(التوبة٩: ٤٢)

''اور لیکن دور ہوئی ان پر مسافت۔''

| باب سَمِعَ (س) | بَعِدَ۔ یَبْعَدُ۔ بَعَدًا۔تباہ و برباد ہونا۔ ہلاک ہونا۔ ﴿ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴾ (ھود۱۱: ۹۵) ''خبردار! ہلاکت ہے اہل مدین کے لیے جیسے ہلاک ہوئے ثمود۔''

| بَعِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دور۔ ﴿ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴾ (الحج۲۲: ۱۲) ''یہی دور والی گمراہی ہے۔''

| بُعْدٌ | اسم ذات ہے۔ دوری یا فاصلہ۔ ہلاکت۔ ﴿ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ ﴾ (الزخرف۴۳: ۳۸) ''اے کاش میرے اور تیرے مابین دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا'' ہلاکت کے مفہوم کے لیے اوپر آیت۔ (ھود۱۱:۹۵) دیکھیں۔

| بَعْدٌ | ظرف زمان ہے۔ کسی کے پیچھے یا کسی کے بعد۔ یہ زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے۔ اگر اس کا مضاف الیہ مذکور ہو تو یہ معرب ہوتا ہے اور اگر اس کا مضاف الیہ محذوف ہو تو پھر یہ مبنی برضمہ بَعْدُ ہوتا ہے۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ﴾ (آل عمران۳: ۸) ''اے ہمارے رب تو ٹیڑھا مت کرنا ہمارے دلوں کو اس کے بعد کہ تو نے ہدایت دی ہم کو'' ﴿ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ﴾ (البقرۃ۲: ۵۲) ''پھر ہم نے معاف کیا تم لوگوں کو اس کے بعد'' ﴿ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ﴾ (الروم۳۰: ٤) '' اللہ کے لیے ہی ہیں سب کام اس سے پہلے اور اس کے بعد''

| باب افعال | اَبْعَدَ۔ یُبْعِدُ۔ اِبْعَادًا۔ دور کرنا۔ دور رکھنا۔

| مُبْعَدٌ | اسم المفعول ہے۔ دور کیا ہوا۔ دور رکھا ہوا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۱۰۱) ''وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔''

| باب مفاعلہ | بَاعَدَ۔ یُبَاعِدُ۔ مُبَاعَدَةً۔ کسی کو کسی سے دور کرنا۔

| بَاعِدْ | فعل امر ہے۔ تو دور کر دے۔ ﴿ رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا ﴾ (صبا۳٤: ۱۹) ''اے ہمارے رب تو دور کر دے ہمارے سفروں کے درمیان کو۔''

48- ب ع ر (س)۔ بَعِرَ۔ یَبْعَرُ۔ بَعَرًا۔ اونٹ کا چار یا نو سال کا ہونا۔

| بَعِيْرٌ | اونٹ۔ (مذکر۔ مونث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ﴾ (یوسف۱۲: ٦٥) ''اور ہم زیادہ ہوں گے ایک اونٹ کے پیمانے (بوجھ) کے لحاظ سے۔''

49- ب ع ض (س)۔ بَعِضَ۔ یَبْعَضُ۔ بَعْضًا۔ مچھر سے تکلیف پہنچنا۔

بَعْضٌ کسی چیز کا جز یا حصہ۔ ﴿فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط﴾ (البقرۃ۲: ۷۳) ''تو ہم نے کہا کہ تم لوگ مارو اس کو (مقتول کو) اس (گائے) کے ٹکڑے سے۔'' ﴿وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ (العنکبوت۲۹: ۲۵) ''اور لعنت کریں گے تم میں سے کچھ لوگ کچھ لوگوں پر۔''

بَعُوْضٌ اسم جنس ہے۔ مچھر۔ واحد بَعُوْضَةٌ۔ ایک مچھر۔ مچھر کا بچہ۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ط﴾ (البقرۃ۲: ۲۶) ''بیشک اللہ حیا نہیں کرتا کہ وہ بیان کرے کوئی سی بھی مثال، مچھر کے بچے کی پھر جو اس سے بڑھ کر ہے (حقیر ہونے میں)۔''

50- ب ع ل (ن)۔ بَعَلَ۔ يَبْعُلُ۔ بَعَلَةً۔ شوہر بننا۔ شوہر ہونا۔

بَعْلٌ ج: بُعُوْلَةٌ اسم ذات ہے۔ شوہر۔ خاوند۔ ﴿وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ط﴾ (ھود۱۱: ۷۲) ''اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔'' ﴿وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۸) ''اور ان کے شوہر زیادہ حقدار ہیں ان کو لوٹانے کے۔''

بَعْلٌ اسم علَم ہے۔ شام کے ایک قدیم شہر کے بت کا نام۔ ﴿اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝۱۲۵ لا﴾ (الصافات۳۷: ۱۲۵) ''کیا تم لوگ پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہترین خالق کو۔''

51- ب غ ت (ف)۔ بَغَتَ۔ يَبْغَتُ۔ بَغْتًا۔ کسی چیز کا اچانک نمودار ہونا۔

بَغْتَةً حال ہے۔ اچانک۔ بے گمان۔ ﴿اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً﴾ (الانعام۶: ۳۱) ''جب کبھی آتی ہے ان کے پاس وہ گھڑی (موت کی) بے گمان۔''

52- ب غ ض (ن)۔ بَغَضَ۔ يَبْغُضُ۔ بَغَاضَةً۔ کسی مکروہ چیز سے دل کا متنفر ہونا۔

بَغْضَاءُ ج: بُغْضٌ اَفْعَلُ الوان و عیوب میں واحد مؤنث ہے نفرت۔ کراہت۔ ﴿قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ صلے﴾ (آل عمران۳: ۱۱۸) ''ظاہر ہو چکی ہے نفرت ان کے مونہوں سے۔''

53- ب غ ل (ن)۔ بَغَلَ۔ يَبْغَلُ۔ بَغْلًا۔ کسی کو دوغلا ٹھہرانا۔

بَغْلٌ ج: بِغَالٌ اسم ذات بھی ہے۔ خچر۔ ﴿وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ﴾ (النحل۱۶: ۸) ''اور (اس نے پیدا کیا) گھوڑوں کو اور خچروں کو اور گدھوں کو۔''

54- ب غ ی (ض)۔ بَغَيَ۔ يَبْغِيْ۔ (اصلی) بَغَا۔ يَبْغِيْ۔ بَغْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کی چاہت یا طلب میں حد سے بڑھ جانا۔ اس طرح یہ دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (۲) زیادتی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ جس کے ساتھ زیادتی کی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط﴾ (الانعام۶:

١٦٤) ''کیا اللہ کے سوا میں چاہوں کوئی رب حالانکہ وہ ہر ایک چیز کا رب ہے۔'' ﴿فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ﴾ (الحجرات٤٩: ٩) ''پس اگر زیادتی کرے دو میں کی ایک (جماعت) دوسری پر تو تم لوگ جنگ کرو اس سے جو زیادتی کرتی ہے۔''

| بَاغٍ | اصلاً بَاغِیٌ تھا۔ اسم الفاعل ہے۔ سرکشی کرنے والا۔ چاہنے والا۔ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾﴾ (النحل١٦: ١١٥) ''پھر جو مجبور کیا گیا بغاوت کرنے والا ہوئے بغیر اور نہ حد سے گزرنے والا ہوتے ہوئے، تو بیشک اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔''

| بَغْیٌ | اسم ذات بھی ہی۔ چاہت۔ زیادتی۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ﴾ (یونس١٠: ٢٣) ''اے لوگو! کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تم لوگوں کی زیادتی تمہاری اپنی جانوں پر ہے۔''

| بَغِیٌّ | اسم نسبت ہے۔ چاہت والا۔ زیادتی والا۔ ﴿وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿ۖۚ۲۸﴾﴾ (مریم١٩: ٢٨) ''اور نہ تھیں آپ کی والدہ زیادتی والی۔''

| باب افتعال | اِبْتَغٰی۔ یَبْتَغِیْ۔ اِبْتِغَایًا۔ (اصلی) اِبْتَغٰی۔ یَبْتَغِیْ۔ اِبْتِغَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے چاہنا۔ جستجو کرنا۔ ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿ۚ۷﴾﴾ (المومنون٢٣: ٧) ''پس جس نے چاہا اس سے آگے تو وہ لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔''

| اِبْتَغِ | فعل امر ہے۔ تو جستجو کر تلاش کر۔ ﴿وَابْتَغِ فِيْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا﴾ (القصص٢٨: ٧٧) ''اور تو جستجو کر اس میں سے جو دیا تجھ کو اللہ نے، آخری گھر کو اور تو مت بھول اپنا حصہ دنیا میں سے۔''

| باب انفعال | اِنْبَغٰی۔ یَنْبَغِیْ۔ اِنْبِغَایًا۔ (اصلی) اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ۔ اِنْبِغَاءً (استعمالی) نرم و آسان ہونا۔ مقام و رتبہ میں شایانِ شان ہو۔ ﴿وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ﴾ (یٰسٓ٣٦: ٦٩) ''اور ہم نے نہیں سکھایا ان کو شعر کہنا اور وہ شایانِ شان نہیں ہوتا ان کے لیے۔''

55- ب ق ی

(س)۔ بَقِیَ۔ یَبْقَیُ۔ بَقَایًا۔ (اصلی) بَقِیَ۔ یَبْقٰی۔ بَقَاءً۔ (استعمالی) (١) ہمیشہ رہنا۔ (٢) باقی رہنا۔ باقی بچنا۔ ﴿وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٢٧) ''اور ہمیشہ رہے گا تیرے رب کا چہرہ۔'' ﴿وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا﴾ (البقرۃ٢: ٢٧٨) ''اور تم لوگ چھوڑ دو اس کو جو باقی بچا سود میں سے۔''

| بَاقٍ | اسم الفاعل ہے۔ باقی رہنے والا۔ ﴿مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ﴾ (النحل١٦: ٩٦) ''جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔''

| اَبْقٰی | افعل تفضیل ہے (اصلاً اَبْقَیُ) زیادہ باقی رہنے والا۔ دیر پا۔ ﴿وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰی ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ شدید ہے اور دیر پا ہے۔''

| بَقِیَّةٌ | اسم نسبت ہے۔ (۱) باقی رہنے والی چیز۔ باقی ماندہ۔ (۲) باقی رہنے والے افراد۔ کسی قوم کے چھنٹے ہوئے افراد۔ خردمند۔ ﴿فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَ اٰلُ هٰرُوْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۸) ''اس میں اطمینان ہے تمہارے رب (کی جانب) سے اور باقی ماندہ ہے اس میں سے جو چھوڑا موسیٰؑ کے پیروکاروں نے اور ہارونؑ کے پیروکاروں نے۔'' ﴿فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ﴾ (ھود ۱۱: ۱۱۶) ''تو کیوں نہ ہوا کہ ہوتے تم سے پہلی امتوں میں سے ایسے باقی رہنے والے (خردمند) جو منع کرتے زمین میں نظم بگاڑنے سے۔''

| باب افعال | اَبْقَیَ۔ یُبْقِیُ۔ اِبْقَایًا۔ (اصلی) اَبْقٰی۔ یُبْقِیْ۔ اِبْقَاءً۔ (استعمالی) باقی رہنے دینا۔ باقی چھوڑنا۔ ﴿وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰی ۙ﴿۵۰﴾ وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ۙ﴿۵۱﴾﴾ (النجم ۵۳: ۵۰، ۵۱) ''اور یہ کہ اس نے ہلاک کیا پہلی قومِ عاد کو اور ثمود کو تو باقی نہیں چھوڑا۔''

56- ب ك ر

(ن)۔ بَكَرَ۔ یَبْكُرُ۔ بُكُوْرًا۔ صبح سویرے کچھ کرنا۔

| بِكْرٌ ج: اَبْكَارًا | ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ کنوارا یا کنواری۔ (کنوارا پن جوانی کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے)۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۸) ''کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ کنواری ہے۔'' ﴿فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۳۶) ''تو ہم نے بنایا ان کو کنواریاں۔''

| بُكْرَةً | دن کا ابتدائی حصہ۔ صبح سویرے۔ ﴿اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ﴿۱۱﴾﴾ (مریم ۱۹: ۱۱) ''کہ تم لوگ تسبیح کرو صبح سویرے اور شام کو۔''

57- ب ك م

(س)۔ بَكِمَ۔ یَبْكَمُ۔ بَكَمًا۔ گونگا ہونا۔

| اَبْكَمُ ج: بُكْمٌ | افعل الوان وعیوب ہے۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ گونگا۔ ﴿اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾﴾ (الانفال ۸: ۲۲) ''بیشک جانداروں میں بدترین اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل استعمال نہیں کرتے۔''

58- ب ك ی

(ض)۔ بَكَیَ۔ یَبْكِیُ۔ بُكَایًا۔ (اصلی) بَكٰی۔ یَبْكِیْ۔ بُكَاءً۔ (استعمالی) رونا۔ ﴿فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ﴾ (الدخان ۴۴: ۲۹) ''تو نہ روئے ان پر آسمان اور زمین۔''

| بَاكٍ ج: بُكِیٌّ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے (اصلاً بَاكِیٌ) رونے والا۔ ﴿سُجَّدًا وَّ بُكِیًّا ﴿۵۸﴾﴾ (طٰہٰ ۱۹: ۵۸) ''سجدہ

کرنے والے اور رونے والے ہوتے ہوئے۔''

| باب افعال | اَبْکٰی۔ یُبْکِیُ۔ اِبْکَایًا۔ (اصلی) اَبْکٰی۔ یُبْکِیْ۔ اِبْکَاءً (استعمالی) کسی کو رلانا۔ ﴿وَ اَنَّہٗ ھُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْکٰی ﴾(النجم ۵۳/ ۴۳) ''اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔'' |

59- ب ل د (ن)۔بَلَدَ۔ یَبْلُدُ۔ بُلُوْدًا۔ کسی جگہ آباد ہونا۔ وطن بنانا۔ شہر بنانا۔

| بَلَدٌ | اسم جنس ہے۔ واحد۔ بَلْدَۃٌ۔ جمع۔ بِلَادٌ۔ شہر۔ ﴿وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ﴾ (النحل۱۶: ۷) ''اور وہ (چوپائے) اٹھاتے ہیں تمہارے بوجھ کسی شہر تک۔'' ﴿وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْیِۦَ بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا﴾(الفرقان۲۵: ۴۹) ''اور ہم نے اتارا آسمان سے کچھ پاکیزہ پانی تا کہ ہم زندہ کریں اس سے ایک مردہ شہر کو۔'' ﴿لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾﴾(آل عمران۳: ۱۹۶) ''ہرگز دھوکا نہ دے تجھ کو ان لوگوں کا گھومنا پھرنا شہروں میں، جنہوں نے کفر کیا۔'' |

60- ب ل س باب افعال۔ اَبْلَسَ۔ یُبْلِسُ۔ اِبْلَاسًا۔ شدید مایوسی کے عالم میں غمگین ہونا۔ ﴿وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾﴾(الروم۳۰: ۱۲) ''اور جس دن قائم ہوگی وہ گھڑی (قیامت) تو شدید مایوس و غمگین ہوں گے جرم کرنے والے لوگ۔''

| مُبْلِسٌ | اسم الفاعل ہے۔ مایوس و غمگین ہونے والا۔ ﴿وَھُمْ فِیْہِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾﴾(الزخرف۴۳: ۷۴، ۷۵) ''اور وہ لوگ اس میں شدید مایوس و غمگین ہونے والے ہیں۔'' |

| اِبْلِیْسُ | اسم صفت ہے۔ مایوس و غمگین۔ ایک جن کا اسم عَلَم ہے۔ ﴿یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾﴾ (الحجر۱۵: ۳۲) ''اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو نہ ہوا سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔'' |

61- ب ل ع (ف)۔بَلَعَ۔ یَبْلَعُ۔ بَلَعًا۔ کسی کو نگلنا۔

| اِبْلَعْ | فعل امر ہے۔ تو نگل۔ ﴿یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ﴾(ھود۱۱: ۴۴) ''اے زمین تو نگل اپنا پانی۔'' |

62- ب ل غ (ن)۔بَلَغَ۔ یَبْلُغُ۔ بُلُوْغًا۔ کسی مقصود چیز کی انتہا تک پہنچنا۔ ﴿وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِہٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ط﴾(الانعام۶: ۱۹) ''اور وحی کیا گیا میری طرف یہ قرآن تا کہ میں خبردار کروں تم لوگوں کو اور اس کو جس کو وہ پہنچا۔'' ﴿حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً﴾(الاحقاف۴۶: ۱۵) ''یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی شدت کو اور وہ پہنچا چالیس سال کو۔''

| بَالِغٌ | اسم الفاعل ہے۔ پہنچنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط﴾(الطلاق۶۵: ۳) ''یقیناً اللہ اس کے کام کو پہنچنے والا ہے۔'' |

| مَبْلَغٌ | اسم الظرف ہے۔پہنچنے کی جگہ۔﴿ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ﴾(النجم۵۳: ۳۰)''یہ ان کے پہنچنے کی انتہا ہے علم میں سے۔'' |

| بابِ كَرُمَ (ک) | بَلُغَ۔ يَبْلُغُ۔ بَلَاغَةً۔ آسانی سے پہنچنا۔واضح ہونا۔فصیح ہونا۔ |

| بَلِيْغٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔واضح۔فصیح۔﴿وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴾(النساء۴: ۶۳)''اور آپؐ کہیں ان سے ان کے بارے میں کوئی واضح بات۔'' |

| بابِ افعال | اَبْلَغَ۔ يُبْلِغُ۔ اِبْلَاغًا۔پہنچانا۔﴿ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ ﴾(الجن۷۲: ۲۸)''تا کہ وہ جان لے کہ ان لوگوں (فرشتوں اور پیغمبروں) نے پہنچا دیا ہے اپنے رب کے پیغامات کو۔'' |

| بَلَاغٌ | یہ باب افعال کا ایک مصدر بھی ہے اور اسم ذات بھی۔ پہنچانا۔ پیغام۔﴿ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۹۹) ''ان رسول پر نہیں ہے مگر پہنچانا۔''﴿ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۶) ''بیشک اس میں یقیناً ایک پیغام ہے عبادت گزاروں والی قوم کے لیے۔'' |

| اَبْلِغْ | فعل امر ہے۔تو پہنچا۔﴿ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ﴾(التوبۃ۹: ۶)''پھر اس کو پہنچا دو اس کے امن کی جگہ پر۔'' |

| بابِ تفعیل | بَلَّغَ۔ يُبَلِّغُ۔ تَبْلِيْغًا۔ بتدریج پہنچانا۔﴿ اِلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۹)''وہ لوگ جو پہنچانے رہتے ہیں اللہ کے پیغامات۔'' |

| بَلِّغْ | فعل امر ہے۔تو پہنچاتا رہ۔﴿ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۶۷)''اے رسول آپؐ پہنچاتے رہیں اس کو جو نازل کیا گیا آپؐ کی طرف آپؐ کے رب کی جانب سے۔'' |

63- ب ل و (ن)۔بَلَوَ۔ يَبْلُوُ۔ بَلَاوًا۔(اصلی) بَلَا۔ يَبْلُوْ۔ بَلَاءً۔(استعمالی) کسی کو آزمانا۔ ہر پہلو سے جانچنا۔ امتحان لینا۔(یہ تکلیف اور آسودگی، دونوں طرح کی آزمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے سیخ کباب کو الٹ پلٹ کر ہر پہلو سے سینکتے ہیں)۔﴿وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۶۸)''اور ہم نے آزمایا ان کو بھلائیوں سے اور برائیوں سے شائد کہ وہ پلٹ آئیں۔''

| بَلَاءٌ | اسم ذات بھی ہے۔آزمائش۔امتحان۔﴿ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴾(الصافات۳۷ :۱۰۶)''بیشک یہ تو یقیناً کھلا امتحان ہے۔'' |

| بَلٰى | کلمہ ایجاب ہے۔کیوں نہیں۔عموماً کسی سوال کے جواب میں آتا ہے۔سوال مثبت ہو یا منفی، دونوں کے جواب |

میں اس کا مفہوم مثبت ہی رہتا ہے۔مثلاً اگر سوال ہو، کیا زید کھڑا ہے؟ جواب میں بَلٰی (کیوں نہیں) کا مطلب ہوگا کہ زید کھڑا ہے اگر سوال ہو، کیا زید کھڑا نہیں ہے؟ تب بھی بَلٰی (کیوں نہیں) کا مطلب ہوگا کہ زید کھڑا ہے۔﴿ اَوَ لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰی ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٦۰) ''تو کیا آپؑ ایمان لائے ہی نہیں انہوں (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا کیوں نہیں یعنی ایمان لائے۔''

باب افتعال | اِبۡتَلَوَ یَبۡتَلِوُ۔ اِبۡتِلَاوًا۔(اصلی) اِبۡتَلٰی۔ یَبۡتَلِیۡ۔ اِبۡتِلَاءً (استعمالی) (۱) اہتمام سے آزمانا۔ آزمائش میں ڈالنا۔ (۲) الٹنا۔ پلٹنا۔﴿ وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ ؕ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۲٤) ''اور جب ہر پہلو سے آزمایا ابراہیمؑ کو ان کے ربّ نے کچھ فرمانوں سے تو انہوں نے پورا کیا ان سب کو۔''﴿ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡہِ فَجَعَلۡنٰہُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴾ (الدھر ۷٦: ۲) ''بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک ایسی بوند سے جو ملی جلی چیزوں سے تھی، ہم الٹتے پلٹتے ہیں اس کو (رحم مادر میں) پھر ہم نے بنایا اس کو سننے والا، دیکھنے والا۔''

مُبۡتَلٍ | اصلاً مُبۡتَلِوٌ ہے۔اسم الفاعل ہے۔آزمانے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰہَ مُبۡتَلِیۡکُمۡ بِنَہَرٍ ۚ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٤۹) ''بیشک اللہ آزمانے والا ہے تم لوگوں کو ایک نہر سے۔''

64- ب ل ی (س)۔ بَلِیَ۔ یَبۡلَیُ۔ بِلَیًا۔(اصلی) بَلِیَ۔ یَبۡلٰی۔ بِلًی۔(استعمالی) کسی چیز کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔﴿ ہَلۡ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَۃِ الۡخُلۡدِ وَ مُلۡکٍ لَّا یَبۡلٰی ﴿۱۲۰﴾ ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۲۰) ''کیا میں رہنمائی کروں آپؑ کی ہمیشگی کے درخت تک اور ایک ایسی بادشاہت تک جو بوسیدہ نہ ہوگی۔''

65- ب ن ن (ض)۔ بَنَنَ۔ یَبۡنِنُ۔ بَنۡنًا۔(اصلی) بَنَّ۔ یَبِنُّ۔ بَنًّا۔(استعمالی) کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔

بَنَانٌ | اسم جنس ہے واحد بَنَانَۃٌ، ج بَنَانَاتٌ۔ انگلیوں کے پور۔﴿ وَ اضۡرِبُوۡا مِنۡہُمۡ کُلَّ بَنَانٍ ﴿ؕ۱۲﴾ ﴾ (الانفال ۸: ۱۲) ''اور تم لوگ مارو ان میں سے سب پوروں کو۔''

66- ب ن ی (ض)۔ بَنَیَ۔ یَبۡنِیُ۔(اصلی) بَنَا۔ یَبۡنِیۡ۔ بَنۡیًا۔ (استعمالی) بنانا۔ تعمیر کرنا۔﴿ وَ السَّمَآءَ بَنَیۡنٰہَا ﴾ (الذاریات ۵۱: ٤۷) ''اور آسمان! ہم نے بنایا اس کو۔''

اِبۡنِ | فعل امر ہے۔ تو بنا۔ تو تعمیر کر۔﴿ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ ﴾ (التحریم ٦٦: ۱۱) ''اے میرے ربّ تو بنا میرے لیے اپنے پاس ایک گھر جنت میں۔''

بِنَاءٌ | فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔ بنائی ہوئی چیز۔ چھت۔ بلندی۔﴿ اَللّٰہُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ﴾ (المومن ٤۰: ٦٤) ''اللہ وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو قرار اور آسمان کو بلندی۔''

بُنۡیَانٌ | فُعۡلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ بنا ہوا۔ عمارت۔﴿ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡہِمۡ بُنۡیَانًا ؕ ﴾ (الکھف ۱۸:

۲۱) ''توان لوگوں نے کہا کہ تم لوگ تعمیر کرو ان پر ایک عمارت۔''

بَنَّآءٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار کثرت سے تعمیر کرنے والا۔ معمار۔ ﴿وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ﴾ (صٓ۳۸: ۳۷) ''اور شیاطین جو سب معمار اور غوطہ لگانے والے تھے۔''

67- ب ھ ت (ف) ۔بَهَتَ۔ يَبْهَتُ۔ بَهْتًا۔ حیران کر دینا۔ ششدر کر دینا۔ ﴿بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۴۰) ''بلکہ وہ (آگ) آئے گی ان کے پاس اچانک تو وہ ششدر کردے گی ان کو۔''

بُهِتَ ماضی مجہول ہے۔ ششدر کیا گیا۔ ﴿فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۸) ''تو بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو مشرق سے پس تو لا اس کو مغرب سے۔ تو (اس طرح) ششدر کیا گیا اس کو جس نے کفر کیا۔''

بُهْتَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی حیران و ششدر کر دینے والا۔ پھر اصطلاحًا ایسے جھوٹ اور جھوٹے الزام کے لیے بولا جاتا ہے جسے سن کر انسان دم بخود رہ جائے۔ ﴿هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ﴾ (النور۲۴: ۱۶) ''یہ ایک عظیم جھوٹا الزام ہے۔''

68- ب ھ ج (ک) ۔بَهُجَ۔ يَبْهُجُ۔ بَهَاجَةً۔ خوشنما ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ بارونق ہونا۔

بَهْجَةٌ اسم ذات ہے۔ خوشنمائی۔ شادابی۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ﴾ (النمل ۲۷:۶۰) ''پھر ہم نے اگائے اس سے باغات شادابی والے۔''

بَهِيْجٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی خوشنما۔ دائمی شاداب۔ ﴿وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ﴾ (الحج۲۲: ۵) ''اور وہ (زمین) اگاتی ہے ہر قسم کی شاداب (چیزوں) میں سے۔''

69- ب ھ ل (ف) ۔بَهَلَ۔ يَبْهَلُ۔ بَهْلًا۔ کسی کو آزاد چھوڑنا۔

باب افتعال اِبْتَهَلَ۔ يَبْتَهِلُ۔ اِبْتِهَالًا۔ اہتمام سے آزاد ہونا۔ پوری آزادی سے۔ یعنی کھل کر التجا کرنا۔ گڑگڑانا۔ ﴿ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ﴾ (آل عمران۳: ۶۱) ''پھر ہم گڑگڑائیں تو ہم بنائیں (یعنی بھیجیں) اللہ کی لعنت جھوٹ کہنے والوں پر۔''

70- ب ھ م (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

بَهِيْمَةٌ جس کے منہ سے نکلی ہوئی آواز مبہم ہو۔ بے زبان۔ ﴿اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ﴾ (المائدہ۵: ۱) ''حلال کیا گیا تمہارے لیے بے زبان مویشیوں کو۔''

71- ب و ء (ن)۔بَوَءَ۔یَبْوُءُ۔(اصلی)بَآءَ۔یَبُوْءُ۔بَوْءً۔(استعمالی)لوٹنا۔اس میں رہائش گاہ کی طرف لوٹنے کا مفہوم ہے۔﴿ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰہِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ ﴾(آل عمران۳: ۱۶۲)''توکیا جس نے پیروی کی اللہ کی رضا کی وہ اس کی مانند ہے جولوٹا اللہ کے غصہ کے ساتھ۔

بابِ تفعیل بَوَّءَ۔ یُبَوِّءُ۔ تَبْوِیْئًا۔(۱) کسی کوٹھہرانا۔اقامت دینا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)(۲) مکان بنانا۔ جگہ کی نشاندہی کرنا۔(اس مفہوم میں عموماً لام کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَالَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا فِی اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّہُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ﴾(النحل۱۶: ۴۱)''اور جن لوگوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ جو ان پر ظلم کیا گیا،تو ہم لازماً ٹھکانہ دیں گےان کو دنیا میں اچھا۔''﴿ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰہِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ ﴾(الحج۲۲: ۳۶)''اور جب ہم نے نشاندہی کی ابراہیمؑ کے لیے اس گھر کی جگہ کی۔''

مُبَوَّءٌ اسم المفعول ہے جوظرف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ٹھکانہ۔اقامت کی جگہ۔﴿ وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ ﴾(یونس۱۰: ۹۳)''اور بیشک ہم نے ٹھکانہ دیا ہے بنی اسرائیل کوایک سچائی کا ٹھکانہ۔''

بابِ تفعّل تَبَوَّءَ۔ یَتَبَوَّءُ۔ تَبَوُّءً۔اقامت اختیار کرنا۔﴿ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْہَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ﴾(یوسف۱۲: ۵۶)''اوراس طرح ہم نے اختیار دیا یوسفؑ کواس سرزمین میں(تو)وہ اقامت اختیار کرتے ہیں اس میں سے جہاں وہ چاہتے ہیں۔''

72- ب و ر (ن)۔بَوَرَ۔ یَبْوُرُ۔(اصلی) بَارَ۔ یَبُوْرُ۔ بَوْرًا۔ (استعمالی)(۱) کساد بازاری ہونا۔ گھاٹا ہونا۔ (۲)ہلاک ہونا۔تباہ وبرباد ہونا۔﴿ یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ﴾(فاطر۳۵: ۲۹)''وہ لوگ امید رکھتے ہیں ایک ایسی تجارت کی جس میں ہرگز گھاٹا نہیں ہوگا۔''﴿ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ ہُوَ یَبُوْرُ ﴾(فاطر۳۵: ۱۰)''اوران لوگوں کی چالبازی!وہ ہی تباہ وبرباد ہوگی۔''

بَوَارٌ اسم ذات ہے۔ہلاکت۔تباہی۔﴿ اَحَلُّوْا قَوْمَہُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴾(ابراھیم۱۴: ۲۸)''اوراُنہوں نے اُتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔''

بُوْرٌ یہ اسم الفاعل بَآئِرٌ کی جمع ہےاور یہ لفظ خود بھی واحد۔جمع۔مذکر۔مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ہلاک ہونے والا۔ ﴿ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴾(الفرقان۲۵: ۱۸)''اور وہ لوگ تھے ایک ہلاک ہونے والی قوم۔''

73- ب و ل (ن)۔بَوَلَ۔ یَبْوُلُ۔(اصلی)بَالَ۔ یَبُوْلُ۔ بَوْلًا۔اندر کی چیز کو باہر نکالنا۔جیسے بلغم تھوکنا۔ناک صاف کرنا۔وغیرہ۔

بَالٌ اسم ذات ہے۔(۱) دل میں چھپی ہوئی بات۔حقیقت۔(۲) ظاہری حالت۔حال۔﴿ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ط ﴾(یوسف۱۲: ۵۰) ''پھر پوچھ اس سے ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے کاٹا اپنے ہاتھوں کو۔'' ﴿سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝﴾(محمد۴۷: ۵) ''وہ ہدایت دے گا ان کو اور اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔''

74- ب ی ت (ض)۔بَيَتَ۔يَبْيِتُ۔(اصلی) بَاتَ۔يَبِيْتُ۔بَيْتًا۔(استعمالی) کسی جگہ رات گزارنا۔﴿ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ٦٤) ''اور وہ لوگ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے کی حالت میں اور قیام کی حالت میں۔''

بَيْتٌ ج: بُيُوْتٌ رات گزارنے کا ٹھکانہ۔گھر۔﴿ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۹۳)''یا ہوتا تیرے لیے کوئی گھر سنہرا۔'' ﴿لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا﴾(النور۲۷:۲٤) ''تم لوگ داخل مت ہو گھروں میں اپنے گھروں کے علاوہ، یہاں تک کہ اجازت مانگ لو۔''

بَيَاتٌ اسم ذات ہے۔رات۔﴿ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا ﴾(یونس۱۰: ۵۰)''اگر پہنچے تم لوگوں کو اس کا عذاب رات ہوتے ہوئے یا دن ہوتے ہوئے۔''

بابِ تفعیل بَيَّتَ۔يُبَيِّتُ۔تَبْيِيْتًا۔(۱) رات میں حملہ کرنا۔شبخون مارنا۔(۲) رات میں سوچ بچار کرنا۔مشورہ کرنا۔﴿ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ ﴾(النمل۲۷: ۴۹) ''انہوں نے کہا آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی کہ ہم لازماً شبخون ماریں گے اس پر۔'' ﴿وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ج﴾(النساء۴: ۸۱) ''اور اللہ لکھتا ہے جو وہ لوگ رات میں مشورہ کرتے ہیں۔''

75- ب ی د (ض)۔بَيَدَ۔يَبْيِدُ۔(اصلی) بَادَ۔يَبِيْدُ۔بَيَادًا۔(استعمالی) بیابان میں کسی چیز کا پراگندہ ہونا۔تباہ و برباد ہونا۔﴿مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝﴾(الکہف۱۸: ۳۵)''میں نہیں سمجھتا کہ برباد ہوگا یہ (باغ) کبھی بھی۔''

76- ب ی ض (ض)۔بَيَضَ۔يَبْيِضُ۔(اصلی) بَاضَ۔يَبِيْضُ۔بَيْضًا۔(استعمالی) پرندے کا انڈا دینا۔کسی چیز پر سفیدی کا غالب ہونا۔

بَيْضٌ اسم ذات بھی ہے۔انڈا۔﴿ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۴۹)''جیسے کہ وہ محفوظ کیے ہوئے انڈے ہیں۔''

اَبْيَضُ مؤنث: بَيْضَاءُ ج: بِيْضٌ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔سفید رنگ والا یعنی سفید ﴿ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ع ۝ ﴾(الاعراف۷: ۱۰۸) ''اور انہوں نے نکالا اپنا ہاتھ تو جب ہی وہ سفید ہے دیکھنے والوں کے لیے۔'' ﴿وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ﴾(فاطر۳۵: ۲۷) ''اور پہاڑوں میں سفید گھاٹیاں ہیں۔''

باب اِفْعِلَالٌ	اِبْيَضَّ - يَبْيَضُّ - اِبْيِضَاضًا - سفید ہوجانا - ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ﴾ (یوسف١٢: ١٤) ''اور سفید ہوگئیں انؑ کی دونوں آنکھیں غم سے۔''

77- ب ی ع (ض) - بَيَعَ - يَبْيِعُ - (اصلی) بَاعَ - يَبِيْعُ - بَيْعًا - (استعمالی) فروخت کرنا۔ سودا کرنا۔

بَيْعٌ	اسم ذات بھی ہے۔ سودا۔ ﴿يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ﴾ (البقرۃ٢: ٢٥٤) ''وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں۔''
بِيَعٌ	اسم ذات ہے۔ عبادت خانہ۔ معبد۔ ﴿لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ﴾ (الحج٢٢: ٤٠) ''تو منہدم کیے جاتے گرجے اور عبادت خانے۔''

باب مفاعلہ	بَايَعَ - يُبَايِعُ - مُبَايَعَةً - (١) کسی سودے کا معاہدہ کرنا۔ (٢) بیعت کرنا۔ ﴿فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ﴾ (التوبۃ٩: ١١١) ''پس تم لوگ خوشی مناؤ اپنے اس سودے پر تم نے معاہدہ کیا جس کا۔'' ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ (الفتح٤٨: ١٨) ''بیشک اللہ راضی ہوا ہے مومنوں سے جب وہ لوگ آپؐ کی بیعت کرتے تھے اس درخت کے نیچے۔''
باب تفاعل	تَبَايَعَ - يَتَبَايَعُ - تَبَايُعًا - باہم خرید وفروخت کرنا۔ ﴿وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ (البقرۃ٢: ٢٨٢) ''اور تم لوگ گواہ بناؤ جب باہم خرید وفروخت کرو۔''

78- ب ی ن (ض) - بَيَنَ - يَبْيِنُ - (اصلی) بَانَ - يَبِيْنُ - بَيْنًا - (استعمالی) کسی چیز کا کسی چیز سے الگ ہونا تاکہ ان کے درمیان کی چیز واضح ہوجائے۔ جیسے کتاب کے اوراق ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں تو ان پر لکھی ہوئی تحریر واضح ہوتی ہے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (١) جدا یا الگ ہونا۔ (٢) درمیان میں ہونا۔ (٣) ظاہر یا واضح ہونا۔ ثلاثی مجرد سے کوئی فعل قرآن مجید میں نہیں آیا۔

بَيِّنٌ	فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اصلاً بَيِيْنٌ تھا۔ ہمیشہ اور ہر حال میں واضح۔ روشن۔ زیادہ تر کسی دلیل یا سند کی صفت کے طور پر آتا ہے۔ اس لیے اکثر موصوف یعنی دلیل یا سند کا لفظ محذوف کر کے صرف صفت استعمال کر لیتے ہیں۔ ﴿لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ﴾ (الکھف١٨: ١٥) ''وہ لوگ کیوں نہیں لاتے ان (جھوٹے معبودوں) پر کوئی روشن دلیل۔'' ﴿فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ (الانعام٦: ١٥٧) ''پس آچکی ہے تم لوگوں کے پاس ایک روشن (دلیل) تمہارے رب کی طرف سے۔'' ﴿وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ﴾ (البقرۃ٢: ٨٧) ''اور ہم نے دیا عیسیٰؑ ابن مریم کو روشن (نشانیاں)۔''
بَيَانٌ	کلام۔ خطبہ۔ گفتگو جو مافی الضمیر کو واضح کرے۔ ﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٣، ٤)

''اس نے پیدا کیا انسان کو، اس نے اس کو سکھایا گفتگو کرنا۔''

| بَیْنَ | ظرف ہے۔ مضاف بن کر آتا ہے اس لیے تنوین اور لام تعریف کے بغیر منصوب ہے۔ درمیان۔ بیچ۔ ﴿لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۸۵) ''ہم فرق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان۔''

| باب افعال | اَبْيَنَ۔ يُبْيِنُ۔ اِبْيَانًا۔(اصلی)۔ اَبَانَ۔ يُبِيْنُ۔ اِبَانَةً۔(استعمالی) واضح کرنا۔ واضح ہونا۔ (لازم و متعدی)۔ ﴿وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴾(الزخرف ۴۳: ۵۲) ''اور لگتا نہیں کہ وہ واضح کرے گا یعنی واضح بات کرے گا۔''

| مُبِيْنٌ | اسم الفاعل ہے۔ جو صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ واضح ہونے والا۔ واضح۔ کھلا۔ ﴿اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾(البقرۃ ۲: ۱۶۸) ''بیشک وہ (شیطان) تم لوگوں کے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔''

| باب تفعیل | بَيَّنَ۔ يُبَيِّنُ۔ تَبْيِيْنًا۔ بتدریج واضح کرتے رہنا۔ کثرت سے یعنی خوب اچھی طرح واضح کرنا۔ ﴿كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۴۲) ''اس طرح واضح کرتا رہتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیوں کو۔''

| مُبَيِّنَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ خوب واضح کرنے والی۔ ﴿وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ﴾(النور ۲۴: ۳۴) ''اور یقیناً ہم نے نازل کیا ہے تم لوگوں کی طرف خوب واضح کرنے والی نشانیاں۔''

| باب تفعّل | تَبَيَّنَ۔ يَتَبَيَّنُ۔ تَبَيُّنًا۔(۱) بتکلف جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ (۲) کسی چیز کا از خود واضح ہونا۔ (۳) کسی چیز کے متعلق ذہن کا بتکلف واضح ہونا یعنی تحقیق کرنا چھان بین کرنا۔ ﴿قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۵۶) ''الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔'' ﴿سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ﴾(حم السجدۃ ۴۱: ۵۳) ''ہم دکھائیں گے ان کو اپنی نشانیاں، آفاق میں اور ان کے اپنے وجود میں یہاں تک کہ واضح ہو جائے ان کے لیے یہ (قرآن) حق ہے۔''

| تَبَيَّنْ | فعل امر ہے۔ تو واضح ہو۔ تو تحقیق کر۔ ﴿اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا ﴾(الحجرات ۴۹: ۶) ''اگر آئے تم لوگوں کے پاس کوئی فاسق کسی خبر کے ساتھ تو تم لوگ تحقیق کرو۔''

| باب استفعال | اِسْتَبْيَنَ۔ يَسْتَبْيِنُ۔ اِسْتِبْيَانًا۔(اصلی) اِسْتَبَانَ۔ يَسْتَبِيْنُ۔ اِسْتِبَانَةً(استعمالی)، (۱) وضاحت چاہنا۔ (۲) واضح ہو جانا۔ ﴿وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴾(الانعام ۶: ۵۵) ''اور اس طرح ہم تفصیل بیان کرتے ہیں نشانیوں کی اس حال میں کہ واضح ہو جائے مجرموں کا راستہ۔''

| مُسْتَبِيْنٌ | اسم الفاعل ہے۔ واضح ہو جانے والا۔ ﴿وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴾(الصافات ۳۷: ۱۱۷) ''اور ہم نے دیا ان دونوں کو واضح ہو جانے والی کتاب۔''

كِتَابُ التَّاءِ

1-ت ء ر (ف)۔ تَأَرَ۔ يَتْئَرُ تَأْرًا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔

تَارَةً (اصلاً تَأْرَةً۔ کثرت استعمال کی وجہ سے اس کا ہمزہ الف میں تبدیل ہو گیا ہے)۔ ایک مرتبہ۔ ایک دفعہ۔ ﴿ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۶۹) ''یا تم لوگ امن میں ہو کہ وہ واپس لے جائے تم کو اسی (سمندر) میں دوسری مرتبہ۔''

2-ت ب ب (ن)۔ تَبَبَ۔ يَتْبُبُ۔ تَبْبًا۔ (اصلی)۔ تَبَّ۔ يَتُبُّ۔ تَبًّا۔ (استعمالی) تباہ و برباد ہونا۔ ہلاکت میں پڑنا (لازم) تباہ و برباد کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ (متعدی)۔ ﴿ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴾ (لھب ۱۱۱: ۱) ''تباہ ہوں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ (خود بھی) تباہ ہو۔''

تَبَابٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ ہلاکت۔ ﴿ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴾ (المومن ۴۰: ۳۷) ''اور نہیں تھی فرعون کی تدبیر مگر ہلاکت میں۔''

باب تفعیل تَبَّبَ۔ يُتَبِّبُ۔ تَتْبِيْبًا۔ بتدریج انتہائی تباہی میں ڈالنا۔ ﴿ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴾ (ھود ۱۱: ۱۰۱) ''اور ان (جھوٹے خداؤں) نے نہیں زیادہ کیا ان لوگوں کو انتہائی تباہی میں ڈالنے کے علاوہ (کسی چیز میں)۔''

3-ت ب ر (س)۔ تَبِرَ۔ يَتْبَرُ۔ تَبَرًا۔ ہلاک ہونا۔ برباد ہونا۔

تَبَارٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ بربادی۔ ﴿ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴾ (نوح ۷۱: ۲۸) ''اور تو زیادہ نہ کر ظالموں کو مگر تباہی میں۔''

باب تفعیل تَبَّرَ۔ يُتَبِّرُ۔ تَتْبِيْرًا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ﴿ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۳۹) ''اور سب کو ہم نے برباد کیا جیسا برباد کرنے کا حق ہے۔''

مُتَبَّرٌ اسم المفعول ہے اور ظرف بھی۔ (۱) برباد کیا ہوا۔ (۲) بربادی کی جگہ۔ ﴿ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۳۹) ''برباد کیا ہوا ہے وہ، یہ لوگ جس میں ہیں۔''

4-ت ب ع (س) ۔تَبِعَ۔ یَتْبَعُ۔ تَبَعًا۔کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ ﴿فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ﴾ (ابراھیم ١٤: ٣٦) ''پس جس نے پیروی کی میری تو یقیناً وہ مجھ سے ہے۔''

تَابِعٌ اسم الفاعل ہے۔ پیروی کرنے والا۔﴿وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ﴾ (البقرۃ٢: ١٤٥)''اور آپؐ پیروی کرنے والے نہیں ہیں ان کے قبلہ کی۔''

تُبَّعٌ یمن کے بادشاہوں کا لقب تھا۔﴿ اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ﴾(الدخان٤٤: ٣٧)''کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا یمن کے بادشاہوں کی قوم۔''

باب افعال اَتْبَعَ۔ یُتْبِعُ۔ اِتْبَاعًا۔(١) کسی کے پیچھے لگنا۔(٢) کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔﴿ فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝﴾(الاعراف٧: ١٧٥) ''پس پیچھے لگا اس کے شیطان تو وہ ہو گیا گمراہوں میں سے۔''﴿وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ﴾(القصص٢٨: ٤٢) ''تو ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا اس دنیا میں لعنت کو۔''

باب افتعال اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعًا۔اہتمام سے پیروی کرنا۔ پیچھا کرنا۔﴿وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ﴾(آل عمران٣: ٥٣) ''اور ہم نے اہتمام سے پیروی کی اِن رسول کی۔''

اِتَّبِعْ فعل امر ہے۔تو پیروی کر۔﴿وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ﴾ (لقمان٣١: ١٥)'' اور تو پیروی کر اس کے راستے کی جس نے رخ کیا میری طرف۔''

مُتَّبَعٌ اسم المفعول ہے۔پیروی کیا ہوا۔ پیچھا کیا ہوا۔﴿ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ ۙ﴾(لدخان٤٤: ٢٣) ''توتم روانہ ہو میرے بندوں کے ساتھ رات کے وقت یقیناً تم لوگ پیچھا کیے جانے والے ہو۔''

باب تفاعل تَتَابَعَ۔ یَتَتَابَعُ۔ تَتَابُعًا۔ایک کے پیچھے ایک آنا۔لگا تار آنا۔

مُتَتَابِعٌ اسم الفاعل ہے۔ایک کے پیچھے ایک آنے والا۔ ﴿فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ﴾(النساء٤: ٩٢) ''پس جو نہ پائے تو روزہ ہے لگا تار آنے والے دو مہینوں کا۔''

5-ت ر ب (س)۔تَرِبَ۔ یَتْرَبُ۔ (١) تَرَبًا۔کسی چیز کو مٹی لگنا۔خاک آلود ہونا۔(٢) مَتْرَبَةً۔محتاج ہونا۔

مَتْرَبَةٌ اسم ذات ہے۔محتاجی۔﴿ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ؕ﴾(البلد٩٠: ١٦)''یا کسی مسکین محتاجی والے کو۔''

تُرَابٌ اسم ذات ہے۔مٹی۔ ﴿ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ﴾ (البقرۃ٢: ٢٦٤)''تو اس کی مثال ایک ایسے صاف پتھر کی مثال کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی ہے۔''

تَرِیْبَۃٌ ج: تَرَائِبُ | سینے کی پسلی۔﴿ یَّخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴾(الطارق۸۶: ۷)''وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔''

تِرْبٌ ج: اَتْرَابٌ | ایک مٹی میں کھیلے ہوئے۔ہم جولی۔ہم عمر۔﴿ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴾(النبا۷۸: ۳۳)''اور نوخیز ہم جولیاں۔''

6-ت ر ف (س)۔تَرِفَ۔یَتْرَفُ۔تَرَفًا۔خوش حال ہونا۔عیش و آرام میں ہونا۔

باب افعال | اَتْرَفَ۔یُتْرِفُ۔اِتْرَافًا۔خوش حالی دینا۔﴿ وَاتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِیْهِ ﴾(ھود۱۱: ۱۱۶)
''اور پیچھے لگے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا،اس چیز کے جس میں ان کو خوشحالی دی گئی۔''

مُتْرَفٌ | اسم المفعول ہے۔جس کو خوشحالی دی گئی۔خوشحال۔﴿ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۴۵)
''بیشک وہ لوگ تھے اس سے پہلے خوشحال۔''

7-ت ر ك (ن)۔تَرَكَ۔یَتْرُكُ۔تَرْكًا۔کسی چیز کو چھوڑ دینا۔﴿ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ ﴾(النساء۴: ۷)''مردوں کے لیے ایک حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا والدین نے۔''

اُتْرُكْ | فعل امر ہے تو چھوڑ۔﴿ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ﴾(الدخان۴۴: ۲۴)''اور آپ چھوڑ دیں سمندر کو تھما ہوا۔''

تَارِكٌ | اسم الفاعل ہے۔چھوڑنے والا۔﴿ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴾(الصافات۳۷: ۳۶)''کیا ہم لوگ اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے ہیں ایک مجنون شاعر کے لیے۔''

8-ت ع س (ف)۔تَعَسَ۔یَتْعَسُ۔تَعْسًا۔ٹھوکر کھا کر گرنا پھر اٹھ نہ سکنا۔پستی میں گر کر ٹوٹ پھوٹ جانا۔ہلاکت میں پڑنا۔

تَعْسٌ | اسم ذات بھی ہے۔بربادی۔ہلاکت۔﴿ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ ﴾(محمد۴۷: ۸)''اور جن لوگوں نے کفر کیا،تو (وہ لازم کردے گا) بربادی کو ان کے لیے۔''

9-ت ف ث (س)۔تَفِثَ۔یَتْفَثُ۔تَفَثًا۔کسی چیز پر میل کچیل چڑھ جانا۔

تَفَثٌ | اسم ذات بھی ہے۔میل کچیل۔﴿ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ ﴾(الحج۲۲: ۲۹)''پھر چاہیے کہ وہ لوگ فارغ ہوں اپنے میل کچیل سے۔''

10-ت ق ن (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب افعال اَتْقَنَ۔ یُتْقِنُ۔ اِتْقَانًا۔کام کو مضبوطی سے کرنا۔ مہارت سے کرنا۔﴿ صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ ط ﴾(النمل۲۷: ۸۸) ''(تو دیکھتا ہے)اس اللہ کی کاریگری کو جس نے مہارت سے بنایا ہر ایک چیز کو۔''

11-ت ل ل (ن)۔تَلَلَ۔یَتْلُلُ۔(اصلی)۔تَلَّ۔یَتُلُّ۔تِلًّا۔(استعمالی) پچھاڑنا۔۔لٹادینا۔﴿ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ج ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۳) ''پھر جب وہ دونوں فرمانبردار ہوئے اور انہوںؑ نے لٹا دیا اس (لڑکے) کو پیشانی کے بل۔''

12-ت ل و (ن)۔تَلَوَ۔یَتْلُوُ۔(اصلی)تَلَا۔یَتْلُوْ۔(استعمالی)(ا)تَلْوًا کسی کے پیچھے پیچھے چلنا۔﴿ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا ﴾(الشمس۹۱: ۲) ''قسم ہے چاند کی جب وہ پیچھے پیچھے چلتا ہے اس کے (سورج کے)۔''

(۲) تِلَاوَۃً۔کوچیز پڑھنا یا پڑھ کر کسی کو سنانا۔اصطلاحًا یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی کتابوں کو پڑھنے کے لیے مخصوص ہے۔کیونکہ ان کو پڑھنے میں ان میں درج شدہ ہدایات کی پیروی یعنی پیچھے پیچھے چلنا بھی شامل ہے۔جبکہ عام کتابوں میں یہ شرط نہیں ہے۔اس لیے ان کے لیے عام طور پر قَرَاءَ اور قِرَاءَۃً استعمال ہوتا ہے۔تَلَا۔یَتْلُوْ کا مفعول اگر بنفسہٖ آئے تو معنی ہوتے ہیں پڑھنا یعنی تلاوت کرنا۔اور اگر عَلٰی کا صلہ آئے تو مطلب ہوتا ہے پڑھ کر سنانا۔﴿ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَھُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ لا وَّ ھُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ط ﴾(البقرۃ۲: ۱۱۳) '' اور کہا نصاریٰ نے کہ نہیں ہیں یہود کسی چیز پر حالانکہ وہ تلاوت کرتے ہیں الکتاب کی۔''﴿ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ رَبِّکُمْ ﴾(الزمر۳۹: ۷۱) ''کیا نہیں پہنچے تم لوگوں کے پاس کچھ رسول تم میں سے، وہ لوگ پڑھ کر سناتے تھے تم کو تمہارے رب کی آیات۔''

اُتْلُ فعل امر ہے۔تو پڑھ۔تو پڑھ کر سنا۔﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ ﴾(العنکبوت۲۹: ٤٥)''آپؐ پڑھیے جو وحی کیا گیا آپ کی طرف کتاب میں سے۔''﴿ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ نُوْحٍ م ﴾(یونس۱۰: ۷۱) ''پڑھکر سناؤ ان لوگوں کو نوحؑ کی خبر۔''

13-ت م م (ض)۔تَمَمَ۔یَتْمِمُ۔(اصلی)تَمَّ۔یَتِمُّ۔تَمَامًا۔(استعمالی) کسی چیز کی ہر کمی یا نقص کا دور ہو جانا۔ پورا ہونا۔تمام ہونا۔﴿ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ ﴾(الانعام٦: ۱۱٥)''اور پورا ہوا تیرے رب کا فرمان۔''

باب افعال اَتْمَمَ۔یُتْمِمُ۔(اصلی)اَتَمَّ۔یُتِمُّ۔اِتْمَامًا (استعمالی)۔پورا کرنا۔تمام کرنا۔﴿ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ ﴾(المائدۃ٥: ۳) ''آج میں نے مکمل کیا تمہارے لیے تمہارے دین کو اور میں نے تمام کیا تم

پر اپنی نعمت کو۔‘‘

اَتۡمِمۡ فعل امر ہے۔تو پورا کر۔﴿ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا ﴾ (التحریم٦٦: ٨) ’’اے ہمارے رب تو پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو۔‘‘

مُتِمٌّ اسم الفاعل ہے۔ پورا کرنے والے۔﴿وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ﴾(الصف٦١:٨)’’اور اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور کو۔‘‘

14-ت و ب (ن) ۔تَوَبَ۔ یَتۡوُبُ۔(اصلی) تَابَ۔ یَتُوۡبُ۔ تَوۡبَةً اور مَتَابًا۔ (استعمالی) پلٹنا۔ واپس ہونا۔ (۱) بندے کا پلٹنا اللہ کی طرف اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر۔توبہ کرنا۔(۲) اللہ کا پلٹنا بندے پر اپنی شفقت اور رحمت کے ساتھ۔ توبہ قبول کرنا۔

پہلے مفہوم یعنی توبہ کرنے کے مفہوم میں فعل کے ساتھ کبھی اِلٰی کا صلہ آتا ہے اور کبھی صلہ کے بغیر آتا ہے۔اس وقت دراصل اِلَى اللّٰهِ کے الفاظ محذوف ہوتے ہیں۔ ﴿ اَفَلَا یَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ ﴾ (المائدة٥: ٧٤) ’’تو وہ لوگ کیوں نہیں پلٹتے اللہ کی طرف (یعنی کیوں نہیں توبہ کرتے) اور مغفرت طلب کرتے اس کی۔‘‘﴿ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ﴾(الانعام٦: ٥٤) ’’بیشک وہ جس نے عمل کیا تم میں سے کسی برائی کا نادانی میں پھر وہ پلٹا (اللہ کی طرف)اس کے بعد۔‘‘

دوسرے مفہوم یعنی توبہ قبول کرنے کے مفہوم میں فعل کے ساتھ عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَ یُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ ﴾(الاحزاب٣٣: ٢٤) ’’اور تاکہ وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے یا وہ پلٹے ان پر (یعنی) ان کی توبہ قبول کرے)۔‘‘

تُبۡ ج:تُوۡبُوۡا فعل امر ہے۔ (۱) تو توبہ کر۔ (۲) تو توبہ قبول کر۔ ﴿ وَ یٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ ﴾ (ھود١١: ٥٢) ’’اے میری قوم تم لوگ مغفرت طلب کرو اپنے رب کی پھر تم لوگ پلٹو اس کی طرف یعنی توبہ کرو۔‘‘﴿ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ ﴾(البقرة٢: ١٢٨) ’’اور تو سمجھا دے ہم کو ہماری عبادت کے قاعدے اور تو پلٹ ہم پر یعنی ہماری توبہ قبول کر۔‘‘

تَآئِبٌ اسم الفاعل ہے۔توبہ کرنے والا۔ ﴿ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ ﴾ (التوبة٩: ١١٢)’’توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے،حمد کرنے والے۔‘‘ قرآن مجید میں تَآئِبٌ کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال نہیں ہوا۔

تَوَّابٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ (۱) بار بار توبہ کرنے والا۔ (۲) بار بار توبہ قبول کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۲) ''بیشک اللہ پسند کرتا ہے بار بار توبہ کرنے والوں کو۔'' ﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰٤) ''اور یہ کہ اللہ ہی بار بار توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔''

تَوْبَةٌ | اسم ذات ہے۔توبہ۔ ﴿ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ ﴾(التوبۃ۹: ۱۰٤)''کہ اللہ ہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے۔''

15-ت ی ھ (ض) ۔تَيَهَ- يَتِّيِهُ۔(اصلی) تَاهَ- يَتِيْهُ-تَيْهًا۔ (استعمالی) راستہ سے بھٹک جانا۔سرگردان پھرنا۔ ﴿ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ﴾(المائدۃ۵: ۲٦) ''تو یہ (زمین) حرام کی گئی ہے ان پر چالیس سال تک یہ لوگ سرگردان پھریں گے زمین میں۔''

کِتَابُ الثَّاءِ

1-ث ب ت (ن)۔ ثَبَتَ۔ یَثْبُتُ۔ ثُبُوْتًا۔ایک حالت پر جمے رہنا۔قائم رہنا۔

اُثْبُتْ فعل امر ہے۔تو جما رہ۔قائم رہ۔﴿اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا﴾(الانفال۸: ٤٥)''جب بھی تم لوگ سامنے آؤ (مقابلہ کے لیے) کسی جماعت کے تو تم لوگ جمے رہو۔''

ثَابِتٌ اسم الفاعل ہے۔ جما رہنے والا۔قائم رہنے والا﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾(ابراھیم۱٤: ٢٤) ''اس کی جڑ جمی رہنے والی ہےاوراس کی شاخ آسمان میں ہے۔''

باب افعال اَثْبَتَ۔ یُثْبِتُ۔ اِثْبَاتًا۔ (۱) قائم رہنے دینا۔(۲) ہلنے نہ دینا یعنی قید کرنا۔﴿يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ﴾ (الرعد۱۳: ۳۹) ''اللہ مٹاتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور باقی رہنے دیتا ہے۔''﴿وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ﴾(الانفال۸: ۳۱) ''اور جب سازش کرتے تھے آپؐ کے بارے میں وہ لوگ جنہوں نے انکار تا کہ وہ قید کریں آپؐ کو یا قتل کریں آپؐ یا نکالیں آپؐ کو۔''

باب تفعیل ثَبَّتَ۔ یُثَبِّتُ۔ تَثْبِیْتًا۔جمے رہنے یا قائم رہنے کی صلاحیت دینا۔ جما دینا۔قائم کرنا۔﴿لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ﴾(الفرقان۲۵: ۳۲) ''تا کہ ہم جما دیں اس پر آپؐ کے دل کو۔''

ثَبِّتْ فعل امر ہے۔تو جما دے۔﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۰)''اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر ثابت قدمی کو اور جما دے ہمارے قدموں کو۔''

2- ث ب ر (ن)۔ثَبَرَ۔ یَثْبُرُ۔(۱) ثُبُوْرًا (۲) ثَبْرًا۔(۱) غارت ہونا۔ہلاک ہونا۔(لازم)۔(۲) ہلاک کرنا۔(متعدی)﴿دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا﴾(الفرقان۲۵: ۱۳) ''وہ لوگ دعا کریں گے وہیں ہلاک ہونے کی۔''

مَثْبُوْرٌ اسم المفعول ہے۔غارت کیا ہوا۔ ہلاک کیا ہوا۔﴿وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۲) ''اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھ کو اے فرعون غارت کیا ہوا۔''

3-ث ب ط (ن)۔ثَبَطَ۔ یَثْبُطُ۔ ثَبْطًا۔کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔روک دینا۔

باب تفعیل | ثَبَّطَ - یُثَبِّطُ - تَثْبِیطًا۔ قطعی طور پر روک دینا۔ ملنے نہ دینا۔ ﴿ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ٤٦) ''ناپسند کیا اللہ نے ان کے اٹھنے کو تو اس نے چپکا کے رکھ دیا ان کو اور کہا گیا کہ تم لوگ بیٹھو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

4-ث ب ی (ض)۔ثَبَیَ۔ یَثْبِیُ۔(اصلی) ثَبًا۔ یَثْبِیْ۔ ثَبْیًا۔(استعمالی) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

ثُبَةٌ ج: ثُبَاتٌ | اکٹھا کیا ہوا گروہ۔ ﴿ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴾(النساء٤: ٧١) ''پھر تم لوگ نکلو گروہ در گروہ یا تم لوگ نکلو سب اکٹھا۔''

5-ث ج ج (ن)۔ثَجَجَ۔ یَثْجُجُ۔(اصلی) ثَجَّ۔ یَثُجُّ۔ ثَجُوْجًا۔(استعمالی)، پانی کا زور سے بہنا یا برسنا۔

ثَجَّاجٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زور سے لگاتار بہنے والا یا برسنے والا۔ ﴿ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴾(النبا۷۸: ١٤) ''اور ہم نے اتارا بدلیوں میں سے موسلا دھار پانی۔''

6-ث خ ن (ک)۔ثَخُنَ۔ یَثْخُنُ۔ ثِخَانَةً۔ گاڑھا ہونا۔

باب افعال | اَثْخَنَ۔ یُثْخِنُ۔ اِثْخَانًا۔ گاڑھا کرنا۔ پھر استعارةً خوب خونریزی کرنے کے لیے آتا ہے۔ ﴿ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ﴾(الانفال۸: ٦٧) ''نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے کہ ہوں اس کے پاس کچھ قیدی یہاں تک کہ وہ خوب خونریزی کرے زمین میں۔''

7-ث ر ب (ض)۔ثَرَبَ۔ یَثْرِبُ۔ ثَرْبًا۔ کسی کے کام کو برا سمجھنا۔

باب تفعیل | ثَرَّبَ۔ یُثَرِّبُ۔ تَثْرِیْبًا۔ کسی کو اس کے کام پر سرزنش کرنا۔ عتاب کرنا۔ ﴿ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ﴾ (یوسف۱۲: ۹۲) ''کوئی بھی عتاب نہیں ہے تم لوگوں پر آج۔''

8-ث ر ی (س)۔ثَرِیَ۔ یَثْرَیُ۔ ثَرَیًا۔(اصلی) ثَرِیَ۔ یَثْرٰی۔ ثَرًی۔(استعمالی) مٹی کا خشک ہونے کے بعد تر اور نم ہونا۔

ثَرٰی | صفت ہے۔ تری۔ نمی۔ پھر گیلی مٹی کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴾(طٰہٰ۲۰: ٦) ''اس ہی کا ہے وہ جو آسمانوں میں ہے اور وہ جو زمین میں ہے اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اور وہ جو گیلی مٹی کے نیچے ہے (یعنی معدنیات)۔''

9-ث ع ب (ف)۔ثَعَبَ۔ یَثْعَبُ۔ ثَعْبًا۔ پانی کو جاری کرنا۔ پانی بہانا۔

ثُعْبَانٌ | فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ اژدھا (کیونکہ یہ زمین پر ایسے چلتا ہے جیسے پانی بہتا ہے)۔ یہ مذکر اور مؤنث

دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔﴿ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴾(الاعراف۷: ۱۰۷)''تو انہوںؑ نے ڈالا اپنا عصا تو جب ہی وہ ایک واضح (جیتا جاگتا) اژدھا تھا۔''

10-ث ق ب (ن)۔ثَقَبَ۔ یَثْقُبُ۔ ثَقْبًا۔کسی چیز کا روشن ہونا۔ چمکنا۔

ثَاقِبٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے جو بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ روشن ہونے والا۔ چمکنے والا۔ یعنی روشن۔ چمکدار۔﴿ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴾(الصافات۳۷: ۱۰)''تو پیچھے لگتا ہے اس کے ایک چمکدار انگارہ۔''

11-ث ق ف (س)۔ثَقِفَ۔ یَثْقَفُ۔ ثَقَفًا۔(۱) مہارت نگاہ سے کسی چیز کا ادراک کرنا۔ کسی چیز کو پا لینا۔(۲) کسی کو جا پکڑنا۔ کامیاب ہونا۔﴿ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۱)''اور تم لوگ قتل کرو ان کو جہاں کہیں تم لوگ پاؤ ان کو۔''﴿ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً ﴾(الممتحنۃ۶۰: ۲) ''اگر وہ لوگ پکڑ پائیں تم کو تو وہ لوگ ہو جائیں گے تمہارے دشمن۔''

12-ث ق ل (ن)۔ثَقَلَ۔ یَثْقُلُ۔ ثَقْلًا۔وزن معلوم کرنے کے لیے ہاتھ میں اٹھانا۔

ثَقْلٌ ج: اَثْقَالٌ اسم ذات بھی ہے۔ وزن۔ بوجھ۔﴿ وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ﴾(العنکبوت۲۹: ۱۳) ''اور وہ لوگ لازماً اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور کچھ (دوسرے) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ۔''

مِثْقَالٌ اسم الآلہ ہے۔تولنے کے اوزان۔ باٹ۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ﴾(النساء۴: ۴۰)''یقیناً اللہ ظلم نہیں کرتا کسی ذرے جتنا (ہم وزن)۔''

باب کَرُمَ (ک) ثَقُلَ۔ یَثْقُلُ۔ ثِقَالَةً۔وزنی ہونا۔ بھاری ہونا۔﴿ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸) ''پس وہ بھاری ہوئے جس کے پلڑے تو وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔''

ثَقِيْلٌ ج: ثِقَالٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ وزنی۔ بھاری۔﴿ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ۵) ''بیشک ہم ڈالیں گے آپؐ پر ایک بھاری بات۔''﴿ وَ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴾(الرعد۱۳: ۱۲) ''اور وہ اٹھاتا ہے بھاری بدلیوں کو۔''

باب افعال اَثْقَلَ۔ یُثْقِلُ۔ اِثْقَالًا۔کسی کو بھاری کرنا۔ کسی پر بوجھ لادنا۔﴿ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ ﴾(الاعراف۷: ۱۸۹) ''پھر جب اس (مؤنث) نے بھاری کیا تو دونوں نے پکارا اللہ کو۔''

مُثْقَلٌ اسم المفعول ہے۔ لادا ہوا۔ بوجھ تلے دبا ہوا۔﴿ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا ﴾(الفاطر۳۵: ۱۸)''اور اگر پکارے گی کوئی بوجھ تلے دبی ہوئی (جان) اپنے بوجھ کی طرف۔''

باب تفاعل	تَثَاقَلَ۔ یَتَثَاقَلُ۔ تَثَاقُلًا۔(اصلی) اِثَّاقَلَ۔ یَثَّاقَلُ۔ اِثَّاقُلًا (استعمالی) بوجھ کے سبب سے کسی طرف

جھک جانا۔ مائل ہونا۔ گر پڑنا۔ ﴿ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ ﴾(التوبة۹: ۳۸)''جب کہا جاتا ہے تم لوگوں سے کہ کوچ کرو اللہ کی راہ میں تم لوگ گر پڑتے ہو زمین کی طرف۔''

13-ث ل ث (ن)۔ثَلَثَ۔ یَثْلُثُ۔ ثَلْثًا۔کسی چیز کا تیسرا حصہ لینا۔ایک تہائی لینا۔

ثَلَاثٌ	اسماء العدد میں سے ہے۔تین۔﴿ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ ﴾(البقرة۲: ۱۹۲)''تو تین دن کے روزے

ہیں حج میں۔''

ثَلَاثُوْنَ	تیس۔﴿ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً ﴾(الاعراف۷: ۱۴۲)''اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰؑ سے تیس راتوں کا۔''

ثُلُثٌ	کسی چیز کا تیسرا حصہ۔ایک تہائی۔﴿ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ ﴾(النساء۴: ۱۱)''تو اس کی ماں کے لیے ہے ایک

تہائی۔''

ثَالِثٌ	ترتیب میں تیسرا۔﴿ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ ﴾(المائدة۵: ۷۳)''انہوں نے کہا کہ اللہ تین کا تیسرا ہے۔''

ثُلَاثُ	تکرار کا عدد ہے۔تین۔تین۔﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ ﴾(النساء۴: ۳)

''تو تم لوگ نکاح کرو ان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو۔دو۔تین۔تین اور چار چار۔''

14-ث ل ل (ن)۔ثَلَلَ۔ یَثْلُلُ۔(اصلی) ثَلَّ۔ یَثُلُّ۔ ثَلًّا۔(استعمالی) کنویں سے مٹی نکالنا۔

ثُلَّةٌ	انسانوں کا بڑا گروہ۔انبوہ ﴿ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴾ (الواقعة۵۶: ۱۳) ''(وہ لوگ) انبوہ کثیر ہوں

گے پہلے لوگوں میں سے۔''

15-ث م ر (ن)۔ثَمَرَ۔ یَثْمُرُ۔ ثُمُوْرًا۔پھل دار ہونا۔پھل والا ہونا۔

ثَمَرٌ	اسم جنس ہے۔پھل۔اس کا واحد ثَمَرَةٌ اور جمع ثَمَرَاتٌ ہے۔﴿ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ ﴾(الکہف۱۸: ۳۴)''اور اس

کے لیے تھا ایک پھل۔''﴿ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ ﴾(البقرة۲: ۲۵) ''جب بھی ان کو دیا جائے گا اس میں کوئی پھل۔''
﴿ فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ ﴾(البقرة۲: ۲۲) ''تو اس نے نکالا اس (پانی) کے ذریعہ پھلوں میں سے رزق کو تمہارے لیے۔''

باب افعال	اَثْمَرَ۔ یُثْمِرُ۔ اِثْمَارًا۔کسی پودے کا پھل دینا۔پھل لانا۔﴿ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ ﴾(الانعام۶:

۱۴۱) ''تم لوگ کھاؤ اس کے پھل میں سے جب وہ پھل دے۔''

16-ث م م (ن)۔ثَمَمَ۔یَثْمُمُ۔(اصلی)ثَمَّ۔یَثُمُّ۔ثَمًّا۔(استعمالی) کسی چیز کو درست کرنا۔

ثُمَّ تا کے ضمہ کے ساتھ۔حرف عطف ہے۔جو کلام کی ترتیب کو درست رکھنے کے لیے آتا ہے۔پھر۔تب۔﴿ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ط﴾(المائدۃ۵: ۹۳) ''پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ایمان لائے (اس کے بعد) پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور بلا کم و کاست نیکی کی۔''

ثَمَّ ثا کے فتحہ کے ساتھ۔اشارہ بعید کے طور پر آتا ہے۔وہیں۔اسی جگہ۔﴿ وَ اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا﴾ (الدھر۷۶: ۲۰) ''جب بھی تو دیکھے گا تو وہیں تو دیکھے گا دائمی آسودگی۔''

17-ث م ن (ن)۔ثَمَنَ۔یَثْمُنُ۔ثَمْنًا۔کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ثَمُنَ۔یَثْمُنُ۔ثَمَانَۃً۔کسی چیز کا قیمتی ہونا۔

ثَمَنٌ اسم ذات ہے۔وہ چیز جو کسی چیز کے عوض حاصل کی جائے۔قیمت۔﴿وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ﴾(یوسف۱۲: ۲۰) ''اور انہوں نے بیچا اس کو کم قیمت میں۔''

ثَمَانٍ اصلاً یہ ثَمَانِیٌ ہے۔آٹھ عدد۔﴿ اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ج﴾(القصص۲۸: ۲۷)''کہ تم ملازمت کرو میری آٹھ سال۔''

ثَمٰنُوْنَ اسّی عدد۔﴿ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَۃً﴾(النور۲۴: ۴)''تو تم لوگ مارو ان کو اسّی کوڑے۔''

ثَامِنٌ ترتیب میں آٹھواں۔﴿وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَۃٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط﴾(الکہف۱۸: ۲۲)''وہ لوگ کہیں گے (وہ) سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔''

ثُمُنٌ آٹھواں حصہ یعنی 1/8 ﴿ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ﴾(النساء۴: ۱۲) ''تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے اس میں سے جو تم نے چھوڑا۔''

18-ث ن ی (ض)۔ثَنَیَ۔یَثْنِیُ۔(اصلی)ثَنَا۔یَثْنِیْ۔ثَنْیًا۔(استعمالی) کسی چیز کو تہہ کرنا۔دوہرا کرنا۔﴿ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ ﴾(ھود۱۱: ۵) ''بیشک وہ لوگ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو۔''

ثَانٍ اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر ثَانِیٌ ہے۔(۱) دوہرا کرنے والا۔(۲) ترتیب میں دوسرا۔﴿ ثَانِیَ عِطْفِهٖ ﴾ (الحج۲۲: ۹) ''اپنی گردن کو دوہرا کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' یہ عربی محاورہ ہے تکبر سے گردن اکڑانے کے لیے۔﴿ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ ﴾(التوبۃ۹: ۴۰) ''جب نکالا ان کو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، دو کا دوسرا ہوتے ہوئے۔''

اِثْنَانِ (اس میں ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسماء العدد ہے۔ دو۔ اوپر آیت ۹۔۴۰ دیکھیں۔

مَثْنٰی اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَثْنَیٌ ہے۔ تکرار کا عدد ہے۔ دو دو۔ ﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ﴾ (النساء٤: ٣) ''تو تم لوگ نکاح کرو ان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔''

مَثَانِیُ مَفَاعِلُ کے وزن پر یہ مَثْنٰی کی جمع ہے۔ بار بار تکرار کرنا۔ بار بار دہرانا۔ پھر اسم المفعول کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بار بار دہرایا جانے والا۔ ﴿ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ ﴾ (الحجر١٥: ٨٧) ''اور بیشک ہم نے دیا ہے آپؐ کو سات ایسی (آیتیں) جو بار بار دہرائی جانے والی ہیں۔''

باب استفعال اِسْتَثْنٰی۔ یَسْتَثْنِیُ۔ اِسْتِثْنَایًا۔ (اصلی) اِسْتَثْنَا۔ یَسْتَثْنِیْ۔ اِسْتِثْنَاءً (استعمالی) کسی اصول سے کسی کو الگ کرنا۔ مستثنٰی کرنا۔ ﴿ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ ﴾ (القلم٦٨: ١٧، ١٨) ''جب ان لوگوں نے قسم کھائی کہ وہ لازماً کاٹیں گے اس (کھیتی) کو صبح ہوتے ہی اور انہوں نے استثناء نہیں کیا (یعنی ان شاء اللہ نہیں کہا)۔''

19-ث و ب (ن) ۔ثَوَبَ۔ یَثْوُبُ۔ (اصلی) ثَابَ۔ یَثُوْبُ۔ ثَوْبًا۔ (استعمالی) کسی چیز کا اپنی اصل کی طرف لوٹنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) منزل مقصود تک پہنچنا۔ (۲) بدلہ پانا (عمل کا عمل کرنے والے یعنی اپنے اصل کی طرف لوٹ آنا)۔

مَثَابَةٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (مَثَابٌ کے ساتھ تائے وحدت ہے جیسے بَقَرٌ سے بَقَرَةٌ) لوٹنے کی ایک جگہ۔ ﴿ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ﴾ (البقرة٢: ١٢٥) ''اور جب ہم نے بنایا اس گھر کو لوٹنے کا ایک ٹھکانہ لوگوں کے لیے۔''

ثَوَابٌ اسم ذات ہے۔ کسی عمل کی جزا۔ بدلہ۔ ﴿ فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ﴾ (النساء٤: ١٣٤) ''تو اللہ ہی کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے۔''

مَثُوْبَةٌ اسم ذات ہے۔ جزا۔ بدلہ۔ ﴿ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً ﴾ (المائدة٥: ٦٠) ''کیا میں خبر دوں تم لوگوں کو اس سے زیادہ شر کی بطور بدلے کے۔''

ثَوْبٌ ج: ثِيَابٌ اسم ذات ہے۔ کپڑا۔ (کپاس کی منزل مقصود) ﴿ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا ﴾ (الکھف١٨: ٣١) ''اور وہ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

ثَيِّبٰتٌ فَيْعِلٌ کے وزن پر صفت ثَيِّبٌ کی جمع مؤنث سالم ہے۔ بیوہ یا طلاق شدہ خواتین۔ (کیونکہ وہ شادی سے پہلے کی

حالت پرلوٹ آتی ہیں)۔﴿ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبۡكَارًا۝ ﴾(التحریم٦٦: ٥)''شوہر آشنا خواتین اور کنواریاں۔''

باب افعال اَثۡوَبَ۔ يُثۡوِبُ۔ اِثۡوَابًا۔(اصلی) اَثَابَ۔ يُثِيۡبُ۔ اِثَابَةً۔(استعمالی) بدلے میں کچھ دینا۔﴿ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ ﴾(آل عمران٣: ٥٣) ''تو اس نے بدلے میں دیا تم لوگوں کو غم پر غم۔''

باب تفعیل ثَوَّبَ۔ يُثَوِّبُ۔ تَثۡوِيۡبًا۔ بدلہ دینا۔﴿ هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ۝ ﴾(المطففین٨٣: ٣٦) ''کیا بدلہ دیا گیا کافروں کو وہ، جو وہ کیا کرتے تھے۔''

20-ث و ر

(ن)۔ثَوَرَ۔يَثۡوُرُ۔(اصلی)۔ثَارَ۔ يَثُوۡرُ۔ ثَوۡرًا۔غبار، دھواں یا بادل وغیرہ کا اوپر اٹھنا۔

باب افعال اَثۡوَرَ۔ يُثۡوِرُ۔ اِثۡوَارًا۔(اصلی) اَثَارَ۔ يُثِيۡرُ۔ اِثَارَةً(استعمالی) اوپر اٹھانا۔زمین جوتنا۔(کیونکہ اس میں زمین کی مٹی کو اوپر اٹھاتے ہیں)۔﴿ اَللّٰهُ الَّذِيۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا ﴾(الروم٣٠: ٤٨)''اللہ وہ ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو تو وہ اوپر اٹھاتی ہیں بادل کو۔''﴿ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡهَاۤ ﴾(الروم٣٠: ٩) ''وہ لوگ زیادہ شدید تھے ان سے بلحاظ قوت کے اور انہوں نے جوتا زمین کو اور آباد کیا اس کو۔''

21-ث و ی

(ض)۔ثَوَيَ۔ يَثۡوِيُ۔ ثَوَايًا۔(اصلی) ثَوَا۔ يَثۡوِيۡ۔ ثَوَاءً۔(استعمالی) کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔ ٹھکانہ بنانا۔

ثَاوٍ اصلاً فَاعِلٌ کے وزن پر یہ ثَاوِيٌ تھا۔اسم الفاعل ہے۔قیام کرنے والا۔﴿ وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِيۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ﴾ (القصص٢٨: ٤٥) ''اور آپؐ مستقل قیام کرنے والے نہیں تھے اہل مدین میں۔''

مَثۡوًى اصلاً مَفۡعَلٌ کے وزن پر یہ مَثۡوَيٌ تھا۔اسم الظرف ہے۔مستقل قیام کرنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔﴿ وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ۝ ﴾(آل عمران٣: ١٥١) ''اور کتنی بری ہے ظالموں کی مستقل قیام گاہ۔''

کِتَابُ الْجِيْمِ

1-ج ء ر (ف)۔ جَئَرَ۔ يَجْئَرُ۔ جَأْرًا۔وحشی جانور کا گھبراہٹ میں زور سے آواز نکلنا۔گڑگڑانا۔﴿ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ ﴾(النحل١٦: ٥٣) ''جب بھی چھوتی ہے تمہیں سختی تو اس کی طرف ہی تم لوگ گڑگڑاتے ہو۔''

2-ج ب ب (ن)۔جَبَبَ۔ يَجْبُبُ۔ جَبْبًا۔(اصلی)جَبَّ۔ يَجُبُّ۔ جَبًّا۔(استعمالی)کسی چیز کو اس کے اصل سے کاٹ دینا۔

جُبٌّ اسم ذات ہے۔گہرا گڑھا۔کنواں۔﴿ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ﴾(یوسف١٢: ١٠)''تم لوگ قتل مت کرو یوسفؑ کو اور ڈال دو انؑ کو کنویں کی گہرائی میں۔''

3-ج ب ر (ن)۔جَبَرَ۔ يَجْبُرُ۔ جَبْرًا۔(١) زبردستی یا دباؤ سے کسی چیز کی اصلاح کرنا۔جیسے ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنا۔اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْجَبَّارُ اسی معنی میں ہے۔(٢) کسی کو اس کی مرضی کے خلاف کسی کام پر مجبور کرنا۔زبردستی کرنا۔بندوں کی صفت عموماً اسی معنی میں آتی ہے۔

جَبَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر صفت ہے۔(١) بار بار اصلاح کرنے والا۔(٢) بار بار زبردستی کرنے والا۔زبردست۔طاقتور۔﴿ اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ﴾(المائدة٥: ٢٢)''یقیناً اس میں ہے ایک زبردست قوم۔''

4-ج ب ل (ن)۔جَبَلَ۔ يَجْبُلُ۔ جَبْلًا۔بنانا۔جیسے مٹی میں پانی ڈال کر گارا بنانا۔

جِبِلَّةٌ ج: جِبِلٌّ اسم ذات ہے۔بنائی ہوئی چیز۔خلقت۔(جِبِلَّةٌ اسم جمع ہے اور اس کی جمع بھی آتی ہے جیسے قَوْمٌ اسم جمع ہے اور اس کی جمع اَقْوَامٌ آتی ہے)۔﴿ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ١٨٤)''اور تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اس کا جس نے پیدا کیا تم لوگوں کو اور پہلی خلقتوں کو۔''﴿ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ﴾(یٰسٓ٣٦: ٦٢)''اور اس نے گمراہ کیا ہے تم میں سے بہت خلقتوں کو۔''

جَبَلٌ ج: جِبَالٌ پہاڑ۔﴿ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا ﴾(الحجر١٥: ٨٢)''اور وہ لوگ تراشتے تھے پہاڑوں میں سے کچھ گھر۔''

5-ج ب ھ (ف)جَبَهَ۔ يَجْبَهُ۔ جَبْهًا۔پیشانی پر مارنا۔

جَبْهَةٌ ج: جِبَاهٌ پیشانی۔ ﴿ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۳۵) ''جس دن تپش ڈالی جائے گی ان (اموال) پر جہنم کی آگ میں پھر داغا جائے گا ان (اموال) سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو۔''

6-ج ب ی (ض)۔ جَبَىَ۔ يَجْبِيُ۔ (اصلی) جَبَا۔ يَجْبِىْ۔ جِبَايَةً۔ (استعمالی) چن کر اکٹھا کرنا۔ جیسے پھل یا چندہ وغیرہ۔ ﴿ يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ ﴾ (القصص۲۸: ۵۷) ''چن چن کر اکٹھا کیے جاتے ہیں اس کی طرف ہر چیز کے پھل۔''

جَابِيَةٌ ج: جَوَابٍ اصلاً فَوَاعِلُ کے وزن پر یہ جَوَابِیٌ تھا اسم ذات ہے۔ پانی اکٹھا کرنے کا حوض۔ ﴿ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ ﴾ (صبا۳٤: ۱۳) ''اور لگن حوضوں کی مانند۔''

باب افتعال اِجْتَبَىَ۔ يَجْتَبِيُ۔ اِجْتِبَايًا۔ (اصلی) اِجْتَبٰى يَجْتَبِىْ۔ اِجْتِبَاءً (استعمالی) (۱) اہتمام سے چن لینا۔ (۲) کسی کو نوازنا۔ (۳) کوئی مضمون تصنیف کرنا یعنی الفاظ اکٹھا کرنا۔ ﴿ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ﴾ (آل عمران۳: ۱۷۹) ''اور لیکن اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو وہ چاہتا ہے۔'' ﴿ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴾ (طٰہ۲۰: ۱۲۲) ''پھر نوازا انؑ کو انؑ کے ربّ نے تو اس نے توبہ قبول کی انؑ کی اور ہدایت دی۔'' ﴿ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۳) ''اور جب کبھی آپؐ نہیں لاتے کوئی آیت ان کے پاس تو وہ لوگ کہتے ہیں کیوں نہیں آپؐ نے تصنیف کیا اس کو۔''

7-ج ث ث (ن)۔ جَثَثَ۔ يَجْثُثُ۔ جَثْثًا۔ (اصلی) جَثَّ۔ يَجُثُّ۔ جَثًّا۔ (استعمالی) کسی کی جڑ کاٹنا۔ بیخ کنی کرنا۔

باب افتعال اِجْتَثَثَ۔ يَجْتَثِثُ۔ (اصلی) اِجْتَثَّ۔ يَجْتَثُّ۔ اِجْتِثَاثًا (استعمالی) کسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔ ﴿ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ ﴾ (ابراھیم۱٤: ۲۶) ''اور کسی ردّی بات کی مثال ایک ایسے ردّی درخت کی مانند ہے جس کو اکھاڑ پھینکا گیا زمین کے اوپر سے۔''

8-ج ث م (ن)۔ جَثَمَ۔ يَجْثُمُ۔ جَثْمًا۔ سینے کو زمین سے لگانا۔ منہ کے بل لیٹنا۔

جَاثِمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اوندھے منہ لیٹنے والا۔ اوندھے منہ گرنے والا۔ ﴿ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۷۸) ''تو پکڑا ان کو زلزلے نے نتیجۃً وہ ہو گئے اپنے (اپنے) گھر میں اوندھے منہ گرنے والے ہوتے ہوئے۔''

9-ج ث و (ن)۔ جَثَوَ۔ یَجْثُوُ۔(اصلی) جَثَا۔ یَجْثُوْ۔ جُثُوًا۔(استعمالی) دوزانو بیٹھنا۔گھٹنوں کے بل گرنا۔

جَاثٍ ج: جِثِیٌّ (اصلاً یہ جَاثِوٌ ج جِثِوٌّ ہے) اسم الفاعل ہے۔گھٹنوں کے بل گرنے والا۔ ﴿ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴾(مریم۱۹: ٦٨) ''پھر ہم لازماً حاضر کریں گے ان کو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرتے ہوئے۔''

10-ج ح د (ف)۔ جَحَدَ۔ یَجْحَدُ۔ جَحْدًا۔اس کا انکار کرنا جس کا دل میں اقرار ہو۔جانتے بوجھتے انکار کرنا۔

جب اس معنی میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴾ (الانعام٦: ٣٣) ''اور لیکن ظلم کرنے والے لوگ اللہ کی نشانیوں کا جانتے بوجھتے انکار کرتے ہیں۔''

11-ج د د (ض)۔ جَدَدَ۔ یَجْدِدُ۔(اصلی) جَدَّ۔ یَجِدُّ۔ (استعمالی)۔ (۱) جِدَّةً۔ کسی چیز کا نیا ہونا۔ (۲) جَدًّا۔ کسی چیز کو کاٹنا۔راستہ طے کرنا۔

جَدِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نیا۔ ﴿ ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٤٩) ''کیا ہم لوگ ضرور اٹھائے جانے والے ہیں ایک نئی مخلوق ہوتے ہوئے۔''

جُدَّةٌ ج: جُدَدٌ طریقہ۔راستہ۔ ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ ﴾(الفاطر٣٥: ٢٧) ''اور پہاڑوں میں سے سفید راستے ہیں۔''

باب سَمِعَ (س) جَدِدَ۔ یَجْدَدُ (اصلی)، جَدَّ۔ یَجَدُّ۔ جَدًّا۔(استعمالی) بزرگی اور عظمت والا ہونا۔

جَدٌّ اسم ذات بھی ہے۔عظمت۔بزرگی۔ ﴿ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا ﴾(الجن٧٢: ٣) ''اور یہ کہ بلند ہوئی ہمارے رب کی عظمت۔''

12-ج د ر (ن)۔ جَدَرَ۔ یَجْدُرُ۔ جَدْرًا۔دیوار کی اوٹ میں ہونا۔

جِدَارٌ ج: جُدُرٌ اسم ذات ہے۔دیوار۔ ﴿ فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا ﴾(الکهف١٨: ٧٧) ''تو ان دونوں نے پایا اس (بستی) میں ایک دیوار۔'' ﴿ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ﴾(الحشر٥٩: ١٤) ''یا کچھ دیواروں کے پیچھے سے۔''

باب کَرُمَ (ک)۔ جَدُرَ۔ یَجْدُرُ۔ جَدَارَةً۔لائق ہونا۔اہل ہونا۔

اَجْدَرُ اَفْعَلُ تفضیل کے وزن پر صفت ہے۔بہت لائق۔بہت اہل۔ ﴿ وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ﴾ (التوبة٩: ٩٧) ''اور (وہ لوگ) اسی لائق ہیں کہ وہ نہ جانیں اس کی حدود کو جو اتارا اللہ نے۔''

13-ج د ل (ن)۔ جَدَلَ۔ یَجْدُلُ۔ جَدْلًا۔رسی کو بل دینا۔

باب سَمِعَ (س)۔ جَدِلَ۔ یَجْدَلُ۔ جَدَلًا۔بات کو بل دینا۔بات کو گھمانا پھرانا۔بحث کرنا۔ ﴿ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴾(الکہف۱۸: ۵۴) ''انسان کسی (بھی) چیز سے زیادہ ہے بلحاظ بحث کرنے کے۔''

باب مفاعلہ جَادَلَ۔ يُجَادِلُ۔ مُجَادَلَةً۔ اور جِدَالًا۔ ایک دوسرے کی بات کو گھمانا پھرانا۔ مناظرہ کرنا۔ ﴿ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا ﴾(النحل۱۶: ۱۱۱) ''جس دن آئے گی ہر جان مناظرہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے۔''

جَادِلْ فعل امر ہے۔ تو مناظرہ کر ﴿وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط﴾(النحل۱۶: ۱۲۵) ''اور تو مناظرہ کر ان لوگوں سے، اس (دلیل) کے ساتھ جو ہو سب سے حسین۔''

14- ج ذ ذ (ن)۔ جَذَذَ۔ يَجْذُذُ۔ (اصلی) جَذَّ۔ يَجُذُّ۔ جَذًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو توڑ کر یا کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

جُذَاذًا ٹکڑے۔ ﴿فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا﴾(الانبیا۲۱: ۵۸) ''پھر کر دیا ان کو ٹکڑے ٹکڑے۔''

مَجْذُوْذٌ اسم المفعول ہے۔ توڑا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ ﴿عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ﴾(ہود۱۱: ۱۰۸) ''ایک ایسا عطیہ (بخشش) ہوتے ہوئے جو بغیر توڑی ہوئی ہے۔''

15- ج ذ ع (ف)۔ جَذَعَ۔ يَجْذَعُ۔ جَذْعًا۔ دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

جِذْعٌ ج: جُذُوْعٌ درخت کا تنا۔ ﴿فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ج﴾(مریم۱۹: ۲۳) ''پھر لایا ان (بی بی مریم) کو دردِ زہ کھجور کے تنے کی طرف۔'' ﴿وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۱) ''اور میں لازماً پھانسی دوں گا تم لوگوں کو کھجور کے تنوں میں۔''

16- ج ذ و (ن)۔ جَذَوَ۔ يَجْذُوُ۔ (اصلی) جَذَا۔ جَجْذُوْ۔ جَذْوًا۔ (استعمالی) اپنی حالت پر قائم رہنا۔

جَذْوَةٌ دہکتا ہوا انگارہ۔ ﴿لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ﴾ (القصص۲۸: ۲۹) ''شاید میں لاؤں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر یا ایک انگارہ آگ میں سے۔''

17- ج ر ح (ف)۔ جَرَحَ۔ يَجْرَحُ۔ جَرْحًا۔ (۱) کمانا۔ (۲) زخمی کرنا۔ ﴿وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ﴾ (الانعام۶: ۶۰) ''اور وہ جانتا ہے اس کو جو تم لوگ کماتے ہو دن میں۔''

جُرْحٌ ج: جُرُوْحٌ اسم ذات ہے۔ زخم۔ ﴿وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ط﴾(المائدۃ۵: ۴۵) ''اور زخموں میں بدلہ ہے۔''

جَارِحَةٌ ج: جَوَارِحُ یہ اسم الفاعل جَارِحٌ کا مؤنث ہے۔ زخمی کرنے والی۔ درندہ۔ ﴿اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ﴾(المائدۃ۵: ۴) ''حلال کیا گیا تم لوگوں کے لیے پاکیزہ (چیزوں) کو اور اس کو جو تم نے سکھایا درندوں میں سے

(کچھ) کو۔"

| بابِ افتعال | اِجْتَرَحَ۔ یَجْتَرِحُ۔ اِجْتِرَاحًا۔اہتمام سے کمانا۔﴿اَلَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ﴾ (الزخرف۴۵: ۲۱) "جنہوں نے کمائیں برائیاں۔"

18-ج ر د (ن)۔جَرَدَ۔ یَجْرُدُ۔ جَرْدًا۔کھال پر سے بال اتارنا۔

| جَرَادٌ | اسم جنس ہے۔اس کا واحد جَرَادَةٌ ہے۔ٹڈی۔(کیونکہ وہ زمین کا سبزہ چاٹ جاتی ہے)۔﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ﴾(الاعراف۷: ۱۳۳) "پھر ہم نے بھیجا ان پر سائیکلون اور ٹڈی دل۔"

19-ج ر ر (ن)۔جَرَرَ۔ یَجْرُرُ۔(اصلی) جَرَّ۔ یَجُرُّ۔ جَرًّا۔(استعمالی) کھینچنا۔گھسیٹنا۔﴿وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْہِ یَجُرُّہٗۤ اِلَیْہِ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰) "اور انہوںؑ نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو کھینچتے ہوئے انؑ کو اپنی طرف۔"

20-ج ر ز (س)۔جَرِزَ۔ یَجْرَزُ۔ جَرَزًا۔زمین کا بنجر ہونا۔

| جُرُزٌ | بنجر زمین۔چٹیل میدان۔﴿وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْھَا صَعِیْدًا جُرُزًا ؕ﴾(الکھف۱۸: ۸)"اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں اس کو جو اس (زمین) پر ہے ایک چٹیل میدان۔"

21-ج ر ع (ف)۔جَرَعَ۔ یَجْرَعُ۔ جَرْعًا۔پانی یکبارگی پی جانا۔

| بابِ تفعّل | تَجَرَّعَ۔ یَتَجَرَّعُ۔ تَجَرُّعًا۔بتکلف گھونٹ گھونٹ پینا۔﴿یَّتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ﴾(ابراھیم۱۴: ۱۷) "وہ مشکل سے گھونٹ گھونٹ پیے گا اس کو اور لگے گا نہیں کہ وہ گلے سے اتارے گا اس کو۔"

22-ج ر ف (ن)۔جَرَفَ۔ یَجْرُفُ۔ جَرْفًا۔مٹی کھرچنا۔مٹی کھودنا۔

| جُرُفٌ | دریا کا ایسا کنارہ جس کے نیچے کی مٹی دریا کا پانی بہا لے گیا ہو۔چھجّہ Eliff﴿اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ فَانْھَارَ بِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ ؕ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۹) "یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی گرنے والے چھجے کے کنارے پر تو وہ گر پڑا اس (عمارت) کے ساتھ دوزخ کی آگ میں۔"

23-ج ر م (ض)۔جَرَمَ۔ یَجْرِمُ۔ جَرْمًا۔کسی کو کسی برائی پر آمادہ کرنا۔پھر مطلقاً آمادہ کرنے کے لیے بھی آتا ہے۔﴿وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ﴾(المائدۃ۵: ۲)"اور تم کو ہرگز آمادہ نہ کرے کسی قوم کی عداوت (کیوں) کہ انہوں نے روکا تم کو مسجد حرام سے، کہ تم لوگ زیادتی کرو۔"

| بابِ سَمِعَ | (س)۔ جَرِمَ۔ یَجْرَمُ۔ جَرَمًا۔صاف اور واضح ہونا۔یقینی ہونا۔

| جَرَمٌ | واضح۔یقینی۔﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَھُمُ النَّارَ﴾(النحل۱۶: ۶۲)"نہیں! یقینی ہے کہ ان لوگوں کے لیے آگ

سے۔'' اس میں لا منفصلہ ہے جیسے لَآ اُقْسِمُ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں قسم نہیں کھاتا۔ کیونکہ اس میں لَآ الگ یعنی منفصل ہے اور اُقْسِمُ الگ ہے۔ اس لیے اس کا مطلب ہے کہ نہیں! میں قسم کھاتا ہوں۔ اسی طرح لَا جَرَمَ کا لَا بھی الگ یعنی منفصل ہے۔ عام قاری کو اس باریکی میں الجھانے کی بجائے عام طور پر اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے ''کوئی شک نہیں ہے۔''

باب افعال اَجْرَمَ۔ یُجْرِمُ۔ اِجْرَامًا۔ برائی کرنا۔ جرم کرنا۔ ﴿وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ﴾(ھود ۱۱: ۳۵) ''اور میں بری ہوں اس سے جو تم لوگ جرم کرتے ہو۔''

مُجْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔ جرم کرنے والا۔ مجرم۔ ﴿وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾(الانفال۸: ۸) ''اور خواہ کراہیت کریں جرم کرنے والے لوگ۔''

24-ج ر ی (ض)۔ جَرَیَ۔ یَجْرِیُ۔ (اصلی) جَرْیٌ۔ یَجْرِیُ۔ جَرْیًا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔ ﴿وَسَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ﴾(ابراھیم ۱۴: ۳۲) ''اور اس نے مسخر کیا تمہارے لیے کشتی کو تاکہ وہ بہے سمندر میں اس کے حکم سے۔''

جَارٍ (اصلاً جَارِیٌ ہے)۔ مؤنث جَارِیَۃٌ ج جَارِیَاتٌ اور جَوَارٍ۔ (اصلاً جَوَارِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ بہنے والا۔ کشتی۔ ﴿فِیْھَا عَیْنٌ جَارِیَۃٌ﴾(الغاشیۃ۸۸: ۱۲) ''اس میں ہے ایک بہنے والا چشمہ۔'' ﴿اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ﴾(الحاقۃ۶۹: ۱۱) ''بیشک جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے سوار کیا تم لوگوں کو کشتی میں۔'' ﴿وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۳۲) ''اور اس کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں سمندر میں پہاڑیوں کی مانند۔''

مَجْرٍ (اصلاً مَجْرِیٌ ہے)۔ اسم الظرف ہے بہنے کی جگہ۔ ﴿وَ قَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللہِ مَجْرٖىھَا وَ مُرْسٰىھَا﴾ (ھود ۱۱: ۴۱) ''اور اس نے کہا تم لوگ سوار ہو اس میں اللہ کے نام سے اس کے بہنے کا راستہ ہے اور ٹھہرنے کی جگہ ہے۔''

25-ج ز ء (ف)۔ جَزَءَ۔ یَجْزَءُ۔ جَزْءًا۔ کسی چیز کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔

جُزْءٌ اسم ذات ہے۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ ﴿ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا﴾(البقرۃ۲: ۲۶۰) ''پھر تو رکھ ہر ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک (ایک) ٹکڑا۔''

26-ج ز ع (س)۔ جَزِعَ۔ یَجْزَعُ۔ جَزَعًا۔ بے صبری کرنا۔ بے قرار ہو جانا۔ رنج و غم کا اظہار کرنا۔ ﴿سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا﴾(ابراھیم ۱۴: ۲۱) ''برابر ہے ہم پر چاہے ہم غم کا اظہار کریں یا ہم صبر کریں۔''

جَزُوْعٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ رنج و غم کا بہت زیادہ اظہار کرنے والا۔ واویلا کرنے والا۔ ﴿اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا﴾(المعارج ۷۰: ۲۰) ''جب کبھی چھوئے اس کو برائی تو وہ واویلا کرنے والا ہے۔''

27-ج ز ی (ض)۔ جَزَیَ۔ یَجْزِیُ۔ (اصلی) اَجْزٰی۔ یَجْزِیُ۔ جَزَاءً۔ (استعمالی) (۱) کسی چیز کا کسی کے لیے

کافی ہونا۔ کسی کے کام آنا۔ (۲) حق ادا کرنا۔ بدلہ دینا۔ ﴿ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۴) ’’تاکہ حق ادا کرے (بدلہ دے) اللہ سچوں کو ان کی سچائی کے سبب سے۔‘‘

جَازٍ (اصلاً جَازِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ کافی ہونے والا۔ بدلہ دینے والا۔ ﴿ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ﴾ (لقمان۳۱: ۳۳) ’’اور کوئی اولاد نہیں ہے (کہ) وہ کافی ہونے والی ہے اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی۔‘‘

جَزَاءٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو کافی ہو۔ بدلہ۔ ﴿ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۸۵) ’’تو اس کا کیا بدلہ ہے جو یہ کرے تم میں سے۔‘‘

جِزْيَةٌ اسم ذات ہے۔ امان کا بدلہ۔ ﴿ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ ﴾ (التوبۃ۹: ۲۹) ’’یہاں تک کہ وہ لوگ جزیہ ادا کریں۔‘‘

28-ج س د

(س)۔ جَسِدَ۔ يَجْسَدُ۔ جَسَدًا۔ خون کا چپکنا۔ چمٹنا۔

جَسَدٌ اسم ذات بھی ہے۔ بے جان جسم۔ ڈھانچا۔ ﴿ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ﴾ (الاعراف۷: ۱۴۸) ’’اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے انؑ کے بعد اپنے زیورات میں سے ایک ایسا بچھڑا جو ایک ڈھانچا تھا اس کے لیے گائے کی ایک آواز تھی۔

29-ج س س

(ن)۔ جَسَسَ۔ يَجْسُسُ۔ جَسْسًا۔ (اصلی) جَسَّ۔ يَجُسُّ۔ جَسًّا۔ (استعمالی) نبض کو چھو کر صحت کی کیفیت معلوم کرنا۔ کسی چیز کو ٹٹول کر اس کی کیفیت معلوم کرنا۔

باب تفعّل تَجَسَّسَ۔ يَتَجَسَّسُ۔ تَجَسُّسًا۔ بتکلف کسی کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ ٹوہ میں لگنا۔ تجسس کرنا۔ بھید ٹٹولنا۔ ﴿ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ﴾ (الحجرات۴۹: ۱۲) ’’اور تم لوگ ٹوہ میں مت لگو اور غیبت نہ کرے تم میں کا کوئی کسی کی۔‘‘

30-ج ع ل

(ف)۔ جَعَلَ۔ يَجْعَلُ۔ جَعْلًا۔ کثیر المعانی لفظ ہے اور قرآن میں بھی متعدد معانی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً: (۱) بنانا۔ (۲) رکھنا۔ (۳) مقرر کرنا وغیرہ۔ ﴿ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲) ’’جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو ایک فرش۔‘‘ ﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا ﴾ (الانعام۶: ۱۳۶) ’’اور ان لوگوں نے مقرر کیا اللہ کے لیے، اس میں سے جو (اللہ) نے پیدا کیا، کھیتی اور چوپایوں میں سے ایک حصہ۔‘‘

اِجْعَلْ فعل امر ہے۔ تو بنا۔ تو رکھ دے۔ تو مقرر کر۔ ﴿ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ﴾ (البقرۃ۲: ۱۲۶) ’’اے میرے رب تو بنا دے اس کو ایک امن میں ہونے والا شہر۔‘‘ ﴿ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ﴾ (مریم۱۹: ۱۰) ’’اے میرے رب تو مقرر کر دے میرے لیے ایک نشانی۔‘‘ ﴿ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۰) ’’پھر تو رکھ دے ہر ایک

پہاڑ پر ان میں سے ایک (ایک) ٹکڑا۔"

| لَا تَجْعَلْ | فعل نہی ہے۔ تو مت بنا۔ ﴿لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۲) "تو مت بنا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ۔" |

| جَاعِلٌ | اسم الفاعل ہے۔ بنانے والا۔ ﴿اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۳۰) "بیشک میں مقرر کرنے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔" |

31-ج ف ء (ف)۔ جَفَاَ۔ یَجْفَؤُ۔ جَفْئًا۔ ہانڈی کا ابل کر کناروں سے بہہ جانا۔ رائیگاں جانا۔ بے فائدہ ہو جانا۔

| جُفَاءٌ | فُعَالٌ کے وزن پر صفت ہے۔ رائیگاں۔ بے فائدہ۔ ﴿فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ﴾ (الرعد۱۳: ۱۷) "پس وہ جو جھاگ ہے تو وہ (ہو) جاتا ہے رائیگاں۔" |

32-ج ف ن (ن)۔ جَفَنَ۔ یَجْفُنُ۔ جَفْنًا۔ بڑے بڑے پیالوں میں کھلانا۔

| جَفْنَةٌ ج: جِفَانٌ | بڑا پیالہ۔ طشت۔ لگن۔ ﴿وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ﴾ (سبا۳٤: ۱۳) "اور طشت تالاب کی مانند۔" |

33-ج ف و (ن)۔ جَفَوَ۔ یَجْفُوُ۔ (اصلی)۔ جَفَا۔ یَجْفُوْ۔ جَفْوًا۔ (استعمالی) اعراض کرنا۔

| باب تفاعل | تَجَافَوَ۔ یَتَجَافَوُ۔ تَجَافُوٌ۔ (اصلی) تَجَافَا۔ یَتَجَافَا۔ تَجَافِی۔ (استعمالی) کسی جگہ سے الگ ہو جانا۔ |

﴿تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ (السجدۃ۳۲: ۱٦) "الگ ہوتے ہیں ان کے پہلو لیٹنے کی جگہوں سے۔"

34-ج ل ب (ن)۔ جَلَبَ۔ یَجْلُبُ۔ جَلْبًا۔ (۱) ہانک کر لے آنا۔ (۲) زخم اچھا ہوتے وقت اس پر جھلی کا پردہ آنا۔

| جِلْبَابٌ ج: جَلَابِیْبُ | چادر۔ اوڑھنی۔ ﴿یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۹) "وہ (خواتین) نزدیک کر لیں اپنے اوپر اپنی اوڑھنیوں میں سے۔" |

| باب افعال | اَجْلَبَ۔ یُجْلِبُ۔ اِجْلَابًا۔ ہانک کر چڑھا لانا۔ |

| اَجْلِبْ | فعل امر ہے۔ تو چڑھا لا۔ ﴿وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ٦٤) "اور تو چڑھا لا ان پر اپنے سواروں کو۔" |

35-ج ل د (ض)۔ جَلَدَ۔ یَجْلِدُ۔ جَلْدًا۔ چمڑے یا کھال پر مارنا۔

| جَلْدَةٌ | وہ چیز جس سے چمڑے یا کھال پر مارا جائے۔ کوڑا۔ دُرّہ۔ |

| اِجْلِدْ | فعل امر ہے۔ تو مار۔ ﴿فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً﴾ (النور۲٤: ٤) "تو تم لوگ مارو ان کو اسّی کوڑے۔" |

جِلْدٌ ج: جُلُوْدٌ کھال۔﴿ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ﴾ (النساء٤: ٥٦) ''جب کبھی بھی پک جائیں گی ان کی کھالیں تو ہم تبدیل کر دیں گے ان کھالوں کے لحاظ سے تاکہ وہ لوگ چکھیں عذاب کو۔''

36-ج ل ل (ض)۔جَلَلَ۔ یَجْلِلُ۔(اصلی) جَلَّ۔ یَجِلُّ۔ جَلَالًا۔(استعمالی)۔بڑی شان والا ہونا۔ بلند مرتبہ والا ہونا۔﴿ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴾(الرحمٰن ٥٥: ٢٧)''اور باقی رہے گا آپؐ کے رب کا چہرہ جو انتہائی بلند مرتبہ والا اور بزرگی والا ہے۔''

37-ج ل و (ن)۔جَلَوَ۔ یَجْلُوُ۔(اصلی) جَلَا۔ یَجْلُوْ۔ جَلْوًا۔(استعمالی) کسی چیز کو آشکارا کرنا۔نمایاں کرنا۔

جَلَاءً کسی کو شہر سے نکالنا۔جلاوطن کرنا۔﴿ وَلَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ﴾(الحشر ٥٩: ٣) ''اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا اللہ نے ان پر جلاوطن کیا جانا تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو دنیا میں۔''

بابِ تفعیل جَلَّوَ۔ یُجَلِّوُ۔(اصلی) جَلّٰی۔ یُجَلِّیْ۔ تَجْلِیَةً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو خوب روشن کرنا۔﴿ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴾(الشمس ٩١: ٣) ''قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن کر دے اس کو۔''

بابِ تفعّل تَجَلَّوَ۔ یَتَجَلَّوُ۔ تَجَلُّوًا۔(اصلی) تَجَلّٰی۔ یَتَجَلّٰی۔ تَجَلِّیْ۔ (استعمالی)۔خوب روشن ہونا۔جلوہ افروزہ ہونا۔﴿ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ﴾(الاعراف ٧: ١٤٣)''پھر جب روشن ہوا ان کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس کو ہموار۔''

38-ج م ح (ف)۔جَمَحَ۔ یَجْمَحُ۔ جَمْحًا۔گھوڑے کا سوار کے قابو سے باہر ہونا۔سرکش ہونا۔﴿ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴾(التوبة ٩: ٥٧) ''اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار یا کوئی گھسنے کی جگہ تو وہ ضرور لوٹیں گے اس کی طرف اس حال میں کہ وہ لوگ سرکشی کرتے ہوں گے۔''

39-ج م د (ن)۔جَمَدَ۔ یَجْمُدُ۔ جُمُوْدًا۔کسی چیز کا جم جانا۔

جَامِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ جما ہوا۔﴿ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ﴾ (النمل ٢٧: ٨٨) ''اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو (تب) تو گمان کرتا ہے ان کو جمے ہوئے حالانکہ وہ چلیں گے بادل کا (سا) چلنا۔''

40-ج م ع (ف)۔جَمَعَ۔ یَجْمَعُ۔ جَمْعًا۔متفرق چیزوں کو ملا دینا۔اکٹھا کرنا۔جمع کرنا۔﴿ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ﴾(آل عمران ٣: ٢٥) ''تو کیسا ہوگا جب ہم اکٹھا کریں گے ان کو اس دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔''﴿ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴾ (القیامة ٧٥: ١٧) ''یقیناً ہم پر ہے اس (قرآن) کا جمع کرنا اور اس کا

پڑھنا۔''

جَمْعٌ اسم ذات بھی ہے۔جمع کی ہوئی چیز۔ جماعت۔ ﴿ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴾ (القمر٥٤: ٤٥) ''شکست دی جائے گی اس جماعت کواور وہ لوگ پیٹھ پھیریں گے۔''

جَامِعٌ اسم الفاعل ہے۔جمع کرنے والا۔ ﴿ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ﴾(آل عمران٣: ٩)''اے ہمارے رب بیشک تو لوگوں کوجمع کرنے والا ہےاس دن کے لیےجس میں کوئی شک نہیں ہے۔''

مَجْمُوْعٌ اسم المفعول ہے۔جمع کیا ہوا۔جمع کیا جانے والا۔ ﴿ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ﴾(الواقعة٥٦: ٥٠، ٥١) ''بیشک اگلے اور پچھلے (سب کےسب) جمع کیے جانے والے ہیں۔''

مَجْمَعٌ اسم الظرف ہے۔جمع کرنے کی جگہ۔ ﴿ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ ﴾(الكهف١٨: ٦٠)''میں نہیں ٹلوں گا یہاں تک کہ میں پہنچوں دوسمندروں کوملانے کی جگہ۔''

جُمُعَةٌ ظرف ہے۔اکٹھا کرنے کا دن۔ جمعہ کا دن۔ ﴿ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (الجمعة٦٢: ٩) ''جب ندادی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن توتم لوگ لپکواللہ کی یاد کی طرف۔''

جَمِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔کُل کے کُل ۔سب کےسب۔ ﴿ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ﴾(البقرة٢: ٣٨) ''ہم نے کہاتم لوگ اترو اسمیں سےسب کےسب۔''

اَجْمَعُ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت ہے۔سب۔تمام۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴾ (البقرة٢: ١٦١) ''یہ لوگ ہیں جن پراللہ کی لعنت ہےاور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔''

باب افعال اَجْمَعَ۔ يُجْمِعُ۔ اِجْمَاعًا۔کسی بات یا کام پر جمع ہونا۔ اتفاق کرنا۔ ﴿ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ ﴾(یوسف١٢: ١٠٢) ''اورآپؐ نہ تھے ان کے پاس جب ان لوگوں نے اتفاق کیا اپنے فیصلے پر۔''

باب افتعال اِجْتَمَعَ۔ يَجْتَمِعُ۔ اِجْتِمَاعًا۔لوگوں یا چیزوں کا جمع ہونا۔ ﴿ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٨٨) ''اگر اکٹھا ہوں تمام انسان اور تمام جن اس پر کہ وہ لے آئیں اس قرآن کی مانند تو وہ نہ لاسکیں گے اس جیسا۔''

مُجْتَمِعٌ اسم الفاعل ہے۔جمع ہونے والا۔ ﴿ وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٣٩)''اور کہا گیا لوگوں سے کیاتم لوگ جمع ہونے والے ہو۔''

41-ج م ل (ک)۔ جَمُلَ۔ يَجْمُلُ۔ جَمَالًا۔ خوبصورت۔ خوب سیرت ہونا۔

جَمَالٌ اسم ذات بھی ہے۔ خوبصورتی۔ ﴿ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ ﴾ (النحل١٦: ٦) ''اور تمہارے لیے اس میں خوبصورتی ہے۔''

جَمِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ خوبصورت۔ خوب سیرت۔ ﴿ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴾ (الحجر١٥: ٨٥) ''پس تو نظر انداز کر، خوب سیرت نظر انداز کرنا۔''

جَمَلٌ ج: جِمَالَةٌ اونٹ۔ ﴿ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴾ (المرسلات٧٧: ٣٣) ''جیسے کہ وہ ہوں زرد اونٹ۔''

باب نَصَرَ (ن)۔ جَمَلَ۔ يَجْمُلُ۔ جَمْلًا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

جُمْلَةٌ اکٹھا کی ہوئی چیز۔ ﴿ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ﴾ (الفرقان٢٥: ٣٢) ''کیوں نہیں اتارا گیا انؐ پر قرآن اکٹھا ایک بار۔''

42-ج م م (ن) ۔جَمَمَ۔ يَجْمُمُ۔ (اصلی)۔ جَمَّ۔ يَجُمُّ۔ جُمُوْمًا۔ (استعمالی) کسی چیز کا بکثرت جمع ہونا۔ (لازم)

باب ضَرَبَ (ض)۔ جَمَمَ۔ يَجْمِمُ (اصلی)۔ جَمَّ۔ يَجِمُّ۔ جَمًّا (استعمالی) کسی چیز کو کثرت سے جمع کرنا۔ ﴿ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴾ (الفجر٨٩: ٢٠) ''اور تم لوگ محبت کرتے ہو مال سے جیسا محبت کرنے کا حق ہے کثرت سے جمع کرتے ہوئے۔''

43-ج ن ب (ن)۔ جَنَبَ۔ يَجْنُبُ۔ جَنْبًا۔ (١) پہلو پر مارنا۔ (٢) کسی سے کسی چیز کو ہٹانا۔ دور کرنا۔

جَنْبٌ ج: جُنُوْبٌ (١) پہلو۔ کروٹ۔ (٢) پہلو والا۔ قربت والا۔ ﴿ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ﴾ (یونس١٠: ١٢) ''اور جب کبھی چھوتی ہے انسان کو تکلیف تو وہ پکارتا ہے ہم کو اپنی کروٹ کے بل یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے۔'' ﴿ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ﴾ (النساء٤: ٣٦) ''اور کروٹ کے ساتھی سے اور راستے کے بیٹے (یعنی مسافر) سے۔''

جَانِبٌ (١) کسی چیز کا کنارہ۔ (٢) کسی کی طرف۔ ﴿ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٦٨) ''تو کیا تم لوگ امن میں ہو گئے اس سے کہ وہ دھنسا دے تمہارے ساتھ زمین کے کنارے کو۔'' ﴿ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ ﴾ (مریم١٩: ٥٢) ''اور ہم نے آواز دی انؑ کو طور کی داہنی طرف سے۔''

اُجْنُبْ فعل امر ہے۔ تو دور کر۔ ﴿وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴾(ابراھیم ١٤: ٣٥) ''اورتو دور کردے مجھے اور میرے بیٹوں کو کہ ہم پرستش کریں بتوں کی۔''

باب سَمِعَ (س)۔ جَنِبَ۔ یَجْنَبُ۔ جَنَابَۃً۔ ناپاک ہونا۔ (اس حالت میں انسان دوسروں سے اور عبادات سے دور رہتا ہے۔''

جُنُبٌ (۱) ناپاک۔ (۲) دوری والا۔ ﴿وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ﴾(النساء٤: ٣٦) ''اور دور کے محلہ دار سے اور قریبی ساتھی سے۔'' ﴿وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا﴾(المائدۃ٥: ٦) ''اور اگر تم لوگ ناپاک ہو تو خود کو پاک کرو۔''

باب تفعیل جَنَّبَ۔ یُجَنِّبُ۔ تَجْنِیْبًا۔ کسی کو کسی چیز سے ہٹانا۔ بچانا۔ ﴿وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى﴾(اللیل٩٢: ١٧) ''اور بچایا جائے گا اس سے زیادہ پرہیزگار کو۔''

باب تفعّل تَجَنَّبَ۔ یَتَجَنَّبُ۔ تَجَنُّبًا۔ دور ہونا۔ ﴿وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى﴾(الاعلیٰ٨٧: ١١) ''اور دور ہوتا ہے اس سے زیادہ بدبخت۔''

باب افتعال اِجْتَنَبَ۔ یَجْتَنِبُ۔ اِجْتِنَابًا۔ کسی چیز سے اہتمام سے بچنا۔ دور رہنا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ﴾(الشوریٰ٤٢: ٣٧) ''اور وہ لوگ جو دور رہتے ہیں کبیرہ گناہوں سے۔''

اِجْتَنِبْ فعل امر ہے۔ تو بچ۔ تو دور رہ۔ ﴿وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾(الحج٢٢: ٣٠) ''اور تم لوگ دور رہو جھوٹی بات سے۔''

44-ج ن ح (ف)۔ جَنَحَ۔ یَجْنَحُ۔ جُنُوْحًا۔ کشتی کا کسی جانب جھک جانا۔ کسی کا کسی طرف مائل ہونا۔

اِجْنَحْ فعل امر ہے۔ تو جھک۔ تو مائل ہو۔ ﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا﴾(الانفال٨: ٦١) ''اور وہ لوگ مائل ہوں صلح کے لیے تو آپؐ بھی مائل ہوں اس کے لیے۔''

جَنَاحٌ ج: اَجْنِحَۃٌ اسم ذات ہے۔ کسی چیز کا کوئی جانب۔ انسان کا پہلو۔ بغل۔ پرندوں کے پَر۔ ﴿وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ﴾(الحجر١٥: ٨٨) ''اور آپؐ جھکائیں اپنا پہلو (کندھا) مومنوں کے لیے۔'' ﴿وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ﴾(طٰہٰ٢٠: ٢٢) ''اور آپؐ ملا لیں اپنا ہاتھ اپنی بغل کی طرف۔'' ﴿وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ﴾(الانعام٦: ٣٨) ''اور نہ کوئی اڑنے والا (پرندہ) جو اڑتا ہے اپنے دونوں پروں سے۔'' ﴿جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ﴾(الفاطر٣٥: ١) ''فرشتوں کو بنانے والا رسول جن کے پر ہیں۔''

جُنَاحٌ اسم ذات ہے۔ کسی غلط جانب جھکاؤ۔ گناہ۔ ﴿فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵۸) ''پس جس نے حج کیا اس گھر کا یا عمرہ کیا تو کوئی گناہ نہیں ہے اس پر کہ وہ طواف کرے ان دونوں میں۔''

45-ج ن ف (س) ۔جَنِفَ۔ يَجْنَفُ۔ جَنَفًا۔ راستہ سے ہٹ جانا۔ فیصلے میں جانبداری کرنا۔

جَنَفٌ اسم ذات بھی ہے۔ معروف سے انحراف۔ جانبداری۔ ﴿فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۲) ''پس جس کو اندشیہ ہو کسی وصیت کرنے والے سے کوئی جانبداری کا۔''

باب تفاعل تَجَانَفَ۔ يَتَجَانَفُ۔ تَجَانُفًا۔ کسی کی طرف مائل ہونا۔

مُتَجَانِفٌ اسم الفاعل ہے۔ مائل ہونے والا۔ ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ﴾ (المائدۃ۵: ۳) ''پس جو لاچار ہوا بھوک میں جھکنے والا نہ ہوتے ہوئے گناہ کی طرف۔''

46-ج ن ن (ن) ۔جَنَنَ۔ يَجْنُنُ۔ (اصلی) جَنَّ۔ يَجُنُّ۔ جَنًّا۔ (استعمالی) ڈھانپ دینا۔ چھپا دینا۔ ﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ﴾ (الانعام۶: ۷۶) ''پھر جب ڈھانپ دیا اس کو رات نے تو اس نے دیکھا ایک تارا۔''

جُنُوْنًا (یہ اس کا دوسرا مصدر ہے) ۔چھپی ہوئی عقل والا ہونا۔ دیوانہ ہونا۔

جِنٌّ اسم ذات ہے۔ جن۔ جِنّات۔ (کیونکہ یہ مخلوق ہم سے چھپی ہوئی ہے) ۔﴿فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ﴾ (الکہف۱۸: ۵۰) ''تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ تھا جنوں میں سے تو وہ نکلا (نافرمانی کی) اپنے رب کے حکم سے۔''

جِنَّةٌ اسم ذات ہے۔ (۱) جن۔ (۲) دیوانگی۔ ﴿الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾﴾ (الناس۱۱۴: ۵، ۶) ''جو وسوسہ اندازی کرتا ہے لوگوں کے سینوں میں، جنات اور انسانوں میں سے۔'' ﴿مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۴) ''نہیں ہے ان کے صاحب کو کوئی بھی دیوانگی۔''

جَانٌّ اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر جَانِنٌ ہے، لیکن یہ لفظ زیادہ تر جن کے اسم جمع کے طور پر اور سانپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾﴾ (الرحمٰن۵۵: ۱۵) ''اور اس نے پیدا کیا جنوں کو ایک آگ کی لو سے۔'' ﴿فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ﴾ (القصص۲۸: ۳۱) ''تو جب اس نے دیکھا اس کو لہراتا ہوا جیسے کہ وہ سانپ ہے۔''

مَجْنُوْنٌ مفعول کا وزن ہے۔ اسم صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دیوانہ۔ مخبوط الحواس۔ ﴿اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾﴾ (الصافات۳۷: ۳۶) ''کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے ہیں ایک دیوانے شاعر کے لیے۔''

جَنَّةٌ ج: جَنّٰتٌ اسم ذات ہے۔ گھنا باغ۔ درختوں کی وجہ سے جس کی زمین چھپی ہوئی ہو۔ جنت۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۸۲) ''وہ لوگ جنت والے ہیں۔'' ﴿ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ﴾(التوبۃ۹: ۷۲) ''اور پاکیزہ ٹھکانوں کا عدن کے باغات میں۔''

جَنِيْنَ ج: اَجِنَّةٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے، اسم المفعول کے معنی میں۔ چھپایا ہوا ڈھانپا ہوا۔ ﴿ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ ﴾(النجم۵۳: ۳۲) ''اور جب تم لوگ چھپائے گئے تھے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں۔''

47-ج ن ی (ض)۔ جَنَیَ۔ يَجْنِيُ۔ (اصلی) جَنَا۔ يَجْنِي۔ جَنْيًا۔ درخت سے پھل چننا۔

جَنِيٌّ ابھی کا چنا ہوا پھل۔ تازہ پھل۔ چنا ہوا پھل۔ ﴿ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۵)''تو وہ گراتا رہے گا آپ پر پکے ہوئے چنے ہوئے پھل۔''

48-ج ھ د (ف)۔ جَهَدَ۔ يَجْهَدُ۔ جَهْدًا۔ کسی کام میں طاقت صرف کرنا۔ کوشش کرنا۔

جُهْدٌ اسم ذات ہے۔ کوشش۔ محنت۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۷۹)''اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے۔''

باب مفاعلہ جَاهَدَ۔ يُجَاهِدُ۔ مُجَاهَدَةً۔ اور جِهَادًا۔ کسی کے مقابلہ پر (Competition میں) محنت صرف کرنا۔ کشمکش کرنا۔ ﴿ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ ﴾(العنکبوت۲۹: ۶)''اور جس نے کشمکش کی تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ کشمکش کرتا ہے اپنے ہی (بھلے کے) لیے۔''

جَاهِدْ فعل امر ہے تو کشمکش کر۔ تو جدوجہد کر۔ ﴿ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴾(الفرقان۲۵: ۵۲)''اور آپؐ ان سے جدوجہد کریں اس (قرآن) کے ذریعہ جیسے کہ ایک بری جدوجہد کرنے کا حق ہے۔''

49-ج ھ ر (ف)۔ جَهَرَ۔ يَجْهَرُ۔ جَهْرًا اور جَهْرَةً۔ اور جِهَارًا۔ (۱) کسی چیز کو نمایاں کرنا دکھانے کے لیے۔ (۲) آواز کو نمایاں کرنا سنانے کے لیے۔ ﴿ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ ﴾(الرعد۱۳: ۱۰)''برابر ہیں تم میں سے جو چھپائے بات کو اور نمایاں کرے اس کو۔'' ﴿ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ ﴾ (الانعام۶: ۳) ''وہ جانتا ہے تمہارے چھپانے اور تمہارے نمایاں کرنے کو۔'' ﴿ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً ﴾(النساء۴: ۱۵۳) ''تو انہوں نے کہا تو دکھا ہمیں اللہ کو نمایاں کرتے ہوئے۔'' ﴿ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴾(نوح۷۱: ۸) ''پھر میں نے دعوت دی ان کو آواز بلند کرتے ہوئے۔''

اِجْهَرْ | فعل امر ہے۔تونمایاں کر۔﴿ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ﴾(الملك٦٧: ١٣)''اورتم لوگ چھپاؤ اپنی بات کو یا نمایاں کرو اس کو۔''

لَا تَجْهَرَ | فعل نہی ہے۔تونمایاں مت کر۔﴿ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ ﴾(الحجرات٤٩: ٢)''اورتم لوگ نمایاں مت کرو ان کے لیے بات کو۔''

50-ج ھ ز (ف)۔جَهَزَ- يَجْهَزُ- جَهْزًا۔کسی ادھورے کام کو پورا کرنا۔کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔

جَهَازًا | اسم ذات ہے۔کسی کی ضرورت پوری کرنے والا سامان۔

بابِ تفعیل | جَهَّزَ- يُجَهِّزُ- تَجْهِيْزًا ۔کسی کے لیے ضرورت کا سامان مہیا کرنا۔ تیار کرنا۔﴿ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ ﴾(یوسف١٢: ٥٩) ''اور جب انہوں نے تیار کیا ان کے لیے ان کی ضرورت کے سامان کو۔''

51-ج ھ ل (س)۔جَهِلَ- يَجْهَلُ- جَهَالَةً۔(١) ذہن کا علم سے خالی ہونا۔یعنی نہ جاننا۔نادان ہونا۔(٢) ذہن میں حقیقت کے خلاف نظریات اور عقائد کا ہونا۔غلط خیالات رکھنا۔﴿ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴾(الانعام٦: ١١١) ''اور لیکن ان کی اکثریت غلط عقائد رکھتی ہے۔''

جَهَالَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔(١) لاعلمی۔نادانی۔(٢) غلط خیالات۔﴿ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾(الانعام٦: ٥٤) ''کہ جس نے عمل کیا تم میں سے کسی برائی کا نادانی کے سبب سے پھر اس نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کی تو یہ کہ وہ (اللہ) بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ہے۔''﴿ اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ ﴾(الحجرات٤٩: ٦) ''کہ کہیں تم لوگ جا پڑو کسی قوم پر غلط خیالات کے سبب سے۔''

جَاهِلٌ | اسم الفاعل ہے۔ نہ جاننے والا۔ غلط خیالات والا۔﴿ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ ﴾ (البقرة٢: ٢٧٣) ''ناواقف ان لوگوں کو سمجھتا ہے غنی۔''﴿ وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴾(الفرقان٢٥: ٦٣) ''اور جب کبھی ان سے خطاب کرتے ہیں غلط خیالات والے لوگ تو وہ کہتے ہیں سلام۔''

جَهُوْلٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا غلط نظریات والا۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴾(الاحزاب٣٣: ٧٢) ''بیشک وہ (انسان) بہت ہی چیزوں کو غلط جگہ رکھنے والا، بے انتہا غلط خیالات والا ہے۔''

جَاهِلِيَّةٌ | اسم نسبت ہے۔غلط سوچ والی۔﴿ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ﴾(آل عمران٣: ١٥٤)''وہ لوگ گمان کرتے ہیں اللہ کے بارے میں حق کے بغیر غلط سوچ والا گمان۔''

52-ج و ب (ن)۔جَوَبَ- يَجْوُبُ۔(اصلی) جَابَ-- يَجُوْبُ- جَوْبًا۔(استعمالی)(١) کوئی فاصلہ طے کرنا۔

(۲) کسی چیز کو کاٹنا یا تراشنا۔ (کاٹنے والا کاٹتے یا تراشتے ہوئے ایک فاصلہ طے کرتا ہے)۔ ﴿الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹﴾(الفجر۸۹: ۹) ''جنھوں نے تراشا پتھروں کو وادی میں۔''

جَوَابٌ اسم ذات ہے۔ کسی بات کا جواب۔ (کہنے والے کی بات جتنا فاصلہ طے کرتی ہے، جواب دینے والے کی بات وہی فاصلہ طے کرتی ہے)۔ ﴿وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ﴾(الاعراف۷: ۸۲)''اور نہیں ہوا انؑ کی قوم کا جواب سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا تم لوگ نکالو ان لوگوں کو۔''

باب افعال اَجْوَبَ۔ يَجْوِبُ۔ اِجْوَابًا۔(اصلی) اَجَابَ۔ يُجِيْبُ۔ اِجَابَةً (استعمالی)(۱) بات کا جواب دینا۔ (۲) حکم کو ماننا۔ (۳) درخواست کو قبول کرنا۔ ﴿مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ﴾(القصص۲۸: ۶۵)''کیا جواب دیا تم لوگوں نے رسولوں کو۔''﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ﴾(النمل۲۷: ۶۲) ''یا کون درخواست قبول کرتا ہے لاچار کی جب کبھی وہ پکارے اس کو۔''

اَجِبْ فعل امر ہے۔ تو کہنا مان۔ تو قبول کر۔ ﴿يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ﴾(الاحقاف۴۶: ۳۱)''اے ہماری قوم تم لوگ کہنا مانو اللہ کی دعوت دینے والے کا۔''

مُجِيْبٌ اسم الفاعل ہے۔ ماننے والا۔ قبول کرنے والا ﴿اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱﴾(ھود۱۱: ۶۱)''یقیناً میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔''

باب استفعال اِسْتَجْوَبَ۔ يَسْتَجْوِبُ۔ اِسْتِجْوَابًا۔(اصلی) اِسْتَجَابَ۔ يَسْتَجِيْبُ۔ اِسْتِجَابَةً (استعمالی) یہ مادہ باب استفعال اور باب افعال میں ہم معنی ہے، اس فرق کے ساتھ کہ باب استفعال میں جواب دینے، بات ماننے اور قبول کرنے کو ضروری سمجھنا۔ ترجمے میں یہ فرق واضح کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ﴿فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ﴾(آل عمران۳: ۱۹۵) ''پس قبول کی ان کی بات ان کے رب نے۔''

اِسْتَجِبْ فعل امر ہے۔ تو ضرور کہنا مان۔ تو ضرور قبول کر۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ﴾(الانفال۸: ۲۴) ''اے لوگو جو ایمان لائے! تم لوگ ضرور حکم مانو اللہ کا اور ان رسولؐ کا۔''

53-ج و د

(ن)۔ جَوَدَ۔ يَجْوُدُ۔(اصلی) جَادَ۔ يَجُوْدُ۔ جُوْدَةً۔(استعمالی) عمدہ ہونا۔ بہترین ہونا۔

جَوَادٌ صفت ہے۔ عمدہ۔ بہترین۔ (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے)۔ اس کی جمع انسان کے لیے۔ اَجْوَادٌ اور گھوڑے کے لیے جِيَادٌ ہے۔ ﴿اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱﴾(صٓ۳۸: ۳۱)''جب پیش کیے گئے انؑ پر شام کو بہترین گھوڑے۔''

جُوْدِیٌّ	اسم نسبت ہے۔ عمدگی والا۔ ایک پہاڑی کا نام ہے۔﴿ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ ﴾(ھود ۱۱: ٤٤)

''اور پورا کیا گیا حکم کو اور وہ (کشتی) ٹھہر گئی جودی پر۔''

54-ج و ر (ن)۔جَوَرَ۔ یَجْوُرُ۔(اصلی) جَارَ۔ یَجُوْرُ۔ جَوْرًا۔ (استعمالی)(۱) کسی چیز سے ہٹ جانا۔ بھٹک جانا۔گمراہ ہونا۔(۲) کسی کے قریب ہونا۔ پڑوسی ہونا۔حمایتی ہونا۔

جَآىِٕرٌ اسم الفاعل ہے۔بھٹکنے والا۔﴿ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآىِٕرٌ ﴾(النحل ۱٦: ۹)''اور اللہ پر (یعنی اس تک) معتدل راہ ہے اور اس سے کوئی بھٹکنے والا ہے۔''

جَارٌ اسم صفت ہے۔﴿ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ﴾(الانفال۸: ٤۸)''اور بیشک میں حمایتی ہوں تم لوگوں کا۔''

باب افعال اَجْوَرَ۔ یُجْوِرُ۔ اِجْوَارًا۔(اصلی) اَجَارَ۔ یُجِیْرُ۔ اِجَارَةً (استعمالی)(۱) کسی کو کسی سے دور کرنا۔ بچانا۔ (۲) قریب کرنا۔ پناہ دینا۔﴿ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴾(الملک ٦٧: ۲۸)''تو کون بچائے گا کافروں کو ایک دردناک عذاب سے۔''''تو کون پناہ دے گا کافروں کو ایک دردناک عذاب سے۔''

باب مفاعلہ جَاوَرَ۔ یُجَاوِرُ۔ جِوَارًا۔کسی کے پڑوس میں رہنا۔﴿ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ﴾(الاحزاب۳۳: ٦۰) ''پھر وہ لوگ تمہارے پاس نہیں رہیں گے اس (مدینہ) میں مگر تھوڑے (دن)۔''

باب تفاعل تَجَاوَرَ۔ یَتَجَاوَرُ۔ تَجَاوُرًا۔ایک دوسرے کے قریب ہونا۔متصل ہونا۔

مُتَجَاوِرٌ اسم الفاعل ہے۔ ایک دوسرے کے قریب ہونے والا یعنی متصل۔﴿ وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ ﴾(الرعد۱۳: ٤) ''اور زمین میں متصل قطعات ہیں۔''

باب استفعال اِسْتَجْوَرَ۔ یَسْتَجْوِرُ۔ اِسْتِجْوَارًا۔(اصلی) اِسْتَجَارَ۔ یَسْتَجِیْرُ۔ اِسْتِجَارَةً (استعمالی)۔ پناہ مانگنا۔﴿ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ ﴾(التوبۃ۹: ٦)''اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک پناہ مانگے تم سے تو اس کو پناہ دو۔''

55-ج و ز (ن)۔جَوَزَ۔ یَجْوَزُ۔(اصلی) جَازَ۔ یَجُوْزُ۔ جَوْزًا۔(استعمالی) کسی چیز کے وسط میں ہونا۔

باب مفاعلہ جَاوَزَ۔ یُجَاوِزُ۔ مُجَاوَزَةً۔وسط سے آگے بڑھنا۔ دریا کے وسط سے گزرنا یعنی دریا پار کرنا۔﴿ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ﴾(البقرۃ۲: ۲٤۹) ''پھر جب پار کیا اس (دریا) کو اس نے اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔''

باب تفاعل تَجَاوَزَ۔ یَتَجَاوَزُ۔ تَجَاوُزًا۔کسی چیز سے آگے بڑھنا۔نظر انداز کرنا۔﴿ وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ ﴾

(لاحقاف٤٦: ١٦) ''اورہم نظرانداز کریں گےان کی برائیوں سے۔''

56-ج و س (ن)۔جَوَسَ- یَجْوُسُ۔(اصلی) جَاسَ- یَجُوْسُ- جَوْسًا۔(استعمالی)۔لوٹ مار کے لیے کسی جگہ گھس جانا۔﴿ بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٥)''ہم نے بھیجا تم لوگوں پر اپنے کچھ ایسے بندے جو شدید جنگ والے تھےتو وہ گھس گئے گھروں کے درمیان۔''

57-ج و ع (ن)۔جَوَعَ- یَجْوُعُ۔(اصلی) جَاعَ- یَجُوْعُ- جَوْعًا۔(استعمالی)۔بھوکا ہونا۔﴿ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا ﴾(طٰهٰ٢٠: ١١٨) ''بیشک تیرے لیے ہے کہ تو بھوکا نہیں ہوگا اس میں۔''

جُوْعٌ اسم ذات ہے۔بھوک۔﴿ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ﴾(قریش١٠٦: ٤)''وہ جس نے کھانے کو دیا ان کو بھوک میں۔''﴿ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ ﴾(النحل١٦: ١١٢) ''تو چکھایا اس کو اللہ نے خوف اور بھوک کے لباس (کا مزا) یعنی ایسا خوف اور بھوک جس کے اثرات تن بدن پر طاری ہوجائیں۔''

58-ج و ف (ن)۔جَوَفَ- یَجْوُفُ۔(اصلی) جَافَ- یَجُوْفُ- جَوْفًا۔(استعمالی)۔اندر سے کھوکھلا ہونا۔

جَوْفٌ اسم ذات بھی ہے۔مکان کا اندرونی حصہ۔﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ﴾(الاحزاب٣٣: ٤) ''نہیں بنایا اللہ نے کسی مرد کے لیے کوئی بھی دو دل اس کے اندرونی حصے (یعنی سینے) میں۔''

59-ج ی ء (ض)۔جَیَءَ- یَجْیِءُ۔(اصلی) جَاءَ- یَجِیْءُ- جِیْئَةً۔(استعمالی)۔(١) آنا۔-(٢) جَاءَ بِهٖ۔کسی کے ساتھ آنا یعنی لانا۔(٣) کوئی کام کرنا۔﴿ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٨١)''آ گیا حق اور مٹ گیا باطل۔''﴿ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى ﴾(الانعام٦: ٩١) ''کس نے اتارا اس کتاب کو جو لائے موسیٰؑ۔''

جِیْءَ فُعِلَ کے وزن پر ماضی مجہول ہے۔(اصلاً جُیِئَ ہے)۔جِیْءَ بِهٖ۔لایا گیا ہے۔﴿ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ ﴾(الزمر٣٩: ٢٩) ''اور رکھی جائے گی کتاب اور لائے جائیں گے انبیاء اور گواہ۔''

باب افعال اَجْیَءَ- یُجْیِءُ- اِجْیَاءً۔(اصلی) اَجَاءَ- یُجِیْءُ- اِجَاءَةً (استعمالی)۔کسی کو لانا۔﴿ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾(مریم١٩: ٢٣) ''تو لایا اس کو دردِ زہ کھجور کے تنے کی طرف۔''

60-ج ی ب (ض)۔جَیَبَ- یَجْیِبُ۔(اصلی) جَابَ- یَجِیْبُ- جَیْبًا۔(استعمالی)۔قمیض میں گریبان بنانا۔

جَیْبٌ ج: جُیُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔گریبان۔﴿ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ ﴾(النمل٢٧: ١٢)''اور آپؐ داخل کریں اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں۔''﴿ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ﴾(النور٢٤: ٣١) ''اور چاہیے کہ وہ لپیٹ لیں اپنی اوڑھنیوں کو اپنے گریبانوں پر۔''

کِتَابُ الْحَاءِ

1-ح ب ب (ض)۔ حَبَبَ۔ یَحْبِبُ۔(اصلی)حَبَّ۔ یَحِبُّ۔ حَبًّا۔(استعمالی)پسند کرنا۔ پیار کرنا۔محبت کرنا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ حَبُبَ یَحْبُبُ۔(اصلی)۔حَبَّ۔ یَحُبُّ۔ حِبًّا۔(استعمالی)۔پسندیدہ ہونا۔محبوب ہونا۔

اَحَبُّ افعل تفضیل ہے (اصلاً اَحْبَبُ ہے) زیادہ پیارا ہونے والا یعنی زیادہ پیارا۔﴿ وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ ﴾(التوبة۹: ٢٤) ''اور مکانات،تم لوگ راضی ہو جن سے، زیادہ پیارے ہیں تم کو۔''

حَبِيْبٌ ج: اَحِبَّآءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔محبوب۔پسندیدہ۔﴿ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ﴾(المائدة۵ ١٨) ''ہم لوگ اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پسندیدہ ہیں۔''

حُبٌّ اسم ذات بھی ہے۔پیار محبت۔﴿ يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ﴾(البقرة۲: ١٦٥)''وہ لوگ محبت کرتے ہیں ان سے اللہ کی محبت کی مانند۔''

حَبٌّ اسم جنس ہے۔اس کا واحد حَبَّةٌ آتا ہے۔دانہ۔(کیونکہ یہ کسانوں کو بہت پیارا ہوتا ہے)﴿ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ﴾ (الانعام٦: ٩٥) ''بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے۔''﴿ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ﴾ (البقرة۲: ٢٦١) ''(وہ لوگ) ایک ایسے دانے کی مثال کی مانند ہے،جس نے اگائے سات خوشے۔''

باب افعال اَحْبَبَ۔ یُحْبِبُ۔(اصلی) اَحَبَّ۔ یُحِبُّ۔ اِحْبَابًا (استعمالی)۔(یہ مادہ باب ضَرَبَ اور باب افعال میں ہم معنی ہے لیکن اس معنی میں قرآن مجید میں یہ صرف باب افعال سے آیا ہے)۔پیار کرنا۔محبت کرنا۔﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ﴾(القصص۲۸: ٥٦) ''یقیناً آپؐ ہدایت نہیں دیتے اس کو جس کو آپؐ چاہیں اور لیکن (بلکہ) اللہ ہدایت دیتا ہے اس کو جس کو وہ چاہتا ہے۔''

باب تفعیل حَبَّبَ۔ یُحَبِّبُ۔ تَحْبِيْبًا۔کسی کو کسی کے لیے پیارا بنا دینا۔(جس کو پیارا بناتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔جس کے لیے بناتے ہیں اس مفعول پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ ﴾(الحجرات۴۹: ٧) ''اور لیکن (بلکہ) اللہ نے پیارا بنا دیا تمہارے لیے ایمان کو۔''

باب استفعال | اِسْتَحْبَبَ- يَسْتَحْبِبُ-(اصلی) اِسْتَحَبَّ- يَسْتَحِبُّ- اِسْتِحْبَابًا (استعمالی)- کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔ پسند کرنا۔ (جس چیز کو پسند کرتے ہیں یعنی ترجیح دیتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہی جس پر ترجیح دیتے ہیں اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿ اِلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ﴾(ابراھیم ۱٤: ۳)''وہ لوگ جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت پر۔''

2-ح ب ر (ن)۔ حَبَرَ- يَحْبُرُ- حَبْرًا۔ آراستہ کرنا۔ نقش ونگار بنانا۔

باب سَمِعَ | (س) حَبِرَ- يَحْبَرُ- حَبَرًا۔ کسی چیز کا اپنے نشانات چھوڑ جانا۔

حِبْرٌ ج: اَحْبَارٌ | عالم دین۔ (کیونکہ وہ علم سے آراستہ ہوتا ہے اور اپنے علم کے اثرات چھوڑ جاتا ہے)۔ ﴿ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ ﴾(المائدۃ۵: ٤٤) ''فیصلہ کرتے تھے اس (تورات) سے وہ انبیاءِ کرام جنہوں نے تابعداری کی (اللہ کی) ان کے لیے جو یہودی ہوئے اور اللہ والے لوگ (بھی) اور علماء (بھی)۔''

باب افعال | اَحْبَرَ- يُحْبِرُ- اِحْبَارًا۔ کسی کو مسرور کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ ﴿ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝ ﴾(الروم ۳۰: ۱۵) ''تو ان لوگوں کی ایک باغ میں آؤ بھگت کی جائے گی۔''

3-ح ب س (ض)۔ حَبَسَ- يَحْبِسُ- حَبْسًا۔ کسی کو اٹھنے یا نکلنے سے روکے رکھنا۔ ﴿ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ﴾(المائدۃ۵: ۱۰٦) ''تم لوگ روکے رکھو دونوں کو نماز کے بعد۔''

4-ح ب ط (س)۔ حَبِطَ- يَحْبَطُ- حَبْطًا۔ کسی چیز کا اکارت ہونا۔ بے کار ہونا۔ ﴿ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ﴾(المائدۃ۵: ۵) ''اور جو انکار کرتا ہے ایمان کا تو اکارت گیا اس کا عمل۔''

باب افعال | اَحْبَطَ- يُحْبِطُ- اِحْبَاطًا۔ کسی چیز کو اکارت کر دینا۔ ﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ ﴾(محمد٤٧: ۹) ''یہ اس سبب سے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جو اللہ نے اتارا تو اس نے اکارت کر دیا ان کے اعمال کو۔''

5-ح ب ك (ن)۔ حَبَكَ- يَحْبُكُ- حَبْكًا۔ جولاہے کا کپڑے کو عمدہ بننا۔ مضبوط کرنا۔

حَبِيْكٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم المفعول کے معنی میں۔ عمدہ اور مضبوط کیا ہوا۔

حَبِيْكَةٌ ج: حُبُكٌ | حَبِيْكٌ کا مؤنث ہے۔ ریت کے ٹیلوں کا راستہ۔ ستاروں کے درمیان کا راستہ۔ ﴿ وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ ﴾(الذاریات۵۱: ۷) ''قسم ہے آسمان کی جو راستوں والا ہے۔''

6-ح ب ل (ن)۔ حَبَلَ- يَحْبُلُ- حَبْلًا۔ رسی سے باندھنا۔

حَبْلٌ | اسم ذات بھی ہے۔رسی۔معاہدہ۔﴿ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ﴾(الشعراء۲۶: ٤٤)''توانہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں۔'' ﴿ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ ﴾(آل عمران۳: ۱۱۲) ''تھوپی گئی ان پر ذلت جہاں کہیں وہ لوگ پائے جائیں سوائے اس کے کہ کسی معاہدے اللہ (کی طرف) سے۔''

7-ح ت م (ض)۔حَتَمَ۔يَحْتِمُ۔حَتْمًا۔بات کو پکا کرنا۔واجب کرنا۔

حَتْمٌ | اسم ذات بھی ہے۔قطعی۔پکی بات۔﴿ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۷۱)''یہ ہے آپؐ کے رب پر ایک فیصلہ کی ہوئی پکی بات۔''

8-ح ث ث (ن)۔حَثَثَ۔يَحْثُثُ۔(اصلی) حَثَّ۔يَحُثُّ۔حَثًّا۔(استعمالی) کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ایڑ لگانا۔

حَثِيْثٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ایڑ لگایا ہوا۔تیز رفتار۔تیز رو۔﴿ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ﴾(الاعراف۷: ٥٤) ''وہ ڈھانپتا ہے رات کو وہ پیچھے لگتا ہے اس کے تیز رفتار ہوتے ہوئے۔''

9-ح ج ب (ن)۔حَجَبَ۔يَحْجُبُ۔حَجْبًا۔دو چیزوں کے درمیان حائل ہو کر ایک کو دوسرے تک پہنچنے سے روکنا۔(۱) حائل ہونا۔(۲) روکنا۔

حِجَابٌ | اسم ذات ہے۔پردہ۔رکاوٹ۔﴿ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ﴾(الاعراف۷: ٤٦)''اور ان دونوں کے درمیان ایک رکاوٹ ہے۔''

مَحْجُوْبٌ | اسم المفعول ہے۔روکا ہوا۔﴿ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴾(المطففین۸۳: ۱۵)''یقیناً وہ لوگ اپنے رب سے اس دن روکے ہوئے ہوں گے۔''

10-ح ج ج (ن)۔حَجَجَ۔يَحْجُجُ۔(اصلی) حَجَّ۔يَحُجُّ۔حَجًّا۔(استعمالی)۔(۱) دلیل میں غالب آنا۔(۲) کسی زیارت کا ارادہ کرنا۔حج کرنا۔﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۸)''تو جس نے زیارت کی اس گھر کی (یعنی حج کیا) یا عمرہ کیا۔''﴿ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۷)''حج کرنا معلوم مہینوں میں ہے۔''

حِجٌّ ج: حِجَجٌ | اسم ذات ہے۔زیارت یعنی حج۔سال۔(کیونکہ ایک حج سے دوسرے حج تک ایک سال ہو جاتا ہے)۔﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ﴾(آل عمران۳: ۹۷)''اور اللہ کے لیے ہے لوگوں پر (واجب) اس گھر کا حج۔''﴿ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ﴾(القصص۲۸: ۲۷) ''اس پر کہ تو ملازمت کرے میری آٹھ سال۔''

حُجَّةٌ | اسم ذات ہے۔(۱) دلیل۔حجت۔(۲) بحث و تکرار۔﴿ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۰) ''تاکہ نہ رہے لوگوں کے لیے تم لوگوں پر کوئی حجت۔''﴿ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ ﴾

(الشوریٰ۴۲: ۱۵) ''ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ کوئی بحث و تکرار نہیں ہے ہمارے اور تمہارے درمیان۔''

حَاجٌّ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً حَاجِجٌ ہے)۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ اور اس کی جمع حُجَّاج بھی آتی ہے۔ حج کرنے والا۔ حاجی۔ ﴿ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط﴾ (التوبة۹: ۱۹) ''کیا تم لوگوں نے کر دیا حاجیوں کی سبیل کو اور مسجد حرام کے بسانے کو اس کے جیسا جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔''

باب مفاعلہ: | حَاجَجَ۔ يُحَاجِجُ۔ مُحَاجَجَةً۔ (اصلی) حَاجَّ۔ يُحَاجُّ۔ مُحَاجَّةً (استعمالی)۔ ایک دوسرے سے دلیل بازی کرنا۔ بحث کرنا۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۸) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا اس کی طرف جس نے بحث کی ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں۔''

باب تفاعل | تَحَاجَجَ۔ يَتَّحَاجَجُ۔ تَحَاجُجًا۔ (اصلی) تَحَاجَّ۔ يَتَحَاجُّ۔ تَحَاجًّا (استعمالی)۔ باہم جھگڑا کرنا۔ ﴿ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ ﴾ (المومن: ۴۰: ۴۷) ''اور جب وہ لوگ باہم جھگڑا کریں گے آگ میں۔''

11- ح ج ر

(ن)۔ حَجَرَ۔ يَحْجُرُ۔ حَجْرًا۔ (۱) منع کرنا۔ روک دینا۔ (۲) سخت ہونا۔

حِجْرٌ ج: حُجُوْرٌ | اسم ذات ہے۔ (۱) ممانعت۔ رکاوٹ۔ (۲) عقل۔ گود۔ (کیونکہ یہ نقصان دہ چیزوں سے روکتی ہے)۔ ﴿ هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ ﴾ (الانعام۶: ۱۳۸) ''یہ مویشی اور کھیتی ہیں جو منع ہیں (کھانا منع ہے)۔'' ﴿ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ ﴾ (النساء۴: ۲۳) ''اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں۔'' ﴿ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ ﴾ (الفجر۸۹: ۵) ''کیا اس میں قسم ہے کسی عقل والے کے لیے۔''

حَجَرٌ ج: حِجَارَةٌ | اسم ذات ہے۔ سخت مٹی۔ پتھر۔ ﴿ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط﴾ (البقرۃ۲: ۶۰) ''تو ہم نے کہا تم مارو اپنی لاٹھی سے اس چٹان کو۔'' ﴿ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴) ''تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر۔''

حُجْرَةٌ ج: حُجُرَاتٌ | سخت مٹی کا بنایا کمرہ۔ حجرہ۔ ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ ﴾ (الحجرات۴۹: ۴) ''بیشک جو لوگ پکارتے ہیں آپؐ کو حجروں کے باہر سے۔''

مَحْجُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ سخت کیا ہوا۔ ﴿ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳ ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۳) ''اور اس نے بنایا ان دونوں کے مابین ایک پردہ اور ایک رکاوٹ مضبوط کی ہوئی۔''

12- ح ج ز (ض)۔ حَجَزَ۔ يَحْجِزُ۔ حَجْزًا۔ روک دینا۔

حَاجِزٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ روکنے والا یعنی رکاوٹ۔ آڑ۔ ﴿وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا﴾ (النمل ۲۷: ۶۱) ''اور اس نے بنایا دو سمندروں کے درمیان ایک رکاوٹ۔''

13- ح د ب (س)۔ حَدِبَ۔ يَحْدَبُ۔ حَدَبًا۔ آدمی کا کبڑا ہونا۔

حَدَبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کبڑا پن۔ پھر کسی زمین کی اونچی جگہ کو بھی مجازاً حَدَبٌ کہتے ہیں۔ ﴿وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۹۶) ''اور وہ لوگ ہر بلندی سے تیزی سے پھسلتے ہوں گے۔''

14- ح د ث (ن)۔ حَدَثَ۔ يَحْدُثُ۔ حُدُوْثًا۔ کسی ایسی چیز کا وجود میں آنا جو پہلے نہیں تھی۔ (فعل لازم)۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ یہ قرآن مجید میں زیادہ تر کسی بات یا خبر کے لیے استعمال ہوا ہے ثلاثی مجرد سے فعل قرآن مجید میں نہیں آیا۔

حَدِيْثٌ ج: اَحَادِيْثُ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ وجود میں آنے والی چیز جس کا وجود دائمی ہو۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) کلام۔ بات۔ ﴿فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ﴾ (الطور ۵۲: ۳۴) ''تو وہ لوگ لائیں اس کے جیسا کوئی کلام۔'' رسول اللہ ﷺ کے فرمودات کو بھی اسی معنی میں حدیث کہتے ہیں۔ (۲) خبر۔ حال۔ ﴿هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ﴾ (الغاشیہ ۸۸: ۱) ''کیا پہنچی آپؐ کے پاس اس چھا جانے والی کی خبر۔'' (۳) گفتگو۔ بات۔ ﴿حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ﴾ (الانعام ۶: ۶۸) ''یہاں تک کہ وہ لوگ بال کی کھال نکالیں اس کے علاوہ کسی بات میں۔'' (۴) داستان۔ افسانہ۔ ﴿فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ﴾ (سبا ۳۴: ۱۹) ''تو ہم نے بنا دیا ان کو افسانے۔'' (۵) خواب۔ ﴿وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ﴾ (یوسف ۱۲: ۷۰) ''اور تو نے علم دیا مجھ کو خوابوں کی تعبیر میں سے۔''

باب افعال اَحْدَثَ۔ يُحْدِثُ۔ اِحْدَاثًا۔ کوئی نیا وجود دینا۔ ﴿فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا﴾ (الکھف ۱۸: ۷۰) ''تو آپؐ نہ پوچھیں مجھ سے کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں وجود دوں آپؐ کے لیے اس میں سے کسی بات کو۔''

مُحْدَثٌ اسم المفعول ہے۔ نیا وجود دیا ہوا۔ نئی نصیحت۔ ﴿وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ﴾ (الشعراء ۲۶: ۵) ''اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی ایسی یاد دہانی رحمٰن کی طرف سے جو نئی نصیحت ہو، مگر وہ لوگ تھے اس سے منہ موڑنے والے۔''

باب تفعیل حَدَّثَ۔ يُحَدِّثُ۔ تَحْدِيْثًا۔ خبر دینا۔ بیان کرنا۔ ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا﴾ (الزلزال ۹۹: ۴) ''اس دن وہ (زمین) بیان کرے گی اپنی خبروں کو۔''

حَدِّثْ فعل امر ہے۔تو خبر دے۔تو بیان کر۔﴿ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴾(الضحیٰ۹۳: ۱۱)''اور جو ہے آپؐ کے رب کی نعمت کا آپؐ چرچا کریں۔''

15-ح د د (ن)۔حَدَدَ- يَحْدُدُ- حَدْدًا۔(اصلی)حَدَّ- يَحُدُّ- حَدًّا۔(استعمالی)کسی چیز کا آخری کنارہ یا انتہا مقرر کرنا۔جیسے کسی پلاٹ کے کناروں یعنی حدوں کا تعین کرنا۔

باب ضَرَبَ (ض)۔ حَدَدَ- يَحْدِدُ- حِدْدَةً(اصلی)۔ حَدَّ- يَحِدُّ- حِدَّةً(استعمالی)(۱) غضبناک ہونا۔سخت ہونا۔(۲) کسی چیز کا تیز ہونا۔جیسے چھری کا تیز ہونا۔

حَدٌّ ج: حُدُوْدٌ اسم ذات بھی ہے۔کنارہ۔انتہا۔حد۔﴿ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ﴾(التوبة۹: ۱۱۲)''اور حفاظت کرنے والے اللہ کی حدود کی۔'' (اللہ کی حدود کا مطلب ہے اس کی دی ہوئی اجازت کا کنارہ یا انتہا، جس کے آگے اس کی نافرمانی شروع ہوتی ہے)۔

حَدِيْدٌ ج: حِدَادٌ (۱) لوہا۔(۲) تیز۔﴿ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ﴾(الکھف۱۸: ۹۶)''تم لوگ لاؤ میرے پاس لوہے کے تختے۔'' ﴿ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴾(قٓ۵۰: ۲۲) ''پس تیری بصارت آج تیز ہے۔'' ﴿ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۹) ''وہ لوگ طعنے دیں گے تم لوگوں کو تیز زبانوں سے۔''

باب مفاعلہ حَادَدَ- يُحَادِدُ۔(اصلی)۔ حَادَّ- يُحَادُّ- حِدَادًا (استعمالی)۔ایک دوسرے پر تیز ہونا۔ باہم مخالفت کرنا۔﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴾(المجادلة۵۸: ۲۰)''بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ لوگ انتہائی ذلیلوں میں ہیں۔''

16-ح د ق (ض)۔حَدَقَ- يَحْدِقُ- حَدْقًا۔کسی کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔

حَدِيْقَةٌ ج: حَدَآئِقُ چاردیواری والا باغ۔﴿ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ﴾ (النمل۲۷: ۶۰) ''پھر ہم نے اگائے اس (پانی) سے باغات شادابی والے۔''

17-ح ذ ر (س)۔حَذِرَ- يَحْذَرُ- حَذَرًا۔محتاط رہنا۔بچنا۔ڈرنا۔﴿ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ﴾(التوبة۹: ۶۴) ''ڈرتے ہیں منافق کہ اتاری جائے ان پر کوئی سورہ جو خبر دے ان کو اس کی جو ان کے دلوں میں ہے۔''

اِحْذَرْ فعل امر ہے۔تم بچو۔﴿ اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ﴾(التغابن۶۴: ۱۴)''بیشک تمہارے جوڑوں میں اور تمہاری اولاد میں تمہارے دشمن ہیں پس تم لوگ ان سے محتاط رہو۔''

لِيَحْذَرْ | فعل امر غائب ہے۔ چاہیے کہ وہ بچے۔ ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ﴾ (النور٢٤: ٦٣) ''پس چاہیے کہ وہ ولگ ڈریں جوخلاف کرتے ہیں اس کے حکم سے کہ ان کو پہنچے کوئی آزمائش۔''

حَاذِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بچاؤ کی تیاری کرنے والا۔ ﴿وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ﴾ (الشعراء٢٦: ٥٦) ''اور یقیناً ہم سب کے سب بچاؤ کی تیاری کرنے والے ہیں۔''

حَذَرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ڈر۔ خود۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ (البقرة٢: ٢٤٣) ''کیا آپؐ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو نکلے اپنے گھروں سے، اور وہ ہزاروں تھے، موت کے ڈر سے۔''

حِذْرٌ | اسم ذات ہے۔ بچاؤ کا ہتھیار۔ اسلحہ۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ﴾ (النساء٤: ٧١) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم لوگ پکڑو اپنے ہتھیار۔''

مَحْذُوْرٌ | اسم ذات ہے، وہ چیز جس سے بچا جائے۔ ﴿اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا﴾ (الاسراء١٧: ٥٧) ''بیشک آپؐ کے رب کا عذاب بچنے کی چیز ہے۔'' (مَحْذُوْرٌ کا وزن مَفْعُوْلٌ ہے۔ اس سے خیال آتا ہے کہ یہ اسم المفعول ہے۔ لیکن حَذِرَ۔ يَحْذَرُ فعل لازم ہے جس کا مفعول نہیں ہوتا۔ اس طرح معلوم ہوا کہ یہ اسم ذات ہی ہے)۔

باب تفعیل | حَذَّرَ۔ يُحَذِّرُ۔ تَحْذِيْرًا۔ محتاط رہنے کی تلقین کرنا۔ ﴿وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ﴾ (آل عمران٣: ٢٨) ''اور محتاط رہنے کی تلقین کرتا ہے تم لوگوں کو اللہ۔''

18-ح ر ب

(ن)۔ حَرَبَ۔ يَحْرُبُ۔ حَرْبًا۔ کسی سے کوئی چیز حاصل کرنا۔

باب سَمِعَ | (س)۔ حَرِبَ۔ يَحْرَبُ۔ حَرَبًا۔ سخت غضبناک ہونا۔

حَرْبٌ | اسم فعل ہے۔ لڑائی۔ جنگ۔ ﴿فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ﴾ (البقرة٢: ٢٧٩) ''پس اگر تم لوگوں نے نہیں کیا (اس کو) تو تم لوگ سن لو ایک جنگ (کی خبر) اللہ اور اس کے رسول (کی طرف) سے۔''

مِحْرَابٌ ج: مَحَارِيْبُ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ کسی سے کچھ حاصل کرنے کا ذریعہ۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) آرام وسکون حاصل کرنے کے لیے مکان میں داخل ہونے کا ذریعہ۔ مکان کی محراب۔ دروازہ۔ کھڑکی۔ (۲) اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے ہم کلامی کا ذریعہ۔ مسجد کی محراب۔ ﴿اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ﴾ (صٓ٣٨: ٢١) ''جب انہوں نے پھلانگا دروازے کو۔'' ﴿وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ﴾ (آل عمران٣: ٣٩) ''اور وہ کھڑا تھا نماز پڑھتے ہوئے محراب میں۔'' ﴿يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ﴾ (سبا٣٤: ١٣) ''وہ لوگ عمل کرتے (بناتے) اس کے لیے جو وہ چاہتا محرابوں میں سے۔''

| باب مفاعلہ | حَارَبَ۔ یُحَارِبُ۔ مُحَارَبَۃً۔لڑائی کرنا۔جنگ کرنا۔﴿ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ ﴾(المائدۃ ٥: ٣٣) ''وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسولوں سے لڑتے ہیں۔'' |

19-ح ر ث (ن)۔حَرَثَ۔ یَحْرُثُ۔ حَرْثًا۔کھیتی کے لیے زمین تیار کرنا۔بیج ڈالنا۔﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ ﴾(الواقعۃ٥٦: ٦٣، ٦٤) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ بیج ڈالتے ہو، کیا تم اگاتے ہو اس کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

حَرْثٌ اسم ذات بھی ہے۔کھیتی۔﴿ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ ﴾(البقرۃ٢: ٢٠٥)''تا کہ وہ نظم بگاڑے اس (زمین) میں اور تا کہ وہ برباد کرے کھیتی کو۔''

20-ح ر ج (س)۔حَرِجَ۔ یَحْرَجُ۔ حَرَجًا۔کسی جگہ کا تنگ ہونا۔پھر استعارۃً گناہ کے لیے بھی آتا ہے۔

حَرَجٌ اسم ذات بھی ہے۔تنگی۔گناہ۔﴿ جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ط﴾(الحج٢٢: ٧٨)''اور اس نے نہیں بنائی تم پر دین میں کوئی بھی تنگی۔''﴿ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ ﴾(النور٢٤ :٦١) ''اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔''

21-ح ر د (ض)۔حَرَدَ۔ یَحْرِدُ۔ حَرْدًا۔(١) منع کرنا۔(٢) ارادہ کرنا۔

حَرْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ارادہ۔﴿ وَّ غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿٢٥﴾ ﴾(القلم٦٨: ٢٥)''اور وہ سویرے نکلے ایک ارادہ پر قادر ہوتے ہوئے۔''

21-ح ر ر (س)۔حَرِرَ۔ یَحْرَرُ۔(اصلی) حَرَّ۔ یَحَرُّ۔ حَرَارًا۔(استعمالی)۔آزاد ہونا۔

| باب نَصَرَ | (ن)۔ حَرَرَ۔ یَحْرُرُ(اصلی)۔ حَرَّ۔ یَحُرُّ۔ حَرَارَۃً۔گرم ہونا۔ |

حُرٌّ صفت ہے۔آزاد۔﴿ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ ﴾(البقرۃ٢: ١٧٨)''(قاتل) آزاد ہے (تو بدلہ ہے) آزاد سے۔''

حَرٌّ اسم ذات ہے۔گرمی۔﴿ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ط﴾(التوبۃ٩: ٨١)''اور ان لوگوں نے کہا تم لوگ مت نکلو گرمی میں۔''

حَرُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔سخت گرمی۔لُو۔تیز دھوپ۔﴿ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ ج﴾(فاطر٣٥: ٢١)''اور نہ سایہ اور نہ تیز دھوپ۔''

حَرِیْرٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔باریک ریشم۔﴿ وَلِبَاسُھُمْ فِیْھَا حَرِیْرٌ ﴿٢٣﴾ ﴾(الحج٢٢: ٢٣)''اور ان کا لباس ہے اس میں باریک ریشم کا۔''

باب تفعیل | حَرَّرَ - يُحَرِّرُ - تَحْرِيْرًا - کسی کو آزاد کرنا۔ ﴿فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ﴾ (النساء٤: ٩٢) ''تو ایک مومن کی گردن کا آزاد کرنا۔''

مُحَرَّرٌ | اسم المفعول ہے۔ آزاد کیا ہوا۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا﴾ (آل عمران٣: ٣٥) ''اے میرے رب میں نے نذر کیا تیرے لیے اس کو جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا ہوتے ہوئے۔''

22-ح ر س (ن)۔ حَرَسَ - يَحْرُسُ - حَرْسًا۔ حفاظت کرنا۔ پہرہ دینا۔

حَارِسٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ پہرے دار۔

حَرَسِيٌّ ج: حَرَسٌ | اسم الجمع ہے۔ محافظوں کا دستہ۔ باڈی گارڈوں کا دستہ۔ ﴿فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا﴾ (الجن٧٢: ٨) ''تو ہم نے پایا اس (آسمان) کو کہ اس کو بھر دیا گیا بڑے سخت محافظوں کے دستوں سے۔''

23-ح ر ص (ض)۔ حَرَصَ - يَحْرِصُ - حَرْصًا۔ کسی چیز کی شدت سے خواہش کرنا۔ لالچ کرنا۔ ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ (النساء٤: ١٢٩) ''اور تم لوگ ہرگز استطاعت نہیں رکھتے کہ عدل کرو عورتوں (بیویوں) کے درمیان اور اگرچہ شدید خواہش کرو۔''

حَرِيْصٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ شدید خواہش کرنے والا۔ لالچی۔ ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ﴾ (التوبة٩: ١٢٨) ''آ چکے ہیں تمہارے پاس ایک رسول تم میں سے گراں ہے ان پر وہ جو تم کو تکلیف دے شدید خواہش رکھنے والے ہیں تم پر (ہر بھلائی کی)۔''

اَحْرَصُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ لالچی ﴿وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ﴾ (البقرة٢: ٩٦) ''اور تو لازماً پائے گا ان کو لوگوں میں سب سے زیادہ حریص زندہ رہنے پر۔''

24-ح ر ض (س)۔ حَرِضَ - يَحْرَضُ - حَرَضًا۔ کسی غم میں گھل جانا۔ کمزور ہونا۔

حَرَضٌ | صفت بھی ہے۔ کمزور۔ لاغر۔ ﴿حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا﴾ (یوسف١٢: ٨٥) ''یہاں تک کہ آپؑ ہو جائیں لاغر۔''

باب تفعیل | حَرَّضَ - يُحَرِّضُ - تَحْرِيْضًا۔ کمزوری دور کرنا۔ کسی کام پر ابھارنا۔ اکسانا۔

حَرِّضْ | فعل امر ہے۔ تو اکسا۔ ﴿فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (النساء٤: ٨٤) ''پس آپؐ جنگ کریں اللہ کی راہ میں آپؐ کو پابند نہیں کیا جاتا سوائے آپؐ کی ذات کے اور آپؐ اکسائیں مومنوں کو۔''

25-ح ر ف (ض)۔ حَرَفَ - يَحْرِفُ - حَرْفًا۔ کسی چیز کے کنارے پر ہونا۔ جھکا ہوا ہونا۔

حَرْفٌ اسم ذات بھی ہے۔ کنارہ۔ دھار، سرا۔ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ﴾ (الحج ٢٢: ١١) ''اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو بندگی کرتے ہیں اللہ کی ایک کنارہ پر۔''

بابِ تفعیل حَرَّفَ۔ يُحَرِّفُ۔ تَحْرِيْفًا۔ کسی چیز کو کنارے پر کرنا۔ جھکا دینا۔ ﴿يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ﴾ (المائدة٥: ١٣) ''وہ لوگ جھکاتے ہیں بات کو اس کے ٹھکانے سے (یعنی بات کو بدل دیتے ہیں)۔''

بابِ تفعّل تَحَرَّفَ۔ يَتَحَرَّفُ۔ تَحَرُّفًا۔ کسی جانب جھک جانا۔ جھکائی دینا۔

مُتَحَرِّفٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ جھکائی دینے والا۔ ﴿وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ﴾ (الانفال٨: ١٦) ''اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس دن اپنی پیٹھ کو سوائے جھکائی دینے والا ہوتے ہوئے جنگ کرنے کے لیے۔''

26-ح ر ق

(ن)۔ حَرَقَ۔ يَحْرُقُ۔ حَرْقًا۔ کسی چیز کا جلانا۔

حَرِيْقٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، ہمیشہ اور ہر حال میں جلانے والا۔ آگ کا شعلہ۔ ﴿ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑱١﴾ (آل عمران٣: ١٨١) ''تم لوگ چکھو شعلے کا عذاب۔''

بابِ تفعیل حَرَّقَ۔ يُحَرِّقُ۔ تَحْرِيْقًا۔ کثرت سے جلانا۔ جلا کر بھسم کر دینا۔ ﴿لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ⑨٧﴾ (طٰہٰ٢٠: ٩٧) ''ہم لازماً جلا کر بھسم کریں گے اس کو پھر ہم لازماً بکھیریں گے اس کو پانی میں جیسے بکھیرنے کا حق ہے۔''

حَرِّقْ فعل امر ہے۔ تو بھسم کر۔ ﴿قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ﴾ (الانبیاء٢١: ٦٨) ''ان لوگوں نے کہا تم لوگ جلا کر بھسم کرو اس کو اور تم لوگ مدد کرو اپنے معبودوں کی۔''

بابِ افتعال اِحْتَرَقَ۔ يَحْتَرِقُ۔ اِحْتِرَاقًا۔ اہتمام سے جلنا۔ بھسم ہو جانا۔ ﴿فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ﴾ (البقرة٢: ٢٦٦) ''پھر آ لگے اس کو ایک بگولہ جس میں ہو ایک آگ تو وہ (باغ) بھسم ہو جائے۔''

27-ح ر ك

(ک)۔ حَرُكَ۔ يَحْرُكُ۔ حَرَكًا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔

بابِ تفعیل حَرَّكَ۔ يُحَرِّكُ۔ تَحْرِيْكًا۔ ہلانا۔ حرکت دینا۔

لَا تُحَرِّكْ فعل نہی ہے۔ تو حرکت مت دے۔ ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ﴾ (القیامة٧٥: ١٦) ''آپ حرکت مت دیں اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان کو۔''

28-ح ر م (ض)۔ حَرَمَ۔ یَحْرِمُ۔ حِرْمًا۔ (۱) منع کرنا۔ روکنا۔ (کسی چیز کے ناپسندیدہ یا نقصان دہ ہونے کی وجہ سے اس کے استعمال کو)۔ (۲) منع کرنا۔ روکنا۔ (کسی چیز کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے اس کی بے ادبی کو)۔

مَحْرُوْمٌ اسم المفعول ہے، جس کو روکا گیا۔ روکا ہوا۔ ﴿ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ ﴾ (المعارج۷۰: ۲۴، ۲۵) ''ان کے اموال میں ایک معلوم حق ہے مانگنے والے کے لیے اور محروم کے لیے۔''

حَرَامٌ صفت ہے۔ ممنوع۔ حرام۔ (استعمال سے منع کیا ہوا اور بے ادبی سے منع کیا ہوا، دونوں کے لیے حرام کا لفظ آتا ہے)۔ ﴿ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ ﴾ (النحل۱۶: ۱۱۶) ''یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔'' ﴿ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۲) ''تو آپؐ پھیر دیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف۔''

حَرَمٌ ج: حُرُمٌ۔ حُرُمَاتٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جس کے استعمال سے یا بے ادبی سے روکا گیا۔ ﴿ اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۶۷) ''کہ ہم نے بنایا ایک امن والی ممنوع جگہ حالانکہ اچک لیے جاتے تھے انسان ان لوگوں کے ارد گرد سے۔'' ﴿ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ﴾ (التوبۃ۹: ۳۶) ان میں سے چار (مہینے) محترم ہیں۔'' ﴿ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ ﴾ (الحج۲۲: ۳۰) ''اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ خیر ہے اس کے لیے۔''

بابِ تفعیل حَرَّمَ۔ یُحَرِّمُ۔ تَحْرِیْمًا۔ حرام کرنا۔ حرام قرار دینا۔ ﴿ اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ ﴾ (المائدۃ۵: ۷۲) ''حقیقت یہ ہے کہ جس نے شرک کیا اللہ کے ساتھ تو حرام کیا ہے اللہ نے اس پر جنت کو۔''

مُحَرَّمٌ اسم المفعول ہے۔ حرام کیا ہوا۔ ﴿ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۚ ﴾ (المائدۃ۵: ۲۶) ''تو بیشک اس (بستی) کو حرام کیا گیا ان پر چالیس سال تک۔''

29-ح ر ی (ض)۔ حَرَیَ۔ یَحْرِیُ۔ (اصلی)۔ حَرٰی۔ یَحْرِیْ۔ حَرْیًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا گھٹنا۔ کم ہونا۔

بابِ تفعّل تَحَرَّیَ۔ یَتَحَرَّیُ۔ تَحَرُّیُ۔ (اصلی)۔ تَحَرّٰی۔ یَتَحَرّٰی۔ تَحَرِّیْ۔ (استعمالی)۔ دو چیزوں میں سے بہتر کو کوشش کر کے حاصل کرنا۔ پا لینا۔ ﴿ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ ﴾ (الجن۷۲: ۱۴) ''تو جس نے فرمانبرداری کی تو ان لوگوں نے پا لیا بھلی راہ کو۔''

30-ح ز ب (ن)۔ حَزَبَ۔ یَحْزُبُ۔ حَزْبًا۔ سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔

حِزْبٌ ج: اَحْزَابٌ مضبوط جتھا یا گروہ۔ لشکر۔ جماعت۔ ﴿ فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ﴾ (المائدۃ۵: ۵۶) ''تو بیشک اللہ کی جماعت ہی غالب ہونے والی ہے۔'' ﴿ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ ﴾ (مریم۱۹: ۳۷) ''پھر اختلاف کیا

جماعتوں نے آپس میں۔''

31-ح ز ن (س)۔حَزِنَ۔ یَحْزَنُ۔ حَزَنًا۔غمگین ہونا۔ پچھتانا۔﴿ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا ﴾ (حٰمٓ السجدۃ٤١: ٣٠) ''اترتے ہیں ان پر فرشتے کہ خوف مت کرو اور غمگین مت ہو۔''

| باب نَصَرَ | (ن)۔ حَزَنَ۔ یَحْزُنُ۔ حَزْنًا۔غمگین کرنا۔﴿ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ ﴾ (آل عمران٣: ١٧٦) ''اور غمگین نہ کریں آپ کو وہ لوگ جو باہم سبقت کرتے ہیں کفر میں۔''

| حَزَنٌ اور حُزْنٌ | دونوں اسم ذات ہیں۔غم۔افسوس۔﴿ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ ﴾(فاطر٣٥: ٣٤) ''اور ان لوگوں نے کہا تمام شکر و سپاس اس اللہ کے لیے ہے جو لے گیا ہم سے غم کو۔'' ﴿ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ ﴾ (یوسف١٢: ٨٤) ''اور سفید ہو گئیں ان کی دونوں آنکھیں غم سے۔''

32-ح س ب (ن)۔حَسَبَ۔ یَحْسُبُ۔ حَسْبًا۔گنتی کرنا۔شمار کرنا۔یعنی حساب رکھنا۔حساب کرنا۔

| باب سَمِعَ | (س)۔ حَسِبَ۔ یَحْسَبُ۔ حِسْبَانًا۔خیال کرنا۔گمان کرنا۔﴿ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ ﴾ (البقرۃ٢: ٢١٤) ''کیا تم لوگوں نے گمان کیا کہ تم لوگ داخل ہو گے جنت میں۔''

| حَاسِبٌ | اسم الفاعل ہے۔حساب رکھنے والا۔حساب کرنے والا۔﴿ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝ ﴾(الانعام٦: ٦٢) ''اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے۔''

| حَسِيْبٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں حساب کرنے والا۔﴿ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ ﴾(النساء٤: ٦) ''اور کافی ہے اللہ بطور حساب کرنے والے کے۔''

| حُسْبَانٌ | فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔(١) بے انتہا حساب رکھنے والا۔(٢) سخت پکڑ کرنے والا۔(حساب کے نتیجے میں)۔آفت۔﴿ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ﴾(الانعام٦: ٩٦) ''اور اس نے بنایا رات کو سکون اور سورج اور چاند کو حساب رکھنے والا۔'' ﴿ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(الکہف١٨: ٤٠) '' اور وہ بھیجے اس پر کوئی آفت آسمان سے۔''

| حَسْبُ | اسم فعل ہے۔حساب کتاب میں پورا یعنی کافی۔﴿ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ ﴾(آل عمران٣: ١٧٣) ''کافی ہے ہم کو اللہ اور (وہ) کیا ہی اچھا وکیل ہے۔''

| باب مفاعلہ | حَاسَبَ۔ یُحَاسِبُ۔ مُحَاسَبَةً اور حِسَابًا۔کسی سے کسی چیز کا حساب مانگنا۔حساب لینا۔﴿ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ ﴾(البقرۃ٢: ٢٨٤) ''اور اگر تم لوگ ظاہر کرو اس کو جو تمہارے جیبوں میں ہے یا

چھپاؤ اس کو، حساب لے گا تم سے اس کا اللہ۔''

| باب افتعال | اِحْتَسَبَ۔ يَحْتَسِبُ۔ اِحْتِسَابًا۔(۱) اہتمام سے حساب مانگنا۔(۲) اہتمام سے خیال کرنا۔﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ﴾(الطلاق٦٥ :٣) ''اور جو تقویٰ کرتا ہے اللہ کا تو وہ بناتا ہے اس کے لیے نکلنے کا ایک راستہ (مشکلات سے) اور وہ رزق دیتا ہے اس کو وہاں سے جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا۔''

33-ح س د (ن)۔ حَسَدَ۔ يَحْسُدُ۔ حَسَدًا۔ کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا۔ یا کوشش کرنا۔﴿اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ﴾(النساء٤: ٥٤) ''یا وہ لوگ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔''

| حَاسِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ حسد کرنے والا۔﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؑ﴾(الرعد١٣: ٥)''اور حسد کرنے والے کے شر سے جب بھی وہ حسد کرے۔''

34-ح س ر (ض)۔ حَسَرَ۔ يَحْسِرُ۔ حَسْرًا۔ تھکانا۔ غمگین کرنا۔

| باب سَمِعَ | (س)۔ حَسِرَ۔ يَحْسَرُ۔ حَسَرًا۔ تھکنا۔ غمگین ہونا۔

| حَسْرَةٌ ج: حَسَرَاتٌ | اسم ذات ہے۔ تاسف۔ حسرت۔﴿لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ﴾(آل عمران٣: ١٥٦) ''تاکہ بنائے اللہ اس کو حسرت ان کے دلوں میں۔''﴿كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ﴾(البقرة٢: ١٦٧) ''اس طرح دکھائے گا ان کو اللہ ان کے اعمال حسرتیں ہوتے ہوئے ان پر۔''

| حَسِيْرٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت۔ غم زدہ۔ ناکام۔﴿يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤﴾(الملك٦٧: ٤) ''لوٹے گی تیری طرف نگاہ تھکی ہوئی اس حال میں کہ وہ ناکام ہوگی۔''

| مَحْسُوْرٌ | مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تھکا یا ہوا۔ تھکا ہارا۔﴿فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝٢٩﴾ ''پھر تو بیٹھے ملامت زدہ تھکا ہارا ہوا ہوتے ہوئے۔''(بنی اسرائیل١٧: ٢٩)

| باب استفعال | اِسْتَحْسَرَ۔ يَسْتَحْسِرُ۔ اِسْتِحْسَارًا۔ تھکاوٹ محسوس کرنا۔ سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔﴿لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ ۝١٩﴾(الانبیاء٢١: ١٩)''وہ لوگ استکبار نہیں کرتے اس کی عبادت سے اور نہ ہی سستی کرتے ہیں۔''

35-ح س س (ن)۔ حَسَسَ۔ يَحْسُسُ۔ (اصلی) حَسَّ۔ يَحُسُّ۔ حَسًّا۔ (استعمالی)۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ قتل کرنا۔ ﴿اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ﴾(آل عمران٣: ١٥٢) ''جب تم لوگ قتل کرتے تھے ان کو اس کی اجازت سے۔''

| باب ضَرَبَ | (ض)۔ حَسَسَ۔ يَحْسِسُ (اصلی)۔ حَسَّ۔ يَحِسُّ۔ حِسًّا۔ (استعمالی) حواس خمسہ کے ذریعے کسی

بات کا پتہ چلنا۔ محسوس ہونا۔

| حَسِیْسٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہلکی اور پست آواز۔ سرسراہٹ۔ ﴿لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ج﴾ (الانبیاء ۲۱: ۱۰۲) ''وہ لوگ نہیں سنیں گے اس کی سرسراہٹ۔''

| باب افعال | اَحْسَسَ۔ یُحْسِسُ۔ (اصلی) اَحَسَّ۔ یُحِسُّ۔ اِحْسَاسًا (استعمالی)۔ حواس خمسہ کے ذریعہ پتہ چلانا۔ احساس کرنا۔ ﴿فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ﴾ (آل عمران ۳: ۵۲) ''پھر جب احساس کیا عیسیٰؑ نے ان لوگوں سے کفر کا۔''

| باب تفعّل | تَحَسَّسَ۔ یَتَحَسَّسُ۔ تَحَسُّسًا۔ کوشش کر کے پتہ چلانا۔

| تَحَسَّسْ | فعل امر ہے۔ تو سراغ لگا۔ ﴿یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ﴾ (یوسف ۱۲: ۸۷) ''اے میرے بیٹو تم لوگ جاؤ پھر سراغ لگاؤ یوسف کا اور اس کے بھائی کا۔''

36-ح س ن (ک) ۔حَسُنَ۔ یَحْسُنُ۔ حَسَنًا۔ پسندیدہ ہونا۔ یعنی (۱) خوبصورت ہونا۔ (۲) اچھا یا بھلا ہونا۔ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا ؕ﴾ (النساء ۴: ۶۹) ''اور اچھے ہوئے وہ لوگ بطور ساتھی کے۔''

| حُسْنٌ | اسم ذات ہے۔ خوبصورتی۔ اچھائی۔ بھلائی۔ ﴿وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۵) ''اور اللہ، اس کے پاس ہی ہے ثواب کا حسن۔ (یعنی اچھا بدلہ۔''

| حَسَنٌ مؤنث: حَسَنَةٌ ج: حِسَانٌ | اسم صفت ہے۔ خوبصورت۔ اچھا۔ بھلا۔ ﴿مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۵) ''کون ہے جو قرض دے اللہ کو ایک خوبصورت قرض۔'' ﴿مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّكُنْ لَّهٗ نَصِیْبٌ مِّنْهَا ج﴾ (النساء ۴: ۸۵) ''جو سفارش کرے کسی اچھی سفارش کی تو اس کے لیے ہے ایک حصہ اس میں سے۔'' ﴿فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ج﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۷۰) ''ان (جنتوں) میں خوبصورت بھلائیاں ہیں۔''

| اَحْسَنُ مؤنث: حُسْنٰی | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ اچھا یا سب سے اچھا۔ ﴿وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً﴾ (البقرۃ ۲: ۱۳۸) ''اور کون زیادہ اچھا ہے اللہ سے بلحاظ رنگ کے۔'' ﴿وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ط﴾ (الاعراف ۷: ۱۳۷) ''اور پورا ہوا تیرے رب کا سب سے اچھا فرمان بنی اسرائیل پر بسبب اس کے جو انہوں نے صبر کیا۔''

| باب افعال | اَحْسَنَ۔ یُحْسِنُ۔ اِحْسَانًا۔ کسی کو خوبصورتی دینا۔ خوبصورت بنانا۔ یعنی کسی کام کو۔ Near Perfection Level پر کرنا۔ ﴿اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ج﴾ (الکہف ۱۸: ۳۰) ''بیشک ہم ضائع نہیں کرتے اس کے اجر کو جس نے خوبصورت بنایا عمل کو (یعنی بلا کم و کاست عمل کیے)۔''

مُحْسِنٌ اسم الفاعل ہے۔ خوبصورت بنانے والا۔ بلاکم و کاست کام کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۹۵) ''یقیناً اللہ محبوب رکھتا ہے درجہ احسان پر کام کرنے والوں کو۔''

37- ح ش ر (ن)۔ حَشَرَ۔ يَحْشُرُ۔ حَشْرًا۔ (۱) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ (۲) جمع کرنے کے لیے نکالنا۔ اٹھانا۔ ﴿ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴾ (مریم ۱۹: ۸۵) ''جس دن ہم جمع کریں گے متقی لوگوں کو رحمٰن کی طرف بطور وفد کے۔'' ﴿ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۲۵) ''اے میرے رب تو نے کیوں اٹھایا مجھ کو اندھا۔''

اُحْشُرْ فعل امر ہے۔ تو جمع کر۔ ﴿ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾ (الصافات ۳۷: ۲۲) ''تم لوگ اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔''

حَاشِرٌ اسم الفاعل ہے۔ جمع کرنے والا۔ ﴿ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴾ (الشعراء ۲۶: ۳۹) ''اور تو بھیج شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔''

مَحْشُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ جمع کیا ہوا۔ ﴿ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ﴾ (صٓ ۳۸: ۱۹) ''اور پرندوں کو جو جمع کیے ہوئے ہیں۔''

38- ح ص ب (ن)۔ حَصَبَ۔ يَحْصُبُ۔ حَصْبًا۔ کنکری مارنا۔ فرش بنانے کے لیے چھوٹے پتھر بچھانا۔

حَصَبٌ اسم ذات ہے چھوٹے پتھر۔ ایندھن۔ ﴿ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۹۸) ''بیشک تم لوگ اور وہ جس کی تم لوگ پرستش کرتے ہو اللہ کے علاوہ (وہ سب) جہنم کا ایندھن ہیں۔''

حَاصِبٌ اسم الفاعل ہے۔ کنکری مارنے والا۔ پھر زیادہ تر کنکریاں اڑانے والی تند ہوا کے لیے آتا ہے، ﴿ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸) ''یا وہ بھیج دے تم لوگوں پر ایک کنکریاں مارنے والی تند ہوا کو۔''

39- ح ص د (ن)۔ حَصَدَ۔ يَحْصُدُ۔ حَصَادًا۔ (۱) کھیتی کاٹنا۔ (۲) کسی چیز کو تہس نہس کرنا۔ ﴿ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ ﴾ (یوسف ۱۲: ۴۷) ''پھر جو تم لوگ کاٹو تو اس کو چھوڑ دو اس کے بال میں۔'' ﴿ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ﴾ (الانعام ۶: ۱۴۱) ''اور تم لوگ ادا کرو اس (اللہ) کا حق اس کی فصل کاٹنے کے دن۔''

حَصِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ (۱) کاٹا ہوا۔ (۲) تہس نہس کیا ہوا۔ ﴿ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ﴾ (الذاریات ۵۱: ۹) ''پھر ہم نے اگائے اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج۔'' ﴿ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴾ (ھود ۱۱: ۱۰۰) ''یہ بستیوں کی خبروں میں سے ہے، ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپؐ پر، ان میں سے کوئی قائم ہے اور کوئی تہس نہس کی ہوئی ہے۔''

40- ح ص ر (ن)۔ حَصَرَ۔ يَحْصُرُ۔ حَصْرًا۔ تنگی کرنا۔ گھیرنا۔

| باب سَمِعَ | (س)۔ حَصِرَ۔ يَحْصَرُ۔ حَصَرًا تنگی محسوس کرنا۔ گھٹن محسوس کرنا۔ ﴿اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ ﴾(النساء٤: ٩٠) ''یا وہ لوگ آئیں تمہارے پاس، تنگی محسوس کریں جن کے سینے، کہ وہ قتال کریں تم سے۔'' |

اُحْصُرْ باب نَصَرَ سے فعل امر ہے۔ تو گھیر۔ تو قید کر۔ ﴿وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ ﴾(التوبة٩: ٥) ''اور تم لوگ پکڑو ان کو اور قید کرو ان کو۔''

حَصُوْرٌ بہت زیادہ گھرا ہوا۔ اصطلاحاً عورتوں سے بے رغبتی کرنے والے کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَسَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا﴾ (آل عمران٣: ٣٩) ''اور سردار اور عورتوں سے بے رغبتی والا اور نبی۔''

حَصِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ اصطلاحًا۔ قید خانے کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾﴾(بنی اسرائیل١٧: ٨) ''اور ہم نے بنایا جہنم کو کافروں کے لیے ایک قید خانہ۔''

باب افعال اَحْصَرَ۔ يُحْصِرُ۔ اِحْصَارًا۔ کسی کو کسی کام سے روک دینا۔ ﴿فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ﴾(البقرة٢: ١٩٦) ''پھر اگر تم لوگ روک دیئے جاؤ تو جو آسان ہو قربانی کے جانور میں سے۔''

41- ح ص ل

(ن)۔ حَصَلَ۔ يَحْصُلُ۔ حُصُوْلًا۔ حاصل ہونا۔ باقی رہنا۔

باب تفعیل حَصَّلَ۔ يُحَصِّلُ۔ تَحْصِيْلًا۔ حاصل کرنا۔ کان سے معدنیات نکالنا۔ کسی چیز کا چھلکا اتار کر گودہ نکالنا۔ ﴿وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾﴾(العدایات١٠٠: ١٠) ''اور حاصل کرلیا جائے گا اس کو جو سینوں میں ہے۔''

42- ح ص ن

(ک)۔ حَصُنَ۔ يَحْصُنُ۔ حَصَانَةً۔ مضبوط و مستحکم ہونا۔ محفوظ ہونا۔

حِصْنٌ ج: حُصُوْنٌ مضبوط جگہ۔ قلعہ۔ ﴿وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ﴾ (الحشر٥٩: ٢) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ بچانے والے ہیں ان کو ان کے قلعے اللہ سے۔''

باب افعال اَحْصَنَ۔ يُحْصِنُ۔ اِحْصَانًا۔ حفاظت کرنا۔ بچانا۔ ﴿وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ﴾(الانبیاء٢١: ٨٠) ''اور ہم نے سکھایا اس کو ایک لباس بنانا تاکہ وہ تمہاری حفاظت کرے تمہاری جنگ میں۔''

مُحْصِنٌ اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ ﴿مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ﴾(النساء٤: ٢٤) ''حفاظت کرنے والے ہوتے ہوئے، بدکاری نہ کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

مُحْصَنَةٌ اسم المفعول ہے۔ محفوظ کی ہوئی۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ قرآن میں متعدد مفاہیم میں آیا ہے۔ (١) شادی شدہ خاتون۔ (٢) آزاد خاتون جو کنیز نہ ہو۔ خاندانی لڑکی۔ (٣) پارسا۔ پاکدامن۔ ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ﴾ (النساء٤: ٢٤) ''اور شادی شدہ خواتین (بھی حرام کی گئیں) عورتوں میں سے۔'' ﴿اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ﴾

(النساء٤: ٢٥) ''کہ وہ نکاح کرے خاندانی مسلمان عورت سے۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ﴾(النور٢٤: ٤) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر۔''

| باب تفعیل | حَصَّنَ۔ يُحَصِّنُ۔ تَحْصِيْنًا۔ بہت مضبوط و پختہ کرنا۔

| مُحَصَّنَةٌ | اسم المفعول ہے۔ بہت مضبوط کی ہوئی۔ ﴿لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ﴾(الحشر٥٩: ١٤) ''وہ لوگ جنگ نہیں کریں گے تم لوگوں سے سب مل کر، مگر کسی قلعہ بند بستی میں۔''

| باب تفعّل | تَحَصَّنَ۔ يَتَحَصَّنُ۔ تَحَصُّنًا۔ خود کو بچانا۔ محفوظ کرنا۔ ﴿اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا﴾(النور٢٤: ٣٣) ''اگر وہ عورتیں ارادہ کریں خود کو بچانے کا۔''

43-ح ص ی (ض) ۔حَصَيَ۔ يَحْصِيُ۔(اصلی) حَصٰی۔ يَحْصِيْ۔ حَصْيًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کنکری سے مارنا۔ (۲) کنکری پر گنتی کرنا۔

| باب افعال | اَحْصَيَ۔ يُحْصِيُ۔ اِحْصَايًا۔(اصلی)۔اَحْصٰی۔ يُحْصِيْ۔ اِحْصَاءً (استعمالی) (۱) کسی چیز کی گنتی کو پورا کرنا۔ شمار مکمل کرنا۔ (۲) کسی کام کا حق پورا کرنا۔ نباہنا۔ (۳) گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔ ﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ﴾ (ابراھیم١٤: ٣٤) ''اور اگر تم لوگ گنتی کرو گے اللہ کی نعمت کی تو شمار پورا نہ کر پاؤ گے اس کا۔'' ﴿عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ﴾(المزمل٧٣: ٢٠) ''اس نے (اللہ نے) جانا کہ تم لوگ ہرگز نہ نباہ سکو گے اس کو تو اس نے شفقت کی تم لوگوں پر۔'' ﴿لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ﴾(الکھف١٨: ٤٩) ''یہ نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی اور نہ کوئی بڑی سوائے اس کے کہ گھیر لیا اس کو۔''

44-ح ض ر (ن)۔حَضَرَ۔ يَحْضُرُ۔ حُضُوْرًا۔ اس کا بنیادی مفہوم ہے کسی شہر میں اقامت پذیر ہونا۔ اس کے زیادہ تر دو معنی آتے ہیں۔ (۱) کسی جگہ موجود ہونا۔ (۲) کسی کے سامنے ہونا۔ یعنی حاضر ہونا۔ ﴿اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ﴾ (البقرۃ٢: ١٣٣) ''جب سامنے آئی یعقوبؑ کے موت۔''

| حَاضِرٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ موجود۔ حاضر۔ ﴿وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ﴾(الکھف١٨: ٤٩) ''اور وہ لوگ پائیں گے اس کو جو انہوں نے عمل کیے، سامنے موجود۔''

| حَاضِرَةٌ | یہ صفت حَاضِرٌ کی مؤنث بھی ہے اور اسم ذات بھی ہے۔ بطور اسم ذات اس کے معنی ہوتے ہیں کوئی بستی۔ کوئی شہر۔ ﴿اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً﴾(البقرۃ٢: ٢٨٢) ''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی حاضر تجارت۔'' ﴿وَسْــَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ﴾(الاعراف٧: ١٦٣) ''اور ان سے پوچھو اس بستی کے بارے میں جو تھی سمندر

(کے کنارے) کی بستی۔''

| باب افعال | اَحْضَرَ۔ یُحْضِرُ۔ اِحْضَارًا۔کسی کو کسی کے سامنے لانا۔حاضر کرنا۔﴿ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ۱٤) ''جان لے گی ہر جان اس کو جو اس نے حاضر کیا۔''

| مُحْضَرٌ | اسم المفعول۔﴿ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ﴾(آل عمران ۳: ۳۰)''اس دن پائے گی ہر ایک جان اس کو جو اس نے عمل کیا کسی نیکی میں سے، حاضر کیا ہوا۔''

| باب افتعال | اِحْتَضَرَ۔ یَحْتَضِرُ۔ اِحْتِضَارًا۔اہتمام سے حاضر کرنا۔باری باری سامنے کرنا۔

| مُحْتَضَرٌ | اسم المفعول ہے۔سامنے کیا ہوا۔اسم الظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ ﴿ وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴾(القمر ٥٤: ٢٨) ''اور ان کو خبر دو کہ پانی بانٹا ہے ان کے مابین، پینے کی باری پر حاضر کرنے کا ایک وقت ہے۔''

45-ح ض ض (ن)۔حَضَضَ۔ یَحْضُضُ۔(اصلی) حَضَّ۔ یَحُضُّ۔ حَضًّا۔(استعمالی) کسی کام پر اکسانا۔ترغیب دینا۔﴿ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴾(الحاقة ٦٩: ٣٤)''اور وہ ترغیب نہیں دیتا تھا (کسی کو) مسکین کے کھانا (کھلانے) پر۔''

| باب تفاعل | تَحَاضَضَ۔ یَتَحَاضَضُ۔ تَحَاضُضًا۔(اصلی) تَحَاضَّ۔ یَتَحَاضُّ۔ تَحَاضًّا (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو ترغیب دینا۔﴿ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴾(الفجر ٨٩: ١٨)''اور تم لوگ باہم ترغیب نہیں دیتے مسکین کے کھانا کھلانے پر۔'' (تَحٰضُّوْنَ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ ہے جس کی ایک تا گری ہوئی ہے)۔

46-ح ط ب (ض)۔حَطَبَ۔ یَحْطِبُ۔ حَطْبًا۔(۱) لکڑی چننا۔آگ جلانے کے لیے۔(۲) چغلی کھانا۔افتراء باندھنا۔لڑائی کی آگ جلانے کے لیے۔

| حَطَبٌ | اسم ذات ہے۔(۱) ایندھن۔(۲) چغلی۔﴿ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴾(الجن ٧٢: ١٥) ''اور وہ جو ناانصافی کرنے والے ہیں تو وہ لوگ جہنم کے ایندھن ہیں۔''﴿ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴾(لهب ١١١: ٤) ''چغلی کو اٹھانے یعنی لیے پھرنے والی۔''

47-ح ط م (ض)۔حَطَمَ۔ یَحْطِمُ۔ حَطْمًا۔توڑنا۔روندنا۔﴿ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ﴾(النمل ٢٧: ١٨) ''ہرگز نہ روندنے پائے تم لوگوں کو سلیمانؑ اور ان کے لشکر۔''

| حُطَمَةٌ | صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ بے دردی سے روندنے والا۔ ﴿ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴾

(الھمزۃ۱۰٤: ٤) ''ہرگز نہیں وہ لازماً پھینکا جائے گا اس روندنے والی (آگ) میں۔''

حُطَامٌ روندی ہوئی چیز۔ ﴿لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا﴾ (الواقعۃ٥٦: ٦٥) ''اگر ہم چاہیں تو ہم یقیناً بنادیں اس کو روندا ہوا۔''

48-ح ظ ر (ض)۔ حَظَرَ - يَحْظِرُ - حَظْرًا۔ منع کرنا۔ روک لینا۔

مَحْظُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ منع کیا ہوا، روکا ہوا۔ ﴿وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۰) ''اور نہیں ہے آپؐ کے رب کا عطیہ روکا ہوا۔''

باب افتعال اِحْتَظَرَ - يَحْتَظِرُ - اِحْتِظَارًا۔ اہتمام سے روکنا۔ باڑہ بنانا۔

مُحْتَظِرٌ اسم الفاعل ہے۔ باڑہ بنانے والا۔ ﴿كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝﴾ (القمر٥٤: ٣١) ''باڑہ بنانے والے کی خشک ٹہنی کی مانند۔''

49-ح ظ ظ (س)۔ حَظِظَ - يَحْظَظُ۔ (اصلی) حَظَّ - يَحَظُّ - حَظًّا۔ (استعمالی) کسی چیز میں حصہ دار ہونا۔ نصیب والا ہونا۔

حَظٌّ اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز میں مقررہ حصہ۔ نصیب۔ ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ج﴾ (آل عمران۳: ۱۷٦) ''ارادہ کرتا ہے اللہ کہ وہ نہ بنائے ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں۔''

50-ح ف د (ض)۔ حَفَدَ - يَحْفِدُ - حَفْدًا۔ مستعدی سے خدمت کرنا۔

حَافِدٌ ج: حَفَدَةٌ اسم الفاعل ہے۔ مستعدی سے خدمت کرنے والا۔ پوتے۔ نواسے وغیرہ۔ (کیونکہ پرانے زمانے میں یہ مستعدی سے بزرگوں کی خدمت کرتے تھے)۔ ﴿وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً﴾ (النحل١٦: ٧٢) ''اور اس نے بنائے تمہارے جوڑوں سے بیٹے اور پوتے۔''

51-ح ف ر (ض)۔ حَفَرَ - يَحْفِرُ - حَفْرًا۔ مٹی کھودنا۔ گڑھا بنانا۔

حُفْرَةٌ اسم ذات ہے۔ گڑھا۔ ﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ﴾ (آل عمران۳: ۱۰۳) ''اور تم لوگ تھے ایک گڑھے کے کنارے آگ میں سے۔''

حَافِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔ مٹی کھودنے والا۔ پھر استعارۃً گھوڑے اور دیگر ایسے جانوروں کے قدموں کے لیے آتا ہے جو چلتے وقت مٹی اڑاتے ہیں۔ ﴿ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝﴾ (النازعات۷۹: ۱۰) ''کیا ہم لوگ ضرور لوٹائے جانے والے ہیں قدم میں یعنی الٹے پاؤں۔''

52-ح ف ظ (س)۔حَفِظَ - یَحْفَظُ - حِفْظًا۔کسی چیز کو ضائع ہونے یا رائیگاں ہونے سے بچانا اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) حفاظت کرنا۔(۲) نگرانی کرنا۔(۳) یاد کرنا۔﴿ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ﴾(الرعد۱۳: ۱۱) ''وہ لوگ نگہبانی کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے۔''

اِحْفَظْ فعل امر ہے۔تو حفاظت کر۔نگہبانی کر۔﴿ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۸۹)''اور تم لوگ حفاظت کرو اپنی قسموں کی۔''

حَفِيْظٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔اس وزن پر آنے والے الفاظ میں ہمیشگی اور دوام کا مفہوم ہوتا ہے۔کبھی اسم الفاعل کے معنی میں، جیسے رَحِيْمٌ (ہمیشہ رحم کرنے والا) اور کبھی اسم المفعول کے معنی میں جیسے رَجِيْمٌ (ہمیشہ کے لیے دھتکارا ہوا)۔حَفِيْظٌ کا لفظ قرآن مجید میں دونوں طرح استعمال ہوا ہے۔(۱) ہمیشہ حفاظت یا نگرانی کرنے والا۔(۲) ہمیشہ کے لیے محفوظ کیا ہوا۔﴿ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝﴾(الانعام۶: ۱۰۴) ''اور میں نہیں ہوں تم لوگوں کی نگرانی کرنے والا۔''﴿ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝﴾ (قٓ۵۰: ۴) ''اور ہمارے پاس ایک محفوظ کتاب ہے۔''

حَافِظٌ اسم الفاعل ہے۔حفاظت کرنے والا۔نگرانی کرنے والا۔﴿ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝﴾(الحجر۱۵: ۹)''اور بیشک ہم اس (قرآن) کی لازماً حفاظت کرنے والے ہیں۔''

مَحْفُوْظٌ اسم المفعول ہے۔حفاظت کیا ہوا۔﴿ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۲)''اور ہم نے بنایا آسمان کو ایک حفاظت کی ہوئی چھت۔''

حَفَظَةٌ صفت ہے۔نگہبان۔نگران۔﴿ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ﴾(الانعام۶: ۶۱)''اور وہ بھیجتا ہے تم لوگوں پر ایک نگہبان۔''

باب مفاعلہ حَافَظَ - يُحَافِظُ - مُحَافَظَةً۔کسی چیز کی مسلسل نگہبانی کرنا۔کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔﴿ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝﴾(الانعام۶: ۹۲) ''اور وہ لوگ اپنی نماز پر ہمیشہ پہرہ دیتے ہیں۔''

حَافِظْ فعل امر ہے۔تو مسلسل نگرانی کر۔﴿ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۸) ''تم لوگ مسلسل پہرہ دو نمازوں پر۔''

باب استفعال اِسْتَحْفَظَ - يَسْتَحْفِظُ - اِسْتِحْفَاظًا۔حفاظت چاہنا۔﴿ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ﴾(المائدۃ۵: ۴۴) ''جس کے ذریعہ سے حفاظت چاہی گئی اللہ کی کتاب کی۔''

53-ح ف ف (ن)۔حَفَفَ - يَحْفُفُ۔(اصلی) حَفَّ - يَحُفُّ - حَفًّا۔(استعمالی)۔کسی کو گھیرنا۔کسی کے گرد گھیرا

ڈالنا۔﴿ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ ﴾(الکهف١٨: ٣٢)''ہم نے بنایا ان دونوں کے ایک کے لیے دو باغ انگوروں کے اور ہم نے گھیرا ڈالا دونوں کے گرد کچھ کھجوروں سے۔''

حَافٌّ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً حَافِفٌ)۔ گھیرا ڈالنے والا۔ ﴿ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ ﴾ (الزمر٣٩: ٧٥) ''اور تو دیکھے گا فرشتوں کو گھیرا ڈالنے والے ہوتے ہوئے عرش کے اردگرد۔''

54-ح ف و (ن) ۔حَفَوَ- يَحْفُوُ۔(اصلی) حَفَا- يَحْفُوْا- حَفْوًا۔ (استعمالی)۔ (١) کسی کو کوئی چیز دینا۔ (٢) عزت دینا۔(٣) مہربان وشفیق ہونا۔

بابِ سَمِعَ (س)۔ حَفِوَ- يَحْفَوُ- حَفَوًا(اصلی)۔حَفِوَ- يَحْفَا- حَفًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کے متعلق پورا پورا علم رکھنا۔

حَفِيٌّ اصلاً یہ حَفِيْوٌ ہے۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(١) مہربان۔شفیق۔(٢) پورا پورا علم رکھنے والا۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴾(مریم١٩: ٤٧) ''بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔''﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ﴾(الاعراف٧: ١٨٧) ''وہ پوچھتے ہیں آپؐ سے جیسے کہ آپؐ پورا علم رکھنے والے ہیں اس (قیامت) کے بارے میں۔''

بابِ افعال اَحْفَوَ- يُحْفِوُ- اِحْفَاوًا۔(اصلی) اَحْفَا- يُحْفِيْ- اِحْفَاءً (استعمالی)۔کسی سے کوئی چیز مانگنے میں اصرار کرنا۔﴿ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ ﴾(محمد٤٧: ٣٧)''اگر وہ مانگے تم لوگوں سے اس کو، پھر وہ اصرار کرے تم سے۔''

55-ح ق ب (س)۔حَقِبَ-يَحْقَبُ- حَقَبًا۔سال کا بغیر بارش والا ہونا۔بارش نہ ہونے کا عرصہ۔مدت۔

حُقُبٌ ج: حُقُبٌ، جمع الجمع اَحْقَابٌ اسّی سال یا اس سے زائد کی مدت۔عرصہ دراز۔﴿ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴾ (الکهف١٨: ٦٠) ''یا میں گزرتا ہوں مدتوں۔''﴿ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴾(النبا٧٨: ٢٣) ''ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدتوں۔''

56-ح ق ق (ض)۔حَقَقَ- يَحْقِقُ۔(اصلی) حَقَّ- يَحِقُّ- حَقًّا۔(استعمالی) کسی چیز یا بات کا کسی چیز یا بات کے مطابق اور موافق ہونا (لازم)۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اسے مختلف معانی میں استعمال کرتے ہیں۔(١) ثابت ہونا۔ یعنی کسی چیز کا دعوے کے مطابق ہونا۔﴿ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴾(بنی اسرائیل١٧: ١٦) ''اور جب کبھی ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو تو ہم احکام دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو، پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں، تو ثابت ہوتی ہے بات اس (بستی) پر تو ہم تباہ کرتے ہیں اس کو جیسا تباہ کرنا ہوتا ہے۔''(٢) سچ ہونا۔یعنی کسی دعوے کا چیز کے مطابق ہونا۔﴿فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا

لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ (الصافات۳۷: ۳۱) ''تو سچ ہوا ہم پر ہمارے رب کا فرمان، بیشک ہم چکھنے والے ہیں (عذاب کو)۔''
(۳) بامقصد ہونا۔ یعنی کسی چیز کا اس کے مقصد کے مطابق ہونا۔ ﴿خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ﴾ (التغابن ٦٤: ۳) ''اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو مقصد کے ساتھ۔'' (۴) واجب اور لازم ہونا۔ جو چیز ثابت ہو، سچ ہو اور بامقصد ہو، اسے لازم ہونا چاہیے۔ ﴿اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ﴾ (الزمر ۳۹: ۱۹) ''تو کیا وہ، جس پر لازم ہوا عذاب کا فرمان۔''

باب نَصَرَ (ن)۔ حَقَقَ۔ يَحْقُقُ۔ (اصلی)۔ حَقَّ۔ يَحُقُّ۔ حَقًّا۔ (استعمالی) کسی چیز یا بات کو کسی چیز یا بات کے مطابق کرنا۔ لائق کرنا۔ (متعدی) ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿١﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿٢﴾﴾ (الانشقاق ۸٤: ۱، ۲) ''جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ کان دھرے گا اپنے رب (کے حکم) کے لیے اس حال میں کہ وہ اس لائق کیا گیا۔''

حَقٌّ اسم ذات ہے۔ (ا) ثابت شدہ سچائی۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ١٤٤) ''یقیناً جن لوگوں کو دی گئی کتاب وہ لوگ خوب جانتے ہیں کہ یہ (کعبہ کا قبلہ مقرر کیا جانا) ثابت شدہ سچائی ہے ان کے رب کی جانب سے۔'' (۲) ثابت شدہ مقصد۔ ﴿وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ٦١) ''اور وہ لوگ قتل کرتے انبیاء کو ثابت شدہ مقصد کے بغیر۔'' (۳) ثابت شدہ لازم چیز۔ ﴿وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ﴾ (بنی اسرائیل: ۱۷: ۲٦) ''اور تو دے قربت والے کو اس کی ثابت شدہ لازم چیز (یعنی) اس کا حق۔''

حَاقٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ حَاقِقٌ ہے)۔ ثابت، سچا یا لازم ہونے والا۔ ﴿اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿٢﴾﴾ (الحاقۃ ٦٩: ۱، ۲) ''ثابت ہونے والی، کیا ہے ثابت ہونے والی (یعنی قیامت)۔''

اَحَقُّ اَفْعَلُ تفضیل ہے، زیادہ حقدار۔ ﴿وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٤۷) ''اور ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں سلطنت کے۔''

باب افعال اَحْقَقَ۔ يُحْقِقُ۔ (اصلی) اَحَقَّ۔ يُحِقُّ۔ اِحْقَاقًا۔ (استعمالی) ثابت کرنا۔ ﴿وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ﴾ (یونس ۱۰: ۸۲) ''اور اللہ ثابت کرتا ہے سچ کو اپنے فرمانوں سے۔''

57-ح ك م (ن)۔ حَكَمَ۔ يَحْكُمُ۔ حُكْمًا۔ کسی چیز کا پختہ یا مضبوط ہونا۔ اس مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً پختہ فیصلہ کرنا۔ حکم دینا۔ ﴿فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۱۳) ''تو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے مابین قیامت کے دن۔''

اُحْكُمْ فعل امر ہے۔ تو فیصلہ کر۔ تو حکم دے۔ ﴿وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ﴾ (المائدۃ ٥: ٤۲) ''اور اگر آپؐ فیصلہ کریں تو آپؐ فیصلہ کریں ان کے مابین انصاف سے۔''

حَاكِمٌ اسم الفاعل ہے۔فیصلہ کرنے والا۔حکم دینے والا۔﴿وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ﴾(الاعراف۷: ۸۷)''اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔''

اَحْكَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ پختہ فیصلہ کرنے والا۔﴿وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ﴾(ھود۱۱: ۴۵)''اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ پختہ فیصلہ کرنے والا ہے۔''

حُكْمٌ اسم ذات ہے۔(۱) فیصلہ۔حکم۔(۲) فیصلہ یا حکم دینے کا اختیار یعنی صلاحیت۔﴿وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا﴾(الکھف۱۸: ۲۶) ''اور وہ شریک نہیں کرتا اپنے فیصلے میں کسی ایک کو بھی۔''﴿وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا﴾(یوسف۱۲: ۲۲) ''اور جب وہؑ پہنچے اپنی پوری قوت کو تو ہم نے عطا کیا ان کو فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور علم۔''

حَكَمٌ اسم صفت ہے۔انصاف پسند۔منصف۔﴿فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا﴾(النساء۴: ۳۵) ''تو تم لوگ کھڑا کرو کوئی منصف،اس (مرد) کے گھر والوں سے اور ایک منصف اس (خاتون) کے گھر والوں سے۔''

حِكْمَةٌ اسم ذات ہے۔عقل اور تفقہ کی پختگی تاکہ درست نتیجے یا رائے تک پہنچے۔اصابت رائے کی صلاحیت۔دانائی۔﴿يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۹) ''وہ عطا کرتا ہے دانائی اس کو،جس کو وہ چاہتا ہے۔''

حَكِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دانا۔﴿اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ﴾(الانعام۶: ۸۳)''بیشک تیرا رب دانا ہے، علم والا ہے۔''

باب افعال اَحْكَمَ- يُحْكِمُ- اِحْكَامًا۔کسی چیز کو پختہ یا مضبوط کرنا۔﴿كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ﴾(ھود۱۱: ۱)''یہ ایک کتاب ہے، پختہ کیا گیا اس کی آیات کو۔''

مُحْكَمٌ اسم المفعول ہے۔پختہ کیا ہوا۔﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ﴾(آل عمران۳: ۷)''وہ ہے جس نے نازل کیا آپؐ پر اس کتاب کو،اس میں ہیں پختہ کی ہوئی آیات۔''

باب تفعیل حَكَّمَ- يُحَكِّمُ- تَحْكِيْمًا۔کسی کو حاکم تسلیم کرنا۔﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾(النساء۴: ۶۵) ''پس نہیں! آپؐ کے رب کی قسم، وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ آپؐ کو حکم تسلیم کریں اس میں جس میں جھگڑتے ہیں باہم۔''

باب تفاعل تَحَاكَمَ- يَتَحَاكَمُ- تَحَاكُمًا۔فیصلے کے لیے کسی کے پاس جانا۔﴿يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ﴾(النساء۴: ۶۰) ''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ فیصلے کے لیے جائیں طاغوت کے پاس۔''

58-ح ل ف (ض)۔ حَلَفَ۔ یَحْلِفُ۔ حَلْفًا۔قسم کھا کر عہد و پیمان کرنا۔(۱) جس کی قسم کھائی جائے اس پر با کا صلہ آتا ہے۔﴿ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ ﴾ (النساء٤: ٦٢)''پھر وہ لوگ آئیں گے آپؐ کے پاس اللہ کی قسم کھاتے ہوئے۔''(۲) جس بات پر قسم کھائی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ ﴾ (المجادلة٥٨: ١٤)''وہ لوگ قسم کھاتے ہیں جھوٹ بات پر۔''(۳) جس کو یقین دلانے کے لیے قسم کھائی جائے اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔﴿ فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ ﴾ (المجادلة٥٨:١٨)''پھر وہ لوگ قسم کھائیں گے اس (اللہ) کے لیے جیسے یہ قسم کھاتے ہیں تمہارے لیے۔''

حَلَّافٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار اور کثرت سے قسم کھانے والا۔﴿ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴾ (القلم٦٨: ١٠) ''اور تو کہنا مت مان ہر ایک بے وقعت قسم کھانے والے کا۔''

59-ح ل ق (ن)۔ حَلَقَ۔ یَحْلُقُ۔ حَلْقًا۔ گلے پر مارنا۔ گلا کاٹنا۔ ذبح کرنا۔

حُلْقُوْمٌ اسم ذات ہے۔ گلا۔ حلق۔﴿ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴾ (الواقعة٥٦: ٨٣)''جب وہ (یعنی جان) پہنچے حلق تک۔''

بابِ ضَرَبَ (ض)۔ حَلَقَ۔ یَحْلِقُ۔ حَلْقًا۔ چھیلنا۔ بال مونڈنا۔﴿ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ﴾ (البقرة٢: ١٩٦) ''اور تم لوگ مت مونڈو اپنے سروں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی کا جانور اپنی منزل پر۔''

بابِ تفعیل حَلَّقَ۔ یُحَلِّقُ۔ تَحْلِیْقًا۔ اچھی طرح مونڈنا۔

مُحَلِّقٌ اسم الفاعل ہے۔ مونڈنے والا۔ ﴿ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ ﴾ (الفتح٤٨: ٢٧) ''مونڈنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو۔''

60-ح ل ل (ن)۔ حَلَلَ۔ یَحْلُلُ۔(اصلی) حَلَّ۔ یَحُلُّ۔ حَلًّا۔ اور حُلُوْلًا (استعمالی) رسی کھولنا۔ گرہ کھولنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ مثلاً کسی جگہ اترنا۔ (منزل پر سواری سے اتر کر سامان کی رسیاں کھولتے ہیں)۔ اس کا مفعول بنفسہٖ بھی آتا ہے اور با کے صلہ کے ساتھ بھی۔﴿ تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ ﴾ (الرعد١٣: ٣١) ''پہنچتی رہے گی اس کے سبب سے جو انہوں نے کاریگری کی، کوئی (نہ کوئی نہ کوئی) دھمک یا اترے گی نزدیک ہی ان کے گھر سے۔''

بابِ ضَرَبَ (ض)۔ حَلَلَ۔ یَحْلِلُ (اصلی)۔ حَلَّ۔ یَحِلُّ۔ حِلًّا (استعمالی) (۱) کسی چیز کا کسی پر اترنا۔ واجب ہونا۔ اس معنی میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٦)''یا ارادہ کیا تم لوگوں نے کہ اترے تم لوگوں پر (یعنی واجب ہو) کوئی غضب تمہارے رب کی جانب سے۔'' (۲) جائز ہونا۔ حلال ہونا۔

(استعمال کرنے کی بندش کھل جاتی ہے)۔ جس کے لیے حلال ہو اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۲۸) ''اور جائز نہیں ہوتا ان خواتین کے لیے کہ وہ چھپائیں اس کو جو پیدا کیا اللہ نے ان کے رحموں میں۔'' (۳) احرام کھولنا۔ (احرام کی بندش کھل جاتی ہے)۔ ﴿وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾ (المائدۃ ۵: ۲) ''اور جب تم لوگ احرام کھولو تو شکار کرلو۔''

| اُحْلُلْ | یہ باب نَصَرَ۔ سے فعل امر ہے۔ تو کھول۔ ﴿وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۲۷) ''اور تو کھول دے گرہ کو میری زبان سے۔''

| مَحِلٌّ | یہ باب ضرب سے اسم الظرف ہے۔ اترنے کی جگہ۔ منزل۔ ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ (الحج ۲۲: ۳۳) ''پھر اس کی منزل اس قدیم گھر کی طرف ہے۔''

| حَلِيْلٌ مؤنث: حَلِيْلَةٌ ج: حَلَآئِلُ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ شوہر۔ بیوی۔ (دونوں ایک دوسرے کے لیے ہمیشہ حلال ہوتے ہیں)۔ ﴿وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ (النساء ۴: ۲۳) ''اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو تمہارے صلب سے ہیں۔''

| حِلٌّ | صفت بھی ہے۔ جائز۔ حلال۔ ﴿وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ﴾ (المائدۃ ۵: ۵) ''اور تم لوگوں کا کھانا حلال ہے ان لوگوں کے لیے۔''

| حَلَالٌ | صفت بھی ہے۔ جائز۔ حلال۔ ﴿هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ﴾ (النحل ۱۶: ۱۱۶) ''یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔''

| باب افعال | اَحْلَلَ۔ يُحْلِلُ۔ (اصلی) اَحَلَّ۔ يُحِلُّ۔ اِحْلَالًا (استعمالی) کسی چیز کو جائز کرنا۔ حلال کرنا۔ ﴿لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ (المائدۃ ۵: ۸۷) ''تم لوگ حرام مت کرو پاکیزہ چیزوں کو جن کو حلال کیا اللہ نے تمہارے لیے۔''

| باب تفعیل | حَلَّلَ۔ يُحَلِّلُ۔ تَحْلِيْلًا۔ اور تَحِلَّةً (اصلاً تَحْلِلَةً ہے)۔ کفارہ ادا کرنا۔ (کسی عہد یا قسم کی پابندی کھولنے کے لیے)۔ ﴿قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ﴾ (التحریم ۶۶: ۲) ''فرض کیا ہے اللہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کا کفارہ ادا کرنا۔''

61-ح ل م

(ن)۔ حَلَمَ۔ يَحْلُمُ۔ حُلْمًا۔ خواب دیکھنا۔

| باب کَرُمَ | (ک)۔ حَلُمَ۔ يَحْلُمُ۔ حِلْمًا۔ غصہ میں خود پر قابو رکھنا۔ تحمل کرنا۔ بردبار ہونا۔

| حُلْمٌ ج: اَحْلَامٌ | اسم ذات بھی ہے۔ خواب۔ ﴿وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ﴾ (یوسف ۱۲: ۴۴) ''اور ہم خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں ہیں۔''

حِلْمٌ ج: اَحْلَامٌ اسم ذات بھی ہے۔ تحمل و بردباری۔ عقل وشعور (کیونکہ بردباری عقل وشعور سے آتی ہے اور یہ لازم و ملزوم ہیں)۔ ﴿ اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ ﴾(الطور۵۲: ۳۲)''کیا مشورہ دیتے ہیں ان لوگوں کو ان کے شعور اس (بات) کا۔''

حُلُمٌ عقل وشعور کی پختگی۔ بلوغت۔ ﴿ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ ﴾(النور۲۴: ۵۹)''اور جب پہنچیں بچے تم میں سے بلوغت کو۔''

حَلِيۡمٌ فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ﴿ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۵)''اور اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے، ہمیشہ تحمل والا ہے۔''

62-ح ل ی

(ض)۔ حَلَیَ۔ يَحۡلِیُ۔ (اصلی) حَلٰی۔ يَحۡلِیۡ۔ حَلۡيًا۔ زیور پہننا۔

حِلۡيَةٌ ج: حُلِیٌّ زیور۔ ﴿ وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً ﴾(النحل۱۶: ۱۴)''اور تاکہ تم لوگ نکالو اس سے کوئی زیور۔'' ﴿ وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا ﴾(الاعراف۷: ۱۴۸) ''اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا۔''

بابِ تفعیل حَلَّیَ۔ يُحَلِّیُ۔ (اصلی) حَلّٰی۔ يُحَلِّیۡ۔ تَحۡلِيَةً۔ زیور پہنانا۔ آراستہ کرنا۔ ﴿ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ ﴾(الکھف۱۸: ۳۱) ''وہ لوگ آراستہ کیے جائیں گے اس میں سونے کے کنگنوں سے۔''

63-ح م ء

(ف)۔ حَمَأَ۔ يَحۡمَأُ۔ حَمۡأً۔ کنویں سے کیچڑ نکالنا۔

حَمَأٌ اسم ذات بھی ہے۔ کیچڑ۔ گارا۔ ﴿ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴾(الحجر۱۵: ۲۶) ''اور یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلے گارے سے تھی۔''

حَمِئَةٌ دلدل۔ ﴿ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ ﴾(الکھف۱۸: ۸۶)''تو اس نے پایا اس (سورج) کو کہ وہ غروب ہوتا ہے ایک دلدل والے چشمے میں۔''

64-ح م د

(س)۔ حَمِدَ۔ يَحۡمَدُ۔ حَمۡدًا۔ محسن کی تعریف کرنا۔ (حمد دراصل ایسی تعریف کو کہتے ہیں جو شکر کے جذبے کے ساتھ ہو۔ کوئی کام یا کوئی چیز جتنی زیادہ عیب اور نقص سے پاک ہوگی، اتنی ہی زیادہ اس کی تعریف ہوگی۔ اس کے ساتھ اگر یہ احساس ہوجائے کہ وہ کام یا چیز ہمارے فائدے کے لیے ہے، تو اب دل کی گہرائی سے ابلنے والا شکر کا جذبہ اس تعریف کے ساتھ شامل ہوجائے گا۔ تعریف اور شکر کا یہ امتزاج عربی میں ''حمد'' کہلاتا ہے۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اردو میں کوئی لفظ نہیں ہے)

حَامِدٌ اسم الفاعل ہے، حمد کرنے والا۔ ﴿ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۱۲) ''توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے۔''

مَحْمُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ حمد کیا ہوا۔ ﴿ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۷۹) ''قریب ہے کہ آپؐ کو پہنچا دے، آپؐ کا رب، حمد کیے ہوئے مقام پر۔''

باب تفعیل حَمَّدَ۔ یُحَمِّدُ۔ تَحْمِیْدًا۔ محسن کی کثرت سے حمد کرنا۔

مُحَمَّدٌ اسم المفعول ہے۔ کثرت سے حمد کیا ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے۔

اَحْمَدُ افعل تفضیل ہے۔ دوسروں سے یا سب سے زیادہ حمد کرنے والا۔ ﴿ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﴾ (الصف ۶۱: ۶) ''وہ آئیں گے میرے بعد، ان کا نام احمد ہوگا۔''

حَمِیْدٌ فعیل کا وزن ہے، اسم المفعول کے معنی میں۔ ہمیشہ ہمیشہ سے حمد کیا ہوا۔ ﴿ اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۷) ''بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے۔''

65-ح م ر (ن)۔ حَمَرَ۔ یَحْمُرُ۔ حَمْرًا۔ کھال چھیلنا جس سے سرخی ظاہر ہو جائے۔

اَحْمَرُ مؤنث: حَمْرَاءُ ج: حُمْرٌ افعل الوان وعیوب ہے، سرخ رنگ والا۔ ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّ حُمْرٌ ﴾ (فاطر ۳۵: ۲۷) ''اور پہاڑوں میں سرخ وسفید راستے ہیں۔''

حِمَارٌ ج: حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ اسم ذات ہے۔ گدھا۔ ﴿ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۹) ''اور تو دیکھ اپنے گدھے کی طرف۔'' ﴿ کَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴾ (المدثر ۷۴: ۵۰) ''جیسے کہ وہ لوگ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔'' ﴿ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴾ (لقمان ۳۱: ۱۹) ''بیشک سب سے بری آواز یقیناً گدھوں کی ہے۔''

66-ح م ل (ض)۔ حَمَلَ۔ یَحْمِلُ۔ حَمْلًا۔ (۱) کسی چیز کو اپنے اوپر لادنا یعنی بوجھ اٹھانا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا ﴾ (یوسف ۱۲: ۳۶) ''بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں اٹھاتا ہوں اپنے سر کے اوپر کچھ روٹی۔''

(۲) کسی چیز کو دوسرے پر لادنا یعنی بوجھ ڈالنا۔ اس کے مفعول پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۶) ''اے ہمارے رب اور تو بوجھ نہ ڈال ہم پر۔''

(۳) کسی کو کسی چیز پر لادنا یعنی سوار کرنا یا سواری دینا۔ جس کو سوار کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس پر سوار کرتے ہیں اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَّلَا عَلَی الَّذِیْنَ اِذَا مَآ اَتَوْکَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُکُمْ عَلَیْهِ ﴾ (التوبۃ ۹: ۹۲) ''اور

نہ ہی ان لوگوں پر (گناہ) ہے کہ جب وہ آئے آپؐ کے پاس تا کہ آپؐ ان کو سواری دیں تو آپؐ نے کہا میں نہیں پاتا اس کو، میں سوا کروں تم کو، جس پر۔''

| اِحْمِلْ | فعل امر ہے۔ تو بوجھ اٹھا۔ تو بوجھ ڈال۔ ﴿قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ﴾ (ھود۱۱: ٤٠) ''ہم نے کہا آپؐ سوار کریں اس میں ہر چیز سے، دو جوڑے۔''

| حَامِلٌ | اسم الفاعل ہے۔ بوجھ اٹھانے والا۔ ﴿وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۲) ''حالانکہ وہ لوگ اٹھانے والے نہیں ہیں ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی۔''

| حَمَّالٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار بوجھ اٹھانے والا۔ بوجھ ڈھونے والا۔ ﴿وَّامْرَاَتُهٗ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴾ (لھب۱۱۱: ٤) ''اور اس کی عورت، ایندھن ڈھونے والی۔''

| حَمُوْلٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ بوجھ اٹھانے والا۔ ﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط﴾ (الانعام٦: ١٤٢) ''اور مویشیوں میں بکثرت بوجھ اٹھانے والا اور کوئی بچھا ہوا۔''

| حَمْلٌ ج: اَحْمَالٌ | اسم ذات ہے۔ کسی مادہ کے پیٹ کا حمل۔ ﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ط﴾ (الطلاق٦٥: ٤) ''اور حملوں والیاں، ان کی مدت ہے کہ وہ رکھ دیں اپنا حمل یعنی بچہ پیدا ہو جائے۔''

| حِمْلٌ | اسم ذات ہے۔ بوجھ۔ ﴿وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ﴾ (یوسف۱۲: ۷۲) ''اور اس کے لیے ہے جو لائے گا اس کو، ایک اونٹ کا بوجھ۔''

| باب تفعیل | حَمَّلَ۔ يُحَمِّلُ۔ تَحْمِيْلًا۔ (۱) کسی سے بوجھ اٹھوانا۔ (۲) کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔ ﴿رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج﴾ (البقرۃ۲: ۲۸٦) ''اے ہمارے رب اور تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا، طاقت نہیں ہے ہم میں، جس کی۔'' ﴿فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط﴾ (النور۲٤: ٥٤) ''پس کچھ نہیں سوائے اس کے کہ اس پر ہے وہ جو لازم کیا گیا (اس پر) اور تم لوگوں پر ہے وہ جو تم پر لازم کیا گیا۔''

| باب افتعال | اِحْتَمَلَ۔ يَحْتَمِلُ۔ اِحْتِمَالًا۔ اہتمام سے لادنا۔ ﴿فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ع﴾ (الاحزاب۳۳: ٥۸) ''تو انہوں نے اپنے اوپر لادا ہے ایک بہتان اور ایک کھلا گناہ۔''

67-ح م م

(ن)۔ حَمَمَ۔ يَحْمُمُ۔ (اصلی) حَمَّ۔ يَحُمُّ۔ حَمًّا۔ (استعمالی) کسی چیز کو گرم کرنا۔

| حَمِيْمٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں گرم۔ ﴿وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾﴾ (الشعراء٢٦: ۱۰۱) ''اور نہ ہی کوئی گرم جوش دوست۔'' ﴿وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا﴾ (محمد٤٧: ١٥) ''اور ان لوگوں کو پلایا جائے گا ایک کھولتا پانی۔''

باب سَمِعَ (س)۔ حَمِمَ۔ يَحْمَمُ (اصلی)۔ حَمَّ۔ يَحَمُّ۔ حَمَمًا۔ (استعمالی)۔ کالا ہونا۔ سیاہ ہونا۔

يَحْمُوْمٌ دھواں۔ ﴿وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴾ (الواقعة٥٦: ٤٣) ''اور دھویں کے سائے میں۔''

68- ح م ی (ض)۔ حَمَيَ۔ يَحْمِيُ۔ (اصلی) حَمَا۔ يَحْمِيْ۔ حَمْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو کسی سے روکنا۔ بچانا۔ حمایت کرنا۔

حَامٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر حَامِيٌ ہے)۔ بچانے والا۔ اصطلاحاً ایسے اونٹ کو کہتے ہیں جسے مقدس قرار دے کر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو۔ ﴿وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ﴾ (المائدة٥: ١٠٣) ''اور نہ کوئی سائبہ (مقدس اونٹنی) اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی (مقدس) اونٹ۔''

باب سَمِعَ (س)۔ حَمِيَ۔ يَحْمَيُ (اصلی)۔ حَمٰى۔ يَحْمٰى۔ حُمِيًّا (استعمالی)۔ کسی چیز کا بہت تیز گرم ہو جانا۔ (لازم)۔ عَلٰی کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ خوب گرم کرنا۔ تپانا۔ ﴿يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ﴾ (التوبة٩: ٣٥) ''جس دن تپایا جائے گا اس (مال و دولت) کو جہنم کی آگ میں۔''

حَامِيَةٌ اسم الفاعل ہے۔ گرم ہونے والی۔ ﴿تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴾ (الغاشية٨٨: ٤) ''وہ گریں گے ایک دہکنے والی آگ میں۔''

حَمِيَّةٌ فَعِيْلَةٌ کا وزن ہے۔ جذبات کی گرمی کا ابال۔ جوش۔ نخوت۔ ﴿اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ﴾ (الفتح٤٨: ٢٦) ''جب رکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، اپنے دلوں میں نخوت۔''

69- ح ن ث (س)۔ حَنِثَ۔ يَحْنَثُ۔ حِنْثًا۔ (١) باطل کی طرف مائل ہونا۔۔ نافرمانی کرنا۔ (٢) قسم توڑنا۔ ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ﴾ (صٓ٣٨: ٤٤) ''اور آپؑ پکڑیں اپنے ہاتھ میں ایک مٹھی گھاس پھر آپؑ ماریں اس سے اور آپؑ قسم مت توڑیں۔''

حِنْثٌ اسم ذات بھی ہے۔ نافرمانی۔ گناہ۔ ﴿وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ﴾ (الواقعة٥٦: ٤٦) ''اور وہ لوگ اڑتے تھے اس بڑے گناہ پر۔''

70- ح ن ذ (ض)۔ حَنَذَ۔ حَنِذَ۔ حَنْذًا۔ گوشت بھوننا۔

حَنِيْذٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ بھنا ہوا۔ ﴿فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ﴾ (ھود١١: ٦٩) ''پھر وہ نہیں رکے تاکہ وہ آئیں ایک بھنے ہوئے بچھڑے کے ساتھ۔''

71- ح ن ف (ک)۔ حَنُفَ۔ يَحْنُفُ۔ حَنَافَةً۔ (١) ٹیڑھے پیر والا ہونا۔ (ٹیڑھا پیر کسی طرف نہیں مڑتا اور ہمیشہ

ایک رخ پر ہوتا ہے)۔(۲) ہر طرف سے کٹ کر کسی ایک سمت میں یکسو ہونا۔

حَنِیْفٌ ج: حُنَفَاءُ	فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں یکسو۔﴿ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا ﴾(الانعام۶: ۷۹) ''بیشک میں نے متوجہ کیا اپنے چہرے کو اس کے لیے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو، یکسو ہوتے ہوئے۔'' ﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ حُنَفَآءَ ﴾(البینۃ۹۸: ۵) ''اور ان لوگوں کو حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ وہ لوگ بندگی کریں اللہ کی، خالص کرنے والے ہوتے ہوئے اس کے لیے نظام حیات کو، ہر طرف سے کٹ کر یکسو ہوتے ہوئے۔''

72-ح ن ن

(ض)۔حَنَنَ۔ یَحْنِنُ۔(اصلی) حَنَّ۔ یَحِنُّ۔ حَنَانًا۔(استعمالی) کسی پر مہربان وشفیق ہونا۔

حَنَانٌ	اسم ذات بھی ہے۔شفقت۔ مہربانی۔﴿وَ اٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا ﴾ (مریم۱۹: ۱۲، ۱۳) ''اور ہم نے دیا انؑ کو فیصلہ کرنے کی صلاحیت، بچہ ہوتے ہوئے، اور شفقت (دی) اپنے پاس سے۔''
حُنَیْنٌ	فُعَیْلٌ کے وزن پر اسم علم ہے۔ مکہ اور طائف کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں جنگ حنین ہوئی تھی۔ آیت نمبر۔۹: ۲۵)۔

73-ح و ت

(ن)۔حَوَتَ۔ یَحْوُتُ۔(اصلی) حَاتَ۔ یَحُوْتُ۔ حَوْتًا۔(استعمالی) چکر کاٹنا۔ منڈلانا۔

حُوْتٌ ج: حِیْتَانٌ	اسم ذات ہے۔ مچھلی۔ ﴿ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۴۲) ''پھر نگل لیا انؑ کو مچھلی نے۔'' ﴿اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ ﴾(الاعراف۷: ۱۶۳) ''جب پہنچتی تھیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن۔''

74-ح و ر

(ن)۔حَوَرَ۔ یَحْوُرُ۔(اصلی) حَارَ۔ یَحُوْرُ۔ حَوْرًا۔(استعمالی) گھومنا۔ واپس ہونا۔﴿ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾ ﴾(الانشقاق۸۴: ۱۴) ''بیشک اس نے گمان کیا کہ وہ ہرگز واپس نہیں ہوگا۔''

بابِ سَمِعَ	(س)۔ حَوِرَ۔ یَحْوَرُ(اصلی)۔حَارَ۔ یَحَارُ۔ حَوَرًا(استعمالی)۔آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا نمایاں ہونا۔ آنکھ کا خوبصورت ہونا۔
اَحْوَرُ مؤنث: حَوْرَاءُ ج: حُوْرٌ	افعل الوان وعیوب ہے۔خوبصورت آنکھ والا۔ ﴿وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾﴾ (لدخان۴۴: ۵۴) ''اور ہم نے جوڑے بنا دیئے ان کے خوبصورت آنکھوں والوں/ والیوں سے۔''
باب مفاعلہ	حَاوَرَ۔ یُحَاوِرُ۔ مُحَاوَرَۃً۔بات کو گھمانا یا واپس کرنا۔(۱) جواب دینا۔(۲) نصیحت کرنا۔﴿ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ ﴾(الکہف۱۸: ۳۷) ''کہا اس سے اس کے ساتھی نے اس حال میں کہ وہ نصیحت کرتا تھا اس کو۔''

حَوَارِیٌّ اسم نسبت ہے۔نصیحت والا۔مددگار۔﴿وَاِذْ اَوْحَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ﴾(المائدۃ۵: ۱۱۱) ''اور جب میں نے پوشیدہ پیغام بھیجا حواریوں (مددگاروں) کی طرف کہ تم لوگ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر۔''

باب تفاعل تَحَاوَرَ- یَتَحَاوَرُ- تَحَاوُرًا۔باہم ایک دوسرے کی بات کا جواب دینا۔گفتگو کرنا۔﴿وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ﴾(المجادلۃ۵۸: ۱) ''اور اللہ سنتا ہے تم دونوں کے گفتگو کرنے کو۔''

75-ح و ط (ن)۔حَوَطَ- یَحْوُطُ۔(اصلی) حَاطَ- یَحُوْطُ- حَوْطًا۔(استعمالی) حفاظت کرنا۔دیکھ بھال کرنا۔

باب افعال اَحْوَطَ- یُحْوِطُ- اِحْوَاطًا۔(اصلی) اَحَاطَ- یُحِیْطُ- اِحَاطَةً (استعمالی)۔چاروں طرف سے گھیرنا۔احاطہ کرنا۔﴿وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ''اور وہ لوگ احاطہ نہیں کر سکیں گے کسی چیز کا اس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے۔''

مُحِیْطٌ اسم الفاعل ہے۔گھیرنے والا۔﴿وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۙ﴾(العنکبوت۲۹: ۵٤) ''اور یقیناً جہنم چاروں طرف سے گھیرنے والی ہے کافروں کو۔''

76-ح و ل (ن)۔حَوَلَ- یَحْوُلُ۔(اصلی) حَالَ- یَحُوْلُ- حَوْلًا۔(استعمالی)۔ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔(۱) متحرک ہونا۔(۲) دو چیزوں کے درمیان حائل ہونا۔(متحرک ہونے کیوجہ سے)۔(لازم)، (۳) حائل کرنا۔(متعدی) ﴿وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ﴾(ھود۱۱: ٤۳) ''اور حائل ہوئی ان دونوں کے درمیان موج۔'' ﴿اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ﴾(الانفال۸: ۲٤) ''یہ کہ اللہ حائل کرتا ہے انسان اور اس کے دل (کے ارادہ) کے درمیان (اپنا فیصلہ)۔''

حِیْلَ ماضی مجہول ہے۔حائل کیا گیا ہے۔﴿وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ﴾(سبا۳٤: ۵٤) ''اور حائل کی گئی (رکاوٹ یا روک) ان کے درمیان اور اس کے درمیان جو وہ چاہتے تھے۔''

حَوْلٌ اسم ظرف ہے۔(۱) کسی کے اردگرد کی جگہ۔(۲) ایک سال کا وقت۔(کیونکہ اس عرصہ میں زمین سورج کے گرد اپنی گردش پوری کرتی ہے)۔﴿قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵﴾(لشعراء۲٦: ۲۵) ''اس نے کہا ان سے جو اس کے اردگرد تھے کیا تم لوگ غور سے سنتے نہیں ہو۔'' ﴿وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۳) ''اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال۔''

حِیْلَةٌ مقصد تک پہنچنے کے لیے پوشیدہ حرکت۔خفیہ تدبیر۔﴿لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ۝۹۸﴾(النساء٤: ۹۸) ''وہ لوگ استطاعت نہیں رکھتے کسی خفیہ تدبیر کی اور نہ کوئی راستہ پاتے ہیں۔''

باب تفعیل حَوَّلَ- یُحَوِّلُ- تَحْوِیْلًا۔متحرک کرنا۔الٹنا پلٹنا۔تبدیل کرنا۔﴿فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۵۶) ''تو وہ لوگ اختیار نہیں رکھتے تکلیف کو دور کرنے کا تم لوگوں سے اور نہ ہی تبدیل کرنے کا۔''

77-ح و ی (ض)۔حَوَیَ۔یَحْوِیُ۔(اصلی)۔حَوٰی۔یَحْوِیْ۔حَوَایَۃً۔(استعمالی)۔جمع کرنا۔

حَوِیَّۃٌ ج: حَوَایَا جمع کرنے کی چیز۔چھوٹا حوض۔انتڑی۔﴿وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْھِمْ شُحُوْمَھُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُھُوْرُھُمَآ اَوِ الْحَوَایَآ﴾(الانعام۶: ۱۴۶) ''اور گائے اور بکری میں سے ہم نے حرام کیا ان پر دونوں کی چربیوں کو سوائے اس کے جس کو اٹھایا ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے۔''

باب سَمِعَ (س)۔حَوِیَ۔یَحْوَیُ۔حَوَیًا۔(اصلی)۔حَوِیْ۔یَحْوٰی۔حَوًی(استعمالی)۔سبزی مائل سیاہ ہونا۔

اَحْوٰی اَفْعَلُ الوان وعیوب ہے۔سبزی مائل سیاہ۔﴿فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی ﴿۵﴾﴾(الاعلیٰ۸۷: ۵)''پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔''

78-ح ی ث اس مادہ سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

حَیْثُ یہ ظرف مکان ہے اور ضمّہ پر مبنی ہے۔جہاں۔کہاں۔یہ زیادہ تر مکانِ مبہم کے لیے آتا ہے اس لیے اس کے بعد کسی جملہ یا فقرہ سے اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔﴿وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۲)''اور جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو تو تم لوگ پھیرو اپنے چہروں کو اس (قبلہ) کی طرف۔''

79-ح ی د (ض)۔حَیَدَ۔یَحْیِدُ۔(اصلی) حَادَ۔یَحِیْدُ۔حَیْدًا۔(استعمالی)۔کسی چیز سے ہٹنا۔پہلوتہی کرنا۔

﴿ذٰلِکَ مَا کُنْتَ مِنْہُ تَحِیْدُ ﴿۱۹﴾﴾(قٓ۵۰: ۱۹) ''یہ وہ ہے تو جس سے کنی کتراتا تھا۔''

80-ح ی ر (س)۔حَیِرَ۔یَحْیَرُ۔(اصلی)۔حَارَ۔یَحَارُ۔حَیْرَۃً۔(استعمالی)۔پانی کا کسی جگہ پر چکر لگانا۔کسی معاملہ میں دماغ کا چکر لگانا۔یعنی حیرانی میں پڑنا۔

حَیْرَانُ فَعْلَانُ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا حیرت زدہ۔﴿کَالَّذِی اسْتَھْوَتْہُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ﴾ (الانعام۶: ۷۱) ''اس کے مانند بہکایا جس کو شیطانوں نے زمین میں اس حال میں کہ وہ سرگرداں تھا۔''

81-ح ی ز (ض)۔حَیَزَ۔یَحْیِزُ۔(اصلی)۔حَازَ۔یَحِیْزُ۔حَیْزًا۔(استعمالی)۔مویشی کو ہانکنا۔چلانا۔

باب تَفَعُّل تَحَیَّزَ۔یَتَحَیَّزُ۔تَحَیُّزًا۔خود چل کر کسی جگہ پہنچ جانا۔کسی سے جا ملنا۔

مُتَحَیِّزٌ اسم الفاعل ہے۔جاملنے والا۔﴿اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ﴾(الانفال۸: ۱۶)''سوائے اس کے کہ جھکائی دینے والا ہوتے ہو جنگ کرنے کے لیے یا ملنے والا ہوتے ہوئے کسی جماعت کی طرف۔''

82-ح ی ص (ض) ۔حَيَصَ- يَحْيِصُ۔(اصلی) حَاصَ- يَحِيْصُ- حَيْصًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز سے بچنا۔ ہٹنا۔

مَحِيْصٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً یہ مَحْيِصٌ ہے)۔ بچنے کی جگہ۔﴿وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا﴾(النساء٤: ١٢١) ''اور وہ لوگ نہیں پائیں گے اس سے بچنے کی کوئی جگہ۔''

83-ح ی ض (ض) ۔حَيَضَ- يَحْيِضُ۔(اصلی) - حَاضَ- يَحِيْضُ- حَيْضًا۔ (استعمالی)۔مخصوص ایام میں خواتین کا خون جاری ہونا۔ ماہواری ہونا۔

يَحِضْنَ جمع مؤنث غاب کے صیغے میں مضارع مجزوم ہے۔﴿وَّالّٰٓـِٔىْ لَمْ يَحِضْنَ﴾(الطلاق٦٥: ٤)''اور وہ خواتین جنہیں خون جاری نہیں ہوتا۔

مَحِيْضٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَحْيِضٌ ہے) خون جاری ہونے کا وقت۔﴿فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ﴾ (البقرة٢: ٢٢٢) ''تو تم لوگ کنارہ کش رہو خواتین سے خون جاری ہونے کے وقت میں۔''

84-ح ی ف (ض) ۔حَيَفَ- يَحْيِفُ۔(اصلی) حَافَ- يَحِيْفُ- حَيْفًا۔ (استعمالی)۔ کسی پر زیادتی کرنا۔ ناانصافی کرنا۔﴿اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ﴾(لنور٢٤: ٥٠)''یا وہ لوگ ڈرتے ہیں کہ ناانصافی کرے گا اللہ۔''

85-ح ی ق (ض)۔حَيَقَ- يَحْيِقُ۔(اصلی)- حَاقَ- يَحِيْقُ- حَيْقًا۔(استعمالی)۔کسی کو گھیرے میں لینا۔ کسی پر چھا جانا۔ اس کے مفعول پر با کا صلہ آتا ہے۔﴿وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ﴾ (فاطر٣٥: ٤٣)''اور گھیرے میں نہیں لیتی بری تدبیر (کسی کو) مگر اپنے لوگوں کو۔''

86-ح ی ن (ض)۔حَيَنَ- يَحْيِنُ۔(اصلی)حَانَ- يَحِيْنُ- حَيْنًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا وقت قریب آنا۔

حِيْنٌ ظرف زمان ہے۔ وقت۔ یہ ظرف مبہم ہے یعنی اس میں غیر معین وقت کا مفہوم ہے۔ اگر کسی معین وقت کا ذکر ہو تو اس کے بعد مضاف الیہ یا فعل لاتے ہیں۔﴿وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ﴾(یونس١٠: ٩٨)''اور ہم نے برتنے دیا ان کو ایک وقت تک یعنی کچھ عرصہ تک۔''﴿وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ﴾(البقرة٢: ١٧٧) ''اور ڈٹے رہنے والے سختی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔''﴿وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ﴾(الفرقان٢٥: ٤٢) ''اور عنقریب وہ لوگ جان لیں گے جس وقت وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''

87-ح ی ی (س)۔حَيِيَ- يَحْيَيُ۔(اصلی)۔حَيِيَ- يَحْيٰى۔(استعمالی)۔اس کے دو مصدر آتے ہیں۔

(ا) حَيَاءً شرمانا۔ حیا کرنا۔

(۲) حَيَاةً زندہ ہونا۔زندہ رہنا۔﴿لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۴)’’نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔‘‘

حَيٰوةٌ اسم ذات ہے۔زندگی۔(اس کو واؤ کے ساتھ لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔ورنہ اصلاً یہ مصدر حَيَاةٌ ہی ہے جو اسم ذات کے طور پر بھی استعمال ہوتا۔البتہ جب یہ مضاف بنتا ہے تو قرآن میں اس کو قاعدے کے مطابق حَيَاةٌ لکھا گیا ہے۔ جیسے ﴿حَيَاتُنَا﴾(الانعام۶: ۲۹)’’﴿لِحَيَاتِيْ﴾(الفجر۸۹: ۲۴) وغیرہ۔﴿ اِلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا﴾(الملک۶۷: ۲) ’’جس نے وجود بخشا موت اور زندگی کو تا کہ وہ آزمائے تم لوگوں کو کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا ہے بلحاظ عمل کے۔‘‘

حَيٌّ ج: اَحْيَاءٌ مؤنث: حَيَّةٌ اسم صفت ہے۔زندہ۔﴿وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز﴾ (آل عمران۳: ۲۷) ’’اور تو نکالتا ہے زندہ کو مردہ میں سے اور تو نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے۔‘‘﴿ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى﴾ (طٰہٰ۲۰: ۲۰) ’’تو انہوں (موسیٰؑ) نے ڈالا اس (لاٹھی) کو تو جبھی وہ تھی زندہ (جیسے سانپ)، دوڑتی ہوئی۔‘‘﴿ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ﴾(فاطر۳۵: ۲۲) ’’اور برابر نہیں ہیں نہ زندہ لوگ اور نہ ہی مردہ لوگ۔‘‘

مَحْيَا اسم الظرف ہے۔زندہ رہنے کا زمانہ۔عرصۂ حیات۔﴿ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ﴾(الجاثیۃ۴۵: ۲۱) ’’کہ ہم بنادیں گے ان کو ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں، برابر ہو (یعنی ایک جیسا) ان کا عرصۂ حیات اور عرصۂ موت۔‘‘

باب افعال اَحْيَيَ۔ يُحْيِيُ۔ اِحْيَايًا۔(اصلی) اَحْيٰى۔ يُحْيِيْ۔ اِحْيَاءً (استعمالی)۔زندہ کرنا۔﴿ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾(النحل۱۶: ۶۵) ’’اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے کچھ پانی، پھر اس نے زندہ کیا اس (پانی) سے زمین کو اس کی موت کے بعد۔‘‘

باب تفعیل حَيَّيَ۔ يُحَيِّيُ۔(اصلی)۔ حَيّٰى۔ يُحَيِّيْ۔ تَحِيَّةً (استعمالی)۔کسی کو زندگی دینا۔درازیٔ عمر کی دعا دینا۔سلام کرنا۔﴿ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ﴾(المجادلۃ۵۸: ۸)’’اور جب بھی وہ لوگ آتے ہیں آپؐ کے پاس تو وہ تہنیت کہتے ہیں آپؐ کو ان (الفاظ) سے جن سے اللہ تہنیت نہیں بھیجتا آپؐ پر۔‘‘

حَيِّ فعل امر ہے۔تو دعا دے۔تو سلام کر۔﴿ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا﴾(النساء۴: ۸۴) ’’اور جب بھی دعا دی جائے تم لوگوں کو کسی سلام (یعنی لفظ) سے تو تم لوگ دعا دو اس (لفظ) سے جو اس سے اچھا ہو یا لوٹا دو اس (لفظ) کو۔‘‘

باب استفعال | اِسْتَحْيَىَ۔ يَسْتَحْيِىُ۔ اِسْتِحْيَايًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَحْيٰى۔ يَسْتَحْيِىْ۔ اِسْتِحْيَاءً (استعمالی)۔ (۱) کسی کو زندہ رہنے دینا۔ (۲) کسی بات سے حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ ﴿يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ﴾ (القصص۲۸: ٤) ''وہ ذبح کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا ان کی عورتوں کو۔'' ﴿وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۳) ''اور اللہ شرم نہیں کرتا حق (بیان کرنے) سے۔''

اِسْتَحْيِ | (اصلاً یہ اِسْتَحْيِىْ ہے)۔ فعل امر ہے۔ تو زندہ رکھ۔ تو حیا کر۔ ﴿اُقْتُلُوْا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ﴾ (مومن ٤٠: ٢٥) ''تم لوگ قتل کرو ان کے بیٹوں کو جو ایمان لائیں اس کے ساتھ اور زندہ رکھو ان کی عورتوں کو۔''

۲۰۔ ربیع الاول۔ ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۲ جنوری ۲۰۱۴ء

کِتَابُ الْخَاءِ

1-خ ب ء (ف)۔ خَبَأَ۔ یَخْبَأُ۔ خَبَاءً۔ کسی چیز کو چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔

خَبْءٌ اسم جنس ہے۔ چھپائی ہوئی چیزیں۔ پوشیدہ خزانے۔ ﴿الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾(النمل۲۷: ۲۵) ''جو نکالتا ہے پوشیدہ خزانوں کو آسمانوں اور زمین میں۔''

2-خ ب ت (ض)۔ خَبَتَ۔ یَخْبِتُ۔ خَبْتًا۔(۱) کسی کا چر چامٹ جانا۔(۲) پست اور نرم ہونا۔

باب افعال اَخْبَتَ۔ یُخْبِتُ۔ اِخْبَاتًا۔ اور خَبْتًا۔(۱) پست اور نرم زمین میں اترنا۔(۲) عاجزی اختیار کرنا۔ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ﴾(ھود۱۱: ۲۳) ''بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کیے نیکیوں کے اور عاجزی اختیار کی اپنے رب کی طرف وہی لوگ جنت والے ہیں۔''

مُخْبِتٌ اسم الفاعل ہے۔ عاجزی کرنے والا۔ ﴿وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴾(الحج۲۲: ۳۴)''اور آپ ﷺ خوشخبری سنا دیں عاجزی کرنے والوں کو۔''

3-خ ب ث (ک)۔ خَبُثَ۔ یَخْبُثُ۔ خَبَاثَةً۔(۱) ردّی اور ناکارہ ہونا۔(۲) نجس و ناپاک ہونا۔ ﴿وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ﴾(الاعراف۷: ۵۸) ''اور پاکیزہ شہر نکلتا ہے اس کا سبزہ اس کے رب کی اجازت سے اور وہ (شہر) جو نکمّا ہوا، نہیں نکلتا (اس کا سبزہ) مگر بے فیض ہوتے ہوئے۔'' (نوٹ: المنجد میں یہ مادہ باب نصر سے دیا ہوا ہے، مگر قرآن مجید میں باب کرم سے آیا ہے)۔

خَبِیْثٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) ردّی۔(۲) نجس۔ ﴿وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۠﴾(النساء۴: ۲) ''اور تم لوگ پہنچاؤ یتیموں کو ان کے اموال اور تم لوگ مت بدلو ناکارہ (چیز) کو اچھی (چیز کی جگہ) پر۔'' ﴿لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ ۚ﴾(المائدة۵: ۱۰۰) ''برابر نہیں ہوتیں ناکارہ نجس اور بھلی پاکیزہ (باتیں، چیزیں، رسوم وغیرہ) اور اگرچہ پسند آئے تجھ کو ناکارہ نجس کی کثرت۔''

4-خ ب ر (ف)۔ خَبَرَ۔ یَخْبَرُ۔ خَبْرًا۔ کسی چیز کے متعلق معلومات کا حامل ہونا۔ آگاہ ہونا۔

خَبَرٌ ج: اَخْبَارٌ اسم ذات ہے۔ آگاہی۔ خبر۔ معلومات۔ ﴿ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ ﴾(النمل ۲۷: ۷) ''بیشک میں نے دیکھا ایک آگ میں آؤں گا تم لوگوں کے پاس اس کی کسی آگاہی کے ساتھ۔'' ﴿ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ ﴾(التوبة۹: ۹٤) ''بتادیا ہے ہم کو اللہ نے تمہاری خبروں میں سے کچھ۔''

خَبِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں آگاہ۔ باخبر۔ ﴿وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴾(البقرة ۲: ۲۳٤) ''اور اللہ اس سے جو تم لوگ کرتے ہو آگاہ ہے۔''

خُبْرًا اسم ذات ہے۔ تجربہ۔ علم۔ ﴿ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴾(الکھف ۱۸: ٦۸)''اور آپؐ کیسے ثابت قدم رہیں گے اس پر، آپؐ نے احاطہ نہیں کیا جس کا بطور علم کے۔''

5-خ ب ط

(ض)۔ خَبَطَ - يَخْبِطُ - خَبْطًا۔ کسی چیز کو روندنا۔ کچلنا۔

باب تفعّل تَخَبَّطَ - يَتَخَبَّطُ - تَخَبُّطًا۔ کسی کو روند کر غیر متوازن کر دینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ ﴿ كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ﴾(البقرة ۲: ۲۷۵) ''اس طرح جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ، خبطی کر دیتا ہے جس کو شیطان چھواہٹ سے یعنی چھو کر۔''

6-خ ب ل

(ن)۔ خَبَلَ - يَخْبُلُ - خَبْلًا۔ عقل کو بگاڑنا۔ مت مار دینا۔

خَبَالٌ اسم ذات ہے۔ بگاڑ۔ فساد۔ ﴿ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ ﴾(آل عمران ۳: ۱۱۸)''وہ لوگ کوتاہی نہیں کریں گے تم سے بلحاظ انتشار (پھیلانے) کے۔''

7-خ ت ر

(ض)۔ خَتَرَ - يَخْتِرُ - خَتْرًا۔ بری طرح بے وفائی کرنا۔ غداری کرنا۔

خَتَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ کثرت سے اور بار بار عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴾(لقمان ۳۱: ۳۲) ''اور انکار نہیں کرتا ہماری نشانیوں کا مگر ہر ایک کثرت سے غداری کرنے والا، بے انتہا ناشکری کرنے والا۔''

8-خ ت م

(ض)۔ خَتَمَ - يَخْتِمُ - خِتْمًا۔ (۱) کسی چیز کو سیل (SEAL) بند کرنا تا کہ اندر کی چیز باہر اور باہر کی چیز اندر نہ جا سکے۔'' ﴿ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴾(یٰس ۳٦: ٦۵) ''اس دن ہم سیل لگا دیں گے ان کے مونہوں پر اور ہم سے کلام کریں گے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پیر، جو وہ لوگ کیا کرتے تھے۔'' (۲) کسی کام سے فارغ ہونا، کام کو ختم کرنا۔

خِتَامٌ اسم ذات ہے۔ وہ چیز جس سے سیل لگائی جائے جیسے لاکھ۔ گیلا آٹا۔ گیلی مٹی وغیرہ۔ ﴿ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ

مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ﴾(المطففین۸۳: ۲۵، ۲۶) ''وہ لوگ پلائے جائیں گے سیل لگی ہوئی خالص شراب میں سے، اس کی سیل مشک ہے۔''

خَاتَمٌ فَاعَلٌ اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ سیل بند کرنے کا ذریعہ۔ ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾(الاحزاب۳۳: ۴۰) ''اور نہیں ہیں محمد (ﷺ) کسی ایک کے باپ، تمہارے مردوں میں سے، اور لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں (کے سلسلہ) کو سیل کرنے والے ہیں۔''

مَخْتُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ سیل بند کیا ہوا۔ (المطففین۸۳: ۲۵)

9-خ د د (ن) ۔ خَدَدَ۔ يَخْدُدُ۔ (اصلی) خَدَّ۔ يَخُدُّ۔ خَدًّا۔ (استعمالی) چوٹ کا نشان چھوڑ جانا۔ گڑھا کھودنا۔

خَدٌّ اسم ذات ہے۔ گڑھا۔ رخسار (چہرے کا گڑھا)۔ ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾(لقمان۳۱: ۱۸) ''اور تو مت پھلا اپنے گال کو لوگوں کے لیے۔''

خُدَّةٌ ج: اُخْدُوْدٌ کھائی۔ خندق۔ ﴿قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾﴾(البروج۸۵: ۴) ''مارے گئے کھائیوں والے۔''

9-خ د ع (ف) ۔ خَدَعَ۔ يَخْدَعُ۔ خَدْعًا۔ دھوکا دینا۔ ﴿وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ﴾(الانفال۸: ۶۲) ''اور اگر وہ لوگ ارادہ کریں کہ وہ لوگ دھوکا دیں آپؐ کو۔''

خَادِعٌ اسم الفاعل ہے۔ دھوکا دینے والا۔ ﴿وَهُوَ خَادِعُهُمْ﴾(النساء۴: ۱۴۲) ''اور وہ دھوکا دینے والا ہے ان لوگوں کو۔''

باب مفاعلہ خَادَعَ۔ يُخَادِعُ۔ خِدَاعًا۔ دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔ ﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا﴾(البقرۃ۲: ۹) ''وہ لوگ دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں اللہ کو اور ان کو جو ایمان لائے۔''

10-خ د ن ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

باب مفاعلہ خَادَنَ۔ مُخَادِنٌ۔ مُخَادَنَةً۔ باہم دوستی کرنا۔ یاری کرنا۔

خِدْنٌ ج: اَخْدَانٌ اسم ذات ہے۔ دوست۔ یار۔ (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ﴾(النساء۴: ۲۵) ''بدکاری نہ کرنے والیاں اور دوست نہ بنانے والیاں ہوتے ہوئے۔''

11-خ ذ ل (ن) ۔ خَذَلَ۔ يَخْذُلُ۔ خَذْلًا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ حمایت ترک کر دینا۔ ﴿وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ﴾(آل عمران۳: ۱۶۰) ''اور اگر وہ ساتھ چھوڑ دے تمہارا تو وہ کون ہے جو مدد کرے گا تمہاری

اس کے بعد۔"

مَخْذُوْلٌ حمایت چھوڑا ہوا۔ بے بس کیا ہوا۔ ﴿فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۲)"نتیجۃً تو بیٹھے گا مذمت کیا ہوا بے بس کیا ہوا ہوتے ہوئے۔"

خَذُوْلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ نازک وقت پر ساتھ چھوڑنے والا۔ عین وقت پر دغا دینے والا۔ ﴿وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا﴾(الفرقان۲۵: ۲۹) "اور شیطان ہے انسان کے لیے انتہائی دغاباز۔"

12-خ ر ب

(س)۔ خَرِبَ۔ يَخْرَبُ۔ خَرَبًا۔ کسی جگہ کا اُجاڑ ہونا۔ ویران ہونا۔

خَرَابٌ اسم ذات ہے۔ ویرانی۔ ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۴) "اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں کو کہ یاد کیا جائے ان میں اس کے نام کو اور کوشش کرے ان کی ویرانی میں۔"

باب افعال اَخْرَبَ۔ يُخْرِبُ۔ اِخْرَابًا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ ﴿يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ﴾(الحشر۵۹: ۲) "وہ لوگ اجاڑتے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے۔"

13-خ ر ج

(ن) خَرَجَ۔ يَخْرُجُ۔ خُرُوْجًا۔ باہر نکلنا۔ ﴿فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ﴾ (المومن۴۰: ۱۱) "تو ہم نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا تو کیا نکلنے کی طرف کوئی بھی راستہ ہے۔" ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۹) "اور جہاں سے بھی آپؐ نکلیں تو رخ کریں اپنے چہرے کا مسجد حرام کی طرف۔"

اُخْرُجْ فعل امر ہے۔ تو نکل۔ ﴿فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ﴾(الاعراف۷: ۱۳)"تو تیرے لیے نہیں تھا کہ تو تکبر کرے اس میں پس تو نکل جا۔"

خَارِجٌ اسم الفاعل ہے۔ نکلنے والا۔ ﴿وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۷)"اور وہ لوگ نکلنے والے نہیں ہیں آگ سے۔"

مَخْرَجٌ اسم الظرف ہے۔ نکلنے کی جگہ یعنی نکلنے کا راستہ۔ ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾(الطلاق۶۵: ۲) "اور جو تقویٰ کرتا ہے اللہ کا تو وہ بنا دیتا ہے اس کے لیے کوئی نکلنے کا راستہ۔"

خَرْجٌ اسم ذات ہے۔ خراج۔ ٹیکس۔ ﴿فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا﴾(الکہف۱۸: ۹۴) "تو کیا ہم مقرر کر دیں تیرے لیے کوئی خراج اس پر کہ تو بنا دے ہمارے اور ان کے مابین ایک دیوار۔"

| بابِ افعال | اَخْرَجَ۔ یُخْرِجُ۔ اِخْرَاجًا۔ باہر نکالنا۔﴿مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ﴾ (الاعراف۷: ۳۲) ''کس نے حرام کیا اللہ کی اس زینت کو جو اس نے نکالی اپنے بندوں کے لیے۔'' |

| اَخْرِجْ | فعل امر ہے۔تو نکال۔﴿رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ﴾ (النساء٤: ٧٥) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس بستی سے۔'' |

| مُخْرِجٌ | اسم الفاعل ہے۔نکالنے والا۔﴿وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ﴾ (البقرة٢: ٧٢) ''اور اللہ نکالنے والا ہے اس کو جو تم لوگ چھپایا کرتے تھے۔'' |

| مُخْرَجٌ | اسم المفعول ہے۔نکالا جانے والا۔﴿اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ﴾ (المومنون٢٣: ٣٥) ''جب تم لوگ مردہ ہو گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو تم لوگ نکالے جانے والے ہو۔'' |

| بابِ استفعال | اِسْتَخْرَجَ۔ يَسْتَخْرِجُ۔ اِسْتِخْرَاجًا۔کسی چیز میں سے کچھ نکالنا۔﴿ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ﴾ (یوسف١٢: ٧٦) ''پھر اس نے نکالا اس کو اس کے بھائی کے سامان میں سے۔'' |

14-خ ر ر (ض)۔خَرَرَ۔ يَخْرِرُ۔ خَرْرًا۔ (اصلی) خَرَّ۔ يَخِرُّ۔ خَرًّا۔ (استعمالی)۔ بلندی سے پستی میں گرنا۔ ﴿فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا﴾ (الاعراف٧: ١٤٣) ''پھر جب روشن ہوا ان کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس (پہاڑ) کو ہموار زمین اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو کر۔''

15-خ ر ص (ن)۔خَرَصَ۔ يَخْرُصُ۔ خَرْصًا۔کسی پیمانے یا وزن کے بغیر پھلوں کا اندازہ کرنا۔تخمینہ لگانا۔اٹکل لگانا۔﴿اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ﴾ (الانعام٦: ١١٦) ''وہ لوگ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور وہ نہیں ہیں مگر (یہ کہ) اٹکل لگاتے ہیں۔''

| خَرَّاصٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار، ہر وقت اٹکل لگانے والا۔ یعنی جھوٹا۔ ﴿قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ﴾ (الذاریات٥١: ١٠) ''مارے جائیں جھوٹ اڑانے والے۔'' |

16-خ ر ق (ض)۔خَرَقَ۔ يَخْرِقُ۔ خَرْقًا۔(۱) کسی چیز کو پھاڑنا۔ (۲) جھوٹ گھڑنا۔﴿حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا﴾ (الکھف١٨: ٧١) ''یہاں تک جب وہ دونوں سوار ہوئے کشتی میں تو اس نے پھاڑ دیا اس کو (کشتی کو)۔'' ﴿وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ﴾ (الانعام٦: ١٠٠) ''اور ان لوگوں نے گھڑے اس (اللہ) کے لیے کچھ بیٹے اور کچھ بیٹیاں بغیر کسی علم کے۔''

17-خ ز ن (ن)۔خَزَنَ۔ يَخْزُنُ۔ خَزْنًا۔کسی چیز کا ذخیرہ کرنا۔جمع کرنا۔

خَزِيْنَةٌ ج: خَزَاۗىِٕنُ ذخیرہ کرنے کی جگہ۔خزانہ۔﴿ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَاۗىِٕنُهٗ ﴾(الحجر ۱۵: ۲۱)''اور نہیں ہے کوئی بھی چیز مگر (یہ کہ) ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں۔''

خَازِنٌ ج: خَزَنَةٌ خزانہ کا محافظ اور ذمہ دار۔داروغہ۔خزانچی۔﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ﴾(المومن ۴۰: ۴۹) ''اور کہا انہوں نے جو آگ میں ہیں جہنم کے داروغوں سے۔''﴿ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۲۲) ''اور تم لوگ نہیں ہو اس کے خزانچی۔''

18-خ ز ی (س)۔خَزِيَ۔يَخْزَيُ۔(اصلی) خَزِيَ۔يَخْزٰى۔(استعمالی)۔اس کا مصدر اصلی شکل میں خِزَيًا بھی اور تبدیل شدہ شکل میں خِزْيٌ بھی استعمال ہوتا ہے۔رسوا ہونا۔بدنام ہونا۔﴿ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴾(طٰهٰ ۲۰: ۱۳۴) ''اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔''

اَخْزٰى اَفْعَلُ تَفْضِيْل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ رسوائی والا۔﴿ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى ﴾(حٰمٓ السجدة ۴۱: ۱۶) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے زیادہ رسوائی والا ہے۔''

خِزْيٌ اسم ذات ہے۔رسوائی۔بدنامی۔﴿ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ﴾(البقرة ۲: ۱۱۴)''ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔''

باب افعال اَخْزَيَ۔يُخْزِيُ۔اِخْزَايًا۔(اصلی) اَخْزٰى۔يُخْزِيْ۔اِخْزَاءً (استعمالی)۔رسوا کرنا۔﴿ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ ﴾(النحل ۱۶: ۲۷) ''پھر قیامت کے دن وہ رسوا کرے گا ان کو۔''

مُخْزِي اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُخْزِيٌ ہے) رسوا کرنے والا۔﴿ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴾(التوبة ۹: ۲) ''اور یہ کہ اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔''

19-خ س ء (ف)۔خَسَاَ۔يَخْسَاُ۔خَسْئًا۔کمزور ہونا۔تھکا ماندہ ہونا۔

باب سَمِعَ (س)۔خَسِاَ۔يَخْسَاُ۔خَسَئًا۔دھتکارا جانا۔

خَاسِئًا اسم الفاعل ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔تھکا ماندہ۔دھتکارا جانے والا۔﴿ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴾(الملك ۶۷: ۴) ''تو لوٹے گی تیری طرف نگاہ تھکی ماندی ہوتے ہوئے اور وہ ناکام ہوگی۔''﴿ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴾(البقرة ۲: ۶۵) ''تو ہم نے کہا ان لوگوں سے تم لوگ ہو جاؤ دھتکارے جانے والے بندر۔''

اِخْسَاُ فعل امر ہے تو دور ہو جا۔دفع ہو جا۔﴿ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴾(المومنون ۲۳: ۱۰۸)''وہ کہے گا تم لوگ دفع ہو جاؤ اس میں اور کلام مت کرو مجھ سے۔''

20-خ س ر (س) ۔خَسِرَ۔ یَخْسَرُ۔ خَسَرًا۔(۱) خود نقصان اٹھانا۔(لازم)۔(۲) کسی کو گھاٹے میں ڈالنا۔ (متعدی)اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ﴾(یونس ۱۰: ۴۵)''گھاٹے میں جا پڑے ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملنے کو۔''﴿ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ﴾(الاعراف۷: ۹) ''اور وہ، ہلکے ہوئے جن کے ترازو تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا اپنے نفسوں کو یعنی اپنی جانوں کو۔''

خَاسِرٌ اسم الفاعل ہے۔نقصان اٹھانے والا۔﴿ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴾(آل عمران۳: ۸۵)''اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔''

اَخْسَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ نقصان اٹھانے والا۔زیادہ گھاٹے میں ہونے والا۔﴿ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴾(الکھف۱۸: ۱۰۳) ''کیا ہم خبر دیں تم لوگوں کو سب سے زیادہ گھاٹے والوں کی بلحاظ اعمال۔''

خُسْرَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا کھاٹا۔﴿ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴾(الزمر۳۹: ۱۵)''سن لو! یہی کھلم کھلا بے انتہا گھاٹا ہے۔''

خُسْرٌ اسم ذات ہے۔گھاٹا۔نقصان۔﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴾(العصر۱۰۳: ۲)''بیشک تمام انسان یقیناً خسارے میں ہیں۔''

خَسَارٌ اسم ذات ہے۔گھاٹا۔نقصان۔﴿ وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴾(فاطر۳۵: ۳۹)''اور زیادہ نہیں کرتا کافروں کو ان کا کفر کرنا، سوائے گھاٹے کے۔''

باب افعال اَخْسَرَ۔یُخْسِرُ۔اِخْسَارًا۔گھاٹا دینا۔کمی کرنا۔﴿ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۹)''اور تم لوگ کمی مت کرو ترازو میں یعنی تول میں۔''

مُخْسِرٌ اسم الفاعل ہے۔کمی کرنے والا۔﴿ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۸۱)''تم لوگ پورا بھرو پیمانے کو اور مت ہو جاؤ کمی کرنے والوں میں سے۔''

21-خ س ف (ض) ۔خَسَفَ۔ یَخْسِفُ۔ خُسُوْفًا۔(۱) کسی جگہ کا دھنس جانا۔ لازم۔(۲) کسی کو دھنسا دینا۔ متعدی۔﴿ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴾(القیامۃ۷۵: ۷، ۸)''تو جب چندھیا جائے گی آنکھ اور دھنس جائے گا چاند یعنی بے نور ہو جائے گا۔''﴿ اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ ﴾(النحل۱۶: ۴۵) ''تو کیا امن میں ہوئے (یعنی نچنت ہو گئے) وہ لوگ جنہوں نے خفیہ تدبیر کی برائیوں کے لیے کہ دھنسا دے اللہ ان کے ساتھ زمین کو۔''

22-خ ش ع (ف)۔ خَشَعَ۔ یَخْشَعُ۔ خُشُوْعًا۔فروتنی کرنا۔جھک جانا۔﴿ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ ﴾(الحدید۵۷: ۱۶) ''کیاوقت نہیں ہے آیاان لوگوں کے لیے جوایمان لائے کہ جھک جائیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔'' ﴿ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۰۸) ''اور پست ہوجائیں گی آوازیں اللہ کے حضور پس تونہیں سنے گا مگر کچھ کُھس پُھس۔''

خَاشِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ فروتنی کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ ﴿ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ ﴾(المومنون۲۳: ۲)''وہ لوگ جواپنی نمازی میں فروتنی کرنے (یعنی گڑگڑانے) والے ہیں۔'' ﴿ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ ﴾(النازعات۷۹: ۸) ''دل اس دن دھڑکنے والے ہیں،آنکھیں ان کی جھکنے والی ہیں۔''

23-خ ش ی (س)۔خَشِیَ۔ یَخْشَیُ۔(اصلی)۔ خَشِیَ۔ یَخْشٰی۔ خَشْیًا۔ (استعمالی)۔ مرعب ہونا۔ ڈرنا۔ ﴿ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ ﴾(البینۃ۹۸: ۸) ''یہ اس کے لیے ہے جومرعوب ہوا اپنے رب سے۔''

اِخْشَ فعل امر ہے۔تو مرعوب ہو۔ ﴿ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۰)''توتم لوگ مت مرعوب ہوان لوگوں سے اور مرعوب ہومجھ سے۔''

خَشْيَةٌ اسم ذات ہے۔رعب۔دبدبہ۔دہشت۔ ﴿ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ﴾(النساء٤: ۷۷)''وہ لوگ مرعوب ہوتے ہیں لوگوں سے،اللہ کے رعب کی مانند۔''

24-خ ص ص (ن)۔ خَصَصَ۔ یَخْصُصُ۔(اصلی) خَصَّ۔ یَخُصُّ۔ خَصًّا۔ (استعمالی)۔ خاص کرنا۔ (متعدی)۔ خاصل ہونا۔ (لازم)۔

خَاصٌّ مؤنث: خَاصَّةٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ خاص۔ ﴿ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ﴾(الانفال۸: ۲۵) ''اورتم لوگ بچوایک ایسے فتنے سے جو ہرگزنہیں پہنچے گا (صرف) ان لوگوں کوجنہوں نے ظلم کیاتم میں سے،(ان کے لیے) خاص ہوتے ہوئے۔''

باب سَمِعَ (س)۔ خَصِصَ۔ یَخْصَصُ(اصلی)۔ خَصَّ۔ یَخَصُّ۔ خَصَاصَةً(استعمالی)۔مفلس ہونا۔محتاج ہونا۔

خَصَاصَةٌ اسم ذات بھی ہے۔مفلسی۔محتاجی۔ ﴿ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﴾(الحشر۵۹: ۹) ''اوروہ لوگ ترجیح دیتے ہیں (ان کو) اپنے آپ پراوراگرچہ ہوان کومحتاجی۔''

باب افتعال اِخْتَصَصَ۔ یَخْتَصِصُ۔(اصلی) اِخْتَصَّ۔ یَخْتَصُّ۔ اِخْتِصَاصًا (استعمالی) اہتمام سے خاص کرنا۔ چن لینا۔ ﴿ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ﴾(البقرۃ۲: ۱۰۵)''اور اللہ چن لیتا ہے اپنی رحمت سے ان کو جن کو وہ

چاہتا ہے۔''

25-خ ص ف (ض)۔ خَصَفَ - یَخْصِفُ - خَصْفًا ۔سینا۔ٹانکنا۔چپکانا۔﴿ وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط﴾(الاعراف۷: ۲۲) ''اور وہ دونوں لگے چپکانے اپنے اوپر باغ کے پتوں میں سے۔''

26-خ ص م (ض)۔ خَصَمَ - یَخْصِمُ - خَصْمًا ۔زبانی جھگڑا کرنا۔تو تکار کرنا۔

| خَصْمٌ | اسم ذات بھی ہے۔مدمقابل۔فریق مخالف۔(یہ واحد۔جمع۔مذکر۔مؤنث۔سب کے لیے آتا ہے)۔﴿ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ م﴾ (ص۳۸: ۲۱)''اور کیا پہنچی تجھ کو مخالف فریقوں کی خبر۔''

| خَصِمٌ ج: خِصَامٌ اور خَصِمُوْنَ | صفت ہے۔ جھگڑالو۔کٹ حجتی۔﴿ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۴) ''حالانکہ وہ انتہائی ہٹ دھرم کٹ حجتی ہے۔''﴿ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵۸) ''پس جب ہی وہ کھلے طور پر ہمیشہ بحث کرنے والا ہے۔''

| باب افتعال | اِخْتَصَمَ - یَخْتَصِمُ - اِخْتِصَامًا ۔اہتمام سے کسی سے الجھنا۔﴿ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴾ (آل عمران۳: ٤٤) ''اور آپؐ نہیں تھے ان کے پاس جب ایک دوسرے سے الجھ رہے تھے۔''

| باب تفاعل | تَخَاصَمَ - یَتَخَاصَمُ - تَخَاصُمًا ۔باہم جھگڑا کرنا۔﴿ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ع ﴾(ص۳۸: ٦٤) ''بیشک یہ یقیناً حق ہے، آگ والوں کا باہم جھگڑا کرنا۔''

27-خ ض د (ض)۔ خَضَدَ - یَخْضِدُ - خَضْدًا ۔درخت کے کانٹے صاف کرنا۔

| مَخْضُوْدٌ | اسم المفعول ہے۔کانٹے صاف کیا ہوا۔﴿ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ لا ﴾ (الواقعۃ٥٦: ۲۸)''(وہ لوگ ہوں گے) کانٹے صاف کیے ہوئے بیری کے درختوں میں۔''

28-خ ض ر (س)۔ خَضِرَ - یَخْضَرُ - خَضَرًا ۔سبز ہونا۔سرسبز و شاداب ہونا۔

| خَضِرٌ | اسم ذات ہے۔سبزی۔﴿ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا ﴾(الانعام٦: ۹۹)''پھر ہم نے نکالا اس میں سے کچھ سبزی۔''

| اَخْضَرُ ج: خُضْرٌ | اَفْعَلُ الوان وعیوب پر صفت ہے۔سبز۔﴿ اِلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ﴾(یٰس۳٦: ۸۱) ''جس نے بنایا تمہارے لیے سبز درخت سے آگ۔''﴿ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا ﴾(الکہف۱۸: ۳۱) ''اور وہ لوگ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

| باب اِفْعِلَالٌ | اِخْضَرَّ - یَخْضَرُّ - اِخْضِرَارًا ۔سبز ہو جانا۔

| خَصِیْمٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ بحث کرنے والا۔﴿ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴾النحل١٦: ٤)'' بلکہ وہ

لوگ ایک جھگڑالو قوم ہیں۔''

مُخْضَرَّۃٌ اسم الفاعل ہے۔ سبز ہو جانے والا۔ ﴿ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ﴾ (الحج ۲۲: ٦۳) ''پھر ہو جاتی ہے زمین سبز ہو جانے والی۔''

29- خ ض ع (ف)۔ خَضَعَ۔ یَخْضَعُ۔ خُضُوْعًا۔ تواضع کرنا۔ جھکنا۔ ﴿ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۳۲) ''پس تم خواتین تواضع مت کرو بات سے، نتیجۃً لالچ کرے گا وہ جس کے دل میں کوئی مرض ہو۔''

خَاضِعٌ اسم الفاعل ہے۔ جھکنے والا۔ ﴿ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴾ (الشعراء ۲٦: ٤) ''اگر ہم چاہیں تو ہم اتار دیں ان پر آسمان سے کوئی نشانی تو ہو جائیں ان کی گردنیں جھکنے والی۔''

30- خ ط ء (س)۔ خَطِئَ۔ یَخْطَأُ۔ خَطَاءً۔ صحیح راہ سے ہٹ جانا۔ غلطی کرنا۔ (بالارادہ اور بلا ارادہ دونوں طرح کی غلطی کے لیے آتا ہے)۔

خَطِیْئَۃٌ ج: **خَطِیْئٰتٌ** اور **خَطَایَا** اسم ذات ہے۔ غلطی (خواہ بالارادہ ہو یا بلا ارادہ ہو)۔ ﴿ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ﴾ (النساء ٤: ۱۱۲) ''اور جس نے کمایا کوئی خطا یا کوئی گناہ۔'' ﴿ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۸۱) ''جس نے کمایا کوئی برائی اور اس کو گھیر لیا اس کی غلطی نے تو وہ لوگ آگ والے ہیں۔'' ﴿ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ ﴾ (الاعراف ۷: ۱٦۱) ''اور تم لوگ داخل ہو دروازے میں سجدہ کرنے والے ہوتے ہوئے تو ہم بخش دیں گے تمہاری خطاؤں کو۔'' ﴿ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۷۳) ''بیشک ہم ایمان لائے اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمارے لیے ہماری خطاؤں کو۔''

خِطْأٌ اسم ذات ہے۔ بالارادہ غلطی۔ ﴿ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۱) ''بیشک ان کو قتل کرنا ایک بڑی غلطی ہے۔''

خَطَأٌ اسم ذات ہے۔ بلا ارادہ غلطی۔ ﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَئًا ﴾ (النساء ٤: ۹۲) ''اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر بلا ارادہ غلطی سے۔''

خَاطِئٌ اسم الفاعل ہے۔ غلطی کرنے والا۔ ﴿ يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴾ (یوسف ۱۲: ۹۷) ''اے ہمارے والد آپؑ بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بیشک ہم غلطی کرنے والے تھے۔''

باب افعال اَخْطَأَ۔ یُخْطِئُ۔ اِخْطَاءً۔ بلا ارادہ غلطی کرنا۔ چوک جانا۔ ﴿ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ﴾

(الاحزاب۳۳: ۵) ''اورتم پر کوئی گناہ نہیں اس میں تم لوگ چوک گئے جس میں۔''

31-خ ط ب (ن)۔خَطَبَ۔ يَخْطُبُ۔ خَطْبًا۔(۱) کسی کو صحیح صورتحال سے آگاہ کرنا۔ وعظ کرنا۔ تقریر کرنا۔ (۲) منگنی کا پیغام دینا۔ منگنی کرنا۔

خَطْبٌ اسم ذات ہے۔صورتحال۔ مدّعا۔ مطلب۔﴿ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴾(الحجر۱۵: ۵۷)''تمہارا کیا مدعا ہے اے بھیجے ہوئے لوگو یعنی فرشتو۔''

خِطْبَةٌ رشتہ کا پیغام۔﴿ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۵)''اور کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر اس میں جو تم لوگ اشارۃً پیش کرو جس کو ان خواتین کے رشتہ کے پیغام میں سے۔''

باب مفاعلہ خَاطَبَ۔ يُخَاطِبُ۔ مُخَاطَبَةً اور خِطَابًا۔کسی کو اپنی طرف متوجہ کر کے گفتگو کرنا۔خطاب کرنا۔﴿ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾(ھود۱۱: ۳۷) ''اور تم گفتگو مت کرنا مجھ سے ان کے لیے جنہوں نے ظلم کیا۔''

خِطَابٌ اسم ذات بھی ہے۔گفتگو۔خطاب۔﴿ وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴾(صٓ۳۸: ۲۳)''اور وہ حاوی ہوا مجھ پر گفتگو میں۔''

32-خ ط ط (ن)۔خَطَطَ۔ يَخْطُطُ۔(اصلی)۔ خَطَّ۔ يَخُطُّ۔ خَطًّا۔(استعمالی)۔لکیر کھینچنا۔کوئی عبارت لکھنا۔ ﴿ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۴۸) ''اور آپؐ نہیں پڑھا کرتے تھے اس سے پہلے کوئی سی بھی کتاب اور نہ ہی آپؐ لکھتے تھے اس کو اپنے داہنے ہاتھ سے۔''

33-خ ط ف (س)۔خَطِفَ۔ يَخْطَفُ۔ خَطْفًا۔اُچک لینا۔﴿ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰) ''قریب ہے کہ بجلی کی چمک اچک لے جائے ان کی بصارت کو۔''

باب تفعّل تَخَطَّفَ۔ يَتَخَطَّفُ۔ تَخَطُّفًا۔کھینچ کر یا گھسیٹ کر لے جانا۔﴿ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ ﴾ (الانفال۸: ۲۶) ''تم لوگ ڈرتے تھے کہ تم کو زبردستی لے جائیں گے لوگ۔''

34-خ ط و (ن)۔خَطَوَ۔ يَخْطُوُ۔(اصلی) خَطَا۔ يَخْطُوْ۔ خَطْوًا۔(استعمالی)۔ چلنے کے لیے قدم اٹھانا۔

خُطْوَةٌ ج: خُطُوٰتٌ دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ۔نقش قدم۔﴿ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۸)''اور تم لوگ پیروی مت کرو شیطان کے نقوش قدم کی۔''

35-خ ف ت (ن)۔خَفَتَ۔ يَخْفُتُ۔ خُفُوْتًا۔آواز کا پست ہونا۔

باب مفاعلہ خَافَتَ۔ يُخَافِتُ۔ مُخَافَتَةً۔آواز کو پوشیدہ رکھنا۔آواز کو پست کرنا۔﴿ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۱۰) ''اور (آواز) نمایاں مت کر اپنی نماز میں اور آواز پوشیدہ مت رکھ اس میں اور تلاش کر اس کے درمیان ایک راستہ۔''

| باب تفاعل | تَخَافَتَ۔ يَتَخَافَتُ۔ تَخَافُتًا۔ایک دوسرے سے پست آواز میں بات کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ ﴿ يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۰۳) ''وہ لوگ سرگوشی کریں گے آپس میں کہ تم لوگ نہیں ٹھہرے مگر دس (ساعتیں)۔''

36-خ ف ض (ض)۔ خَفَضَ۔ يَخْفِضُ۔ خَفْضًا۔کسی چیز کو پست کرنا۔

| اِخْفِضْ | فعل امر ہے۔تو پست کر۔ نیچا رکھ۔ ﴿ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (الحجر۱۵: ۸۸) ''اور آپؐ نیچا رکھیں اپنے پہلو کو ایمان لانے والوں کے لیے۔''

| خَافِضٌ | اسم الفاعل ہے۔ پست کرنے والا۔ ﴿ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ (الواقعۃ۵۶: ۳) ''پست کرنے والی بلند کرنے والی۔''

37-خ ف ف (ض)۔ خَفَفَ۔ يَخْفِفُ۔(اصلی)۔ خَفَّ۔ يَخِفُّ۔ خَفًّا۔(استعمالی)۔(۱) ہلکا ہونا۔ ﴿ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴾ (الاعراف۷: ۹) ''پس وہ ہلکے ہوئے جن کے ترازو۔'' (۲) کم عقل ہونا۔

| خَفِيْفٌ ج: خِفَافٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہلکا۔ ﴿ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۹) ''اس نے اٹھایا ایک ہلکا بوجھ تو وہ چلی اس کے ساتھ۔'' ﴿ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا ﴾ (التوبۃ۹: ۴۱) ''تم لوگ کوچ کرو ہلکے ہوتے ہوئے اور (خواہ) بھاری ہوتے ہوئے (یعنی بھاری دل کے ساتھ)۔''

| باب تفعیل | خَفَّفَ۔ يُخَفِّفُ۔ تَخْفِيْفًا۔ ہلکا کرنا۔ ﴿ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ (المومن۴۰: ۴۹) ''تم لوگ پکارو اپنے رب کو کہ وہ کم کرے ہم سے کسی دن عذاب کو۔''

| باب استفعال | اِسْتَخْفَفَ۔ يَسْتَخْفِفُ۔(اصلی)۔ اِسْتَخَفَّ۔ يَسْتَخِفُّ۔ اِسْتِخْفَافًا۔ (۱) کسی کو ہلکا سمجھنا۔ (۲) کسی کو کم عقل کرنا۔ مت مار دینا۔ ﴿ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ (الروم۳۰: ۶۰) ''اور ہرگز ہلکا نہ سمجھیں تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔'' ﴿ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵۴) ''پس اس نے مت ماردی اپنی قوم کی تو انہوں نے اطاعت کی اس کی۔''

38-خ ف ی (س)۔ خَفِيَ۔ يَخْفَيُ۔(اصلی)۔ خَفِيَ۔ يَخْفٰى۔ خُفْيَةً۔(استعمالی)۔ پوشیدہ ہونا۔ چھپا ہوا ہونا۔ جس سے کوئی چیز چھپی ہو اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ جس کی کوئی چیز پوشیدہ ہو اس پر مِنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

شَيْءٍ﴾(ابراھیم١٤: ٣٨) ''اور پوشیدہ نہیں ہوتی اللہ پر (یعنی اللہ سے) کوئی بھی چیز۔''

خَافٍ (اصلاً خَافِيٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ پوشیدہ ہونے والا۔﴿لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴾(الحاقة٦٩: ١٨) ''پوشیدہ نہیں ہوگی تمہاری کوئی پوشیدہ رہنے والی (بات)۔''

اَخْفٰى (اصلاً اَخْفِيُ ہے)۔اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ پوشیدہ۔﴿فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴾(طٰهٰ٢٠: ٧)''پس بیشک وہ جانتا ہے بھید کو اور زیادہ پوشیدہ کو (بھی)۔

خَفِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے پوشیدہ۔﴿اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴾(مریم١٩: ٣)''جب اس نے پکارا اپنے رب کو جیسے چپکے چپکے پکارنے کا حق ہے۔''

باب افعال اَخْفٰى۔ يُخْفِيْ۔ اِخْفَايًا۔(اصلی) اَخْفٰى۔ يُخْفِيْ۔ اِخْفَاءً (استعمالی)﴿وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ط﴾(الممتحنة٦٠: ١) ''اور میں جانتا ہوں اس کو جو تم لوگوں نے چھپایا اور اس کو جو تم لوگوں نے اعلانیہ کیا۔''

باب استفعال اِسْتَخْفَيَ۔ يَسْتَخْفِيُ۔ اِسْتِخْفَايًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَخْفٰى۔يَسْتَخْفِيْ۔ اِسْتِخْفَاءً۔ (استعمالی)۔ پوشیدگی چاہنا۔یعنی چھپنا۔﴿يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ﴾(النساء٤: ١٠٨)''وہ لوگ چھپتے ہیں انسانوں سے اور نہیں چھپتے اللہ سے۔''

مُسْتَخْفٍ (اصلاً مُسْتَخْفِيٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ چھپنے والا۔﴿وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ﴾(الرعد١٣: ١٠) ''اور وہ جو چھپنے والا ہے رات میں۔''

39-خ ل د (ن)۔خَلَدَ۔ يَخْلُدُ۔ خُلُوْدًا۔ہمیشہ رہنا۔(اس میں اصل مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ ایک حالت میں رہنا)۔﴿وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ج ﴾(الشعراء٢٦: ١٢٩)''اور تم لوگ بناتے ہو قلعے شاید کہ تم لوگ ہمیشہ رہو گے۔''

خَالِدٌ اسم الفاعل ہے۔ ہمیشہ رہنے والا۔﴿هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع ﴾(البقرة٢: ٨٢)''وہ لوگ اس میں ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے ہیں۔''

خُلْدٌ اسم ذات ہے۔ہمیشگی۔دوام۔﴿ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ج﴾(یونس١٠: ٥٢)''تم لوگ چکھو ہمیشگی کا عذاب۔''

باب افعال اَخْلَدَ۔ يُخْلِدُ۔ اِخْلَادًا۔(١) ہمیشہ کے لیے کسی جانب جھک جانا۔کسی سے چمٹ جانا۔اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔(٢) کسی کو ہمیشگی دینا۔دوام۔دوام بخشنا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔﴿وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ج﴾(الاعراف٧: ١٧٦) ''اور لیکن وہ تو ہمیشہ کے لیے مائل ہوا زمین کی طرف اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی۔''

﴿ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴾(الھمزۃ۱۰۴: ۳) ''اس نے گمان کیا کہ اس کے مال نے ہیشگی دی اس کو۔''

| باب تفعیل | خَلَّدَ۔ یُخَلِّدُ۔ تَخۡلِیۡدًا۔ کسی کو ہیشگی دینا۔ ہمیشہ کے لیے بنانا۔

| مُخَلَّدٌ | اسم المفعول ہے۔ ہمیشہ کے لیے بنایا ہوا۔ ہیشگی دیا ہوا۔ ﴿ یَطُوۡفُ عَلَیۡہِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۱۷) ''طواف کریں گے ان پر ہیشگی دیئے ہوئے لڑکے۔''

40-خ ل ص (ن)۔ خَلَصَ۔ یَخۡلُصُ۔ خُلُوۡصًا۔ (۱) ملاوٹ سے پاک ہونا۔ (۲) کسی سے الگ ہونا۔ ﴿ فَلَمَّا اسۡتَیۡـَٔسُوۡا مِنۡہُ خَلَصُوۡا نَجِیًّا ؕ﴾(یوسف۱۲: ۸۰) ''پھر جب وہ لوگ مایوس ہوئے اس سے تو وہ الگ ہوئے سرگوشی والے ہوتے ہوئے۔''

| خَالِصٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ملاوٹ سے پاک ہونے والا یعنی ملاوٹ سے پاک۔ خالص۔ ﴿ نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہٖ مِنۡۢ بَیۡنِ فَرۡثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا ﴾(النحل۱۶: ۶۶) ''ہم پلاتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے، ملاوٹ سے پاک دودھ۔''

| باب افعال | اَخۡلَصَ۔ یُخۡلِصُ۔ اِخۡلَاصًا۔ (۱) ملاوٹ سے پاک کرنا۔ (۲) دوسروں سے الگ کرنا۔ ﴿ وَ اَخۡلَصُوۡا دِیۡنَہُمۡ لِلّٰہِ ﴾(النساء۴: ۱۴۶) ''اور ان لوگوں نے ملاوٹ سے پاک کیا اپنے دین کو اللہ کے لیے۔''

| مُخۡلِصٌ | اسم الفاعل ہے۔ ملاوٹ سے پاک کرنے والا۔ ﴿ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴾(الزمر۳۹: ۱۱) ''مجھے حکم دیا گیا کہ میں بندگی کروں اللہ کی، ملاوٹ سے پاک کرنے والا ہوتے ہوئے اس کے لیے نظامِ حیات (دین) کو۔''

| مُخۡلَصٌ | اسم المفعول ہے۔ ملاوٹ سے پاک کیا ہوا۔ دوسروں سے الگ کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّہٗ کَانَ مُخۡلَصًا وَّ کَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴾(مریم۱۹: ۵۱) ''بیشک وہ تھے الگ کیے ہوئے (یعنی چنے ہوئے) اور وہ تھے رسول نبی۔''

| باب استفعال | اِسۡتَخۡلَصَ۔ یَسۡتَخۡلِصُ۔ اِسۡتِخۡلَاصًا۔ دوسروں سے الگ کرنا۔ منتخب کرنا۔ ﴿ وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ﴾(یوسف۱۲: ۵۴) ''بادشاہ نے کہا تم لوگ لاؤ ان کو میرے پاس، میں منتخب کرتا ہوں ان کو اپنے لیے۔''

41-خ ل ط (ض)۔ خَلَطَ۔ یَخۡلِطُ۔ خَلۡطًا۔ مختلف چیزوں کے اجزا کو باہم ملا دینا۔ ﴿ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۲) ''ان لوگوں نے ملایا نیک عمل کو اور دوسرے بُرے (عمل کو)۔''

| خَلِیۡطٌ ج: خُلَطَاءُ | فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ حصہ دار۔ شریک۔ رَل مِل کر رہنا۔ ﴿ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ﴾(صٓ۳۸: ۲۴) ''اور بیشک شرکاء میں سے اکثر زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر۔''

| باب مفاعلہ | خَالَطَ۔ یُخَالِطُ۔ مُخَالَطَۃً۔ اور خِلَاطًا۔ کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔ ﴿ وَ اِنۡ تُخَالِطُوۡہُمۡ فَاِخۡوَانُکُمۡ ؕ﴾

(البقرۃ۲: ۲۲۰) ’’اور اگر تم لوگ رَل مِل کر رہو ان کے ساتھ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔‘‘

باب افتعال | اِخْتَلَطَ۔ یَخْتَلِطُ۔ اِخْتِلَاطًا۔ مختلف چیزوں کا ایک دوسرے سے مل جانا۔ گتھ جانا۔﴿ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ﴾(یونس۱۰: ۲۴) ’’تو رَل مِل گیا اس سے زمین کا سبزہ۔‘‘

42-خ ل ع (ف)۔ خَلَعَ۔ یَخْلَعُ۔ خَلْعًا۔ کوئی پہنی ہوئی چیز اتارنا جیسے ٹوپی اتارنا۔

اِخْلَعْ | فعل امر ہے۔ تو اتار دے۔﴿ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۲) ’’تو آپؑ اتار دیں اپنے دونوں جوتے۔‘‘

43-خ ل ف (ن)۔ خَلَفَ۔ یَخْلُفُ۔ خَلْفًا۔ اور خِلَافَةً۔ پیچھے ہونا۔ اس بنیادی مفہوم سے پھر مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کسی کا جانشین ہونا۔ (۲) کسی کے جیسا ہونے میں پیچھے رہ جانا یعنی کسی سے بدلا ہوا یا مختلف ہونا۔﴿ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ ﴾(مریم۱۹: ۵۹) ’’تو جانشین ہوئے ان کے بعد بدلے ہوئے، انہوں نے ضائع کیا نماز کو۔‘‘

خَلْفٌ | ظرف کے معنی بھی دیتا ہے۔ پیچھے۔﴿ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵) ’’وہ جانتا ہے اس کو جو ان کے سامنے ہے اور اس کو (بھی) جو ان کے پیچھے ہے۔‘‘

اُخْلُفْ | فعل امر ہے۔ تو پیچھے رہ۔﴿ وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۲) ’’اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے، تو میرے پیچھے رہ میری قوم میں۔‘‘

خَالِفٌ مؤنث: خَالِفَةٌ ج: خَوَالِفُ | اسم الفاعل ہے۔ پیچھے رہنے والے۔﴿ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ۝ ﴾(التوبۃ۹: ۸۳) ’’تو تم لوگ بیٹھو پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔‘‘﴿ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ﴾(التوبۃ۹: ۸۷) ’’وہ لوگ راضی ہوئے اس پر کہ وہ لوگ ہوں پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ۔‘‘

خَلِیْفَةٌ ج: خُلَفَاءُ اور خَلَائِفُ | اسم صفت ہے اور مذکر ہے۔ جانشین۔﴿ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ ﴾(صٓ۳۸: ۲۶) ’’اے داؤد بیشک ہم نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔‘‘﴿ اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ ﴾(الاعراف۷: ۶۹) ’’جب اس نے بنایا تم لوگوں کو جانشین، نوحؑ کی قوم کے بعد۔‘‘﴿ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ ؕ ﴾(فاطر۳۵: ۳۹) ’’وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کو جانشین زمین میں۔‘‘

خِلْفَةٌ | کسی کے پیچھے پیچھے آنے والا۔﴿ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً ﴾(الفرقان۲۵: ۶۲) ’’وہ ہے جس نے بنایا رات کو اور دن کو پیچھے پیچھے آنے والا ہوتے ہوئے۔‘‘

باب افعال | اَخْلَفَ۔ یُخْلِفُ۔ اِخْلَافًا۔ (۱) وعدہ کے خلاف کرنا۔ (۲) کسی چیز کے بدلے میں کچھ دینا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ۝﴾(آل عمران۳: ۹) ”بیشک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔“ ﴿وَمَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَهُوَ يُخۡلِفُهٗ﴾ (سبا۳٤: ۳۹) ”اور جو تم لوگ انفاق کرتے ہو، کوئی بھی چیز تو وہ اس کے بدلے میں دے گا۔“

مُخۡلِفٌ اسم الفاعل ہے۔ وعدہ کے خلاف کرنے والا۔ ﴿فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ﴾(ابراھیم۱٤: ٤۷) ”تو ہرگز گمان مت کر اللہ کو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا، اپنے رسولوں سے۔“

بابِ تفعیل خَلَّفَ۔ يُخَلِّفُ۔ تَخۡلِيۡفًا۔ پیچھے کرنا۔ پیچھے چھوڑنا۔

مُخَلَّفٌ اسم المفعول ہے۔ پیچھے چھوڑا ہوا۔ ﴿فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ﴾ (التوبۃ۹: ۸۱) ”خوش ہوئے پیچھے چھوڑے ہوئے اپنے بیٹھے رہنے پر۔“

بابِ مفاعلہ خَالَفَ۔ يُخَالِفُ۔ مُخَالَفَةً۔ اور خِلَافًا۔ کسی کے خلاف روش اختیار کرنا۔ ﴿فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖٓ﴾(النور۲٤: ٦۳) ”تو چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو خلاف کرتے ہیں اس کے حکم کے۔“

بابِ تفعّل تَخَلَّفَ۔ يَتَخَلَّفُ۔ تَخَلُّفًا۔ کوشش کر کے پیچھے رہنا۔ ﴿مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۰) ”نہیں تھا (مناسب) مدینہ والوں کے لیے اور جو ان کے اِردگرد ہیں کہ وہ لوگ پیچھے رہیں اللہ کے رسول سے۔“

بابِ افتعال اِخۡتَلَفَ۔ يَخۡتَلِفُ۔ اِخۡتِلَافًا۔ کسی چیز یا رائے کے خلاف (یعنی مختلف) ہونا۔ ﴿وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ﴾(الروم۳۰: ۲۲) ”اور اس کی نشانیوں میں سے ہے زمین اور آسمانوں کی پیدائش اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا۔“ ﴿فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۝﴾(المائدۃ۵: ٤۸) ”پھر وہ (اللہ) جتا دے گا تم لوگوں کو، وہ تم لوگ مختلف ہوا کرتے تھے (یعنی اختلاف کیا کرتے تھے) جس میں۔“

بابِ استفعال اِسۡتَخۡلَفَ۔ يَسۡتَخۡلِفُ۔ اِسۡتِخۡلَافًا۔ کسی کو جانشین بنانا۔ ﴿اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفۡ مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ مَّا يَشَآءُ﴾(الانعام٦: ۱۳۳) ”اگر وہ چاہے تو وہ لے جائے تم لوگوں کو اور جانشین بنائے تمہارے بعد اس کو جسے وہ چاہے۔“

44-خ ل ق

(ن) خَلَقَ۔ يَخۡلُقُ۔ خَلَقَةً۔ اور خَلۡقًا۔ پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ ﴿هُوَ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ﴾(الانعام٦: ۷۳) ”وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ یعنی مقصد کے مطابق۔“

خَلۡقٌ یہ لفظ تین طرح استعمال ہوتا ہے۔ (۱) بطور مصدر بمعنی پیدا کرنا۔ (۲) بطور اسم ذات بمعنی پیدائش۔ (۳) بطور اسم المفعول بمعنی مخلوق۔ ﴿وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِيۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ﴾(آل عمران۳: ۱۹۱) ”اور وہ لوگ غور و فکر کرتے ہیں، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے (کے مقصد) میں۔“ ﴿وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ۝﴾(السجدۃ۳۲: ۷) ”اور اس نے

ایجاد کیا انسان کی پیدائش کو مٹی سے۔'' ﴿هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ﴾(لقمان۳۱: ۱۱) ''یہ اللہ کی مخلوق ہے۔''

خَالِقٌ اسم الفاعل ہے۔ پیدا کرنے والا۔﴿ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ﴾(الرعد۱۳: ۱۶)''آپؐ کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔''

خَلَّاقٌ فَعَّالٌ کے وزن پر اسم المبالغہ ہے۔ بار بار یا لگاتار پیدا کرنے والا۔﴿ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴾ (الحجر ۱۵: ۸۶) ''بیشک آپؐ کا رب ہی لگاتار پیدا کرنے والا ہے، جاننے والا ہے۔''

باب سَمِعَ (س)۔ خَلِقَ۔ يَخْلَقُ۔ خَلَقًا۔نرم ہونا۔ چکنا ہونا۔ پرانا ہونا۔اس باب سے کوئی لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب کَرُمَ (ک)۔ خَلُقَ۔ يَخْلُقُ۔ خُلُوْقَةً ۔اچھے اخلاق والا ہونا۔(طبیعت کا مزاج کا نرم و ملائم ہونا)۔اس باب سے کوئی فعل قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

خُلُقٌ طبعی خصلت۔طبیعت۔عادت۔﴿ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴾(القلم۶۸: ۴)''اور یقیناً آپؐ ایک عظیم طبعی خصلت پر ہیں۔''

خَلَاقٌ اسم ذات ہے۔بھلائی کا حصہ۔﴿ اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ﴾(آل عمران۳: ۷۷)''وہ لوگ ہیں جن کے لیے بھلائی کا کوئی حصہ نہیں ہے آخرت میں۔''

باب تفعیل خَلَّقَ۔ يُخَلِّقُ۔ تَخْلِيْقًا۔چکنا اور نرم کرنا۔

مُخَلَّقَةٌ اسم المفعول ہے۔چکنا اور نرم کیا ہوا۔﴿ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ﴾(الحج۲۲: ۵) ''تو بیشک ہم نے پیدا کیا تم کو مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے، پھر خون کے لوتھڑے سے پھر چکنی اور نرم کی ہوئی گوشت کی بوٹی سے۔''

باب افتعال اِخْتَلَقَ۔ يَخْتَلِقُ۔ اِخْتِلَاقًا۔جھوٹ گھڑنا۔﴿ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴾(صٓ۳۸: ۷)''نہیں ہے یہ مگر جھوٹ گھڑنا۔''

45-خ ل ل

(ن)۔خَلَلَ۔ يَخْلُلُ۔(اصلی)خَلَّ۔ يَخُلُّ۔ خَلًّا۔کسی چیز میں سوراخ کرنا۔

خَلٌّ ج: خِلَالٌ اسم ذات ہے۔سوراخ۔کسی چیز کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ۔دراڑ۔﴿ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا﴾() النمل۲۷: ۶۱ ''یا وہ جس نے بنایا زمین کو ٹھہرا ہوا اور بنایا اس کی دراڑوں کو نہریں۔''

خُلَّةٌ ج: خِلَالٌ اسم ذات ہے۔ ایک طرح کی میٹھی گھاس۔ پھر استعارةً دوستی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ ﴾(البقرة۲: ۲٥٤) ''کہ آئے وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں اور نہ کوئی دوستی ہے۔'' ﴿ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴾(ابراهيم۱٤: ۳۱) ''کہ آئے وہ دن کوئی سودا نہیں ہے جس میں اور نہ ہی یارانے۔''

خَلِيْلٌ ج: اَخِلَّاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ قریبی دوست۔ خالص دوست۔ ﴿ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴾ (لنساء٤: ۱۲٥) ''اور بنایا اللہ نے ابراہیم کو دوست۔'' ﴿ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴾ (الزخرف٤۳: ٦۷) ''سارے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔''

46-خ ل و (ن) ۔ خَلَوَ- يَخْلُوُ- خَلَاوًا۔ (اصلی) خَلَا- يَخْلُوْ- خَلَاءً۔ اور خَلْوَةً (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز، جگہ یا زمانہ کا خالی ہونا۔ تنہا ہونا۔ (۲) گزر جانا۔ (زمانے میں گزرنے کا مفہوم ہوتا ہے)۔ (۳) کسی سے تنہائی میں ملنا۔ (اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ﴾(البقرة۲: ۱۳٤) ''وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔'' ﴿ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ﴾(البقرة۲: ۲۱٤) ''اور ابھی آیا نہیں تم لوگوں کے پاس ان لوگوں کی طرح (کے حالات) جو گزرے تم سے پہلے۔'' ﴿ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ﴾(البقرة۲: ۷٦) ''اور جب تنہائی میں ملتا ہے ان لوگوں کا کوئی کسی سے۔''

خَالٍ (اصلاً یہ خَالِيٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ گزرنے والا۔ ﴿ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴾(الحاقة٦۹: ۲٤) ''بسبب اس کے جو تم لوگوں نے آگے بھیجا گزرنے والے دنوں میں۔''

بابِ تفعیل خَلَّوَ- يُخَلِّوُ- (اصلی) خَلّٰى- يُخَلِّيْ- تَخْلِيَةً (استعمالی)۔ کسی کو گزرنے دینا۔ چھوڑ دینا۔ ﴿ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ﴾(التوبة۹: ٥) ''پس اگر وہ لوگ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تم لوگ چھوڑ دو ان کا راستہ۔''

بابِ تفعّل تَخَلَّوَ- يَتَخَلَّوُ- تَخَلُّوٌ- (اصلی) تَخَلّٰى- يَتَخَلّٰى- تَخَلٍّ- (استعمالی)۔ بتکلف خالی ہونا۔ ﴿ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴾(الانشقاق۸٤: ۳، ٤) ''اور جب زمین دراز کی جائے گی اور وہ ڈال دے گی اس کو جو اس میں ہے اور وہ خالی ہو جائے گی۔''

47-خ م د (ن) خَمَدَ- يَخْمُدُ- خَمْدًا۔ آگ کے شعلوں کا تھم جانا۔ جبکہ انگارے ابھی نہ بجھے ہوں۔ پژمردہ ہونا۔ بجھا بجھا سا ہونا۔

خَامِدٌ اسم الفاعل۔ پژمردہ ہونے والا۔ ﴿ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴾(الانبياء۲۱: ۱٥) ''یہاں تک کہ ہم

نے کر دیا ان کو پژمردہ ہونے والا۔"

48-خ م ر (ن)۔ خَمَرَ- یَخْمُرُ- خَمْرًا۔ کسی چیز کو ڈھانپنا۔ چھپانا۔

خَمْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ شراب۔ (کیونکہ یہ عقل کو ڈھانپ دیتی ہے)۔ ﴿ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ﴾ (البقرة۲: ۲۱۹) "وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے شراب اور جوے کے بارے میں۔"

خِمَارٌ ج: خُمُرٌ اسم ذات ہے۔ دوپٹہ۔ اوڑھنی۔ ﴿ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ ۪﴾ (النور۲٤: ۳۱) "اور خواتین کو چاہیے کہ وہ لپیٹیں اپنے دوپٹوں کو اپنے گریبانوں پر۔"

49-خ م س (ض)۔ خَمَسَ- یَخْمِسُ- خَمْسًا۔ کسی چیز کا پانچواں حصہ لینا۔

خَمْسَةٌ اسم عدد ہے مذکر کے لیے۔ مؤنث کے لیے خَمْسٌ۔ پانچ۔ ﴿وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ﴾ (الکهف۱۸: ۲۲) "اور کہیں گے وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا کتا ہے۔"

خَمْسُوْنَ پچاس۔ ﴿ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ﴾ (العنکبوت۲۹: ١٤) "تو وہ رہے ان میں ایک ہزار سال سوائے پچاس سال کے۔"

خُمُسٌ کسی چیز کا پانچواں حصہ۔ ﴿ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ ﴾ (الانفال۸: ٤۱) "اور جان لو کہ جو تم لوگوں نے مال غنیمت حاصل کیا کسی چیز سے تو اللہ کے لیے ہے اس کا پانچواں حصہ۔"

خَامِسٌ ترتیب میں پانچواں۔ ﴿ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۞﴾ (النور۲٤: ۷) "اور پانچویں بار یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ ہو جھوٹ کہنے والوں میں سے۔"

50-خ م ص (ن)۔ خَمَصَ- یَخْمُصُ- خَمْصًا۔ شدید بھوک سے پیٹ کا پچک جانا۔ کمر سے لگ جانا۔

مَخْمَصٌ اسم الظرف ہے۔ شدید بھوک کا وقت۔ ﴿ فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ ﴾ (المائدة۵: ۳) "پھر جو لاچار کیا گیا سخت بھوک کے وقت میں۔"

51-خ م ط (س)۔ خَمِطَ- یَخْمَطُ- خَمَطًا۔ کسی چیز کی مہک کا بدل جانا۔

خَمْطٌ کھٹی یا کڑوی چیز۔ ﴿ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ ﴾ (سبا۳٤: ۱٦) "اور ہم نے بدلے میں دیا ان کو ان کے دو باغات کے بدلے دو ایسے باغات جو کڑوے پھل والے تھے۔"

52-خ ن ز (س)۔ خَنِزَ- یَخْنَزُ- خَنَزًا۔ گوشت کا سڑاند والا ہونا۔ بدبو دار ہونا۔

خِنْزِيْرٌ ج: خَنَازِيْرُ | گلے کی گلٹی۔سور۔﴿ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ﴾(البقرة۲: ۱۷۳) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ اس نے حرام کیا تم لوگوں پر مردار کو، اور خون کو، اور سور کے گوشت کو۔''﴿ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ ﴾(المائدة۵: ٦٠) ''اور اس نے بنائے ان میں سے بندر اور سور۔''

53-خ ن س (ن)۔خَنَسَ۔ يَخْنُسُ۔ خَنْسًا۔ پیچھے ہٹنا۔سکڑنا۔(لازم)۔ پیچھے کرنا۔سمیٹنا۔(متعدی)۔

خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ | اسم الفاعل ہے۔ پیچھے ہٹنے والا۔سکڑنے والا۔ پیچھے کرنے والا۔سمیٹنے والا۔ ﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ ﴾(التکویر ۸۱: ۱۵) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں (یعنی ستاروں) کی۔''

خَنَّاسٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے، بار بار سکڑنے والا۔﴿ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ ﴾(الناس ۱۱٤: ٤)''بار بار وسوسہ اندازی کرنے والے، بار بار دبک جانے والے کے شر سے۔''

54-خ ن ق (ن)۔خَنَقَ۔ يَخْنُقُ۔ خَنْقًا۔کسی کا گلا گھونٹنا۔

باب انفعال | اِنْخَنَقَ۔ يَنْخَنِقُ۔ اِنْخِنَاقًا۔گلا گھٹنا۔

مُنْخَنِقٌ | اسم الفاعل ہے۔گلا گھٹنے والا۔گلا گھٹ کر مرنے والا۔﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ ﴾(المائدة۵: ۳) ''حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو، اور خون کو، اور سور کے گوشت کو، اور اس کو، پکارا گیا غیر اللہ کے لیے جس کو، اور گلا گھٹ کر مرنے والے کو۔''

55-خ و ر (ن)۔خَوَرَ۔ يَخْوُرُ۔(اصلی) خَارَ۔ يَخُوْرُ۔ خُوَارًا۔(استعمالی)۔گائے کا ڈکارنا۔آواز نکالنا۔

خُوَارٌ | اسم ذات بھی ہے۔گائے کی آواز۔﴿ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ ﴾(الاعراف۷: ۱٤۸) ''اور بنایا موسیٰؑ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیورات سے ایک ایسا بچھڑا جو ایک ڈھانچہ تھا اس کی گائے کی آواز تھی۔''

56-خ و ض (ن)۔خَوَضَ۔ يَخْوُضُ۔(اصلی)۔ خَاضَ۔ يَخُوْضُ۔ خَوْضًا۔(استعمالی)۔(۱) پانی کی نہر میں اترنا۔(۲) بال کی کھال نکالنا۔لاحاصل گفتگو کرنا۔بے پرکی اڑانا۔﴿ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ ﴾(النساء٤: ۱٤۰) ''یہاں تک کہ وہ لوگ لاحاصل گفتگو کریں اس کے علاوہ کسی بات میں۔''

خَآئِضٌ | (اصلاً یہ خَاوِضٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ بے کار بات کرنے والا۔﴿ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝۴۵ ﴾(المدثر ۷٤: ٤۵) ''اور ہم لوگ بے کار بات کیا کرتے تھے بے کار بات کرنے والوں کے ساتھ۔''

57-خ و ف (س)۔خَوِفَ۔ يَخْوَفُ۔(اصلی) خَافَ۔ يَخَافُ۔ خَوْفًا۔اور خِيْفَةً (استعمالی)۔کسی آنے والے

خطرے کا اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ خوف محسوس کرنا۔ ﴿ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ ؕ﴾ (ھود۱۱: ۱۰۳) ''بیشک اس میں نشانی ہے اس کے لیے جو خوف محسوس کرے آخرت کے عذاب سے۔'' ﴿ وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیْفَۃً ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۵) ''اور یاد کر اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے اور خوف محسوس کرتے ہوئے۔''

| خَوْفٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ڈر۔ خوف۔ ﴿ وَ لَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵۵) ''اور ہم لازماً آزمائیں گے تم لوگوں کو تھوڑا سا خوف اور بھوک سے۔''

| خَآئِفٌ | اسم الفاعل ہے۔ ڈرنے والا۔ ﴿ فَخَرَجَ مِنْھَا خَآئِفًا ﴾ (القصص۲۸: ۲۱) ''پس وہ نکلے اس سے ڈرنے والا ہوتے ہوئے۔''

| بابِ تفعیل | خَوَّفَ۔ یُخَوِّفُ۔ تَخْوِیْفًا۔ خوف دلانا۔ ڈرانا۔ ﴿ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ﴾ (الزمر۳۹: ۱۶) ''یہ ہے، خوف دلاتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔''

58-خ و ل (ف) ۔ خَوَلَ۔ یَخْوَلُ۔ (اصلی) خَالَ۔ یَخَالُ۔ خَوْلًا۔ (استعمالی)۔ کچھ چیزوں کا مالک ہونا۔ معاملات کا انتظام و انصرام کرنا۔

| خَالٌ ج: اَخْوَالٌ | ماموں۔ ﴿ وَ بَنٰتِ خَالِکَ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۰) ''اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں۔'' ﴿ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ ﴾ (النور۲۴: ۶۱) ''یا تمہارے ماموؤں کے گھر۔''

| خَالَۃٌ ج: خَالَاتٌ | خالہ۔ ﴿ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ وَ بَنٰتُکُمْ وَ اَخَوٰتُکُمْ وَ عَمّٰتُکُمْ وَ خٰلٰتُکُمْ ﴾ (النساء۴: ۲۳) ''حرام کی گئیں تم لوگوں پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں۔''

| بابِ تفعیل | خَوَّلَ۔ یُخَوِّلُ۔ تَخْوِیْلًا۔ مالک بنانا۔ عطا کرنا۔ ﴿ وَّ تَرَکْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰکُمْ وَرَآءَ ظُھُوْرِکُمْ ۚ﴾ (الانعام۶: ۹۴) ''اور تم لوگ چھوڑ آئے اس کو جو ہم نے عطا کیا تم کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے۔''

59-خ و ن (ن) ۔ خَوَنَ۔ یَخْوُنُ۔ (اصلی) خَانَ۔ یَخُوْنُ۔ خَوْنًا۔ (استعمالی)۔ رسّی کے ایک ایک بل کا ٹوٹ جانا۔ عہد شکنی کرنا۔ خیانت کرنا۔ ﴿ فَقَدْ خَانُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ ﴾ (الانفال۸: ۷۱) ''وہ لوگ عہد شکنی کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے۔''

| خِیَانَۃً | اسم ذات ہے۔ عہد شکنی۔ خیانت۔ ﴿ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَۃً ﴾ (الانفال۸: ۵۸) ''اور اگر تمہیں خوف ہو ہی جائے کسی قوم سے کسی عہد شکنی کا۔''

| خَآئِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۵۸ ؑ﴾ (الانفال۸: ۵۸) ''یقیناً اللہ عہد شکنی

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

خَوَّانٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار عہد شکنی کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴾ (الحج ۲۲: ۳۸) ''یقیناً اللہ پسند نہیں کرتا کسی بھی بار بار عہد شکنی کرنے والے کو، انتہائی ناشکری کرنے والے کو۔''

باب افتعال اِخْتَوَنَ۔ يَخْتَوِنُ۔ اِخْتِوَانًا۔ (اصلی) ۔ اِخْتَانَ۔ يَخْتَانُ۔ اِخْتِيَانًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے خیانت کرنا۔ ﴿ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۷) ''جانا اللہ نے کہ تم لوگ خیانت کرتے رہتے ہوا پنے آپ سے۔''

60-خ و ی (ض)۔ خَوَیَ۔ يَخْوِیُ۔ خَوَايًا۔ (اصلی)۔ خَوٰا۔ يَخْوِیْ۔ خَوَاءً۔ (استعمالی)۔ اندھا ہونا۔ منہدم ہونا۔

خَاوِيَةٌ اسم الفاعل ہے۔ (مذکر خَاوٍ جو کہ اصلاً خَاوِیٌ ہے)۔ اوندھی ہونے والی یعنی اوندھی۔ ﴿ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۹) ''یا ان لوگوں کی مانند جن کا گزر ہوا ایک بستی پر اس حال میں کہ وہ اوندھی تھی۔''

61-خ ی ب (ض)۔ خَيَبَ۔ يَخْيِبُ۔ (اصلی)۔ خَابَ۔ يَخِيْبُ۔ خَيْبَةً۔ (استعمالی)۔ مقصد میں ناکام ہونا۔ نامراد ہونا۔ ﴿ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۱۵) ''اور نامراد ہوا ہر ایک سرکش ہٹ دھرم۔''

خَائِبٌ اسم الفاعل ہے۔ نامراد ہونے والا۔ ﴿ اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۲۷) ''یا وہ ذلیل کر کے لوٹائے ان کو نتیجۃً وہ لوگ پلٹیں نامراد ہونے والے ہوتے ہوئے۔''

62-خ ی ر (ض)۔ خَيَرَ۔ يَخْيِرُ۔ (اصلی)۔ خَارَ۔ يَخِيْرُ۔ (استعمالی)۔ (۱) خَيْرًا۔ فائدہ مند ہونا۔ صاحب خیر ہونا۔ (لازم) (۲) خِيَرًا۔ کسی کو پسند کرنا۔ (متعدی)۔

خَيْرٌ ج: خَيْرَاتٌ اسم ذات ہے۔ (۱) جس کا انجام پسندیدہ ہو۔ بھلائی۔ خیر۔ (۲) پسندیدہ چیز۔ مال و دولت۔ ﴿ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۱۰) ''اور جو تم لوگ آگے بھیجتے ہوا پنے آپ کے لیے کوئی بھی بھلائی، تم لوگ پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس۔'' ﴿ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴾ (العدیات ۱۰۰: ۸) ''اور یقیناً وہ مال کی محبت میں شدید ہے۔'' ﴿ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۹۰) ''بیشک وہ لوگ جلدی کیا کرتے تھے نیکیوں میں۔''

خَيْرٌ اس مادہ کا افعل تفضیل اَخْيَرُ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جگہ زیادہ تر خَيْرٌ استعمال ہوتا ہے اور قرآن مجید میں بھی خَيْرٌ ہی آیا ہے، اَخْيَرُ کہیں نہیں آیا۔ بہتر یا سب سے بہتر۔ ﴿ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۲) ''میں بہتر ہوں اس

سے۔'' ﴿ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۰) ''بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔''

| اَخْيَارٌ | اَفْعَالٌ کے وزن پر جمع مذکر ہے۔(۱) بہت خیر والے۔(۲) پسندیدہ۔ چنیدہ۔ ﴿ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴾ (صٓ۳۸: ۴۸) ''اور یاد کرو اسمٰعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور ذوالکفل کو، وہ سب بہت خیر والوں، چنیدہ لوگوں میں سے ہیں۔''

| خِيَرَةٌ | پسند کرنے کی قدرت، اختیار۔ ﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۶) ''نہیں ہے کسی مومن کے لیے اور نہ ہی کسی مومنہ کے لیے، جب بھی فیصلہ کرے اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا، کہ ہو ان کے لیے پسند کرنے کا اختیار اپنے کام میں۔''

| باب تفعّل | تَخَيَّرَ۔ يَتَخَيَّرُ۔ تَخَيُّرًا۔ کسی چیز کو اپنے لیے پسند کرنا۔ ﴿ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۲۰) ''اور پھل، اس میں سے جو وہ لوگ پسند کریں گے۔''

| باب افتعال | اِخْتَيَرَ۔ يَخْتَيِرُ۔ (اصلی) اِخْتَارَ۔ يَخْتَارُ۔ اِخْتِيَارًا (استعمالی)۔ پسندیدہ چیز کو حاصل کر لینا۔ چن لینا۔ منتخب کرنا۔ ﴿ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا ﴾(الاعراف۷: ۱۵۵) ''اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر مرد۔''

63-خ ی ط
(ض)۔ خَيَطَ۔ يَخْيِطُ۔ (اصلی) خَاطَ۔ يَخِيْطُ۔ خَيْطًا۔ (استعمالی)۔ کپڑا سینا۔

| خَيْطٌ | اسم ذات بھی ہے۔ دھاگہ۔ ڈوری۔ ﴿ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠﴾(البقرۃ۲: ۱۸۷) ''اور تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ واضح ہو جائے تمہارے لیے سفید دھاگہ کالے دھاگے سے فجر میں۔''

| خِيَاطٌ | اسم ذات ہے۔ سوئی۔ ﴿ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ﴾(الاعراف۷: ۴۰) ''یہاں تک کہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں۔''

64-خ ی ل
(ف)۔ خَيَلَ۔ يَخْيَلُ۔ (اصلی) خَالَ۔ يَخَالُ۔ خَيْلًا۔ (استعمالی)۔ ذہن میں کسی چیز کی تصویر بنانا۔ تصور کرنا۔ سمجھنا۔ خیال کرنا۔

| خَيْلٌ | اسم ذات بھی ہے۔ گھوڑے سوار۔ (کیونکہ وہ خود کو پیدل چلنے والوں سے برتر سمجھتا ہے)۔ پھر گھوڑے اور سوار دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اسم جمع ہے اور اس کی جمع بھی آتی ہے۔ ﴿ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ ﴾(آل عمران۳: ۱۴) ''جیسے سونے کی اور چاندی کی اور نشان زدہ گھوڑوں کی (محبت)۔'' ﴿ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ ﴾(بنی

اسرائیل۱۷: ٦٤) ''اور چڑھا دو ان پر اپنے سواروں کو اور اپنے پیادوں کو۔''

| باب تفعیل | خَیَّلَ۔ یُخَیِّلُ۔ تَخْیِیْلًا۔دوسروں کے ذہن میں کوئی تصور قائم کرنا۔تصور دینا۔ ﴿فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ٦٦) ''پھر جب ان کی رسیوں اور ان کی لاٹھیوں کا تصور دیا گیا اس کو، ان کے جادو سے کہ وہ دوڑتی ہیں۔''

| باب افتعال | اِخْتَیَلَ۔ یَخْتَیِلُ۔(اصلی)۔ اِخْتَالَ۔ یَخْتَالُ۔ اِخْتِیَالًا۔ (استعمالی)۔خود کو برتر تصور کرنا۔تکبر کرنا۔اکڑنا۔

| مُخْتَالٌ | اسم الفاعل ہے۔اکڑنے والا۔﴿وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾ (الحدید۵۷: ۲۳)''اور اللہ پسند نہیں کرتا کسی بھی اکڑنے والے فخر کرنے والے کو۔''

65-خ ی م

(ض)۔خَیَمَ۔یَخْیِمُ۔(اصلی)۔خَامَ۔یَخِیْمُ۔خَیْمًا۔(استعمالی)۔کسی جگہ اقامت کرنا۔

| خَیْمَۃٌ ج: خِیَامٌ | اقامت گاہ۔ ہر ایسا ڈیرہ جو مٹی۔اینٹ۔پتھر وغیرہ سے نہ بنایا گیا ہو۔خیمہ۔﴿حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ﴾(الرحمٰن۵۵: ۷۲) ''رہائش دی ہوئی حوریں ہیں خیموں میں۔''

۷ جمادی الاول ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۹ مارچ ۲۰۱۴

كِتَابُ الدَّال

1-د ء ب (ف)۔ دَئَبَ۔ یَدْئَبُ۔ دَأْبًا۔کسی کام کولگا تار کرنا۔کسی راستے پر مسلسل چلنا۔

دَأْبٌ اسم ذات بھی ہے۔دستور۔رسم۔عادت۔﴿ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۱)''فرعون کے پیروکاروں کی عادت کی مانند۔''

دَاَبٌ لگا تار۔مسلسل۔﴿ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ﴾(یوسف۱۲: ۴۷)''تم لوگ کھیتی کرو گے سات سال لگا تار۔''

دَائِبٌ لگا تار کرنے والا۔مسلسل چلنے والا۔﴿ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ﴾(ابراھیم۱۴: ۳۳)''اور اس نے مسخر کیا تمہارے لیے سورج کو اور چاند کو مسلسل چلنے والے ہوتے ہوئے۔''

2-د ب ب (ض)۔دَبَبَ۔یَدْبِبُ۔(اصلی) دَبَّ۔یَدِبُّ۔ دَبًّا۔(استعمالی)۔زمین پر چلنا۔گھسٹنا۔رینگنا۔

دَآبٌّ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔(اصلاً دابِبٌ ہے)۔چلنے والا۔رینگنے والا یہ اسم جنس ہے۔اس کا واحد دابّۃٌ اور جمع دَوَابٌّ ہے۔﴿ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۴)''اور اس نے پھیلایا اس (زمین) میں ہر ایک چلنے والے (جاندار) کو''﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾(الانفال۸: ۲۲)''بیشک زمین پر چلنے والے تمام (جانداروں) کے بدترین اللہ کے نزدیک بہرے گونگے وہ لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔''﴿ وَمَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ ﴾(سبا۳۴: ۱۴)''اور رہنمائی نہیں کی ان (جنوں) کی ان (سلیمانؑ) کی موت پر مگر زمین کے ایک رینگنے والے (یعنی دیمک) نے۔''

3-د ب ر (ن)۔دَبَرَ۔یَدْبُرُ۔دَبْرًا۔کسی چیز کا اپنے اختتام کو پہنچنا۔پیچھے تک یا آخر تک یا انجام تک پہنچنا۔

دَابِرٌ اسم الفاعل ہے۔آخر تک پہنچنے والا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ قرآن مجید میں یہ لفظ کسی چیز کی جڑ کے لیے آیا ہے۔﴿ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ﴾(الانعام۶: ۴۵)''تو کاٹی گئی اس قوم کی جڑ جنہوں نے ظلم کیا۔''

دُبُرٌ ج: اَدْبَارٌ کسی چیز کا پچھلا یا آخری حصہ۔پیٹھ۔آخر۔﴿ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ ﴾(یوسف۱۲: ۲۵)''اور اس

عورت نے پھاڑا اس کی قمیص کو پیچھے سے۔'' ﴿وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ﴾(ق٥٠: ٤٠) ''اور رات میں سے تسبیح کر اس کی اور سجدوں کے پیچھے (یعنی بعد میں)۔''

| باب افعال | اَدْبَرَ۔ يُدْبِرُ۔ اِدْبَارًا۔کسی طرف پیٹھ کرنا۔اعراض کرنا۔﴿ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴾(المعارج٧٠: ١٧) ''وہ بلاتی ہے اس کو جس نے اعراض کیا اور منہ پھیرا۔''

| مُدْبِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ پیٹھ دینے والا۔ ﴿ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴾(التوبة٩: ٢٥)''پھر تم لوگ بھاگے پیٹھ دینے والے ہوتے ہوئے۔''

| باب تفعیل | دَبَّرَ۔ يُدَبِّرُ۔ تَدْبِيْرًا۔کسی کام کو آخر یا انجام تک پہنچانا۔کسی کام کی تدبیر کرنا۔﴿ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ﴾(السجدة٣٢: ٥) ''وہ انجام تک پہنچاتا ہے تمام معاملات کو آسمان سے زمین کی طرف۔''

| مُدَبِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ تدبیر کرنے والا۔ ﴿ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴾ (النازعات٧٩: ٥)''پھر انجام تک پہنچانے والیاں کسی کام کو۔''

| باب تفعّل | تَدَبَّرَ۔ يَتَدَبَّرُ۔ تَدَبُّرًا۔(اصلی) اِدَّبَّرَ۔ يَدَّبَّرُ۔ اِدَّبُّرًا (تبدیل شدہ) دونوں جائز ہیں۔کسی کے آخر یا انجام تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔غور و فکر کرنا۔﴿ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ﴾(النساء٤: ٨٤)''تو کیا یہ لوگ غور و فکر نہیں کرتے قرآن میں۔''﴿ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ ﴾(ص٣٨: ٢٩) ''تاکہ وہ لوگ غور و فکر کریں اس کی آیتوں پر۔''

4- د ث ر

(ن)۔دَثَرَ۔ يَدْثُرُ۔ دُثُوْرًا۔کپڑے کا میلا ہونا۔

| باب تفعّل | تَدَثَّرَ۔ يَتَدَثَّرُ۔ تَدَثُّرًا۔اور اِدَّثَّرَ۔ يَدَّثَّرُ۔ اِدَّثُّرًا۔ (تبدیل شدہ)۔ دونوں استعمال ہوتے ہیں۔کپڑا اوڑھنا۔کپڑے میں لپٹنا۔

| مُدَّثِّرٌ | (اصلاً مُتَدَثِّرٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ کپڑے میں لپٹنے والا۔ ﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴾ (المدثر٧٤: ١) ''اے کپڑے میں لپٹنے والے۔''

5- د ح ر

(ف)۔دَحَرَ۔ يَدْحَرُ۔ دُحُوْرًا۔کسی کو کہیں سے زبردستی نکالنا۔ہانکنا۔کھدیرنا۔﴿ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا ﴾(الصافات٣٧: ٨) ''اور ان پر پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے کھدیرتے ہوئے۔''

| مَدْحُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ ہانکا ہوا۔کھدیرا ہوا۔﴿ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴾(الاعراف٧: ١٨)''(اللہ نے) کہا تو نکل اس سے عیب لگایا ہوا،کھدیرا ہوا ہوتے ہوئے۔''

6-د ح ض (ف) ۔دَحَضَ۔ یَدْحَضُ۔ دَحْضًا۔کسی چیز کا اپنی جگہ سے پھسل جانا۔دلیل کا باطل ہونا۔رد ہونا۔

دَاحِضٌ اسم الفاعل ہے۔پھسلنے والا۔رد ہونے والا۔﴿حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۶)''ان کی حجت رد ہونے والی ہے ان کے رب کے پاس۔''

باب افعال اَدْحَضَ۔ یُدْحِضُ۔ اِدْحَاضًا۔پھسلانا۔رد کرنا۔﴿وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ﴾(الکہف۱۸: ۵۶) ''اور بحث کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل (دلیلوں) کے ساتھ تاکہ وہ لوگ رد کر دیں اس (باطل) سے حق کو۔''

مُدْحَضٌ اسم المفعول ہے۔ پھسلایا جانے والا۔ رد کیا جانے والا۔ ﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۴۱) ''پھر قرعہ ڈالا تو وہ تھا پھسلائے جانے والوں میں سے۔''

7-د ح ی (ف) ۔دَحَیَ۔ یَدْحَیُ۔(اصلی)۔ دَحٰی۔ یَدْحٰی۔ دَحْیًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پھیلانا۔﴿وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا﴾(النازعات۷۹: ۳۰) ''اور (اس نے بنایا) زمین کو، اس کے بعد اس نے پھیلایا اس کو۔''

8-د خ ر (ف) ۔دَخَرَ۔ یَدْخَرُ۔ دَخْرًا۔حقیر ہونا۔ذلیل ہونا۔

دَاخِرٌ اسم الفاعل ہے۔حقیر و ذلیل ہونے والا۔﴿وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ﴾(الصافات۳۷: ۱۸)''اس حال میں کہ تم لوگ حقیر و ذلیل ہونے والے ہو۔''

9-د خ ل (ن) ۔دَخَلَ۔ یَدْخُلُ۔ دُخُوْلًا۔داخل ہونا۔کسی سے ملاقات کرنا۔﴿مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا﴾ (آل عمران۳: ۹۷) ''جو داخل ہوا اس میں، وہ ہوا امن میں ہونے والا۔'' جس جگہ داخل ہوتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس سے ملاقات کرتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ﴾(یوسف۱۲: ۶۹)''اور جب وہ لوگ ملے یوسفؑ سے۔''

اُدْخُلْ فعل امر ہے۔تو داخل ہو۔﴿وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا﴾(البقرۃ۲: ۵۸)''اور تم لوگ داخل ہو اِس دروازے میں سجدہ کرنے والوں کی حالت میں۔''

دَاخِلٌ اسم الفاعل ہے۔داخل ہونے والا۔﴿وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ﴾(التحریم۶۶: ۱۰)''اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو آگ میں، داخل ہونے والوں کے ساتھ۔''

باب سَمِعَ دَخِلَ۔ یَدْخَلُ۔ دَخَلًا۔عقل یا جسم میں خرابی داخل ہونا۔

دَخَلٌ اسم ذات بھی ہے۔ جو چیز خرابی پیدا کرے۔ باعث فساد۔﴿ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ ﴾ (النحل١٦: ٩٢) ''تم لوگ بناتے ہوا پنی قسموں کو باعث فساد آپس میں۔''

بابِ افعال اَدْخَلَ۔ يُدْخِلُ۔ اِدْخَالًا۔داخل کرنا۔﴿ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ ﴾ (النساء٤: ٥٧) ''ہم داخل کریں گے ان کو باغات میں۔'' جس کو داخل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جہاں داخل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر فِی کا صلہ بھی آتا ہے۔

اَدْخِلْ فعل امر ہے۔تو داخل کر۔﴿ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾ (النمل٢٧: ١٩) ''اور تو داخل کر مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں۔''

مُدْخَلٌ اسم المفعول ہے جو ظرف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ۔﴿ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴾ (النساء٤: ٣١) ''اور ہم داخل کریں گے تم لوگوں کو ایک باعزت داخل کرنے کی جگہ میں۔''

بابِ افتعال اِدْتَخَلَ۔ يَدْتَخِلُ۔ اِدْتِخَالًا۔(اصلی)۔اِدَّخَلَ۔ يَدَّخِلُ۔ اِدِّخَالًا۔(استعمالی)۔اہتمام سے داخل ہونا۔گھسنا۔

مُدَّخَلٌ اسم المفعول جو بطور ظرف استعمال ہوتا ہے۔گھسنے کی جگہ۔﴿ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا ﴾ (التوبة٩: ٥٧) ''اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کوئی غار یا کوئی گھسنے کی جگہ۔''

10-د خ ن

(س)۔دَخِنَ۔ يَدْخَنُ۔ دَخَنًا۔آگ کا دھواں اٹھنا۔

دُخَانٌ اسم ذات ہے۔دھواں۔﴿ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ ﴾ (حٰمٓ السجدة٤١: ١١) ''پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف اس حال میں کہ وہ دھواں تھا۔''

11-د ر ء

(ف)۔دَرَءَ۔ يَدْرَءُ۔ دَرْءًا۔کسی چیز کو دھکیلنا۔ ہٹانا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿ وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ ﴾ (الرعد١٣: ٢٢) ''وہ لوگ ہٹاتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔''

اِدْرَءْ فعل امر ہے۔تو ہٹا۔﴿ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ ﴾ (آل عمران٣: ١٦٨) ''تو تم لوگ ہٹا لو اپنی جانوں سے موت کو۔''

بابِ تفاعل تَدَارَءَ۔ يَتَدَارَءُ۔ تَدَارُءًا۔(اصلی)۔اِدَّارَءَ۔ يَدَّارَءُ۔ اِدَّارُءًا (تبدیل شدہ) دونوں کا استعمال جائز ہے۔الزام کو ایک دوسرے پر ڈالنا۔﴿ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ﴾ (البقرة٢: ٧٢) ''اور جب تم لوگوں نے قتل کیا ایک

جان کوتوتم لوگوں نے الزام ایک دوسرے پر ڈالا اس (معاملہ) میں۔''

12- د ر ج (ن)۔دَرَجَ- یَدْرُجُ- دُرُوْجًا۔سیڑھیاں چڑھنا۔آہستہ آہستہ چلنا۔

دَرَجَۃٌ سیڑھی کا ایک زینہ۔بلندی۔رتبہ۔﴿ وَ رَفَعَ بَعْضَھُمْ دَرَجٰتٍ ط﴾(البقرۃ۲: ۲۵۳)''اور اس نے بلند کیا ان کے بعض کو درجوں کے لحاظ سے۔''

باب استفعال اِسْتَدْرَجَ- یَسْتَدْرِجُ- اِسْتِدْرَاجًا۔آہستہ آہستہ چلانا۔لے جانا۔﴿ سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۴۴)''ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان، وہاں سے، وہ نہیں جانتے (جس کو)۔''

13- د ر ر (ض)۔دَرَرَ- یَدْرِرُ-۔(اصلی)۔دَرَّ- یَدِرُّ- دَرًّا۔(استعمالی)۔اہل دنیا پر دنیا کی فراوانی ہونا۔

مِدْرَارٌ (۱) مبالغہ کا صیغہ ہے۔(مفردات القرآن)۔ایسی صورت میں معنی ہوں گے بہت فراواں ہونے والا۔لگا تار برسنے والا۔(۲) یہ مِفْعَالٌ کا وزن ہے جو اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ایسی صورت میں معنی ہوں گے فراوانی کا ذریعہ یعنی بارش۔﴿ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْھِمْ مِّدْرَارًا ص﴾(الانعام۶: ۶)''اور ہم نے بھیجا آسمان کو ان پر لگا تار برستے ہوئے۔''

باب سَمِعَ (س)۔دَرِرَ- یَدْرَرُ-(اصلی)۔دَرَّ- یَدَرُّ- دَرًّا۔(استعمالی)۔بیماری کے بعد چہرے پر رونق آ جانا۔چمکدار ہونا۔

دُرِّیٌّ اسم نسبت ہے۔چمک والا یعنی چمکدار۔﴿ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ ﴾(النور۲۴: ۳۵)''گویا کہ وہ ایک چمکدار ستارہ ہے۔''

14- د ر س (ن)۔دَرَسَ- یَدْرُسُ-۔(۱) دُرُوْسًا۔کسی چیز کا اثر جاتے رہنا۔نشان مٹنا۔(لازم)۔(۲) دَرْسًا۔اور دِرَاسَۃً۔کسی چیز کا اثر یا نشان کو باقی رکھنا۔کسی کتاب کا علم محفوظ کرنا۔توجہ سے پڑھنا۔(متعدی)۔﴿ کُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا کُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْکِتٰبَ وَ بِمَا کُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۷۹)''تم لوگ ہو جاؤ رب والے اس سبب سے کہ جو تم لوگ تعلیم دیا کرتے ہو کتاب کی اور اس سبب سے کہ جو تم لوگ (خود بھی) پڑھا کرتے ہو۔''﴿ وَ اِنْ کُنَّا عَنْ دِرَاسَتِھِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴾(الانفال۶: ۱۵۶)''اور بیشک ہم لوگ تھے ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے غفلت برتنے والے۔''

15- د ر ك ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

دَرَكٌ کسی کو کسی چیز کا لاحق ہونا۔پکڑے جانا۔﴿ لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّ لَا تَخْشٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷)''آپؑ کو خوف نہیں ہوگا پکڑے جانے کا اور نہ آپؑ کو ڈر ہوگا (ڈوبنے کا)۔''

دَرْكٌ گہرائی۔نشیب۔﴿ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ ﴾(النساء٤: ١٤٥)''یقیناً منافق لوگ سب سے نچلے نشیب میں ہوں گے آگ میں سے۔''

باب افعال اَدْرَكَ۔ یُدْرِكُ۔ اِدْرَاكًا۔کسی چیز کا اپنی منزل تک پہنچنا۔جیسے پھل کا پکنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) پالینا۔(۲) آ پکڑنا۔﴿ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ ﴾(الانعام٦: ١٠٣)''نہیں پاتیں اس کو آنکھیں اور وہ پالیتا ہے آنکھوں کو۔'' ﴿ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ ﴾(النساء٤: ٧٨) ''جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو گے آ پکڑے گی تم کو موت۔''

مُدْرَكٌ اسم المفعول ہے۔ پکڑا ہوا۔ ﴿ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۚ ﴾ (الشعراء٢٦: ٦١)''کہا موسیٰؑ کے ساتھیوں نے بیشک ہم تو پکڑے ہوئے ہیں۔''

باب تفاعل تَدَارَكَ۔ يَتَدَارَكُ۔ تَدَارُكًا۔(اصلی)۔ اِدَّارَكَ۔ يَدَّارَكُ۔ اِدَّارُكًا۔ (تبدیل شدہ)۔ دونوں جائز ہیں۔ باہم ایک دوسرے کو پالینا۔آملنا۔﴿ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ ﴾(الاعراف٧: ٣٨)''یہاں تک کہ جب وہ لوگ آ ملے اس میں سب کے سب۔''

16- د ر ی

(ض)۔دَرَیَ۔ يَدْرِيُ۔(اصلی)۔دَرٰی۔ يَدْرِيْ۔دِرَايَةً۔(استعمالی) کسی چیز کا عرفان حاصل کرنا۔ جاننا۔﴿ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ ﴾(النساء٤: ١١)''تمہارے ماں باپ اور تمہارے بیٹے (ہیں)۔تم نہیں جانتے ان میں کا کون زیادہ قریب ہے تمہارے لیے بلحاظ نفع (بخشش ہونے) کے۔''

باب افعال اَدْرَیَ۔ يُدْرِيُ۔ اِدْرَايًا۔(اصلی)۔اَدْرٰی۔ يُدْرِيْ۔ اِدْرَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو کسی چیز کا عرفان دینا۔ ﴿ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ﴾(یونس١٠: ١٦) ''اگر اللہ چاہتا تو میں اسے پڑھ کر نہ سناتا تم لوگوں کو اور نہ وہ باخبر کرتا تم کو اس سے۔''

وَمَآ اَدْرٰىكَ۔وَمَا يُدْرِيْكَ یہ عربی محاورے ہیں۔ان کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے۔اور اس نے کیا بتایا تم کو۔اور وہ کیا بتاتا ہے تم کو۔لیکن محاورے میں ان کا مفہوم یہ ہے۔اور تم کیا جانو۔اور تم کیا جانتے ہو۔''

17- د س ر

(ن)۔دَسَرَ۔ يَدْسُرُ۔ دَسْرًا۔نیزہ مارنا۔کیل ٹھونکنا۔

دِسَارٌ ج: دُسُرٌ کیل۔میخ۔﴿ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ ﴾(القمر٥٤: ١٣)''اور ہم نے سوار کیا انؑ کو ایک تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر۔''

18- د س س (ن)۔دَسَسَ۔ یَدْسُسُ۔(اصلی)دَسَّ۔ یَدُسُّ۔ دَسًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو کسی چیز کے نیچے چھپا دینا۔دبا دینا۔﴿ اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ﴾(النحل۱٦: ۵۹)''چاہے وہ تھام لے اس کو رسوائی کے باوجود یا وہ دبا دے اس کو مٹی میں۔''

| باب تفعیل | دَسَّسَ۔ یُدَسِّسُ۔ تَدْسِیْسًا۔اس میں دَسَّسَ کا ایک سین گر کر اس کو دَسّٰی بھی لکھتے ہیں۔اور اس میں ثلاثی مجرد کے معنی میں مبالغہ کا مفہوم ہے(المنجد)،کسی چیز کو روندنا۔﴿ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ﴾(الشمس۹۱: ۱۰)''اور نامراد ہو گیا وہ جو (خاک میں) روندتا رہا اس (نفس) کو۔''

19- د ع ع (ن)۔دَعَعَ۔ یَدْعُعُ۔(اصلی)دَعَّ۔ یَدُعُّ۔ دَعًّا۔(استعمالی)۔سختی سے ہٹانا۔دھکا دینا۔﴿ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴾(الماعون۱۰۷: ۲)''تو وہی وہ ہے جو دھکا دیتا ہے یتیم کو۔''

| فعل مجہول | دُعِعَ۔ یُدْعَعُ۔(اصلی)دُعَّ۔ یُدَعُّ۔ دَعًّا۔(استعمالی)۔(فعل معروف کا مصدر ہی فعل مجہول کا بھی مصدر ہوتا ہے)۔دھکا دیا جانا۔﴿ یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴾(الطور۵۲: ۱۳)''جس دن وہ لوگ دھکیلے جائیں گے جہنم کی آگ کی طرف جیسے دھکیلے جانے کا حق ہے۔''

20- د ع و (ن)۔دَعَوَ۔ یَدْعُوُ۔ دُعَاوًا۔(اصلی)۔ دَعَا۔ یَدْعُوْ۔ دُعَاءً۔(استعمالی)۔(۱)مدد کے لیے پکارنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(۲)کسی مقصد یا کام کے لیے بلانا۔اس کے مفعول پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ ﴾(الزمر۳۹: ۸)''اور جب بھی چھوتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو وہ پکارتا ہے اپنے رب کو۔''﴿ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۳۳)''اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے،اس سے جس نے بلایا اللہ کی طرف۔''

| فعل مجہول | دُعِوَ۔ یُدْعَوُ۔(اصلی)۔ دُعِیَ۔ یُدْعٰی۔ (استعمالی)۔ پکارا جانا۔ بلایا جانا۔ ﴿ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ﴾(المومن۴۰: ۸۲) ''جب بھی پکارا گیا اللہ واحد کو تو تم لوگوں نے انکار کیا۔''﴿ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ﴾ (النور۲۴: ۵۱) (دُعُوْا دراصل دُعِوَ کے جمع کے صیغے دُعِوُوْا کی استعمالی شکل ہے)۔''جب بھی ان لوگوں کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف۔'' ﴿ وَهُوَ یُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ﴾(الصف٦١: ۷) ''حالانکہ اس کو بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف۔''﴿ یُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ ﴾(آل عمران۳: ۲۳) (اصلاً یُدْعَوُوْنَ ہے)۔''ان لوگوں کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف۔''

| لَاتَدْعُ | (اصلاً تَدْعُوْ ہے)۔فعل نہی ہے۔تو مت پکار۔﴿ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ﴾(الشعراء۲٦: ۲۱۳)''پس تو

مت پکار اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو۔‘‘

| اُدْعُ | (اصلاً اُدْعُوْ ہے) فعل امر ہے۔ تو پکار۔ تو بلا۔ ﴿فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۱) ’’پس تو پکار ہمارے لیے اپنے رب کو۔‘‘ ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ﴾ (النحل ۱۶: ۱۲۵) ’’تو بلا اپنے رب کے راستے کی طرف۔‘‘

| دَاعٍ | (اصلاً دَاعِوٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔ پکارنے والا۔ بلانے والا۔ ﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۶) ’’اور جب بھی تجھ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو یقیناً میں قریب (ہی) ہوں، میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب بھی وہ پکارے مجھ کو۔‘‘

| دَعْوَةٌ | اسم ذات ہے۔ پکار۔ بلاوا۔ دعوت۔ آیت۔ البقرۃ ۲:۱۸۶ دیکھیں۔

| دُعَآءٌ | اسم ذات ہے۔ پکار۔ دعا۔ ﴿اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۟﴾ (آل عمران ۳: ۳۸) ’’بیشک تو ہمیشہ دعا کا سننے والا ہے۔‘‘

| دَعْوٰى | اسم ذات ہے۔ پورے وثوق سے کہی ہوئی بات۔ دعوٰی۔ ﴿وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ ع﴾ (یونس ۱۰: ۱۰) ’’اور ان کا آخری دعوٰی ہوگا کہ تمام حمد، اللہ کے لیے ہے جو تمام عالموں کا پالنہار ہے۔‘‘

| باب افعال | اَدْعَوَ۔ يُدْعِوُ۔ اِدْعَاوًا۔ (اصلی) اَدْعَا۔ يُدْعِيْ۔ اِدْعَاءً۔ (استعمالی)۔ باپ کے علاوہ کسی اور سے منسوب کر کے پکارنا۔ منہ بولا بیٹا کہنا۔

| دَعِيٌّ ج: اَدْعِيَاءُ | اسم ذات ہے۔ منہ بولا بیٹا۔ لے پالک۔ ﴿وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۴) ’’اور اس (اللہ) نے نہیں بنایا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے۔‘‘

| باب افتعال | اِدْتَعَوَ۔ يَدْتَعِوُ۔ اِدْتِعَاوًا۔ (اصلی)۔ اِدَّعَا۔ يَدَّعِيْ۔ اِدِّعَاءً (استعمالی)۔ طلب کرنا۔ مانگنا۔ ﴿وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ۟﴾ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۱) ’’اور تمہارے لیے ہے اس میں وہ جو تم لوگ مانگو گے۔‘‘

21-د ف ء
(ک)۔ دَفُؤَ۔ يَدْفُؤُ۔ دَفْئًا۔ گرمی پانا۔ گرمی محسوس کرنا۔

| دِفْءٌ | اسم ذات ہے۔ گرمی حاصل کرنے یعنی سردی سے بچنے کا سامان۔ ﴿لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ﴾ (النحل ۱۶: ۵) ’’تمہارے لیے ان (چوپایوں) میں سردی سے بچنے (گرم رہنے) کا سامان ہے اور کچھ (دوسرے) منافع ہیں۔‘‘

22-د ف ع
(ف)۔ دَفَعَ۔ يَدْفَعُ۔ دَفْعًا۔ (۱) کسی چیز کو ہٹانا۔ دور کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ (۲) کسی چیز کو کسی کی طرف ہٹانا۔ دینا۔ حوالے کرنا۔ (جو چیز حوالے کی جائے وہ بنفسہٖ اور جس کے حوالے کی جائے اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ﴾ (النساء ۴: ۶) ’’پھر جب تم لوگ ہٹاؤ ان کی طرف یعنی ان کے

حوالے کروان کے اموال تو گواہ بناؤان پر۔''

اِدْفَعْ فعل امر ہے۔ مذکورہ دونوں معانی میں آتا ہے۔ ﴿ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ ﴾(المومنون۲۳: ۹۶) ''دور کرو اس کے ذریعہ جو سب سے اچھی (بھلائی) ہے، برائی کو۔'' ﴿ فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ ﴾(النساء۴: ۶) ''تو تم لوگ ان کے حوالے کروان کے اموال۔''

دَافِعٌ اسم الفاعل ہے۔ ہٹانے والا۔ ﴿ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ ﴾(الطور۵۲: ۷، ۸) ''بیشک تیرے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ نہیں ہے اس کو کوئی بھی ہٹانے والا۔''

باب مفاعلہ دَافَعَ۔ یُدَافِعُ۔ مُدَافَعَةً۔ اور دِفَاعًا۔ دفاع کرنا۔ بچانا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ ﴾ (الحج۲۲: ۳۸) ''بیشک اللہ دفاع کرتا ہے ان (کی طرف) سے جو ایمان لائے۔''

23-د ك ك (ن)۔دَكَكَ-- یَدْكُكُ۔(اصلی)۔ دَكَّ۔ یَدُكُّ۔ دَكًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کرنا۔ ہموار کرنا۔ ﴿ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ ﴾ (الحاقة۶۹: ۱۴) ''اور اٹھایا جائے گا زمین اور سارے پہاڑوں کو پھر دونوں کو کوٹ کر ہموار کیا جائے گا، یکبارگی ہموار کرنا۔''

دَكٌّ اسم ذات بھی ہے۔ہموار زمین۔ ﴿ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ﴾(الاعراف۷: ۱۴۳) ''پھر جب روشن ہوا ان کا رب اس پہاڑ کے لیے تو اس نے کر دیا اس کو ہموار زمین۔''

دَكَّآءُ نرم مٹی کا ٹیلہ۔ ﴿ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ ﴾(الکهف۱۸: ۹۸) ''پھر جب آئے گا میرے رب کا وعدہ تو وہ بنا دے گا اس کو ایک نرم مٹی کا ٹیلہ۔''

24-د ل ك (ن)۔دَلَكَ۔ یَدْلُكُ۔ دُلُوْكًا۔جھکنا۔ڈھلنا۔ ﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۷۸) ''آپؐ قائم کریں نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کے تاریک ہونے تک۔''

25-د ل ل (ن)۔دَلَلَ۔ یَدْلُلُ۔(اصلی)۔ دَلَّ۔ یَدُلُّ۔ دَلُوْلًا۔(استعمالی)۔رہنمائی کرنا۔راستہ دکھانا۔ ﴿ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ ﴾(طٰهٰ۲۰: ۴۰) ''کیا میں رہنمائی کروں تم لوگوں کی اس کی جو پال پوس دے اس کو۔''

دَلِیْلٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ رہنمائی کرنے والا۔ دلیل۔ حجت۔ ﴿ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ۙ ﴾ (الفرقان۲۵: ۴۵) ''پھر ہم نے بنایا سورج کو اس پر ایک دلیل۔''

26-د ل و (ن)۔دَلَوَ۔ یَدْلُوُ۔(اصلی)۔دَلَا۔ یَدْلُوْ۔ دَلْوًا۔(استعمالی)۔(۱) کنویں میں ڈول ڈال کر کھینچنا۔ (۲) بہلا پھسلا کر کام نکالنا۔

دَلْوٌ	اسم ذات ہے۔ڈول۔

بابِ افعال	اَدْلَوَ- يُدْلِوُ- اِدْلَاوًا-(اصلی)-اَدْلٰی- يُدْلِيْ- اِدْلَاءً-(استعمالی)-کنویں میں کسی چیز کولٹکانا۔﴿ فَاَدْلٰی

دَلْوَهٗ ؕ﴾(یوسف۱۲: ۱۹) ''تو اس نے کنویں میں لٹکایا اپنا ڈول۔''

بابِ تفعیل	دَلَّوَ- يُدَلِّوُ-تَدْلِوَةً-(اصلی)- دَلّٰی- يُدَلِّيْ- تَدْلِيَةً- (استعمالی)- بہلا پھسلا کر گمراہ کرنا۔ نرمی

سے پھسلا دینا۔﴿ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ﴾(الاعراف۷: ۲۲)''تو اس نے پھسلا دیا ان دونوں کو دھوکے سے۔''

بابِ تفعّل	تَدَلَّوَ- يَتَدَلَّوُ- تَدَلُّوًا-(اصلی) تَدَلّٰی- يَتَدَلّٰی- تَدَلِّيْ- (استعمالی)- لٹکنا- اترنا۔﴿ ثُمَّ دَنَا

فَتَدَلّٰی ۙ﴾(النجم۵۳: ۸) ''پھر وہ نزدیک ہوا، پھر وہ اترا۔''

27-د م ر (ن)۔دَمَرَ- يَدْمُرُ- دَمُوْرًا۔ ہلاک ہونا۔

بابِ تفعیل	دَمَّرَ- يُدَمِّرُ- تَدْمِيْرًا-(۱) ہلاک کرنا۔تباہ و برباد کرنا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(۲) کسی پر ہلاکت

یا تباہی ڈالنا۔اس میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۷)''اور ہم نے تباہ کیا اس کو جو کاریگری کیا کرتے تھے فرعون اور اس کی قوم۔''﴿ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝﴾ (محمد۴۷: ۱۰) ''ہلاکت ڈالی اللہ نے ان پر اور کافروں کے لیے اس کی مانند (ہلاکتیں) ہیں۔''

28-د م ع (ف)۔دَمَعَ-۔يَدْمَعُ- دَمْعًا-آنسو جاری ہونا۔

دَمْعٌ	اسم ذات بھی ہے۔آنسو۔﴿ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ﴾(المائدۃ۵: ۸۳)''تو دیکھتا ہے ان کی آنکھوں

کو(کہ)وہ بھر آتی ہیں آنسو سے۔''

29-د م غ (ف)۔دَمَغَ- يَدْمَغُ- دَمْغًا- دماغ تک زخم پہنچانا۔بھیجہ پلپلا کر دینا۔﴿ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۸) ''بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ (یعنی حق) بھیجا پلپلا کر دیتا ہے اس کا۔''

30-د م ی (س)۔دَمِيَ- يَدْمَيُ-دَمَيًا-(اصلی)-دَمِيَ يَدْمٰی- دَمًی-(استعمالی)-زخم سے خون نکلنا۔

دَمٌ ج: دِمَاءٌ	اسم ذات ہے۔خون۔﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ ﴾(المائدۃ۵: ۳)''حرام کیا گیا تم پر مردار اور

خون۔''﴿ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا ﴾(الحج۲۲: ۳۷) ''ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ہی ان کے خون۔''

31-د ن و (ن) ۔دَنَوَ- يَدْنُوُ-(اصلی) ۔ دَنَا- يَدْنُوْ- دُنُوًّا- (استعمالی)(۱) قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔ (۲) اچھا ہونا۔بہتر ہونا۔(یعنی بھلائی کے نزدیک ہونا)۔﴿ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴾(النجم۵۳: ۸)''پھر وہ نزدیک ہوا پھر وہ

اترا۔''

| باب سَمِعَ | دَنِوَ۔ یَدْنَوُ۔ دَنَیًا۔ (اصلی)۔ دَنِیَ۔ یَدْنٰی۔ دَنًی۔ (استعمالی)۔ حقیر ہونا۔ کم تر ہونا۔

| دَانٍ مؤنث: دَانِیَۃٌ | (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ دَانِوٌ سے دَانِیٌ ہوا تھا) قریب ہونے والا۔ ﴿وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۵۴) ''اور دونوں باغوں کے میوے قریب ہونے والے یعنی جھکے ہوئے ہیں۔'' ﴿فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ﴾ (الحاقۃ۶۹: ۲۲، ۲۳) ''ایک بلند باغ میں ہے جس کے پھل قریب ہونے والے ہیں یعنی جھکے ہوئے ہوں گے۔''

| اَدْنٰی مؤنث: دُنْیَا | افعل تفضیل ہے۔ (۱) زیادہ قریب۔ (۲) زیادہ بہتر۔ (۳) زیادہ حقیر۔ ﴿غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْۤ اَدْنَی الْاَرْضِ﴾ (الروم۳۰: ۲، ۳) ''مغلوب ہوئے روم والے اس زمین کے زیادہ قریب میں۔'' ﴿ذٰلِکَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۹) ''یہ سب سے بہتر ہے کہ وہ خواتین پہچانی جائیں تو ستائی نہ جائیں۔'' ﴿یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ ھٰذَا الْاَدْنٰی﴾ (الاعراف۷: ۱۶۹) ''وہ لوگ لیتے ہیں اس سب سے کم تر جگہ کا سامان۔''

لفظ دُنْیَا قرآن مجید میں معرف باللام استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ اصطلاحاً اس سے مراد یہ زمین اور زمینی زندگی ہے۔ ﴿لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۴) ''ان کے لیے ہے اس دنیا میں رسوائی۔''

| باب افعال | اَدْنَوَ۔ یُدْنِوُ۔ اِدْنَاوًا۔ (اصلی)۔ اَدْنٰی۔ یُدْنِیْ۔ اِدْنَاءً۔ قریب کرنا۔ ﴿یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۹) ''وہ خواتین قریب کریں اپنے اوپر اپنی اوڑھنیوں میں سے۔''

32-د ھ ر
(ف)۔ دَھَرَ۔ یَدْھَرُ۔ دَھْرًا۔ کسی کو کوئی بات پہنچنا۔

| دَھْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ مدتِ دراز۔ اصل میں عالَم کی مدت کو کہتے ہیں یعنی ابتدائے آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک کا عرصہ۔ اس کے لیے اردو کا مناسب لفظ ہے ''زمانہ''۔ وَلَا تَسُبُّوا الدَّھْرَ فَاِنَّ اللہَ ھُوَ الدَّھْرُ ''تم لوگ زمانہ کو برا مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔'' (حدیث منقول از مفردات القرآن) ﴿وَمَا یُھْلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّھْرُ﴾ (الجاثیہ۴۵: ۲۴) ''اور نہیں ہلاک کرتا ہم کو (کوئی) سوائے اس زمانے کے۔''

33-د ھ ن
(ن)۔ دَھَنَ۔ یَدْھُنُ۔ دَھْنًا۔ (۱) سر میں تیل لگانا۔ (۲) کسی چیز کو تر کرنا۔ نرم کرنا۔

| دُھْنٌ | کسی چیز کا تیل یا چربی۔ ﴿وَشَجَرَۃً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّھْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۲۰) ''اور (ہم نے اگایا) ایک ایسا درخت جو نکلتا ہے سینا کے کوہ طور سے، وہ اگتا ہے تیل کے ساتھ اور سالن کے ساتھ کھانے والوں کے لیے۔''

دِهَانٌ تیل کی تلچھٹ۔﴿ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴾(الرحمٰن٥٥: ٣٧)''تو وہ ہوگا گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ۔''

باب افعال اَدْهَنَ۔ يُدْهِنُ۔ اِدْهَانًا۔نرم پڑنا۔ڈھیلا پڑنا۔﴿ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴾(القلم٦٨: ٩)''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اگر آپؐ ڈھیلے پڑیں تو وہ بھی ڈھیلے پڑیں گے۔''

مُدْهِنٌ اسم الفاعل ہے۔نرم پڑنے والا۔ڈھیلا پڑنے والا۔﴿ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴾(الواقعة٥٦: ٨١) ''تو کیا اس بات سے تم لوگ نرم پڑنے والے ہو۔''

34-د ھ ی (ف)۔دَهَىَ- يَدْهَىُ۔(اصلی) دَهٰى- يَدْهٰى- دَهْيًا۔(استعمالی) مرتبہ گھٹانا۔مصیبت پہنچانا۔

اَدْهٰى افعل تفضیل ہے۔زیادہ بڑی یا سب سے بڑی مصیبت۔﴿وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴾(القمر٥٤: ٤٦)''اور وہ گھڑی (قیامت) بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت کڑوی ہے۔''

35-د و ر (ن)۔دَوَرَ- يَدْوُرُ۔(اصلی) دَارَ- يَدُوْرُ- دَوْرًا۔چکر کھانا گھومنا۔گھیرنا۔﴿ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ ﴾(الاحزاب٣٣: ١٩) ''وہ لوگ دیکھتے ہیں تمہاری طرف، گھومتی ہیں ان کی آنکھیں۔''

دَارٌ ج: دِيَارٌ کسی چیز سے گھری ہوئی جگہ۔گھر۔﴿ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ﴾(یونس١٠: ٢٥)''اور اللہ دعوت دیتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف۔''﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ﴾(الانفال٨: ٤٧) ''اور تم لوگ مت ہونا ان کی مانند جو نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے۔''

دِيَّارٌ (یہ فَعَّالٌ کا وزن نہیں بلکہ فَيْعَالٌ کا وزن ہے۔اس طرح یہ اصلاً دَيْوَارٌ ہے)۔رہنے والا۔بسنے والا۔﴿ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴾(نوح٧١: ٢٦) ''اے میرے رب تو مت چھوڑ زمین پر کافروں میں سے کوئی رہنے بسنے والا۔''

دَآئِرَةٌ ج: دَوَآئِرُ (یہ مؤنث اسم الفاعل فَاعِلَةٌ کا وزن ہے۔اس لیے اصلاً یہ دَاوِرَةٌ اور دَوَاوِرُ ہے) گھومنے والی۔گھیرنے والی۔اس سے مراد ہے گردش زمانہ۔آفت۔﴿ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ﴾(المائدة٥: ٥٢)''ہم ڈرتے ہیں کہ ہم کو آ لگے زمانے کی کوئی گردش یعنی کوئی آفت۔''﴿ وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ﴾(التوبة٩: ٩٨) ''اور وہ انتظار کرتا ہے تم لوگوں کے لیے زمانے کی گردشوں کا۔''

باب افعال اَدْوَرَ- يُدْوِرُ- اِدْوَارًا۔(اصلی) اَدَارَ- يُدِيْرُ- اِدَارَةً (استعمالی)۔گھمانا۔گردش دینا۔﴿ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ ﴾(البقرة٢: ٢٨٢) ''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی حاضر سودا تم لوگ گھماتے ہو جس کو آپس میں۔''

36- د و ل (ن) ۔دَوَلَ- یَدْوُلُ۔(اصلی) دَالَ- یَدُوْلُ- دُوْلَۃً ۔اور دَوْلَۃً ۔(استعمالی)۔زمانے کا ادل بدل ہونا۔۔یعنی جو حالت آج ایک کی ہے وہ کل دوسرے کی ہو جائے اور دوسرے کی حالت پہلے کی ہو جائے کسی چیز کا گردش میں ہونا۔

دُوْلَۃٌ ج: دَوَلَۃٌ اسم ذات بھی ہے۔ ہر وہ چیز جو گردش میں ہو۔ ﴿ کَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ ؕ﴾ (الحشر۵۹: ۷) ''تا کہ وہ نہ ہو گردش میں تم میں سے غنی لوگوں کے مابین۔''

باب مفاعلہ دَاوَلَ- یُدَاوِلُ- مُدَاوَلَۃً۔گردش دینا۔ ادل بدل کرنا۔ ﴿ تِلۡکَ الۡاَیَّامُ نُدَاوِلُہَا بَیۡنَ النَّاسِ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۱٤۱) ''یہ دن! ہم ادل بدل کرتے ہیں ان کو لوگوں کے مابین۔''

37- د و م (ن)۔دَوَمَ- یَدْوُمُ۔(اصلی)۔دَامَ- یَدُوْمُ- دَوَامًا۔(استعمالی)۔ساکن رہنا۔ ہمیشہ رہنا۔

دَآئِمٌ (اصلاً دَاوِمٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ ساکن رہنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿ اُکُلُہَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّہَا ؕ﴾ (الرعد۱۳: ۳۵) ''اس (جنت) کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی)۔''

مَادَامَ افعال ناقصہ میں سے ہے جو اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اس میں اصل فعل دَامَ ۔ہے جس کے معنی ہیں ہمیشہ کے لیے رہنا۔اس کے ساتھ جو مَا لگا ہے یہ مَا نافیہ نہیں ہے بلکہ مَا ظرفیہ ہے۔یعنی اس میں ظرف (وقت) کا مفہوم ہے۔جس کے معنی ہیں ''جب تک''اس طرح مَادَامَ کا مطلب ہو جاتا ہے''وہ جب تک رہا''﴿ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۪ۖ۳۱﴾﴾(مریم۱۹: ۳۱) ''اور اس نے مجھے تاکید کی نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں زندہ۔''

38- د ی ن (ض)۔دَیَنَ-یَدْیِنُ۔(اصلی) دَانَ- یَدِیْنُ- دِیْنًا اور دَیْنًا۔(استعمالی)۔(۱) فرمانبرداری کرنا۔ اطاعت کرنا۔(۲) قرض دینا۔﴿ وَ لَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ وَ لَا یَدِیۡنُوۡنَ دِیۡنَ الۡحَقِّ ﴾(التوبۃ۹: ۲۹)''اور وہ لوگ حرام قرار نہیں دیتے اس کو، جسے حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور وہ لوگ فرمانبرداری نہیں کرتے برحق دین کی۔''

دِیْنٌ اسم ذات بھی ہے۔فرمانبرداری۔ضابطہ۔ بدلہ۔ (فرمانبرداری کا مفہوم تقاضہ کرتا ہے کہ کوئی ضابطہ ہو جس کی فرمانبرداری کی جائے اور فرمانبرداری کرنے یا نہ کرنے پر جزا یا سزا ہو،اس طرح لفظ دِیْنٌ میں ضابطہ اور بدلے کا مفہوم ازخود شامل ہے)۔﴿ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ دِیۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ ﴾(النساء٤: ۱۲۵)''اور کون زیادہ اچھا ہے،فرمانبرداری کے لحاظ سے،اس سے جس نے جھکا دیا اپنے چہرے (یعنی اپنے وجود) کو اللہ کے لیے۔''

اَلدِّیۡنَ ضابطہ حیات، جو اللہ کا دیا ہوا ہے۔﴿ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟﴾(آل عمران۳: ۱۹)''بیشک اصل ضابطہ اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔''

دَیْنٌ اسم ذات ہے۔قرض۔ ﴿مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِىْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط﴾ (النساء٤: ١١) ''وصیت کے بعد جو اس نے کی یا قرضہ کے بعد۔''

مَدِیْنٌ مقروض یعنی جس سے قرض واپس لیا جاتا ہے۔جس سے فرمانبرداری کا حساب لیا جاتا ہے۔﴿ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾﴾ (الصافات٣٧: ٥٣) ''کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم حساب لیے جانے والے ہوں گے۔''

باب تفاعل تَدَايَنَ- يَتَدَايَنُ- تَدَايُنًا۔ادھار پر باہم لین دین کرنا۔﴿اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ط﴾ (البقرة٢: ٢٨٢) ''جب تم لوگ باہم لین دین کرو ادھار (قرض) پر ایک مقررہ مدت کے لیے تو اسے لکھ لو۔''

۲۲ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ
بمطابق ۲۳ اپریل ۲۰۱۴ھ

کِتَابُ الذَّال

1-ذ ء م (ف)۔ ذَاَمَ۔ یَذْءَمُ۔ ذَأْمًا۔ عیب لگانا۔

مَذْءُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ عیب لگایا ہوا۔ ﴿ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴾ (الاعراف۷: ۱۸) ''اس (اللہ) نے کہا تو نکل اس سے عیب لگایا ہو کھدیرا ہوا ہوتے ہوئے۔''

2-ذ ب ح (ف)۔ ذَبَحَ۔ یَذْبَحُ۔ ذَبْحًا۔ کسی جاندار کا گلا کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ﴾ (البقرۃ۲: ۶۷) ''بیشک اللہ حکم دیتا ہے تم لوگوں کو کہ تم لوگ ذبح کرو ایک گائے۔''

ذِبْحٌ قربانی کا ایک جانور۔ ذبیحہ۔ ﴿ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴾ (الصافات۳۷: ۱۰۷) ''اور ہم نے اس کے فدیہ میں دیا ایک عظیم ذبیحہ۔''

باب تفعیل ذَبَّحَ۔ یُذَبِّحُ۔ تَذْبِیْحًا۔ کثرت سے ذبح کرنا۔ ذبح کرتے رہنا۔ ﴿ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۴۹) ''وہ لوگ ذبح کرتے رہتے تھے تمہارے بیٹوں کو۔''

3-ذ خ ر (ف)۔ ذخَرَ۔ یَذْخَرُ۔ ذَخْرًا۔ وقت ضرورت کے لیے جمع کرنا۔

باب افتعال اِذْتَخَرَ۔ یَذْتَخِرُ۔ اِذْتِخَارًا۔ (اصلی) اِذَّخَرَ۔ یَذَّخِرُ۔ اِذِّخَارًا۔ (استعمالی)۔ مستقبل کے لیے ہے اہتمام سے جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ ﴿ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۴۹) ''اور وہ جو تم لوگ ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں۔'' تَذَّخِرُوْنَ کو تَدَّخِرُوْنَ لکھنا قرآن کا مخصوص املا ہے۔

4-ذ ر ء (ف)۔ ذَرَاَ۔ یَذْرَاُ۔ ذَرْءً۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے ارادے کو ظاہر کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) پیدا کرنا۔ (۲) بکھیرنا۔ پھیلانا۔ ﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا ﴾ (الانعام۶: ۱۳۶) ''اور ان لوگوں نے بنایا اللہ کے لیے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا کھیتی میں سے اور مویشیوں میں سے ایک حصہ۔'' ﴿ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ﴾ (النحل۱۶: ۱۳) ''اور وہ جو اس نے بکھیرا تمہارے لیے زمین میں مختلف ہوتے ہوئے ان کے رنگ۔''

5-ذ ر ر (ن)۔ ذَرَرَ۔ یَذْرُرُ۔ (اصلی)۔ ذَرَّ۔ یَذُرُّ۔ ذَرًّا۔ (استعمالی)۔ کوئی چیز چھڑکنا یا پھیلانا۔

ذُرَّةٌ | اسم ذات ہے۔ذرہ۔﴿ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ﴾(الزلزال۹۹: ۷)''اور جو کرے گا ایک ذرہ کے ہم وزن کوئی بھلائی تو وہ دیکھے گا اس کو۔''

ذُرِّيَّةٌ ج: ذُرِّيَّاتٌ | اسم ذات ہے۔نسل۔اولاد۔﴿ رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ﴾(آل عمران۳: ۳۸) ''اے میرے رب تو عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے ایک پاکیزہ اولاد۔''﴿ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ ﴾(الفرقان۲۵: ۷۴) ''اے ہمارے رب تو عطا کر ہم کو ہمارے جوڑوں میں سے اور ہماری اولادوں میں سے آنکھوں کی ٹھنڈک۔''

6-ذ ر ع (ف)۔ذَرَعَ۔يَذۡرَعُ۔ ذَرۡعًا۔(۱) کسی چیز کو ذِراع (ایک پیمانہ کا نام) سے ناپنا۔(۲) پیچھے سے آ کر بازو سے کسی کا گلا گھونٹنا۔کمزور کرنا۔

ذَرۡعٌ | اسم ذات بھی ہے۔(۱) پیمائش۔لمبائی۔(۲) کمزوری۔﴿ وَ لَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا ﴾(ھود۱۱: ۷۷) ''اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس تو ان کو برا لگا یا گیا ان (کے آنے) سے اور وہ تنگ ہوئے ان (کے آنے) سے، بلحاظ کمزوری کے۔''

ذِرَاعٌ | (۱) ایک پیمانہ (کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے سرے تک کا فاصلہ)۔(۲) بازو۔ہاتھ۔﴿ فِىۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا ﴾(الحاقۃ۶۹: ۳۲) ''ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر بازو ہیں۔''﴿ وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ ﴾(الکھف۱۸: ۱۸) ''اور ان کا کتا پھیلانے والا ہے اپنے دونوں بازو کو۔''

7-ذ ر و (ن)۔ذَرَوَ۔يَذۡرُوُ۔(اصلی)۔ ذَرَا۔ يَذۡرُوۡ۔ ذَرۡوًا۔خاک اڑانا۔بکھیرنا۔﴿ كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ﴾(الکھف۱۸: ۴۵) ''کچھ پانی کی مانند ہم نے اتارا جس کو آسمان سے پھر ملا اس (پانی) سے زمین کا سبزہ پھر وہ (سبزہ) ہو گیا چورا، بکھیرتی ہیں اس کو ہوائیں۔''

ذَارٍ مؤنث: ذَارِيَةٌ ج: ذَارِيَاتٌ | (ذَارٍ اصلاً ذَارِوٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔اڑانے والا۔بکھیرنے والا۔﴿ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ﴾(الذاریات۵۱: ۱) ''قسم ہے بکھیرنے والیوں کی، جیسا کہ بکھیرنے کا حق ہے۔''

8-ذ ع ن (س)۔ذَعِنَ۔يَذۡعَنُ۔ ذَعۡنًا۔مطیع وفرمانبردار ہونا۔حق ماننا۔

باب افعال | اَذۡعَنَ۔يُذۡعِنُ۔اِذۡعَانًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُذۡعِنٌ | اسم الفاعل ہے۔مطیع ہونے والا۔حق ماننے والا۔﴿ وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ﴾(النور۲۴: ۴۹) ''اور اگر ہوتا ہے ان کے لیے حق تو وہ آتے ہیں اس (فیصلے) کی طرف ماننے والے ہوتے ہوئے۔''

9- ذ ك ر (ن) ۔ذَكَرَ ۔ يَذْكُرُ ۔ ذِكْرًا ۔(۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔(۲) یاد والی بات کرنا یعنی کسی کا ذکر کرنا ۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)﴿ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ ﴾(آل عمران۳: ۱۹۱) ''وہ لوگ جو یاد رکھتے ہیں اللہ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنی کروٹوں کے بل۔''﴿ وَ مَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ ﴾ (الکھف۱۸: ٦٣) ''اور نہیں بھلائی مجھے وہ بات مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اس کا۔''

اُذْكُرْ فعل امر ہے۔ تو یاد کر۔ ﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۵)''اور تو یاد کر اپنے رب کو اپنے جی میں گڑگڑاتے ہوئے ۔ اور ڈرتے ہوئے ۔''

ذَاكِرٌ اسم الفاعل ہے۔ یاد کرنے والا ۔ ﴿ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴾ (ھود۱۱: ۱۱٤) ''بیشک نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو یہ ایک بڑی نصیحت ہے یاد کرنے والوں کے لیے۔''

مَذْكُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ یاد کیا ہوا۔ ذکر کیا ہوا۔ ﴿ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴾ (الدھر۷٦: ۱)''ذکر کیا ہوا (یعنی قابل ذکر) کوئی چیز۔''

ذِكْرٌ اسم ذات ہے۔ یاد۔ نصیحت۔ کسی کا ذکر۔ ﴿ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴾(طٰهٰ۲۰: ١٤)''اور تو قائم کر نماز کو میری یاد کے لیے۔''﴿ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾(الاعراف۷: ٦۳) ''اور کیا تم لوگوں کو تعجب ہوا کہ آئی تمہارے پاس ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے۔''﴿ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ﴾ (الانبیاء۲۱: ۱۰) ''ہم نے نازل کیا ہے تماری طرف ایک ایسی کتاب جس میں تمہارا ذکر ہے۔''

ذِكْرٰى یہ ذِکْرٌ کا ہم معنی ہے لیکن اس میں ذِکْرٌ کی بنسبت مبالغہ ہے۔ اوپر آیت نمبر ۱۱:۱۱۴ دیکھیں۔

ذَكَرٌ ج: ذُكُوْرٌ مرد۔ نر۔ ﴿ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ﴾(آل عمران۳: ۱۹۵)''کہ میں ضائع نہیں کرتا تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، کوئی مرد ہو یا عورت ہو۔''﴿ مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا ﴾(الانعام٦: ۱۳۹) ''جو ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے۔''

باب تفعیل ذَكَّرَ ۔ يُذَكِّرُ ۔ تَذْكِيْرًا اور تَذْكِرَةً ۔ یاد دلانا۔ نصیحت کرنا۔ (جس کو یاد دلایا جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جو بات یاد دلائی جائے وہ بنفسہٖ بھی آتی ہے اور اس پر با کا صلہ بھی آتا ہے)﴿ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲) ''کہ بھول جائے ان میں کی ایک تو یاد دلائے ان میں کی دوسری۔''﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا ﴾(الکھف۱۸: ۵۷) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس کو یاد دلائی جائیں اس کے رب کی نشانیاں تو وہ اعراض کرے ان سے۔''

تَذْكِرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ یاد دہانی۔ ﴿وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ (الحاقة٦٩: ٤٨) ''اور بیشک یہ (قرآن) یقیناً ایک یاد دہانی ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔''

ذَكِّرْ فعل امر ہے۔ تو یاد دہانی کرا۔ ﴿اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ﴾ (ابراهیم١٤: ٥) ''کہ آپؑ نکالیں اپنی قوم کو اندھیروں سے نور کی طرف اور یاد دلائیں ان کو اللہ کے دنوں کی (یعنی جن دنوں میں قوموں پر اللہ کا عذاب آیا)۔''

مُذَكِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ یاد دہانی کرانے والا۔ ﴿فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴾ (الغاشیة٨٨: ٢١) ''آپؐ یاد دہانی کرائیے۔ کچھ نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ یاد دہانی کرانے والے ہیں۔''

باب تفعّل تَذَكَّرَ۔ يَتَذَكَّرُ۔ تَذَكُّرًا۔ (اصلی) اِذَّكَّرَ۔ يَذَّكَّرُ۔ اِذَّكُّرًا (تبدیل شدہ، دونوں کا استعمال جائز ہے)۔ یاد دہانی حاصل کرنا۔ نصیحت پکڑنا۔ ﴿فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٤٤) ''پس تم دونوں کہنا اس سے نرم بات شاید کہ وہ نصیحت پکڑے۔'' ﴿سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴾ (الاعلیٰ٨٧: ١٠) ''وہ نصیحت پکڑے گا جو خوف کرتا ہے۔''

باب افتعال اِذْتَكَرَ۔ يَذْتَكِرُ۔ اِذْتِكَارًا۔ (اصلی)۔ اِذَّكَرَ۔ يَذَّكِرُ۔ اِذِّكَارًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے یاد کرنا۔ (قرآن مجید میں اس کا استعمال ''ذ'' کو ''د'' میں تبدیل کر کے ہوا جو ایک استثنائی صورت ہے)۔ ﴿وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ﴾ (یوسف١٢: ٤٥) ''اور کہا اس نے جس نے نجات پائی ان دونوں میں سے، اور اس نے یاد کیا ایک مدت کے بعد۔''

مُدَّكِرٌ اسم الفاعل ہے۔ یاد کرنے والا۔ ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر٥٤: ١٧) ''اور ہم نے آسان کیا قرآن کو یاد دہانی کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔''

10-ذ ك و (ن)۔ ذَكَرَ۔ يَذْكُوُ۔ ذَكْوًا۔ (اصلی) ذَكَا۔ يَذْكُوْ۔ ذَكًا۔ (استعمالی)۔ جانور کو ذبح کرنا۔

باب تفعیل ذَكَّوَ۔ يُذَكِّوُ۔ تَذْكِوَةً۔ (اصلی) ذَكّٰى۔ يُذَكِّيْ۔ تَذْكِيَةً (استعمالی)۔ خوب اچھی طرح ذبح کرنا۔ ﴿اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟﴾ (المائدة٥: ٣) ''سوائے اس کے جس کو تم نے خوب اچھی طرح ذبح کر لیا۔''

11-ذ ل ل (ض)۔ ذَلَلَ۔ يَذْلِلُ۔ (اصلی) ذَلَّ۔ يَذِلُّ۔ ذَلَالَةً۔ (١) نرم مزاج ہونا۔ (٢) تابعدار یا مطیع ہونا۔ (٣) ذلیل وخوار ہونا۔ ﴿لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى﴾ (طٰہٰ٢٠: ١٣٤) ''کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول تو ہم پیروی کرتے تیری نشانیوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔''

ذُلٌّ اسم ذات ہے۔ نرمی۔ تابعداری۔ ﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٢٤)''اور توبچھاان دونوں (والدین) کے لیے تابعداری کے بازو رحمت سے۔''

ذِلَّةٌ اسم ذات ہے۔ ذلت۔ خواری۔ ﴿وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق﴾(البقرۃ٢: ٦١)''اورتھوپی گئی ان پر ذلت اورمحتاجی۔''

ذَلِيْلٌ ج: اَذِلَّةٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (١) نرم۔ مہربان۔ (٢) ذلیل۔ ﴿اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ﴾(المائدۃ٥: ٥٤) ''مومنوں پر نرم، کافروں پر سخت۔'' ﴿لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً﴾(النمل٢٧: ٣٧) ''ہم لازماً نکالیں گے ان کو اس میں سے ذلت کی حالت میں۔''

اَذَلُّ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ ذلیل۔ ﴿لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط﴾(المنافقون٦٣: ٨)''لازماً نکالے گا زیادہ رتبہ والا اس میں سے زیادہ ذلت والے کو۔''

ذَلُوْلٌ ج: ذُلُلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ تابعدار کیا ہوا۔ سدھایا ہوا۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ﴾(البقرۃ٢: ٧١) ''بیشک وہ ایک گائے ہے، نہیں سدھائی گئی کہ وہ جوتے زمین کو۔''

بابِ تفعیل ذَلَّلَ۔ يُذَلِّلُ۔ تَذْلِيْلًا۔ (١) ذلیل کرنا۔ نیچا کرنا۔ جھکانا۔ (٢) نرم کرنا۔ تابعدار کرنا۔ ﴿وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾﴾(الدھر٧٦: ١٤) ''جھکائے گئے ان کے گچھے جیسا جھکانے کا حق ہے۔'' ﴿وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾﴾(یٰسٓ٣٦: ٧٢) ''اور تابعدار کیا ہم نے ان (مویشیوں) کو ان لوگوں کے لیے تو ان میں سے (کسی پر) وہ سواری کرتے ہیں اور ان میں سے (کسی کو) وہ لوگ کھاتے ہیں۔''

12-ذ م م

(ن)۔ ذَمَ مَ۔ يَذْمُمُ۔ (اصلی)۔ ذَمَّ۔ يَذُمُّ۔ ذَمًّا۔ (استعمالی)۔ کسی کی مذمت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔

مَذْمُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ مذمت کیا ہوا۔ ﴿فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ع ﴿٢٢﴾﴾ (الکھف١٧: ٢٢)''نتیجۃً تو بیٹھ رہے گا ملامت کیا ہوا، دھتکارا ہوا ہوتے ہوئے۔''

ذِمَّةٌ ذمہ داری۔ عہد۔ ﴿وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ط﴾(التوبۃ٩: ٨)''اگر وہ لوگ غالب ہوں تم لوگوں پر تو وہ لحاظ نہیں کریں گے تم میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا۔''

13-ذ ن ب

(ض)۔ ذَنَبَ۔ يَذْنِبُ۔ ذَنْبًا۔ ایسا کام کرنا جس کا نتیجہ برا نکلے۔

ذَنْبٌ ج: ذُنُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ جرم۔ گناہ۔ ﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ﴾(المومن٤٠: ٣)''گناہ کو بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا۔'' ﴿فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط﴾(آل عمران٣: ١١) ''تو پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کے

سبب سے۔‘‘

| ذَنُوْبٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بھیانک انجام۔ برا نتیجہ۔ ﴿فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا﴾(الذاریات۵۱: ۵۹) ’’پس یقیناً ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک بھیانک انجام ہے۔‘‘

14-ذ ھ ب (ف)۔ذَھَبَ۔ یَذْھَبُ۔ ذَھَابًا۔جانا۔ ﴿ذَھَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ط﴾(ھود۱۱: ۱۰)’’گئیں برائیاں مجھ سے۔‘‘

| اِذْھَبْ | فعل امر ہے۔تو جا۔ ﴿اِذْھَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۴)’’تو جا فرعون کی طرف۔‘‘

| ذَاھِبٌ | اسم الفاعل ہے۔جانے والا۔ ﴿اِنِّیْ ذَاھِبٌ اِلٰی رَبِّیْ﴾(الصافات۳۷: ۹۹)’’میں جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف۔‘‘

| باب سَمِعَ | ذَھِبَ۔ یَذْھَبُ۔ ذَھَبًا۔ کان میں سونا دیکھ کر حیران ہونا۔

| ذَھَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔سونا۔ ﴿یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ﴾(الزخرف۴۳: ۷۱)’’طواف کریں گے ان پر (یعنی ان کے گرد) سونے کے پیالوں کے ساتھ۔‘‘

| باب افعال | اَذْھَبَ۔ یُذْھِبُ۔ اِذْھَابًا۔لے جانا۔ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط﴾ (فاطر۳۵: ۳۴) ’’تمام شکروسپاس اس اللہ کے لیے ہے جو لے گیا ہم سے پچھتاوے کو۔‘‘

15-ذ ھ ل (ف)۔ذَھَلَ۔ یَذْھَلُ۔ ذَھْلًا۔بھول جانا۔غافل ہوجانا۔ ﴿یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ﴾(الحج۲۲: ۲) ’’جس دن تم لوگ دیکھو گے اس کو (کہ) غافل ہوجائے گی ہر دودھ پلانے والی اس سے جس کو اس نے دودھ پلایا۔‘‘

16-ذ و د (ن)۔ذَوَدَ۔ یَذْوُدُ۔(اصلی) ذَادَ۔ یَذُوْدُ۔ ذُوْدًا۔ (استعمالی)۔ دفع کرنا۔ روکنا۔ ﴿وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِھِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ ج﴾(القصص۲۸: ۲۳) ’’اور انہوںؑ نے پایا ان لوگوں کے علاوہ دو عورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکتی ہیں (اپنے مویشیوں کو)۔‘‘

17-ذ و ق (ن)۔ذَوَقَ۔ یَذْوُقُ۔(اصلی)۔ذَاقَ۔ یَذُوْقُ۔ ذَوْقًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا مزہ چکھنا۔ ﴿فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِھِمْ﴾(التغابن۶۴: ۵) ’’تو ان لوگوں نے چکھا اپنے کام کا وبال۔‘‘

| ذُقْ | فعل امر ہے۔تو چکھ۔ ﴿فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾﴾(آل عمران۳: ۱۰۶)’’پس تم لوگ چکھو عذاب کو بسبب اس کے جو تم لوگ کفر کیا کرتے تھے۔‘‘

ذَآئِقٌ اسم الفاعل ہے۔چکھنے والا۔﴿ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ﴾(العنکبوت٢٩: ٥٧)''ہر ایک جان چکھنے والی ہے موت کو۔''

باب افعال اَذۡوَقَ۔ یُذۡوِقُ۔ اِذۡوَاقًا۔(اصلی)اَذَاقَ۔ یُذِیۡقُ۔ اِذَاقَةً۔ (استعمالی)۔کسی کومزہ چکھانا۔﴿ وَاِذَآ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ﴾(الروم٣٠: ٣٦) ''اور جب کبھی ہم مزہ چکھاتے ہیں لوگوں کو کسی رحمت کا تو وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے۔''

18- ذ ع ی

(ض) ۔ذَ یَعَ۔ یَذۡیِعُ۔ (اصلی)۔ ذَاعَ۔ یَذِیۡعُ۔ ذَیۡعًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کا پھیلنا۔ جیسے بدن میں کھجلی پھیلنا۔بستی میں خبر پھیلنا۔

باب افتعال اَذۡیَعَ۔ یُذۡیِعُ۔ اِذۡیَاعًا۔(اصلی)۔ اَذَاعَ۔ یُذِیۡعُ۔ اِذَاعَةً۔ (استعمالی)۔خبر پھیلانا۔ راز فاش کرنا۔ ﴿ وَاِذَا جَآءَهُمۡ اَمۡرٌ مِّنَ الۡاَمۡنِ اَوِ الۡخَوۡفِ اَذَاعُوۡا بِهٖ ﴾(النساء٤: ٨٣) ''اور جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی بات امن میں سے یا خوف میں سے تو وہ لوگ چرچا کرتے ہیں اس کا۔''

مورخہ ٢۔رجب ١٤٣٥ھ

بمطابق ٢۔مئی۔ ٢٠١٤۔

كِتَابُ الرَّاءِ

1-ر ء س (ف)۔رَءَسَ۔يَأْرَسُ۔رَأْسًا۔سر پر مارنا۔

رَأْسٌ ج: رُءُوْسٌ اسم ذات بھی ہے۔سر۔کسی چیز کی چوٹی یا اس کا اصل۔﴿وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰) ''اور انہوںؑ نے پکڑا اپنے بھائی کے سر کو۔''﴿وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾(البقرہ۲: ۱۹۶) ''اور تم لوگ مت مونڈوا اپنے سروں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی کا جانور اپنی منزل پر۔''﴿وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۷۹) ''اور اگر تم لوگ توبہ کرتے ہو تو تمہارے لیے ہیں تمہارے مالوں کے اصل۔

2-ر ء ف (ف)۔رَءَفَ۔يَرْءَفُ۔رَأْفَةً۔نرم دل ہونا۔شفیق ہونا۔

رَأْفَةً اسم ذات بھی ہے۔نرمی۔شفقت۔﴿وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً﴾(الحدید۵۷: ۲۷) ''اور ہم نے بنایا (یعنی رکھا) ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے پیروی کی انؑ کی، نرمی اور رحمت۔''

رَءُوْفٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت نرمی کرنے والا۔بہت شفقت کرنے والا۔﴿وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۷) ''اور اللہ بہت نرمی کرنے والا ہے بندوں سے۔''

3-ر ء ی (ف)۔رَءَيَ۔يَرْءَيُ۔(اصلی) رَءٰى۔يَرٰى۔رَأْيًا۔اور رُؤْيَةً (استعمالی)۔(۱) آنکھ سے دیکھنا یعنی دیکھنا۔(۲) ذہن سے دیکھنا یعنی سمجھنا۔خیال کرنا۔غور کرنا۔(۳) نیند میں دیکھنا یعنی خواب دیکھنا۔﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا﴾(الانعام۶: ۷۶) ''پھر جب چھا گئی ان پر رات تو انہوں نے دیکھا ایک تارا۔''﴿وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۵) ''اور کاش تصور کریں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کا) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''﴿اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى﴾(الصافات۳۷: ۱۰۲) ''بیشک میں دیکھتا ہوں نیند میں کہ میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو پس تو دیکھ کہ تو کیا خیال کرتا ہے۔''

رَأْيٌ اسم ذات بھی ہے۔خیال۔رائے۔﴿يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ﴾(آل عمران۳: ۱۳)''وہ لوگ سمجھتے ہیں ان کو اپنے سے دوگنا، آنکھ کی رائے ہوتے ہوئے۔''

رُؤْيَا اسم ذات ہے۔خواب۔(یہ فُعْلٰی کا وزن ہے اس لیے مبنی کی طرح استعمال ہوتا ہے)۔﴿لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ﴾(یوسف۱۲: ۵) ''تم مت بیان کرنا اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے۔''

| باب افعال | اَرْءَیَ۔ یُرْءِیُ۔ اِرْءَایًا۔(اصلی) اَرٰی۔ یُرِیْ۔ اِرَاءَۃً اور اِرَاءً۔ (استعمالی)۔ دکھانا۔سمجھانا۔﴿وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾(الانعام٦: ٧٥) ''اور اس طرح ہم دکھاتے ہیں ابراہیمؑ کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت۔''﴿قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى﴾(المومن٤٠: ٢٩) ''کہا فرعون نے میں نہیں سمجھاتا تم لوگوں کو مگر وہ جو میں نے سمجھا۔'' |

| اَرِ | (اصلاً یہ اَرْءِیْ ہے)۔فعل امر ہے۔تو دکھا۔تو سمجھا۔﴿وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا﴾(البقرۃ٢: ١٢٨) ''اور تو سمجھا ہم کو ہماری عبادت کے طریقے۔'' |

| باب مفاعلہ | رَاءَیَ۔ یُرَاءِیُ۔ رِءَایًا۔(اصلی) رَاءٰی۔ یُرَاءِیْ۔ رِئَاءً (استعمالی)۔ایک دوسرے کو دکھانے میں مقابلہ کرنا۔دکھاوا کرنا۔ریا کاری کرنا۔﴿يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾(النساء٤: ١٤٢) ''وہ لوگ دکھاتے ہیں لوگوں کو اور یاد نہیں کرتے اللہ کو مگر تھوڑا سا۔'' |

| باب تفاعل | تَرَاءَیَ۔ یَتَرَاءَیُ۔ تَرَاءُیًا۔(اصلی) تَرَاءٰی۔ یَتَرَاءٰی۔ تَرَاءً (استعمالی)۔ایک دوسرے کو دکھانا۔ آمنے سامنے ہونا۔﴿فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ﴾(الانفال٨: ٤٨) ''پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں تو وہ (شیطان) پیچھے ہٹا اپنی دونوں ایڑیوں کے بل۔'' |

4-ر ب ب

(ن)۔رَبَبَ۔ یَرْبُبُ۔(اصلی) رَبَّ۔ یَرُبُّ۔ رَبًّا۔(استعمالی) کسی چیز کو درجہ بدرجہ نشوونما دے کر اس کو درجہ کمال تک پہنچانا۔پرورش کرنا۔تربیت کرنا۔مالک ہونا۔

| رَبٌّ | ج: اَرْبَابٌ۔اسم الفاعل ہے۔(عربی کے چند اسم الفاعل ایسے ہیں جن کے فَاعِلٌ کے وزن کا الف گرا کر اہل زبان استعمال کرتے ہیں۔یہ بھی ان میں سے ایک ہے۔اصلاً یہ رَابِبٌ تھا۔الف گرا تو رَبِبٌ ہوگیا۔پھر ادغام کے قاعدے کے تحت ادغام کرکے رَبٌّ استعمال کرتے ہیں)۔پالنے پوسنے والا۔ تربیت کرنے والا۔مالک﴿اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ﴾(الانعام٦: ١٦٤) ''کیا اللہ کے سوا (کسی) کو میں چاہوں بطور پالنہار کے، اس حال میں کہ وہ ہر چیز کا پالنہار ہے۔''﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ﴾(قریش١٠٦: ٣) ''پس چاہیے کہ وہ لوگ بندگی کریں اس گھر کے مالک کی۔'' |

| رَبَّانِيٌّ ج: رَبَّانِيُّوْنَ | اسم نسبت ہے۔رب والا۔اللہ والا۔﴿لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ﴾(المائدۃ٥: ٦٣) ''کیوں نہیں منع کرتے ان لوگوں کو اللہ والے لوگ۔'' |

| رَبِيْبَةٌ ج: رَبَائِبُ | زیر تربیت سوتیلی بیٹی۔﴿وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ﴾(النساء٤: ٢٣) ''اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں۔'' |

5-ر ب ح (س)۔رَبِحَ- یَرْبَحُ- رَبَحًا۔نفع بخش ہونا۔﴿ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ ﴾(البقرة۲: ١٦)''تونفع بخش نہ ہوئی ان کی تجارت۔''

6-ر ب ص (ن)۔رَبَصَ- یَرْبُصُ- رَبْصًا۔کسی موقع کی تاک میں رہنا۔انتظار کرنا۔

| باب تفعّل | تَرَبَّصَ- يَتَرَبَّصُ- تَرَبُّصًا۔بتکلف تاک لگانا یعنی تکتے رہنا۔منتظر رہنا۔﴿وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ط﴾(التوبة۹: ۹۸) ''وہ منتظر رہتا ہے تمہارے لیے گردشِ زمانہ کا۔'' |

تَرَبَّصْ فعل امر ہے۔تو تکتا رہ۔تو منتظر رہ۔﴿فَتَرَبَّصُوا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾﴾(المومنون۲۳: ۲۵)''پس تم لوگ منتظر رہو اس کے لیے کچھ عرصہ تک۔''

مُتَرَبِّصٌ اسم الفاعل ہے۔ منتظر رہنے والا۔﴿فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾﴾(التوبة۹: ۵۲)''تو تم لوگ منتظر رہنے والے رہو بیشک ہم تمہارے ساتھ منتظر رہنے والے ہیں۔''

7-ر ب ط (ض) ۔رَبَطَ- یَرْبِطُ- رَبْطًا۔کسی کو مضبوط کرنا۔قوت دینا۔ (اس کے مفعول پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)﴿ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ط﴾(الانفعال۸: ۱۱) ''اور تاکہ وہ قوت بخشے تمہارے دلوں کو اور تاکہ وہ جما دے اس سے قدموں کو۔''

رِبَاطٌ اسم ذات ہے۔مضبوط کی ہوئی چیز۔کسی کام کے لیے تیار کیا ہوا۔﴿مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ ﴾(الانفال۸: ٦۰) ''قوت میں سے اور تیار کیے ہوئے گھوڑوں میں سے۔''

| باب مفاعلہ | رَابَطَ- یُرَابِطُ- مُرَابَطَةً۔اور رِبَاطًا۔مقابلہ میں ہیشگی کرنا۔ہمیشہ تیار رہنا۔ |

رَابِطْ فعل امر ہے۔تو مقابلے میں ہمیشہ مضبوط رہ۔﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا قف ﴾ (آل عمران۳: ۲۰۰) ''اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ ثابت قدم رہو اور مد مقابل سے زیادہ ثابت قدمی دکھاؤ اور مقابلے میں ہمیشہ مضبوط رہو۔''

8-ر ب ع (ن)۔رَبَعَ- یَرْبُعُ- رَبْعًا۔کسی چیز کا چوتھا حصہ لینا۔ایک چوتھائی لینا۔

رُبُعٌ کسی چیز کا چوتھا حصہ۔ایک چوتھائی۔﴿ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ﴾(النساء٤: ۱۲)''تو تمہارے لیے ایک چوتھائی حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے (یعنی تمہاری بیگمات نے) چھوڑا۔''

رَابِعٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ چوتھا ہونے والا یعنی ترتیب میں چوتھا۔﴿ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ج ﴾ (الکهف۱۸: ۲۲) ''وہ لوگ کہیں گے تین ہیں اور ان کا چوتھا ان کا کتا ہے۔''

اَرْبَعٌ اسماء العدد میں سے ہے۔ چار۔ ﴿وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰۤی اَرۡبَعٍ ؕ﴾ (النور ۲۴: ۴۵) ''اور ان میں سے وہ (بھی) ہے جو چلتا ہے چار (ٹانگوں) پر۔''

اَرْبَعِیْنَ چالیس۔ ﴿وَ اِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً﴾ (البقرۃ ۲: ۵۱) ''اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا۔''

رُبَاعُ تکرار کا عدد ہے۔ چار چار۔ ﴿فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ﴾ (النساء ۴: ۳) ''تو تم لوگ نکاح کروان سے جو پسندیدہ ہوں تمہارے لیے عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔''

9-ر ب و

(ن)۔ رَبَوَ۔ یَرْبُوُ۔ رِبَاوًا۔ (اصلی) رَبَا۔ یَرْبُوْ۔ رِبَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا اپنی جگہ سے بلند ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔ ابھرنا۔ ﴿وَ تَرَی الۡاَرۡضَ هَامِدَۃً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ﴾ (الحج ۲۲: ۵) ''تو دیکھتا ہے زمین کو مرجھائی ہوئی پھر جب بھی ہم اتارتے ہیں اس پر پانی کو تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے۔''

اَرْبٰی افعل تفضیل ہے۔ (اصلاً یہ اَرْبَوُ تھا) زیادہ اُگنے یا بڑھنے والا۔ ﴿اَنۡ تَکُوۡنَ اُمَّۃٌ هِیَ اَرۡبٰی مِنۡ اُمَّۃٍ ؕ﴾ (النحل ۱۶: ۹۲) ''کہ ہوجاتی ہے ایک قوم زیادہ بڑھنے والی دوسری قوم سے۔''

رَابٍ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ رَابِوٌ تھا پھر قاعدے کے مطابق رَابِیٌ ہوکر پھر رَابٍ ہوا حالت رفع اور جر میں۔ نصب میں رَابِیًا ہوتا ہے) ابھرنے والا۔ چڑھنے والا۔ ﴿فَاحۡتَمَلَ السَّیۡلُ زَبَدًا رَّابِیًا ؕ﴾ (الرعد ۱۳: ۱۷) ''تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

رِبٰوا اسم ذات ہے۔ بڑھی ہوئی یا ابھری ہوئی چیز۔ اصطلاحًا سود کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿یَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرۡبِی الصَّدَقٰتِ ؕ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۷۶) ''مٹاتا ہے اللہ سود کو اور وہ بڑھاتا ہے صدقات کو۔''

رَبْوَۃٌ اسم ذات ہے۔ بلند جگہ۔ ٹیلہ۔ ﴿کَمَثَلِ جَنَّۃٍۭ بِرَبۡوَۃٍ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۵) ''ایک ایسے باغ کی مثال کی مانند ہے جو ایک ٹیلے پر ہے۔''

باب افعال اَرْبَوَ۔ یُرْبِوُ۔ اِرْبَاوًا۔ (اصلی) اَرْبَا۔ یُرْبِیْ۔ اِرْبَاءً۔ (استعمالی)۔ بلند کرنا۔ بڑھانا۔ لفظ رِبٰو میں آیت نمبر البقرۃ ۲: ۲۷۶ دیکھیں۔

باب تفعیل رَبَّوَ۔ یُرَبِّوُ۔ تَرْبِوَۃً۔ (اصلی)۔ رَبَّا۔ یُرَبِّیْ۔ تَرْبِیَۃً۔ (استعمالی)۔ بتدریج بلند کرتے رہنا۔ بڑھاتے رہنا یعنی تربیت کرنا۔ ﴿رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۲۴) ''اے میرے رب تو رحم کر ان دونوں (ماں، باپ) پر جیسا کہ ان دونوں نے تربیت کی میری بچپن میں۔''

10- ر ت ع (ف)۔رَتَعَ- یَرْتَعُ- رَتْعًا۔جی بھر کے کھانا۔پینا۔﴿ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ ﴾(یوسف۱۲: ۱۲) ''آپ بھیجیں انؑ کو ہمارے ساتھ کل وہ کھائیں پئیں گے اور کھیلیں گے۔''

11- ر ت ق (ن)۔رَتَقَ- یَرْتُقُ- رَتْقًا۔جوڑنا۔ملانا۔پھٹے ہوئے کپڑے کو سلائی کر کے ملانا۔

رَتْقٌ اسم ذات ہے۔جوڑی ہوئی چیز۔﴿ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۰)''کہ سارے آسمان اور زمین دونوں جوڑے ہوئے تھے پھر ہم نے پھاڑ کر الگ الگ کیا دونوں کو۔''

12- ر ت ل (س)۔رَتِلَ- یَرْتَلُ- رَتَلًا۔کسی چیز کا اچھے انتظام اور ترتیب میں ہونا۔

باب تفعیل رَتَّلَ- یُرَتِّلُ- تَرْتِیْلًا۔کسی چیز کو اچھی طرح ترتیب دینا۔کسی کلام کے حروف کی ادائیگی کا لحاظ رکھ کر ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔﴿ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴾(الفرقان۲۵: ۳۲)''اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اس (قرآن) کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔''

رَتِّلْ فعل امر ہے۔تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ٤)''اور آپؐ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں قرآن کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔

13- ر ج ج (ن)۔رَجَجَ- یَرْجُجُ۔(اصلی) رَجَّ- یَرُجُّ- رَجًّا۔کسی چیز کو حرکت دینا۔ہلانا۔﴿ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴾(الواقعة۵٦: ٤)''جب ہلایا جائے گا زمین کو جیسے ہلایا جاتا ہے۔''

14- ر ج ز (ن)۔رَجَزَ- یَرْجُزُ- رَجْزًا۔جسم پر کپکپی طاری ہونا۔رجزیہ اشعار پڑھنا۔

رِجْزٌ اور رُجْزٌ اسم ذات ہے۔(۱) عذاب (جو جسم پر کپکپی طاری کر دے)۔(۲) گندگی (جو ایسے عذاب کا سبب ہے)۔﴿ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(العنکبوت۲۹: ۳٤)''بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی کے لوگوں پر ایک عذاب آسمان سے۔''﴿ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ ﴾(الانفعال۸: ۱۱)''اور تاکہ وہ لے جائے تم سے شیطان کی گندگی کو۔''﴿ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴾(المدثر۷٤: ۵)'' اور گندگی سے آپؐ دور رہیں۔''

15- ر ج س (ک)۔رَجُسَ- یَرْجُسُ- رِجَاسَةً۔قبیح کام کرنا۔برا کام کرنا۔

رِجْسٌ اسم ذات ہے۔گندگی۔نجاست۔﴿ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ ﴾(المائدة۵: ۹۰) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ شراب اور جوا اور استھان اور فال کے تیر (ہر ایک) نجاست ہے۔''

16- ر ج ع (ض)۔رَجَعَ- یَرْجِعُ- رُجُوْعًا۔اور مَرْجِعًا (۱) پلٹنا۔واپس ہونا۔(لازم)۔(۲) پلٹانا۔واپس کرنا۔(متعدی)۔﴿ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰)''اور جب واپس ہوئے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف۔''﴿ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ٤۰)''تو ہم نے واپس کیا آپؑ کو والدہ کی طرف۔''

رَجْعٌ اسم ذات ہے۔(۱) واپسی۔(۲) بارش۔(کیونکہ سمندر کا پانی اس کی طرف واپس آتا ہے)۔﴿ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ ﴾(قٓ ۵۰: ۳) ''وہ دور کی واپسی ہے یعنی محال ہے۔'' ﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ ﴾(الطارق۸۶: ۱۱) ''قسم ہے بارش والے آسمان کی۔''

اِرْجِعْ فعل امر ہے۔تم واپس ہو۔پلٹو۔﴿ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ﴾(النور۲۴: ۲۸) ''اور اگر کہا جائے تم لوگوں سے کہ واپس جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔''

رَاجِعٌ اسم الفاعل ہے۔واپس ہونے والا۔پلٹنے والا۔﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۶) ''ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اس کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں۔''

باب تفاعل تَرَاجَعَ۔يَتَرَاجَعُ۔تَرَاجُعًا۔اپنی اپنی جگہ واپس ہونا۔﴿ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۰) ''تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر کہ وہ دونوں اپنی اپنی جگہ واپس آجائیں۔''

17-ر ج ف

(ن)۔رَجَفَ۔يَرْجُفُ۔رَجْفًا۔کسی کا شدت سے مضطرب ہونا۔(۱) لرزنا۔کانپنا۔(۲) زلزلہ آنا۔﴿ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ﴾(المزمل۷۳: ۱۴) ''جس دن کانپے گی زمین اور سارے پہاڑ۔''

رَجْفَةٌ زلزلہ۔﴿ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ ﴾(الاعراف۷: ۷۸) ''تو پکڑا ان کو زلزلہ نے نتیجۃً وہ ہو گئے اپنے (اپنے) گھر میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔''

رَاجِفَةٌ اسم الفاعل ہے۔کانپنے والی۔(یہ قیامت کے پہلے صور کی صورتحال کے لیے استعارہ ہے)۔﴿ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ ﴾(النازعات۷۹: ۵) ''جس دن کانپے گی کانپنے والی۔''

باب افعال اَرْجَفَ۔يُرْجِفُ۔اِرْجَافًا۔افواہ پھیلا کر اضطراب پیدا کرنا۔

مُرْجِفٌ اسم الفاعل ہے۔افواہ پھیلانے والا۔﴿ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۶۰) ''اگر باز نہ آئے منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور افواہ پھیلانے والے مدینہ میں تو ہم لازماً حاوی کر دیں گے آپؐ کو ان لوگوں پر۔''

18-ر ج ل

(س)۔رَجِلَ۔يَرْجَلُ۔رَجَلًا۔پیدل چلنا۔

رِجْلٌ ج: اَرْجُلٌ اسم ذات ہے۔ٹانگ۔پیر۔﴿ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ﴾(صٓ۳۸: ۴۲) ''آپؐ ٹھوکر ماریں اپنے پیر سے۔'' ﴿ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ﴾(الاعراف۷: ۱۹۵) ''کیا ان کی ٹانگیں ہیں، وہ لوگ چلتے ہیں جن سے۔''

رَجُلٌ ج: رِجَالٌ اسم ذات ہے۔مرد۔آدمی۔﴿ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ ﴾(ھود۱۱: ۷۸) ''کیا تم لوگوں میں کوئی

نیک چلن مرد نہیں ہے۔" ﴿ وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا ﴾(الاعراف۷: ۴۸) "اور پکارا اعراف کے لوگوں نے کچھ مردوں کو۔"

رَاجِلٌ ج: رَجِلٌ اور رِجَالٌ اسم الفاعل ہے۔ پیدل چلنے والا۔ پیادہ۔ ﴿ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۹) "پھر اگر تمہیں خوف ہو (کسی کا) تو پیدل چلتے ہوئے یا سواری کرتے ہوئے (نماز پڑھو)۔"

19- ر ج م (ن)۔ رَجَمَ۔ یَرۡجُمُ۔ رَجۡمًا۔ (۱) سنگسار کرنا۔ (۲) دھتکارنا۔ (۲) اٹکل سے بات کرنا۔ ﴿ وَ لَوۡ لَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنٰكَ ﴾(ھود۱۱ :۹۱) "اور اگر نہ ہوتا تمہارا کنبہ تو ہم ضرور سنگسار کرتے تم کو۔" ﴿ وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ ﴾(الکھف۱۸: ۲۲)"اور وہ لوگ کہتے ہیں پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتا ہے اٹل لگاتے ہوئے غیب میں۔"

رَجۡمٌ ج: رُجُوۡمٌ وہ چیز جس سے سنگسار کیا جائے۔ ﴿ وَ لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ ﴾ (الملک۶۷: ۵) "اور بیشک ہم نے سجایا ہے نزدیکی (دنیوی) آسمان کو چراغوں سے اور ہم نے بنایا ان (چراغوں) کو سنگسار کرنے کی چیزیں شیطانوں کے لیے۔"

مَرۡجُوۡمٌ اسم المفعول ہے۔ سنگسار کیا ہوا۔ ﴿ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ یٰنُوۡحُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۱۶) "اگر تم باز نہ آئے اسے نوح تو تم لازماً ہو جاؤ گے سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں۔"

رَجِیۡمٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دھتکارا ہوا۔ ﴿ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿۹۸﴾ ﴾ (النحل۱۶: ۹۸) "تو جب آپؐ قرآن پڑھیں تو آپؐ پناہ مانگ لیں اللہ کی دھتکارے ہوئے شیطان سے۔"

20- ر ج و (ن)۔ رَجَوَ۔ یَرۡجُوُ۔ (اصلی) رَجَا۔ یَرۡجُوۡ۔ رَجۡوًا۔ (استعمالی)۔ کسی سے امید باندھنا۔ امید کرنا۔ (جس چیز کی امید کی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے جس سے امید کی جائے اس پر مِنۡ کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿ وَ تَرۡجُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرۡجُوۡنَ ؕ ﴾(النساء۴: ۱۰۴) "اور تم لوگ امید رکھتے ہو اللہ سے اس کی جس کی وہ لوگ امید نہیں رکھتے۔"

اُرۡجُ فعل امر ہے۔ تو امید رکھ۔ ﴿ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ ارۡجُوا الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۳۶)"اے میری قوم تم لوگ بندگی کرو اللہ کی اور امید رکھو آخری دن (آخرت) کی۔"

مَرۡجُوٌّ اسم المفعول ہے۔ امید کیا ہوا۔ جس سے امیدیں وابستہ ہوں۔ ﴿ یٰصٰلِحُ قَدۡ كُنۡتَ فِیۡنَا مَرۡجُوًّا قَبۡلَ هٰذَاۤ ﴾ (ھود۱۱: ۶۲) "اے صالحؑ تو رہا ہے ہم میں امیدیں کیا ہوا اس سے پہلے۔"

رَجَاءٌ ج: اَرۡجَاءٌ کسی چیز کا کنارہ۔ ﴿ وَّ الۡمَلَكُ عَلٰۤی اَرۡجَآئِهَا ؕ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۱۷)"اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں

گے۔''

| باب افعال | اَرْجَوَ۔ یُرْجِوُ۔ اِرْجَاوًا۔ (اصلی) اَرْجَا۔ یُرْجِیْ۔ اِرْجَاءً (استعمالی)۔ کسی کو امید دلانا۔ ٹال دینا۔ مؤخر کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۵۱) ''آپؐ پیچھے کریں اسے جس کو آپؐ چاہیں ان میں سے۔''

| اَرْجِ | فعل امر ہے۔ تو ٹال۔ تو مؤخر کر۔ ﴿ اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۱۱) ''تو ٹال دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔''

| مُرْجًی ج: مُرْجَوْنَ | اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مُرْجَیٌ ج: مُرْجَیُوْنَ ہے) ﴿ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۰۶) ''اور کچھ دوسرے مہلت دیئے ہوئے ہیں اللہ کے حکم کے لیے۔''

21- ر ح ب (ک)۔ رَحُبَ۔ یَرْحُبُ۔ رُحْبًا۔ کسی جگہ کا کشادہ ہونا۔ ﴿ وَّ ضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ﴾ (التوبۃ ۹: ۲۵) ''اور تنگ ہوئی تم لوگوں پر زمین ساتھ اس کے (باوجود) جو وہ کشادہ تھی۔''

| مَرْحَبٌ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ کشادگی کا وقت یا موقعہ زیادہ تر خوش آمدید کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ﴾ (صٓ ۳۸: ۵۹) ''کوئی خوش آمدید نہیں ہے ان کے لیے۔''

22- ر ح م (س)۔ رَحِمَ۔ یَرْحَمُ۔ رَحْمَةً اور مَرْحَمَةً۔ مہربانی اور شفقت کرنا۔ رحم دلی کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۸) ''بعید نہیں تمہارے ربّ سے کہ وہ رحم کرے تم لوگوں پر۔'' ﴿ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴾ (البلد ۹۰: ۱۷) ''اور انہوں نے باہم تاکید کی ثابت قدم رہنے کی اور باہم تاکید کی رحم دلی کرنے کی۔'' ﴿ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴾ (الکھف ۱۸: ۸۱) ''پھر ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان کا رب زیادہ اچھا اس سے بلحاظ پاکیزگی کے اور بلحاظ صلہ رحمی کرنے کے۔''

| رَحْمَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔ شفقت۔ رحمت۔ ﴿ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۸) ''یہ ہلکا کرنا ہے تمہارے رب (کی جانب) سے اور رحمت ہے۔''

| اِرْحَمْ | فعل امر ہے۔ تو رحم کر۔ ﴿ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۶) ''اور تو بخش دے ہم کو اور تو رحم کر ہم پر۔''

| رَاحِمٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ رحم کرنے والا۔ ﴿ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۵۱) ''اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

| اَرْحَمُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ اوپر آیت نمبر ۷: ۱۵۱ دیکھیں۔

رَحِيْمٌ ج: رُحَمَاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں، ہمیشہ ہمیش رحم کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۳) ''یقیناً اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ﴾ (الفتح ۴۸: ۲۹) ''اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں (وہ) سخت ہیں کافروں پر، رحیم ہیں آپس میں۔''

اَلرَّحْمٰنُ مبالغہ ہے۔ انتہائی رحمت والا۔ ﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۰) ''آپؐ کہیے تم لوگ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمٰن کو۔''

باب کرم (ک) رَحُمَ - يَرْحُمُ - رَحْمًا اور رَحَمًا۔ بچہ دانی میں شکایت پیدا ہونا۔

رَحِمٌ ج: اَرْحَامٌ اسم ذات ہے۔ (۱) بچہ دانی۔ (۲) رشتہ داری۔ ﴿هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ﴾ (آل عمران ۳: ۶) ''وہ ہے جو شکل دیتا ہے تم لوگوں کو بچہ دانیوں میں۔'' ﴿لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ﴾ (الممتحنۃ ۶۰: ۳) ''ہرگز نفع نہیں دیں گی تم لوگوں کو تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں۔''

23-ر خ ی

(س) رَخِيَ - يَرْخَيُ - رَخَيًا۔ (اصلی) رَخِيَ - يَرْخٰي - رَخًى۔ (استعمالی)۔ نرم ہونا۔ آسان ہونا۔

رُخَاءً اسم ذات ہے۔ (اصلاً یہ رُخَايًا ہے)۔ نرمی۔ ہوا کی ایسی نرمی جو کسی چیز کو نہ ہلائے۔ ﴿فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً﴾ (صٓ ۳۸: ۳۶) ''تو ہم نے مطیع کیا انؑ کے لیے ہوا کو وہ چلتی تھی ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ۔''

24-ر د ء

(ف) رَدَاَ - يَرْدَؤُ - رَدْءًا۔ کسی کی مدد کرنا۔

رِدْءٌ اسم ذات ہے۔ مدد۔ مددگار۔ ﴿فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً ﴾ (القصص ۲۸: ۳۴) ''پس تو بھیج اس کو (ہارونؑ کو) میرے ساتھ بطور مددگار۔''

25-ر د د

(ن) رَدَدَ - يَرْدُدُ۔ (اصلی) رَدَّ - يَرُدُّ - رَدًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو واپس کر دینا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ ﴿فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ﴾ (القصص ۲۸: ۱۳) ''تو ہم نے لوٹایا ان (موسیٰؑ) کو ان کی والدہ کی طرف۔''

رُدُّ فعل امر ہے۔ تو لوٹا۔ ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ﴾ (النساء ۴: ۵۹) ''پس اگر تم لوگ باہم تنازع کرو کسی چیز میں تو تم لوگ لوٹا دو اس کو اللہ اور ان رسولؐ کی طرف۔''

رَادٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ رَادِدٌ ہے)۔ لوٹانے والا۔ ﴿وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ﴾ (یونس ۱۰: ۱۰۷) ''اور اگر وہ (اللہ) ارادہ کرے تیرے لیے کسی خیر کا تو کوئی بھی لوٹانے والا نہیں ہے اس کے فضل کو۔''

مَرْدُوْدٌ اسم المفعول ہے۔لوٹایا ہوا۔واپس کیا ہوا۔﴿ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ﴾(النازعات۷۹: ۱۰)''کیا بیشک ہم لوگ ضرور ہی لوٹائے جانے والے ہیں اُسی قدم میں (یعنی الٹے پاؤں)۔''

مَرَدٌّ اسم الظرف ہے۔(اصلاً یہ مَرْدَدٌ ہے)۔لوٹانے کی جگہ۔﴿ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ﴾ (الرعد۱۳: ۱۱) ''اور جب کبھی اللہ ارادہ کرے کسی قوم کے لیے کسی برائی (یعنی عذاب) کا تو لوٹانے کی کوئی جگہ (یعنی امکان) نہیں ہے اس کو۔''

باب تفعّل تَرَدَّدَ۔ یَتَرَدَّدُ۔ تَرَدُّدًا۔لوٹنے کی کوشش کرنا مگرنا کام رہنا۔کسی معاملہ میں شک وشبہ میں پڑنا۔ڈانواں ڈوال ہونا۔﴿ فَهُمْ فِیْ رَیْبِهِمْ یَتَرَدَّدُوْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۴۵)''تو وہ لوگ اپنے شک میں ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔''

باب افتعال اِرْتَدَدَ۔ یَرْتَدِدُ۔(اصلی) اِرْتَدَّ۔ یَرْتَدُّ۔ اِرْتِدَادٌ (استعمالی)۔ اہتمام سے واپس ہونا۔لوٹنا۔ پھرنا۔﴿ فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا ﴾(الکھف۱۸: ۶۴) ''تو وہ دونوں لوٹے اپنے نقوش قدم پر۔''

26-ر د ف (س)۔رَدِفَ۔ یَرْدَفُ۔ رَدْفًا۔کسی کے پیچھے سوار ہونا۔کسی کے پیچھے لگنا۔﴿ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴾(النمل۲۷: ۷۲) ''ہوسکتا ہے کہ تمہارے پیچھے آ لگی ہو اس کی بعض جس کی تم جلدی مچاتے ہو۔''

رَادِفَةٌ پیچھے لگنے والی۔﴿ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴾ (النازعات۷۹: ۷)''پیچھے آئے گی اس کے پیچھے لگنے والی۔''

باب افعال اَرْدَفَ۔ یُرْدِفُ۔ اِرْدَافًا۔(۱) کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔(۲) کسی کو اپنے پیچھے لگانا۔لگا تار آنا۔

مُرْدِفٌ اسم الفاعل ہے۔لگا تار آنے والا۔﴿ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُرْدِفِیْنَ ﴾(الانفال۸: ۹)''کہ میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار سے فرشتوں میں سے لگا تار آنے والے ہوتے ہوئے۔''

27-ر د م (ض)۔رَدَمَ۔ یَرْدِمُ۔ رَدْمًا۔کسی رخنہ یا دروازے کو بند کرنا۔

رَدْمٌ اسم ذات بھی ہے۔رکاوٹ۔بندش۔﴿ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴾(الکھف۱۸: ۹۵) ''تو تم لوگ اعانت کرو میری قوت کے ساتھ تو میں بناؤں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک رکاوٹ۔''

28-ر د ی (س)۔رَدِیَ۔ یَرْدَیُ۔ رَدَیًا۔(اصلی) رَدِیَ۔ یَرْدٰی۔ رَدًی۔(استعمالی)۔تباہ و برباد ہونا۔ ہلاک ہونا۔گڑھے میں گرنا۔﴿ فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۶)''پس ہرگز نہ روکے تجھ کو اس سے (یعنی قیامت پر ایمان لانے سے) وہ، جو ایمان نہیں لاتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی، ورنہ تو ہلاک ہو

گا۔''

| باب افعال | اَرْدَیَ۔ یُرْدِیُ۔ اِرْدَایًا۔(اصلی) اَرْدٰی۔ یُرْدِیْ۔ اِرْدَاءً (استعمالی)۔تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ ﴿وَذٰلِکُمْ ظَنُّکُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّکُمْ اَرْدٰىکُمْ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ٢٣) ''اور یہ تمہارا وہ گمان ہے جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں تو اس (گمان) نے برباد کیا تم کو۔''

| باب تفعّل | تَرَدَّیَ۔ یَتَرَدَّیُ۔ تَرَدُّیًا۔(اصلی) تَرَدّٰی۔ یَتَرَدّٰی۔ تَرَدِّیِ۔ (استعمالی)۔بتکلف خود کو بربادی میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ گڑھے میں گرنا۔ ﴿وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰی ؕ﴾(اللیل٩٢: ١١)''اور کام نہ آئے گا اس کے اس کا مال جب وہ ہلاکت میں گرے گا۔''

| مُتَرَدِّی | اسم الفاعل ہے۔ گڑھے میں گرنے والا۔ ﴿حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ﴾(المائدة٥: ٣) ''حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اس کو پکارا گیا غیر اللہ کے لیے جس کو اور گلا گھٹ کر مرنے والے کو اور چوٹ سے مارے ہوئے کو اور گڑھے میں گرنے والے کو۔''

29-ر ذ ل

(س)۔رَذِلَ۔ یَرْذَلُ۔ رَذَالَةً۔حقیر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔

| اَرْذَلُ ج: اَرَاذِلُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ حقیر۔ ﴿وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ﴾(النحل١٦: ٧٠) ''اور تم میں وہ بھی ہیں جن کو لوٹا دیا جاتا ہے عمر کے سب سے گھٹیا (حصہ) کی طرف۔'' ﴿وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ﴾(ھود١١: ٢٧) ''اور ہم نہیں دیکھتے آپؐ کو (کہ) پیروی کی آپؐ کی مگر ان لوگوں نے جو ہمارے سب سے بے وقعت لوگ ہیں بادء النّظر میں۔''

30-ر ز ق

(ن)۔رَزَقَ۔ یَرْزُقُ۔ رَزْقًا۔معاوضہ کے بغیر کوئی چیز دینا پھر دیتے رہنا۔ عطیۂ جاریہ دینا۔ ﴿اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ؕ﴾(الروم٣٠: ٤٠) ''اللہ وہ ہے جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا پھر اس نے تم لوگوں کو عطا کیا (صلاحیتیں اور اشیاء وغیرہ) پھر وہ تم لوگوں کو موت دے گا پھر وہ تم لوگوں کو زندہ کرے گا۔''

| رِزْقٌ | اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو عطیۂ جاریہ کے طور پر دی جائے۔ (جو چیز ایک مرتبہ دی جائے اسے رَزْقَةٌ کہتے ہیں)۔ ﴿وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا﴾(ھود١١: ٨٨) ''اور اس نے عطا کیا مجھ کو اپنے پاس سے ایک بہترین عطیۂ جاریہ۔'' اس آیت میں رِزْقًا حَسَنًا سے مراد علم وحی ہے۔

| اُرْزُقْ | فعل امر ہے۔ تو عطا کر۔ ﴿وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْکُرُوْنَ ۝﴾(ابراھیم١٤: ٣٧)''اور تو عطا کر ان

کو پھلوں میں سے شاید کہ وہ لوگ شکر ادا کریں۔''

| دَازِقٌ | اسم الفاعل ہے۔ عطا کرنے والا۔ ﴿ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴾ (الحج ۲۲: ۵۸) ''اور یقیناً اللہ ہی ہے عطا کرنے والوں کا بہترین۔''

| دَزَّاقٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ عطا کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ﴾ (الذاریات ۵۱: ۵۸) ''بے شک اللہ ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔''

31- ر س خ (ن)۔ رَسَخَ۔ یَرْسُخُ۔ رُسُوْخًا۔ کسی جگہ یا چیز میں گڑ جانا۔ جم جانا۔

| رَاسِخٌ | اسم الفاعل ہے۔ جم جانے والا۔ ﴿ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ ﴾ (آل عمران ۳: ۷) ''اور جم جانے والے علم میں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر۔''

32- ر س س (ن)۔ رَسَسَ۔ یَرْسُسُ۔ (اصلی) رَسَّ۔ یَرُسُّ۔ رَسًّا۔ (استعمالی)۔ کنواں کھودنا۔

| رَسٌّ | اسم ذات ہے۔ کنواں۔ ﴿ کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ ﴾ (قٓ ۵۰: ۱۲) ''جھٹلایا ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور کنویں والوں نے۔''

33- ر س ل (س)۔ رَسِلَ۔ یَرْسَلُ۔ رَسَلًا۔ نرمی سے چلنا۔ کسی کام کے لیے، زیادہ تر پیغام دینے کے لیے روانہ ہونا۔

| رَسُوْلٌ ج: رُسُلٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ روانہ ہونے والا۔ پیغامبر۔ پیغمبر (یہ لفظ عام ہے۔ انبیاء کرام، فرشتوں اور عام انسانوں، سب کے لیے قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے)۔ ﴿ وَ لَمَّا جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰۱) ''اور جب آیا ان کے پاس ایک پیغمبر اللہ کے پاس سے تصدیق کرنے والا اس کو جو ان کے پاس تھا۔'' ﴿ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰھِیْمَ بِالْبُشْرٰی ﴾ (ھود ۱۱: ۶۹) ''اور بیشک آ چکے ہمارے پیغامبر (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس بشارت کے ساتھ۔'' ﴿ فَلَمَّا جَآءَہُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ ﴾ (یوسف ۱۲: ۵۰) ''تو جب آیا ان (یوسفؑ) کے پاس وہ پیغامبر تو انہوںؑ نے کہا تو واپس جا اپنے مالک (فرعون) کی طرف۔''

| رِسَالَۃٌ ج: رِسَالَاتٌ | اسم ذات ہے۔ پیغام۔ ﴿ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ رِسَالَۃَ رَبِّیْ ﴾ (الاعراف ۷: ۷۹) ''اے میری قوم بیشک میں پہنچا چکا ہوں تم لوگوں کو اپنے ربّ کا پیغام۔'' ﴿ اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ ﴾ (الاعراف ۷: ۶۸) ''میں پہنچاتا رہتا ہوں تم لوگوں کو اپنے رب کے پیغامات۔''

| باب افعال | اَرْسَلَ۔ یُرْسِلُ۔ اِرْسَالًا۔ کسی کام کے لیے یا پیغام پہنچانے کے لیے کسی کو روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ ﴿ فَاَرْسَلَ

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٥٣) ''تو بھیجا فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔'' ﴿ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا ﴾(البقرۃ٢: ١٥١) ''جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک پیغمبر (رسول) تم میں سے وہ پڑھ کر سناتا ہے تم کو ہماری آیات۔''

| اَرْسِلْ | فعل امر ہے۔تو روانہ کر۔تو بھیج۔﴿ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٤٧)''پس تو روانہ کر ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔''

| مُرْسِلَةٌ | اسم الفاعل ہے، روانہ کرنے والا۔بھیجنے والا۔﴿ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ ﴾(النمل٢٧: ٣٥)''اور میں بھیجنے والی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ۔'' ﴿ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴾(الدخان٤٤: ٥) ''بیشک ہم ہیں بھیجنے والے۔''

| مُرْسَلٌ | اسم المفعول ہے۔روانہ کیا ہوا۔بھیجا ہوا۔﴿ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴾(یٰسٓ٣٦: ٥٢)''یہ ہے وہ جو وعدہ کیا رحمٰن نے اور سچ کہا بھیجے ہوؤں نے۔''

34- ر س و

(ن)۔رَسَوَ۔يَرْسُوُ۔(اصلی) رَسَا۔يَرْسُوْ۔رَسْوًا۔(استعمالی)۔ٹھہرنا۔جم جانا۔

| رَاسِيَةٌ ج: رَاسِيَاتٌ اور رَوَاسِيُ | (اصلاً یہ علی الترتیب رَاسِوَةٌ۔ رَاسِوَاتٌ اور رَوَاسِوُ ہیں)۔اسم الفاعل ہے۔ٹھہرنے یا جم جانے والی۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔قرآن میں رَوَاسِيَ پہاڑوں کے لیے آیا ہے۔﴿ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ﴾(سبا٣٤: ١٣) ''اور جم جانے والی دیگیں۔'' ﴿ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ ﴾(الرعد١٣: ٣) ''اور اس نے بنایا اس میں پہاڑوں کو۔''

| باب افعال | اَرْسَوَ۔يُرْسِوُ۔اِرْسَاوًا۔(اصلی) اَرْسٰى۔يُرْسِيْ۔اِرْسَاءً (استعمالی)۔ٹھہرانا۔جمانا۔﴿ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴾(النازعات٧٩: ٣٢) ''اور پہاڑوں کو اس نے جمایا ان کو۔''

| مُرْسًى | (اصلاً یہ مُرْسَوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے، اور ظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ٹھہرانے یا جمانے کی جگہ یا وقت۔﴿ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴾(الاعراف٧: ١٨٧) ''وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے اس گھڑی (قیامت) کے بارے میں کب ہے اس کے قائم ہونے کا وقت۔''

35- ر ش د

(ن)۔رَشَدَ۔يَرْشُدُ۔رَشْدًا۔نیک راہ پر چلنا۔ہدایت پانا۔﴿ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴾(البقرۃ٢: ١٨٦) ''پس چاہیے کہ وہ لوگ حکم مانیں میرا اور چاہیے کہ وہ لوگ ایمان لائیں مجھ پر شاید کہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔''

| رَاشِدٌ | اسم الفاعل ہے، ہدایت پانے والا۔﴿ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴾(الحجرات٤٩: ٧)''وہ لوگ ہی ہدایت

پانے والے ہیں۔''

| رَشِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہدایت یافتہ۔ نیک چلن۔ ﴿ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴾(ھود١١: ٧٨) ''کیا تم لوگوں میں کوئی نیک چلن مرد نہیں ہے۔''

| رَشَادٌ | اسم ذات ہے۔ نیکی۔ بھلائی۔ ﴿ وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴾(المومن ٤٠: ٢٩)''اور میں رہنمائی نہیں کرتا تم لوگوں کی مگر نیکی کے راستے کی۔''

| رَشَدٌ | بھلی راہ۔ نیک راہ۔ ﴿ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴾(الجن٧٢: ١٠)''یا ارادہ کیا ان کے لیے ان کے رب نے کسی نیک راہ کا۔''

| رُشْدٌ | (١) نیک راہ۔ ہدایت۔ (٢) سوجھ بوجھ۔ معاملہ فہمی۔ ﴿ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ﴾(البقرۃ٢: ٢٥٦)''واضح ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔'' ﴿ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا ﴾(النساء٤: ٦) ''پھر اگر تم لوگ پاؤ ان میں کوئی سمجھ بوجھ۔''

| باب افعال | اَرْشَدَ۔ يُرْشِدُ۔ اِرْشَادًا۔ صحیح راہ بتانا۔ ہدایت دینا۔

| مُرْشِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ سیدھی راہ بتانے والا۔ ہدایت دینے والا۔ ﴿ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴾ (الکھف١٨: ١٧) ''پس تو ہرگز نہیں پائے گا اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا رفیق۔''

36- ر ص د (ن)۔ رَصَدَ۔ يَرْصُدُ۔ رَصْدًا۔ گھات میں بیٹھنا۔

| رَصَدٌ | اسم الفاعل کے مفہوم میں صفت ہے۔ (واحد، جمع، مذکر، مؤنث، سب کے لیے یکساں آتا ہے۔ گھات میں بیٹھنے والا۔ ﴿ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴾(الجن٧٢: ٩)''پس جو کان لگائے گا اب تو وہ پائے گا اپنے لیے ایک گھات میں بیٹھا ہوا انگارہ۔''

| مَرْصَدٌ | اسم الظرف۔ گھات لگانے کی جگہ۔ ﴿ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ﴾ (التوبۃ٩: ٥)''اور تم لوگ بیٹھو ان کے لیے ہر گھات لگانے کی جگہ پر۔''

| مِرْصَادٌ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ گھات میں بیٹھنے کا آلہ۔ پھر گھات لگانے کی مستقل جگہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴾(النبا٧٨: ٢١) ''پس جہنم ہے گھات لگانے کی ایک مستقل جگہ۔''

| باب افعال | اَرْصَدَ۔ يُرْصِدُ۔ اِرْصَادًا۔ گھات لگانے کے لیے کسی کو بٹھانا۔ نگران مقرر کرنا۔ ﴿ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ﴾(التوبۃ٩: ١٠٧) ''اور نگران مقرر کرنے کو اس کے لیے (یعنی اس کی طرف سے) جس نے جنگ کی اللہ سے اور اس کے رسول سے اس سے پہلے۔''

37- ر ص ص (ن)۔ رَصَصَ۔ یَرْصُصُ۔ (اصلی) رَصَّ۔ یَرُصُّ۔ رَصًّا۔ (استعمالی)۔ ایک کو دوسرے سے چمٹانا۔ جوڑنا۔

مَرْصُوْصٌ اسم المفعول ہے۔ جوڑا ہوا۔ چمٹایا ہوا۔ ﴿ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴾ (الصف ٦١: ٤) ''جیسے کہ وہ لوگ (مضبوطی سے) جوڑی ہوئی عمارت ہیں۔''

38- ر ض ع (ف)۔ رَضَعَ۔ یَرْضَعُ۔ رَضَاعَةً۔ بچے کا دودھ پینا۔

مَرْضَعٌ ج: مَرَاضِعُ اسم الظرف ہے۔ دودھ پینے کی جگہ۔ ﴿ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ ﴾ (القصص ٢٨: ١٢) ''اور ہم نے حرام کیا انؑ پر دودھ پینے کی جگہوں کو اس سے پہلے۔''

باب افعال اَرْضَعَ۔ یُرْضِعُ۔ اِرْضَاعًا۔ بچے کو دودھ پلانا۔ ﴿ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٣٣) ''اور بچہ جننے والیاں دودھ پلائیں گی اپنے بچوں کو کامل دو سال۔''

اَرْضِعِيْ فعل امر ہے۔ (واحد مؤنث کا صیغہ ہے) تو دودھ پلا۔ ﴿ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ ﴾ (القصص ٢٨: ٧) ''اور ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی والدہ کی طرف کہ آپ دودھ پلائیں ان کو۔''

مُرْضِعَةٌ اسم الفاعل ہے۔ دودھ پلانے والی۔ ﴿ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ ﴾ (الحج ٢٢: ٢) ''جس دن تم لوگ دیکھو گے اس کو کہ بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی اس کو جسے اس نے دودھ پلایا''

باب استفعال اِسْتَرْضَعَ۔ یَسْتَرْضِعُ۔ اِسْتِرْضَاعًا۔ بچے کو کسی سے دودھ پلوانا۔ ﴿ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٣٣) ''اور اگر تم لوگ چاہو کہ کسی (اور) سے دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو تو کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر۔''

39- ر ض و (س)۔ رَضِوَ۔ یَرْضَوُ۔ رَضَوًا۔ (اصلی) رَضِیَ۔ یَرْضٰی۔ رِضًی اور مَرْضَاۃً۔ (استعمالی)۔ (١) کسی سے راضی ہونا۔ اس معنی میں عموماً عَنْ کا صلہ آتا ہے۔ (٢) کسی چیز کو پسند کرنا۔ اس معنی میں باء کا صلہ آتا ہے یا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ﴾ (المائدۃ ٥: ١١٩) ''اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ لوگ راضی ہوئے اس سے۔'' ﴿ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ ﴾ (التوبۃ ٩: ٣٨) ''کیا تم لوگوں نے پسند کیا دنیوی زندگی کو آخرت سے۔'' ﴿ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ ﴾ (المائدۃ ٥: ٣) ''اور میں نے پسند کیا تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے۔''

رَاضِيَةٌ اسم الفاعل ہے۔ راضی ہونے والی۔ پسند کرنے والی۔ ﴿ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴾ (الغاشیہ ٨٨: ٨-٩) ''کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہونے والے ہیں اپنی کوشش پر راضی ہونے والے ہیں۔''

مَرْضِيَّةٌ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَفْعُوْلَةٌ کے وزن پر مَرْضُوْيَةٌ تھا)۔ جس سے راضی ہوا جائے۔ پسند کیا ہوا۔ پسندیدہ۔ ﴿ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ ﴾(الفجر۸۹: ۲۷، ۲۸) ''اے مطمئن جان تو واپس چل اپنے رب کی طرف پسند کرنے والی ہوتے ہوئے، پسندیدہ ہوتے ہوئے۔''

رَضِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم المفعول کے معنی میں، پسندیدہ۔ ﴿ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ ﴾(مریم۱۹: ٦) ''اور تو بنا اس کو اے میرے رب پسندیدہ۔''

رِضْوَانٌ اسم ذات ہے۔ خوشنودی۔ ﴿ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ﴾(التوبۃ۹: ۷۲) ''اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑی ہے۔''

باب افعال اَرْضَوَ- يُرْضِوُ- اِرْضَاوًا۔ (اصلی) اَرْضٰى- يُرْضِيْ- اِرْضَاءً (استعمالی)۔ کسی کو راضی کرنا۔ ﴿ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ﴾(التوبۃ۹: ۸) ''وہ لوگ راضی کرتے ہیں تم لوگوں کو اپنے مونہوں سے (یعنی باتوں سے)۔''

باب تفاعل تَرَاضَوَ- يَتَرَاضَوُ- تَرَاضُوًّا۔ (اصلی) تَرَاضٰى- يَتَرَاضٰى- تَرَاضٍ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے سے راضی ہونا۔ ﴿ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ﴾(النساء٤: ۲۹) ''سوائے اس کے کہ وہ ہو کوئی سودا تم لوگوں کے باہم راضی ہونے سے۔''

باب افتعال اِرْتَضَوَ- يَرْتَضِوُ- اِرْتِضَاوًا۔ (اصلی) اِرْتَضٰى- يَرْتَضِيْ- اِرْتِضَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے پسند کرنا۔ ﴿ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى ﴾(الانبیاء۲۱: ۲۸) ''اور وہ شفاعت نہیں کریں گے مگر جس کے لیے وہ پسند کرے۔''

40-ر ط ب

(س)۔ رَطِبَ- يَرْطَبُ- رَطُوْبَةً۔ نمی والا ہونا۔ تر ہونا۔

رَطْبٌ اسم ذات ہے۔ نمناک یا تر چیز۔ ﴿ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ﴾(الانعام٦: ۵۹) ''اور نہیں گرتی کوئی بھی تر چیز اور نہیں گرتی کوئی بھی خشک چیز مگر وہ ہے ایک واضح کتاب میں۔''

باب نَصَرَ (ن) رَطَبَ- يَرْطُبُ- رَطْبًا۔ کھجور کا پک جانا۔

رُطَبٌ اسم جنس ہے واحد رُطَبَةٌ۔ پکی کھجور۔ ﴿ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ ﴾(مریم۱۹: ۲۵) ''تو وہ (کھجور کا تنا) گراتا رہے گا تجھ پر تازہ پکی کھجوریں۔''

41-ر ع د

(ف)۔ رَعَدَ- يَرْعَدُ- رَعْدًا۔ بادل کا گرجنا۔ کڑکنا۔

| رَعْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔ گرج۔ کڑک۔ ﴿فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۹)''اس میں اندھیرے ہیں اور بادل کی گرج ہے اور بجلی کی چمک ہے۔''

42- ر ع ی (ف)۔رَعَیَ- یَرْعَیُ۔(اصلی) رَعٰی- یَرْعٰی- رِعَایَةً۔(استعمالی)۔(۱) حفاظت کرنا۔(۲) نظر رکھنا یا نگرانی کرنا۔ (۲) مویشی چرانا۔ (۴) کسی کے حق کی حفاظت کرنا یعنی رعایت کرنا۔ ﴿فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ﴾ (الحدید۵۷: ۲۷) ''تو انہوں نے حفاظت نہیں کی اس کی جیسا کہ اس کی حفاظت کرنے کا حق ہے۔''

| اِرْعَ | فعل امر ہے۔(اصلاً اِرْعَیْ تھا لام کلمہ یا پہلے ہی ساکن تھا جب اس کو مجزوم کیا تو گر گیا)۔تو حفاظت کر۔ ﴿كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۵٤) ''تم لوگ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔''

| رَاعٍ ج: رِعَاءً اور رَاعُوْنَ | (اصلاً یہ رَاعِیٌ ج: رِعَایٌ اور رَاعِیُوْنَ ہیں)۔اسم الفاعل ہے۔حفاظت کرنے والا۔ چرانے والا یعنی چرواہا۔ ﴿هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴾(المومنون۲۳: ۸)''وہ لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔'' ﴿لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ﴾(القصص۲۸: ۲۳) ''ہم نہیں پلاتے یہاں تک کہ واپس لے جائیں چرواہے۔''

| مَرْعًی | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَرْعَیٌ ہے)۔ چرانے کی جگہ۔ چراگاہ۔ پھر چراگاہ میں اُگے ہوئے چارے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ﴾(الاعلی۸۷: ٤)''اور جس نے نکالا چارے کو۔''

| باب مفاعلہ | رَاعَیَ- یُرَاعِیُ- مُرَاعَیَةً۔(اصلی) رَاعٰی- یُرَاعِیْ- مُرَاعَاةً (استعمالی)۔کسی کے حق پر نگاہ رکھنا۔ رعایت کرنا۔

| رَاعِ | فعل امر ہے۔تو رعایت کر۔ ﴿لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا﴾(البقرۃ۲: ۱۰٤)''تم لوگ مت کہو رَاعِنَا یعنی آپ ہماری رعایت کریں اور کہو اُنْظُرْنَا یعنی آپ ہمیں مہلت دیں۔''

| نوٹ: | مذکورہ آیت میں جو حکم ہے اس کی وجہ سمجھ لیں، اوپر بتایا گیا ہے کہ اسم الفاعل رَاعٍ اصلاً رَاعِیٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر رَاعٍ یا رَاعِی ہوتا ہے۔اس پر جب لام تعریف داخل ہوتا ہے اس کی تنوین ختم ہو جاتی ہے اور یہ اَلرَّاعِیُ ہوتا ہے۔اب قاعدے کے مطابق یہ اَلرَّاعِیْ ہوگا۔ جب مضاف بننے کی وجہ سے لام تعریف گرے گا تو رَاعِیْ ہوگا اور مضاف الیہ میں ضمیر نَا آئے گی تو یہ بنے گا رَاعِیْنَا اور معنی ہوں گے ''ہمارا چرواہا'' دوسری طرف باب مفاعلہ کے مضارع یُرَاعِیْ سے فعل امر بنانے کے لیے علامت مضارع گرائی تو رَاعِیْ باقی بچا اور یائے ساکن کو مجزوم کیا تو وہ گر گئی۔اس طرح فعل امر رَاعِ بنا اس پر مضاف الیہ ضمیر نَا لگی تو لفظ بنا رَاعِنَا اور اس کے معنی ہیں آپ ہماری رعایت کریں۔

آیت نمبر النساء ۴:۴۶ میں منافقوں کی اس حرکت کا ذکر ہے کہ وہ اپنی زبان کو مروڑ کر رَاعِنَا اس طرح کہتے تھے کہ وہ رَاعِیْنَا لگتا تھا۔ اس لیے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ رَاعِنَا مت کہا کریں۔

43- ر غ ب (س)۔ رَغِبَ۔ یَرْغَبُ۔ رَغْبًا۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) التجا کرنا۔ مانگنا۔ اس معنی میں عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (۳) اعراض کرنا۔ منہ موڑنا۔ اس معنی کے لیے عن کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ﴾ (البقرة۲: ۱۳۰) ''اور کون اعراض کرتا ہے ابراہیمؑ کے دین سے سوائے اس کے جو بیوقوف ہوا اپنے نفس کے لحاظ سے۔'' ﴿وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْکِحُوْهُنَّ﴾ (النساء۴: ۱۲۷) ''اور تم لوگ چاہتے ہو کہ نکاح کرو ان عورتوں سے۔''

رَاغِبٌ اسم الفاعل ہے۔ چاہنے والا۔ التجا کرنے والا۔ اعراض کرنے والا۔ ﴿اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ﴾ (التوبة۹: ۵۹) ''بیشک ہم اللہ سے التجا کرنے والے ہیں۔'' ﴿اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰٓاِبْرٰهِیْمُ﴾ (مریم۱۹: ۴۶) ''کیا منہ موڑنے والا ہے تو میرے معبودوں سے اے ابراہیمؑ۔''

اِرْغَبْ فعل امر ہے۔ تو مانگ۔ تو التجا کر۔ ﴿وَ اِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ﴾ (الانشراح۹۴: ۸) ''پس آپؐ جب بھی فارغ ہوں تو آپ محنت کریں اور اپنے رب سے مانگیں۔''

44- ر غ د (س)۔ رَغِدَ۔ یَرْغَدُ۔ رَغَدًا۔ آسودہ حال ہونا۔

رَغَدٌ اسم صفت ہے۔ بافراغت۔ کھلا۔ ﴿وَ کُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا﴾ (البقرة۲: ۳۵) ''اور تم دونوں کھاؤ اس میں سے جی بھر کے جہاں سے تم دونوں چاہو۔''

45- ر ف ت (ن)۔ رَفَتَ۔ یَرْفُتُ۔ رَفْتًا۔ کسی چیز کو توڑنا۔ کوٹنا۔

رُفَاتٌ چورہ۔ ریزہ۔ ﴿ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۴۹) ''کیا جب ہم ہوں گے ہڈیاں اور چورہ تو کیا ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔''

46- ر ف ث (س)۔ رَفِثَ۔ یَرْفَثُ۔ رَفَثًا۔ کوئی فحش بات کرنا۔ پھر کنایۃً مباشرت کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ﴾ (البقرة۲: ۱۸۷) ''حلال کیا گیا تم لوگوں کے لیے روزہ رکھنے کی رات میں مباشرت کو تمہاری عورتوں کی طرف۔''

رَفَثٌ اسم ذات بھی ہے۔ فحش کلام۔ ﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ﴾ (البقرة۲: ۱۹۷) ''تو نہ کوئی فحش بات ہے۔ اور نہ کوئی نافرمانی ہے اور نہ کوئی جھگڑا ہے حج میں۔''

47- ر ف ع (ف)۔ رَفَعَ۔ یَرْفَعُ۔ رَفْعًا۔ کسی کو اٹھانا۔ بلند کرنا۔ ﴿وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِکْرَكَ﴾ (الانشراح۹۴: ۴)

''اور ہم نے بلند کیا آپؐ کے لیے آپؐ کے ذکر کو۔'' ﴿وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ﴾ (النساء٤: ١٥٧-١٥٨) ''اور انہوں (یہودیوں) نے قتل نہیں کیا انؑ (عیسیٰؑ) کو یقیناً بلکہ اٹھالیا انؑ کو اللہ نے اپنی طرف۔''

| رَافِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ ﴿اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ﴾ (آل عمران٣: ٥٥) ''جب کہا اللہ نے اسے عیسیٰؑ میں پورا پورا لینے والا ہوں آپؑ کو اور اٹھانے والا ہوں آپؑ کو اپنی طرف۔''

| مَرْفُوْعٌ | اسم المفعول ہے۔ بلند کیا ہوا۔ ﴿وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝﴾ (الطور٥٢: ٥) ''قسم ہے بلند کی ہوئی چھت (یعنی آسمان) کی۔''

| رَفِيْعٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ ﴿رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ﴾ (المومن٤٠: ١٥) ''درجات کا بلند کرنے والا، عرش والا۔''

48- ر ف ق

(ک)۔ رَفُقَ۔ يَرْفُقُ۔ رَفَاقَةً۔ ساتھی ہونا۔ نرمی سے پیش آنا۔

| رَفِيْقٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ساتھی۔ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝﴾ (النساء٤: ٦٩) ''اور اچھے ہوئے وہ لوگ بطور ساتھی کے۔''

| باب نصر | رَفَقَ۔ يَرْفُقُ۔ رَفْقًا۔ سہارا دینا۔ مدد کرنا۔

| مِرْفَقٌ ج: مَرَافِقُ | مِفْعَلٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ سہارا دینے کا ذریعہ۔ کہنی۔ ﴿يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝﴾ (الکہف١٨: ١٦) ''اور وہ اسباب پیدا کرے گا تمہارے لیے تمہارے کام میں مدد کے ذریعہ کے طور پر۔'' ﴿فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ﴾ (المائدة٥: ٦) ''اور تم لوگ دھولو اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک۔''

| باب افتعال | اِرْتَفَقَ۔ يَرْتَفِقُ۔ اِرْتِفَاقًا۔ سہارا یا مدد لینا۔

| مُرْتَفَقٌ | اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں آتا ہے۔ سہارا لینے یعنی آرام کرنے کی جگہ۔ ﴿وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝﴾ (الکہف١٨: ٣١) ''اور کتنے اچھے ہوئے یہ (باغات) بطور آرام گاہ کے۔''

49- ر ق ب

(ن)۔ رَقَبَ۔ يَرْقُبُ۔ رَقُوْبًا۔ (١) نگرانی کرنا۔ (٢) انتظار کرنا۔ (٣) کسی کا لحاظ کرنا۔ ﴿لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً﴾ (التوبة٩: ١٠) ''وہ لوگ لحاظ نہیں کرتے کسی مومن (کے بارے) میں کسی رشتہ داری اور نہ کسی عہد کا۔''

| رَقِيْبٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نگہبانی کرنے والا۔ نگہبان۔ ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝﴾

(قٓ ٥٠: ١٨) ''وہ نہیں نکالتا منہ سے کوئی بات مگر یہ کہ اس کے پاس ہے ایک چوکس نگہبان۔''

رَقَبَةٌ ج: رِقَابٌ اسم ذات ہے۔گردن۔(گردن کو اِدھر اُدھر گھما کر آدمی نگہبانی کرتا ہے)۔﴿اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ﴾ (المائدة٥: ٨٩) ''یا کسی گردن کا آزاد کرنا یعنی ایک غلام آزاد کرنا''﴿فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ﴾ (محمد٤٧: ٤) ''پس جب تم مقابل ہو ان کے جنہوں نے کفر کیا تو گردنوں کا مارنا ہے۔''

باب تفعّل تَرَقَّبَ۔ يَتَرَقَّبُ۔ تَرَقُّبًا۔کسی چیز سے بچنے کے لیے خود اپنی نگہبانی کرنا۔ چوکنا ہونا۔﴿ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ﴾(القصص٢٨: ٢١) ''تو وہ نکلے وہاں سے ڈرتے ہوئے، اپنی نگہبانی کرتے۔''

باب افتعال اِرْتَقَبَ۔ يَرْتَقِبُ۔ اِرْتِقَابًا۔اہتمام سے انتظار کرنا۔

اِرْتَقِبْ فعل امر ہے۔تو انتظار کر۔تو تکتا رہ۔﴿ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾(الدخان٤٤: ١٠) ''پس تو تکتا رہ اس دن کو جب آسمان لائے گا ایک واضح دھواں۔''

مُرْتَقِبٌ اسم الفاعل ہے۔انتظار کرنے والا۔راہ تکنے والا۔﴿ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۧ﴾(الدخان٤٤: ٥٩) ''پس تو انتظار کر بیشک وہ لوگ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔''

50-ر ق د

(ن)۔رَقَدَ۔ يَرْقُدُ۔ رَقْدًا۔نیند میں سونا۔

رَاقِدٌ ج: رُقُوْدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔سونے والا۔یعنی سویا ہوا۔﴿ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ﴾ (الكهف١٨: ١٨) ''اور تو گمان کرے گا ان کو بیدار حالانکہ وہ لوگ سوئے ہوئے ہیں۔''

مَرْقَدٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔سونے کی جگہ۔خوابگاہ۔﴿ مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ﴾(يٰس٣٦: ٥٢) ''کس نے اٹھایا ہم کو ہماری خوابگاہ سے۔''

51-ر ق ق

(ض)۔رَقَقَ۔ يَرْقِقُ۔(اصلی) رَقَّ۔ يَرِقُّ۔ رِقَّةً۔(استعمالی)۔پتلا ہونا۔نرم ہونا۔

رَقٌّ اسم ذات ہے۔پتلی چیز۔پتلا کاغذ۔﴿ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴾(الطور٥٢: ٢، ٣) ''قسم ہے ایک ایسی لکھی ہوئی کتاب کی جو ایک پھیلائی ہوئی پتلی چیز میں ہے۔''

52-ر ق م

(ن)۔رَقَمَ۔ يَرْقُمُ۔ رَقْمًا۔جلی حروف میں لکھنا۔نقش بنانا۔

مَرْقُوْمٌ اسم المفعول ہے۔لکھا ہوا۔نقش کیا ہوا۔﴿ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ﴾ (المطففين٨٣: ٩) ''وہ ایک نقش کنندہ کتاب ہے۔''

رَقِیۡمٌ | فَعِیۡلٌ کے وزن پر اسم المفعول کے معنی میں صفت ہے۔ نقش کردہ تختی۔ ﴿اَصۡحٰبَ الۡکَہۡفِ وَ الرَّقِیۡمِ﴾ (الکھف۱۸: ۹) ''پہاڑی غار اور منقش تختی والے۔''

53- ر ق ی (س)۔ رَقِیَ۔ یَرۡقَیُ۔ (اصلی) رَقِیَ۔ یَرۡقٰی۔ رُقِیًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز پر چڑھنا۔ ﴿اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُہٗ ؕ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۹۳) ''یا آپؐ چڑھیں آسمان میں اور ہم ہرگز نہیں مانیں گے آپؐ کے چڑھنے کو یہاں تک کہ آپؐ اتاریں ہم پر ایک ایسی کتاب ہم پڑھیں جس کو۔''

تَرۡقُوَۃٌ ج: تَرَاقِیُ | ہنسلی کی ہڈی۔ ﴿کَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿ۙ۲۶﴾﴾ (القیامۃ۷۵: ۲۶) ''ہرگز نہیں! جب وہ (جان) پہنچے گی ہنسلیوں تک۔''

باب ضَرَبَ | رَقَیَ۔ یَرۡقِیُ۔ (اصلی)۔ رَقٰی۔ یَرۡقِیۡ۔ رَقۡیًا (استعمالی)۔ نفع یا نقصان چڑھانے (یعنی پہنچانے) کے لیے جھاڑ پھونک کرنا۔

رَاقٍ | (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ رَاقِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ ﴿وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ﴾ (القیامۃ۷۵: ۲۷) ''اور کہا جائے گا کون (کوئی) ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔''

باب افتعال | اِرۡتَقَیَ۔ یَرۡتَقِیُ۔ اِرۡتِقَایًا۔ (اصلی) اِرۡتَقٰی۔ یَرۡتَقِیۡ۔ اِرۡتِقَاءً (استعمالی)۔ اہتمام سے چڑھنا۔ ﴿فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾﴾ (صٓ۳۸: ۱۰) ''تو انہیں چاہیے کہ وہ چڑھیں رسیوں میں۔''

54- ر ك ب (س)۔ رَکِبَ۔ یَرۡکَبُ۔ مَرۡکَبًا۔ کسی چیز پر سوار ہونا۔ ﴿فَاِذَا رَکِبُوۡا فِی الۡفُلۡکِ دَعَوُا اللّٰہَ﴾ (العنکبوت۲۹: ۶۵) ''پھر جب وہ لوگ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو وہ لوگ پکارتے ہیں اللہ کو۔''

اِرۡکَبۡ | فعل امر ہے۔ تو سوار ہو۔ ﴿یٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا﴾ (ھود۱۱: ۴۲) ''اے میرے بچے تو سوار ہو ہمارے ساتھ۔''

رَاکِبٌ ج: رَکۡبٌ اور رُکۡبَانٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ سوار ہونے والا۔ سوار۔ ﴿فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُکۡبَانًا ۚ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۹) ''پھر اگر تمہیں خوف ہو (کسی چیز کا) تو پیدل چلتے ہوئے یا سوار ہونے والا ہوتے ہوئے (نماز پڑھو)۔'' ﴿وَ الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ﴾ (الانفال۸: ۴۲) ''اور سوار تم سے اترائی میں تھے۔'' (رَکۡبٌ دس یا دس سے زیادہ سواروں کے دستے کے لیے آتا ہے۔ رَاکِبٌ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا)۔

رَکُوۡبٌ | فَعُوۡلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت سوار ہونے والا۔ پھر سواری کے جانور کے لیے آتا ہے اور اسم الجمع ہے۔ ﴿فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ وَ مِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾﴾ (یٰسٓ۳۶: ۷۲) ''تو ان (مویشیوں) میں سے ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے وہ لوگ کھاتے ہیں۔''

رِكَابٌ (۱) سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔ رکاب۔ (۲) سواری کا اونٹ۔ ﴿فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ﴾ (الحشر ۵۹: ٦) ”تو تم لوگوں نے نہیں دوڑایا اس پر کوئی گھوڑا اور نہ ہی کوئی اونٹ۔“

باب تفعیل رَكَّبَ۔ يُرَكِّبُ۔ تَرْكِيْبًا۔ ایک پر دوسری چیز ترتیب کے ساتھ رکھنا۔ کسی چیز کو ترتیب دینا۔ ﴿فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝﴾ (الانفطار ۸۲: ۸) ”جیسی صورت میں اس نے چاہا، اس نے ترتیب دیا تجھ کو۔“

باب تفاعل تَرَاكَبَ۔ يَتَرَاكَبُ۔ تَرَاكُبًا۔ باہم ایک دوسرے پر چڑھنا۔ گتھ جانا۔

مُتَرَاكِبٌ اسم الفاعل ہے۔ گتھنے والا۔ ﴿نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ﴾ (الانعام ٦: ۹۹) ”ہم نکالتے ہیں اس سے کچھ دانے باہم گتھے ہوئے۔“

55-ر ك د (ن)۔ رَكَدَ۔ يَرْكُدُ۔ رُكُوْدًا۔ پانی یا ہوا کا ٹھہر جانا۔

رَاكِدَةٌ ج: رَوَاكِدُ اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والی۔ ﴿اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ﴾ (الشوریٰ ۴۲: ۳۳) ”اگر وہ چاہے تو وہ ساکن کر دے ہوا کو تو وہ (کشتیاں) ہو جائیں ٹھہری ہوئی اس (سمندر) کی پیٹھ پر۔“

56-ر ك ز (ض)۔ رَكَزَ۔ يَرْكِزُ۔ رَكْزًا۔ رگ کا پھڑکنا۔ حرکت کرنا۔

رِكْزٌ اسم ذات ہے۔ دھیمی آواز۔ آہٹ۔ ﴿اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝﴾ (مریم ۱۹: ۹۸) ”یا آپؐ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ یا کوئی بھنک۔“

57-ر ك س (ن)۔ رَكَسَ۔ يَرْكُسُ۔ رَكْسًا۔ کسی چیز کو الٹ دینا۔

باب افعال اَرْكَسَ۔ يُرْكِسُ۔ اِرْكَاسًا۔ کسی چیز کو پہلی حالت کی طرف لوٹا دینا۔ اوندھا کرنا۔ ﴿وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ﴾ (النساء ۴: ۸۸) ”اور اللہ نے لوٹایا ان کو بسبب اس کے جو انہوں نے (اپنی حرکتوں سے) کمایا۔“

58-ر ك ض (ن)۔ رَكَضَ۔ يَرْكُضُ۔ رَكْضًا۔ (۱) پاؤں ہلانا۔ بھاگنا۔ (۲) کسی چیز کو پاؤں سے رگڑنا۔ ایڑ لگانا۔ ﴿فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ ۭ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۱۲) ”پھر جب ان لوگوں نے محسوس کیا ہماری سختی کو تب وہ لوگ اس سے بھاگنے لگے۔“

اُرْكُضْ فعل امر ہے۔ تو رگڑ۔ ﴿اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ﴾ (صٓ ۳۸: ۴۲) ”آپؐ رگڑیں (زمین کو) اپنے پاؤں سے۔“

59-ر ك ع (ف)۔ رَكَعَ۔ يَرْكَعُ۔ رَكْعًا۔ عاجزی کے اظہار میں جھکنا۔ اصطلاحًا یہ نماز کے ایک رکن کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝﴾ (المرسلٰت ۷۷: ۴۸) ”اور جب کہا جاتا ہے ان لوگوں سے کہ تم لوگ رکوع کرو (یعنی نماز پڑھو) تو وہ لوگ رکوع نہیں کرتے (یعنی نماز نہیں پڑھتے)۔“

رَاكِعٌ ج: رَاكِعُوْنَ اور رُكَّعٌ | اسم الفاعل ہے۔ رکوع کرنے والا۔ ﴿وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴾ (آل عمران۳: ۴۳) ''اور آپ (اے مریم) رکوع کریں رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔'' ﴿اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۲۵) ''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے۔''

اِرْكَعْ | فعل امر ہے۔ تو رکوع کر۔ اوپر آیتوں میں علی الترتیب جمع مذکر کا صیغہ اِرْكَعُوْا اور واحد مؤنث کا صیغہ اِرْكَعِيْ آ چکا ہے۔

60- ر ك م (ن)۔ رَكَمَ - يَرْكُمُ - رَكْمًا۔ تہہ در تہہ کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ ﴿وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا﴾ (الانفال۸: ۳۷) ''اور تاکہ وہ کر دے ناپاک، اس کے بعض کو بعض کے اوپر تب وہ ڈھیر لگائے گا اس کا، سب کے سب کا۔''

مَرْكُوْمٌ | اسم المفعول ہے۔ تہہ در تہہ کیا ہوا۔ ﴿يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ﴾ (الطور۵۲: ۴۴) ''وہ لوگ کہیں گے تہہ بہ تہہ کیا ہوا بادل ہے۔''

رُكَامٌ | اسم ذات ہے۔ تہہ در تہہ چیز۔ ﴿اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا﴾ (النور۲۴: ۴۳) ''کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو پھر وہ اکٹھا کرتا ہے اس کو آپس میں پھر وہ بناتا ہے اس کو ایک تہہ در تہہ چیز۔''

61- ر ك ن (س)۔ رَكِنَ - يَرْكَنُ - رُكُوْنًا۔ کسی طرف مائل ہونا۔ ﴿وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا﴾ (ھود۱۱: ۱۱۳) ''اور تم لوگ مت مائل ہو ان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا۔''

باب کَرُمَ | رَكُنَ - يَرْكُنُ - رَكَانَةً۔ قابل اعتماد ہونا۔ قابل بھروسہ ہونا۔

رُكْنٌ | ہر وہ چیز جس پر بھروسہ کر کے تقویت حاصل کی جائے۔ سہارا۔ یہ واحد کی علاوہ اسم جمع کے طور پر بھی آتا ہے۔ جیسے رُكْنُ الرَّجُلِ۔ آدمی کے سہارے یعنی قوم۔ اور اس کی جمع اَرْكَانٌ بھی آتی ہے۔ ﴿اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ﴾ (ھود۱۱: ۸۰) ''یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط سہارے کی طرف۔'' ﴿فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ﴾ (الذاریات۵۱: ۳۹) ''پھر وہ پلٹا اپنے بھروسوں (یعنی لشکر) کے ساتھ۔''

62- ر م ح (ف)۔ رَمَحَ - يَرْمَحُ - رَمْحًا۔ نیزہ مارنا۔

رُمْحٌ ج: رِمَاحٌ | اسم ذات ہے۔ نیزہ۔ ﴿لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ﴾ (المائدۃ۵: ۹۴) ''لازماً آزمائے گا تم لوگوں کو اللہ کسی چیز سے شکار میں سے پہنچیں گے جس کو تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے۔''

63-ر م د (ض)۔رَمَدَ- یَرْمِدُ- رَمْدًا۔آگ کا بجھ کر ٹھنڈا ہو جانا۔راکھ ہو جانا۔

رَمَادٌ اسم ذات ہے۔راکھ۔﴿ مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ کَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ ﴾(ابراھیم۱۴: ۱۸) ''ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کا (یہ ہے کہ) ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں شدت اختیار کی جن پر ہوا نے۔''

64-ر م ز (ض)۔رَمَزَ- یَرْمِزُ- رَمْزًا۔اشاروں میں بات سمجھانا۔اشارہ کرنا۔

رَمْزٌ اسم ذات بھی ہے۔اشارہ۔﴿ اٰیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ﴾(آل عمران۳: ۴۱)''تیری نشانی ہے کہ تو کلام نہیں کرے گا لوگوں سے تین دن مگر کسی اشارے سے۔''

65-ر م م (ض)۔رَمَمَ- یَرْمِمُ- (اصلی) رَمَّ- یَرِمُّ- رَمًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا بوسیدہ ہونا۔

رَمِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔بوسیدہ۔﴿ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴾(یٰس۳۶: ۷۸)''کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو اس حال میں کہ وہ بوسیدہ ہیں۔''

66-ر م ی (ض)۔رَمَیَ- یَرْمِیُ- (اصلی) رَمٰی- یَرْمِیْ- رَمْیًا- (استعمالی)۔(۱) کوئی چیز پھینکنا۔(۲) کسی پر الزام لگانا۔تہمت لگانا۔﴿ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی ۚ﴾(الانفال۸: ۱۷)''اور آپؐ نے نہیں پھینکا جب آپؐ نے پھینکا اور لیکن (بلکہ) اللہ نے پھینکا۔''﴿ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ﴾(النور۲۴: ۴) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر۔''

67-ر ہ ب (س)۔رَهِبَ- یَرْهَبُ- رَهْبَةً۔کسی کے رعب اور دبدبہ کی وجہ سے خوف محسوس کرنا۔ڈرنا۔﴿ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۴) ''اور ان (تختیوں) کی تحریر میں ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔''

اِرْهَبْ فعل امر ہے۔تو ڈر۔﴿ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴾(البقرۃ۲: ۴۰)''اور صرف مجھ سے ہی تم لوگ خوف کرو میرا۔''

رَهَبٌ ج: رَهْبَةٌ اسم ذات ہے۔رعب۔دہشت۔ڈر۔﴿ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۰)''اور وہ لوگ ہم کو پکارتے ہیں رغبت کرتے ہوئے اور خوف کرتے ہوئے۔''﴿ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ﴾(الحشر۵۹: ۱۳) ''تم لوگ زیادہ شدید ہو بلحاظ دہشت کے ان کے سینوں میں، بہ نسبت اللہ کے۔''

رَهْبَانِیَّةٌ اسم ذات ہے۔اللہ کے ڈر سے ترکِ دنیا۔کنارہ کشی۔﴿ وَ رَهْبَانِیَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا کَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ ﴾(الحدید۵۷: ۲۷) ''اور دنیا سے کنارہ کشی! انہوں نے ابتدا کی اس کی، ہم نے اس کو فرض نہیں کیا ان پر۔''

رُهْبَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ اللہ سے بہت ڈرنے والا۔ مکمل کنارہ کشی کرنے والا۔ تارک الدنیا۔﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا ﴾(المائدہ۵: ۸۲) ''یہ اس لیے کہ ان میں عالم ہیں اور تارک الدنیا ہیں۔''

باب افعال اَرْهَبَ۔ يُرْهِبُ۔ اِرْهَابًا۔ کسی پر رعب ڈالنا۔ دھاک بٹھانا۔﴿ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ ﴾ (الانفال۸: ٦٠) ''تم لوگ دھاک بٹاؤ گے اس سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر۔''

باب استفعال اِسْتَرْهَبَ۔ يَسْتَرْهِبُ۔ اِسْتِرْهَابًا۔ خوفزدہ کرنا۔﴿سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ ﴾ (الاعراف۷: ١١٦) ''انہوں نے جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر اور ان کو خوفزدہ کیا۔''

68-ر ھ ط

رَهَطَ۔ يَرْهَطُ۔ رَهْطًا۔ کھانے میں بڑا لقمہ لینا۔

رَهْطٌ اسم ذات بھی ہے۔ (١) چند افراد کا گروہ۔ جتھہ۔ (٢) کنبہ۔ قبیلہ۔ برادری۔﴿ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ ﴾(النمل۲۷: ٤٨) ''اور تھے اس شہر میں ایک جتھے کے نو افراد۔''﴿وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ﴾(ھود۱۱: ٩١) ''اور اگر نہ ہوتا آپؑ کا قبیلہ تو ہم ضرور سنگسار کرتے آپؑ کو۔''

69-ر ھ ق

(س)۔رَهِقَ۔ يَرْهَقُ۔ رَهَقًا۔ زبردستی کسی پر حاوی ہونا۔ کسی کو ڈھانپ لینا۔ چھا جانا۔﴿ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ﴾(یونس ۱۰: ٢٦) ''اور نہیں چھائے گی ان کے چہروں پر کوئی سیاہی اور نہ ہی کوئی ذلت۔''

رَهَقٌ اسم ذات بھی ہے۔ زبردستا پن، دادا گیری۔﴿ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴾(الجن۷۲: ٦)''تو انہوں نے زیادہ کیا ان کو بلحاظ دادا گیری کے۔''

باب افعال اَرْهَقَ۔ يُرْهِقُ۔ اِرْهَاقًا۔ کسی کو کسی پر چڑھا دینا۔ ڈال دینا۔ ڈھانپ دینا۔

لَا تُرْهِقْ فعل نہی ہے۔ تو مت چڑھا۔ تو مت ڈال۔﴿وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴾(الکھف۱۸: ۷۳)''اور آپ مت ڈالیں مجھ پر میرے کام (کی وجہ) سے کوئی مشکل۔''

70-ر ھ ن

(ف)۔رَهَنَ۔ يَرْهَنُ۔ رَهْنًا۔ کسی بات کی ضمانت لینا۔ گروی رکھنا۔

رِهْنٌ ج: رِهَانٌ اسم ذات ہے۔ ضمانت۔ رہن۔﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۳) ''اور اگر تم لوگ ہو کسی سفر پر اور تم لوگ نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو قبضہ میں لیا ہوا رہن (لینا) ہے۔''

رَهِيْنٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ گروی رکھا ہوا۔﴿ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴾(الطور ۵۲: ۲۱) ''ہر شخص بسبب اس کے جو اس نے کمایا گروی ہے۔''

71-ر و ح (ف)۔رَوَحَ۔یَرْوَحُ۔(اصلی)۔رَاحَ۔یَرَاحَ۔رِیْحًا۔(استعمالی)۔کسی جگہ کا ہوادار ہونا۔سبک ہونا۔

| باب ضَرَبَ | رَوَحَ۔یَرْوِحُ (اصلی)۔رَاحَ۔یَرِیْحُ۔رَیْحًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کی خوشبو پانا۔

| رَیْحَانٌ | ہر خوشبودار پودا۔

| رَوْحٌ | بادِنسیم۔پھر زیادہ تر آرام اور آسودگی کے لیے آتا ہے۔جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے رحمت۔﴿ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ ﴾(الواقعۃ۵۶: ۸۸۔ ۸۹)''اگر وہ ہے قریب کیے ہوئے لوگوں میں سے تو آسودگی ہے اور خوشبودار پودا ہے اور ہمیشگی والی نعمت کا باغ ہے۔''﴿ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ ﴾ (یوسف۱۲: ۸۷) ''اور تم لوگ مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔''

| رُوْحٌ | سانس۔چونکہ ہر جاندار کی زندگی کا دارومدار سانس پر ہوتا ہے۔اس لیے یہ مطلق جان یعنی روح کے معنی میں بھی آتا ہے۔﴿ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ ﴾(الحجر۱۵: ۲۹)''اور جب میں نوک پلک درست کر دوں اس کی اور پھونک دوں اس میں اپنی سانس سے۔''﴿ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۵) ''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے روح کے بارے میں آپؐ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم میں سے ہے۔''

| اَلرُّوْحُ | قرآن مجید میں یہ حضرت جبریلؑ کے لیے استعمال ہوا ہے۔کہیں روح الامین اور روح القدس بھی آیا ہے۔کہیں یہ لفظ دین و ایمان کی روح (یعنی وحی) کے لیے بھی آیا ہے۔﴿ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ صَفًّا ڐ ﴾(النبا۷۸: ۳۸)''جس دن کھڑے ہوں گے جبرئیلؑ اور فرشتے قطار باندھے ہوئے۔''﴿ يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ ﴾(النحل۱۶: ۲) ''وہ اتارتا ہے فرشتوں کو روح (یعنی وحی) کے ساتھ اپنے حکم سے۔''

| رِیْحٌ ج: رِیَاحٌ | ہوا۔خوشبو۔﴿ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ ﴾(صٓ۳۸: ۳۶)''تو ہم نے مسخر کیا ان (سلیمانؑ) کے لیے ہوا کو، وہ بہتی (یعنی چلتی ہے) ان کے حکم سے۔''﴿ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ ﴾(یوسف۱۲: ۹۴) ''بیشک میں پاتا ہوں یوسفؑ کی خوشبو کو۔''﴿ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ ﴾(الروم۳۰: ۴۶) ''اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والیاں ہوتے ہوئے۔''

| باب نَصَرَ | رَوَحَ۔یَرْوُحُ (اصلی)۔رَاحَ۔یَرُوْحُ۔رَوَاحًا (استعمالی) شام کے وقت واپس آنا۔﴿ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ ﴾(سبا۳۴: ۱۲) ''اور سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، جس کی صبح ایک مہینہ ہے اور جس کا شام کو واپس ہونا ایک مہینہ ہے۔''

72-ر و د (ن)۔رَوَدَ۔یَرْوُدُ۔(اصلی) رَادَ۔یَرُوْدُ۔رَوْدًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کی طلب یا تلاش میں گھومنا۔

نرمی سے چلنا۔

| رُوَيْدٌ | فُعَيْلٌ کے وزن پر اسم التَصْغِير ہے۔ غیر محسوس طریقے پر چلنا۔ ﴿ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴾ (الطارق٨٦: ١٧) ''پس تو ڈھیل دے کافروں کو، تو مہلت دے ان کو غیر محسوس طریقے سے۔''

| باب افعال | اَرْوَدَ۔ يُرْوِدُ۔ اِرْوَادًا۔ (اصلی) اَرَادَ۔ يُرِيْدُ۔ اِرَادَةً (استعمالی)۔ طلب کرنا۔ خواہش کرنا یعنی ارادہ کرنا۔ ﴿ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ ﴾ (الفرقان٢٥: ٦٢) ''اور وہ، وہ ہے جس نے بنایا رات کو اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے، اس کے لیے جو چاہے کہ وہ یاددہانی حاصل کرے۔''

| باب مفاعلہ | رَاوَدَ۔ يُرَاوِدُ۔ رِوَادًا۔ بدنیتی سے پھسلانا۔ بہکانا۔ ﴿ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ ﴾ (القمر٥٤: ٣٧) ''اور یقیناً انہوں نے پھسلایا ان (لوطؑ) کو ان کے مہمان کے بارے میں تو ہم نے مٹا دیا ان کی آنکھوں کو۔''

73-ر و ض (ن)۔ رَوَضَ۔ يَرْوُضُ۔ (اصلی)۔ رَاضَ۔ يَرُوْضُ۔ رَوْضًا۔ (استعمالی) کسی جگہ کا سرسبز و شاداب ہونا۔ باغ و بہار ہونا۔

| رَوْضَةٌ | باغ۔ ﴿ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴾ (الروم٣٠: ١٥) ''تو ان لوگوں کی ایک باغ میں آؤ بھگت کی جائے گی۔''

74-ر و ع (ن)۔ رَوَعَ۔ يَرْوُعُ۔ (اصلی)۔ رَاعَ۔ يَرُوْعُ۔ رَوْعًا۔ (استعمالی) ڈرا دینا۔ گھبرا دینا۔

| رَوْعٌ | اسم ذات بھی ہے۔ گھبراہٹ۔ ﴿ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ ﴾ (ہود١١: ٧٤) ''پھر جب گئی (دور ہوئی) ابراہیمؑ سے گھبراہٹ۔''

75-ر و غ (ن)۔ رَوَغَ۔ يَرْوُغُ۔ (اصلی) رَاغَ۔ يَرُوْغُ۔ رَوْغًا۔ (استعمالی)۔ (١) بچ بچ کر چلنا۔ چپکے سے کسی طرف مائل ہونا۔ اس کے لیے عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (٢) کسی پر جھپٹ پڑنا۔ ٹوٹ پڑنا۔ اس کے لیے عموماً عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ ﴾ (الصافات٣٧: ٩١) ''پھر وہ (ابراہیمؑ) چپکے سے آئے ان کے خداؤں کی طرف۔'' ﴿ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْيَمِيْنِ ﴾ (الصافات٣٧: ٩٣) ''پھر وہ ٹوٹ پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے۔''

76-ر ی ب (ض)۔ رَيَبَ۔ يَرْيِبُ۔ (اصلی)، رَابَ۔ يَرِيْبُ۔ رَيْبًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو شک میں ڈالنا۔

| رَيْبٌ اور رِيْبَةٌ | اسم ذات ہیں۔ شک۔ شبہ۔ ﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ﴾ (البقرۃ٢: ٢) ''یہ کتاب، کوئی بھی شک نہیں ہے اس میں۔'' ﴿ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ﴾ (التوبۃ٩: ١١٠) ''ہمیشہ رہے گا ان کی عمارت سے جو انہوں نے بنائی ایک شک ان کے دلوں میں۔''

| باب افعال | اَرْيَبَ۔ يُرْيِبُ۔ اِرْيَابًا۔ (اصلی) اَرَابَ۔ يُرِيْبُ۔ اِرَابَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو شک میں ڈالنا۔ ثلاثی مجرد

کا ہم معنی ہے۔

مُرِيْبٌ اسم الفاعل ہے۔شک میں ڈالنے والا۔ ﴿ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴾ (قٓ ۵۰: ۲۵) ''بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ ڈالنے والا۔''

باب افتعال اِرْتَيَبَ۔ يَرْتَيِبُ۔(اصلی) اِرْتَابَ۔ يَرْتَابُ۔ اِرْتِيَابًا۔ (استعمالی)۔ شک کرنا۔ شبہ میں پڑنا۔ ﴿ وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ ﴾ (الحدید ۵۷: ۱۴) ''اور لیکن تم لوگوں نے فتنہ میں ڈالا اپنی جانوں کو اور گو مگو میں رہے اور شبہ میں پڑے۔''

مُرْتَابٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُرْتَيِبٌ ہے) شک کرنے والا۔ ﴿ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴾ (المومن ۴۰: ۳۴) ''اس طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اس کو جو ہے اسراف کرنے والا شک کرنے والا۔''

77-د ی ع (ض)۔رَيَعَ۔ يَرْيِعُ۔(اصلی) رَاعَ۔ يَرِيْعُ۔ رَيْعًا۔(استعمالی)۔نشوونما پانا۔زیادہ ہونا۔

رِيْعٌ بلند جگہ۔ٹیلہ۔ ﴿ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً ﴾ (الشعراء ۲۶: ۱۲۸) ''کیا تم لوگ تعمیر کرتے ہو ہر ایک ٹیلے پر کوئی نشانی۔''

78-د ی ن (ض)۔رَيَنَ۔ يَرْيِنُ۔(اصلی) رَانَ۔ يَرِيْنُ۔ رَيْنًا۔(استعمالی)۔کسی کا کسی پر غالب آنا۔ چھا جانا۔ ﴿ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴾ (المطففین ۸۳: ۱۴) ''ہرگز نہیں! بلکہ چھا گیا ان کے دلوں پر وہ جو یہ لوگ کمایا کرتے تھے۔''

مورخہ ۱۱۔شعبان ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۱۰۔جون ۲۰۱۴ء۔

کِتَابُ الزَّاءِ

1-ز ب د (ض)۔زَبَدَ۔یَزْبِدُ۔زَبْدًا۔دودھ کا مکھن نکالنا۔پانی کا جھاگ نکالنا۔

زَبَدٌ اسم ذات ہے۔پانی کا جھاگ۔دھات کا میل۔﴿فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ﴾(الرعد۱۳: ۱۷)''تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

2-ز ب ر (ک)۔زَبُرَ۔یَزْبُرُ۔زَبَارَةً۔بڑے جسم والا ہونا۔موٹا ہونا۔مضبوط ہونا۔

زُبْرَةٌ ج: **زُبَرٌ** لوہے کا بڑا ٹکڑا۔لوہے کی سِل۔﴿اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ﴾(الکھف۱۸: ۹۶)''تم لوگ لاؤ میرے پاس لوہے کی سلیں۔''

زَبُوْرٌ ج: **زُبُرٌ** (۱) موٹے حروف میں لکھی ہوئی عبارت۔کتابچہ۔صحیفہ۔(۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔﴿وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ۝۱۶۳﴾(النساء٤: ١٦٣)''اور ہم نے دیا داؤدؑ کو ایک صحیفہ۔''﴿فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ﴾(المومنون۲۳: ۵۳)''تو ان لوگوں نے بانٹا اپنے کام کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہوئے۔''

3-ز ب ن (ض)۔زَبَنَ۔یَزْبِنُ۔زَبْنًا۔ٹکر لگانا۔دھکے دینا۔

زِبْنِيَةٌ ج: **زَبَانِيَةٌ** سخت انسان یا جن۔سپاہی۔﴿سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝۱۸ لا﴾(العلق۹۶: ۱۸)''ہم بلائیں گے سپاہیوں (فرشتوں) کو۔''

4-ز ج ج (ض)۔زَجَجَ۔یَزْجِجُ۔(اصلی) زَجَّ۔یَزِجُّ۔زَجَجًا۔(استعمالی)۔ابرو کا دراز اور باریک ہونا۔

زُجَاجٌ اسم جنس ہے۔واحد زُجَاجَةٌ۔شیشے کا برتن۔﴿اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ﴾(النور۲٤: ۳۵)''وہ چراغ ایک شیشے کے برتن میں ہے۔''

5-ز ج ر (ن)۔زَجَرَ۔یَزْجُرُ۔زَجْرًا۔چلّا کر روکنا۔جھڑکنا۔دھتکارنا۔

زَاجِرٌ روکنے والا۔جھڑکنے والا۔﴿فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ لا﴾(الصافات۳۷: ۲)''پھر (قسم ہے) جھڑکنے والیوں کی جیسا جھڑکنے کا حق ہے۔''

زَجْرَةٌ اسم ذات ہے۔جھڑکی۔ڈانٹ۔﴿فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ﴾(الصافات۳۷: ۱۹)''پھر کچھ نہیں سوائے اس

کے کہ وہ ایک (ہی) جھڑکی ہوگی۔''

| باب افتعال | اِزْتَجَرَ۔ یَزْتَجِرُ۔ اِزْتِجَارًا۔(اصلی)۔اِزْدَجَرَ۔ یَزْدَجِرُ۔ اِزْدِجَارًا۔(استعمالی)۔اہتمام سے روکنا۔ دھتکارنا۔ ﴿وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ﴾ (القمر ٥٤: ٩) (اُزْدُجِرَ ماضی مجہول ہے)، ''اورانہوں نے کہا مجنون ہے اور اس کو دھتکارا گیا۔''

| مُزْدَجَرٌ | اسم المفعول ہے۔جس کو روکا گیا اور جس چیز سے روکا گیا دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ﴾ (القمر ٥٤: ٤) ''اور بیشک آ چکی ہیں ان کے پاس خبروں میں سے وہ جس میں روکی ہوئی بات ہے۔''

6-ز ج و

(ن)۔زَجَوَ۔ یَزْجُوْ۔(اصلی)۔زَجَا۔ یَزْجُوْ۔ زَجْوًا۔(استعمالی)۔کسی کو ہانکنا۔ چلانا۔

| باب افعال | اَزْجَوَ۔ یُزْجِوُ۔ اِزْجَاوًا۔(اصلی)۔اَزْجَا۔ یُزْجِیْ۔ اِزْجَاءً (استعمالی)۔ یہ ثلاثی کا ہم معنی ہے۔ ہانکنا۔ چلانا۔ ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا﴾ (النور ٢٤: ٤٣) ''کیا تو نے غور ہی نہیں کیا کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو۔''

| مُزْجَاةٌ | (اصلاً مُزْجَوَةٌ ہے)۔اسم المفعول ہے۔ ہانکی ہوئی چیز۔ حقیر و ذلیل چیز۔ ﴿وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ﴾ (یوسف ١٢: ٨٨) ''اور آئے ہم ایک حقیر سی پونجی کے ساتھ۔''

7-ز ح ز ح

(رباعی)۔زَحْزَحَ۔ یُزَحْزِحُ۔ زَحْزَحَةً۔دور کرنا۔ ہٹانا۔ بچانا۔ ﴿فَمَنْ زُحْزِحَ (یہ ماضی مجہول ہے) عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ﴾ (آل عمران ٣: ١٨٥) ''پس جو دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو اس نے مراد پالی ہے۔''

| مُزَحْزِحٌ | اسم الفاعل ہے۔دور کرنے والا۔ ﴿لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ﴾ (البقرۃ ٢: ٩٦) ''کاش اس کو عمر دی جائے ہزار سال کی حالانکہ یہ (آرزو) بچانے والی نہیں ہے اس کو عذاب سے۔''

8-ز ح ف

(ف)۔زَحَفَ۔ یَزْحَفُ۔ زَحْفًا۔آہستہ آہستہ گھسٹنا۔ کثرت کی وجہ سے لشکر کا آہستہ آہستہ چلنا۔ ﴿اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ﴾ (الانفال ٨: ١٥) ''جب کبھی تم لوگ ملوان سے جنہوں نے کفر کیا (ان کے) کثیر لشکر کے چلتے ہوئے تو تم لوگ مت پھیرو ان سے پیٹھوں کو۔''

9-ز خ ر ف

(رباعی)۔زَخْرَفَ۔ یُزَخْرِفُ۔ زَخْرَفَةً۔ملمع چڑھانا۔سجانا۔

| زُخْرُفٌ | اسم ذات ہے۔(١) ملمع۔سجاوٹ۔(٢) سونا۔ ﴿اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ٩٣) ''یا ہوتا تیرے لیے کوئی گھر سونے کا۔'' ﴿يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا﴾ (الانعام ٦: ١١٢) ''پیغام رسانی کرتے ہیں ان کے بعض، بعض کی طرف بات کے ملمع سے دھوکے ہوتے ہوئے۔''

10-ز ر ع (ف)۔زَرَعَ۔ یَزْرَعُ۔ زَرْعًا۔کھیتی کو اُگانا۔﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؁ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ؁ ﴾(الواقعة٥٦: ٦٣، ٦٤) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ بوتے ہو۔کیا تم لوگ اُگاتے ہو اس کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

| زَارِعٌ | اسم الفاعل ہے۔اُگانے والا۔اوپر آیت۔(الواقعہ ۵۶: ۶۳، ۶۴) دیکھیں۔

| زَرَّاعٌ ج: زُرَّاعٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بار بار اُگانے والا یعنی کسان۔﴿ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ ﴾(الفتح٤٨: ٢٩) ''وہ بھلی لگتی ہے کسانوں کو۔''

| زَرْعٌ ج: زُرُوْعٌ | اسم ذات ہے۔اَصلاً اُگی ہوئی چیز کو کہتے ہیں پھر عرف عام میں کھیتی کہہ دیتے ہیں۔﴿ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ؁ ﴾(الشعراء٢٦: ١٤٨) ''اور کھیتیوں میں اور کھجوروں میں جن کی کونپل ملائم ہے۔''

11-ز ر ق (س)۔زَرِقَ۔ یَزْرَقُ، زَرَقًا۔آنکھوں کا نیلا اور بےنور ہونا۔اندھا ہونا۔

| اَزْرَقُ ج: زُرْقٌ | اَفعل الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔نیلی آنکھوں والا۔اندھا۔﴿ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ؁ ﴾(طٰهٰ٢٠: ١٠٢) ''ہم اکٹھا کریں گے جرم کرنے والوں کو اس دن نیلی آنکھوں والے ہوتے ہوئے۔''

12-ز ر ی (ض)۔زَرَیَ۔ یَزْرِیُ۔(اصلی) زَرٰی۔ یَزْرِیْ۔ زَرْیًا۔(استعمالی)۔کسی پر عتاب کرنا۔

| باب افتعال | اِزْتَرَیَ۔ یَزْتَرِیُ۔ اِزْتِرَایًا۔(اصلی)۔ اِزْدَرٰی۔ یَزْدَرِیْ۔ اِزْدِرَاءً۔ (استعمالی)۔کسی کو حقیر سمجھنا۔﴿ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ﴾(هود١١: ٣١) ''اور میں نہیں کہتا ان کے لیے جن کو حقیر دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں (کہ) ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ کوئی بھلائی۔''

13-ز ع م (ن)۔زَعَمَ۔ یَزْعُمُ۔(۱) زَعَامَةً۔کسی چیز کا ذمہ دار اور جوابدہ ہونا۔(۲) زُعْمًا۔کسی غلط یا غیر یقینی بات کو یقینی جتانا یا سمجھنا۔گمان کرنا۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ﴾(النساء٤: ٦٠) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا ان لوگوں کی طرف جو جتاتے ہیں کہ وہ لوگ ایمان لائے۔''﴿ زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ﴾(التغابن٦٤: ٧) ''گمان کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ لوگ نہیں اٹھائے جائیں گے۔''

| زَعْمٌ | اسم ذات ہے۔گمان۔خیال۔﴿ هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ ﴾(الانعام٦: ١٣٦) ''یہ اللہ کے لیے ہے ان کے خیال میں۔''

| زَعِیْمٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔جوابدہ۔ضامن۔﴿ سَلْهُمْ اَیُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِیْمٌ ؁ ﴾(القلم٦٨: ٤٠) ''آپؐ ان لوگوں سے پوچھیں کہ ان میں سے کون اس کا ضامن ہے۔''

14-ز ف ر (ض)۔زَفَرَ-یَزْفِرُ-زَفْرًا۔روتے وقت سانس باہر نکالنا۔آہ بھرنا۔چیخنا۔

زَفِیْرٌ فَعِیْلٌ کاوزن ہے۔بطور مصدر آتا ہے۔آہیں بھرنا۔چیخنا۔﴿ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ ﴾ (ھود۱۱: ۱۰۶) ''پھر جہاں تک وہ لوگ ہیں جو بدبخت ہوئے تو (وہ) آگ میں ہیں ان کے لیے اس میں آہیں بھرنا ہے۔''

15-ز ف ف (ض)۔زَفَفَ- یَزْفِفُ۔(اصلی) زَفَّ- یَزِفُّ- زَفًّا۔تیز دوڑنا۔﴿ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝ ﴾ (الصافات۳۷: ۹۴) ''تو وہ لوگ سامنے آئے ان (ابراہیمؑ) کی طرف بھاگتے ہوئے۔''

16-ز ق م (ن)۔زَقَمَ-یَزْقُمُ-زَقْمًا۔تھوہر کھانا۔

زَقُّوْمٌ تھوہر کا درخت۔﴿ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۶۲)''کیا یہ بہتر ہے بطور مہمان نوازی کے یا تھوہر کا درخت۔''

17-ز ك و (ن)۔زَکَوَ-یَزْکُوُ-زُکَاوًا۔(اصلی)زَکَا- (اس کو زَکٰی لکھنا قرآن کا مخصوص املا ہے)۔یَزْکُوْ- زُکَاءً (استعمالی)۔(۱) نمو پانا۔بڑھنا۔ذ پھلنا پھولنا۔(۲) پاک ہونا۔(نمو میں رکاوٹ والی چیزوں سے)۔﴿ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ﴾(النور۲۴: ۲۱) ''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم لوگوں پر اور اس کی رحمت تو پاک نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی بھی۔''

اَزْکٰی افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَزْکَوُ ہے) زیادہ پاک۔﴿ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۲)''یہ تمہارے لیے زیادہ پاک ہے نمو کی رکاوٹوں سے اور زیادہ پاک ہے نجاستوں سے۔''

زَکِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً زَکِیْوٌ ہے)۔پاک۔﴿ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ ﴾(مریم۱۹: ۱۹) ''تا کہ میں عطا کروں تجھ کو ایک پاکیزہ لڑکا۔''

زَکٰوۃٌ (یہ اصلاً زَکَوَۃٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر زَکَاۃٌ بنتا ہے اس کو زَکٰوۃٌ لکھنا قران مجید کا مخوص املا ہے)۔ اسم ذات ہے۔نمو میں رکاوٹ والی چیز جو نکال دی جاتی ہے۔اصطلاحاً زَکٰوۃٌ مال کے اس حصے کو کہتے ہیں جس کا نکالنا فرض ہے۔﴿ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۷۷) ''اور انہوں نے قائم کی نماز اور پہنچائی زکوۃ۔''

باب تفعیل زَکَّوَ- یُزَکِّوُ- تَزْکِوَۃً۔(اصلی) زَکّٰی- یُزَکِّیْ- تَزْکِیَۃً۔ (استعمالی)۔ پاک کرنا۔(رکاوٹ والی چیزوں سے)۔﴿ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ﴾(النور۲۴: ۲۱)''اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے اس کو، جس کو وہ چاہتا ہے۔''

باب تفعّل تَزَکَّوَ-یَتَزَکَّوُ-تَزَکُّوًا۔(اصلی)تَزَکّٰی-یَتَزَکّٰی-تَزَکٍّ اور اِزَّکّٰی-یَزَّکّٰی-اِزَّکٍّ-دونوں درست ہیں)۔ پاکیزگی حاصل کرنا۔﴿ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ﴾(الفاطر۳۵: ۱۸)''اور جس نے پاکیزگی حاصل کی تو کچھ نہیں

سوائے اس کے کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے اپنے ہی لیے۔'' ﴿وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴾(عبس ۸۰: ۷) ''اور آپؐ پر (ذمہ داری) نہیں ہے کہ وہ پاکیزگی حاصل نہیں کرتا۔''

18-ز ل ز ل (رباعی)۔زَلْزَلَ- يُزَلْزِلُ- زِلْزَالًا۔کسی چیز کو بہت زیادہ ہلانا۔ہلا مارنا۔

زُلْزِلَ- يُزَلْزَلُ- زِلْزَالًا مجہول ہے۔ ہلا مارے جانا۔﴿اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴾(الزلزال۹۹: ۱)''جب ہلا یا جائے گا زمین کو جیسا اس کو ہلائے جانے کا حق ہے۔''

زَلْزَلَةٌ اسم ذات ہے۔سخت جنبش۔زلزلہ۔﴿اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝﴾(الحج ۲۲: ۱)''یقیناً اس گھڑی (قیامت) کی تھرتھراہٹ (زلزلہ) ایک عظیم چیز ہے۔''

19-ز ل ف (ن)۔زَلَفَ- يَزْلُفُ- زَلْفًا۔نزدیک ہونا۔قریب ہونا۔

زُلْفَةٌ ج: زُلَفٌ (۱) نزدیکی۔قربت۔(۲) کسی چیز کا وہ حصہ جو کسی چیز سے نزدیک ہو جیسے رات کا وہ حصہ جو دن کے نزدیک ہو یعنی سورج غروب ہونے کے بعد اور طلوع ہونے سے پہلے کا حصہ۔﴿فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً﴾(الملك٦٧: ٢٧)''پھر جب وہ دیکھیں گے اس کو قریب میں۔'' ﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ﴾(ھود ۱۱: ۱۱٤) ''اور آپؐ قائم رکھیں نماز کو دن کے دونوں کناروں پر اور (دن کے قریب) حصوں میں رات میں سے۔''

زُلْفٰى فُعْلٰى کے وزن پر افعل تفضیل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ قریب۔﴿وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰى﴾(سبا ۳٤: ۳۷) ''اور نہ تمہارے مال اور نہ ہی تمہاری اولاد وہ ہیں جو قریب کرتی ہیں تم کو ہمارے پاس زیادہ قریب۔''

باب افعال اَزْلَفَ- يُزْلِفُ- اِزْلَافًا۔نزدیک کرنا۔قریب کرنا۔﴿وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ﴾(الشعراء۲٦: ٦٤) ''اور ہم نے نزدیک کیا وہیں پر دوسروں کو۔''

20-ز ل ق (س)۔زَلِقَ- يَزْلَقُ- زَلَقًا۔قدم پھسلنا۔

زَلَقٌ صفت بھی ہے۔پھسلنی جگہ۔چکنی۔﴿فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴾(الکھف۱۸: ٤٠)''نتیجۃً وہ (باغ) ہو جائے ایک چکنا میدان۔''

باب افعال اَزْلَقَ- يُزْلِقُ- اِزْلَاقًا۔پھسلانا۔﴿وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ﴾(القلم٦٨: ٥١) ''یقیناً قریب ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پھسلا دیں آپؐ کو اپنی آنکھوں سے یعنی گھور گھور کے۔''

21-ز ل ل (ض)۔زَلَلَ- يَزْلِلُ۔(اصلی) زَلَّ- يَزِلُّ- زَلًّا۔(استعمالی)۔بلا ارادہ پھسل جانا۔لغزش ہو جانا۔

﴿ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۹) ''پھر اگر لغزش ہو جائے تم لوگوں سے اس کے بعد جو آئیں تمہارے پاس روشن دلیلیں۔''

| باب افعال | اَزْلَلَ۔ یُزْلِلُ۔(اصلی)۔ اَزَلَّ۔ یُزِلُّ۔ اِزْلَالًا۔(استعمالی)۔ کسی کو پھسلا دینا۔ ﴿ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ ﴾ (البقرۃ۲: ۳۶) ''تو پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔''

| باب استفعال | اِسْتَزْلَلَ۔ یَسْتَزْلِلُ۔(اصلی) اِسْتَزَلَّ۔ یَسْتَزِلُّ۔ اِسْتِزْلَالًا۔(استعمالی)۔ پھسلانے کا ارادہ کرنا۔ کوشش کرنا۔ ﴿ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۵) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ پھسلانے کی کوشش کی ان کو شیطان نے بسبب اُن بعض (کاموں) کے جو انہوں نے کیا۔''

22-ز ل م
(ن)۔زَلَمَ۔ یَزْلُمُ۔ زَلْمًا۔ خطا کرنا۔ چوک جانا۔

| زَلَمٌ ج: اَزْلَامٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بغیر پر کا تیر جن سے فال نکالتے ہیں۔ ﴿ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ﴾(المائدۃ۵: ۳) ''اور (حرام کیا گیا) یہ کہ تم لوگ تقسیم کرو فال نکالنے کے تیروں سے۔''

23-ز م ر
(ن)۔زَمَرَ۔ یَزْمُرُ۔ زَمْرًا۔ بانسری بجانا۔ بات پھیلانا۔

| زُمْرَةٌ ج: زُمَرٌ | جماعت۔ گروہ۔ ﴿ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ ﴾ (الزمر۳۹: ۷۱) ''اور لے جائے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔''

24-ز ن ی
(ض)۔زَنَیَ۔ یَزْنِیُ۔ زِنْیٌ۔(اصلی)۔ زَنٰی۔ یَزْنِیْ۔ زِنًی۔(استعمالی)۔ زنا کرنا۔ ﴿ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ ﴾ (الفرقان۲۵: ۶۸) ''اور وہ لوگ زنا نہیں کرتے۔''

| زِنًی | اسم ذات بھی ہے۔ زنا۔ ﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۲)''اور تم لوگ قریب مت جاؤ زنا کے۔''

| زَانٍ | (اصلاً زَانِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ زنا کرنے والا۔ ﴿ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ﴾(النور۲۴: ۳) ''زنا کرنے والا نکاح نہیں کرتا مگر زنا کرنے والی سے یا شرک کرنے والی سے۔''

25-ز ھ د
(ف)۔زَهَدَ۔ یَزْهَدُ۔ زُهْدًا۔ کسی چیز میں رغبت نہ رکھنا۔

| زَاهِدٌ | اسم الفاعل ہے۔ رغبت نہ رکھنے والا۔ ﴿ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ۝۲۰ۧ ﴾(یوسف۱۲: ۲۰)''اور وہ لوگ تھے انؑ میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے۔''

26-ز ھ ر
(س)۔زَهِرَ۔ یَزْهَرُ۔ زَهَرًا۔ حسین ہونا۔ بارونق ہونا۔

| زَهْرَةٌ | اسم ذات ہے۔ حُسن۔ رونق۔ ﴿ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۳۱) ''دنیوی زندگی کی رونق۔''

27-ز ھ ق (ف)۔زَهَقَ- يَزْهَقُ- زَهْقًا۔روح کا جسم سے نکل جانا۔کسی چیز کا مٹ جانا۔﴿ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴾(التوبة۹: ۵۵) ''اور تاکہ نکلیں ان کی جانیں اس حال میں کہ وہ کفر کرنے والے ہوں۔''

زَاهِقٌ اسم الفاعل ہے۔جانے والا۔مٹنے والا۔﴿ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۸)''تو جب ہی وہ مٹنے والا ہے۔''

زَهُوْقٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا مٹنے والا۔نیست و نابود ہونے والا۔﴿ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۸۱) ''یقیناً باطل ہے ہی نیست و نابود ہونے والا۔''

28-ز و ج (ن)۔زَوَجَ- يَزْوُجُ۔(اصلی)زَاجَ- يَزُوْجُ- زَوْجًا۔ملانا۔جوڑا بنانا۔

زَوْجٌ ج: اَزْوَاجٌ اسم ذات ہے۔(۱) جوڑا۔جوڑے کا ایک حصہ۔(۲) ساتھی۔(۳) کسی چیز کی قِسم۔﴿ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۷) ''یقیناً یہ دشمن ہے تیرے لیے اور تیرے جوڑے کے لیے۔''﴿ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴾(الصافات۳۷: ۲۲) ''اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو جن کی یہ لوگ بندگی کیا کرتے تھے اللہ کے سوا۔''﴿ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴾(لقمان۳۱: ۱۰) ''پھر ہم نے اُگایا اس میں سب عمدہ قسم کی چیزیں۔''﴿ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴾(الواقعة۵۶: ۷) ''اور تم لوگ ہو جاؤ گے تین قسموں کے۔''

بابِ تفعیل زَوَّجَ- يُزَوِّجُ- تَزْوِيْجًا۔کسی کو کسی کا جوڑا بنانا۔ساتھی بنانا۔جس کو جوڑا بنایا اور جس کا جوڑا بنایا، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔﴿ زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۷) ''ہم نے جوڑا بنایا آپؐ کا ان (خاتون) کو، تاکہ نہ رہے مومنوں پر کوئی گناہ اپنے منہ بولوں کی بیویوں میں۔''﴿ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ﴾(الشوریٰ۴۲: ۵۰) ''یا وہ ساتھی بناتا ہے ان کو بطور بیٹے اور بیٹیاں۔''

29-ز و د (ن)۔زَوَدَ- يَزْوُدُ۔(اصلی)زَادَ- يَزُوْدُ- زَوْدًا۔سفر کا خرچ مہیا کرنا۔

زَادٌ اسم ذات ہے۔(اصلاً زَوَدٌ ہے)۔سامانِ سفر۔زادِ راہ۔

بابِ تفعّل تَزَوَّدَ- يَتَزَوَّدُ- تَزَوُّدًا۔سفر خرچ ساتھ رکھنا۔

تَزَوَّدْ فعل امر ہے۔تو سفر خرچ ساتھ رکھ۔﴿ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ﴾(البقرة۲: ۱۹۷)''اور تم لوگ سفر خرچ ساتھ رکھو پس یقیناً بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔''

30-ز و ر (ن)۔زَوَرَ- يَزْوُرُ- زِوَارَةً۔(اصلی) زَارَ- يَزُوْرُ- زِيَارَةً۔(استعمالی)۔ملاقات کے لیے جانا۔زیارت کرنا۔﴿ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴾(التکاثر ۱۰۲: ۱، ۲)''غافل کیا تم لوگوں کو ایک دوسرے پر

کثرت حاصل کرنے کی کوشش نے یہاں تک کہ تم لوگوں نے ملاقات کی قبروں سے۔''

| باب سَمِعَ | زَوِرَ۔ یَزْوَرُ۔ (اصلی)۔ زَوِرَ۔ یَزَارُ۔ زَوَاارً۔ (استعمالی)۔ ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ کسی سیدھ سے ہٹا ہوا ہونا۔

| زُوْرٌ | جھوٹ۔ باطل۔ (کیونکہ یہ سچ یا حق سے ہٹا ہوا ہوتا ہے)۔ ﴿وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾ (الحج ۲۲: ۳۰) ''اور تم لوگ بچو جھوٹ کی بات سے۔''

| باب تفاعل | تَزَاوَرَ۔ یَتَزَاوَرُ۔ تَزَاوُرًا۔ (۱) ایک دوسرے سے ملنا جلنا۔ (۲) کسی سے بچ کر نکل جانا۔ کنی کترا جانا۔ (اس مفہوم کے لیے عن کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ﴾ (الکہف ۱۸: ۱۷) ''جب وہ (سورج) طلوع ہوتا ہے تو وہ بچ کر نکلتا ہے ان کے غار سے داہنی جانب۔'' (آیت میں لفظ تَزٰوَرُ اصلاً تَتَزٰوَرُ ہے)۔

31- ز و ل (ن)۔ زَوَلَ۔ یَزْوُلُ۔ (اصلی) زَالَ۔ یَزُوْلُ۔ زَوَالًا۔ (استعمالی) اپنی جگہ چھوڑ کر کسی جانب مائل ہونا۔ ہٹ جانا۔ ٹل جانا۔ ﴿وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۴۶) ''اور اگرچہ تھی ان کی چالبازی (ایسی) کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔''

32- ز ی ت (ض)۔ زَیَتَ۔ یَزْیِتُ۔ (اصلی) زَاتَ۔ یَزِیْتُ۔ زَیْتًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز پر تیل لگانا۔ کھانے میں زیتون کا تیل ڈالنا۔

| زَیْتٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زیتون کا تیل۔ ﴿يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ''قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے اگرچہ اس کو چھوا ہی نہیں کسی آگ نے۔''

| زَیْتُوْنٌ | اسم جنس ہے۔ واحد زَیْتُوْنَةٌ۔ زیتون کا درخت۔ ﴿يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ''اس کو روشن کیا جاتا ہے ایک برکت دیے ہوئے درخت سے جو ایک زیتون کا درخت ہے۔''

33- ز ی د (ض)۔ زَیَدَ۔ یَزْیِدُ۔ (اصلی)۔ زَادَ۔ یَزِیْدُ۔ زَیْدًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کے پورا ہونے پر اس میں اضافہ کرنا۔ بڑھانا۔ زیادہ دینا۔ ﴿اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى﴾ (الکہف ۱۸: ۱۳) ''وہ لوگ ایمان لائے اپنے رب پر اور ہم نے بڑھایا ان کو بلحاظ ہدایت۔'' ﴿وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (البقرۃ ۲: ۵۸) ''اور ہم زیادہ دیں گے Perfection پر کام کرنے والوں کو۔''

| زِیَادَةٌ | اسم ذات ہے۔ اضافہ۔ زیادتی۔ ﴿اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۷) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ مہینے پیچھے کرنا اضافہ ہے کفر میں۔''

| زِدْ | فعل امر ہے۔ تو بڑھا۔ ﴿اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ (المزمل ۷۳: ۴) ''یا آپؐ اضافہ کریں اس

پر اور ترتیل سے پڑھیں قرآن کو جیسا ترتیل کا حق ہے۔''

لَاتَزِدْ فعل نہی ہے۔تو مت بڑھا۔﴿ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴾(نوح ۷۱: ۲۴)''اور تو مت بڑھا ظالموں کو مگر گمراہی میں۔''

نَزِدْ جمع متکلم کے صیغے میں مضارع مجزوم ہے۔﴿ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ حَرۡثِہٖ ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۲۰) ''جو ارادہ کرتا ہے آخرت کی کھیتی کا تو ہم اضافہ کرتے ہیں اس کے لیے اس کی کھیتی میں۔''

مَزِیۡدٌ (اسم الظرف کے وزن مَفۡعِلٌ پر اصلاً مَزۡیِدٌ ہے) اضافہ کرنے کی جگہ۔عرفِ عام میں اضافی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔﴿ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ فِیۡہَا وَ لَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ ﴾(قٓ ۵۰: ۳۵)''ان کے لیے وہ ہے جو وہ لوگ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس اضافی چیزیں بھی ہیں۔''

باب افتعال اِزۡتَیَدَ۔ یَزۡتَیِدُ۔ اِزۡتِیَادًا۔(اصلی) اِزۡدَادَ۔ یَزۡدَادُ۔ اِزۡدِیَادًا۔ (استعمالی)۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ ﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بَعۡدَ اِیۡمَانِہِمۡ ثُمَّ ازۡدَادُوۡا کُفۡرًا ﴾(آل عمران ۳: ۹۰) ''بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے ایمان کے بعد، پھر وہ زیادہ ہوئے کفر کرنے میں۔''

34- ز ی غ

(ض)۔زَیَغَ۔ یَزۡیِغُ۔(اصلی) زَاغَ۔ یَزِیۡغُ۔ زَیۡغًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کی سیدھ سے کسی اور طرف مائل ہو جانا۔ یا جھک جانا۔(۱) ٹیڑھا ہونا۔(۲) بہک جانا۔﴿ وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ ﴾(الاحزاب ۳۳: ۱۰)''اور جب کج ہوئیں (یعنی پتھرا گئیں) آنکھیں۔''﴿ اَمۡ زَاغَتۡ عَنۡہُمُ الۡاَبۡصَارُ ﴾(صٓ ۳۸: ۶۳) ''یا بہک گئیں ان سے آنکھیں۔''

زَیۡغٌ اسم ذات بھی ہے۔ٹیڑھ۔کجی۔﴿ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَہَ مِنۡہُ ﴾(آل عمران ۳: ۷) ''پس وہ جو ہیں جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ لوگ پیچھے لگتے ہیں اس کے جو باہم ملتا جلتا (یعنی غیر واضح) ہوا اس میں سے۔''

باب افعال اَزۡیَغَ۔ یُزۡیِغُ۔ اِزۡیَاغًا۔(اصلی)۔ اَزَاغَ۔ یُزِیۡغُ۔ اِزَاغَۃً۔ (استعمالی)۔ٹیڑھا کرنا۔ بہکانا۔ ﴿ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ ﴾(الصف ۶۱: ۵) ''پھر جب وہ لوگ بہکے تو ٹیڑھا کیا اللہ نے ان کے دلوں کو۔''

35- ز ی ل

(ف)۔زَیَلَ۔ یَزۡیَلُ۔(اصلی)۔زَالَ۔ یَزَالُ۔ زَیۡلًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا اپنی جگہ سے ہٹنا۔زائل ہونا۔

مَازَالَ اور لَایَزَالُ افعال ناقصہ میں سے ہیں اور اس میں مَا نافیہ ہے۔لفظی معنی میں وہ زائل نہیں ہوا اور وہ زائل نہیں ہوتا ہے یا ہوگا۔ پھر زیادہ تر ہمیشہ رہنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔﴿ فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّمَّا جَآءَکُمۡ بِہٖ ﴾(المومن ۴۰: ۳۴) ''تو تم لوگ ہمیشہ شک میں رہے اس سے جو وہ لایا تمہارے پاس۔''﴿ وَلَا یَزَالُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۱۷) ''اور وہ لوگ ہمیشہ قتال کرتے رہیں گے تم سے۔''

باب تفعیل | زَیَّلَ۔ یُزَیِّلُ۔ تَزْیِیْلًا۔الگ الگ کرنا۔ جدا جدا کرنا۔ ﴿ ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ ﴾ (یونس ۱۰: ۲۸) ''پھر ہم کہیں گے ان سے جنھوں نے شرک کیا کہ اپنی جگہ رہو، تم بھی اور تمہارے شرکاء بھی، پھر ہم الگ الگ کریں گے ان کو ایک دوسرے سے۔''

باب تفعّل | تَزَیَّلَ۔ یَتَزَیَّلُ۔ تَزَیُّلًا۔الگ الگ ہونا۔ ﴿ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ ﴾ (الفتح ۴۸: ۲۵) ''اگر وہ لوگ الگ الگ ہوتے تو ہم ضرور عذاب دیتے ان کو جنھوں نے کفر کیا ان میں سے۔''

36-ز ی ن

(ض)۔زَیَنَ۔ یَزْیِنُ۔(اصلی)۔زَانَ۔ یَزِیْنُ۔ زَیْنًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو خوبصورتی دینا۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔

زِیْنَةٌ | اسم ذات ہے۔ وہ چیز جس سے کسی چیز کو سجایا جائے۔ سجاوٹ۔ آرائش۔ ﴿ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ ﴾ (الاعراف ۷: ۳۲) ''کس نے حرام کیا اللہ کی اس سجاوٹ کو جو اس نے نکالی اپنے بندوں کے لیے۔''

باب تفعیل | زَیَّنَ۔ یُزَیِّنُ۔ تَزْیِیْنًا۔ بتدریج سجانا۔ خوب سجانا۔ ﴿ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ ﴾ (الانعام ۶: ۴۳) ''اور سجایا ان کے لیے شیطان نے اس کو جو وہ لوگ کیا کرتے تھے۔ ﴿ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ﴾ (الحجرات ۴۹: ۷) ''اور لیکن اللہ نے محبوب بنایا تمہارے لیے ایمان کو اور اس نے سجایا اس کو تمہارے دلوں میں۔''

باب تفعّل | تَزَیَّنَ۔ یَتَزَیَّنُ۔ تَزَیُّنًا۔(اصلی) اِزَّیَّنَ۔ یَزَّیَّنُ۔ اِزَّیُّنًا۔ (تبدیل شدہ)۔ دونوں استعمال ہوتے ہیں۔ بتکلف آراستہ ہونا۔ ﴿ حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّیَّنَتْ ﴾ (یونس ۱۰: ۲۴) ''یہاں تک کہ جب پکڑا زمین نے اپنے سنگھار کو اور وہ بن سنور گئی۔''

مورخہ یکم شوال ۱۴۳۵ھ
بمطابق ۲۹۔ جولائی ۲۰۱۴ء۔

کِتَابُ السِّین

1-س ء ل (ف)۔سَئَلَ۔ یَسْئَلُ۔ سُؤَالًا۔سوال کرنا۔اس بنیادی مفعول کے ساتھ پھر زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی سے کوئی چیز مانگنا۔اس کے دو مفعول آتے ہیں۔کسی سے مانگا اور کیا مانگا۔اور دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں۔جیسے سَئَلْتُ اللّٰہَ نِعْمَۃً۔میں نے مانگی اللہ سے ایک نعمت۔(۲) کسی سے کسی چیز کے بارے میں پوچھنا۔یعنی معلومات مانگنا۔اس کے بھی دو مفعول آتے ہیں۔کس سے پوچھا اور کس کے بارے میں پوچھا۔جس سے پوچھا جائے وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے بارے میں پوچھا جائے اس کے ساتھ عَنْ کا صلہ آتا ہے۔جیسے سَئَلْتُ زَیْدًا عَنْ مَحْمُوْدٍ میں نے پوچھا زید سے محمود کے بارے میں۔﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳)''اور جب بھی تم لوگ مانگو ان (خواتین) سے کوئی سامان تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے۔''﴿اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ﴾ (الکہف۱۸: ۷۶) ''اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں۔''

اِسْئَلْ فعل امر ہے۔تو مانگ۔تو پوچھ۔قرآن مجید میں یہ زیادہ تر جملہ کے درمیان میں ماقبل سے ملا کر لکھا گیا ہے اور ہمزۃ الوصل گرا کر فَسْئَلْ یا وَسْئَلْ آیا ہے۔دو جگہ جملہ کے شروع میں آیا ہے۔وہاں مادہ کا ہمزہ بھی گرا کر صرف سَلْ آیا ہے۔﴿فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾﴾(النحل۱۶: ۴۳) ''پس تم لوگ پوچھو یادداشت والوں سے اگر تم لوگ نہیں جانتے۔''﴿سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ﴾(البقرۃ۲: ۲۱۱) ''تو پوچھ بنی اسرائیل سے۔''

سَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔مانگنے والا۔پوچھنے والا۔﴿وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾﴾(الذاریات۵۱: ۱۹) ''اور ان کے اموال میں ایک حق ہے مانگنے والے کے لیے اور محروم کے لیے۔''﴿لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ﴿۷﴾﴾ (یوسف۱۲: ۷) ''یقیناً یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں کچھ نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے۔''

مَسْئُوْلٌ اسم المفعول ہے۔مانگا جانے والا۔پوچھا جانے والا۔﴿اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۶) ''یقیناً سماعت اور بصارت اور تفقہ، ان سب کے بارے میں پوچھا جانے والا ہے۔''

سُؤْلٌ اسم ذات ہے۔ درخواست۔ التجا۔ ﴿ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴾ (طٰهٰ ۲۰: ۳۶) ''(اللہ نے) کہا آپؑ کو دی جا چکی ہے آپؑ کی التجا اے موسیٰؑ۔''

بابِ تفاعل تَسَاءَلَ۔ يَتَسَاءَلُ۔ تَسَاؤُلًا۔ باہم ایک دوسرے سے پوچھنا۔ ﴿ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴾ (النبا ۷۸: ۱) ''کس چیز کے بارے میں یہ لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔''

2- س ء م (س) ۔ سَئِمَ۔ يَسْئَمُ۔ سَئَمًا۔ کسی چیز یا کام سے اکتا جانا۔ سستی کرنا۔ ﴿ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۲) ''اور تم لوگ مت اکتاؤ اس سے کہ تم لوگ لکھو اس کو (خواہ) چھوٹا ہو یا بڑا۔''

3- س ب ب (ن) ۔ سَبَبَ۔ يَسْبُبُ۔ سَبْبًا۔ (اصلی) سَبَّ۔ يَسُبُّ۔ سَبًّا۔ (استعمالی) (۱) رسّی کاٹنا۔ تعلقات کے بدھن کاٹنا۔ (۲) گالی دینا۔ (کیونکہ اس سے تعلقات منقطع ہوتے ہیں)۔ ﴿ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ ﴾ (الانعام ۶: ۱۰۸) ''تم لوگ گالی مت دو ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ (کسی کو) تو وہ لوگ بُرا کہیں گے اللہ کو۔''

سَبَبٌ ج: **اَسْبَابٌ** اسم ذات ہے۔ ایسی رسی جس سے درخت پر چڑھا اور اترا جاتا ہے۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) رسی۔ (۲) بندھن۔ تعلقات۔ (۳) ذریعہ سامان۔ ﴿ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ﴾ (الحج ۲۲: ۱۵) ''تو اسے چاہیے کہ وہ تان لے کوئی رسی آسمان کی طرف۔'' ﴿ وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۶) ''اور وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان کے سارے بندھن۔'' ﴿ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴾ (الکھف ۱۸: ۸۴) ''اور ہم نے دیا اس کو ہر چیز میں سے کچھ سامان۔''

4- س ب ت (ض) ۔ سَبَتَ۔ يَسْبِتُ۔ سَبْتًا۔ کسی چیز کو قطع کرنا۔ کاٹ دینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر کاروبار ترک کرنے اور آرام کرنے کے لیے آتا ہے۔ ﴿ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۳) ''جس دن وہ لوگ کاروبار ترک نہیں کرتے تھے وہ نہ آتیں ان کے پاس۔''

سَبْتٌ ہفتہ یعنی سنیچر (Saturday) کا دن۔ کیونکہ اس دن یہود کو کاروبار کرنا منع تھا۔ ﴿ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۵) ''اور بیشک جان لیا ہے تم لوگوں نے ان لوگوں کو جنہوں نے حد سے تجاوز کیا تم میں سے ہفتہ کے دن (کے بارے) میں۔''

سُبَاتٌ سکوت۔ آرام۔ ﴿ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴾ (النبا ۷۸: ۹) ''اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام۔''

5-س ب ح (ف)۔سَبَحَ۔ یَسْبَحُ۔ سَبْحًا اور سُبْحَانًا۔(۱) سَبْحًا۔ تیزی سے گزرتے ہوئے اپنی سطح پر برقرار رہنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔مثلاً پانی یا فضا میں تیرنا اور کسی کام میں مصروف ہونا۔وغیرہ۔ (۲) سُبْحَانًا اپنے مقام بلند پر برقرار رہنا یعنی ہر نقص اور عیب سے پاک ہونا۔﴿ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۳) ''وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو، سب کے سب آسمان میں تیرتے ہیں۔''﴿ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ ﴾(المزمل۷۳: ۷) ''بیشک آپؐ کے لیے دن میں طویل مصروفیت ہے۔''﴿ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ﴾ (یوسف۱۲ :۱۰۸) ''اور ہر نقص اور عیب سے پاک ہونا اللہ کا (ہی مقام) ہے اور میں نہیں ہوں شرک کرنے والوں میں سے۔''

سَابِحٌ مؤنث: سَابِحَةٌ اسم الفاعل ہے۔ تیرنے والا۔ ﴿ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ ﴾ (النازعات۷۹: ۳) ''قسم ہے تیرنے والیوں کی جیسا کہ تیرنے کا حق ہے۔''

باب تفعیل سَبَّحَ۔ یُسَبِّحُ۔ تَسْبِیْحًا۔کسی کو اس کی سطح پر برقرار رکھنا۔ تیرانا۔نقص وعیب سے پاکی بیان کرنا۔ ﴿ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۵) ''اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔''

سَبِّحْ فعل امر ہے۔تو پاکی بیان کر۔﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ ﴾(آل عمران۳: ۴۱)''اور یاد کر اپنے رب کو کثرت سے اور پاکی بیان کر رات کو اور صبح کو۔''

مُسَبِّحٌ اسم الفاعل ہے۔ پاکی بیان کرنے والا۔﴿ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۱۶۶)''اور بیشک ہم پاکی بیان کرنے والے ہیں۔''

6-س ب ط (س)۔سَبِطَ۔ یَسْبَطُ۔ سَبَطًا۔ بالوں کا سیدھا اور دراز ہونا۔

سَبْطٌ ج: اَسْبَاطٌ اولاد کی اولاد یعنی پوتے۔نواسے اور ان کی اولاد۔﴿ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۳۶) ''اور اس پر جو اتارا گیا ابراہیمؑ کی طرف اور اسماعیلؑ کی طرف اور اسحاقؑ کی طرف اور یعقوبؑ کی طرف اور ان کی نسل کی طرف۔''

7-س ب ع (ف)۔سَبَعَ۔ یَسْبَعُ۔ سَبْعًا۔ساتواں حصہ لینا۔یعنی کسی چیز کو سات ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کا ایک حصہ لینا۔

سَبْعٌ اسم عدد بھی ہے۔ سات۔ ﴿ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ ﴾ (الحجر۱۵: ۴۴)''اس کے سات دروازے ہیں۔''

سَبْعُوْن ستر۔ ﴿اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ﴾ (التوبۃ۹: ۸۰) ''اگر آپؐ استغفار کریں ان کے لیے ستر مرتبہ تو (بھی) ہرگز نہیں بخشے گا اللہ ان کو۔''

سَبُعٌ اسم ذات ہے۔ درندہ۔ (کیونکہ وہ اپنے شکار کو پھاڑ کر ٹکڑوں میں تقسیم کرتا ہے)۔ ﴿وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ﴾ (المائدۃ۵: ۳) ''اور اس کو جس کو کھایا درندے نے۔''

8- س ب غ (ن)۔ سَبَغَ۔ يَسْبُغُ۔ سُبُوْغًا۔ کسی چیز کا فراغ اور وسیع ہونا۔

سَابِغٌ اسم الفاعل ہے۔ وسیع اور دراز ہونے والا یعنی وسیع۔ دراز۔ پھر مجازاً پوری اور مکمل زرہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ○ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ﴾ (سبا۳۴: ۱۱) ''اور ہم نے نرم کیا اس کے لیے لوہے کو کہ تو عمل کر (یعنی تو بنا) کشادہ زرہیں۔''

باب افعال اَسْبَغَ۔ يُسْبِغُ۔ اِسْبَاغًا۔ کسی چیز کو وسیع کرنا۔ مکمل کرنا۔ ﴿وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ﴾ (لقمان۳۱: ۲۰) ''اور اس نے تمام کیں تم لوگوں پر اپنی نعمتیں ظاہری ہوتے ہوئے اور باطنی ہوتے ہوئے۔''

9- س ب ق (ض)۔ سَبَقَ۔ يَسْبِقُ۔ سَبْقًا۔ تیز چلنا۔ آگے نکلنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) کسی بات کا آگے نکلنا۔ یعنی بات کا طے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ ﴿وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝﴾ (الصافات۳۷: ۱۷۱) ''اور یقیناً آگے نکل چکا ہے ہمارا فرمان یعنی فیصلہ ہو چکا ہے ہمارے بھیجے ہوئے بندوں یعنی رسولوں کے لیے۔''

(۲) کسی کی پکڑ سے آگے نکلنا یعنی بھاگ نکلنا۔ ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ﴾ (الانفال۸: ۵۹) ''اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ وہ لوگ بھاگ نکلے۔''

(۳) کسی کام میں آگے نکلنا یعنی پہل کرنا۔ سبقت کرنا۔ ﴿لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ﴾ (الاحقاف۴۶: ۱۱) ''اگر وہ ہوتا بہتر تو وہ لوگ ہم پر سبقت نہ کرتے اس کی طرف۔''

(۴) کسی کی بات سے آگے نکلنا یعنی حکم عدولی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ ﴿لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝﴾ (الانبیاء۲۱: ۲۷) ''وہ لوگ نافرمانی نہیں کرتے اس کی بات میں اور وہ لوگ اس کے حکم سے عمل کرتے ہیں۔''

سَابِقٌ اسم الفاعل۔ آگے نکلنے والا۔ ﴿وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ﴾ (یٰسٓ۳۶: ۴۰) ''اور نہ رات دن کے آگے نکلنے والی ہے۔''

مَسْبُوْقٌ اسم المفعول ہے۔جس کی گرفت سے نکلا گیا یعنی بے بس کیا ہوا عاجز کیا ہوا۔﴿وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴾ (الواقعة٥٦: ٦٠) ''اور ہم عاجز کیے ہوئے نہیں ہیں۔''

باب مفاعلہ سَابَقَ۔يُسَابِقُ۔مُسَابَقَةً۔دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرنا۔لپکنا۔

سَابِقُ فعل امر ہے۔تو آگے نکل۔تو لپک۔﴿سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ﴾ (الحديد٥٧: ٢١) ''اور تم لوگ لپکو اپنے رب سے مغفرت کی طرف اور جنت کی طرف۔''

باب افتعال اِسْتَبَقَ۔يَسْتَبِقُ۔اِسْتِبَاقًا۔اہتمام سے آگے نکلنا یعنی آگے نکلنے کا مقابلہ کرنا۔دوڑ لگانا۔﴿اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا﴾ (يوسف١٢: ١٧) ''بیشک ہم گئے کہ ہم دوڑ لگاتے ہیں اور ہم نے چھوڑا یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس۔''

10-س ب ل

(ن)۔سَبَلَ۔يَسْبُلُ۔سَبْلًا۔بہنا۔رواں دواں ہونا۔

سَبِيْلٌ ج: سُبُلٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(۱) آسان راستہ۔کھلی سڑک۔﴿وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ﴾ (الحجر١٥: ٧٦) ''اور یقیناً وہ (بستی) ایک مستقل سڑک پر ہے۔'' ﴿وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا﴾ (الزخرف٤٣: ١٠) ''اور اس نے بنائے تمہارے لیے اس (زمین) میں راستے۔''

(۲) راہ۔طریقہ۔(کسی نظریہ یا ضابطہ پر عمل کرنے کا طریقہ) ﴿وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ﴾ (الانعام٦: ٥٥) ''اور تاکہ واضح ہو جائے مجرموں کا طریقہ۔'' ﴿وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا﴾ (ابراهيم١٤: ١٢) ''حالانکہ اس نے ہم کو ہدایت دی ہے ہمارے طریقوں کی۔''

(۳) راہ۔ذریعہ۔(کسی تک پہنچنے یا اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ)۔﴿وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (البقرة٢: ٩٥) ''اور تم لوگ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾ (العنكبوت٢٩: ٦٠) ''اور وہ لوگ جنہوں نے جدوجہد کی ہماری (راہ) میں تو ہم لازماً ان کی رہنمائی کریں گے اپنی راہوں کی۔''

(۴) الزام (کسی پر گرفت حاصل کرنے کا ذریعہ) ﴿مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ﴾ (التوبة٩: ٩١) ''اور بلا کم و کاست کام کرنے والوں پر کوئی الزام کی راہ نہیں ہے۔''

11-س ت ر

(ض)۔سَتَرَ۔يَسْتِرُ۔سَتْرًا۔کسی چیز کو ڈھانپنا۔چھپانا۔

سِتْرٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز چھپائی جائے۔اُوٹ۔آڑ۔﴿لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا﴾

(الکھف۱۸: ۹۰) ''ہم نے نہیں بنایا ان کے لیے اس (سورج) کے پیچھے کوئی اوٹ۔''

مَسْتُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ ڈھانکا ہوا۔ چھپایا ہوا۔ ﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۴۵) ''اور جب بھی آپؐ پڑھتے ہیں قرآن تو ہم بنا دیتے ہیں آپؐ کے اور ان کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر ایک چھپایا ہوا پردہ۔''

باب افتعال اِسْتَتَرَ۔ یَسْتَتِرُ۔ اِسْتِتَارًا۔ چھپنا۔ پردہ کرنا۔ ﴿وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۲) ''اور تم لوگ پردہ نہیں کیا کرتے تھے۔''

12- س ج د (ن)۔ سَجَدَ۔ یَسْجُدُ۔ سُجُوْدًا۔ کسی کی عظمت کے اعتراف میں پیشانی زمین پر رکھنا۔ سجدہ کرنا۔ ﴿مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۱۲) ''کس چیز نے منع کیا تجھ کو کہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے حکم دیا تجھ کو۔''

سِجْدَةٌ ج: **سُجُوْدٌ** اسم ذات ہے۔ سجدہ۔ ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے۔''

اُسْجُدْ فعل امر ہے تو سجدہ کر۔ ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ﴾ (الحج۲۲: ۷۷) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم لوگ رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی۔''

سَاجِدٌ ج: **سَاجِدُوْنَ** اور **سُجَّدٌ** اور **سُجُوْدٌ** اسم الفاعل ہے۔ سجدہ کرنے والا۔ ﴿السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (التوبة۹: ۱۱۲) ''سجدہ کرنے والے، پرچار کرنے والے بھلائی کا۔'' ﴿وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ﴾ (البقرة۲: ۵۸) ''اور تم لوگ داخل ہو دروازے میں سجدہ کرنے والوں کی حالت میں۔'' ﴿اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ (البقرة۲: ۱۲۵) ''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور رکوع کرنے والوں کے لیے، سجدہ کرنے والوں کے لیے۔''

مَسْجِدٌ ج: **مَسَاجِدُ** اسم الظرف ہے۔ سجدہ کرنے کی جگہ۔ ﴿خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ﴾ (الاعراف۷: ۳۱) ''تم لوگ اختیار کرو اپنی زینت ہر مسجد کے پاس۔'' ﴿اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴾ (الجن۷۲: ۱۸) ''اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس تم لوگ مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی ایک کو بھی۔''

13- س ج ر (ن)۔ سَجَرَ۔ یَسْجُرُ۔ سَجْرًا۔ تنور میں ایندھن ڈال کر اسے گرم کرنا۔ (۱) ڈالنا۔ جھونک دینا۔ (۲) بھڑکانا۔ جوش دینا۔ ﴿ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴾ (المومن۴۰: ۷۲) ''پھر آگ میں وہ لوگ جھونک دیئے جائیں گے۔''

مَسْجُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ جوش دیا ہوا۔ ﴿ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴾ (الطور ۵۲: ۶) ''اور قسم ہے جوش دیے ہوئے سمندر کی۔''

باب تفعیل سَجَّرَ۔ یُسَجِّرُ۔ تَسْجِیْرًا۔ خوب بھڑکانا۔ خوب جوش دینا۔ ﴿ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ۶) ''اور جب سمندروں کو خوب جوش دیا جائے گا۔''

14- س ج ل (ن)۔ سَجَلَ۔ یَسْجُلُ۔ سَجْلًا۔ (۱) اوپر سے پانی گرانا۔ (۲) کتاب کو لگاتار پڑھنا۔

سِجِلٌّ فیصلوں کو لکھنے کے اوراق جو قاضی محفوظ رکھتا ہے۔ عدالتی ریکارڈ۔ ﴿ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ﴾ (الانبیاء ۲۱: ۱۰۴) ''جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو جیسے عدالتی دستاویز کا لپیٹنا لکھی ہوئی ہونے کے لیے۔''

سِجِّیْلٌ گیلی مٹی کی گولیاں بنا کر آگ میں پکا کر سخت کر لیتے ہیں۔ مٹی کے پتھر۔ کنکر۔ ﴿ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ ﴾ (ھود ۱۱: ۸۲) ''اور ہم نے برسائے اس پر کچھ پتھر تہہ بہ تہہ کیے ہوئے مٹی کے پتھر میں سے۔''

15- س ج ن (ن)۔ سَجَنَ۔ یَسْجُنُ۔ سَجْنًا۔ کسی کو قید کرنا۔ ﴿ اِلَّآ اَنْ یُّسْجَنَ ﴾ (یوسف ۱۲: ۲۵) ''سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے۔''

سِجْنٌ اسم ذات ہے۔ قید خانہ۔ ﴿ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ ﴾ (یوسف ۱۲: ۳۳) ''انہوںؑ نے کہا اسے میرے رب قید خانہ زیادہ پسندیدہ ہے میرے لیے۔''

مَسْجُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ قید کیا ہوا۔ ﴿ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴾ (الشعراء ۲۶: ۲۹) ''میں لازماً بنادوں گا تجھ کو قید کیے ہوئے لوگوں میں۔''

سِجِّیْنٌ دائمی سخت جگہ۔ جہنم کی ایک وادی۔ ﴿ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ﴾ (المطففین ۸۳: ۷) ''بیشک بدکاروں کی کتاب یقیناً سجین میں ہے۔''

16- س ج و (ن)۔ سَجَوَ۔ یَسْجُوُ۔ (اصلی)۔ سَجَا۔ یَسْجُوْ۔ سَجْوًا۔ (استعمالی)۔ رات کا پرسکون ہونا۔ سنسان ہونا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں رات کا چھا جانا۔ ﴿ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴾ (الضحیٰ ۹۳: ۲) ''قسم ہے رات کی جب سناٹا چھا جائے۔'' (اس کے ماضی سَجَا کو ناقص یا یئی کی طرح سَجٰی لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے)۔

17- س ح ب (ف)۔ سَحَبَ۔ یَسْحَبُ۔ سَحْبًا۔ کسی کو گھسیٹنا۔ ﴿ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ﴾ (القمر ۵۴: ۴۸) ''جس دن وہ لوگ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے چہروں کے بل۔''

سَحَابٌ اسم ذات ہے۔ بادل۔ (کیونکہ وہ بخارات کو گھسیٹتا ہے)۔ ﴿ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۴) ''اور

مطیع کیے ہوئے بادل میں۔''

18- س ح ت (ف)۔سَحَتَ- یَسْحَتُ- سَحْتًا۔پھل سے چھلکا اتارنا۔گوشت سے چربی چھیلنا۔کسی کو ہلاک کرنا۔

سُحْتٌ حرام اور ناپاک کمائی (کیونکہ یہ آخرت میں ہلاکت کا سبب ہے)۔﴿ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ﴾ (المائدة٥: ٤٢) ''بہت ٹوہ لگانے والے جھوٹ (پھیلانے) کے لیے، رَج کے کھانے والے حرام کی کمائی کے لیے۔''

باب افعال اَسْحَتَ- یُسْحِتُ- اِسْحَاتًا۔جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔﴿ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ﴾ (طٰهٰ٢٠: ٦١) ''تم لوگ مت باندھو اللہ پر جھوٹ ورنہ وہ اکھاڑ پھینکے گا تم لوگوں کو کسی عذاب سے۔''

19- س ح ر (ف)۔سَحَرَ- یَسْحَرُ- سِحْرًا۔چاندی پر سونے کا ملمع کرنا۔دھوکا دینا۔جادو کرنا۔﴿ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ ﴾ (الاعراف٧: ١١٦) ''انہوں نے ملمع کیا یعنی جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر۔''

سِحْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ملمع۔جادو۔﴿ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ﴾ (طٰهٰ٢٠: ٧١) ''بیشک یہ یقیناً تم لوگوں کا وہ بڑا ہے جس نے سکھایا تم لوگوں کو جادو۔''

سَحَرٌ ج: اَسْحَارٌ ایسی صبح جس پر رات کا ملمع ہو۔صبح صادق۔صبح تڑکے۔﴿ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴾ (القمر٥٤: ٣٤) ''ہم نے نجات دی ان کو صبح تڑکے۔'' ﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾ (آل عمران٣: ١٧) ''اور مغفرت مانگنے والے سویرے سویرے۔''

سَاحِرٌ ج: سَاحِرُوْنَ اور سَحَرَةٌ اسم الفاعل ہے۔ملمع کرنے والا۔جادو کرنے والا۔جادوگر۔﴿ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ ﴾ (طٰهٰ٢٠: ٦٩) ''اور مراد کو نہیں پہنچتا جادوگر۔'' ﴿ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ ﴾ (الاعراف٧: ١١٣) ''اور آئے جادوگر لوگ فرعون کے پاس۔''

سَحَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بڑا جادوگر۔﴿ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴾ (الشعراء٢٦: ٣٧) ''وہ لوگ لے آئیں گے تیرے پاس ہر ایک جاننے والے بڑے جادوگر کو۔''

مُسْحَوْرٌ اسم المفعول ہے۔جادو کیا ہوا۔﴿ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٠١) ''بیشک میں گمان کرتا ہوں تم کو اے موسیٰؑ جادو کیا ہوا۔''

مُسَحَّرٌ باب تفعیل سے اسم المفعول ہے۔کثرت سے جادو کیا ہوا۔﴿ اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١٥٣) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو بہت زیادہ جادو کیے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔''

20- س ح ق
(س)۔ سَحِقَ۔ یَسْحَقُ۔ سُحْقًا۔ دور ہونا۔

سُحْقٌ اسم ذات بھی ہے۔ دوری۔ ﴿فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴾(الملك٦٧: ١١)''پس دوری ہے دوزخ والوں کے لیے۔''

سَحِيْقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دور۔ ﴿فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴾(الحج٢٢: ٣١)''کسی دور والی جگہ میں۔''

21- س خ ر
(ف)۔ سَخَرَ۔ یَسْخَرُ۔ سَخْرًا۔ کسی سے بلا معاوضہ کام لینا۔ بیگار لینا۔

باب سَمِعَ سَخِرَ۔ یَسْخَرُ۔ سَخَرًا۔ کسی سے مذاق کرنا۔ ﴿فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ﴾(التوبة٩: ٧٩) ''تو وہ لوگ مذاق کرتے ہیں ان سے، مذاق کیا اللہ نے ان سے۔''

سَاخِرٌ اسم الفاعل ہے۔ مذاق کرنے والا۔ ﴿وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴾(الزمر٣٩: ٥٦)''اور بیشک میں یقیناً تھا مذاق کرنے والوں میں سے۔''

سِخْرِيٌّ اسم نسبت ہے۔ مذاق والا۔ (جس سے مذاق کیا جائے)۔ مذاق کا نشانہ۔ ﴿فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا﴾ (المومنون٢٣: ١١٠) ''پھر بنایا تم لوگوں نے ان کو مذاق کا نشانہ۔''

سُخْرِيٌّ اسم نسبت ہے۔ بیگار والا۔ (جس سے بیگار لیا جائے)۔ دوسروں کے کام آنے والا۔ ﴿لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ﴾(الزخرف٤٣: ٣٢) ''تاکہ بنائے ان کا کوئی کسی کو کام آنے والا۔''

باب تفعیل سَخَّرَ۔ یُسَخِّرُ۔ تَسْخِيْرًا۔ کثرت سے بیگار لینا۔ کسی کو مطیع کرنا۔ ﴿وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ﴾(ابراهيم١٤: ٣٢) ''اور اس نے مطیع کیا تمہارے لیے کشتی کو تاکہ وہ چلے سمندر میں اس کے حکم سے۔''

مُسَخَّرٌ اسم المفعول ہے۔ مطیع کیا ہوا۔ ﴿وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ ﴾(البقرة٢: ١٦٤)''اور مطیع کیے ہوئے بادل میں۔''

باب استفعال اِسْتَسْخَرَ۔ یَسْتَسْخِرُ۔ اِسْتِسْخَارًا۔ کسی کا مذاق اڑانا۔ ﴿وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴾ (الصافات٣٧: ١٤) ''اور جب بھی وہ لوگ دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو وہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔''

22- س خ ط
(س) سَخِطَ۔ یَسْخَطُ۔ سَخَطًا۔ غصہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ ﴿اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ﴾(المائدة٥: ٨٠) ''تاکہ ناراض ہوا اللہ ان پر۔''

سَخَطٌ اسم ذات ہے۔ غصہ۔ ناراضگی۔ ﴿اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ﴾(آل عمران٣: ١٦٢) ''تو کیا وہ جس نے پیروی کی اللہ کی رضا کی اس کی مانند ہے جو لوٹا ایک ایسے غصے کے ساتھ جو اللہ (کی طرف) سے ہے۔''

باب افعال اَسْخَطَ۔ یُسْخِطُ۔ اِسْخَاطًا۔ کسی کو غصہ دلانا۔ ناراض کرنا۔ ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ ﴾

(محمد٤٧: ٢٨) ''یہ اس سبب سے کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جو غصہ دلائے اللہ کو۔''

23- س د د (ن)۔سَدَدَ- يَسْدُدُ- سَدْدًا۔(اصلی) سَدَّ- يَسُدُّ- سَدًّا۔(استعمالی)۔کوئی زخم یا دراز بند کرنا۔ درست کرنا۔دیوار یا آڑ کھڑی کرنا۔

سَدٌّ اسم ذات بھی ہے۔دیوار۔آڑ۔﴿ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا ﴾(یٰسٓ٣٦: ٩) ''اور ہم نے بنایا ان کے سامنے ایک آڑ۔''

سَدِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔درست۔ٹھیک۔﴿ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ﴾(النساء٤: ٩) ''اور چاہیے کہ وہ لوگ کہیں ٹھیک بات۔''

24- س د ر (ض)۔سَدَرَ- يَسْدِرُ- سَدْرًا۔بالوں کو لٹکانا۔

سِدْرٌ اسم ذات ہے۔بیری کا درخت۔﴿ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ﴾(سبا٣٤: ١٦) ''اور تھوڑی سی چیز والے بیری کے درخت میں سے۔''

اَلسِّدْرَةُ بیری کا مخصوص درخت۔عرش الٰہی کے داہنی جانب بیری کا درخت جو فرشتوں کی پہنچ کی آخری حد ہے۔﴿ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ ﴾(النجم٥٣: ١٢) ''رک جانے والے بیری کے درخت کے پاس۔''

25- س د س (ن)۔سَدَسَ- يَسْدُسُ- سَدْسًا۔چھٹا حصہ لینا۔

سُدُسٌ چھٹا حصہ۔﴿ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ ﴾(النساء٤: ١١) ''تو اس کی ماں کے لیے ہے چھٹا حصہ۔''

سَادِسٌ ترتیب میں چھٹا۔﴿ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ﴾(الکھف١٨: ٢٢) ''وہ لوگ کہیں گے پانچ ہیں، ان کا چھٹا ان کا کتا ہے۔''

26- س ر ب (ن)۔سَرَبَ- يَسْرُبُ- سُرُوْبًا۔پانی کا جاری ہونا۔گھستے چلے جانا۔

باب سَمِعَ سَرِبَ- يَسْرَبُ- سَرَبًا۔پانی کا برتن سے بہہ نکلنا۔نشیب میں اترنا۔﴿ فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ ﴾(الکھف١٨: ٦١) ''تو اس (مچھلی) نے بنایا اپنا راستہ دریا میں، نشیب میں گھستے ہوئے۔''

سَارِبٌ اسم الفاعل ہے۔بہنے والا۔چلنے پھرنے والا۔﴿ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝ ﴾(الرعد١٣: ١٠) ''اور چلنے پھرنے والا ہے دن میں۔''

سَرَابٌ بہتے پانی کی طرح نظر آنے والی ریت۔دھوکہ۔فریب۔﴿ اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ﴾ (النور٢٤: ٣٩) ''ان کے اعمال ایک سراب کی مانند ہیں، ریتلے میدانوں میں، پیاسا ان کو گمان کرتا ہے پانی۔''

27- س ر ج (ن)۔سَرَجَ۔ یَسْرُجُ۔ سَرْجًا۔ بالوں کو گوندھ کر چوٹی بنانا۔

باب افعال اَسْرَجَ۔ یُسْرِجُ۔ اِسْرَاجًا۔ بتی اور تیل سے کسی چیز کو روشن کرنا۔

سِرَاجٌ وہ چیز جو روشن کی جائے۔ چراغ۔ ﴿وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴾(الفرقان۲۵: ٦۱)''اور اس نے بنایا اس (آسمان) میں ایک چراغ اور ایک چمکنے والا چاند۔''

28- س ر ح (ف)۔سَرَحَ۔ یَسْرَحُ۔ سَرْحًا۔ سرح کا درخت چرنے کے لیے اونٹ کو آزاد چھوڑنا۔ مویشیوں کو چرنے کے لیے چھوڑنا۔ ﴿حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴾(النحل۱٦: ٦)''جب تم لوگ واپس لاتے ہو اور جب چرنے کے لیے چھوڑتے ہو۔''

سَرَاحٌ اسم فعل ہے۔ چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔ ﴿وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۸)''اور میں آزاد کروں تم سب کو، خوبصورت آزادی دینا۔''

باب تفعیل سَرَّحَ۔ یُسَرِّحُ۔ تَسْرِيْحًا۔ بالکل آزاد کرنا۔ بیوی کو طلاق دینا، (اوپر (۳۳۔۲۸)

29- س ر د (ض)۔سَرَدَ۔ یَسْرِدُ۔ سَرْدًا۔ کسی سخت چیز کو سینا۔ چمڑا سینا۔ لوہے کی کڑیاں بنانا۔ ﴿اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ ﴾(سبا۳٤: ۱۱) ''کہ آپؑ عمل کریں یعنی بنائیں زرہیں اور آپؑ اندازے مقرر کریں کڑیاں بنانے میں۔''

30- س ر ر (ن)۔سَرَرَ۔ یَسْرُرُ۔ (اصلی) سَرَّ۔ یَسُرُّ۔ سُرُوْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو خوش کرنا۔ ﴿فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴾(البقرۃ۲: ٦۹) ''شوخ ہے اس کا رنگ وہ خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو۔''

مَسْرُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ خوش کیا ہوا۔ خوش و خرم۔ ﴿ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴾ (الانشقاق۸٤: ۱۳) ''بیشک وہ تھا اپنے گھر والوں میں خوش و خرم۔''

سَرَّآءُ افعل الوان وعیوب میں فَعْلَاءُ کا وزن ہے۔ خوشی کا رنگ یا خوشی کی کیفیت۔ ﴿ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ ﴾(آل عمران۳: ۱۳٤) ''جو لوگ انفاق کرتے ہیں خوشی میں اور تکلیف میں۔''

سِرٌّ ج: **سَرَائِرُ** اسم ذات ہے۔ راز۔ بھید۔ ﴿ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۷۸)''کہ اللہ جانتا ہے ان کے بھید کو اور ان کی سرگوشی کو۔'' ﴿ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴾(الطارق۸٦: ۹) ''جس روز جانچا جائے گا بھیدوں کو۔''

سَرِيْرٌ ج: **سُرُرٌ** فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ اس کے لفظی معنی بنتے ہیں ہمیشہ خوش کرنے والا، لیکن عام طور پر یہ تخت شاہی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴾(الغاشیہ۸۸: ۱۳)''اس میں بلند کیے ہوئے تخت۔''

باب افعال	اَسْرَرَ۔ یُسْرِرُ۔ (اصلی) اَسَرَّ۔ یُسِرُّ۔ اِسْرَارًا۔ (استعمالی)۔ (۱) راز کی بات بتانا۔ اس کے لیے عموماً اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (۲) راز کی بات کو چھپانا۔ عموماً اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ج﴾ (التحریم۶۶: ۳) ''اور جب نبیؐ نے راز کی ایک بات بتائی اپنی ازواج میں سے کسی کو۔'' ﴿فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ﴾ (یوسف۱۲: ۷۷) ''تو چھپایا اس (بات) کو یوسفؑ نے اپنے جی میں۔'' ﴿وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ج﴾ (یونس۱۰: ۵٤) ''اور وہ لوگ چھپائیں گے ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو۔''

اَسِرَّ ج: **اَسِرُّوْا** فعل امر ہے۔ تو چھپا۔ ﴿وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط﴾ (الملك۶۷: ۱۳) ''اور تم لوگ چھپاؤ اپنی بات کو یا نمایاں کرو اس کو۔''

31- س ر ع

(س)۔ سَرِعَ۔ یَسْرَعُ۔ سَرَعًا۔ کوئی کام تیزی سے کرنا۔ جلدی کرنا۔

اَسْرَعُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ تیز یا سب سے تیز۔ ﴿وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ۝﴾ (الانعام۶: ۶۲) ''اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے۔''

سَرِیْعٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ جلدی کرنے والا۔ تیز۔ ﴿وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۲) ''اور اللہ حساب لینے میں تیز ہے۔''

باب مفاعلہ	سَارَعَ۔ یُسَارِعُ۔ سِرَاعًا۔ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے لیے جلدی کرنا۔ مسابقت کرنا۔ ﴿وَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ ط﴾ (آل عمران۳: ۱۱٤) ''اور وہ لوگ باہم مسابقت کرتے ہیں بھلائیوں میں۔''

سَارِعْ ج: **سَارِعُوْا** تو سبقت کر۔ تو پہل کر۔ ﴿وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ﴾ (آل عمران۳: ۱۳۳) ''اور تم لوگ باہم سبقت کرو مغفرت کی طرف۔''

32- س ر ف

(ن)۔ سَرَفَ۔ یَسْرُفُ۔ سَرْفًا۔ کسی چیز کا ضرورت سے زیادہ ہونا۔

باب افعال	اَسْرَفَ۔ یُسْرِفُ۔ اِسْرَافًا۔ کوئی کام ضرورت سے زیادہ کرنا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ ﴿ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط﴾ (الزمر۳۹: ۵۳) ''اے میرے بندو جنھوں نے حد سے تجاوز کیا اپنے آپ پر، تم لوگ مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔''

مُسْرِفٌ اسم الفاعل ہے۔ حد سے تجاوز کرنے والا۔ ﴿وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝﴾ (المومن۴۰: ۴۳) ''اور یہ کہ حد سے تجاوز کرنے والے ہی آگ والے ہیں۔''

33- س ر ق

(ض)۔ سَرَقَ۔ یَسْرِقُ۔ سَرِقَةً۔ کوئی چیز چرانا۔ ﴿یٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ج﴾ (یوسف۱۲: ۸۱)

''اے ہمارے والد بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی۔''

| سَارِقٌ | اسم الفاعل ہے۔ چوری کرنے والا۔ چور۔ ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا﴾(المائدة٥: ٣٨)''اور چوری کرنے والا اور چوری کرنے والی (جب چوری کریں) توتم لوگ کاٹ دوان دونوں کے ہاتھ۔''

| باب افتعال | اِسْتَرَقَ۔ يَسْتَرِقُ۔ اِسْتِرَاقًا۔اہتمام سے چرانا۔ ﴿اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ﴾ (الحجر١٥: ١٨) ''سوائے اس کے جس نے چپکے سے چرایا سننے کو۔''

34- س ر ی (ض)۔سَرَى۔ يَسْرِيْ۔(اصلی)۔سَرٰی۔ يَسْرِيْ۔ سَرْيَةً۔(استعمالی)۔رات میں چلنا۔ پھر مجرد چلنے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝﴾ (الفجر٨٩: ٤)''قسم ہے رات کی جب وہ چلتی ہے۔''اس میں اِذَا شرطیہ ہے اس لیے مضارع يَسْرِيْ مجزوم ہوا تو اس کی ی گر گئی۔

| سَرِيٌّ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں چلنے والا۔ پھر مجازاً نہر کے لیے آتا ہے۔ ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝﴾(مریم١٩: ٢٤) ''بنادیا ہے آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک نہر۔''

| باب افعال | اَسْرَى۔ يُسْرِيْ۔ اِسْرَايًا۔(اصلی) اَسْرٰی۔ يُسْرِيْ۔ اِسْرَاءً (استعمالی)۔ثلاثی کا ہم معنی ہے۔ بَا کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ کسی کو لے کر نکلنا۔ کسی کو لے جانا۔ ﴿ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١) ''پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے وقت۔''

| اَسْرِ | فعل امر ہے۔ تو لے کر نکل۔ تو لے جا۔ ﴿فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ﴾(ھود١١: ٨١)''پس آپؐ لے کر نکلیں اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں۔''

35- س ط ح (ف)۔سَطَحَ۔ يَسْطَحُ۔ سَطْحًا۔بچھانا۔ ہموار کرنا۔ ﴿ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝﴾ (الغاشية٨٨: ٢٠) ''اور زمین کی طرف (کہ) کیسا اس کو بچھایا گیا۔''

36- س ط ر (ن)۔سَطَرَ۔ يَسْطُرُ۔ سَطْرًا۔کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ کسی بات کو لکھ لینا۔(محفوظ کرنے کے لیے)۔ ﴿وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝﴾(القلم٦٨: ١) ''قسم ہے قلم کی اور اس کی جو یہ لوگ لکھتے ہیں۔''

| مَسْطُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔ لکھا ہوا۔ ﴿ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝﴾ (الطور٥٢: ٢)''اور قسم ہے ایک لکھی ہوئی کتاب کی۔''

| مُصَيْطِرٌ | یہ دراصل مُسَيْطِرٌ ہے۔اسی لیے قرآن مجید میں اس کی ''ص'' کے اوپر ایک چھوٹا سا ''س'' بنا ہوتا ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ داروغہ۔ ﴿لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝﴾(الغاشية٨٨: ٢٢)''آپؐ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔''

| باب تفعیل | سَطَّرَ۔ يُسَطِّرُ۔ تَسْطِيْرًا۔ فرضی کہانیاں یا قصے بنانا۔ افسانہ یا ناول لکھنا۔

اُسْطُوْرَۃٌ ج: اَسَاطِیْرُ	اسم ذات ہے۔فرضی کہانی۔﴿ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴾(الانعام٦: ٢٥)''نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔''

باب افتعال	اِسْتَطَرَ۔ یَسْتَطِرُ۔ اِسْتِطَارًا۔اہتمام سے لکھنا۔

مُسْتَطَرٌ	اسم المفعول ہے۔لکھا ہوا۔﴿ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴾(القمر٥٤: ٥٣)''اور تمام چھوٹی بڑی چیزیں لکھی ہوئی ہیں۔''

37- س ط و (ن)۔سَطَوَ۔ یَسْطُوُ۔(اصلی)۔ سَطَا۔ یَسْطُوْ۔ سَطْوًا۔ (استعمالی)۔کسی پر حملہ کر کے مغلوب کرنا۔﴿ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ﴾(الحج٢٢: ٧٢)''وہ لوگ ایسے لگتے ہیں کہ حملہ کر کے مغلوب کریں گے ان کو جو پڑھ کر سناتے ہیں ان کو ہماری آیتیں۔''

38- س ع د (س)۔سَعِدَ۔ یَسْعَدُ۔ سَعَادَۃً۔ اور سُعِدَ۔ یُسْعَدُ۔ سَعَادَۃً (مجہول) دونوں کے معنی ہیں نیک بخت ہونا۔(المنجد)﴿ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ ﴾(ھود١١: ١٠٨) ''اور جہاں تک وہ لوگ ہیں جو نیک بخت ہوئے تو (وہ) جنت میں ہیں۔''

سَعِیْدٌ	فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی نیک بخت۔﴿ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴾(ھود١١: ١٠٥)''تو ان میں سے کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ہوگا۔''

39- س ع ر (ف)۔سَعَرَ۔ یَسْعَرُ۔ سَعْرًا۔(١) کسی کو اشتعال دلانا۔بھڑکانا۔(٢) آگ جلانا۔

سَعِیْرٌ	فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ جلنے والی آگ۔شعلوں والی آگ۔﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴾(النساء٤: ١٠) ''بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کرتے ہوئے (تو) کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ لوگ کھاتے (بھرتے) ہیں اپنے پیٹوں میں ایک آگ اور وہ گریں گے شعلوں والی آگ میں۔''

سُعُرٌ	دیوانگی۔جنون۔﴿ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴾(القمر٥٤: ٤٧)''یقیناً مجرم لوگ گمراہی اور جنون میں ہیں۔''

باب تفعیل	سَعَّرَ۔ یُسَعِّرُ۔ تَسْعِیْرًا۔کثرت سے آگ جلانا۔آگ کو خوب بھڑکانا۔﴿ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴾(التکویر٨١: ١٢) ''اور جب بھڑکتی آگ خوب بھڑکائی جائے گی۔''

40- س ع ی (ف)۔سَعَیَ۔ یَسْعَیُ۔(اصلی) سَعٰی۔ یَسْعٰی۔ سَعْیًا۔ (استعمالی)۔ تیز تیز چلنا۔کسی کام کے

لیے بھاگ دوڑ کرنا۔کوشش کرنا۔﴿ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ﴾(الحدید۵۷: ۱۲) ''جس دن تو دیکھے گا مؤمنوں کو اور مؤمنات کو، دوڑتا ہوگا ان کا نور ان کے سامنے۔''﴿ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴾ (النازعات۷۹: ۳۵) ''جس دن یاد کرے گا انسان اس کو جو اس نے بھاگ دوڑ کی۔''

اِسْعَ (اصلاً اِسْعَىْ تھا۔مجزوم ہونے کی وجہ سے ی گری ہوئی ہے) فعل امر ہے۔تو کوشش کر۔﴿ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾(الجمعة۶۲: ۹) ''جب ندا دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن۔تو تم لوگ لپکو اللہ کے ذکر کی طرف۔''

سَعْیٌ اسم ذات ہے۔بھاگ دوڑ۔کوشش۔﴿ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۴)''تو کسی قسم کی کوئی ناشکری نہیں ہے اس کی کوشش کی۔''

41-س ف ح (ف)۔سَفَحَ۔يَسْفَحُ۔سَفْحًا۔خون یا آنسو وغیرہ بہانا۔

مَسْفُوْحٌ اسم المفعول ہے۔بہایا ہوا۔﴿ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا ﴾(الانعام۶: ۱۴۵)''یا بہایا ہوا خون۔''

باب مفاعلہ سَافَحَ۔يُسَافِحُ۔سِفَاحًا۔ایک دوسرے سے بڑھ کر بہنا۔پھر استعارۃً بدکاری کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

مُسَافِحٌ اسم الفاعل ہے۔بدکاری کرنے والا۔﴿ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ﴾(النساء۴: ۲۴)''حفاظت کرنے والے ہوتے ہوئے، بدکاری نہ کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

42-س ف ر (ن)۔سَفَرَ۔يَسْفُرُ۔سَفْرًا۔کسی چیز سے پردہ اٹھانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) لکھنا۔(حقائق سے پردہ اٹھانا)۔(۲) سفر پر روانہ ہونا۔(راستے کے منظر سے پردہ اُٹھانا)۔

سَفَرٌ ج: **اَسْفَارٌ** اسم ذات ہے۔سفر۔﴿ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ﴾(البقرہ۲: ۱۸۴) ''پس جو تم میں سے مریض ہے یا کسی سفر پر ہے تو شمار ہے دوسرے کسی دنوں سے۔''﴿ رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا ﴾ (سبا۳۴: ۱۹) ''اے ہمارے رب! تو دراز کر دے ہمارے سفروں کے درمیان (منزلوں کو)۔''

سِفْرٌ ج: **اَسْفَارٌ** اسم ذات ہے۔کتاب۔﴿ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ﴾(الجمعة۶۲: ۵)''اس گدھے کی مثال کی مانند ہے جو اٹھاتا ہے کتابیں۔''

سَافِرٌ ج: **سَفَرَةٌ** اسم الفاعل ہے۔لکھنے والا۔﴿ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴾(عبس۸۰: ۱۵)''لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔''

باب افعال اَسْفَرَ۔يُسْفِرُ۔اِسْفَارًا۔کسی چیز کے رنگ سے پردہ اٹھنا۔چمکنا۔روشن ہونا۔﴿ وَالصُّبْحِ اِذَآ

﴿ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴾(المدثر ٧٤: ٣٤) ''قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔''

مُسْفِرٌ اسم الفاعل ہے۔ چمکنے والا۔ روشن ہونے والا۔﴿ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴾(عبس ٨٠: ٣٨)'' کچھ چہرے اس دن روشن ہونے والے ہیں۔''

43- س ف ع (ف)۔سَفَعَ- يَسْفَعُ- سَفْعًا۔کسی کو پکڑ کر گھسیٹنا۔﴿ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴾(العلق ٩٦: ١٥)''تو ہم ضرور پکڑ کر گھسیٹیں گے (اس کو) پیشانی کے بال سے۔'' لَنَسْفَعًا دراصل مضارع نَسْفَعُ ہے۔اس پر لام تاکید اور نون خفیفہ داخل ہوا تو یہ لَنَسْفَعَنْ ہو گیا اور عربی میں یہ اسی طرح لکھا جاتا ہے۔ یہ قرآن مجید کا مخصوص املا ہے کہ نون خفیفہ کی جگہ تنوین لگا کر الف کا اضافہ کر دیتے ہیں۔قرآن میں صرف دو مرتبہ ایسا ہوا ہے۔ایک اِس جگہ اور دوسری سورۂ یوسف کی آیت ٣٢ میں۔لَيَكُوْنَنْ کو لَيَكُوْنًا لکھا گیا ہے)۔

44- س ف ك (ض)۔سَفَكَ- يَسْفِكُ- سَفْكًا۔کسی رقیق چیز کو بہانا۔﴿ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ ﴾(البقرة ٢: ٨٤) ''اور جب ہم نے لیا پختہ وعدہ تم سے کہ تم لوگ نہیں بہاؤ گے اپنوں کا خون۔''

45- س ف ل (ن)۔سَفَلَ- يَسْفُلُ- سَفَالًا۔(١) نیچا یا پست ہونا۔(٢) حقیر یا گھٹیا ہونا۔

سَافِلٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔پست۔حقیر۔﴿ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا ﴾(الحجر ١٥: ٧٤)''تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کے بلند کو اس کا پست۔''

اَسْفَلُ مؤنث: سُفْلٰى افعل تفضیل ہے۔زیادہ پست۔زیادہ حقیر۔﴿ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ﴾ (النساء ٤: ١٤٥) ''یقیناً منافق لوگ سب سے نچلی گہرائی میں ہیں آگ میں سے۔''

46- س ف ه (س)۔سَفِهَ- يَسْفَهُ- سَفَهًا۔جسم کا ہلکا ہونا۔بے وقوف ہونا۔﴿ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ﴾(البقرة ٢: ١٣٠) ''اور کون منہ پھیرتا ہے ابراہیمؑ کے دین سے مگر وہ جو بے وقوف ہوا بلحاظ اپنے نفس کے۔''

سَفَاهَةٌ اسم ذات ہے۔بے وقوفی۔﴿ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ ﴾(الاعراف ٧: ٦٦)''بیشک ہم خیال کرتے ہیں تم کو بے وقوفی میں۔''

سَفِيْهٌ ج: سُفَهَاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دائمی بے وقوف۔﴿فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا﴾(البقرة ٢: ٢٨٢) ''پس اگر جس پر حق ہے وہ بے وقوف ہو یا ضعیف ہو'' ﴿ اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ﴾ (البقرة ٢: ١٣)'' کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ ایمان لائے یہ بے وقوف لوگ۔''

47- س ق ر (ن)۔سَقَرَ۔ یَسْقُرُ۔ سُقْرًا۔جھلس دینا۔

سَقَرُ (غیر منصرف ہے)۔جھلس دینے والی۔دوزخ۔﴿ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴾(القمر ٥٤: ٤٨)''تم لوگ چکو دوزخ کی چھواہٹ (آنچ) کو۔''

48- س ق ط (ن)۔سَقَطَ۔ یَسْقُطُ۔ سُقُوْطًا۔بلندی سے پستی میں گرنا۔﴿وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا﴾ (الانعام٦: ٥٩) ''اورنہیں گرتا کوئی بھی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو۔''

سُقِطَ حالانکہ سَقَطَ فعل لازم ہے مگر پھر بھی ایک محاورہ میں اس کا مجہول سُقِطَ آتا ہے لیکن محاورہ میں بھی معنی لازم کے دیتا ہے۔محاورہ ہے۔ سُقِطَ فِیْ یَدِہٖ۔ اس کا مطلب ہے لغزش کھا کر گرنا۔ نادم ہونا۔﴿ وَ لَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ ﴾ (الاعراف٧: ١٤٩) ''اور جب وہ لوگ پچھتائے۔''

سَاقِطٌ اسم الفاعل ہے۔گرنے والا۔﴿ وَ اِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا ﴾(الطور٥٢: ٤٤)''اور اگر وہ لوگ دیکھیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افعال اَسْقَطَ۔ یُسْقِطُ۔ اِسْقَاطًا۔کسی کو گرانا۔﴿اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٩٢)''یا (یہاں تک کہ) آپؐ گرائیں آسمان کو۔''

اَسْقِطْ فعل امر ہے۔تو گرا۔﴿ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(الشعراء٢٦: ١٨٧)''پس تو گرا ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان سے۔''

باب مفاعلہ سَاقَطَ۔ یُسَاقِطُ۔ مُسَاقَطَةً۔مسلسل یا باری باری گرانا۔﴿ هُزِّیْٓ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴾(مریم١٩: ٢٥)''آپ (بی بی مریم) ہلائیں اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو وہ گراتا رہے گا آپ پر پکی کھجوروں کو۔''

49- س ق ف (ف)۔سَقَفَ۔ یَسْقَفُ۔ سَقْفًا۔مکان پر چھت ڈالنا۔

سَقْفٌ ج: **سُقُفٌ** اسم ذات ہے۔چھت۔﴿ فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ ﴾(النحل١٦: ٢٦)''پس گر پڑی ان پر چھت۔''
﴿ لَّجَعَلْنَا لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ ﴾(الزخرف٤٣: ٣٣) ''تو ہم ضرور بناتے ان کے لیے جو انکار کرتے ہیں رحمٰن کا ان کے گھروں کے لیے چھتوں کو چاندی سے۔''

50- س ق م (س)۔سَقِمَ۔ یَسْقَمُ۔ سَقْمًا۔بیمار ہونا۔

سَقِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔بیمار۔﴿ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴾(الصافات٣٧: ٨٩)''پھر انہوںؑ نے کہا بیشک میں بیمار ہوں۔''

51- س ق ی (ض)۔سَقَیَ۔ یَسْقِیُ۔(اصلی)۔ سَقٰی۔ یَسْقِیْ۔ سُقْیًا۔ (استعمالی)۔کسی کو پلانا۔ سیراب کرنا۔
﴿وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا﴾(الدھر۷۶: ۲۱) ''اور پلائے گا ان کو ان کا رب انتہائی پاکیزہ شراب۔'' ﴿فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا﴾(الشمس۹۱: ۱۳) ''تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے (خبردار ہو) اللہ کی اونٹنی سے اور اس کو سیراب کیے جانے سے۔''

سِقَايَةٌ اسم ذات ہے۔ پانی کی سبیل یا پیالہ وغیرہ۔ ﴿جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ﴾(یوسف۱۲: ۷۰)''اس نے رکھا پانی کے پیالے کو اس کے بھائی کے تھیلے میں۔''

باب افعال اَسْقَیَ۔ یُسْقِیُ۔ اِسْقَايًا۔(اصلی) اَسْقٰی۔ یُسْقِیْ۔ اِسْقَاءً۔ (استعمالی)۔کسی کو پینے کے لیے دینا۔
﴿نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا﴾(النحل۱۶: ۶۶) ''ہم پینے کے لیے دیتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور خون کے بیچ میں سے خاص دودھ۔''

باب استفعال اِسْتَسْقَیَ۔ یَسْتَسْقِیُ۔ اِسْتِسْقَايًا۔(اصلی) اِسْتَسْقٰی۔ یَسْتَسْقِیْ۔ اِسْتِسْقَاءً۔(استعمالی)۔ پینے کے لیے مانگنا۔ ﴿وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗٓ﴾(الاعراف۷: ۱۶۰)''اور ہم نے وحی کیا موسیٰؑ کی طرف جب پینے کے لیے مانگا ان سے ان کی قوم نے۔''

52- س ك ب (ن)۔سَكَبَ۔ یَسْكُبُ۔ سَكْبًا۔ پانی گرانا۔ جاری کرنا۔

مَسْكُوْبٌ اسم المفعول ہے۔ جاری کیا ہوا۔ ﴿وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ﴾(الواقعة۵۶: ۳۱)''اور جاری کیے ہوئے پانی میں۔''

53- س ك ت (ن)۔سَكَتَ۔ یَسْكُتُ۔ سَكْتًا۔تھم جانا۔ ساکت ہونا۔ ﴿وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ﴾(الاعراف۷: ۱۵۴) ''اور جب تھم گیا موسیٰؑ سے غصہ، تو انہوں نے پکڑا (اٹھالیا) تختیوں کو۔''

54- س ك ر (س)۔سَكِرَ۔ یَسْكَرُ۔ سَكَرًا۔عقل کی روانی کا رک جانا۔ غصہ یا نشہ سے مدہوش ہونا۔

سَكَرٌ مدہوش کرنے والی چیز۔ نشہ آور چیز۔ ﴿تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا﴾(النحل۱۶: ۶۷)''تم لوگ بناتے ہو اس سے نشہ آور چیز۔''

سَكْرَةٌ مدہوشی۔ نشہ۔ ﴿وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ﴾(قٓ۵۰: ۱۹)''اور آئی موت کی مدہوشی۔''

سُكٰرٰی (مبالغہ کے وزن فَعْلَانُ کی مؤنث فَعْلٰی اور جمع فُعَالٰی کے وزن پر آتی ہے)۔ بہت زیادہ مدہوش ہونا۔
﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ﴾(النساء۴: ۴۳) ''تم لوگ قریب مت جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم لوگ مدہوش ہو یہاں تک کہ تم لوگ جانو اس کو جو تم کہتے ہو۔''

باب نَصَرَ	سَكَرَ - يَسْكُرُ - سَكْرًا - کسی چیز کی روانی کو روک دینا۔ جیسے دریا پر بند باندھا۔

باب تفعیل	سَكَّرَ - يُسَكِّرُ - تَسْكِيْرًا - گلا گھونٹنا۔ روک دینا۔ ﴿ اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا ﴾ (الحجر ۱۵: ۱۵)

''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ باندھ دی گئیں ہماری نگاہیں۔''

55- س ك ن (ن)۔ سَكَنَ - يَسْكُنُ - سُكُوْنًا - حرکت کے بعد ٹھہرنا۔ (۱) آرام کرنا۔ (۲) سکونت اختیار کرنا۔ کسی جگہ پر ٹھہرنا۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ ﴾ (یونس ۱۰: ۶۷) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے رات کو تاکہ تم لوگ آرام کرو اس میں۔'' ﴿ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۴۵) ''اور تم لوگوں نے سکونت اختیار کی ان لوگوں کے مکانوں میں، جنہوں نے ظلم کیا اپنے آپ پر۔''

اُسْكُنْ	فعل امر ہے۔ تو آرام کر۔ تو سکونت اختیار کر۔ ﴿ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۶۱)

''اور جب کہا گیا ان لوگوں سے کہ تم لوگ سکونت اختیار کرو اس بستی میں۔''

سَاكِنٌ	اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والا۔ ٹھہرا ہوا۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ﴾

(الفرقان ۲۵: ۴۵) ''کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کو کیسے اس نے پھیلایا سائے کو اور اگر وہ چاہتا تو وہ بنا تا اس کو ٹھہرا ہوا۔''

مَسْكَنٌ ج: مَسَاكِنُ	اسم الظرف ہے۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مکان۔ اوپر آیت نمبر۔ ۱۴۔ ۴۵ دیکھیں۔

سَكَنٌ	اسم ذات ہے۔ آرام۔ ﴿ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ ﴾ (التوبۃ ۹: ۱۰۳) ''آپؐ کی دعا ان کے لیے راحت ہے۔''

سَكِيْنَةٌ	اسم ذات ہے۔ اطمنان اور سکون کی کیفیت۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الفتح ۴۸: ۴)

''وہ، وہ ہے جس نے اتارا اطمنان کی کیفیت مومنوں کے دلوں میں۔'' (یہ لفظ قرآن مجید میں چھ جگہ آیا ہے، اور ہر جگہ اس مفہوم میں آیا ہے کہ یہ ایک ایسی قلبی کیفیت ہے جو اللہ تعالیٰ مومنوں کے دل میں ڈالتا ہے)۔

باب افعال	اَسْكَنَ - يُسْكِنُ - اِسْكَانًا - کسی کو اقامت دینا۔ آباد کرنا۔ ﴿ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ

زَرْعٍ ﴾ (ابراھیم ۱۴: ۳۷) ''اے ہمارے رب میں نے آباد کیا اپنی اولاد میں سے ایک ایسی وادی میں جو بغیر کھیتی والی ہے۔''

باب کرم	سَكُنَ - يَسْكُنُ - سُكُوْنَةً - متحرک نہ ہونا۔ محتاج ہونا۔

مَسْكَنَةٌ	اسم ذات ہے۔ محتاجی۔ ﴿ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ ﴾ (البقرۃ ۲: ۶۱) ''اور تھوپی گئی ان لوگوں پر ذلت اور محتاجی۔''

مِسْكِيْنٌ ج: **مَسَاكِيْنُ** اسم صفت ہے۔ محتاج۔ ضرورت مند۔ ﴿ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ٢٦) ''اورتو دے قرابت والوں کو ان کا حق اور ضرورت مند کو۔'' ﴿وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ ﴾(البقرة٢: ١٧٧) ''اور اس نے دیا مال اس کی محبت کے باوجود قرابت والوں کو اور یتیموں کو اور ضرورت مندوں کو۔''

56- س ل ب (ن)۔سَلَبَ۔ يَسْلُبُ۔ سَلْبًا۔کوئی چیز زبردستی لے لینا۔چھین لینا۔ ﴿وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا ﴾(الحج٢٢: ٧٣) ''اوراگر چھین لے ان سے مکھی کوئی چیز۔''

57- س ل ح (ف)۔سَلَحَ۔ يَسْلَحُ۔ سَلْحًا۔ہتھیار پہننا۔ہتھیار لگانا۔(اپنے آپ پر)۔

سِلَاحٌ ج: **اَسْلِحَةٌ** اسم ذات ہے۔ہتھیار۔ ﴿ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ ﴾(النساء٤: ١٠٢)''اور چاہیے کہ وہ لوگ پکڑیں اپنے اسلحے۔''

58- س ل خ (ف)۔سَلَخَ۔ يَسْلَخُ۔ سَلْخًا۔کسی چیز کی کھال کھینچنا۔کسی چیز میں سے کسی چیز کو کھینچ کر نکالنا۔ ﴿ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ ﴾(یٰس٣٦: ٣٧) ''اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔ہم کھینچ لیتے ہیں اس سے دن کو۔''

باب انفعال اِنْسَلَخَ۔ يَنْسَلِخُ۔ اِنْسِلَاخًا۔(١) کسی کا کسی چیز سے نکل جانا۔سٹک جانا۔(٢) کسی چیز کا گزر جانا۔ ﴿ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا ﴾(الاعراف٧: ١٧٥) ''اور آپؐ پڑھ کر سنائیں ان کو اس کی خبر ہم نے دیں جس کو اپنی نشانیاں پھر وہ سٹک گیا ان سے۔'' ﴿ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ ﴾(التوبة٩: ٥) ''پھر جب گزر جائیں محترم مہینے۔''

59- س ل ط (ک)۔سَلُطَ۔ يَسْلُطُ۔ سَلَاطَةً۔کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔

سُلْطَانٌ فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔(١) زبردست قوت۔(٢) اختیار۔غلبہ۔(٢) قطعی دلیل۔سند۔ ﴿ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴾(الرحمٰن٥٥: ٣٣)''تم لوگ نہیں نکلو گے مگر کسی قوت سے۔'' ﴿وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ ﴾(ابراھیم١٤: ٢٢) ''اور نہیں تھا میرے لیے تم لوگوں پر کسی قسم کا کوئی اختیار سوائے اس کے کہ میں نے دعوت دی تم لوگوں کو۔'' ﴿ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ ﴾(یونس١٠: ٦٨) ''نہیں ہے تم لوگوں کے پاس کوئی بھی دلیل اس کے لیے۔''

باب تفعیل سَلَّطَ۔ يُسَلِّطُ۔ تَسْلِيْطًا۔کسی کو کسی پر غلبہ دینا۔ اختیار دینا۔ ﴿ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

يَّشَآءُ ؕ ﴾(الحشر ۵۹: ۶) ’’اور لیکن اللہ غلبہ دیتا ہے اپنے رسولوں کو اس پر جس پر وہ چاہتا ہے۔‘‘

60- س ل ف (ن)۔سَلَفَ۔ يَسْلُفُ۔ سَلْفًا۔آگے بڑھنا۔ پہلے گزرنا۔﴿ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ ﴾(۲البقرہ: ۲۷۵) ’’پس وہ، آئی جس کے پاس کوئی نصیحت اس کے رب (کی طرف) سے پھر وہ باز آ گیا تو اس کے لیے ہے وہ جو گزر گیا۔‘‘

سَلَفٌ اسم ذات ہے۔گزری ہوئی چیز۔﴿ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ﴾(الزخرف ۴۳: ۵۶) ’’تو ہم نے بنایا ان کو ایک گزری ہوئی اور ایک مثال بعد والوں کے لیے۔‘‘

باب افعال اَسْلَفَ۔ يُسْلِفُ۔ اِسْلَافًا۔آگے بھیجنا۔ آگے کرنا۔﴿ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ﴾ (یونس ۱۰: ۳۰) ’’وہاں جانچ لے گی ہر جان اس کو جو اس نے آگے بھیجا۔‘‘

61- س ل ق (ن)۔سَلَقَ۔ يَسْلُقُ۔ سَلْقًا۔تیز تیز زبان چلانا۔ (۱) طعنہ دینا۔ (۲) چرب زبانی کرنا۔ ﴿ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ﴾(الاحزاب ۳۳: ۱۹) ’’پھر جب چلا جاتا ہے خوف تو چرب زبانی کرتے ہیں تم لوگوں سے تیز زبانوں سے۔‘‘

62- س ل ك (ن)۔سَلَكَ۔ يَسْلُكُ۔ سَلْكًا۔(۱) کسی راستہ پر چلنا۔کسی چیز میں داخل ہونا۔ پڑنا۔(۲) کسی راستہ پر چلانا۔کسی چیز میں داخل کرنا۔ڈالنا۔﴿ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ﴾(النحل ۱۶: ۶۹) ’’پھر تو چل اپنے رب کے راستوں میں۔‘‘ ﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الزمر ۳۹: ۲۱) ’’کیا تو نے غور ہی نہیں کیا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے کچھ پانی پھر اس نے چلایا اس (پانی) کو بطور چشموں کے زمین میں۔‘‘ ﴿ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۱۲﴾ ﴾(الحجر ۱۵: ۱۲) ’’اس طرح ہم ڈال دیتے ہیں اس کو مجرموں کے دلوں میں۔‘‘

63- س ل ل (ن)۔سَلَلَ۔ يَسْلُلُ۔(اصلی)سَلَّ۔ يَسُلُّ۔ سَلًّا۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز میں سے کوئی چیز آہستہ آہستہ نکالنا۔(۲) کہیں سے کوئی چیز چپکے سے لے جانا۔

سُلٰلَةٌ کسی چیز سے نکالی ہوئی چیز۔ خلاصہ۔ جوہر۔ ست۔﴿ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ﴾ (المومنون ۲۳: ۱۲) ’’اور بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک ایسے جوہر سے جو مٹی سے ہے۔‘‘

باب تفعّل سَلَّلَ۔ يَتَسَلَّلُ۔ تَسَلُّلٌ۔بھیڑ میں سے چپکے سے کھسک جانا۔ سٹک جانا۔﴿ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ ﴾(النور ۲۴: ۶۳) ’’جان لیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو چپکے سے سٹک جاتے ہیں تم میں سے۔‘‘

64- س ل م (س)۔ سَلِمَ - یَسْلَمُ - سَلَامًا اور سَلَامَةً۔(۱) آفت اور بلا سے محفوظ ہونا۔ سلامتی میں ہونا۔ (۲) عیب اور نقص سے پاک ہونا۔ صحیح وسالم ہونا۔

سَالِمٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ صحیح وسلام ہونے والا یعنی تندرست۔ ﴿وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴾(القلم٦٨ :٤٣) ''اور وہ لوگ بلائے جا چکے تھے سجدوں کی طرف اس حال میں کہ وہ لوگ تندرست تھے۔''

سَلَمٌ صفت ہے۔ مکمل۔ پورے کا پورا۔ ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ﴾ (الزمر٣٩: ٢٩) ''مثال دیتا ہے اللہ ایک ایسے آدمی (غلام) کی جس میں شریک ہیں مختلف مزاج کے لوگ (یعنی کئی آقا) اور ایک ایسے آدمی (غلام) کی جو پورے کا پورا ہے ایک آدمی (آقا) کے لیے۔''

سَلْمٌ اسم ذات ہے۔ صلح۔ ﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا﴾(الانفال٨: ٦١) ''اور اگر وہ لوگ جھکیں صلح کے لیے تو آپ جھکیں اس کے لیے۔''

سِلْمٌ اسم ذات ہے۔ سلامتی۔ اسلام۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ ﴾(البقرة٢: ٢٠٨) ''اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ داخل ہو سلامتی (یعنی اسلام) میں پورے کے پورے۔''

سُلَّمٌ اسم ذات ہے۔ حفاظت کے لیے بلند جگہ پر چڑھنے کا ذریعہ۔ سیڑھی۔ ﴿اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ﴾ (الطور٥٢: ٣٨) ''یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے، وہ لوگ کان لگاتے ہیں جس میں (چڑھ کے)۔''

سَلَامٌ اسم ذات ہے۔ سلامتی۔ سلامتی کی دعا۔ ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾(الانعام٦: ١٢٧) ''ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے پاس۔'' ﴿وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ﴾ (هود١١: ١٠) ''اور ان کی دعا ہے اس میں سلامتی کی دعا۔''

باب افعال اَسْلَمَ - یُسْلِمُ - اِسْلَامًا۔ کسی کی فرمانبرداری قبول کرنا۔ تابعداری کرنا۔ (اس طرح انسان عافیت میں آجاتا ہے)۔ اصطلاحًا اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرنا۔ یعنی اسلام لانا۔ ﴿وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ﴾(٤٩الحجرات: ١٤) ''اور لیکن تم لوگ کہو ہم نے فرمانبرداری قبول کی اور ابھی تک داخل نہیں ہوا ایمان تمہارے دلوں میں۔''

اَسْلِمْ فعل امر ہے۔ تو فرمانبرداری قبول کر۔ ﴿فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ﴾(الحج٢٢: ٣٤) ''پس تمہارا الٰہ واحد الٰہ ہے تو اس کی ہی تم لوگ فرمانبرداری کرو۔''

مُسْلِمٌ اسم الفاعل ہے۔ فرمانبرداری قبول کرنے والا۔ تابعدار۔ مسلمان۔ ﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴾(یوسف١٢: ١٠١) ''تو موت دے مجھ کو مسلمان ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

اِسۡلَامٌ | باب افعال کا مصدر ہے۔ اصطلاحًا دین اسلام یعنی اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کا ضابطۂ حیات۔ ﴿وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡهُ ۚ﴾(آل عمران۳: ۸۵) ''اور جو تلاش کرتا ہے اسلام کے علاوہ کو بطور دین کے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اس سے۔''

باب تفعیل | سَلَّمَ۔ یُسَلِّمُ۔ تَسۡلِیۡمًا۔(۱) آفت سے بچانا۔کسی کو کسی کے سپرد کرنا۔(۲) صحیح وسالم یعنی پورا رکھنا۔ (۳) سلامتی کی دعا کرنا۔﴿وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ﴾(الانفال۸: ۴۳)''اورتم لوگ ضرور جھگڑتے اس فیصلے میں لیکن اللہ نے بچایا۔'' ﴿لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ بُیُوۡتِکُمۡ حَتّٰی تَسۡتَاۡنِسُوۡا وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَهۡلِهَا ؕ﴾(النور۲۴: ۲۷) ''تم لوگ داخل مت ہو کسی کے گھروں میں، اپنے گھروں کے علاوہ، یہاں تک کہ اجازت مانگ لو اور سلامتی کی دعا دے لو اس میں رہنے والوں پر۔''

سَلِّمۡ | فعل امر ہے۔تو بچا۔تو سلامتی کی دعا دے۔﴿فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُیُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ﴾(النور۲۴: ۶۱) ''پس جب بھی تم لوگ داخل ہو کچھ گھروں میں تو سلامتی کی دعا دو (یعنی سلام کرو) اپنوں کو۔''

مُسَلَّمَةٌ | اسم المفعول ہے، بطور صفت آتا ہے۔ بچایا ہوا۔ سپرد کیا ہوا۔ ﴿وَمَنۡ قَتَلَ مُؤۡمِنًا خَطَـًٔا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَّ دِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤی اَهۡلِهٖۤ﴾(النساء۴: ۹۲) ''اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے تو ایک مسلمان گردن (غلام) کو آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے حوالے کیا ہوا اس کے گھر والوں کے لیے۔''

65-س م د
(ن)۔سَمَدَ۔ یَسۡمُدُ۔ سُمُوۡدًا۔تکبر سے سر اونچا کرنا۔اور سینہ تاننا۔اکڑ دکھانا۔

سَامِدٌ | اسم الفاعل ہے۔اکڑ دکھانے والا۔﴿وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾﴾(النجم۵۳: ۶۱)''اور تم لوگ اکڑ دکھانے والے ہو۔''

66-س م ر
(ن)۔سَمَرَ۔ یَسۡمُرُ۔ سَمۡرًا۔رات کو باتوں میں گزارنا اور نہ سونا۔

سَامِرٌ | اسم الفاعل ہے۔رات کو باتوں میں گزارنے والا۔پھر داستان گوئی کی مجلس اور جماعت دونوں کے لیے بطور صفت آتا ہے۔﴿مُسۡتَکۡبِرِیۡنَ ٭ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾﴾(المومنون۲۳: ۶۷)''بڑے بنتے ہوئے ان (آیات) سے، داستان گوئی کی جماعت ہوتے ہوئے تم لوگ ترک کرتے تھے (آیات کو)۔''

67-س م ع
(س)۔سَمِعَ۔ یَسۡمَعُ۔ سَمَاعًا۔سننا۔کسی بات کو سن کر سمجھنا۔﴿رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ﴾(آل عمران۳: ۱۹۳) ''اے ہمارے رب بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو کہ وہ پکارتا ہے ایمان کے لیے۔''

اِسۡمَعۡ | فعل امر ہے۔تو سن۔﴿خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّةٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۹۳)''تم لوگ پکڑو اس کو جو ہم نے دیا

تم لوگوں کو مضبوطی سے اور تم لوگ سنو۔''

سَمِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ سننے والا۔ ﴿اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾(البقرة۲: ۱۲۷) ''یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔''

سَمَّاعٌ فَعَّالٌ کے وزن پر اسم المبالغہ ہے۔ بہت زیادہ سننے والا۔ اس سے مراد ہے جاسوس۔ ﴿وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ﴾(التوبة۹: ۴۷) ''اور تم لوگوں میں جاسوس ہیں ان لوگوں کے لیے۔''

باب افعال اَسْمَعَ۔ يُسْمِعُ۔ اِسْمَاعًا۔ کسی کو سنانا۔ ﴿فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ ﴾ (الروم۳۰: ۵۲) ''یقیناً آپؐ نہیں سناتے مردوں کو اور نہ ہی آپؐ سناتے ہیں بہروں کو پکار۔''

مُسْمِعٌ اسم الفاعل ہے۔ سنانے والا۔ ﴿وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴾(الفاطر۳۵: ۲۲) ''اور آپؐ سنانے والے نہیں ہیں ان کو جو قبروں میں ہیں۔''

باب تفعّل تَسَمَّعَ۔ يَتَسَمَّعُ۔ تَسَمُّعًا۔ (اصلی) اِسَّمَّعَ۔ يَسَّمَّعُ۔ اِسَّمُّعًا۔ (تبدیل شدہ دونوں استعمال ہوتے ہیں)۔ سننے کی کوشش کرنا۔ کان لگانا۔ ﴿لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ﴾(الصافات۳۷: ۸) ''وہ لوگ کان نہیں لگا سکتے عالم بالا کی طرف۔''

باب افتعال اِسْتَمَعَ۔ يَسْتَمِعُ۔ اِسْتِمَاعًا۔ دھیان سے سننا۔ غور سے سننا۔ ﴿الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ﴾(الزمر۳۹: ۱۸) ''وہ لوگ جو دھیان سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں اس کی اچھی طرح۔''

اِسْتَمِعْ تو دھیان سے سن۔ ﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا ﴾(الاعراف۷: ۲۰۴) ''اور جب پڑھا جائے قرآن تو دھیان سے سنو اس کو اور خاموش رہو۔''

مُسْتَمِعٌ اسم الفاعل ہے۔ دھیان سے سننے والا۔ ﴿فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۵) ''پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں، پوری طرح سننے والے ہیں۔''

68- س م ك (ن)۔ سَمَكَ۔ يَسْمُكُ۔ سَمْكًا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔

سَمْكٌ اسم ذات بھی ہے۔ چھت۔ ہر اونچی چیز کا قد و قامت۔ ابھار۔ ﴿رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴾(النازعات۷۹: ۲۸) ''اس نے بلند کیا اس (آسمان) کی اٹھان کو پھر اس نے ہموار کیا اس کو۔''

69- س م م (ن)۔ سَمَمَ۔ يَسْمُمُ۔ (اصلی)۔ سَمَّ۔ يَسُمُّ۔ سُمُوْمًا۔ جھلسنا۔

سَمُوْمٌ جھلس دینے والی گرم ہوا۔لُو۔﴿ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴾(الحجر ١٥: ٢٧)''اور جن کو! ہم نے پیدا کیا اس کو، اس سے پہلے، لُو کی آگ سے۔''

سَمٌّ تنگ سوراخ جیسے سوئی کا ناکا۔﴿ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ﴾(الاعراف ٧: ٤٠) ''اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں۔''

70- س م ن

(س)۔سَمِنَ- يَسْمَنُ- سِمَنًا۔موٹا ہونا۔فربہ ہونا۔

سَمِيْنٌ ج: سِمَانٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔موٹا۔فربہ۔﴿ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ﴾(یوسف ١٢: ٤٣) ''میں دیکھتا ہوں (خواب میں) سات موٹی گائیں۔''

باب افعال اَسْمَنَ- يُسْمِنُ- اِسْمَانًا۔فربہ کرنا۔موٹا کرنا۔﴿ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴾(الغاشیة ٨٨: ٧) ''نہ وہ موٹا کرتا ہے اور نہ ہی بے نیاز کرتا ہے بھوک سے۔''

71- س م و

(ن)۔سَمَوَ- يَسْمُوُ۔(اصلی)سَمَا- يَسْمُوْ- سُمُوًّا۔(استعمالی)۔بلند ہونا۔نمایاں ہونا۔

سَمَاءٌ ج: سَمٰوٰتٌ (اصلاً یہ سَمَاوٌ تھا)۔بلند۔آسمان۔﴿ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ﴾(البقرۃ ٢: ٢٢)''اور اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی۔''﴿ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾(آل عمران ٣: ٢٩) ''اور وہ جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو جو زمین میں ہے۔''

اِسْمٌ ج: اَسْمَاءٌ (اصلاً اَسْمَاوٌ ہے)۔کسی چیز کی وہ علامت جو اسے نمایاں کرے۔نام۔﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ ''اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے، رحیم ہے۔''﴿ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ﴾(المائدۃ ٥: ٤) ''اور یاد کرو اللہ کا نام اس پر۔''نوٹ: اِسْمٌ کا مادہ س م و ہے۔اور اس کے شروع میں ہمزۃ الوصل ہے۔اس لیے قاعدے کے متعلق بسم اللہ کا املا بِاسْمِ اللّٰهِ بنتا ہے۔لیکن سورتوں کے آغاز کے علاوہ قرآن میں دو جگہ (ھود ٤١۔اور نمل ٣٠) بسم اللہ آیا ہے اور ہر جگہ اس کو ہمزۃ الوصل گرا کر لکھا گیا۔اس کے علاوہ قرآن میں جہاں کہیں اسم اللہ کا مرکب آیا ہے ہر جگہ ہمزۃ الوصل لکھنے میں موجود ہے۔

سَمِيٌّ اسم صفت ہے۔نام والا یعنی ہم نام۔﴿ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴾(مریم ١٩: ٦٥)''کیا تم جانتے ہو اس کا کوئی ہم نام۔''

باب تفعیل سَمَّوَ- يُسَمِّوُ- تَسْمِوَةً۔(اصلی)سَمّٰى- يُسَمِّيْ- تَسْمِيَةً۔(استعمالی)۔کسی کو نمایاں کرنا۔کسی کا نام رکھنا۔﴿ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ﴾(آل عمران ٣: ٣٦) ''اور میں نے اس کا نام رکھا مریم۔''

مُسَمًّى (اصلاً مُسَمَّوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے۔نام رکھا ہوا۔نمایاں کیا ہوا۔معین شدہ۔﴿ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ﴾

(الرعد۱۳: ۲) ''ہر ایک تیر رہا ہے ایک معین مدت تک کے لیے۔''

72- س ن ب ل (رباعی)۔ سَنْبَلَ- يُسَنْبِلُ- سَنْبَلَةً۔ پودے کا بالیں نکالنا۔

سُنْبُلَةٌ ج: سَنَابِلُ اسم ذات ہے۔ پودے کی بال۔ خوشہ۔ ﴿كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط﴾ (البقرة۲: ۲٦۱) ''ایک ایسے دانے کی مثال کی طرح ہے جس نے اُگائے سات خوشے، ہر ایک خوشے میں ایک سو دانے ہیں۔''

73- س ن د (ن)۔ سَنَدَ- يَسْنُدُ- سُنُوْدًا۔ بھروسہ کرنا۔ سہارا لینا۔

باب تفعیل سَنَّدَ- يُسَنِّدُ- تَسْنِيْدًا۔ مضبوط کرنا۔ سہارا دینا۔

مُسَنَّدٌ اسم المفعول ہے۔ سہارا دیا ہوا۔ ﴿كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط﴾ (المنافقون٦۳: ٤) ''گویا کہ وہ لوگ ایسی موٹی لکڑیاں ہیں جو ٹیک دی ہوئی ہیں۔''

74- س ن ن (ن)۔ سَنَنَ- يَسْنُنُ۔ (اصلی) سَنَّ- يَسُنُّ- سَنًّا۔ (استعمالی)۔ کثیر المعانی لفظ ہے۔ (۱) چھری تیز کرنا۔ دانت میں مسواک کرنا۔ (۲) آہستہ آہستہ پانی گرانا۔ گیلا کرنا۔ (۳) کوئی طریقہ اختیار کرنا۔ کسی طریقے کو عادت بنانا۔

مَسْنُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ پانی گرایا ہوا یعنی گیلا۔ ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ﴾ (الحجر۱٥: ۲٦) ''اور بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلے گارے سے تھی۔''

سِنٌّ اسم ذات ہے۔ دانت۔ ﴿وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لا﴾ (المائدة٥: ٤٥) ''اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت۔''

سُنَّةٌ ج: سُنَنٌ اسم ذات ہے۔ طریقہ۔ عادت۔ ﴿وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝﴾ (الاحزاب۳۳: ٦۲) ''اور تو ہرگز نہیں پائے گا اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی۔''

75- س ن ھ (س)۔ سَنِهَ- يَسْنَهُ- سَنَهًا۔ بہت سالوں والا ہونا۔ متغیر ہونا۔ بگڑ جانا۔ (مدت گزرنے کی وجہ سے)۔

باب تفعّل تَسَنَّهَ- يَتَسَنَّهُ- تَسَنُّهًا۔ متغیر ہونا۔ خراب ہونا۔ ﴿فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج﴾ (البقرة۲: ۲٥۹) ''پس تو دیکھ اپنی خوراک کی طرف اپنے پینے کی چیز کی طرف وہ متغیر ہی نہیں ہوئی۔''

76- س ن و (ن)۔ سَنَوَ- يَسْنُوُ۔ (اصلی)۔ سَنَا- يَسْنُوْ- سَنْوًا۔ کسی چیز کا چمکنا۔ نمایاں ہونا۔

| سَنًا | (اصلاً سَنَوٌ ہے)۔ اسم ذات ہے۔ چمک۔ ﴿يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ﴾ (النور۲۴: ۴۳)

"قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک لے جائے آنکھوں کو۔"

| سَنَةٌ ج: سِنُوْنَ | زمانے کے نمایاں ہونے کا معین عرصہ۔ ایک سال۔ ﴿فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا﴾ (العنکبوت۲۹: ۱۴) "انہوں (حضرت نوحؑ) نے بسر کیے ان میں ایک ہزار سال سوائے پچاس برس کے۔ (یعنی ۹۵۰ سال)۔" ﴿وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ﴾ (یونس۱۰: ۵) "اور اس نے مقدر کیا اس (چاند۔ سورج) کے لیے منزلیں تاکہ تم لوگ جان لو سالوں کی گنتی اور حساب کو۔"

77۔ س ہ ل
(ک)۔ سَهُلَ۔ يَسْهُلُ۔ سُهُوْلَةً۔ نرم ہونا۔ آسان ہونا۔

| سَهْلٌ ج: سُهُوْلٌ | نرم اور ہموار زمین۔ ﴿تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا﴾ (الاعراف۷: ۷۴) "تم لوگ بناتے ہو اس کی نرم ہموار جگہوں سے محلات۔"

78۔ س ہ م
(ف)۔ سَهَمَ۔ يَسْهَمُ۔ سُهُوْمًا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا۔

| باب مفاعلہ | سَاهَمَ۔ يُسَاهِمُ۔ مُسَاهَمَةً۔ کوئی فیصلہ کرنے کے لیے قرعہ اندازی کرنا۔ ﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۴۱) "پھر قرعہ اندازی کی تو وہ تھے پھسلائے جانے والوں میں سے۔"

79۔ س ہ و
(ن)۔ سَهَوَ۔ يَسْهُوُ۔ (اصلی) سَهَا۔ يَسْهُوْا۔ سَهْوًا۔ (استعمالی)۔ دل کا دوسری طرف پھر جانا۔ غافل ہونا۔ بھولنا۔ چوک جانا۔

| سَاهٍ | (اصلاً سَاهِوٌ ہے)۔ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بھولنے والا۔ غافل ہونے والا۔ یعنی غافل۔ ﴿الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ﴾ (الذاریات۵۱: ۱۱) "وہ لوگ ہیں کہ وہی مدہوشی میں غافل ہونے والے ہیں۔"

80۔ س و ء
(ن)۔ سَوَءَ۔ يَسْوُءُ۔ (اصلی) سَاءَ۔ يَسُوْءُ۔ سَوْءًا۔ (استعمالی)۔ ناپسندیدہ ہونا۔ برا ہونا۔ بگڑ جانا۔ (لازم)۔ برا لگنا۔ کسی چیز کو بگاڑ دینا۔ (متعدی)۔ ﴿سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ (التوبۃ۹: ۹) "برا تھا وہ جو یہ لوگ کیا کرتے تھے۔" ﴿فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷) "پس جب آئے گا آخری وعدہ تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو۔"

| سَوْءٌ اور سُوْءٌ | صفت ہے۔ برا۔ قبیح۔ ﴿الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ﴾ (الفتح۴۸: ۶) "گمان کرنے والے اللہ کے بارے میں برا گمان۔" ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ﴾ (الرعد۱۳: ۱۸) "یہ لوگ ہیں جن کے لیے برا حساب ہے۔"

| سَيِّءٌ مؤنث: سَيِّئَةٌ | اسم ذات اور صفت دونوں معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ برائی۔ برا۔ ﴿وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ

اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ﴾(الفاطر ۳۵: ٤۳) ''اور نہیں گھیرتا برا داؤ مگر اپنے اہل کو یعنی برا داؤ کرنے والے کو۔'' ﴿وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۲۰) ''اور اگر تم لوگوں کو پہنچے کوئی برائی تو وہ لوگ خوش ہوتے ہیں اس سے۔'' ﴿وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً﴾(النساء٤: ۸۵) ''اور جو سفارش کرتا ہے کوئی بری سفارش۔''

| سَوْءَةٌ | اسم ذات ہے۔ ناپسندیدہ چیز۔ اصطلاحًا انسانی لاش اور ستر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ﴾(المائدة۵: ۳۱) ''کیسے وہ چھپائے اپنے بھائی کی لاش کو۔'' ﴿قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ﴾ (الاعراف۷: ۲٦) ''ہم نے اتارا ہے تم لوگوں پر لباس کو، وہ چھپاتا ہے تمہارے ستر کے حصوں کو اور آرائش ہوتے ہوئے۔''

| اَسْوَءُ مؤنث: سُوْاٰى | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ برا یا سب سے برا۔ ﴿لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا﴾(الزمر ۳۹: ۳۵) ''تاکہ اللہ دور کردے ان سے برے سے برے کام کو جو انہوں نے کیا۔'' ﴿ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ﴾(الروم ۳۰: ۱۰) ''پھر تھا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برا کیا، انتہائی برائی کہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی نشانیوں کو۔''

| باب افعال | اَسْوَءَ۔ يُسْوِءُ۔ اِسْوَاءً۔ (اصلی) اَسَاءَ۔ يُسِيْءُ۔ اِسَاءَةً۔ (استعمالی)۔ خراب کرنا۔ برائی کرنا۔ اوپر آیت (الروم ۳۰: ۱۰) دیکھیں)۔

81۔ س و د

(ن)۔ سَوَدَ۔ يَسْوُدُ۔ (اصلی)۔ سَادَ۔ يَسُوْدُ۔ سَوْدًا۔ (استعمالی)۔ بزرگ ہونا۔ کسی گروہ یا قوم کا سردار ہونا۔

| باب سَمِعَ | سَوِدَ۔ يَسْوَدُ۔ (اصلی)۔ سَوِدَ۔ يَسَادُ۔ سَوَدًا۔ (استعمالی)۔ سیاہ ہونا۔ کالا ہونا۔

| سَيِّدٌ ج: سَادَةٌ | سردار۔ آقا۔ ﴿وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ﴾(یوسف ۱۲: ۲۵) ''اور وہ دونوں ملے اس خاتون کے آقا (شوہر) سے دروازے کے پاس۔'' ﴿رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝﴾ (الاحزاب ۳۳: ٦۷) ''اے ہمارے رب بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی تو انہوں نے بھٹکایا ہم کو اس راستے سے۔''

| اَسْوَدُ ج: سُوْدٌ | افعل الوان و عیوب کے وزن پر صفت ہے۔ کالے رنگ والا۔ یعنی کالا۔ ﴿وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝﴾ (الفاطر ۳۵: ۲۷) ''اور کچھ بھجنگ کالے ہیں۔''

| بَاب اِفْعِلَالٌ | اِسْوَدَّ۔ يَسْوَدُّ۔ اِسْوِدَادًا۔ کالا ہو جانا۔ سیاہ پڑ جانا۔ ﴿يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ﴾ (آل عمران۳: ۱۰٦) ''جس دن سفید ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ پڑ جائیں گے کچھ چہرے۔''

| مُسْوَدٌّ | اسم الفاعل ہے۔ سیاہ پڑنے والا۔ کالا ہونے والا۔ ﴿الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ﴾(الزمر ۳۹:

٦٠) ''جن لوگوں نے جھوٹ کہا اللہ پر ان کے چہرے سیاہ پڑنے والے ہیں۔''

82- س و ر (ن)۔سَوَرَ- يَسْوُرُ۔(اصلی)۔سَارَ- يَسُوْرُ- سَوْرًا۔(استعمالی)۔دیوار پر چڑھنا۔

سُوْرٌ اسم ذات ہے۔دیوار۔فصیل۔﴿ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ ﴾(الحدید٥٧: ١٣)''تو بنادی گئی ان کے درمیان ایک فصیل۔''

سُوْرَةٌ ج: سُوَرٌ اسم ذات ہے۔فضیلت میں بلندی۔شرف کی علامت۔﴿ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا ﴾(النور٢٤: ١)''یہ ایک سورت ہے، ہم نے اتارا ہے اس کو۔''﴿ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ ﴾(ھود١١: ١٣) ''تو تم لوگ لے آؤ اس کے جیسی دس سورتیں۔''

سِوَارٌ ج: اَسْوِرَةٌ اور اَسَاوِرُ اسم ذات ہے۔فصیل جیسی بنائی ہوئی چیز۔کنگن۔﴿ فَلَوْ لَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ﴾(الزخرف٤٣: ٥٣) ''تو کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کچھ کنگن سونے کے۔''﴿ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ﴾(الکھف١٨: ٣١) ''وہ لوگ پہنائے جائیں گے اس میں سونے کے کنگن۔''

باب تفعّل تَسَوَّرَ- يَتَسَوَّرُ- تَسَوُّرًا۔دیوار پھلانگنا۔﴿ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴾(صٓ٣٨: ٢١)''جب ان لوگوں نے پھلانگا محراب کو۔''

83- س و غ (ن)۔سَوَغَ- يَسْوُغُ۔(اصلی)۔ سَاغَ- يَسُوْغُ- سَوْغًا۔(استعمالی)۔آسانی سے گلے سے اترنا۔ خوشگوار ہونا۔

سَآئِغٌ (اصلاً سَاوِغٌ ہے)۔فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔خوشگوار ہونے والا یعنی خوشگوار۔﴿ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴾(النحل١٦: ٦٦) ''خالص دودھ خوشگوار ہوتے ہوئے پینے والوں کے لیے۔''

باب افعال اَسْوَغَ- يَسْوِغُ- اِسْوَاغًا۔(اصلی)۔اَسَاغَ- يُسِيْغُ- اِسَاغَةً۔(استعمالی)۔آسانی سے گلے سے اتارنا۔﴿ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ ﴾(ابراھیم١٤: ١٧)''وہ مشکل سے گھونٹ گھونٹ پیے گا اس کو اور لگے گا نہیں کہ وہ گلے سے اتارے گا اس کو۔''

84- س و ق (ن)۔سَوَقَ- يَسْوُقُ۔(اصلی) اَسَاقَ- يَسُوْقُ- مَسَاقًا۔(استعمالی)۔جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔ ﴿ حَتّٰى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ﴾(الاعراف٧: ٥٧) ''یہاں تک کہ جب وہ(ہوائیں) بلند کرتی ہیں بھاری بادل کو تو ہم ہانکتے ہیں اس کو کسی مردہ بستی کی طرف۔''

سَآئِقٌ (اصلاً سَاوِقٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔ہانکنے والا۔﴿ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴾(قٓ٥٠: ٢١)''اس کے ساتھ

ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔"

سُوۡقٌ ج: اَسۡوَاقٌ | بازار۔ (یہاں دھکم پیل اور گہما گہمی ہوتی ہے)۔﴿ وَ یَمۡشُوۡنَ فِی الۡاَسۡوَاقِ ﴾ (الفرقان۲۵: ۲۰) "اور وہ لوگ (انبیاء) چلتے (پھرتے) ہیں بازاروں میں۔"

بابِ سَمِعَ | سَوِقَ۔ یَسۡوَقُ۔ (اصلی)۔ سَوِقَ۔ یَسَاقُ۔ سَوۡقًا۔ (استعمالی)۔ موٹی پنڈلی والا ہونا۔

سَاقٌ ج: سُوۡقٌ | پنڈلی۔ درخت کا تنا۔ ﴿ وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴾ (القیامۃ۷۵: ۲۹) "اور لپٹی پنڈلی پنڈلی سے۔" ﴿ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِہٖ ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) "پھر وہ سیدھی ہوئی اپنے تنوں پر۔"

85- س و ل (ف)۔ سَوَلَ۔ یَسۡوَلُ۔ (اصلی)۔ سَالَ۔ یَسَالُ۔ سَوَالًا۔ (استعمالی)۔ پوچھنا۔ سوال کرنا۔

بابِ تفعیل | سَوَّلَ۔ یُسَوِّلُ۔ تَسۡوِیۡلًا۔ کسی قبیح چیز کو خوشنما بنا کر پیش کرنا۔﴿ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَکُمۡ اَنۡفُسُکُمۡ اَمۡرًا ﴾ (یوسف۱۲: ۱۸) "بلکہ خوشنما بنا کر پیش کیا تمہارے جیبوں نے ایک کام کو۔"

86- س و م (ن)۔ سَوَمَ۔ یَسۡوُمُ۔ (اصلی)۔ سَامَ۔ یَسُوۡمُ۔ سَوۡمًا۔ (استعمالی)۔ کسی کا کسی چیز کی طلب میں کہیں جانا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) مویشی کا چراگاہ میں جانا۔ (۲) اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی کو تکلیف دینا۔ (۳) پہچان مقرر کرنا کہ جب چاہے جاسکے یا حاصل کر سکے۔﴿ وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّکَ لَیَبۡعَثَنَّ عَلَیۡہِمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ مَنۡ یَّسُوۡمُہُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۶۷) "اور جب سنا دیا تیرے رب نے کہ وہ لازماً بھیجتا رہے گا ان پر قیامت کے دن تک اس کو جو تکلیف دے گا ان کو برے عذاب کی۔"

سِیۡمَاءٌ | اسم ذات ہے۔ علامت۔ نشان۔﴿ سِیۡمَاہُمۡ فِیۡ وُجُوۡہِہِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ﴾ (الفتح۴۸: ۲۹) "ان کا نشان ہے ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے۔"

بابِ افعال | اَسۡوَمَ۔ یُسۡوِمُ۔ اِسۡوَامًا۔ (اصلی)۔ اَسَامَ۔ یُسِیۡمُ۔ اِسَامَۃً۔ (استعمالی)۔ مویشی کو چراگاہ میں لے جانا۔ چرانا۔﴿ وَّ مِنۡہُ شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴾ (النحل۱۶: ۱۰) "اور اس سے درخت ہیں، اس میں تم لوگ مویشی چراتے ہو۔"

بابِ تفعیل | سَوَّمَ۔ یُسَوِّمُ۔ تَسۡوِیۡمًا۔ نشان لگانا۔ نشان زدہ کرنا۔

مُسَوِّمٌ | اسم الفاعل ہے۔ نشان لگانے والا۔﴿ یُمۡدِدۡکُمۡ رَبُّکُمۡ بِخَمۡسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیۡنَ ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۵) "تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے نشان لگانے والے ہوتے ہوئے۔"

| مُسَوَّمٌ | اسم المفعول ہے۔ نشان لگایا ہوا۔ ﴿ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۙ مُّسَوَّمَةً ﴾ (الذاریات ۵۱: ۳۳)

”تاکہ ہم بھیجیں ان پر کچھ پتھر گارے میں سے جو نشان لگے ہوئے ہیں۔“

87۔ س و ی (س)۔ سَوِیَ۔ یَسْوَیُ۔ (اصلی) سَوِیَ۔ یَسْوٰی۔ سَوَاءً۔ (استعمالی)۔ طول و عرض یا قدر و قیمت میں برابر ہونا۔ درمیان میں ہونا۔ ﴿ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ﴾ (البقرۃ ۲: ۶) ”برابر ہے ان پر خواہ آپؐ خبردار کریں ان کو یا آپؐ خبردار نہ کریں ان کو۔“

| سَوَاءٌ | مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کا درمیان یا وسط۔ ﴿ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰۸) ”تو وہ بھٹک گیا ہے راستہ کے درمیان (یعنی سیدھے راستے) سے۔“ ﴿ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴾ (الصافات ۳۷: ۵۵) ”تو اس نے دیکھا اس کو بھڑکتی آگ کے وسط میں۔“

| سَوِیٌّ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہر لحاظ سے کمی یا زیادتی سے پاک۔ کامل۔ درمیانی۔ ﴿ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴾ (مریم ۱۹: ۱۰) ”تیری نشانی ہے کہ تو کلام نہیں کرے گا لوگوں سے تین کامل راتیں یعنی تین رات اور دن۔“

| بابِ تفعیل | سَوَّیَ۔ یُسَوِّیُ۔ (اصلی) سَوّٰی۔ یُسَوِّیْ۔ تَسْوِیَۃً۔ کسی چیز کو کمی یا زیادتی سے پاک کرنا۔ ہر لحاظ سے مناسب و موزوں بنانا یعنی نوک پلک سے درست کرنا۔ ہموار یا برابر کرنا۔ ﴿ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴾ (الاعلیٰ ۸۷: ۲) ”وہ جس نے پیدا کیا پھر نوک پلک سے درست کیا۔“ ﴿ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴾ (النازعات ۷۹: ۲۸) ”اس نے بلند کیا اس (آسمان) کی چھت کو پھر اسے ہموار کیا۔“

| بابِ مفاعلہ | سَاوَیَ۔ یُسَاوِیُ۔ مُسَاوَیَۃً۔ (اصلی)۔ سَاوٰی۔ یُسَاوِیْ۔ مُسَاوَاۃً۔ (استعمالی)۔ دو یا زیادہ چیزوں کو برابر کرنا۔ ﴿ حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ﴾ (الکہف ۱۸: ۹۶) ”یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا پہاڑوں کے دونوں کناروں کے درمیان کو۔“

| بابِ افتعال | اِسْتَوَیَ۔ یَسْتَوِیُ۔ اِسْتِوَایًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَوٰی۔ یَسْتَوِیْ۔ اِسْتِوَاءً۔ (استعمالی)۔ (۱) دو چیزوں کا باہم برابر ہونا۔ (۲) کسی طرف متوجہ ہونا۔ ارادہ کرنا۔ اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ (۳) غالب آنا۔ متمکن ہونا۔ اس مفہوم کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴾ (الرعد ۱۳: ۱۶) ”کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور بصیرت والا۔“ ﴿ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱) ”پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف اس حال میں کہ وہ دھواں دھواں تھا۔“ ﴿ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ﴾ (الفرقان ۲۵: ۵۹) ”پھر وہ متمکن ہوا عرش پر۔“

88- س ی ب (ض)۔سَیَبَ-یَسْیِبُ۔(اصلی)۔ سَابَ- یَسِیْبُ- سَیْبًا۔ (استعمالی)۔ پانی کا ادھر ادھر بہنا۔ مویشی کا آزاد پھرنا۔

| سَاۗىِٕبَةٌ | (اصلاً یہ صَایِبَةٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ آزاد پھرنے والی۔ اصطلاحًا ایسی اونٹنی کو کہتے ہیں جسے مقدس قرار دے کر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو۔ ﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ﴾(المائدۃ۵: ۱۰۳)''نہیں بنایا اللہ نے کسی قسم کی کوئی بحیرہ اور نہ کسی قسم کی کوئی سائبہ۔''

89- س ی ح (ض)۔سَیَحَ- یَسْیِحُ۔(اصلی) سَاحَ- یَسِیْحُ- سَیْحًا۔ (استعمالی)۔(۱) زمین پر چلنا پھرنا۔ (۲)عبادت کے لیے پھرنا۔

| سِحْ ج: سِيْحُوْا | فعل امر ہے۔تو چل پھر۔ ﴿فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ﴾(التوبۃ۹: ۲)''پس چل پھر لو زمین میں چار مہینے۔''

| سَاۗىِٕحٌ | (اصلاً سَایِحٌ ہے) اسم الفاعل ہے۔ عبادت کے لیے پھرنے والا۔ یعنی روزہ رکھنے والا۔ ﴿اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ﴾(التوبۃ۹: ۱۱۲) ''توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے،حمد کرنے والے،روزہ رکھنے والے۔''

90- س ی ر (ض)۔سَیَرَ- یَسْیِرُ۔(اصلی)سَارَ- یَسِیْرُ- سَیْرًا۔(استعمالی)۔گھومنا۔پھرنا۔سفر کرنا۔﴿وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝﴾(الطور۵۲: ۱۰) ''اور چلیں گے پہاڑ جیسے کہ چلنے کا حق ہے۔''

| سِرْ ج: سِيْرُوْا | فعل امر ہے۔ تو گھوم پھر۔ تو سیر کر۔ ﴿فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝﴾(آل عمران۳: ۱۳۷) ''تو تم لوگ گھومو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیسا تھا جھٹلانے والوں کا انجام۔''

| سَيَّارَةٌ | فَعَّالٌ کا مؤنث ہے۔ بار بار سفر کرنے والی۔ پھر اصطلاحًا قافلے اور قافلے والوں، دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَجَاۗءَتْ سَيَّارَةٌ﴾(یوسف۱۲: ۱۹) ''اور آیا ایک قافلہ۔''﴿وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ﴾(المائدۃ۵: ۹۶) ''اور اس کا کھانا ایک سامان ہے تمہارے لیے اور قافلے والوں کے لیے۔''

| سِيْرَةٌ | طور طریقہ۔خصلت۔ ﴿سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۱)''ہم لوٹا دیں گے اس کو اس کی پہلی خصلت پر۔''

| باب تفعیل | سَيَّرَ- يُسَيِّرُ- تَسْيِيْرًا۔گھمانا پھرانا۔ سیر کرانا۔ ﴿هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ﴾

(یونس ۱۰: ۲۲) ''وہ، وہ ہے جو گھماتا پھراتا ہے تم لوگوں کو خشکی میں اور سمندر میں۔''

91- س ی ل (ض)۔سَیَلَ-یَسْیِلُ۔(اصلی)۔سَالَ-یَسِیْلُ-سَیْلًا۔(استعمالی)۔پانی کا بہہ نکلنا۔

سَیْلٌ اسم ذات بھی ہے۔ بہتا پانی۔سیلاب۔﴿ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ﴾(الرعد۱۳: ۱۷) ''اس نے اُتارا آسمان سے کچھ پانی تو بہہ نکلیں وادیاں اپنے اندازے (یعنی گنجائش) کے مطابق تو اٹھایا بہتے پانی نے ابھرنے والا کچھ جھاگ۔''

باب افعال اَسْیَلَ-یُسْیِلُ-اِسْیَالًا۔(اصلی)۔اَسَالَ-یُسِیْلُ-اِسَالَۃً۔(استعمالی)۔رقیق چیز کو بہانا۔جمی ہوئی چیز کو پگھلانا۔﴿ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ﴾(سبا ۳۴: ۱۲)''اور ہم نے پگھلایا انؑ کے لیے تانبے کے چشمے کو۔''

مورخہ یکم ذیقعد ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۹۔اگست ۲۰۱۴ء

كِتَابُ الشِّين

1-ش ء م (ف)۔شَئَمَ۔یَشْئَمُ۔شَأْمًا۔نحوست ڈالنا۔

مَشْئَمَۃٌ اسم الظرف ہے۔نحوست کی جگہ یا وقت۔بایاں پہلو۔﴿ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴾(الواقعۃ٥٦: ٩)''اور بائیں طرف والے۔''

2-ش ء ن (ف)۔شَئَنَ۔یَشْئَنُ۔شَأْنًا۔قدرومنزلت والا کام کرنا۔

شَاْنٌ اسم ذات بھی ہے۔کام۔مصروفیت۔﴿ وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ ﴾(یونس١٠: ٦١)''اور آپ نہیں ہوتے کسی کام میں۔''

3-ش ب ھ (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

باب تفعیل شَبَّہَ۔یُشَبِّہُ۔تَشْبِیْھًا۔(١) ملتا جلتا کرنا۔مانند کرنا۔(٢) شبہ یا شک میں ڈالنا۔(اتنا ملتا جلتا کرنا کہ فرق مشکل ہو)۔

شُبِّہَ ماضی مجہول ہے۔مانند کیا گیا۔مشکوک کیا گیا۔﴿ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ ﴾(النساء٤: ١٥٧) ''اور ان لوگوں نے اس کو قتل نہیں کیا اور انہوں نے اس کو سولی نہیں چڑھایا بلکہ وہ مشکوک کیا گیا ان کے لیے۔''

باب تفاعل تَشَابَہَ۔یَتَشَابَہُ۔تَشَابُھًا۔ایک دوسرے کے مانند ہونا۔﴿ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ ﴾ (البقرۃ٢: ٧٠) ''بیشک تمام گائیں باہم ملتی جلتی ہوئیں ہم پر۔''

مُتَشَابِہٌ اسم الفاعل ہے۔باہم مانند ہونے والا۔﴿ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ ﴾(الانعام٦: ٩٩) ''اور زیتون اور انار، ملتے جلتے ہونے والے اور باہم مانند نہ ہونے والے۔''

باب افتعال اِشْتَبَہَ۔یَشْتَبِہُ۔اِشْتِبَاھًا۔کسی کے مانند ہونا۔

مُشْتَبِہٌ اسم الفاعل ہے۔کسی کے مانند ہونے والا۔اوپر آیت ٦۔٩٩ دیکھیں۔

4-ش ت ت (ض)۔شَتَتَ۔یَشْتِتُ۔(اصلی)شَتَّ۔یَشِتُّ۔شَتًّا۔(استعمالی)۔پراگندہ ہونا۔متفرق ہونا۔

شَتٌّ ج: اَشْتَاتٌ | پراگندہ۔ الگ الگ۔ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا﴾ (النور ۲۴: ۶۱) ''تم لوگوں پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ تم لوگ کھاؤ اکٹھا ہوتے ہوئے یا الگ الگ ہوتے ہوئے۔''

شَتِيْتٌ ج: شَتّٰى | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی طور پر الگ الگ۔ متفرق۔ ﴿فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۵۳) ''پھر ہم نے نکالے اس (پانی) سے کچھ جوڑے متفرق سبزوں میں سے۔''

5-ش ج ر

(ن)۔ شَجَرَ۔ يَشْجُرُ۔ شَجْرًا۔ باہم مختلف ہونا۔ جھگڑا کرنا۔ ﴿حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ (النساء ۴: ۶۵) ''یہاں تک کہ حاکم تسلیم کرلیں آپؐ کو اس میں جس میں جھگڑا کیا آپس میں۔''

شَجَرٌ | اسم جنس ہے۔ درخت۔ (کیونکہ درخت کی شاخیں مختلف سمت میں پھیلتی ہیں)۔ ایک درخت کے لیے شَجَرَةٌ آتا ہے اور اس کی جمع اَشْجَارٌ بھی آتی ہے۔ ﴿ااَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا﴾ (یٰسٓ ۳۶: ۸۰) ''جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے سبز درختوں سے ایک آگ۔'' ﴿وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ﴾ (البقرۃ ۲: ۳۵) ''اور تم دونوں نزدیک مت جانا اس درخت کے۔''

6-ش ح ح

(ن)۔ شَحَحَ۔ يَشْحُحُ۔ (اصلی)۔ شَحَّ۔ يُشُحُّ۔ شُحًّا۔ (استعمالی)۔ لالچ کرنا۔

شُحٌّ | اسم ذات ہے۔ لالچ۔ ﴿وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ (النساء ۴: ۱۲۸) ''اور حاضر کی گئی (یعنی رچا بسا دی گئی) طبیعتوں میں لالچ۔''

شَحِيْحٌ ج: اَشِحَّةٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ لالچ کرنے والا۔ لالچی۔ ﴿اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ﴾ (الاحزاب ۳۳: ۱۹) ''رال ٹپکانے والے ہوتے ہوئے مال پر۔''

7-ش ح م

(ف)۔ شَحَمَ۔ يَشْحَمُ۔ شَحْمًا۔ چربی کھلانا۔

شَحْمٌ | اسم جنس بھی ہے۔ چربی۔ واحد شَحْمَةٌ جمع شُحُوْمٌ ﴿حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ﴾ (الانعام ۶: ۱۴۶) ''ہم نے حرام کیا ان پر دونوں (گائے اور بکری) کی چربی کو۔''

8-ش ح ن

(ف)۔ شَحَنَ۔ يَشْحَنُ۔ شَحْنًا۔ کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا۔ پُر کرنا۔ کسی پر کچھ لادنا۔

مَشْحُوْنٌ | اسم المفعول ہے۔ بھرا ہوا۔ پر کیا ہوا۔ لادا ہوا۔ ﴿فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ﴾ (الشعراء ۲۶: ۱۱۹) ''تو ہم نے نجات دی انؑ کو اور ان کو بھی جو انؑ کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں۔''

9-ش خ ص

(ف)۔ شَخَصَ۔ يَشْخَصُ۔ شُخُوْصًا۔ آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔ ٹکٹکی لگنا۔ ﴿لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

الْاَبْصَارُ ﴾(ابراھیم١٤: ٤٢) ''ایک ایسے دن کے لیے کھلی کی کھلی رہ جائیں گی جس میں آنکھیں۔''

شَاخِصَةٌ | اسم الفاعل ہے۔کھلی رہ جانے والی۔﴿ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾(الانبیاء٢١: ٩٧)''تو جب ہی کھلی رہ جانے والی ہیں ان کی آنکھیں جنھوں نے کفر کیا۔''

10-ش د د (ن)۔شَدَدَ۔ يَشْدُدُ۔(اصلی) شَدَّ۔ يَشُدُّ۔ شَدًّا۔ (استعمالی)۔سخت کرنا۔ مضبوط کرنا۔ ﴿ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ ﴾(صٓ٣٨: ٢٠) ''اور ہم نے مضبوط کیا اس کے ملک (سلطنت) کو۔''

شُدَّ اور اُشْدُدْ | دونوں فعل امر ہیں۔تو سخت کر۔تو مضبوط کر۔﴿ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ﴾(محمد٤٧: ٤)''تو تم لوگ مضبوط کرو جکڑنے کو۔''﴿ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ﴾(یونس١٠: ٨٨) ''اور تو سخت کردے ان کے دلوں کو۔''

اَشَدُّ | افعل تفضیل ہے۔زیادہ سخت۔﴿ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ﴾(البقرۃ٢: ١٩١)''اور فتنہ زیادہ سخت ہے قتل سے۔''

اَشُدٌّ | اسم ذات ہے۔مضبوطی۔سختی۔﴿ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ﴾(الاحقاف٤٦: ١٥)''یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی پختگی کو اور وہ پہنچا چالیس سال کو۔''

شَدِيْدٌ ج: اَشِدَّاءُ اور شِدَادٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ اور ہر حال میں سخت۔﴿ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴾(الحدید٥٧: ٢٠) ''اور آخرت میں ایک دائمی سختی والا عذاب ہے۔''﴿ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ ﴾(الفتح٤٨: ٢٩) ''ہمیشہ سخت ہیں کافروں پر۔''﴿ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ ﴾(یوسف١٢: ٤٨) ''پھر آئیں گے اس کے بعد شدت والے سات (سال)۔

باب افتعال | اِشْتَدَدَ۔ يَشْتَدِدُ۔(اصلی)۔ اِشْتَدَّ۔ يَشْتَدُّ۔ اِشْتِدَادًا۔ (استعمالی)۔مضبوط ہونا۔سخت ہونا۔ ﴿ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ﴾(ابراھیم١٤: ١٨) ''ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہیں، سخت ہوئی جس پر ہوا ایک آندھی کے دن میں۔''

11-ش ر ب (س)۔شَرِبَ۔ يَشْرَبُ۔ شُرْبًا۔پینا۔﴿ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ﴾(البقرۃ٢: ٢٤٩)''پس جس نے پیا اس سے تو وہ نہیں ہے مجھ سے۔''﴿ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴾(الواقعۃ٥٦: ٥٥) ''وہ لوگ پینے والے ہیں پیاسے اونٹوں کا سا پینا۔''

اِشْرَبْ | فعل امر ہے۔تو پی۔﴿ وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ﴾(الاعراف٧: ٣١)''اور تم لوگ پیو اور ضرورت سے زیادہ خرچ مت کرو۔''

شَارِبٌ | اسم الفاعل ہے۔پینے والا۔﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴾(محمد٤٧: ١٥)''اور کچھ نہریں ہیں لذیذ

شراب کی پینے والوں کے لیے۔''

| مَشْرَبٌ ج: مَشَارِبُ | اسم الظرف ہے۔ پینے کی جگہ۔﴿ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط ﴾(یٰس۳٦: ۷۳)''اوران کے لیے ہیں اس میں نفع اٹھانے اور پینے کے مقامات۔''

| شِرْبٌ | پینے کی باری۔﴿ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴾(الشعراء۲٦: ۱۵۵)''یہ ایک اونٹنی ہے۔اس کے لیے ہے پینے کی ایک باری اورتمہارے لیے ہے ایک معلوم دن کی پینے کی باری۔''

| شَرَابٌ | اسم ذات ہے۔ پینے کی چیز۔﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴾(یونس۱۰: ٤)''اورجن لوگوں نے کفر کیاان کے لیے ہے پینے کی چیز کھولتے پانی سے۔''

| باب افعال | اَشْرَبَ۔ يُشْرِبُ۔ اِشْرَابًا۔ پلانا۔﴿ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط ﴾(البقرة۲: ۹۳)''اور پلایا گیاان کے دلوں میں بچھڑے (کی محبت) کوان کے کفر کے سبب سے۔''

12- ش ر ح (ف)۔شَرَحَ۔ يَشْرَحُ۔ شَرْحًا۔(۱) گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ کر اسے پھیلانا۔ پھر مطلقاً وسعت دینا۔کشادہ کرنا کے لیے آتا ہے۔(۲) کسی کام یا مسئلہ کے گہرے مطالب کوکھولنا۔پھر مطلقاً کھولنے کے لیے آتا ہے۔﴿ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴾(الانشرح۹٤: ۱)''کیا ہم نے کشادہ نہیں کیا آپؐ کے لیے آپؐ کے سینے کو۔''﴿ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ج ﴾(الانعام٦: ۱۲۵)''پس (یہ حقیقت ہے کہ) جسے اللہ ہدایت بخشنے کاارادہ کرتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔''

| اِشْرَحْ | فعل امر ہے۔تو کشادہ کر۔تو کھول۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۵)''اے میرے رب تو کھول دے میرے لیے میرے سینے کو۔''

13- ش ر د (ن)۔شَرَدَ۔ يَشْرُدُ۔ شَرْدًا۔ بدکنا۔ بھاگنا۔

| باب تفعیل | شَرَّدَ۔ يُشَرِّدُ۔ تَشْرِيْدًا۔ڈرانا۔بھگانا۔

| شَرِّدْ | فعل امر ہے۔توڈرا۔تو بھگا۔﴿ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ ﴾(الانفال۸: ۵۷)''تو آپؐ بھگائیں ان کے ذریعے سے ان کوجوان کے پیچھے ہیں۔''

14- ش ر ر (ض)۔شَرَرَ۔ يَشْرِرُ۔(اصلی)۔شَرَّ۔ يَشِرُّ۔ شَرًّا۔فسادی ہونا۔براہونا۔

| شَرٌّ ج: اَشْرَارٌ | اسم صفت ہے۔فسادی۔ برا۔﴿ لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴾(صٓ۳۸: ٦۲)''ہم نہیں دیکھتے ان لوگوں کوجنہیں ہم شمار کیا کرتے تھے فسادیوں سے۔''﴿ اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ط ﴾(البقرة۲: ۲۱٤)

''کہ تم لوگ پسند کرو کسی چیز کو اس حال میں کہ وہ بری ہو تمہارے لیے۔''

شَرَرٌ اسم جنس ہے۔ واحد۔ شَرَرَۃٌ اور شَرَارَۃٌ۔ آگ کی اڑنے والی چنگاریاں۔ ﴿اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ﴾ (المرسلات۷۷: ۳۲) ''بیشک وہ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل۔''

15- ش ر ط (س)۔ شَرِطَ۔ یَشْرَطُ۔ شَرَطًا۔ کسی چیز پر پہچان کے لیے نشان لگانا۔

شَرَطٌ ج: **اَشْرَاطٌ** اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کی پہچان۔ علامت۔ ﴿فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ﴾ (محمد۴۷: ۱۸) ''تو آ چکی ہیں اس (قیامت) کی علامتیں۔''

16- ش ر ع (ف)۔ شَرَعَ۔ یَشْرَعُ۔ (۱) شُرُوْعًا = پانی میں گھسنا۔ (۲) شَرْعًا = کسی کے لیے قانون بنانا۔
﴿شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا﴾ (الشوریٰ۴۲: ۱۳) ''اس نے قانون بنایا تمہارے لیے نظام حیات میں سے اس کو، اس نے تاکید کی جس کی نوح ؑ کو۔''

شِرْعَةٌ قوانین کا مجموعہ۔ دستور۔ ﴿لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ﴾ (المائدۃ۵: ۴۸) ''سب کے لیے ہم نے بنایا تم میں سے ایک دستور اور ایک راستہ۔''

شَرِيْعَةٌ قوانین کی پابندی کرنے کا لائحہ عمل۔ ضابطہ۔ ﴿ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا﴾ (الجاثیہ۴۵: ۱۸) ''پھر ہم نے رکھا آپؐ کو ایک ضابطہ پر حکم میں سے، تو آپؐ پیروی کریں اس کی۔''

شَارِعَةٌ ج: **شُرَّعٌ** اسم الفاعل ہے۔ پانی میں گھسنے والی۔ ﴿اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا﴾ (الاعراف۷: ۱۶۳) ''جب آتیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن پانی میں تیرتی ہوئی۔''

17- ش ر ق (س)۔ شَرِقَ۔ یَشْرَقُ۔ شَرَقًا۔ روشنی کا پھوٹنا۔ کسی چیز کا سرخ ہونا۔

مَشْرِقٌ ج: **مَشَارِقُ** اسم الظرف ہے۔ روشن یا سرخ ہونے کی جگہ یا سمت۔ اصطلاحًا سورج نکلنے کی سمت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ﴿لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''نیکی یہی نہیں ہے کہ تم لوگ پھیرو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔'' ﴿وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۞﴾ (الصافات۳۷: ۵) ''اور تمام مشرقوں کا رب۔''

شَرْقِيٌّ اسم نسبت ہے۔ مشرق والا۔ مشرقی۔ ﴿لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ﴾ (الحج۲۲: ۳۵) ''نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی ہے۔''

باب افعال اَشْرَقَ۔ یُشْرِقُ۔ اِشْرَاقًا۔ کسی چیز سے کسی چیز کا روشن یا سرخ ہونا۔ ﴿وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا﴾ (الزمر۳۹: ۶۹) ''اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے۔''

| اَلْاِشْرَاقُ | یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ اصطلاحًا اس کا مطلب ہے سورج سے زمین کا روشن ہونا۔ جب سورج سوا

نیزے بلند ہوجائے۔ ﴿يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴾(ص۳۸: ۱۸) ''وہ سب تسبیح کرتے ہیں عشاء اور اشراق میں۔''

| مُشْرِقٌ | اسم الفاعل ہے۔ روشن ہونے والا۔ اصطلاحًا اس کا مطلب ہے سورج نکلتے ہی صبح کا وقت۔ ﴿فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۶۰) ''تو انہوں نے پیچھا کیا ان کا سورج نکلتے ہی۔''

18- ش ر ك (س)۔ شَرِكَ۔ يَشْرَكُ۔ شَرَكًا۔ کسی چیز یا کام میں کسی کا ساجھی ہونا۔ حصہ دار ہونا۔

| شِرْكٌ | اسم ذات ہے۔ ساجھا۔ شرکت۔ ﴿اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ﴾(الفاطر۳۵: ۴۰) ''یا ان کے لیے ہے کوئی ساجھا آسمان میں۔''

| شَرِيْكٌ ج: شُرَكَاءُ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں حصہ دار۔ ساجھے دار۔ ﴿وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ ﴾(الفرقان۲۵: ۲) ''اور ہے ہی نہیں اس کے لیے کوئی ساجھے دار بادشاہت میں۔'' ﴿فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ ﴾(النساء۴: ۱۲) ''پس اگر وہ لوگ اس سے زیادہ ہیں تو وہ لوگ حصہ دار ہیں تہائی میں۔''

| باب افعال | اَشْرَكَ۔ يُشْرِكُ۔ اِشْرَاكًا۔ کسی کو کسی کا حصہ دار یا ساجھی بنانا یا قرار دینا۔ ﴿وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴾ (الکھف۱۸: ۳۸) ''اور میں ساجھی قرار نہیں دیتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو۔''

| شِرْكٌ | یہ ثلاثی مجرد میں اسم ذات بھی ہے اور باب افعال کے مصدر کے طور پر بھی آتا ہے۔ البتہ باب افعال میں اس کا استعمال اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنے کے معنی میں مخصوص ہے۔ ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴾ (لقمان۳۱: ۱۳) ''بیشک اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک قرار دینا ایک عظیم ظلم ہے۔''

| اَشْرِكْ | فعل امر ہے۔ تو ساجھی بنا۔ تو حصّہ دار بنا۔ ﴿وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۳۲) ''اور تو شریک کر اس کو میرے کام میں۔''

| مُشْرِكٌ | اسم الفاعل ہے۔ ساجھی بنانے والا۔ شرک کرنے والا۔ ﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ ﴾(التوبۃ۹: ۲۸) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ شرک کرنے والے پلید ہیں۔''

| باب مفاعلہ | شَارَكَ۔ يُشَارِكُ۔ مُشَارَكَةً۔ باہم ایک دوسرے کا حصّہ دار بننا۔ شریک ہونا۔

| شَارِكْ | فعل امر ہے۔ تو حصّہ دار بن۔ شریک ہو۔ ﴿وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۶۴) ''اور تو ساجھی بن ان کا مالوں میں۔''

| باب افتعال | اِشْتَرَكَ۔ يَشْتَرِكُ۔ اِشْتِرَاكًا۔اہتمام سے شریک ہونا۔

| مُشْتَرِكٌ | اسم الفاعل ہے۔شریک ہونے والا۔ ﴿ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴾(الصافات۳۷: ۳۳) ’’پس یقیناً وہ لوگ اس دن عذاب میں شریک ہونے والے ہیں۔‘‘

19-ش ر ی (ض)۔شَرَىَ۔ يَشْرِيُ۔ شَرَايًا۔(اصلی)شَرٰى۔ يَشْرِيْ۔ شَرَاءً۔(استعمالی)۔سودا کرنا۔ بیچنا۔ جو چیز بیچتے ہیں وہ بنفسہٖ آتی ہے۔اوراس کے بدلے جو چیز حاصل کرتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ ﴾(یوسف۱۲: ۲۰) ’’اوران لوگوں نے فروخت کیا انؑ کو کم قیمت پر۔‘‘

| باب افتعال | اِشْتَرَىَ۔ يَشْتَرِيُ۔ اِشْتِرَايًا۔(اصلی)۔اِشْتَرٰى۔ يَشْتَرِيْ۔ اِشْتِرَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز کے بدلے کوئی چیز حاصل کرنا۔خریدنا۔جو چیز خریدتے ہیں یا حاصل کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور بدلے میں جو چیز (قیمت) دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶)’’یہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں۔‘‘﴿ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ ﴾(یوسف۱۲: ۲۱) ’’اور کہا اس نے جس نے خریدا انؑ کو مصر سے۔‘‘

20-ش ط ء (ف)۔شَطَأَ۔ يَشْطَؤُ۔ شَطْأً۔(۱)کسی چیز کے کنارے یا ساحل پر چلنا۔(۲)کھیتی میں بالی آنا۔خوشہ نکلنا۔

| شَطْأٌ | اسم ذات ہے۔کنارہ۔ بالی۔خوشہ۔﴿ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ ﴾(الفتح۴۸: ۲۹)’’کسی کھیتی کی مانند جس نے نکالا اپنا خوشہ۔‘‘

| شَاطِئٌ | سمندر کا ساحل۔دریا کا کنارہ۔﴿ نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ ﴾(القصص۲۸: ۳۰)’’آواز دی گئی وادی کے داہنے کنارے سے۔‘‘

21-ش ط ر (ن)۔شَطَرَ۔ يَشْطُرُ۔ شَطْرًا۔کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

| شَطْرٌ | کسی چیز کا نصف یا وسط، پھر کسی چیز کی سمت کے لیے بھی آتا ہے۔﴿ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۴) ’’پس آپؐ پھیریں اپنے چہرے کو مسجدِحرام کی طرف۔‘‘

22-ش ط ط (ض)۔شَطَطَ۔ يَشْطِطُ۔(اصلی)۔ شَطَّ۔ يَشِطُّ۔ شَطَطًا۔ (استعمالی)۔ حد سے گزرنا۔ ﴿ لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴾(الکہف۱۸: ۱۴) ’’بیشک ہم کہہ چکے تب تو حد سے گزرتے ہوئے۔‘‘

| باب افعال | اَشْطَطَ۔ يُشْطِطُ۔(اصلی) اَشَطَّ۔ يُشِطُّ۔ اِشْطَاطًا۔ (استعمالی)۔حق سے دور ہونا۔ زیادتی کرنا۔ ﴿ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ ﴾(صٓ۳۸: ۲۲) ’’پس آپؐ فیصلہ کریں ہمارے درمیان حق کے ساتھ اور آپؐ زیادتی

مت کریں۔''

23- ش ط ن (ن)۔شَطَنَ۔ یَشْطُنُ۔ شَطْنًا۔کسی سے دور ہونا۔کسی کی مخالفت کرنا۔

شَیْطٰنٌ بہت زیادہ دور ہونے والا۔ بہت زیادہ مخالفت کرنے والا۔﴿ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ ﴾(البقرۃ۲: ۳٦)''تو پھسلا دیا ان دونوں کوشیطان نے۔''

24- ش ع ب (ف)۔شَعَبَ۔ یَشْعَبُ۔ شَعْبًا۔(۱)جمع کرنا۔درست کرنا۔(۲)متفرق کرنا۔

شَعْبٌ ج: **شُعُوْبٌ** فرقہ۔درخت کی شاخ۔﴿ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴾(المرسلات۷۷: ۳۰)''تم لوگ چلوایک ایسے سائے کی طرف جوتین شاخوں والا ہے۔''

شُعَیْبٌ فُعِیْلٌ کے وزن پراسم التصغیر ہےاوراسم عَلَم ہے۔حضرت شعیبؑ کا نام۔

25- ش ع ر (ن)۔شَعَرَ۔ یَشْعُرُ۔ شَعْرًا اور شِعْرًا۔(۱) کسی چیز میں بال بھرنا۔ یا لگانا۔ (۲) بال کی طرح باریک علم حاصل کرنا۔محسوس کر کے کسی چیز کا ادراک حاصل کرنا۔شعور رکھنا۔ (۳)علم لطیف میں کلام کرنا۔شعر کہنا۔﴿ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۹) ''حالانکہ وہ لوگ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے جیسوں (اپنے آپ) کو اس حال میں کہ وہ لوگ ادراک حاصل نہیں کرتے۔''

شَعْرٌ ج: **اَشْعَارٌ** اسم ذات ہے۔ بال۔﴿ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا ﴾(النحل۱٦: ۸۰)''اوران (چوپایوں) کےاونوں سےاوران کے پشموں سےاوران کے بالوں سے کچھ اثاثے (بنائے) ہیں۔''

شِعْرٌ ج: **اَشْعَارٌ** اسم ذات ہے۔موزوں کلام۔شعر۔﴿ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ﴾(یٰس۳٦: ٦۹)''اورہم نے تعلیم نہیں دی انؐ کوشعر کی اور یہ شایانِ شان نہیں ہے انؐ کے۔''

شَاعِرٌ ج: **شُعَرَاءُ** اسم الفاعل ہے۔شعر کہنے والا۔﴿ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ﴾(الحاقۃ٦۹: ٤۱)''اور یہ کسی شعر کہنے والے کا کلام نہیں ہے۔''﴿ وَالشُّعَرَاۗءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴾(الشعراء۲٦: ۲۲٤) ''اورشاعرلوگ!ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔''

شَعِیْرَۃٌ ج: **شَعَاۗىِٕرُ** اسم ذات ہے۔شعور حاصل کرنے کی علامت۔﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۸) ''بیشک صفااورمروہ اللہ کاشعور حاصل کرنے کی علامتوں میں سے ہیں۔''

مَشْعَرٌ اسم ظرف ہے۔شعور حاصل کرنے کی جگہ۔﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۸) ''پس جب تم لوگ فارغ ہوعرفات سے تو یاد کرو اللہ کوشعور حاصل کرنے کی محترم جگہ کے پاس۔''

| باب افعال | اَشْعَرَ- یُشْعِرُ- اِشْعَارًا-شعور دینا۔ اطلاع دینا۔﴿ وَ لْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا﴾ |

(الکھف۱۸: ۱۹) ''اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے اور ہرگز اطلاع نہ دے تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔''

26- ش ع ل (ف)۔شَعَلَ- یَشْعَلُ- شَعَلًا ۔آگ کو بھڑکانا۔

| باب افتعال | اِشْتَعَلَ- یَشْتَعِلُ- اِشْتِعَالًا ۔آگ سے شعلہ نکلنا۔ بھڑک اٹھنا۔ چمک اٹھنا۔﴿ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا﴾(مریم۱۹: ٤) ''اور بھڑک اٹھا سر سفیدی سے۔'' |

27- ش غ ف (ف)۔شَغَفَ- یَشْغَفُ- شَغْفًا ۔کسی کے دل پر چھا جانا۔﴿ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ﴾(یوسف۱۲: ۳۰)

''وہ دل پر چھا گیا ہے اس کے بلحاظ محبت۔''

28- ش غ ل (ف)۔شَغَلَ- یَشْغَلُ- شُغْلًا ۔کام میں لگانا۔ مصروف رکھنا۔﴿ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا﴾

(الفتح۴۸: ۱۱) ''ہمیں مصروف رکھا ہمارے اموال نے اور ہمارے گھر والوں نے۔''

| شُغْلٌ | اسم ذات بھی ہے۔مصروفیت۔شغل۔﴿ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ﴾ (یٰس۳٦: ۵۵) |

''بیشک جنت والے آج کے دن کسی شغل میں ہنسنے ہنسانے والے ہوں گے۔''

29- ش ف ع (ف)۔شَفَعَ- یَشْفَعُ- شَفْعًا- اور شَفَاعَةً۔(۱) کسی چیز کو جوڑا بنانا۔ جفت کرنا۔(۲) سفارش کرنا۔ (سفارش کرنے والا اس کے ساتھ جڑ جاتا ہے جس کی وہ سفارش کرتا ہے)۔﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ﴾

(البقرۃ۲: ۲۵۵) ''کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے۔''

| شَفْعٌ | ایسا عدد جو دو سے تقسیم ہو جائے۔ جفت۔﴿ وَّ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴾(الفجر۸۹: ۳)''قسم ہے جفت کی قسم ہے طاق کی۔'' |

| شَفَاعَةٌ | اسم ذات ہے۔سفارش۔﴿ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴾(المدثر۷٤: ٤٨)''تو نفع نہیں دے گی ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش۔'' |

| شَافِعٌ | اسم الفاعل ہے۔سفارش کرنے والا۔اوپر آیت ۴۸:۷۴ دیکھیں۔ |

| شَفِيْعٌ ج: شُفَعَاءُ | فعیل کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سفارش کرنے والا۔ |

﴿ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ﴾(الانعام٦: ۷۰) ''نہیں ہے اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ ہی کوئی سفارش کرنے والا۔﴿ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ﴾(یونس۱۰: ۱۸)''اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ لوگ سفارش کرنے والے ہیں ہماری اللہ کے پاس۔''

30- ش ف ق (س)۔ شَفِقَ۔ یَشْفَقُ۔ شَفَقًا۔ رحم کرنا۔ مہربان ہونا۔

شَفَقٌ اسم ذات بھی ہے۔ مہربانی۔ غروب آفتاب کے بعد افق پر سرخی۔ شفق۔ ﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴾ (الانشقاق۸۴: ۱۶) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں شفق کی۔''

باب افعال اَشْفَقَ۔ یُشْفِقُ۔ اِشْفَاقًا۔ کسی کی مہربانی کی محرومی سے ڈرنا۔ پھر مجرد ڈرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ﴿ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ﴾ (المجادلة۵۸: ۱۳) ''کیا تم لوگ ڈر گئے کہ تم لوگ پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔''

مُشْفِقٌ اسم الفاعل ہے ڈرنے والا۔ ﴿ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ ﴾ (الکھف۱۸: ۴۸) ''اور رکھا جائے گا لکھا ہوا (اعمالنامہ) پھر آپؐ دیکھیں گے مجرموں کو ڈرنے والے ہوتے ہوئے اس سے جو اس میں ہے۔''

31- ش ف ھ (ف)۔ شَفَهَ۔ یَشْفَهُ۔ شَفْهًا۔ ہونٹ پر مارنا۔

شَفَةٌ اسم ذات ہے۔ ہونٹ۔ تثنیہ۔ شَفَتَانِ۔ شَفَتَیْنِ۔ جمع شِفَاهٌ اور شَفَهَاتٌ (یہ دراصل شَفَهَةٌ ہے۔ اہل زبان اس کی ھا گرا کر شَفَةٌ بولتے ہیں۔ جیسے انگریزی کے اہل زبان Cannot کو Cant بولتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جمع میں اس کی ھا واپس آجاتی ہے۔ ﴿ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ﴾ (البلد۹۰: ۸) ''کیا ہم نے نہیں بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔''

32- ش ف و (ن)۔ شَفَوَ۔ یَشْفُوُ۔ (اصلی) شَفَا۔ یَشْفُوْ۔ شَفْوًا۔ (استعمالی)۔ چاند نکلنا۔ کسی چیز کا کنارہ ظاہر ہونا۔

شَفَا اسم ذات ہے۔ ہر چیز کا کنارہ۔ ﴿ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۰۳) ''اور تم لوگ تھے ایک ایسے گڑھے کے کنارے پر جو آگ میں سے تھا۔''

33- ش ف ی (ض)۔ شَفَیَ۔ یَشْفِیُ۔ شِفَایًا۔ (اصلی) شَفٰی۔ یَشْفِیْ۔ شِفَاءً۔ (استعمالی)۔ کوئی مرض دور کر کے صحت دینا۔ شفا دینا۔ ﴿ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴾ (الشعراء۲۶: ۸۰) ''اور جب کبھی میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ ہی شفا دیتا ہے مجھ کو۔''

یَشْفِ مضارع مجزوم ہے۔ (یشفِیْ کی یائے ساکن کو جب مجزوم کیا تو وہ گر گئی ہے)۔ ﴿ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴾ (التوبة۹: ۱۴) ''اور وہ (اللہ) مدد کرے گا تمہاری ان کے خلاف اور وہ شفا دے گا ایمان لانے والے لوگوں کے سینوں کو۔''

شِفَاءٌ اسم ذات بھی ہے۔صحت یابی۔ شفا۔ ﴿فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط﴾ (النحل١٦: ٦٩) ''اس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔''

34- ش ق ق (ن)۔شَقَقَ- يَشْقُقُ-(اصلی) شَقَّ- يَشُقُّ- شَقًّا اور مَشَقَّةً۔(استعمالی)۔ پھاڑنا۔کام کا دشوار ہونا۔﴿ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴾ (عبس٨٠: ٢٦) ''پھر ہم نے پھاڑا زمین کو جیسا پھاڑنے کا حق ہے۔''

اَشَقُّ (اصلاً اَشْقَقُ ہے)۔اَفْعَلُ تَفْضِيْل ہے۔زیادہ دشوار۔﴿وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج﴾ (الرعد١٣: ٣٤) ''اور یقیناً آخرت کا عذاب سب سے زیادہ دشوار ہے۔''

شِقٌّ اسم ذات ہے۔دشواری۔مشقت۔﴿لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط﴾ (النحل١٦: ٧) ''تم لوگ نہیں ہو پہنچنے والے اس کو مگر جانوں کی مشقت سے۔''

شُقَّةٌ اسم ذات ہے۔مشکل سفر۔﴿وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط﴾ (التوبة٩: ٤٢) ''اور لیکن دور (یعنی طویل) ہوا ان پر مشکل سفر۔''

باب مفاعلہ شَاقَقَ- يُشَاقِقُ-(اصلی) شَاقَّ- يُشَاقُّ- شِقَاقًا-(استعمالی)۔ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔(پھٹ کر الگ ہونے کی وجہ سے)۔﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ج﴾ (الانفال٨: ١٣) ''یہ اس لیے کہ ان لوگوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی۔''

باب تفعّل تَشَقَّقَ- يَتَشَقَّقُ- تَشَقُّقًا- پھٹ جانا۔ پھٹ پڑنا۔ ﴿وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ﴾ (الفرقان٢٥: ٢٥) ''اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان۔''

باب انفعال اِنْشَقَقَ- يَنْشَقِقُ-(اصلی)۔ اِنْشَقَّ- يَنْشَقُّ- اِنْشِقَاقًا- پھٹ جانا- ﴿وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ﴾ (القمر٥٤: ١) ''اور پھٹ گیا چاند۔''

35- ش ق و (س)۔شَقِوَ- يَشْقَوُ- شَقَوًا-(اصلی)۔شَقِيَ- يَشْقٰى- شَقًا-(استعمالی)۔(١) کسی مشقت یا سختی میں پڑنا۔(٢) نامراد یا بدبخت ہونا۔﴿ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ ﴾ (ھود١١: ١٠٦) ''پھر جہاں تک وہ لوگ ہیں جو بدبخت ہوئے تو (وہ) آگ میں ہیں۔''

شَقِيٌّ (اصلاً شَقِيْوٌ ہے) فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نامراد۔ بدبخت۔﴿فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴾ (ھود١١: ١٠٥) ''تو ان میں سے کوئی بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ہوگا۔''

اَشْقٰى (اصلاً اَشْقَوُ ہے)۔افعل تفضیل ہے۔زیادہ یا سب سے زیادہ بدبخت۔﴿ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِيْ يَصْلَى

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۱۱) ''اور اس (نصیحت) سے اجتناب کرے گا وہ انتہائی بدبخت جو جا پڑے گا بڑی آگ میں۔''

| شِقْوَةٌ | نامرادی۔ بدبختی۔ ﴿ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا ﴾(المومنون۲۳: ۱۰۶)''اے ہمارے رب غالب ہوئی ہم پر ہماری بدبختی۔''

36- ش ك ر (ن)۔شَكَرَ۔ يَشْكُرُ۔ شُكْرًا۔کسی نعمت و بھلائی کا اعتراف کرنا۔ احسان ماننا۔ شکر کرنا۔ ﴿ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ﴾(النمل۲۷: ۴۰) ''اور جس نے شکر کیا تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی بھلے کے لیے۔''

| اُشْكُرْ | فعل امر ہے۔تو احسان مان۔تو شکر کر۔ ﴿ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ﴾(لقمان۳۱: ۱۴)'' کہ تو احسان مان میرا اور اپنے والدین کا۔''

| شَاكِرٌ | اسم الفاعل ۔شکر کرنے والا۔ اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے قدر کرنے والا۔ ﴿ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾ (البقرة۲: ۱۵۸) ''تو یقیناً اللہ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔'' ﴿ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ﴾ (النحل۱۶: ۱۲۱) ''شکر کرنے والا اس کے احسانوں کا۔''

| مَشْكُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔شکر کیا ہوا۔قدر کیا ہوا۔ ﴿ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۹)''تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی بھاگ دوڑ قدر کی ہوئی ہے۔''

| شَكُوْرٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا شکر کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴾ (ابراهيم۱۴: ۵) ''بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر ایک بہت صبر کرنے والے، بے انتہا شکر کرنے والے کے لیے۔'' ﴿ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۲۳) ''بے شک اللہ بے انتہا بخشنے والا، بے انتہا قدردان ہے۔''

37- ش ك س (س)۔شَكِسَ۔يَشْكَسُ۔ شَكَسًا۔ بدمزاج ہونا۔

| باب تفاعل | تَشَاكَسَ۔ يَتَشَاكَسُ۔ تَشَاكُسًا۔ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔

| مُتَشَاكِسٌ | اسم الفاعل ہے۔ باہم مخالفت کرنے والا۔ ﴿ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ ﴾(الزمر۳۹: ۲۹) ''بیان کی اللہ نے ایک مثال ایک ایسے مرد کی جس میں (شریک ہیں) باہم مخالفت کرنے والے کچھ شرکاء۔''

38- ش ك ل (ن)۔شَكَلَ۔ يَشْكُلُ۔ شَكْلًا۔شکل وصورت میں مشابہت ہونا۔ ملتا جلتا ہونا۔ ﴿ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴾(صٓ۳۸: ۵۸) ''اور دوسرے اس کے ملتے جلتے سے کچھ جوڑے۔''

شَاكِلَةٌ اسم الفاعل شَاكِلٌ کا مؤنث ہے۔ مشابہہ ہونے والی۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں آدمی کی طبیعت ومزاج کیونکہ اس کا عمل اس کے مطابق ہوتا ہے۔﴿ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸٤)''آپؐ کہہ دیجئے سب کے سب عمل کرتے ہیں اپنی طبیعت پر۔''

39- ش ك و (ن)۔شَكْوٌ- يَشْكُوُ-(اصلی)۔ شَكَا- يَشْكُوْ- شَكْوًا-کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ ﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴾(یوسف۱۲: ۸٦) '' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں ظاہر کرتا ہوں اپنی پراگندی کو اور اپنے غم کو اللہ کی طرف۔''

مِشْكٰوةٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ ظاہر کرنے کا آلہ۔ چراغ رکھنے کا طاق۔﴿مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط﴾(النور۲٤: ۳۵) ''اس کے نور کی مثال ایک ایسے طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہے۔''

باب افتعال اِشْتَكَوَ- يَشْتَكِوُ- اِشْتِكَاوًا-(اصلی)۔ اِشْتَكَا- يَشْتَكِيْ- اِشْتِكَاءً- (استعمالی)۔ اہتمام سے بیان کرنا۔ فریاد کرنا۔﴿وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ﴾(المجادلۃ۵۸: ۱)''اور وہ فریاد کرتی ہے اللہ سے۔''

40- ش م ت (س)۔ شَمِتَ- يَشْمَتُ- شَمَاتًا-کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔

باب افعال اَشْمَتَ- يُشْمِتُ- اِشْمَاتًا-کسی کو تکلیف دے کر دوسروں کو خوش کرنا۔ دشمن کو خوش کرنا۔﴿ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۰) ''پس تو خوش مت کر مجھ سے دشمنوں کو۔''

41- ش م خ (ف)۔ شَمَخَ- يَشْمَخُ- شَمْخًا-بلند ہونا۔

شَامِخَةٌ اسم الفاعل کے وزن پر صفت ہے۔ بلند ہونے والی، یعنی بلند۔﴿ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ﴾ (المرسلات۷۷: ۲۷) ''اور ہم نے بنائے اس میں اونچے پہاڑ۔''

42- ش م ل (ن)۔شَمَلَ- يَشْمُلُ- شَمْلًا-بائیں جانب سے لینا۔

شِمَالٌ ج: **شَمَآئِلُ** بایاں جانب۔﴿ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ﴾(الکہف۱۸: ۱۸)''اور ہم پلٹتے ہیں ان کو دائیں جانب والی (کروٹ) اور بائیں جانب والی۔''﴿وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ط﴾(الاعراف۷: ۱۷) ''اور ان کے دائیں جانب سے اور ان کے بائیں جانب سے۔''

باب سَمِعَ شَمِلَ- يَشْمَلُ- شَمْلًا- کسی چیز کو کسی چیز میں لپیٹنا۔

باب افتعال اِشْتَمَلَ- يَشْتَمِلُ- اِشْتِمَالًا-کسی چیز پر لپٹنا۔﴿ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط﴾(الانعام٦: ۱٤۳) ''یا اس کو (حرام کیا) لپٹیں جس پر دو مؤنث کی بچہ دانیاں۔''

43- ش ن ء (س)۔شَنِاءَ۔ يَشْنَؤُ۔ شَنَاٰنٌ۔بغض رکھنا۔نفرت کرنا۔

شَنَاٰنٌ اسم ذات بھی ہے۔بغض۔ عداوت۔ ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ﴾(المائدۃ۵: ۲) ''اورتم کو ہرگز آمادہ نہ کرے کسی قوم کی عداوت (کیوں) کہ انہوں نے روکا تم کو مسجد حرام سے کہ تم لوگ زیادتی کرو۔''

شَانِئٌ اسم الفاعل ہے۔بغض رکھنے والا۔ ﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ﴾(الکوثر۱۰۸: ۳)''بے شک آپؐ سے بغض رکھنے والا ہی انتہائی بے نام ونشان ہے۔''

44- ش ہ ب (ف)۔شَهَبَ۔ يَشْهَبُ۔ شَهْبًا۔گرمی کا کسی کوجھلس دینا۔

شِهَابٌ ج: **شُهُبٌ** شعلہ۔انگارہ۔ ﴿فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝﴾(الحجر ۱۵: ۱۸)''تو پیچھے لگتا ہے اس کے ایک روشن انگارہ۔''

45- ش ہ د (س)۔شَهِدَ۔ يَشْهَدُ۔ (۱)شُهُوْدًا۔موقعہ پرموجودہونا۔حاضرہونا۔معائنہ کرنا۔ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ﴾(البقرۃ۲: ۱۸۵) ''پس جو موجود ہو تم میں سے اس مہینے میں تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے۔''

(۲)شَهَادَةً گواہی دینا۔(گواہی وہ دے سکتا ہے جو موقعہ پر موجود ہو یا جس نے معائنہ کیا ہو)۔ ﴿وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ﴾(یٰسٓ۳۶: ۶۵) ''اور بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پیر۔''

اِشْهَدْ فعل امر ہے۔تو گواہی دے۔تو گواہ رہ۔ ﴿وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ۙ﴾(ھود۱۱: ۵۴)''اورتم لوگ گواہ رہو کہ میں بری ہوں اس سے جو تم لوگ شرک کرتے ہو۔''

شَاهِدٌ ج: **شُهُوْدٌ۔اَشْهَادٌ۔شَاهِدُوْنَ** اسم الفاعل ہے۔ حاضر رہنے والا۔ گواہی دینے والا۔ ﴿وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ﴾(یوسف۱۲: ۲۶) ''اور گواہی دی ایک گواہی دینے والے نے اس کے گھر والوں میں سے۔'' ﴿وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ۙ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ۙ﴾(المدثر۷۴: ۱۳) ''اور میں نے بنایا اس کے لیے بڑھایا ہوا مال اور حاضر رہنے والے بیٹے۔'' ﴿وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ﴾(ھود۱۱: ۱۸) ''اور کہیں گے گواہی دینے والے یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ کہا اپنے رب پر۔''

شَهِيْدٌ ج: **شُهَدَاءُ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسم الفاعل کے معنی میں۔دائمی گواہی دینے والا۔ مدد کرنے والا۔ ﴿لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ﴾ (البقرۃ۲: ۱۴۳) ''تاکہ تم لوگ ہو جاؤ گواہی دینے والے لوگوں پر اور ہو جائیں یہ رسولؐ تم لوگوں پر گواہی دینے والے۔''

مَشْهُوْدٌ اسم المفعول ہے۔معائنہ کیا جانے والا۔﴿ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴾(ھود۱۱: ۱۰۳)''اور وہ ایک معائنہ کیے جانے والا دن ہے۔''

شَهَادَةٌ ج: **شَهَادَاتٌ** اسم ذات ہے۔حاضر یا ظاہر چیز۔گواہی۔﴿ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴾(التوبة۹: ۱۰۵)''اور تم لوگ لوٹائے جاؤ گے حاضر اور غیب کے جاننے والے کی طرف۔''﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ﴾(البقرة۲: ۱۴۰)''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے چھپایا ایک ایسی گواہی کو جو اس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے۔''﴿ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ ﴾(النور۲۴: ۶)''ان میں کے ایک کی گواہی چار گواہیاں ہیں۔''

باب افعال اَشْهَدَ- يُشْهِدُ- اِشْهَادًا۔کسی کو گواہ بنانا۔﴿ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ﴾(الاعراف۷: ۱۷۲)''اور اس (اللہ) نے گواہ بنایا ان لوگوں کو ان کے نفسوں یعنی وجودوں پر۔''

اَشْهِدْ فعل امر ہے۔تو گواہ بنا۔﴿ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ﴾ (البقرة۲: ۲۸۲)''اور تم لوگ گواہ بناؤ جب خرید و فروخت کرو۔''

باب استفعال اِسْتَشْهَدَ- يَسْتَشْهِدُ- اِسْتِشْهَادًا۔گواہی طلب کرنا۔

اِسْتَشْهِدْ فعل امر ہے۔تو گواہ طلب کر۔﴿ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ﴾(النساء۴: ۱۵)''تو تم لوگ گواہ طلب کرو ان عورتوں پر چار (گواہ) تم میں سے۔''

46- ش ھ ر (ف)۔شَهَرَ- يَشْهَرُ- شَهْرًا۔ایک مہینہ کی مدت گزارنا۔

شَهْرٌ ج: **شُهُوْرٌ** اور **اَشْهُرٌ** اسم ذات ہے۔مہینہ۔﴿ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ﴾(التوبة۹: ۳۶)''بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے پاس بارہ مہینے ہیں۔''﴿ فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ﴾(التوبة۹: ۲)''پس گھوم پھر لو زمین میں چار مہینے۔''

47- ش ھ ق (س)۔شَهِقَ- يَشْهَقُ- تَشْهَاقًا۔روتے وقت سانس اندر کھینچنا۔سسکی لینا۔رینکنا۔

شَهِيْقٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے بطور مصدر آتا ہے۔سسکی لینا۔سسکی لینے والا۔رینکنا۔﴿ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴾ (ھود۱۱: ۱۰۶)''ان کے لیے اس میں آہیں بھرنا ہے اور سسکیاں لینا ہے۔''

48- ش ھ و (ن)۔شَهَوَ- يَشْهُوُ۔(اصلی) شَهَا- يَشْهُوْ- شَهْوَةً۔(استعمالی)۔دل میں کسی چیز کو حاصل کرنے کی طلب پیدا ہونا۔آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔چاہنا۔

شَهْوَةٌ ج: **شَهَوٰتٌ** اسم ذات بھی ہے۔آرزو۔خواہش۔چاہت۔﴿ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً ﴾(الاعراف۷: ۸۱)

''بیشک تم لوگ آتے ہو مردوں کے پاس خواہش کرتے ہوئے۔'' ﴿ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ ﴾(مریم ۱۹: ۵۹) ''پھر جانشین ہوئے ان کے بعد کچھ ایسے جانشین جنھوں نے ضائع کیا نماز کو اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی۔''

| باب افتعال | اِشْتَهَوَ- يَشْتَهِوُ- اِشْتِهَاوًا- (اصلی)- اِشْتَهَا- يَشْتَهِيْ- اِسْتِهَاءً- ﴿ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ ﴾(حٰمٓ السجدة ۴۱: ۳۱) ''اور تمہارے لیے ہے اس میں وہ جو تمہارے جی چاہیں گے۔''

49- ش و ب (ن)۔ شَوَبَ- يَشْوُبُ- (اصلی) شَابَ- يَشُوْبُ- شَوْبًا- (استعمالی)- ایک چیز میں دوسری چیز ملانا۔ آمیزش کرنا۔

| شَوْبٌ | اسم ذات بھی ہے۔ وہ چیز جو ملائی جائے۔ ملاوٹ۔ ﴿ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴾ (الصافات ۳۷: ۶۷) ''پھر بیشک ان کے لیے اس پر یقیناً ایک آمیزش ہوگی کسی گرم (پانی) سے۔''

50- ش و ر (ن)۔ شَوَرَ- يَشْوُرُ- (اصلی) شَارَ- يَشُوْرُ- شَوْرًا- (استعمالی)۔ (۱) چھتے سے شہد نکالنا۔ کسی چیز کا جوہر نکالنا۔ (۲) گھوڑے پر سواری کر کے اس کی صلاحیت معلوم کرنا۔ کسی کا تعارف حاصل کرنا۔

| باب افعال | اَشْوَرَ- يُشْوِرُ- اِشْوَارًا- (اصلی) اَشَارَ- يُشِيْرُ- اِشَارَةً- (استعمالی)۔ کسی کا تعارف کرانا۔ اشارہ کرنا۔ ﴿ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ﴾(مریم ۱۹: ۲۹) ''پھر اس (عورت) نے اشارہ کیا اس کی طرف۔''

| باب مفاعلہ | شَاوَرَ- يُشَاوِرُ- مُشَاوَرَةً- کسی دماغ سے اس کا جوہر نکالنا۔ رائے لینا۔ مشورہ لینا۔ رائے معلوم کرنا۔

| شَاوِرْ | فعل امر ہے۔ تو رائے معلوم کر۔ ﴿ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ﴾(آل عمران ۳: ۱۵۹) ''اور آپؐ رائے معلوم کریں ان سے فیصلے میں۔''

| باب تفاعل | تَشَاوَرَ- يَتَشَاوَرُ- تَشَاوُرًا- باہم صلاح و مشورہ کرنا۔ ﴿ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ﴾(البقرة ۲: ۲۳۳) ''پھر اگر دونوں ارادہ کریں بچے کا دودھ چھڑانا باہمی رضامندی سے ان دونوں میں اور باہمی مشورہ سے تو کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر۔''

| شُوْرٰى | اسم فعل ہے۔ باہم مشورہ کرنا۔ ﴿ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۳۸) ''اور ان لوگوں کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے۔''

51- ش و ظ (ن) شَوَظَ- يَشْوُظُ- (اصلی)- شَاظَ- يَشُوْظُ- شَوْظًا- غصہ کا بھڑک اٹھنا۔

| شُوَاظٌ | شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ تپش۔ ﴿ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ﴾(الرحمٰن ۵۵: ۳۵) ''بھیجا جائے گا تم

دونوں پر ایک شعلہ کسی آگ سے۔''

52-ش و ك (ن)۔شَوَكَ- يَشْوُكُ۔(اصلی)۔شَاكَ- يَشُوْكُ- شَوْكًا۔(استعمالی)۔کسی کو کانٹا چبھونا۔

شَوْكٌ اسم جنس ہے۔واحد شَوْكَةٌ۔جمع اَشْوَاكٌ۔کانٹا۔جنگی ہتھیار۔﴿وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ﴾ (الانفال۸: ۷) ''اور تم لوگ چاہتے تھے کہ ہتھیار والی کے علاوہ ہو تمہارے لیے۔''

53-ش و ى (ض)۔شَوَىَ- يَشْوِىُ- شَوْيًا۔(اصلی)۔شَوٰى- يَشْوِىْ- شَيًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو بھوننا۔

﴿يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ﴾ (الکہف۱۸: ۲۹) ''تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات کے مانند ہوگا، وہ بھون دے گا چہروں کو۔''

شَوٰى (اصلاً شَوَىٌ ہے) جسم کے اطراف جن پر زخم لگنے سے موت واقع نہ ہو جیسے کھال۔﴿نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى﴾ (نوح۷۰: ۱۶) ''کھینچ لینے والی کھال کو۔''

54-ش ى ء (ف)۔شَيَأَ- يَشْيَأُ۔(اصلی) شَاءَ- يَشَاءُ- شَيْئًا۔(استعمالی)۔چاہنا۔خواہش کرنا۔﴿مَا شَآءَ اللّٰهُ﴾(الکہف۱۸: ۳۹) ''جو چاہا اللہ نے۔''

شَيْءٌ ج: اَشْيَاءٌ اسم ذات ہے۔اللہ کی مشیت کا ظہور یا وجود۔چیز جو جانی پہچانی جائے اور جس کی خبر دی جا سکے۔﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾ (البقرة۲: ۲۹) ''اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''﴿لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ﴾(المائدة۵: ۱۰۱) ''تم لوگ مت پوچھو چیزوں کے بارے میں (کہ) اگر وہ ظاہر کی جائیں تم پر تو وہ بُری لگیں تم کو۔''

55-ش ى ب (ض)۔شَيَبَ- يَشْيِبُ۔(اصلی) شَابَ- يَشِيْبُ- شَيْبًا۔(استعمالی)۔(۱) سفید بالوں والا ہونا۔ (۲) بوڑھا ہونا۔

شَيْبٌ اسم ذات بھی ہے۔(۱) سفیدی۔(۲) بڑھاپا۔﴿وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا﴾(مریم۱۹: ٤)''اور چمک اٹھا سر سفیدی سے۔''

اَشْيَبُ ج: شِيْبٌ اَفْعَلُ الوان وعیوب کے وزن پر صفت ہے۔(۱) سفید سر والا۔(۲) بوڑھا۔﴿فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا﴾(المزمل۷۳: ۱۷) ''پھر کیسے تم لوگ بچو گے اگر تم نے کفر کیا ایک ایسے دن سے جو کر دے گا بچوں کو بوڑھے۔''

56-ش ى خ (ض)۔شَيَخَ- يَشْيِخُ۔(اصلی)۔شَاخَ- يَشِيْخُ- شَيْخًا۔(استعمالی)۔(۱) بوڑھا ہونا۔(۲) علم،

فضیلت یا رتبہ میں بڑا ہونا۔(اس معنی میں یہ لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا)۔

شَيْخٌ اسم صفت بھی ہے۔(۱) بوڑھا۔(۲) عالم۔ استاد۔ سردار۔ ﴿وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ﴾(هود۱۱: ۷۲)''اور یہ میرے شوہر ہیں بوڑھے۔''

57- ش ی د (ض)۔شَيَدَ- يَشْيِدُ۔(اصلی)شَادَ- يَشِيْدُ- شَيْدًا۔(استعمالی)۔عمارت کو بلند کرنا۔ پلستر کر کے مضبوط کرنا۔نقش ونگار کر کے مزین کرنا۔

مَشِيْدٌ (اصلاً مَشْيُوْدٌ ہے)۔اسم المفعول ہے۔مضبوط کیا ہوا۔مزین کیا ہوا۔ ﴿فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝﴾(الحج۲۲: ۴۵) ''تو وہ اوندھی پڑھی ہیں اپنی چھتوں پر اور معطل کیے ہوئے کنویں اور مزین کیے ہوئے محل۔''

باب تفعیل شَيَّدَ- يُشَيِّدُ- تَشْيِيْدًا۔کثرت سے مضبوط یا مزین کرنا۔

مُشَيَّدٌ اسم المفعول ہے۔خوب مضبوط کیا ہوا۔ ﴿اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ﴾ (النساء۴: ۷۸) ''جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو گے آلے گی تم کو موت اور اگر چہ تم لوگ ہوانتہائی مضبوط گنبدوں میں۔''

58- ش ی ع (ض)۔شَيَعَ- يَشْيِعُ۔(اصلی)شَاعَ- يَشِيْعُ- شَيْعًا۔(استعمالی)۔کسی خبر،عقیدہ یا نظریہ کا پھیلنا اور زور پکڑنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) پھیلنا۔(۲) تقویت حاصل کرنا۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ﴾(النور۲۴: ۱۹) ''بیشک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ پھیلے فحاشی ان لوگوں میں جو ایمان لائے،تو ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔''

شِيَعٌ اسم جنس ہے۔واحد۔شِيْعَةٌ جمع اَشْيَاعٌ۔کسی عقیدے یا شخصیت سے متعلق لوگ جن سے ان کو تقویت حاصل ہو۔(۱) پیروکار۔(۲) فرقہ۔گروہ۔ ﴿اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ﴾(الانعام۶: ۶۵)''یا وہ تم لوگوں کو بھڑا دے فرقہ (فرقہ) ہوتے ہوئے اور وہ مزہ چکھا دے تمہارے بعض کو بعض کی جنگ کا۔'' ﴿هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ﴾ (القصص۲۸: ۱۵) ''یہ اس کے فرقے سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے۔'' ﴿وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ﴾(القمر۵۴: ۵۱) ''اور بیشک ہم نے ہلاک کیا ہے تمہارے گروہوں کو۔''

مورخہ ۲۱۔ذیقعد ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۱۷ ستمبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ الصَّادِ

1- ص ب ء (ف)۔صَبَأَ- یَصْبَؤُ- صَبَأً- بے دین ہونا۔ مذہب تبدیل کرنا۔

صَابِئٌ اسم الفاعل ہے۔ بے دین ہونے والا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ﴾ (البقرۃ۲: ۶۲) ''اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور نصرانی ہوئے اور صابئ ہوئے۔'' (یہ لوگ حضرت نوحؑ کے پیروکاروں کی نسل سے تھے اور ان کے دین سے بھٹک گئے تھے۔ اس لیے ان کو صابئ کہا گیا۔ (تفسیر حقانی سے ماخوذ)

2- ص ب ب (ن)۔صَبَبَ- یَصْبُبُ۔(اصلی)۔ صَبَّ- یَصُبُّ- صَبًّا- (استعمالی)۔ اوپر سے پانی گرانا۔ انڈیلنا۔ برسانا۔ ﴿اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا﴾ (عبس ۸۰: ۲۵) ''کہ ہم نے برسایا پانی جیسے برساتے ہیں۔'' ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ (الفجر ۸۹: ۱۳) ''تو برسایا ان پر آپ ﷺ کے رب نے ایک عذاب کا کوڑا۔''

يُصَبُّ مضارع مجہول ہے۔ ﴿يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ﴾ (الحج۲۲: ۱۹) ''انڈیلا جائے گا ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا پانی۔''

صُبُّ فعل امر ہے۔ تو انڈیل۔ تو برسا۔ ﴿ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ﴾ (الدخان۴۴: ۴۸) ''پھر تم لوگ انڈیلو اس کے سر کے اوپر جلتے پانی کے عذاب میں سے۔''

3- ص ب ح (ف)۔صَبَحَ- یَصْبَحُ- صَبْحًا- کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ صبح کے وقت نمودار ہونا۔

باب سَمِعَ صَبِحَ- یَصْبَحُ- صَبْحًا- کسی چیز کا روشن اور چمکدار ہونا۔

مِصْبَاحٌ ج: **مَصَابِيْحُ** مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ روشنی کو ظاہر کرنے کا آلہ۔ چراغ۔ ﴿وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ﴾ (الملک۶۷: ۵) ''اور بیشک ہم نے زینت دی ہے دنیوی آسمان کو چراغوں سے۔'' ﴿اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ﴾ (النور ۲۴: ۳۵) ''وہ چراغ ایک شیشے کے برتن (قندیل) میں ہے۔''

صُبْحٌ اور صَبَاحٌ دونوں ہم معنی ہیں۔ دن کا ابتدائی حصہ۔ صبح۔ ﴿اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ﴾ (ہود۱۱: ۸۱) ''کیا صبح قریب نہیں ہے۔'' ﴿فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴾ (الصافات۳۷: ۱۷۷) ''تو بُری ہوگئی خبردار کیے ہوؤں کی صبح۔''

باب افعال | اَصْبَحَ۔ یُصْبِحُ۔ اِصْبَاحًا۔(۱) صبح کرنا۔صبح کے وقت داخل ہونا۔(۲) افعال ناقصہ میں سے ہے۔ صبح کے وقت ہوجانا۔ پھرزیادہ تر صرف ہوجانے کے معنی میں آتا ہے۔﴿ فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ ﴾(القصص۲۸: ۱۸)''پھر وہ صبح کے وقت داخل ہوا شہر میں۔''﴿ فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ﴾(آل عمران۳: ۱۰۳) ''پھر اس نے ملاپ پیدا کیا تمہارے دلوں کے مابین تو تم لوگ ہو گئے اس کی نعمت سے بھائی بھائی۔''

اِصْبَاحٌ | مصدر کے علاوہ اسم ذات بھی ہے۔صبح کی روشنی۔﴿ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ﴾(الانعام۶: ۹۶)''(وہ) صبح کی روشنی کو ظاہر کرنے والا۔''

باب تفعیل | صَبَّحَ۔ یُصَبِّحُ۔ تَصْبِیْحًا۔صبح کے وقت آنا۔﴿ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴾(القمر ۵۴: ۳۸) ''اور بیشک صبح کے وقت آچکا ہے ان پر سویرے سویرے ایک ٹھہرنے والا عذاب۔''

4- ص ب ر (ض)۔صَبَرَ۔ یَصْبِرُ۔ صَبْرًا۔مشکل اور ناموافق حالات میں عقل کے تقاضوں پر قائم رہنا۔ثابت قدم رہنا۔ برداشت کرنا۔﴿ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ﴾(الاحقاف۴۶: ۳۵)''تو آپؐ ثابت قدم رہیں جیسے کہ ثابت قدم رہے عزم والے رسولوں میں سے۔''

اِصْبِرْ | فعل امر ہے۔تو ثابت قدم رہ۔تو برداشت کر او پر آیت (الاحقاف۴۶: ۳۵) دیکھیں۔

صَابِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ ثابت قدم رہنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ ﴿ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ﴾(الانفال۸: ۶۵) ''اگر ہوں تم میں بیس ثابت قدم رہنے والے، جھیلنے والے تو وہ لوگ غالب ہوں گے دو سو پر۔''

صَبَّارٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ ثابت قدم رہنے والا۔ بہت زیادہ جھیلنے برداشت کرنے والا۔ ﴿ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴾(ابراھیم۱۴: ۵) ''بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں ہر ایک بہت زیادہ ثابت قدم رہنے والے شکر گزار کے لیے۔''

صَبْرٌ | اسم ذات ہے۔ثابت قدمی۔﴿ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴾(المومنون۱۰۳: ۳)''اور باہم تاکید کی حق کی اور باہم تاکید کی ثابت قدمی کی۔''

باب مفاعلہ | صَابَرَ۔ یُصَابِرُ۔ مُصَابَرَةً۔کسی کے مقابلہ میں ثابت قدمی میں غالب آنے کی کوشش کرنا۔

صَابِرْ ج: صَابِرُوْا | فعل امر ہے۔تو ثابت قدمی میں غالب آ۔غالب رہ۔﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا ﴾(آل عمران۳: ۲۰۰) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم لوگ ثابت قدم رہو اور ثابت قدمی میں غالب رہو۔''

| بابِ افتعال | اِصْتَبَرَ - يَصْتَبِرُ - اِصْتِبَارًا - (اصلی) - اِصْطَبَرَ - يَصْطَبِرُ - اِصْطِبَارًا - (استعمالی) - اہتمام سے ڈٹے رہنا۔

اِصْطَبِرْ فعل امر ہے۔ اہتمام سے ڈٹے رہو۔ ﴿وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲) ''اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور تم ڈٹے رہو اس (نماز) پر۔''

5- ص ب ع

(ف) - صَبَعَ - يَصْبَعُ - صَبْعًا - انگلی سے اشارہ کر کے بتانا۔

اِصْبَعٌ ج: اَصَابِعُ اسم ذات ہے۔ انگلی۔ (اِصْبَعٌ عربی کے ان چند الفاظ میں سے ہے جس کا متعدد شکلوں میں استعمال جائز ہے۔ اس کا ہمزہ اور عین کلمہ (ب) تینوں حرکات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح دونوں حرفوں کی مختلف حرکات کے امتزاج سے جتنی شکلیں بنتی ہیں وہ سب جائز ہیں)۔ ﴿يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۹) ''وہ لوگ رکھتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں۔''

6- ص ب غ

(ف) - صَبَغَ - يَصْبَغُ - صَبْغًا - کسی چیز پر کوئی رنگ چڑھانا۔ بپتسمہ دینا۔ مذہب میں پختہ کرنا۔

صِبْغَةٌ اسم ذات ہے۔ بپتسمہ کا رنگ۔ مذہب کا رنگ۔ دین۔ ﴿صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً﴾ (البقرۃ ۲: ۱۳۸) ''(ہم نے قبول کیا) اللہ کے دین کو۔ اور کون زیادہ اچھا ہے اللہ سے بلحاظ دین کے۔''

صِبْغٌ اسم ذات ہے۔ سرکہ۔ سالن۔ وغیرہ۔ (کیونکہ ان میں پانی پر کوئی رنگ چڑھ جاتا ہے) ﴿تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝۲۰﴾ (المومنون ۲۳: ۲۰) ''وہ اگتا ہے چکنائی کے ساتھ اور سالن کے ساتھ کھانے والوں کے لیے۔''

7- ص ب و

(ن) - صَبَوَ - يَصْبُوُ - (اصلی) صَبَا - يَصْبُوْ - صُبُوًّا - (استعمالی) - (۱) کسی کی طرف مائل ہونا۔ (۲) بچپن کی طرف مائل ہونا۔ نابالغ ہونا۔

اَصْبُ مضارع مجزوم میں واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ ﴿وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ﴾ (یوسف ۱۲: ۳۳) ''اگر تو نے نہ پھیرا مجھ سے ان کی چالبازی کو تو میں مائل ہو جاؤں گا ان عورتوں کی طرف۔''

صَبِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بچوں کی خصلت والا یعنی بچہ۔ نابالغ لڑکا۔ ﴿وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ۙ﴾ (مریم ۱۹: ۱۲) ''ہم نے دیا انؑ کو حکمت لڑکپن میں۔''

8- ص ح ب

(س) - صَحِبَ - يَصْحَبُ - صُحْبَةً - کسی کے ساتھ رہنا۔ ساتھی ہونا۔

صَاحِبٌ ج: اَصْحَابٌ اسم الفاعل ہے۔ ساتھ رہنے والا۔ ساتھی۔ والا۔ ﴿اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ﴾ (التوبۃ ۹: ۴۰) ''جب وہ کہتے تھے اپنے ساتھی سے آپؐ غمگین نہ ہوں۔'' ﴿وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ﴾ (القلم ۶۸: ۴۸) ''اور آپؐ

مت ہوں مچھلی والےؑ کی مانند۔'' ﴿لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ یَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَی الۡهُدَی ائۡتِنَا ؕ﴾(الانعام٦: ٧١) ''اس کے کچھ ساتھی ہیں، وہ لوگ بلاتے ہیں اس کو ہدایت کی طرف کہ تو آ ہمارے پاس۔'' ﴿وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ﴾(الاعراف٧: ٤٤) ''اور پکارا جنت والوں نے آگ والوں کو۔''

باب افعال | اَصۡحَبَ۔ یُصۡحِبُ۔ اِصۡحَابًا۔ کسی کو ساتھ رہنے دینا۔ رفاقت دینا۔ حمایت کرنا۔ ﴿وَلَا هُمۡ مِّنَّا یُصۡحَبُوۡنَ ﴾(الانبیاء: ٢١: ٤٣) ''اور نہ ہی وہ ہماری طرف سے رفاقت دیئے جائیں گے۔''

باب مفاعلہ | صَاحَبَ۔ یُصَاحِبُ۔ مُصَاحَبَةً۔ باہم ساتھ رہنا۔ مل کر رہنا۔

صَاحِبۡ | فعل امر ہے تو ساتھ رہ۔ ﴿وَ صَاحِبۡهُمَا فِی الدُّنۡیَا مَعۡرُوۡفًا﴾ (لقمان٣١: ١٥) ''اور تو ساتھ رہ ان دونوں (والدین) کے دنیا میں بھلے طریقے سے۔''

9- ص ح ف (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

صَحِیۡفَةٌ ج: **صُحُفٌ** | لکھا ہوا کاغذ۔ ورق۔ ﴿اَوَ لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴾(طٰهٰ٢٠: ١٣٣) ''تو کیا پہنچی ہی نہیں ان کے پاس اس کی روشن (نشانی) جو اگلے اوراق میں ہے۔''

صَحۡفَةٌ ج: **صِحَافٌ** | چوڑی پلیٹ۔ ﴿یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ﴾(الزخرف٤٣: ٧١) ''گردش دی جائیں گی ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے۔''

10- ص خ ر (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

صَخۡرَةٌ ج: **صَخۡرٌ** | چٹان۔ ﴿اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ﴾ (الکهف١٨: ٦٣) ''جب ہم ٹھہرے اس چٹان کے پاس۔'' ﴿الَّذِیۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ﴾(الفجر٨٩: ٩) ''جنہوں نے تراشیں چٹانیں وادی میں۔''

11- ص د د (ن)۔ صَدَدَ۔ یَصۡدُدُ۔ (اصلی) صَدَّ۔ یَصُدُّ۔ صَدًّا۔ (استعمالی)۔ (١) کسی چیز سے رک جانا۔ (لازم)۔ جس چیز سے رکتے ہیں اس پر عَنۡ کا صلہ آتا ہے۔ (٢) کسی کو کسی چیز سے روک دینا۔ (متعدی)۔ جس کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس چیز سے روکتے ہیں اس پر عَنۡ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ ؕ﴾ (النساء٤: ٥٥) ''تو ان میں وہ بھی ہیں جو ایمان لائے اس پر اور اس میں وہ بھی ہیں جو رک گئے اس سے۔'' ﴿اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ عَنِ الۡهُدٰی﴾(سبا٣٤: ٣٢) ''کیا ہم نے روکا تم کو ہدایت سے۔''

باب ضَرَبَ | صَدَدَ۔ یَصۡدِدُ (اصلی)۔ صَدَّ۔ یَصِدُّ۔ صَدًّا۔ (استعمالی)۔ چیخنا۔ چلانا۔ ﴿اِذَا قَوۡمُکَ مِنۡهُ یَصِدُّوۡنَ ﴾(الزخرف٤٣: ٥٧) ''تب ہی آپؐ کی قوم اس سے شور مچاتی ہے۔''

صَدِیۡدٌ | خون ملا ہوا۔ مواد۔ پیپ۔ (یہ کھال اور گوشت کے درمیان رکاوٹ ہوتی ہے)۔ ﴿وَ یُسۡقٰی مِنۡ مَّآءٍ

صَدِيْدٍ ﴾(ابراھیم١٤: ١٦) ''اور اس کو پلایا جائے گا پیپ والے پانی میں سے۔''

12- ص د ر (ن)۔صَدَرَ- یَصْدُرُ- صَدْرًا۔(١) سینے میں درد ہونا۔ (٢) واپس ہونا۔ پھرنا۔ ﴿ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﴾(الزلزال٩٩: ٦) ''جس دن واپس ہوں گے لوگ گروہ در گروہ۔''

صَدْرٌ ج: صُدُوْرٌ اسم ذات ہے۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴾(طٰهٰ٢٠: ٢٥)''اے میرے رب تو کھول دے میرے سینے کو۔'' ﴿ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴾(آل عمران٣: ١١٩) ''بیشک اللہ جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔''

باب افعال اَصْدَرَ- یُصْدِرُ- اِصْدَارًا۔ واپس لے جانا۔﴿ لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ ﴾(القصص٢٨: ٢٣) ''ہم نہیں پلاتے یہاں تک کہ واپس لے جائیں چرواہے۔''

13- ص د ع (ف)۔صَدَعَ- یَصْدَعُ- صَدْعًا۔(١) پھاڑنا مگر جدا نہ کرنا۔ شگاف ڈالنا۔ (٢) کھول کر بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔

صَدْعٌ اسم ذات بھی ہے۔شگاف۔ڈراڑ۔﴿ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴾(الطارق٨٦: ١٢)''قسم ہے زمین کی جو دراڑ والی ہے۔''

اِصْدَعْ فعل امر ہے۔تو کھول کر بیان کر۔﴿ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ ﴾(الحجر١٥: ٩٤)''تو آپؐ کھول کر بیان کریں اس کو جو آپؐ کو حکم دیا جاتا ہے۔''

باب تفعیل صَدَّعَ- یُصَدِّعُ- تَصْدِیْعًا۔کثرت سے شگاف ڈالنا۔اس کے مجہول صُدِّعَ- یُصَدَّعُ- تَصْدِیْعًا کے لفظی معنی بنتے ہیں کثرت سے شگاف ڈالا ہوا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں دردِ سر لاحق ہونا۔ ﴿ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴾(الواقعة٥٦: ١٩) ''ان کو دردِ سر لاحق نہیں ہوگا اس اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔''

باب تفعّل تَصَدَّعَ- یَتَصَدَّعُ- تَصَدُّعًا۔(اصلی)۔ اِصَّدَّعَ- یَصَّدَّعُ- اِصَّدُّعًا۔(تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ (١) پھٹنا۔ (٢) الگ الگ ہونا۔ ﴿ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴾(الروم٣٠: ٤٣) ''اس دن وہ لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔''

مُتَصَدِّعٌ اسم الفاعل ہے۔ پھٹنے والا۔ الگ الگ ہونے والا۔ ﴿ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا ﴾(الحشر٥٩: ٢١)''تو ضرور دیکھتا اس کو جھکنے والا ہوتے ہوئے پاش پاش ہونے والا ہوتے ہوئے۔''

14- ص د ف (ض)۔صَدَفَ- یَصْدِفُ- صَدْفًا۔(١) ہٹانا۔ کنارے کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (٢) کنارہ کش ہونا۔ پھر جانا۔اس مفہوم کے لیے عن کا صلہ آتا ہے۔﴿ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ ﴾(الانعام٦: ٤٦)''پھر وہ لوگ

کنارہ کش ہوتے ہیں۔''

صَدَفٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کا کنارہ۔﴿ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ ﴾(الکھف۱۸: ۹۶)''یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دونوں کناروں کے درمیان کو۔''

15-ص د ق (ن)۔صَدَقَ- یَصْدُقُ- صِدْقًا۔سچ بولنا۔سچ کر دینا۔اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔(سچائی کا مطلب ہے دل اور زبان میں ہم آہنگی ہو اور بات واقعہ کے مطابق ہو اور عمل قول کے مطابق ہو)۔﴿ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۲)''یہ ہے وہ جو ہم سے وعدہ کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور سچ کہا اللہ نے اور اس کے رسول نے۔''﴿ لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ ۚ ﴾(الفتح۴۸: ۲۷)''بیشک اللہ نے سچ کر دیا (دکھایا) ہے اپنے رسول کو وہ خواب حق کے ساتھ۔''

صَادِقٌ اسم الفاعل ہے۔سچ کہنے والا۔سچ کرنے والا۔﴿ وَ اِنۡ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ یَعِدُكُمۡ ؕ ﴾(المومن۴۰: ۲۸)''اور اگر وہ ہوا سچ کہنے والا تو آن پہنچے گا تم کو اس میں سے کچھ جس کا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے۔''﴿ ذٰلِكَ جَزَیۡنٰهُمۡ بِبَغۡیِهِمۡ ۫ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴾(الانعام۶: ۱۴۶)''یہ ہم نے جزا دی ان کو ان کی سرکشی کے سبب سے اور بیشک ہم یقیناً سچ کرنے والے ہیں۔''

اَصۡدَقُ اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ سچا۔﴿ وَ مَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیۡلًا ﴾(النساء۴: ۱۲۲)''اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے بلحاظ بات کے۔''

صِدۡقٌ اسم ذات ہے۔سچائی۔﴿ وَ كَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ ﴾(الزمر۳۹: ۳۲)''اور اس نے جھٹلایا سچائی کو جب وہ آئی اس کے پاس۔''

صِدِّیۡقٌ اسم صفت ہے۔انتہائی سچا۔کامل سچا۔﴿ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ ﴾(الحدید۵۷: ۱۹)''اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر وہ لوگ ہی کامل سچے ہیں۔''

صَدِیۡقٌ اسم صفت ہے۔دوست۔﴿ فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِیۡنَ ۙ وَ لَا صَدِیۡقٍ حَمِیۡمٍ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۰۱)''تو نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھی شفاعت کرنے والا اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔''

صَدَقَةٌ ج: **صَدَقَاتٌ** اسم ذات ہے۔اپنے حق سے دست برداری۔کسی کے حق سے زیادہ دی ہوئی چیز۔خیرات۔(یہ عملی سچائی کا مظہر ہے اور لفظ صدقہ فرض خیرات یعنی زکوٰۃ اور نفلی خیرات، دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔﴿ فَفِدۡیَةٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۶)''تو فدیہ ہے جیسے روزہ رکھنا یا کوئی صدقہ (نفلی خیرات) یا کوئی قربانی۔''﴿ یَمۡحَقُ

اللّٰہُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ط﴾(البقرۃ۲: ۲۷۶) ''اللہ بے برکت کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات (نفلی خیراتوں) کو۔'' ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ وَ......﴾(التوبۃ۹: ٦٠) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ صدقات (فرض زکوٰۃ) فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور......'' (یہاں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف معین کر کے اس مد میں اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا ہے)۔

باب تفعیل | صَدَّقَ۔ یُصَدِّقُ۔ تَصْدِیْقًا۔کسی کو سچا قرار دینا۔کسی بات کو سچ قرار دینا۔تصدیق کرنا۔اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿وَ الَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ﴾ (المعارج ٧٠: ٢٦) ''اور جو لوگ تصدیق کرتے ہیں بدلے کے دن کی۔''

مُصَدِّقٌ | اسم الفاعل ہے۔تصدیق کرنے والا۔﴿یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ﴾ (النساء٤: ٤٧) ''اے لوگو جن کو دی گئی کتاب! تم لوگ ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے بتدریج نازل کیا اس حال میں کہ وہ تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے۔''

باب تفعّل | تَصَدَّقَ۔ یَتَصَدَّقُ۔ تَصَدُّقًا۔(اصلی) اِصَّدَّقَ۔یَصَّدَقُ۔ اِصَّدُّقًا۔(تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔اپنے حق سے دست بردار ہونا۔دوسرے کو حق سے زیادہ دینا۔خیرات کرنا۔﴿اَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۰) ''اور یہ کہ تم لوگ اپنا حق چھوڑ چھوڑ دو (تو یہ) زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے۔'' (تَصَدَّقُوْا اصلاً تَتَصَدَّقُوْا ہے)۔

تَصَدَّقْ | فعل امر ہے۔تو زیادہ دے۔تو خیرات کر۔﴿فَاَوْفِ لَنَا الْکَیْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَیْنَا ط﴾(یوسف۱۲: ۸۸) ''پس تو پورا بھر ہمارے لیے پیمانے کو اور تو زیادہ دے ہم کو۔''

مُتَصَدِّقٌ | اسم الفاعل ہے۔ خیرات کرنے والا۔ ﴿وَ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِیْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ﴾ (الاحزاب۳۳: ۳۵) ''اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے والے اور روزے والیاں)۔'' ﴿اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ﴾(الحدید۵۷: ۱۸) ''بیشک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں۔''

16-ص د و

(ن)۔صَدَوَ۔ یَصْدُوُ۔(اصلی)۔ صَدَا۔ یَصْدُوْ۔ صَدْوًا۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز کا لمبا ہونا، (۲) تالی بجانا۔

باب تفعیل | صَدَّوَ۔یُصَدِّوُ۔(اصلی)۔صَدَّا۔یُصَدِّیْ۔تَصْدِیَۃً۔(استعمالی)۔دونوں ہاتھوں سے تالی پیٹنا۔﴿وَ مَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّ تَصْدِیَۃً ط﴾(الانفال۸: ۳۵) ''اور نہیں تھی ان کی نماز اِس گھر کے پاس مگر سیٹی بجانا اور تالی پیٹنا۔''

باب تفعّل | تَصَدَّوَ۔ یَتَصَدَّوُ۔ تَصَدُّوًا۔(اصلی)۔تَصَدّٰا۔ یَتَصَدّٰا۔ تَصَدِّیْ۔(استعمالی)۔بتکلف لمبا ہونا یعنی

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔اس کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴾ (عبس ۸۰: ٦) ''تو آپؐ اس کے لیے متوجہ ہوئے۔''

17- ص ر ح (ک)۔صَرُحَ۔ یَصْرُحُ۔ صَرَاحَةً۔صاف ہونا۔واضح ہونا۔

صَرْحٌ ہر بلند عمارت (ظاہر ہونے کی وجہ سے)۔محل۔ ﴿ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ﴾ (النمل ۲۷: ٤٤) ''کہا گیا اس (ملکہ) سے تو داخل ہو اس محل میں۔''

18- ص ر خ (ن)۔صَرَخَ۔ یَصْرُخُ۔ صُرَاخًا۔(۱) فریاد کرنا۔(۲) فریاد سننا۔

صَرِیْخٌ فریاد سننے والا۔ ﴿ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ ﴾ (یٰس ۳٦: ٤۳) ''اور اگر ہم چاہیں تو ہم غرق کر دیں ان کو پھر کوئی بھی فریاد سننے والا نہیں ہو گا ان کے لیے۔''

باب افعال اَصْرَخَ۔ یُصْرِخُ۔ اِصْرَاخًا۔کسی کی فریاد کو پہنچنا۔مدد کرنا۔

مُصْرِخٌ اسم الفاعل ہے۔فریاد کو پہنچنے والا۔ ﴿ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ ﴾ (ابراھیم ١٤: ۲۲) ''میں نہیں ہوں تمہاری فریاد رسی کرنے والا۔''

باب افتعال اِصْتَرَخَ۔ یَصْتَرِخُ۔ اِصْتِرَاخًا۔(اصلی)۔ اِصْطَرَخَ۔ یَصْطَرِخُ۔ اِصْطِرَاخًا۔ (استعمالی)۔مدد کے لیے چیخنا چلانا۔ ﴿ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا ﴾ (فاطر ۳۵: ۳۷) ''اور وہ لوگ چلائیں گے اس میں (کہ) اے ہمارے رب تو نکال ہم کو۔''

باب استفعال اِسْتَصْرَخَ۔ یَسْتَصْرِخُ۔ اِسْتِصْرَاخًا۔مدد مانگنا۔ ﴿ الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ﴾ (القصص ۲۸: ۱۸) ''وہ جس نے مدد مانگی تھی ان سے گزشتہ کل وہ (پھر) مدد کے لیے پکارتا ہے انؑ کو۔''

19- ص ر ر (ض)۔صَرَرَ۔ یَصْرِرُ۔(اصلی)۔صَرَّ۔ یَصِرُّ۔ صَرَرًا۔(استعمالی)۔زور سے بولنا۔

صَرَّةٌ تیز آواز۔چیخ۔ ﴿ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ ﴾ (الذاریات ۵۱: ۲۹) ''تو سامنے آئیں انؑ کی بیوی تیز آواز میں یعنی زور سے بولتی ہوئی۔''

صِرٌّ ٹھنڈک۔پالا۔ ﴿ كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۱۷) ''ایک ایسی ہوا کی مثال کی مانند ہے جس میں پالا ہے۔''

باب افعال اَصْرَرَ۔ یُصْرِرُ۔(اصلی)۔اَصَرَّ۔ یُصِرُّ۔ اِصْرَارًا۔(استعمالی)۔اپنی بات پر جمے رہنا۔اڑنا۔ ﴿ وَلَمْ

﴿يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا﴾(آل عمران۳: ۱۳۵) ’’اور وہ لوگ اڑتے نہیں تھے اس پر جو انہوں نے کیا۔‘‘

20- ص ر ط دیکھیں مادہ س ر ط۔

21- ص ر ع (ف)۔صَرَعَ۔ یَصْرَعُ۔ صَرْعًا۔زمین پر پٹخ دینا۔پچھاڑنا۔

صَرِيْعٌ ج: صَرْعٰى | **فَعِيْلٌ** کے وزن پر صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔پٹخا ہوا۔پچھاڑا ہوا۔﴿ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ﴾(الحاقة۶۹: ۷) ’’پس تو دیکھتا ہے اس قوم کو اس (سرزمین) میں پٹخی ہوئی۔‘‘

22- ص ر ف (ض)۔صَرَفَ۔ یَصْرِفُ۔ صَرْفًا۔کسی کو کسی چیز سے پھیر دینا۔جس کو پھیرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس سے پھیرتے ہیں اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے۔﴿ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۶) ’’میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں۔‘‘

اِصْرِفْ فعل امر ہے۔تو پھیر دے۔تو ہٹا دے۔﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ﴾(الفرقان۲۵: ۶۵)’’اے ہمارے ربّ! تو ہٹا دے ہم سے جہنم کے عذاب کو۔‘‘

مَصْرِفٌ اسم الظرف ہے۔ پھیرنے کی جگہ۔ ﴿وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا﴾ (الکهف۱۸: ۵۳)’’اور وہ لوگ نہیں پائیں گے اس سے پھیرنے کی کوئی جگہ یعنی کوئی راستہ۔‘‘

بابِ تفعیل صَرَّفَ۔ یُصَرِّفُ۔ تَصْرِيْفًا۔کثرت سے پھیرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معنی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کو بار بار گھمانا۔(۲) کسی بات کو بار بار بیان کرنا۔﴿ وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾(الزخرف۴۵: ۵) ’’اور ہواؤں کو بار بار گھمانے میں نشانیاں ہیں ایسے لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔‘‘﴿ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۵۸) ’’اس طرح ہم بار بار بیان کرتے ہیں آیتوں کو ایسے لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔‘‘

بابِ انفعال اِنْصَرَفَ۔ یَنْصَرِفُ۔ اِنْصِرَافًا۔ کسی سے پھر جانا۔ہٹ جانا۔﴿ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ﴾ (التوبة۹: ۱۲۷) ’’پھر وہ لوگ پلٹ جاتے ہیں، پھیرا اللہ نے ان کے دلوں کو۔‘‘

23- ص ر م (ض)۔صَرَمَ۔ یَصْرِمُ۔ صَرْمًا۔کسی چیز کو کاٹنا۔﴿ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا ﴾(القلم۶۸: ۱۷)’’جب اُنہوں نے قسم کھائی (کہ) وہ لازماً کاٹیں گے اس (باغ کی فصل) کو۔‘‘

صَارِمٌ اسم الفاعل ہے۔کاٹنے والا۔﴿ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴾(القلم۶۸: ۲۲)’’کہ تم لوگ سویرے پہنچو اپنی کھیتی پر اگر تم لوگ ہو کاٹنے والے۔‘‘

صَرِيْمٌ **فَعِيْلٌ** کے وزن پر صفت ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔کاٹا ہوا۔﴿ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴾(القلم۶۸:

۲۰) ''تو وہ (باغ) صبح کو ہو گیا کاٹی ہوئی فصل کی مانند۔''

24- ص ع د (س)۔صَعِدَ- يَصْعَدُ- صَعْدًا۔سیڑھی یا بلندی پر چڑھنا۔ ﴿اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ﴾ (فاطر ۳۵: ۱۰) ''اس کی طرف ہی چڑھتا ہے پاکیزہ کلام۔''

صَعَدٌ صفت ہے۔چڑھائی والا۔مشکل۔﴿وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴾(الجن ۷۲: ۱۷) ''اور جو اعراض کرتا ہے اپنے رب کی یاد سے تو وہ ڈالے گا اس کو ایک مشکل عذاب میں۔''

صَعُوْدٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔دشوار چڑھائی۔﴿سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴾(المدثر ۷٤: ۱۷)''میں مبتلا کروں گا اس کو ایک دشوار چڑھائی میں۔''

صَعِيْدٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔زمین کی سخت سطح۔(۱) میدان۔(۲)۔مٹی۔﴿وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ﴾ (الکہف۱۸: ۸) ''اور بیشک میں بنانے والا ہوں اس کو جو اس پر ہے ایک بنجر میدان۔'' ﴿فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا﴾ (النساء٤: ٤۳) ''تو تم لوگ تیمم کرو کسی پاک مٹی سے۔''

باب افعال اَصْعَدَ- يُصْعِدُ- اِصْعَادًا۔اونچی زمین میں سفر کرنا۔تیز دوڑنا۔﴿اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۳) ''جب تم دوڑتے تھے اور نہیں گھماتے تھے (اپنی گردنوں کو) کسی ایک پر۔''

باب تفعّل تَصَعَّدَ- يَتَصَعَّدُ- تَصَعُّدًا۔(اصلی)۔اِصَّعَّدَ- يَصَّعَّدُ- اِصَّعُّدًا۔(تبدیل شدہ۔دونوں جائز ہے)۔ بتکلف چڑھنا۔ہانپتے کانپتے چڑھنا۔﴿كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ﴾(الانعام٦: ۱۲۵)''گویا کہ وہ ہانپتے کانپتے چڑھتا ہے آسمان میں۔''

25- ص ع ر (س)۔صَعِرَ- يَصْعَرُ- صَعَرًا۔منہ ٹیڑھا ہونا۔

باب تفعیل صَعَّرَ- يُصَعِّرُ- تَصْعِيْرًا۔تکبر سے رخسار ٹیڑھا کرنا۔ پھلانا۔ ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾ (لقمان۳۱: ۱۸) ''اور تو مت پھلا اپنے گال کو لوگوں کے لیے۔''

26- ص ع ق (ف)۔صَعَقَ- يَصْعَقُ- صَاعِقَةً۔بجلی گرنا۔بجلی گرانا۔

صَاعِقَةٌ ج: **صَوَاعِقُ** اسم ذات بھی ہے۔آسمانی بجلی۔چیخ۔عذاب۔﴿فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ﴾(البقرۃ۲: ۵۵)''تو پکڑا تم کو چیخ نے۔'' ﴿یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾(البقرۃ۲: ۱۹) ''وہ لوگ رکھتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں آسمانی بجلیوں سے موت کے ڈر سے۔''

باب سَمِعَ صَعِقَ- يَصْعَقُ- صَعَقًا۔ہولناک دھماکہ ہونا۔گرجنا۔گرج کی آواز سے مرنا۔بیہوش ہونا۔﴿وَنُفِخَ فِیْ

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ﴾(الزمر ۳۹: ٦٨) ''اور پھونکا جائے گا صور میں تو مر جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور وہ (بھی) جو زمین میں ہیں۔''

صَعِقٌ صفت ہے۔ مردہ۔ بیہوش۔ ﴿وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا﴾ (الاعراف۷: ١٤٣) ''اور گر پڑے موسیٰؑ بیہوش ہوتے ہوئے۔''

27- ص غ ر (س)۔ صَغِرَ۔ يَصْغَرُ۔ صَغَرًا۔ چھوٹا ہونا۔

صَغِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ چھوٹا۔ ﴿وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾﴾(القمر ٥٤: ٥٣) ''اور تمام چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا ہوا ہے۔''

اَصْغَرُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ چھوٹا۔ ﴿لَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾﴾(یونس ١٠: ٦١) ''نہ اس سے زیادہ کوئی چھوٹی (چیز) ہے اور نہ زیادہ بڑی (چیز) ہے مگر یہ کہ وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔''

باب کرم صَغُرَ۔ يَصْغُرُ۔ صَغَارًا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔

صَغَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ ذلت۔ ﴿سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ﴾(الانعام٦: ١٢٤) ''پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا ایک ذلت اللہ کے پاس سے۔''

صَاغِرٌ اسم الفال ہے۔ چھوٹا ہونے والا۔ حقیر ہونے والا۔ ذلیل ہونے والا۔ ﴿اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾﴾(الاعراف۷: ١٣) ''بیشک تو حقیر و ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔''

28- ص غ و (س)۔ صَغِوَ۔ يَصْغَوُ۔ صَغَوًا۔ (اصلی)۔ صَغِيَ۔ يَصْغٰى۔ صَغًى۔ (استعمالی)۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ ﴿وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ﴾(الانعام٦: ١١٣) ''اور تاکہ مائل ہوں اس کی طرف ان لوگوں کے دل جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔''

29- ص ف ح (ف)۔ صَفَحَ۔ يَصْفَحُ۔ صَفْحًا۔ نظر انداز کرنا۔ درگزر کرنا۔ ﴿وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا﴾ (النور ٢٤: ٢٢) ''اور چاہیے کہ وہ لوگ معاف کریں اور چاہیے کہ درگزر کریں۔''

اِصْفَحْ فعل امر ہے۔ تو درگزر کر۔ تو نظر انداز کر۔ ﴿فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ﴾(المائدة٥: ١٣) ''پس تو معاف کر ان کو اور نظر انداز کر۔''

30- ص ف د (ض)۔ صَفَدَ۔ يَصْفِدُ۔ صَفْدًا۔ قید کرنا۔ ہتھکڑی لگانا۔ بیڑی ڈالنا۔

صَفَدٌ ج: **اَصْفَادٌ** ہتھکڑی۔ بیڑی۔ ﴿وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾﴾(ابراهيم ١٤: ٤٩) ''اور تو

دیکھے گا مجرموں کو اس دن جکڑے ہوئے بیڑیوں میں۔''

31- ص ف ر (س)۔صَفِرَ- يَصْفَرُ- صَفَرًا۔زرد ہونا۔پیلا ہونا۔

اَصْفَرُ مؤنث: صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ اَفْعَلُ۔ الوان و عیوب کے وزن پر صفت ہے۔ زرد رنگ والا یعنی زرد۔ پیلا۔ ﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ﴾(البقرة۲: ٦٩)''بیشک وہ ایک پیلی گائے ہے۔''﴿ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴾(المرسلات۷۷: ۳۳) ''گویا کہ وہ پیلے اونٹ ہیں۔''

32- ص ف ف (ن)۔صَفَفَ- يَصْفُفُ۔(اصلی)۔ صَفَّ- يَصُفُّ- صَفًّا۔(استعمالی)۔ قطار بنانا۔صف باندھنا۔ ﴿ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ﴾(الكهف۱۸: ٤٨) ''اور وہ لوگ پیش کیے جائیں گے آپؐ کے ربّ پر یعنی اس کے حضور صف بناتے ہوئے۔''

صَفٌّ اسم ذات بھی ہے۔قطار۔صف۔﴿ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴾(الفجر۸۹: ۲۲)''اور آئے گا آپؐ کا ربّ اور تمام فرشتے (آئیں گے) قطار در قطار۔''

صَافٌّ ج: صَافُّوْنَ اور صَوَافُّ (صَافٌّ دراصل صَافِفٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔قطار بنانے والا۔صف باندھنے والا۔ ﴿ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴾(الصافات۳۷: ١٦٥) ''اور بیشک ہم یقیناً صف باندھنے والے ہیں۔''﴿ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ﴾(الحج۲۲: ٣٦) ''پس تم لوگ یاد کرو اللہ کا نام ان پر (ان کی) قطار بنانے والے ہوتے ہوئے۔''

مَصْفُوْفٌ اسم المفعول ہے۔ قطار لگایا ہوا۔﴿ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ﴾(الطور۵۲: ۲۰)''ٹیک لگانے والے ہوتے ہوئے قطار لگائے ہوئے تختوں پر۔

33- ص ف ن (ض)۔صَفَنَ- يَصْفِنُ- صُفُوْنًا۔گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔اور چوتھی ٹانگ کے کھر کا صرف سرا زمین پر ٹکانا۔جب چلے تو نہایت تیز رفتار ہونا۔

صَافِنٌ ج: صَافِنَاتٌ تین ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا۔ تیز رفتار گھوڑا۔ ﴿ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴾(صٓ۳۸: ۳۱) ''جب پیش کیے گئے انؑ پر شام کو بہترین تیز رفتار گھوڑے۔''

34- ص ف و (ن)۔صَفَوَ- يَصْفُوُ۔(اصلی) صَفَا- يَصْفُوْ- صَفْوًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کا ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہونا۔

صَفْوَانٌ چکنا پتھر۔(جو مٹی وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو۔﴿ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ ﴾(البقرة۲: ٢٦٤)''تو اس کی مثال ایک ایسے چکنے پتھر کی مثال کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی ہے۔''

اَلصَّفَا خانۂ کعبہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام۔(اس پہاڑی کا پتھر بالکل صاف ہے)۔﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۸) ''بیشک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔''

باب افعال اَصْفَوَ۔ یُصْفِوُ۔ اِصْفَاوًا۔(اصلی) اَصْفٰی۔ یُصْفِیْ۔ اِصْفَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو آمیزش سے پاک کرنا۔ کسی کو دوسروں سے الگ کر کے کسی چیز یا کام کے لیے مخصوص کرنا۔﴿ اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۴۰) ''تو کیا مخصوص کیا تم لوگوں کو تمہارے رب نے بیٹوں کے لیے۔''

باب تفعیل صَفَّوَ۔ یُصَفِّوُ۔ تَصْفِوَۃً۔(اصلی) صَفّٰی۔ یُصَفِّیْ۔ تَصْفِیَۃً۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو آمیزش سے پاک کرنا۔

مُصَفًّى اسم المفعول ہے۔(اصلاً مَصَفَّوٌ ہے)۔صاف کیا ہوا۔﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں صاف کی ہوئی شہد کی۔''

باب افتعال اِصْتَفَوَ۔ یَصْتَفِوُ۔ اِصْتِفَاوًا۔(اصلی)۔اِصْطَفٰی۔ یَصْطَفِیْ۔ اِصْطِفَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو اپنے لیے مخصوص کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ دو معانی میں آتا ہے۔(۱) چن لینا۔منتخب کرنا۔(۲) کسی کو دوسروں پر ترجیح دینا۔ پسند کرنا۔﴿ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ﴾(الحج۲۲: ۷۵)''اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے کچھ رسول اور انسانوں میں سے۔''﴿ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۱۵۳) ''کیا اس نے ترجیح دی بیٹیوں کو بیٹوں پر۔''

مُصْطَفًى اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مُصْطَفَوٌ ہے)۔چنا ہوا۔ پسند کیا ہوا۔ ﴿وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴾(صٓ۳۸: ۴۷) ''اور بیشک وہ سب ہمارے پاس چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے ہیں۔''

35- ص ك ك (ن)۔صَكَكَ۔ یَصْكُكُ۔(اصلی)۔صَكَّ۔ یَصُكُّ۔ صَكًّا۔(استعمالی)۔اپنا سر پیٹنا۔﴿ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا ﴾(الذاریات۵۱: ۲۹) ''پھر اس نے پیٹا اپنے چہرے کو۔''

36- ص ل ب (ن)۔صَلَبَ۔ یَصْلُبُ۔ صَلْبًا۔(۱) ہڈیوں سے گودا نکالنا۔(۲) سولی پر چڑھانا۔﴿ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ ﴾(النساء۴: ۱۵۷) ''ان لوگوں نے نہ قتل نہیں کیا انؑ کو اور نہ ان لوگوں نے سولی پر چڑھایا انؑ کو۔''

صُلْبٌ ج: **اَصْلَابٌ** ریڑھ کی ہڈی۔ پیٹھ۔﴿ یَّخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴾(الاعلیٰ۸۶: ۷)''وہ نکلتا ہے سینوں اور پیٹھ کے درمیان سے۔''﴿ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ﴾(النساء۴: ۲۳) ''اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پیٹھوں سے ہیں۔''

باب تفعیل صَلَّبَ۔ یُصَلِّبُ۔ تَصْلِیْبًا۔سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔﴿ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ﴾ (طٰہٰ۲۰:

۷۱) ''اور میں لازماً سولی چڑھاؤں گا تم لوگوں کو کھجور کے تنوں پر۔''

37- ص ل ح (ف)۔صَلَحَ۔ یَصْلَحُ۔ صَلَاحًا۔نظم کا درست ہونا۔ نیک ہونا (یعنی زندگی کا نظم درست ہونا یعنی شریعت کے مطابق ہونا)۔﴿ یَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ﴾(الرعد۱۳: ۲۳)''وہ لوگ داخل ہوں گے ان (عدن کے باغات) میں، اور وہ جو درست (نیک) ہوا ان کے آباؤ واجداد میں سے اور ان کے جوڑوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے۔''

صَالِحٌ اسم الفاعل ہے۔نظم کا درست ہونے والا۔ نیک۔﴿ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ﴾(الکھف۱۸: ۱۱۰)''تو اسے چاہیے کہ وہ عمل کرے، نیک عمل۔''

باب افعال اَصْلَحَ۔ یُصْلِحُ۔ اِصْلَاحًا۔نظم کو درست کرنا۔نظم کی خرابی کو دور کرنا۔اصلاح کرنا۔﴿ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ﴾(النور۲۴: ۵)''سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد سے اور اصلاح کی۔''

مُصْلِحٌ اسم الفاعل ہے۔ اصلاح کرنے والا۔﴿ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴾(ھود۱۱: ۱۱۷)''اور نہیں ہے تیرا ربّ کہ وہ ہلاک کرے بستیوں کو ظلم کے ساتھ اس حال میں کہ ان کے لوگ اصلاح کرنے والے ہوں۔''

38- ص ل د (ض)۔صَلَدَ۔ یَصْلِدُ۔ صَلْدًا۔ پتھر کا چکنا اور چمکدار ہونا۔

صَلْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ چکنا چمکدار پتھر۔﴿ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۴)''تو اس نے چھوڑا اس کو ایک چکنا چمکدار پتھر ہوتے ہوئے۔''

39- ص ل ل (ض)۔صَلَلَ۔ یَصْلِلُ۔(اصلی) صَلَّ۔ یَصِلُّ۔ صَلِیْلًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا آواز کرنا۔ (۲) کسی چیز کا سڑنا۔

صَلَّالٌ فَعَّالٌ کے وزن پر صفت ہے۔(قرآن مجید میں اس کے ایک لام کو ص میں بدل کر صَلْصَالٌ فرمایا گیا ہے)۔ سڑی ہوئی خشک مٹی جو بجتی ہے)۔﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴾(الحجر۱۵: ۲۶)''اور یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک ایسی کھنکتی مٹی سے جو گیلا کیے ہوئے گارے سے تھی۔''

40- ص ل و (ن)۔صَلَوَ۔ یَصْلُوُ۔(اصلی) صَلَا۔ یَصْلُوْ۔ صَلْوًا۔ (استعمالی)۔نرم ہونا۔ (ثلاثی مجرد سے قرآن میں استعمال نہیں ہوا)۔

باب تفعیل صَلَّوَ۔ یُصَلِّوُ۔ تَصْلِیْوًا۔(اصلی)۔صَلّٰی۔ یُصَلِّیْ۔ صَلَاۃً۔(استعمالی)۔اس کا مصدر خلاف قاعدہ صَلَاۃٌ

استعمال ہوتا ہے۔(۱) دعا کرنا۔نماز پڑھنا۔(جب اس کی نسبت مخلوق کی طرف ہو۔(۲) شفقت و رحمت کرنا۔نشو ونما دینا۔(جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو)۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۶)''بیشک اللہ نشو ونما دیتا ہے اور اس کے فرشتے دعا دیتے ہیں ان نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو۔''

صَلَاةٌ ج: صَلَوٰتٌ (قرآنی اِملا صَلٰوةٌ ہے)۔(۱) نماز۔(۲) شفقت و رحمت۔﴿ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۸)''تم لوگ حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی۔''﴿ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۷)''یہ لوگ ہیں جن پر شفقتیں ہیں ان کے ربّ کی جانب سے اور رحمت ہے۔''

صَلِّ ج: صَلُّوْا (اصلاً یہ صَلِّوْ اور جمع صَلِّوُوْنَ ہے)۔فعل امر ہے۔تو دعا کر۔تو نماز پڑھ۔﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴾(الکوثر۱۰۸: ۲)''پس آپؐ نماز پڑھیں اپنے ربّ کے لیے اور قربانی دیں۔'' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔اے اللہ تو شفقت فرما محمدؐ پر۔(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دعا کرنے کے یہ متعین الفاظ ہیں جن کو عرف عام میں درود پاک کہتے ہیں)۔﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۶)''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم لوگ دعا کرو انؐ کے لیے یعنی درود پڑھو۔''

مُصَلٍّ ج: مُصَلُّوْنَ۔(حالت رفع) مُصَلِّيْنَ۔(نصب وجر) (اصلاً یہ مُصَلِّوٌ ج: مُصَلِّوُوْنَ۔ مُصَلِّوِيْنَ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نماز پڑھنے والا۔دعا کرنے والا۔﴿ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴾(المدثر۷۴: ۴۳)''ان لوگوں نے کہا ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں میں سے۔''

مُصَلًّى (اصلاً یہ مُصَلَّوٌ ہے)۔اسم المفعول ہے جو بطور اسم الظرف آتا ہے۔نماز کی جگہ۔﴿ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵)''اور تم لوگ بنالو ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز پڑھنے کی جگہ۔''

41- ص ل ی

(ض)۔صَلَى۔ يَصْلِيُ۔(اصلی) صَلٰى۔ يَصْلِيْ۔ صَلْيًا۔(استعمالی)۔کسی کو آگ میں ڈالنا۔کسی چیز کو آگ پر بھوننا۔

باب سَمِعَ صَلِيَ۔ يَصْلَيُ۔(اصلی)۔ صَلِيَ۔ يَصْلٰى۔ صِلِيًّا۔ آگ میں گرنا۔ آگ کی تپش جھیلنا۔﴿ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴾(النساء۴: ۱۰)''اور وہ لوگ گریں گے شعلوں والی آگ میں۔''

اِصْلَ ج: اِصْلَوْا فعل امر ہے۔تو آگ میں گر۔تو جل۔(اصلاً یہ اِصْلَيْ ج: اِصْلَيُوْا ہے)۔﴿ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴾(یٰسٓ۳۶: ۶۴)''تم لوگ جلو اس (آگ) میں اِس دن (آج) بسبب اس کے جو تم لوگ انکار کیا کرتے تھے۔''

صَالٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً) صَالِیٌ ہے) ۔ جلنے والا۔ ﴿ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴾ (ص ۳۸: ۵۹) ”بیشک یہ لوگ اِس آگ کے (سے) جلنے والے ہیں۔“

باب افعال اَصْلَیَ۔ یُصْلِیُ۔ اِصْلَایًا۔ (اصلی)۔ اَصْلٰی۔ یُصْلِیْ۔ اِصْلَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی کو آگ میں گرانا۔ داخل کرنا۔ ﴿ فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ ﴾ (النساء ٤: ۳۰) ”تو عنقریب ہم داخل کریں گے اس کو آگ میں۔“

نُصْلِ مضارع مجزوم میں جمع متکلم کا صیغہ ہے۔ ﴿ وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ ﴾ (النساء ٤: ۱۱۵) ”اور ہم داخل کریں گے اس کو آگ میں۔“

باب تفعیل صَلَّیَ۔ یُصَلِّیُ۔ (اصلی) صَلّٰی۔ یُصَلِّیْ۔ تَصْلِیَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو آگ میں بھونا۔

صَلِّ فعل امر ہے۔ تو بھون۔ تو جلا۔ ﴿ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴾ (الحاقة ٦٩: ۳۱) ”پھر بھڑکتی آگ میں اس کو بھونو۔“

باب افتعال اِصْتَلَیَ۔ یَصْتَلِیُ۔ اِصْتِلَایًا۔ (اصلی)۔ اِصْطَلٰی۔ یَصْطَلِیْ۔ اِصْطِلَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام (یعنی احتیاط) سے جلنا۔ آگ تاپنا۔ آگ سینکنا۔ ﴿ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴾ (النمل ۲۷: ۷) ”یا میں آؤں تم لوگوں کے پاس ایک سلگتے انگارے کے ساتھ شاید کہ (تاکہ) تم لوگ آگ تاپو۔“

42- ص م ت

(ن)۔ صَمَتَ۔ یَصْمُتُ۔ صَمْتًا۔ خاموش رہنا۔

صَامِتٌ اسم الفاعل ہے۔ خاموش رہنے والا۔ ﴿ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۹۳) ”برابر ہے تم لوگوں پر خواہ تم لوگ پکارو ان لوگوں کو یا تم لوگ خاموش رہنے والے ہو۔“

43- ص م د

(ن)۔ صَمَدَ۔ یَصْمُدُ۔ صَمْدًا۔ حاجت روائی کے لیے کسی سے رجوع کرنا۔

صَمَدٌ ایسی ہستی جس کی طرف حاجت روائی کے لیے رجوع کیا جائے اور جس کو کسی سے بھی رجوع کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ بے نیاز۔ ﴿ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴾ (الاخلاص ۱۱۲: ۲) ”اللہ ہی قطعی بے نیاز ہے۔“ (اَلصَّمَدُ پر لامِ تعریف نہیں، لامِ جنس ہے)۔

44- ص م ع

(س)۔ صَمِعَ۔ یَصْمَعُ۔ صَمَعًا۔ کانوں کا سر سے چمٹا ہوا ہونا۔

صَوْمَعَةٌ ج: **صَوَامِعُ** ایسی عمارت جس کا سر لمبا ہو۔ راہب کی کوٹھری۔ خانقاہ۔ (مفردات القرآن)۔ ﴿ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ﴾ (الحج ۲۲: ٤۰) ”ضرور ڈھائی جاتیں خانقاہیں۔“

45- ص م م (س)۔صَمِمَ - يَصْمَمُ ۔(اصلی) صَمَّ - يَصَمُّ - صَمَمًا۔ (استعمالی)۔ اونچا سننا یا بالکل نہ سننا۔ بہرا ہونا۔ ﴿ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ﴾(المائدة٥: ٧١)''اوران لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی آزمائش نہ ہوگی تو وہ لوگ اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے۔''

اَصَمُّ ج: **صُمٌّ** | اَفْعَلُ الوان وعیوب ہے جو بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ بہرا۔ (اصلاً اَصْمَمُ ج: صُمْمٌ ہے)۔ ﴿ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ ﴾(ھود١١: ٢٤) ''دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے کی سی ہے۔'' ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾(الانفال٨: ٢٢) ''بیشک جانداروں کے بدترین، اللہ کے نزدیک، وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔''

باب افعال | اَصْمَمَ - يُصْمِمُ ۔(اصلی)۔ اَصَمَّ - يُصِمُّ - اِصْمَامًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو بہرا کرنا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ ﴾(محمد٤٧: ٢٣) ''یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو اس نے ان کو بہرا کیا۔''

46- ص ن ع (ف)۔صَنَعَ - يَصْنَعُ - صَنْعًا۔ اور صُنْعًا۔ کسی خام مال سے اچھی چیز بنانا۔ کاریگری کرنا۔ صنعت کاری کرنا۔ ﴿ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴾(المائدة٥: ١٤)''اور عنقریب جتا دے گا ان کو اللہ وہ (سب کچھ) جو وہ لوگ کاریگری کیا کرتے تھے۔''

اِصْنَعْ | فعل امر ہے۔ تو صنعت گری کر۔ تو بنا۔ ﴿ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ ﴾(المومنون٢٣: ٢٧)''تو ہم نے وحی کیا انؑ کی طرف کہ آپؑ کشتی بنائیں۔''

مَصْنَعٌ ج: **مَصَانِعُ** | اسم الظرف ہے۔ صنعت گری کی جگہ۔ قلعہ۔ محل۔ ﴿ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١٢٩) ''اور تم لوگ بناتے ہو محلات شاید کہ تم لوگ ہمیشہ رہو گے۔''

باب افعال | اَصْنَعَ۔ يُصْنِعُ۔ اِصْنَاعًا۔ کسی چیز کو مہارت سے بنانا۔ پرورش کرنا۔ ﴿ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٣٩) ''اور تاکہ تیری پرورش کی جائے میری آنکھ پر یعنی میری نگاہ کے سامنے۔''

باب افتعال | اِصْتَنَعَ۔ يَصْتَنِعُ۔ اِصْتِنَاعًا۔ (اصلی)۔ اِصْطَنَعَ۔ يَصْطَنِعُ۔ اِصْطِنَاعًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے بنانا۔ پروان چڑھانا۔ تربیت کرنا۔ ﴿ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٤١)''اور میں نے تربیت کی آپؑ کی اپنے واسطے۔''

(نوٹ: باب افعال میں مہارت سے بنانا۔ پرورش کرنا۔ اور باب افتعال میں اہتمام سے بنانا۔ پروان چڑھانا تقریباً ہم معنی سی بات لگتی ہے۔ لیکن دونوں میں ایک باریک سا فرق ہے۔ باب افعال میں پرورش کرنے سے مراد ہے بچے کی مادی

ضروریات کا خیال رکھنا جیسے کھانا پینا، موسم کے مطابق لباس، علاج وغیرہ۔ جبکہ باب افتعال میں پروان چڑھانے سے مراد ہے زندگی گزارنے اور ذمہ داریاں نبھانے کے لیے ذہنی اور طبعی استعداد کو پروان چڑھانے کے لیے تعلیم و تربیت کا اہتمام کرنا۔ یہ بات سورہ طٰہٰ کی آیات ۳۷ تا ۴۱ کے مطالعہ سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ نوٹ کریں کہ آیت ۔۳۹۔ میں باب افعال کے لیے مجہولی صیغہ آیا ہے جبکہ باب افتعال سے معروف کا صیغہ لایا گیا ہے۔ مرتب)۔

47- ص ن م (س)۔ صَنِمَ - يَصْنَمُ - صَنَمًا۔ کسی کا قوی اور مضبوط ہونا۔

صَنَمٌ ج: **اَصْنَامٌ** کسی کا مجسمہ۔ بت۔ ﴿ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ﴾ (الانعام۶: ۷۴) ''کیا تو بناتا ہے بتوں کو خدا۔''

48- ص ھ ر (ف)۔ صَهَرَ - يَصْهَرُ - صَهْرًا۔ (۱) پگھلانا۔ گلانا۔ (۲) قریب و نزدیک کرنا۔ ﴿ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۰) ''گلایا جائے گا اس سے اس کو جو ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالوں کو۔''

باب مفاعلہ صَاهَرَ - يُصَاهِرُ - مُصَاهَرَةً۔ ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ شادی سے رشتہ دار بننا۔

صِهْرٌ سسرالی رشتہ داری۔ ﴿ فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۴) ''پھر اس نے بنایا اس کو رشتہ دار (باپ داد سے) اور ناطے دار سسرال سے)۔''

49- ص و ب (ن)۔ صَوَبَ - يَصْوُبُ۔ (اصلی)۔ صَابَ - يَصُوْبُ - صَوْبًا۔ (استعمالی)۔ اوپر سے اترنا۔ بارش برسنا۔

باب ضَرَبَ صَوَبَ - يَصْوِبُ - (اصلی)۔ صَابَ - يَصِيْبُ - صَيْبًا (استعمالی)۔ ٹھیک جگہ اترنا۔ نشانہ پر لگنا۔

صَيِّبٌ فَيْعِلٌ کا وزن ہے۔ اوپر سے متواتر اترنے والا پانی۔ بارش۔ ﴿ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹) ''یا آسمان سے کسی کی بارش کی مانند ہے۔''

صَوَابٌ اسم ذات ہے۔ ٹھیک بات۔ ﴿ وَ قَالَ صَوَابًا ﴾ (الاعلیٰ۷۸: ۳۸) ''اور وہ کہے ٹھیک بات۔''

باب افعال اَصْوَبَ - يُصْوِبُ - اِصْوَابًا۔ (اصلی)۔ اَصَابَ - يُصِيْبُ - اِصَابَةً۔ (استعمالی)۔ ٹھیک جگہ پر پہنچنا۔ نشانے پر لگنا۔ (اس کا استعمال خوشگوار اور ناگوار دونوں طرح کے اوپر سے ٹپک پڑنے والے حادثات و واقعات کے لیے ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ انہیں افراد کو پہنچتے ہیں جن کے لیے وہ مخصوص ہوتے ہیں)۔ ﴿ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ﴾ (النساء۴: ۷۹) ''جو پہنچی تم کو کوئی بھلائی تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو پہنچی تم کو کوئی برائی تو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔''

يُصِبْ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۵۰) ''اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو ان

لوگوں کو بری لگتی ہے۔''

مُصِيْبَةٌ اسم الفاعل ہے۔ٹھیک نشانے پر لگنے والی۔ ناگہانی آفت۔﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ﴾ (التغابن٦٤: ١١) ''نہیں پہنچتی کوئی بھی پہنچنے والی (آفت) مگر اللہ کی اجازت سے۔''

50- ص و ت (ن)۔صَوَتَ- يَصْوَتُ۔(اصلی)۔صَاتَ- يَصُوْتُ- صَوْتًا۔(استعمالی)۔آواز نکالنا۔

صَوْتٌ ج: **اَصْوَاتٌ** اسم ذات بھی ہے۔آواز۔﴿ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع ﴾(لقمان٣١: ١٩) ''بیشک آوازوں کی بدترین یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔''

51- ص و ر (ن)۔صَوَرَ- يَصْوُرُ۔(اصلی) صَارَ- يَصُوْرُ- صَوْرًا۔(استعمالی)۔(١) ہلانا۔مائل کرنا۔(٢) کاٹنا۔ مجسمہ تراشنہ۔

صُرْ فعل امر ہے۔تو مائل کر۔﴿ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ﴾ (البقرة٢: ٢٦٠) ''پس تو پکڑ چار (عدد) پرندوں میں سے پھر تو مائل کر ان کو اپنی طرف۔''

صُوْرَةٌ ج: **صُوَرٌ** اسم ذات ہے۔شکل۔حلیہ۔صورت۔﴿ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ ط ﴾(لانفطار٨٢: ٨) ''جیسی شکل میں اس نے چاہا، اس نے ترتیب دیا تجھ کو۔'' ﴿ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ﴾ (المومن٤٠: ٦٤) ''تو اس نے اچھی بنائیں تمہاری شکلیں۔''

صُوْرٌ اسم ذات ہے۔ ہر وہ چیز جس میں پھونکنے سے آواز پیدا ہو۔ جیسے بگل سائرن وغیرہ۔﴿ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ط ﴾ (الانعام٦: ٧٣) ''جس دن پھونکا جائے گا صور میں۔''

بابِ تفعیل صَوَّرَ- يُصَوِّرُ- تَصْوِيْرًا۔کسی کو کوئی شکل یا حلیہ دینا۔﴿ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ ﴾(آل عمران٣: ٦) ''وہ، وہ ہے جو شکل دیتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں۔''

مُصَوِّرٌ اسم الفاعل ہے۔شکل دینے والا۔﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ﴾(الحشر٥٩: ٢٤) ''وہ اللہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود بخشنے والا ہے، شکل دینے والا ہے۔''

52- ص و م (ن)۔صَوَمَ- يَصْوُمُ- صِوَامًا۔(اصلی) صَامَ- يَصُوْمُ- صِيَامًا۔(استعمالی)۔کسی کام سے رک جانا۔ روزہ رکھنا۔﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ﴾ (البقرة٢: ١٨٣) ''لکھا گیا (فرض کیا گیا) تم لوگوں پر روزہ رکھنا۔'' ﴿ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ﴾(البقرة٢: ١٨٤) ''اور یہ کہ تم لوگ روزہ رکھو (تو یہ) بہتر ہے تم لوگوں کے لیے۔''

صَوْمٌ اسم ذات ہے۔(واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔کسی کام سے رک جانے کا عہد۔روزہ۔﴿ اِنِّيْ نَذَرْتُ

﴿لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا﴾(مریم۱۹: ۲۶) ''بیشک میں نے منت مانی الرحمٰن کے لیے ایک روزے کی۔''

صَآئِمٌ | اسم الفاعل ہے۔روزہ رکھنے والا، روزہ دار۔﴿وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۵)''اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں۔''

53- ص ی ح (ض)۔صَيَحَ- يَصْيِحُ۔(اصلی)۔صَاحَ- يَصِيْحُ- صَيْحًا۔(استعمالی)۔زور کی چیخ مارنا۔چنگھاڑنا۔

صَيْحَةٌ | زوردار چیخ۔چنگھاڑ۔﴿وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ﴾(ھود۱۱: ۶۷)''اور پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چنگھاڑ نے۔''

54- ص ی د (ض)۔صَيَدَ- يَصْيِدُ۔(اصلی)۔صَادَ- يَصِيْدُ- صَيْدًا۔(استعمالی)۔شکار کرنا۔

صَيْدٌ | اسم ذات بھی ہے۔شکار۔﴿غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۱)''شکار کو حلال کرنے والے نہ ہوتے ہوئے اس حال میں کہ تم لوگ محترم ہو یعنی احرام میں ہو۔''

باب افتعال | اِصْتَيَدَ- يَصْتَيِدُ- اِصْتِيَادًا۔(اصلی)۔اِصْطَادَ- يَصْطَادُ- اِصْطِيَادًا۔ (استعمالی)۔شکار کھیلنا۔ ﴿وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ﴾(المائدۃ۵: ۲) ''اور جب تم لوگ حلال ہو جاؤ (یعنی احرام کھول دو) تو تم لوگ شکار کھیلو۔''

55- ص ی ر (ض)۔صَيَرَ- يَصْيِرُ۔(اصلی)۔صَارَ- يَصِيْرُ- صَيْرًا۔اور مَصِيْرًا۔ (استعمالی)۔منتقل ہونا۔ لوٹنا۔﴿اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾﴾(الشوریٰ۴۲: ۵۳)''اللہ کی طرف ہی لوٹتے ہیں تمام امور (معاملات)۔''﴿وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾﴾(النور۲۴: ۴۲) ''اور اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔''

مَصِيْرٌ | مصدر کے علاوہ اسم الظرف بھی ہے۔لوٹنے کا ٹھکانہ۔﴿وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾﴾(البقرۃ۲: ۱۲۶)''اور وہ بہت ہی برا لوٹنے کا ٹھکانہ ہے۔''

مورخہ ۱۹۔ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۱۵اکتوبر ۲۰۱۴۔

كِتَابُ الضَّادِ

1- ض ء ن (ف)۔ضَئَنَ- يَضْئَنُ- ضَأْنًا۔دنبوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

ضَأْنٌ اسم جنس ہے۔دنبہ۔بھیڑ۔﴿ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ ﴾(الانعام٦: ١٤٣)''(اس نے پیدا کیے) آٹھ جوڑے، بھیڑ میں سے دو۔''

2- ض ب ح (ف)۔ضَبَحَ- يَضْبَحُ- ضَبْحًا۔دوڑتے ہوئے سینے سے آواز نکالنا۔ہانپنا۔﴿ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ﴾ (العادیات١٠٠: ١) ''قسم ہے ہانپتے ہوئے تیز دوڑنے والوں (گھوڑوں) کی۔''

3- ض ج ع (ف)۔ضَجَعَ- يَضْجَعُ- ضَجْعًا۔پہلو کے بل لیٹنا۔

مَضْجَعٌ ج: **مَضَاجِعُ** اسم الظرف ہے۔(ا) لیٹنے کی جگہ۔(٢) قتل گاہ۔﴿ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ ﴾(النساء٤: ٣٤) ''اور تم لوگ قطع تعلق کرو ان (خواتین) سے لیٹنے کی جگہوں میں۔'' ﴿ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ ﴾(آل عمران٣: ١٥٤) ''تو ضرور نکلتے وہ لوگ لکھا گیا جن پر قتل کیا جانا اپنی قتل گاہوں کی طرف۔''

4- ض ح ك (س)۔ضَحِكَ- يَضْحَكُ- ضَحْكًا۔(ا) خوشی سے ہنسنا۔(٢) تعجب سے ہنسنا۔(٣) حقارت سے ہنسنا۔مذاق اڑانا۔(ا)﴿ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا ﴾(التوبة٩: ٨٢) ''پس انہیں چاہیے کہ وہ ہنسیں کم۔''(٢)﴿ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ ﴾(النجم٥٣: ٥٩) ''تو کیا اس بات سے تم لوگ تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو۔''(٣)﴿ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴾(المومنون٢٣: ١١٠) ''اور تم لوگ ان سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔''

ضَاحِكٌ اسم الفاعل ہے۔ہنسنے والا۔﴿ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا ﴾(النمل٢٧: ١٩)''تو انہوںؑ نے تبسم فرمایا ہنسنے والے ہوتے ہوئے ان (چونٹیوں) کی بات سے۔''

باب افعال اَضْحَكَ- يُضْحِكُ- اِضْحَاكًا۔ہنسانا۔﴿ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۙ ﴾(النجم٥٣: ٤٣)''اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔''

5- ض ح ی (س)۔ضَحِيَ- يَضْحَيُ- ضُحَيٌّ۔(اصلی)۔ضَحِيَ- يَضْحٰى- ضُحًى۔(استعمالی)۔سورج سے تکلیف

اٹھانا۔ دھوپ لگنا۔ دھوپ کھانا۔ ﴿ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۱۹) ''اور یہ کہ تجھ کو نہ پیاس لگے گی اس میں اور نہ تجھ کو دھوپ لگے گی۔''

ضُحًى (۱) دن چڑھے۔ صبح۔ (۲) روشنی۔ ﴿ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى ﴾ (الاعراف۷: ۹۸) ''کہ پہنچے ان کو ہماری سختی دن چڑھے۔'' ﴿ وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴾ (النازعات۷۹: ۲۹) ''اور اس سے نکالا اس کی روشنی کو۔''

6-ض ر ب (ض)۔ ضَرَبَ۔ يَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ عربی زبان کا یہ کثیر المعانی لفظ ہے۔ اس کا بنیادی مفہوم ہے کہ ایک چیز کو دوسری چیز پر واقع کرنا۔ اس حوالہ سے پھر یہ متعدد مفاہیم میں آتا ہے۔ ان میں سے جن مفاہیم میں یہ قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے وہ یہ ہیں۔ (۱) کسی کو مارنا۔ پٹائی کرنا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴾ (الانفال۸: ۵۰) ''وہ (فرشتے) مارتے ہیں ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔''

(۲) زمین میں مارنا۔ چلنا۔ سفر کرنا۔ اس میں فی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ﴾ (النساء۴: ۱۰۱) ''اور جب کبھی تم لوگ سفر کرو زمین میں تو تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ قصر کرو نماز میں۔''

(۳) ایک چیز کو دوسری چیز پر تھوپنا۔ چسپاں کرنا۔ اس میں علٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ ﴾ (البقرۃ۲: ۶۱) ''اور تھوپی گئی ان لوگوں پر ذلت۔''

(۴) ایک اینٹ کو دوسری اینٹ پر لگانا۔ بنانا۔ اس میں بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ ﴾ (الحدید۵۷: ۱۳) ''تو بنادی گئی ان کے مابین ایک دیوار۔''

(۵) کسی ایک بات سے دوسری بات کو واضح کرنا۔ بیان کرنا۔ مثال دینا۔ اس کا مفعول بھی بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ﴾ (النور۲۴: ۳۵) ''اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے۔''

(۶) کسی سے کسی چیز کو روک لینا۔ جس سے کسی چیز کو روکتے ہیں اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے اور جس چیز کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ ﴿ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵) ''تو کیا ہم روک لیں گے تم لوگوں سے اس نصیحت کو۔''

7-ض ر ر (ن)۔ ضَرَرَ۔ يَضْرُرُ۔ (اصلی)۔ ضَرَّ۔ يَضُرُّ۔ ضَرًّا۔ کسی کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ﴿ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ﴾ (یونس۱۰: ۱۰۶) ''اور تو مت پکار اللہ کے علاوہ اس کو جو تجھ کو نفع نہیں دیتا اور نقصان نہیں پہنچاتا۔''

ضَرٌّ اسم ذات بھی ہے۔ نقصان۔ تکلیف۔ ﴿ لَاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ﴾ (الاعراف۷: ۱۸۸) ''میں اختیار نہیں رکھتا اپنی جان کے لیے کسی نفع کا اور نہ ہی کسی نقصان کا۔''

ضَرَرٌ اسم ذات ہے۔ مجبوری۔ عذر۔ ﴿ لَا يَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ ﴾ (النساء٤: ٩٥) ''برابر نہیں ہیں بیٹھنے والے مومنوں میں سے، بغیر عذر والے اور جہاد کرنے والے۔''

ضَآرٌّ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً ضَارِرٌ ہے)۔ تکلیف دینے والا۔ ﴿ وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا ﴾ (المجادلة٥٨: ١٠) ''اور وہ نقصان پہنچانے والا نہیں ہے ان کو کچھ بھی۔''

باب مفاعلہ ضَارَرَ۔ يُضَارِرُ۔ (اصلی)۔ ضَآرَّ۔ يُضَآرُّ۔ ضِرَارًا۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ﴿ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ ﴾ (الطلاق٦٥: ٦) ''اور تم لوگ تکلیف مت دو ان خواتین کو تاکہ تم لوگ تنگی کرو ان پر۔''

مُضَآرٌّ (باب مفاعلہ میں مضاعف کا اسم الفاعل اور اسم المفعول، دونوں ہم شکل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اسم الفاعل مُضَارِرٌ تبدیل ہو کر مُضَآرٌّ استعمال ہوگا۔ اور اسم المفعول مُضَارَرٌ بھی تبدیل ہو کر مُضَآرٌّ استعمال ہوگا۔ اس لیے اس کے دو معنی ہیں)۔ (١) نقصان پہنچانے والا۔ (٢) نقصان پہنچایا ہوا۔ ﴿ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ ﴾ (النساء٤: ١٢) ''وصیت کے بعد، اس نے وصیت کی جس کی یا قرض کے بعد، بغیر نقصان پہنچانے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افتعال اِضْتَرَرَ۔ يَضْتَرِرُ۔ اِضْتِرَارًا۔ (اصلی)۔ اِضْطَرَّ۔ يَضْطَرُّ۔ اِضْطِرَارًا۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے تکلیف دینا۔ مجبور کرنا۔ ﴿ ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ ﴾ (البقرة٢: ١٢٦) ''پھر میں مجبور کروں گا اس کو آگ کے عذاب کی طرف۔''

مُضْطَرٌّ اس میں بھی دو امکان ہیں۔ ١) مجبور کرنے والا۔ جابر۔ (٢) مجبور کیا ہوا۔ مجبور۔ لاچار۔ ﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ ﴾ (النمل٢٧: ٦٢) ''یا کون جواب دیتا ہے (قبول کرتا ہے) لاچار کو جب بھی وہ پکارے اس کو۔''

8- ض ر ع

(ف)۔ ضَرَعَ۔ يَضْرَعُ۔ ضَرَاعَةً۔ کمزور ہونا۔ بے فائدہ ہونا۔

ضَرِيْعٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں بے فائدہ۔ خاردار درخت۔ ﴿ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ﴾ (الغاشية٨٨: ٦) ''نہیں ہوگا ان کے لیے کوئی کھانا مگر ایک خاردار درخت میں سے۔''

باب تفعّل تَضَرَّعَ۔ يَتَضَرَّعُ۔ تَضَرُّعًا۔ (اصلی)۔ اِضَّرَّعَ۔ يَضَّرَّعُ۔ اِضَّرُّعًا۔ (تبدیل شدہ۔ دونوں جائز ہیں)۔ کمزوری اور عاجزی کا اظہار کرنا۔ گڑگڑانا۔ ﴿ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴾ (الاعراف٧: ٩٤) ''ہم نے پکڑا اس (بستی) کے لوگوں کو سختی سے اور تکلیف سے شاید کہ وہ لوگ گڑگڑائیں۔'' ﴿ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴾ (الانعام٦: ٤٢) ''شاید کہ وہ لوگ گڑگڑائیں۔''

9- ض ع ف (ک)۔ضَعُفَ۔ یَضْعُفُ۔ ضَعَافَۃً۔کمزور ہونا۔ ﴿ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ﴾(آل عمران۳: ۱٤٦) ''اور وہ لوگ نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے۔''

ضَعِیْفٌ ج: ضِعَافٌ اور ضُعَفَاءُ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی کمزور۔ ﴿ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴾ (النساء٤: ۲۸) ''اور پیدا کیا گیا انسان کو کمزور۔'' ﴿ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا ﴾ (النساء٤: ۹) ''اگر وہ لوگ چھوڑیں اپنے پیچھے کچھ کمزور اولادیں۔'' ﴿ فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا ﴾ (ابراھیم١٤: ۲۱) ''تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جنہوں نے بڑائی چاہی۔''

اَضْعَفُ | افعل تفضیل ہے۔زیادہ کمزور۔ ﴿ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴾ (مریم۱۹: ۷۵) ''کون زیادہ بُرا ہے بلحاظ مقام کے اور زیادہ کمزور ہے بلحاظ فوج کے۔''

ضَعْفٌ اور **ضُعْفٌ** | اسم ذات ہے۔ کمزوری۔ ﴿ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ﴾ (الانفال۸: ٦٦) ''اور اس نے جانا کہ تم لوگوں میں کچھ کمزوری ہے۔'' ﴿ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ﴾ (الروم۳۰ : ٥٤) ''اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم لوگوں کو کمزوری سے۔''

باب استفعال | اِسْتَضْعَفَ۔ یَسْتَضْعِفُ۔ اِسْتِضْعَافًا۔کسی کو کمزور سمجھنا۔ ﴿ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ ﴾ (الاعراف۷: ۱٥۰) ''بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھ کو۔''

مُسْتَضْعَفٌ | اسم المفعول ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔کمزور سمجھا ہوا۔یعنی کمزور۔ ﴿ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ﴾ (النساء٤: ۹۷) ''ان لوگوں نے کہا ہم لوگ تھے کمزور زمین میں۔''

باب فَتَحَ | ضَعَفَ۔ یَضْعَفُ۔ ضَعْفًا۔ کسی چیز کو زیادہ کرنا۔

ضِعْفٌ ج: اَضْعَافٌ | دوگنا۔ (واحد لفظ ضِعْفٌ بھی دوگنے کے لیے آتا ہے اور اس کا تثنیہ ضِعْفَانِ۔ ضِعْفَیْنِ بھی آتا ہے)۔ ﴿ فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ﴾ (الاعراف۷: ۳۸) ''پس تو دے ان کو دوگنا عذاب آگ میں سے۔'' ﴿ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ ﴾ (الاحزاب۳۳: ٦۸) ''اے ہمارے رب تو دے ان کو دوگنا عذاب میں سے۔'' ﴿ فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ﴾ (البقرۃ۲: ۲٤٥) ''نتیجۃً وہ ضرب دے کر بڑھائے اس کو کئی گنا۔''

باب افعال | اَضْعَفَ۔ یُضْعِفُ۔ اِضْعَافًا۔زیادہ کرنا۔بڑھانا۔

مُضْعِفٌ | اسم الفاعل ہے۔زیادہ کرنے والا۔ ﴿ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴾ (الروم۳۰: ۳۹) ''تو وہ لوگ ہی بڑھانے والے ہیں۔''

| باب مفاعلہ | ضَاعَفَ۔ یُضَاعِفُ۔ مُضَاعَفَۃً۔گنوں میں بڑھانا۔Multiply کرنا۔ضرب دے کر بڑھانا۔

﴿وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۱) ''اوراللہ ضرب دے کر بڑھاتا ہے اس کے لیے جس کے لیے وہ چاہتا ہے۔''

10- ض غ ث (ف)۔ضَغَثَ۔ یَضْغَثُ۔ ضَغْثًا۔(۱)بات کو خلط ملط کرنا۔(۲)سوکھی اور ہری گھاس کو ملانا۔

| ضِغْثٌ ج: اَضْغَاثٌ | (۱) پراگندہ خیالات۔ (۲) سوکھی اور ہری گھاس کا مٹھا۔ ﴿قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ﴾ (یوسف۱۲: ٤٤) ''ان لوگوں نے کہا(کہ یہ)خوابوں کے پراگندہ خیالات ہیں۔''﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا﴾(ص۳۸: ٤٤) ''اورآپؑ پکڑیں اپنے ہاتھ میں ایک مٹھی گھاس۔''

11- ض غ ن (س)۔ضَغِنَ۔ یَضْغَنُ۔ ضَغْنًا۔دل میں دشمنی چھپانا۔کینہ رکھنا۔

| ضِغْنٌ ج: اَضْغَانٌ | اسم ذات ہے۔کینہ۔بغض۔﴿اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾﴾(محمد۴۷: ۲۹)''کہ ہرگز نہیں نکالے گا اللہ ان کے کینوں کو۔''

12- ض ل ل (ض)۔ضَلَلَ۔ یَضْلِلُ۔(اصلی)۔ ضَلَّ۔ یَضِلُّ۔ ضَلَالًا۔اور ضَلَالَۃً۔ (استعمالی)۔ (۱) گمراہ ہونا۔(۲)راستہ کی تلاش میں سرگرداں ہونا۔(۳)کسی چیز کا ضائع ہونا۔

| ضَالٌّ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔(اصلاً ضَالِلٌ ہے)۔گمراہ ہونے والا۔تلاش حق میں سرگرداں ہونے والا۔

﴿وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾﴾(آل عمران۳: ۹۰) ''اور وہ لوگ ہی گمراہ ہونے والے ہیں۔'' ﴿وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾﴾ (الضحیٰ۹۳: ۷) ''اوراس نے پایا آپؐ کو تلاش حق میں سرگرداں تو اُس نے ہدایت دی۔''

| باب افعال | اَضْلَلَ۔ یُضْلِلُ۔(اصلی)۔ اَضَلَّ۔ یُضِلُّ۔ اِضْلَالًا۔گمراہ کرنا۔ ضائع کرنا۔ ﴿وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ﴾(النساء٤: ۱۱۳) ''اور یہ لوگ گمراہ نہیں کرتے مگر خود اپنے آپ کو۔''﴿فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾﴾(محمد۴۷: ٤)''تو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا ان کے اعمال کو۔''

| مُضِلٌّ | اسم الفاعل ہے۔گمراہ کرنے والا۔﴿وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ﴾(الزمر۳۹: ۳۷)''اور جس کو اللہ ہدایت دے تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی بھی گمراہ کرنے والا۔''

| باب تفعیل | ضَلَّلَ۔ یُضَلِّلُ۔ تَضْلِیْلًا۔خوب اچھی طرح ضائع کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ﴿اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾﴾(الفیل۱۰۵: ۲) ''کیا نہیں ڈال دیا اس نے ان کی خفیہ تدبیر کو برباد کرنے (کی راہ) میں۔''

(نوٹ: سورۃ الفاتحہ کی آیت ۷۔ میں ضَآلِّیْنَ (جمع) کا ترجمہ گمراہ ہونے والے کیا جاتا ہے۔جبکہ سورۃ الضحیٰ کی آیت ۷۔ میں ضَآلًّا (واحد) کا ترجمہ راستہ تلاش کرنے والا کیا جاتا ہے۔اس کی وضاحت میں استاد محترم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب

مرحوم نے فرمایا کہ انہوں نے مختلف ڈکشنریاں اور کتب دیکھیں تو اس لفظ کا کوئی بارہ مختلف مفاہیم میں استعمال سامنے آیا۔ پھر انہوں نے تلاش کیا کہ اس لفظ کا وہ بنیادی معنی کیا ہے جس سے یہ تمام مفاہیم اخذ کیے گئے ہیں۔ تو انہوں نے امام راغب اصفہانی کے بیان کردہ معنی کو سب سے زیادہ تسلی بخش پایا، امام صاحب نے اس کے معنی بتائے ہیں کہ مطلوبہ راستے سے ہٹ جانا، خواہ قصداً ہو یا سہواً، معمولی ہو یا زیادہ۔ قرآن مجید میں بھی یہ متعدد مفاہیم میں آیا ہے۔ مثلاً ﴿ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸۲) ''کہ بھٹک جائے ان دو کی ایک یعنی بھول جائے۔'' ﴿ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ٦۷) ''تو بھٹک جاتے ہیں وہ جن کو تم لوگ پکارتے ہو یعنی گم ہو جاتے ہیں۔'' وغیرہ۔)

13- ض م ر (ن)۔ ضَمَرَ۔ یَضْمُرُ۔ ضُمُوْرًا۔ دبلا پتلا ہونا۔ نحیف ولاغر ہونا۔

ضَامِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دبلا۔ لاغر۔ ﴿ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۷) ''وہ لوگ آئیں گے آپؐ کے پاس پیدل چلنے والے ہوتے ہوئے اور ہر ایک دبلی پتلی (سواری) پر۔''

14- ض م م (ن)۔ ضَمَمَ۔ یَضْمُمُ۔ (اصلی) ضَمَّ۔ یَضُمُّ۔ ضَمًّا۔ دو چیزوں کو باہم ملا دینا۔

اُضْمُمْ فعل امر ہے۔ تو ملا۔ ﴿ وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ ﴾ (طٰهٰ ۲۰: ۲۲) ''اور آپؐ ملائیں اپنا ہاتھ اپنی بغل سے۔''

15- ض ن ك (ک)۔ ضَنُكَ۔ یَضْنُكُ۔ ضَنَاكَةً۔ کمزور رائے یا کمزور عقل والا ہونا۔ تنگ ہونا۔

ضَنْكٌ کمزور۔ تنگ۔ ﴿ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا ﴾ (طٰهٰ ۲۰: ۱۲٤) ''تو بیشک اس کے لیے ہے ایک تنگ معیشت۔''

16- ض ن ن (ض)۔ ضَنَنَ۔ یَضْنِنُ۔ (اصلی)۔ ضَنَّ۔ یَضِنُّ۔ ضَنًّا۔ بخل کرنا۔

ضَنِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے معنی میں۔ بخل کرنے والا۔ بخیل۔ ﴿ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ﴾ (التکویر ۸۱: ۲٤) ''اور وہ غیب (بتانے) پر کنجوسی کرنے والے نہیں ہیں۔''

17- ض ه ی (ف)۔ ضَهَیَ۔ یَضْهَیُ۔ ضَهَیًا۔ (اصلی)۔ ضَهٰی۔ یَضْهٰی۔ ضَهًی۔ (استعمالی)۔ زمین کا بنجر ہونا۔

باب مفاعلہ ضَاهَیَ۔ یُضَاهِیُ۔ مُضَاهَیَةً۔ (اصلی)۔ ضَاهٰی۔ یُضَاهِیْ۔ مُضَاهَاةً۔ (استعمالی)۔ کسی ایک چیز کا دوسری کے مشابہ ہونا۔ ﴿ یُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۰) ''یہ لوگ مشابہ ہوتے ہیں ان لوگوں کی بات سے جنہوں نے کفر کیا۔''

نوٹ: یُضَاهِئُوْنَ دراصل یُضَاهِیُوْنَ سے یُضَاهُوْنَ ہوتا ہے کیونکہ لام کلمہ کی یا گر جاتی ہے۔ لیکن ی کو ہمزہ میں تبدیل کر کے یُضَاهِئُوْنَ لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔

18- ض و ء (ن)۔ضَوَءَ- یَضْوُءُ۔(اصلی)۔ضَاءَ- یَضُوْءُ- ضَوْءً۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔

ضَوْءٌ ج: ضِیَاءٌ اسم ذات بھی ہے۔روشنی۔﴿مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ﴾(القصص۲۸: ۷۱)''کون الٰہ ہے اللہ کے علاوہ جولاتا ہےتم لوگوں کے لیے روشنیاں۔''

باب افعال اَضْوَءَ- یُضْوِءُ- اِضْوَاءً۔(اصلی)۔اَضَاءَ- یُضِیْءُ- اِضَائَۃً۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔روشن کرنا۔ (لازم ومتعدی)۔﴿يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ﴾(النور۲۴: ۳۵)''قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہوجائے۔''

19- ض ی ز (ض)۔ضَیَزَ- یَضْیِزُ۔(اصلی)۔ضَازَ- یَضِیْزُ- ضَیْزًا۔(استعمالی)۔حق سے کم دینا۔نا انصافی کرنا۔

ضِیْزٰی (یہ دراصل افعل تفضیل میں واحد مؤنث کے صیغہ کے فُعْلٰی کے وزن پر ضُیْزٰی ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہوکر ضِیْزٰی استعمال ہوتا ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ نا انصافی۔﴿تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝﴾(النجم۵۳: ۲۲)''یہ تو پھر انتہائی ناانصافی والی تقسیم ہے۔''

20- ض ی ع (ض)۔ضَیَعَ- یَضْیِعُ۔(اصلی)۔ضَاعَ- یَضِیْعُ- ضِیَاعًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا تلف ہو جانا۔ بے فائدہ یا بیکار ہوجانا۔

باب افعال اَضْیَعَ- یُضْیِعُ- اِضْیَاعًا۔(اصلی)۔اَضَاعَ- یُضِیْعُ- اِضَاعَۃً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو تلف کرنا۔ضائع کرنا۔﴿اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ﴾(آل عمران۳: ۱۹۵)''کہ میں ضائع نہیں کرتا کسی عمل کرنے والے کے عمل کو۔''

21- ض ی ف (ض)۔ضَیَفَ- یَضْیِفُ۔(اصلی)۔ضَافَ- یَضِیْفُ- ضَیْفًا۔(استعمالی)۔کسی کا مہمان ہونا۔

ضَیْفٌ اسم ذات بھی ہے۔مہمان۔(یہ مذکر، مؤنث، واحد، جمع، سب کے لیے آتا ہے اور اس کی جمع ضُیُوْفٌ بھی آتی ہے)۔﴿وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ﴾(ھود۱۱: ۷۸)''اور تم لوگ رسوا مت کرو مجھ کو میرے مہمانوں (کے بارے) میں۔''

باب تفعیل ضَیَّفَ- یُضَیِّفُ- تَضْیِیْفًا۔کسی کو مہمان بنانا۔ضیافت کرنا۔﴿فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا﴾(الکھف۱۸: ۷۷)''تو ان لوگوں نے انکار کیا کہ وہ مہمان بنائیں ان دونوں کو۔''

22- ض ی ق (ض)۔ضَیَقَ- یَضْیِقُ۔(اصلی)۔ضَاقَ- یَضِیْقُ- ضَیْقًا۔(استعمالی)تنگ ہونا۔گھٹنا۔﴿وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ﴾(التوبۃ۹: ۲۵)''اور تنگ ہوگئی تم لوگوں پر زمین۔''

ضَیْقٌ اسم ذات بھی ہے۔تنگی۔گھٹن۔﴿وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝﴾(النحل۱۶: ۱۲۷)''اور آپؐ مت

پڑیں گھٹن میں اس سے جو یہ لوگ مکر کرتے ہیں۔''

ضَيِّقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔تنگ۔﴿ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا ﴾(الانعام٦: ١٢٥)''تو وہ (اللہ) بنا دیتا (کر دیتا) ہے اس کے سینے کو تنگ۔

ضَآئِقٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ ضَايِقٌ ہے)۔تنگ ہونے والا۔ گھٹنے والا۔ ﴿وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ ﴾(ھود١١: ١٢) ''اور تنگ ہونے والا ہے اس سے آپ ؐ کا سینہ۔''

باب تفعیل ضَيَّقَ۔ يُضَيِّقُ۔ تَضْيِيْقًا۔تنگ کرنا۔گھونٹنا۔﴿وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ﴾(الطلاق٦٥: ٦) ''اور تم لوگ تکلیف مت دو ان (خواتین) کو تا کہ تم لوگ تنگ کرو ان کو۔''

مورخہ ۲۵۔ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

بمطابق ۲۱۔اکتوبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ الطَّاءِ

1- ط ب ع (ف)۔طَبَعَ۔ یَطْبَعُ۔ طَبْعًا۔کسی چیز کو ڈھال کر کوئی شکل دینا۔جیسے سکہ ڈھالنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔(۱) کوئی تصویر یا نقش ونگار بنانا۔(۲) کسی چیز پر کچھ چھاپنا یا چھاپ لگانا۔﴿ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ ﴾(النساء٤: ١٥٥) ''بلکہ چھاپ لگادی اللہ نے ان (دلوں) پر ان کے کفر کے سبب سے۔''

2- ط ب ق (س)۔طَبِقَ۔ یَطْبَقُ۔ طَبَقًا۔بادل کا فضا کو ڈھانپ لینا۔عمارت کی منزل کے اوپر اور منزل کا ہونا۔

طَبَقٌ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز کے اوپر کی چیز۔منزل کے اوپر کی منزل۔﴿ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴾ (الانشقاق٨٤: ١٩) ''تم لوگ لازماً چڑھو گے ایک منزل پر ایک منزل سے۔''

باب مفاعلہ طَابَقَ۔ یُطَابِقُ۔ طِبَاقًا اور مُطَابَقَةً۔(۱) ایک چیز کا دوسری کے مطابق ہونا۔(۲) ایک جیسی چیزوں کا ایک دوسرے کے اوپر ہونا۔﴿ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴾(الملك٦٧: ٣)''جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو تلے اوپر ہوتے ہوئے۔''

3- ط ح ی (ض)۔طَحَیَ۔ یَطْحِیُ۔(اصلی)۔ طَحٰی۔ یَطْحِیْ۔ طَحْیًا۔کسی چیز کو پھیلانا۔﴿ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ﴾(الشمس٩١: ٦) ''اور قسم ہے زمین کی اور اس کی جیسا اس نے پھیلایا اس کو۔''

4- ط ر ح (ف)۔طَرَحَ۔ یَطْرَحُ۔ طَرْحًا۔پھینکنا۔دور کرنا۔

اِطْرَحْ فعل امر ہے۔تو پھینک۔تو دور کر۔﴿ اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا ﴾(یوسف١٢: ٩)''تم لوگ قتل کرو یوسفؑ کو یا پھینک دو انؑ کو کسی زمین میں۔''

5- ط ر د (ن)۔طَرَدَ۔ یَطْرُدُ۔ طَرْدًا۔کسی کو حقیر سمجھ کر دور کرنا۔دھتکارنا۔﴿ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ ﴾ (الانعام٦: ٥٢) ''اور آپؐ دور مت کریں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے ربّ کو۔''

طَارِدٌ اسم الفاعل ہے۔دھتکارنے والا۔﴿ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١١٤) ''اور میں دھتکارنے والا نہیں ہوں ایمان لانے والوں کو۔''

6-ط ر ف (ض)۔طَرَفَ-یَطْرِفُ-طَرْفًا۔کسی کوکسی چیز کے کنارے پر کرنا۔

طَرَفٌ اسم ذات بھی ہے۔کسی چیز کا کنارہ۔پہلو۔﴿ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ﴾(آل عمران۳: ۱۲۷)''تا کہ وہ کاٹے ایک پہلوکوان لوگوں سے جنہوں نے کفرکیا۔''

طَرْفٌ آنکھ کی پلک۔﴿ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ﴾(النمل۲۷: ۴۰)''قبل اس کے کہ لوٹے آپ کی طرف آپ کی پلک۔''

7-ط ر ق (ن)۔طَرَقَ-یَطْرُقُ۔(۱)طَرْقًا۔کسی چیز کا راستہ بنانا۔(۲)طُرُوْقًا۔رات میں آنا۔

طَارِقٌ اسم الفاعل ہے۔رات میں آنے والا۔ستارہ۔﴿ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ ﴾(الاعلیٰ۸۶: ۲) ''اورتونے کیا سمجھا کیا ہے رات میں آنے والا،(وہ ہے) تارہ چمکنے والا۔''

طَرِيْقٌ مؤنث:طَرِيْقَةٌ ج:طَرَائِقُ (۱) چلنے کا راستہ۔(۲) کوئی کام کرنے یا عمل کرنے کا طریقہ۔مسلک۔رواج۔تہذیب۔﴿ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷)''پھرتو بنا ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں۔''﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ﴾(المومنون۲۳: ۱۷) ''اور بیشک ہم نے تخلیق کیے ہیں تمہارے اوپر سات راستے۔''﴿ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۶۳) ''اوروہ دونوں لے جائیں تمہاری بے مثال تہذیب کو۔''﴿ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ ﴾(الجن۷۲: ۱۱) ''ہم تھے مختلف الرائے رواجوں پر۔''

8-ط ر و (ک)۔طَرُوَ-یَطْرُوُ۔(اصلی)۔طَرُوَ-یَطْرُوْ-طَرَاوَةً۔نرم اور تروتازہ ہونا۔

طَرِيٌّ فَعِيْلٌ کے وزن پرصفت ہے۔(یہ اصلاً طَرِيْوٌ ہے)۔تروتازہ۔﴿ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا ﴾(النحل۱۶: ۱۴) ''تا کہ تم لوگ کھاؤ اس میں سے کچھ تازہ گوشت۔''

9-ط ع م (س)۔طَعِمَ- یَطْعَمُ- طَعْمًا۔کسی چیز کو چکھنا۔کوئی چیز کھانا۔﴿ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳) ''پس جب تم لوگ کھا چکوتو منتشر ہوجاؤ۔''

طَعْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ذائقہ۔مزہ۔﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں دودھ کی نہیں بدلتا اس کا ذائقہ۔''

طَعَامٌ اسم ذات ہے۔کھانے کی چیز۔خوراک۔﴿ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾(آل عمران۳: ۹۳)''ہر خوراک حلال تھی بنواسرائیل کے لیے۔''

طَاعِمٌ اسم الفاعل ہے۔کھانے والا۔﴿ لَآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ ﴾(الانعام۶:

١٤٥) ''میں نہیں پاتا اس میں جو وحی کیا گیا میری طرف حرام کیا ہوا کسی کھانے والے پر، وہ کھاتا ہے جس کو، سوائے اس کے کہ......''

| باب افعال | اَطْعَمَ - یُطْعِمُ - اِطْعَامًا - چکھانا - کھلانا - ﴿ اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ﴾ (قریش١٠٦: ٤) ''جس نے کھلایا ان کو بھوک میں۔''

| اَطْعِمْ | فعل امر ہے۔ تو کھلا۔ ﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ﴾ (الحج٢٢: ٣٦) ''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو۔''

| باب استفعال | اِسْتَطْعَمَ - یَسْتَطْعِمُ - اِسْتِطْعَامًا - کھانا مانگنا - ﴿ اِذَآ اَتَیَآ اَهْلَ قَرْیَةِ اِۨسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا ﴾ (الکھف١٨: ٧٧) ''جب وہ دونوں پہنچے ایک بستی والوں کے پاس تو انہوں نے کھانا مانگا اس (بستی) کے لوگوں سے۔''

10- ط ع ن

(ف)۔ طَعَنَ - یَطْعَنُ - طَعْنًا - کسی کو نیزہ چبھونا۔ طنز کرنا۔ طعنہ دینا۔ ﴿ لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِی الدِّیْنِ ﴾ (النساء٤: ٤٦) ''مروڑتے ہوئے اپنی زبانوں کو اور طعنہ دیتے ہوئے دین (کے بارے) میں۔''

11- ط غ و

(ن)۔ طَغَوَ - یَطْغُوُ - (اصلی) طَغَا - یَطْغُوْ - طُغْوًا - (استعمالی)۔ سمندر کا جوش میں آنا۔ کسی کا حد سے گزر جانا۔ ﴿ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ﴾ (الحاقة٦٩: ١١) ''بیشک اس وقت جب جوش میں آیا پانی، ہم نے سوار کیا تم لوگوں کو اس جاری ہونے والی (کشتی) میں۔''

| طَاغُوْتٌ | ہر سرکشی کا ذریعہ۔ ہر سرکش۔ (واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ﴾ (النحل١٦: ٣٦) ''اور تم لوگ بچو سرکشی کے ذریعوں سے۔''

12- ط غ ی

(ف)۔ طَغَیَ - یَطْغَیُ - (اصلی)۔ طَغٰی - یَطْغٰی - طُغْیًا - (استعمالی)۔ ظلم و نافرمانی میں حد سے گزر جانا۔ سرکشی کرنا۔ ﴿ اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴾ (طٰهٰ٢٠: ٢٤) ''آپؐ جائیں فرعون کی طرف، بیشک وہ حد سے گزرا۔'' ﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی ﴾ (العلق٩٦: ٦) ''بیشک انسان سرکشی کرتا ہے۔''

| طَاغٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ طَاغِیٌ ہے)۔ سرکشی کرنے والا۔ ﴿ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴾ (الذاریات٥١: ٥٣) (اصلاً طَاغِیُوْنَ ہے)۔ ''بلکہ وہ لوگ سرکشی کرنے والی قوم ہیں۔''

| طَاغِیَةٌ | اسم الفاعل طَاغٍ کی مؤنث ہے۔ ﴿ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴾ (الحاقة٦٩: ٥) ''پس وہ جو ثمود تھے تو ان کو ہلاک کیا گیا حد سے گزرنے والی (چنگھاڑ) سے۔''

| لَا تَطْغَ | فعل نہی ہے۔ تو سرکشی مت کر۔ حد سے تجاوز مت کر۔ ﴿ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٨) ''کہ تم

لوگ حد سے تجاوز مت کرو ترازو میں یعنی تول میں۔''

طُغْيَانٌ	فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ سرکشی۔ ﴿ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴾ (البقرة۲: ۱۵) ''(کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔''

باب افعال	اَطْغَیَ۔ یُطْغِیُ۔ اِطْغَایًا۔ (اصلی)۔ اَطْغٰی۔ یُطْغِیْ۔ اِطْغَاءً۔ (استعمالی)۔ سرکشی پر اکسانا۔ ﴿ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ ﴾ (قٓ ۵۰: ۱۷) ''اے ہمارے رب میں نے سرکشی پر نہیں اکسایا اس کو۔''

13-ط ف ء (س)۔ طَفِأَ۔ یَطْفُؤُ۔ طُفُوْءً۔ کسی چیز کی روشنی کا ختم ہوجانا۔ آگ کا بجھ جانا۔

باب افعال	اَطْفَأَ۔ یُطْفِئُ۔ اِطْفَاءً۔ روشنی کو ختم کرنا۔ آگ بجھانا۔ ﴿ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ﴾ (المائدة۵: ٦٤) ''جب بھی وہ لوگ بھڑکاتے ہیں کوئی آگ لڑائی کے لیے تو بجھاتا ہے اس کو اللہ۔''

14-ط ف ف (ض)۔ طَفَفَ۔ یَطْفِفُ۔ (اصلی)۔ طَفَّ۔ یَطِفُّ۔ طَفًّا۔ (استعمالی)۔ ہاتھ یا پاؤں سے کسی چیز کو اٹھانا۔

باب تفعیل	طَفَّفَ۔ یُطَفِّفُ۔ تَطْفِیْفًا۔ کسی چیز میں ذراسی کمی کرنا۔ پیمانہ تھوڑا سا کم بھرنا۔

مُطَفِّفٌ	اسم الفاعل ہے۔ کمی کرنے والا۔ ﴿ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴾ (المطففین۸۳: ۱) ''تباہی ہے کمی کرنے والوں کے لیے۔''

15-ط ف ق (س)۔ طَفِقَ۔ یَطْفَقُ۔ طَفَقًا۔ کسی کام کو شروع کرنے یا کرنے لگنے کا مفہوم دیتا ہے۔ ﴿ وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا ﴾ (الاعراف۷: ۲۲) ''اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر۔''

نوٹ: عربی میں کچھ افعال ایسے ہیں جو افعال مقاربہ تو نہیں ہیں۔ جیسے طَفِقَ۔ شَرَعَ۔ جَعَلَ۔ قَامَ۔ اَخَذَ۔ جب یہ فعل مقاربہ کی طرح آتے ہیں تو ان کے ساتھ آنے والے فعل مضارع پر اَنْ نہیں آتا۔ ایسی صورت میں ان کے معنی ہوتے ہیں کہ مضارع میں مذکورہ کام کو شروع کرنا یا کرنے لگنا۔

16-ط ف ل (ک)۔ طَفُلَ۔ یَطْفُلُ۔ طُفُوْلَةً۔ نرم و نازک ہونا۔

طِفْلٌ ج: اَطْفَالٌ	بچہ۔ ﴿ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ﴾ (الحج۲۲: ۵) ''پھر ہم نکالتے ہیں تم لوگوں کو ایک بچہ ہوتے ہوئے۔''

﴿ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ ﴾ (النور۲٤: ۵۹) ''اور جب پہنچیں بچے تم میں سے بلوغت کو۔''

17-ط ل ب (ن)۔ طَلَبَ۔ یَطْلُبُ۔ طَلَبًا۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے جستجو کرنا۔ (۱) کسی چیز کے پیچھے لگنا۔ تلاش کرنا۔ (۲) چاہنا۔ ﴿ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ﴾ (الاعراف۷: ٥٤) ''وہ ڈھانپتا ہے رات کو دن سے، وہ

پیچھے لگتی ہے اس کے تیز رفتاری سے۔''

طَالِبٌ اسم الفاعل ہے۔تلاش کرنے والا۔ چاہنے والا۔﴿ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴾(الحج۲۲: ۷۳)''کمزور ہوا چاہنے والا اور جس کو چاہا گیا۔''

مَطْلُوْبٌ اسم المفعول ہے۔جس کو تلاش کیا گیا۔ چاہا گیا۔

18- ط ل ع (ن)۔طَلَعَ۔ یَطْلُعُ۔ طُلُوْعًا۔ بلند ہو کر سامنے آنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔مثلاً (۱) چڑھنا۔(۲) نکلنا۔﴿ وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ ﴾(الکہف۱۸: ۱۷)''اور تم دیکھتے ہو سورج کو جب وہ نکلتا ہے۔''

طَلْعٌ اسم ذات ہے۔پھل نکلنے کا خوشہ۔کونپل۔﴿ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۴۸)''اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کی کونپل ملائم ہے۔''

مَطْلَعٌ اور **مَطْلِعٌ** اسم الظرف ہے۔ نکلنے کی جگہ۔ نکلنے کا وقت۔﴿ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴾(القدر۹۷: ۵)''فجر کے نکلنے کے وقت تک۔''﴿ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ ﴾(الکہف۱۸: ۹۰)''یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے نکلنے کی جگہ پر۔''

باب افعال اَطْلَعَ۔ یُطْلِعُ۔ اِطْلَاعًا۔ بلند کر کے سامنے لانا۔یعنی کسی کو کسی بات سے آگاہ کرنا۔﴿ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ ﴾(آل عمران۳: ۱۷۹)''اور نہیں ہے اللہ کہ وہ آگاہ کرے تم لوگوں کو غیب پر۔''

باب افتعال اِطْتَلَعَ۔ یَطْتَلِعُ۔ اِطْتِلَاعًا۔(اصلی)۔اِطَّلَعَ۔ یَطَّلِعُ۔ اِطِّلَاعًا۔(استعمالی)۔(۱) چڑھنا۔(۲) کسی چیز پر چڑھ کر جھانکنا۔(۳) آگاہ ہونا۔﴿ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴾(الھمزۃ۱۰۴: ۷)''جو چڑھتی ہے دلوں پر۔''﴿ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ﴾(القصص۲۸: ۳۸)''پھر تو بنا میرے لیے ایک بلند مکان شائد کہ میں جھانکوں موسیٰؑ کے الہٰ کی طرف۔''﴿ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ ﴾(المائدۃ۵: ۱۳)''اور تم ہمیشہ آگاہ ہو گے کسی خیانت پر ان کی طرف سے۔''

مُطَّلِعٌ اسم الفاعل ہے۔جھانکنے والا۔آگاہ ہونے والا۔﴿ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۵۴)''کیا تم لوگ جھانکنے والے ہو۔''

19- ط ل ق (ض)۔طَلَقَ۔ یَطْلِقُ۔ طَلْقًا۔ کسی کا بندھن کھولنا۔

طَلَاقٌ اسم فعل ہے۔نکاح کا بندھن کھولنا۔طلاق دینا۔﴿ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۷)''اور اگر وہ لوگ پختہ

ارادہ کریں طلاق کا۔''

| باب تفعیل | طَلَّقَ۔ یُطَلِّقُ۔ تَطْلِیْقًا۔کسی کو آزاد کر کے جدا کرنا۔طلاق دینا۔﴿فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۰) ''پھر اگر وہ طلاق دے اس کو تو وہ حلال نہیں ہوتی اس کے لیے اس کے بعد۔''

| طَلِّقْ | فعل امر۔تو طلاق دے۔﴿فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾(الطلاق۶۵: ۱)''تو تم لوگ طلاق دو ان کو ان کی عدت کے لیے۔''

| مُطَلَّقَةٌ | اسم المفعول ہے۔طلاق دی ہوئی۔﴿وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۱)''اور طلاق دی ہوئی خواتین کے لیے کچھ سامان ہے دستور کے مطابق۔''

| باب انفعال | اِنْطَلَقَ۔ یَنْطَلِقُ۔ اِنْطِلَاقًا۔کسی بندھن سے آزاد ہونا۔ چل پڑنا۔﴿فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ یَتَخَافَتُوْنَ﴾(القلم۶۸: ۲۳) ''پھر وہ چلے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے سے کہتے تھے۔''

| اِنْطَلِقْ | فعل امر ہے۔تو چل۔﴿اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ﴾(المرسلات۷۷: ۲۹)''تم لوگ چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔''

20-ط ل ل

(ن)۔طَلَلَ۔ یَطْلُلُ۔(اصلی)۔طَلَّ۔ یَطُلُّ۔ طَلًّا۔شبنم پڑنا۔پھوار پڑنا۔

| طَلٌّ | اسم ذات بھی ہے۔شبنم۔پھوار۔﴿فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۵)''پھر اگر نہیں لگی اس کو کوئی موٹے قطروں والی بارش تو (آ لگی) کچھ پھوار۔''

21-ط م ء ن

(رباعی)۔طَمْئَنَ۔ یُطَمْئِنُ۔ طَمْئَنَةً۔ذہن کو خلجان سے خالی کرنا۔پرسکون کرنا۔مطمئن کرنا۔

| باب اِفْعِلَّالٌ | اِطْمَئَنَّ۔ یَطْمَئِنُّ۔اِطْمِئْنَانًا۔ذہن کا خلجان سے خالی ہو جانا۔ پرسکون ہو جانا۔﴿وَلٰكِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ﴾(البقرۃ۲: ۲۶۰) ''اور لیکن (میں پوچھتا ہوں) تاکہ پُرسکون ہو جائے میرا دل۔''

| مُطْمَئِنٌّ | اسم الفاعل ہے۔پرسکون ہونے والا۔﴿اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ﴾(النحل۱۶: ۱۰۶) ''سوائے اس کے جو مجبور کیا گیا حالانکہ اس کا دل مطمئن ہونے والا ہے ایمان پر۔''

22-ط م ث

(ض)۔طَمَثَ۔ یَطْمِثُ۔ طَمْثًا۔کسی چیز کو چھونا۔ہاتھ لگانا۔﴿فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ﴾(الرحمٰن۵۵: ۵۶) ''ان (نعمتوں) میں پلک نیچے رکھنے والیاں ہوں گی، ہاتھ لگایا ہی نہیں جن کو کسی انسان نے۔''

23-ط م س

(ض)۔طَمَسَ۔ یَطْمِسُ۔ طَمْسًا۔کسی کا حلیہ بگاڑ دینا۔نام ونشان مٹا دینا۔﴿مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا﴾(النساء۴: ۴۷) ''اس سے پہلے کہ ہم بگاڑ دیں کچھ چہروں کو۔''

| اِطْمِسْ | فعل امر ہے۔تو بگاڑ دے۔﴿ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ ﴾(یونس ۱۰: ۸۸)''اے ہمارے رب تو برباد کر دے ان کے اموال کو۔''

24-ط م ع (س)۔طَمِعَ۔يَطْمَعُ۔طَمَعًا۔خواہش کے ساتھ کسی چیز کی امید رکھنا۔لالچ کرنا۔آرزو کرنا۔﴿وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴾(المائدہ۵: ۸۴) ''اور ہم آرزو کرتے ہیں کہ ہم کو داخل کرے ہمارا ربّ صالح لوگوں کے ساتھ۔''

| طَمَعٌ | اسم ذات بھی ہے۔لالچ۔آرزو۔﴿وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا﴾(الاعراف۷: ۵۶)''اورتم لوگ پکارو اس کو خوف اور لالچ کرتے ہوئے۔''

25-ط م م (ن)۔طَمَمَ۔يَطْمُمُ۔(اصلی)۔طَمَّ۔يَطُمُّ۔طَمًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو ڈھانک لینا۔کسی پر چھا جانا۔

| طَآمَّةٌ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً طَامِمَةٌ ہے) چھا جانے والی۔آفت۔﴿ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴾ (النازعات۷۹: ۳۴) ''پھر جب آئے گی وہ سب سے بڑی چھا جانے والی یعنی قیامت۔''

26-ط ھ ر (ن)۔طَهَرَ۔يَطْهُرُ۔طَهَارَةً۔پاک ہونا۔﴿وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۲۲) ''اوران سے قرابت مت کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔''

| طَهُوْرٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت پاک کیا ہوا۔نہایت پاکیزہ۔﴿وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴾ (الدھر۷۶: ۲۱) ''اور پلائے گا ان کو ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب۔''

| بابِ تفعیل | طَهَّرَ۔يُطَهِّرُ۔تَطْهِيْرًا۔کثرت سے یعنی اچھی طرح پاک کرنا۔﴿ لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ ﴾(الانفال۸: ۱۱) ''تاکہ وہ خوب پاک کر دے تم لوگوں کو اس (پانی) سے۔''

| طَهِّرْ | فعل امر ہے۔تو پاک کر۔تو پاک رکھ۔﴿وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ﴾(الحج۲۲: ۲۶)''اور پاک رکھ میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے۔''

| مُطَهِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔پاک کرنے والا۔﴿وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ ﴾(آل عمران۳: ۵۵)''اور (میں) اٹھانے والا ہوں آپؑ کو اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں آپؑ کو۔''

| مُطَهَّرٌ | اسم المفعول ہے۔پاک کیا ہوا۔﴿ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾ ﴾ (عبس۸۰: ۱۴)'' کچھ ایسے صحیفوں میں جو عزت دیے ہوئے ہیں، بلند کیے ہوئے ہیں، پاک کیے ہوئے ہیں۔''

باب تفعّل | تَـطَهَّرَ- يَتَطَهَّرُ- تَـطَهُّرًا-(اصلی)-اِطَّهَرَ- يَطَّهَّرُ- اِطَّهُّرًا-(تبدیل شدہ-دونوں جائز ہیں)۔ کوشش کر کے خود کو پاک کرنا۔ پاک ہونا۔﴿ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ ﴾(التوبۃ٩: ١٠٨)''اس میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ خود کو پاک رکھیں۔''

اِطَّهَّرْ | فعل امر ہے۔خود کو پاک کر۔ پاک ہو۔﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ ﴾(المائدۃ٥: ٦)''اور اگر تم لوگ ہو ناپاک تو خود کو پاک کرو۔''

مُتَطَهِّرٌ اور مُطَّهِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ پاک ہونے والا۔خود کو پاک رکھنے والا۔﴿ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴾(البقرۃ٢: ٢٢٢)''اور وہ پسند کرتا ہے خود کو پاک رکھنے والوں کو۔''﴿ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴾(التوبۃ٩: ١٠٨)''اور اللہ پسند کرتا ہے خود کو پاک رکھنے والوں کو۔''

27-ط و ر

(ن)-طَوَرَ- يَطْوُرُ-(اصلی)-طَارَ- يَطُوْرُ- طَوْرًا-قریب ہونا-نزدیک ہونا۔

طَوْرٌ ج: اَطْوَارٌ | اسم ذات ہے۔مختلف لیکن ملتے جلتے ہونے کی کیفیت۔ حالت۔ ہیئت۔﴿ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴾(نوح٧١: ١٤)''اور اس نے پیدا کیا ہے تم لوگوں کو مختلف اور ملتی جلتی حالتوں میں۔''

اَلطُّوْرُ | ایک پہاڑ کا نام ہے۔

28-ط و ع

(ف)-طَوَعَ- يَطْوَعُ-(اصلی)-طَاعَ- يَطَاعُ- طَوْعًا-(استعمالی)-تابعدار رہنا-فرمانبردار رہنا۔

طَاۗىِٕعٌ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ طَاوِعٌ ہے)۔تابعدار رہنے والا۔﴿ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴾(حٰمٓ السجدۃ٤١: ١١)''دونوں (زمین و آسمان) نے کہا ہم دونوں آئے فرمانبردار ہونے والے ہوتے ہوئے۔''

باب افعال | اَطْوَعَ- يُطْوِعُ- اِطْوَاعًا-(اصلی)-اَطَاعَ- يُطِيْعُ- اِطَاعَةً اور طَاعَةً-(استعمالی)-کسی کی فرمانبرداری کرنا-اطاعت کرنا۔﴿ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴾(الاحزاب٣٣: ٦٦)''وہ لوگ کہیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور ہم اطاعت کرتے ان رسولؐ کی۔''

اَطِعْ | فعل امر ہے۔(اصلاً یہ اَطْوِعْ ہے۔اس کی جمع اَطْوِعُوْا سے تبدیل ہو کر اَطِيْعُوْا آتی ہے)۔تو اطاعت کر۔﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ ﴾(آل عمران٣: ٣٢)''تم لوگ اطاعت کرو اللہ کی اور ان رسولؐ کی۔''

لَا تُطِعْ | فعل نہی ہے۔تو اطاعت مت کر۔تو کہنا مت مان۔﴿ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا ﴾(الکہف١٨: ٢٨)''اور تو کہنا مت مان اس کا، ہم نے غافل کیا جس کے دل کو اپنی یاد سے۔''

مُطَاعٌ اسم المفعول ہے۔(اصلاً مُطْوَعٌ ہے)۔اطاعت کیا ہوا۔بات مانا ہوا۔﴿ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴾(التکویر ۸۱: ۲۱) ''مانا جانے والا، وہیں امانت والا۔''

بابِ تفعیل طَوَّعَ۔ يُطَوِّعُ۔ تَطْوِيْعًا۔کسی کو مانبردار بنانا۔کسی کو کسی کام کے لیے راضی کرنا۔﴿ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۰) ''تو راضی کیا اس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر۔''

بابِ تفعّل تَطَوَّعَ۔ يَتَطَوَّعُ۔ تَطَوُّعًا۔(اصلی) اِطَّوَّعَ۔ يَطَّوَّعُ۔ اِطَّوُّعًا۔ (تبدیل شدہ۔دونوں جائز ہیں)۔تکلیف اٹھا کر فرمانبرداری کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اصطلاحاً نفلی عبادات سرانجام دینے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾(البقرہ۲: ۱۵۸) ''اور جس نے نفلاً کی کوئی بھلائی تو یقیناً اللہ قدردان ہے جاننے والا ہے۔''

مُطَّوِّعٌ اسم الفاعل ہے۔نفلی عبادت کرنے والا۔﴿ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۷۹)''وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں نفلی عبادت کرنے والوں کو۔''

بابِ استفعال اِسْتَطْوَعَ۔ يَسْتَطْوِعُ۔ اِسْتِطْوَاعًا۔(اصلی)۔اِسْتَطَاعَ۔ يَسْتَطِيْعُ۔ اِسْتِطَاعَةً۔(استعمالی)۔ فرمانبرداری کرنے کے لائق ہونا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر اس کا استعمال عام ہے۔کسی بھی کام کو کرنے کی صلاحیت یا قدرت رکھنا۔﴿ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾(التغابن ٦٤: ١٦)''تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اتنا، جتنی تم لوگوں کی صلاحیت ہے۔''

29- ط و ف

(ن)۔طَوَفَ۔ يَطْوُفُ۔(اصلی)۔طَافَ۔ يَطُوْفُ۔ طَوَافًا۔(استعمالی)۔کسی کے گرد چکر لگانا۔گھیرنا۔ ﴿ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ ﴾(الطور۵۲: ۲۴) ''چکر لگاتے ہیں ان کے گرد کچھ خدّام ان کے لیے۔''

يُطَافُ مضارع مجہول ہے۔چکر دیا جانا۔گردش میں لایا جانا۔﴿ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴾(الصافات۳۷: ۴۵) ''گردش میں لائے جاتے ہیں ان کے لیے شراب کے جام۔''

طَآئِفٌ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔(اصلاً طَاوِفٌ ہے)۔چکر لگانے والا۔گھیرنے والا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) طواف کرنے والا۔(۲) کوئی آفت جو انسانوں پر گھوم جائے۔(۳) ذہن میں گردش کرنے والا خیال۔وسوسہ۔﴿ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵)''کہ تم دونوں پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے۔''﴿ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۱۹) ''تو چکر لگایا اس پر ایک آفت نے آپؐ کے رب کی طرف سے اس حال میں کہ وہ لوگ سو رہے تھے۔''﴿ اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۱) ''جب بھی چھوتا ہے ان کو کوئی وسوسہ شیطان (کی طرف) سے تو وہ لوگ خود کو یاد کراتے ہیں۔''

طَآئِفَةٌ | طَآئِفٌ کا مؤنث ہے۔اس کا زیادہ تر استعمال کسی بڑی جماعت کے چھوٹے گروہ کے لیے ہوتا ہے۔﴿ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ط ﴾(آل عمران۳: ٦٩) ''تمنا کی اہل کتاب کے ایک گروہ نے کاش وہ لوگ بھٹکا دیں تم لوگوں کو۔''

طَوَّافٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔بار بار چکر لگانے والا۔خادم۔﴿ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط ﴾(لنور ٢٤: ٥٨) ''بار بار چکر لگانے والے ہیں تمہارے گرد، تمہارے بعض، کسی پر۔''

طُوْفَانٌ | فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا گھیرنے والا۔ زیادہ تر انتہائی تیز ہوا اور بارش کے لیے آتا ہے۔ سائیکلون۔﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۳) ''تو ہم نے بھیجا ان پر سائیکلون۔''

30-ط و ق

(ن)۔طَوَقَ۔ يَطْوُقُ۔(اصلی)۔طَاقَ۔ يَطُوْقُ۔ طَوْقًا۔(استعمالی)۔(۱) گلے میں حلقہ یا طوق ہونا۔ (۲) کسی کام کی اہلیت یا طاقت ہونا۔

طَاقَةٌ | اسم ذات ہے۔قدرت۔طاقت۔﴿ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج ﴾(البقرہ۲: ۲۸٦) ''اے ہمارے رب! تو بوجھ نہ اٹھوا ہم سے، وہ جس کی طاقت نہیں ہم کو۔''

باب افعال | اَطْوَقَ۔ يُطْوِقُ۔ اِطْوَاقًا۔(اصلی)اَطَاقَ۔ يُطِيْقُ۔ اِطَاقَةً (استعمالی) کسی کام کو کرنے کی طاقت رکھنا۔ ﴿ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ ﴾(البقرہ۲: ۱۸٤) ''اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں اس کی یعنی روزہ رکھنے کی ایک فدیہ ہے۔''

31-ط و ل

(ن)۔طَوَلَ۔ يَطْوُلُ۔(اصلی) طَالَ۔ يَطُوْلُ۔ طَوْلًا۔ (استعمالی) (۱)دراز ہونا۔ لمبا ہونا۔ (۲) خیرات دینا۔بخشش کرنا۔(یعنی دولت میں لمبا ہونا)۔﴿ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ ﴾(الحدید۵۷: ١٦) ''پھر دراز ہوئی ان پر مدت۔''

طُوْلٌ | اسم ذات ہے۔لمبائی۔﴿ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۷) ''اور تو ہرگز نہیں پہنچے گا پہاڑ کو بلحاظ لمبائی (بلندی) کے۔''

طَوِيْلٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔لمبا۔﴿ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ط ﴾(المزمل۷۳: ۷) ''بیشک آپؐ کے لیے دن میں ایک لمبی مصروفیت ہے۔''

طَوْلٌ | اسم ذات ہے۔سخاوت۔مال دولت۔﴿ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط ﴾(المومن ٤٠: ۳) '' پکڑنے کا سخت جو دوکرم والا'' ﴿ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ ﴾(التوبہ۹: ٨٦) ''اجازت مانگتے ہیں آپؐ سے دولت والے۔''

باب تفاعل تَطَاوَلَ۔ یَتَطَاوَلُ۔ تَطَاوُلًا۔۔(اصلی) اِطَّاوَلَ۔ یَطَّاوَلُ۔ اِطَّاوُلًا۔ (تبدیل شدہ، دونوں جائز ہیں) دور کی چیز کی طرف گردن بلند کر کے دیکھنا۔لمبائی ظاہر کرنا۔﴿فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ﴾(القصص۲۸: ۴۵)''پھر لمبائی ظاہر کی ان پر عمر نے۔''

33-ط و ی (ض)۔طَوَیَ۔ یَطۡوِیُ۔ طَوۡیًا۔(اصلی)۔طَوٰی۔ یَطۡوِیۡ۔ طَیًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو تہ در تہ لپیٹنا جیسے کپڑے کا تھان لپیٹا جاتا ہے۔﴿يَوۡمَ نَطۡوِي السَّمَآءَ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۰۴)''جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو۔''

مَطۡوِيّٰتٌ اسم المفعول ہے۔(اصلاً مَطۡوُوۡیَۃٌ ہے)۔لپیٹی ہوئی۔﴿وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ﴾(الزمر۳۹: ۶۷) ''اور آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔''

طُوًی قرآن مجید میں یہ اسم عَلَم کے طور پر آیا ہے۔ایک وادی کا نام ہے۔

33-ط ی ب (ض)طَیَبَ۔ یَطۡیِبُ(اصلی)،طَابَ۔ یَطِیۡبُ۔ طِیۡبًا۔(استعمالی)(۱)نفیس و پاکیزہ ہونا۔(۲)کسی چیز سے دل کا خوش ہونا۔﴿قَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا﴾(الزمر۳۹: ۷۳)''کہا ان سے اس (جنت) کے دربان نے السَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ،تم لوگ نفیس و پاکیزہ ہوئے پس تم لوگ داخل ہو اس (جنت) میں۔''﴿فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ﴾(النساء۴: ۳) ''پس تم لوگ نکاح کرو اس سے جس سے دل خوش ہو تمہارا،عورتوں میں سے۔''

طُوۡبٰی: افعل تفضیل میں واحد مؤنث کے صیغہ فُعۡلٰی کا وزن ہے(اصلاً طُیۡبٰی ہے) زیادہ یا سب سے زیادہ پاکیزہ۔زیادہ یا سب سے زیادہ خوشگوار۔دل پسند۔﴿اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ﴾(الرعد۱۳ :۲۹)''وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کیے بھلے تو انتہائی فرحت ہے ان کے لیے اور انجام کا حسن ہے۔''

طَيِّبٌ فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے(اصلاً طَیِیۡبٌ ہے)۔پاکیزہ۔خوشگوار۔﴿وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ﴾(الاعراف۷: ۵۸)''اور پاکیزہ شہر نکلتا ہے اس کا سبزہ اپنے رب کی اجازت سے۔''

34-ط ی ر (ض) طَیَرَ۔یَطۡیِرُ(اصلی)،طَارَ۔ یَطِیۡرُ۔ طَیۡرًا۔(استعمالی) کسی چیز کا اڑنا۔پھیل جانا۔﴿وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيۡرُ بِجَنَاحَيۡهِ﴾(الانعام۶: ۳۸)''اور نہ کوئی ایسا پرندہ ہے جو اڑتا ہے اپنے پروں پر۔''

طَآئِرٌ اسم الفاعل ہے۔ اڑنے والا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) پرندہ (۲) شامتِ اعمال۔ (کیونکہ عمل کے بعد اس کے نتائج انسان کے ہاتھ سے نکل جاتے ہیں یعنی اڑ جاتے ہیں)۔ (۳) بدشگونی۔نحوست۔ (عرب کے لوگ پرندوں سے شگون لیا کرتے تھے۔ پھر یہ لفظ شگون کے بجائے بدشگونی کے لیے استعمال ہونے لگا) پرندہ کے مفہوم کے لیے اوپر ۶۔۳۸ نمبر آیت دیکھیں۔﴿وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيۡ عُنُقِهٖ﴾

(بنی اسرائیل ۱۷ :۱۳)''اور سارے انسان ہم نے لازم کیا اس پر اس کی شامت عمل اس کی گردن میں۔''﴿ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ط﴾ (یس ٣٦ :١٩)''انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔''

| باب تفعل | تَطَيَّرَ- يَتَطَيَّرُ- تَطَيُّرًا (اصلی)۔ اِطَّيَّرَ- يَطَّيَّرُ- اِطَّيُّرًا-(تبدیل شدہ، دونوں جائز ہیں)۔۔منحوس سمجھنا۔﴿ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج﴾ (یس ٣٦ :١٨)''انہوں نے کہا بیشک ہم لوگ تم لوگوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔''

باب استفعال | اِسْتَطْيَرَ- يَسْتَطْيِرُ- اِسْتِطْيَارًا (اصلی)۔اِسْتَطَارَ- يَسْتَطِيْرُ اِسْتِطَارَةً-(استعمالی) پھیل جانا۔ منتشر ہونا۔

مُسْتَطِيْرٌ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُسْتَطْيِرٌ ہے)۔پھیل جانے والا۔﴿وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا﴾ (الدھر ٧٦ :٧)''اور وہ لوگ خوف کرتے ہیں اس دن کا جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔''

35-ط ی ن

(ض) طَيَنَ- يَطْيِنُ (اصلی)، طَانَ- يَطِيْنُ- طِيْنًا-(استعمالی) گارے سے دیوار لیپنا۔

طِيْنٌ: | اسم ذات ہے۔گارا۔﴿ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ ﴾ (آل عمران ٣: ٤٩)''کہ میں بناتا ہوں تمہارے لیے گارے سے پرندوں کی شکل جیسا۔''

مورخہ ٣ محرم الحرام ١٤٣٤ھ

بمطابق ٢٨ اکتوبر ٢٠١٤ء

كِتَابُ الظَّاءِ

1-ظ ع ن (ف)۔ظَعَنَ۔ یَظْعَنَ۔ ظَعْنًا۔سفر پر روانہ ہونا۔کوچ کرنا۔﴿ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ﴾ (النحل١٦: ٨٠) ''کچھ ایسے گھر تم لوگ ہلکا پاتے ہو جن کو اپنے کوچ کرنے کے دن۔''

1-ظ ف ر (ض)۔ظَفَرَ۔ یَظْفِرُ۔ ظَفْرًا۔ چہرے پر ناخون مارنا۔

ظُفُرٌ اسم ذات ہے۔ناخن۔﴿ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ﴾(الانعام٦: ١٤٦)''اوران لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیا سب ناخنوں والے (جانوروں) کو۔''

باب سَمِعَ ظَفِرَ۔ یَظْفَرُ۔ ظَفَرًا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔

باب افعال اَظْفَرَ۔ یُظْفِرُ۔ اِظْفَارًا۔کامیاب کرنا۔غالب کرنا۔﴿ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ﴾(الفتح٤٨: ٢٤) ''اس کے بعد کہ اس نے غالب کیا تم لوگوں کو ان پر۔''

3-ظ ل ل (س)۔ظَلِلَ۔ یَظْلَلُ۔(اصلی)۔ظَلَّ۔ یَظَلُّ۔ ظَلًّا۔(استعمالی)(١) کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔(٢) ہو جانا۔(اس معنی میں یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔اس کا اصل مفہوم ہے دن میں ہونا۔لیکن زیادہ تر صرف ہوجانے کے معنی میں آتا ہے۔اوراس کے بعض صیغے ایک لام کے ساتھ بھی آتے ہیں)۔﴿ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا ﴾ (النحل١٦: ٥٨) ''اور جب بھی خوشخبری دی جاتی ہے ان کے کسی ایک کو بیٹی کی تو ہو جاتا ہے ان کا چہرہ سیاہ۔''﴿ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ﴾(طٰہٰ٢٠: ٩٧) ''اور تو دیکھ اپنے الٰہ کی طرف جس پر تو ہوا اعتکاف کرنے والا۔''

ظِلٌّ ج: **ظِلَالٌ** اسم ذات ہے۔سایہ۔امن وآشتی۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ﴾(الفرقان٢٥: ٤٥)''کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی طرف کیسے اس نے پھیلایا سائے کو۔''﴿ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ ﴾(یٰسٓ٣٦: ٥٦) ''وہ اوران کے جوڑے امانوں وآشتیوں میں ہوں گے۔''

ظُلَّةٌ ج: **ظُلَلٌ** وہ چیز جو سایہ فگن کی جائے۔جیسے بادل۔سائبان۔درخت کی شاخیں وغیرہ۔﴿ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ ﴾(الاعراف٧: ١٧١) ''اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ کو ان کے اوپر جیسے کہ وہ سائبان ہے۔''﴿ وَاِذَا

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ ﴾(لقمان۳۱: ۳۲) ''اور جب چھا جاتی ہے ان پر ایک موج بادلوں کی طرح۔''

ظَلِيْلٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ہمیشگی والا سایہ۔گھنی چھاؤں۔﴿ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ ﴾ (النساء٤: ٥٧) ''اور ان کے لیے اس میں ہیں پاک کیے ہوئے جوڑے اور ہم داخل کریں گے ان کو ایک ایسے سایہ میں جو ہمیشگی والا سایہ ہے۔''

بابِ تفعیل ظَلَّلَ۔ يُظَلِّلُ۔ تَظْلِيْلًا۔ کسی پر کسی چیز کا سایہ کرنا۔﴿ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ﴾(البقرة٢: ٥٧)''اور ہم نے سایہ کیا تم لوگوں پر بادل کا۔''

4۔ ظ ل م (ض)۔ ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ۔ ظُلْمًا۔ کسی چیز کو اس کے صحیح مقام سے ہٹا دینا۔ زیادتی کرنا۔ ظلم کرنا۔﴿ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ ﴾(الطلاق٦٥: ١) ''اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی حدود سے تو اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر۔''﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ ﴾(النساء٤: ٤٠) ''بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا ذرہ بھر بھی۔''

ظُلْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ زیادتی۔ ظلم۔﴿ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ ﴾(لقمان۳۱: ۱۳)''بیشک شرک ایک عظیم ظلم ہے۔''

ظَالِمٌ اسم الفاعل ہے۔ ظلم کرنے والا۔﴿ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ﴾(البقرة٢: ٢٢٩)''اور جو تجاوز کرتے ہیں اللہ کی حدود سے تو وہ لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں۔''

ظَلُوْمٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ دل کھول کر ظلم کرنے والا۔﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ ﴾(ابراهيم١٤: ٣٤) ''بیشک انسان یقیناً بہت ظلم کرنے والا ہے بڑا ناشکرا ہے۔''

ظَلَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ ظلم کرنے والا۔﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۲) ''اور یہ کہ اللہ قطعی ظلم کرنے والا نہیں ہے بندوں پر۔''

اَظْلَمُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ ظلم کرنے والا۔﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا ﴾(الکهف١٨: ٥٧) ''اور کون اس سے زیادہ ظالم ہے جس کو یاد دلائی گئیں اس کے رب کی آیات تو اس نے منہ موڑا ان سے۔''

بابِ سَمِعَ ظَلِمَ۔ يَظْلَمُ۔ ظَلَمًا۔ تاریک ہونا۔ اندھیرا ہونا۔

ظُلْمَةٌ ج: ظُلُمَاتٌ اسم ذات ہے۔ اندھیرا۔ تاریکی۔﴿ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ ﴾ (البقرة٢: ٢٥٧)''وہ (اللہ) نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے نور کی طرف۔''

| باب افعال | اَظۡلَمَ - یُظۡلِمُ - اِظۡلَامًا - اندھیرے میں ہونا۔ اندھیرا چھا جانا۔﴿وَ اِذَاۤ اَظۡلَمَ عَلَیۡہِمۡ قَامُوۡا ط﴾ |

(البقرۃ۲: ۲۰) ’’اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے رہتے ہیں۔‘‘

| مُظۡلِمٌ | اسم الفاعل ہے۔ اندھیرے میں ہونے والا۔﴿وَاٰیَۃٌ لَّہُمُ الَّیۡلُ ۚ نَسۡلَخُ مِنۡہُ النَّہَارَ فَاِذَا ہُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴾ |

(یٰسٓ۳۶: ۳۷) ’’اور ایک نشانی ہے ان کے لیے رات! ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو جب ہی وہ اندھیرے میں ہونے والے ہیں۔‘‘ (یہاں باب افعال متعدی نہیں بلکہ لازم ہے)۔

5- ظ م ء (س)۔ ظَمِأَ - یَظۡمَؤُ - ظَمَئًا - پیاسا ہونا۔﴿وَ اَنَّکَ لَا تَظۡمَؤُا فِیۡہَا﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۹) ’’اور یہ کہ تو پیاسا نہیں ہوگا اس (جنت) میں۔‘‘

| ظَمَأٌ | اسم ذات بھی ہے۔ پیاس۔﴿ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ لَا یُصِیۡبُہُمۡ ظَمَاٌ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۰) ’’یہ اس سبب سے کہ نہیں پہنچی ان (مجاہدین) کو کوئی پیاس۔‘‘ |

| ظَمۡاٰنُ | فَعۡلَانُ کے وزن پر صفت ہے۔ انتہائی پیاسا۔﴿یَّحۡسَبُہُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ط﴾(النور۲۴: ۳۹) ’’سمجھتا ہے اس کو انتہائی پیاسا، پانی۔‘‘ |

6- ظ ن ن (ن)۔ ظَنَنَ - یَظۡنُنُ۔ (اصلی)۔ ظَنَّ - یَظُنُّ - ظَنًّا - عقل سے اخذ کردہ نتیجہ کی بنیاد پر رائے قائم کرنا۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ (عقل کی بنیاد پر قائم کردہ خیال درست بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی۔ قرآن مجید میں یہ لفظ دونوں طرح کے خیال کے لیے استعمال ہوا ہے)۔﴿قَالَ الَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰہِ لا﴾(البقرۃ۲: ۲۴۹) ’’اور کہا ان لوگوں نے جو خیال کرتے تھے کہ وہ لوگ اللہ کی ملاقات کرنے والے ہیں۔‘‘﴿وَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴾(القصص۲۸: ۳۹) ’’اور ان لوگوں نے خیال کیا وہ لوگ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔‘‘

| ظَنٌّ | اسم ذات ہے۔ خیال۔ گمان۔﴿ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚ﴾(صٓ۳۸: ۲۷) ’’یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنہوں نے کفر کیا۔‘‘ |

| ظَانٌّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً ظَانِنٌ ہے) خیال کرنے والا۔﴿الظَّآنِّیۡنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوۡءِ ط﴾(الفتح۴۸: ۶) ’’خیال کرنے والے اللہ کے لیے بُرا خیال۔‘‘ |

7- ظ ہ ر (ن)۔ ظَہَرَ - یَظۡہُرُ - ظَہَارَۃً - مضبوط پیٹھ والا ہونا۔

| باب فتح | ظَہَرَ - یَظۡہَرُ - ظُہُوۡرًا - کسی چیز کا نمایاں ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ |

(۱) ظاہر ہونا۔(اس مفہوم میں یہ فعل لازم ہے)۔﴿ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ﴾(الروم۳۰: ۴۱)''ظاہر ہوا فساد خشکی میں اور تری میں۔''

(۲) چڑھنا۔(اس مفہوم میں یہ فعل متعدی ہے اور اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ ﴾(الکہف۱۸: ۹۷)''تو ان کو طاقت نہیں کہ وہ چڑھیں اس پر۔''

(۳) غالب ہونا۔(اس مفہوم میں عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا ﴾(التوبۃ۹: ۸)''اور اگر وہ غالب ہوں تم پر تو لحاظ نہ کریں تم میں قرابت کا۔''

(۴) کسی بات پر غالب ہونا۔یعنی کسی راز کو جان لینا۔(اس مفہوم کے لیے بھی عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔دونوں مفہوم میں فرق سیاق وسباق سے کیا جاتا ہے)۔﴿ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ ﴾(الکہف۱۸: ۲۰)''اور اگر انہوں نے پہچان لیا تم کو تو وہ رجم کر دیں گے تم کو۔''

ظَهْرٌ ج: ظُهُوْرٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کا پچھلا حصہ۔پیٹھ۔﴿ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ ﴾(فاطر۳۵: ۴۵)''اگر پکڑتا اللہ لوگوں کو اس کے سبب سے جو انہوں نے کمائی کی تو نہ چھوڑتا اس (زمین) کی پشت پر کوئی بھی چلنے والا۔''﴿ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ﴾(الانعام۶: ۳۱)''اور وہ لوگ اٹھائیں گے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر۔''

ظَاهِرٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ظاہر ہونے والا۔پھر کسی چیز کے نمایاں پہلو یا حصے کے لیے بھی آتا ہے۔﴿ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ ﴾(الروم۳۰: ۷)''یہ لوگ جانتے ہیں نمایاں (پہلو) کو دنیوی زندگی میں سے اور یہ لوگ آخرت سے ہی غافل ہیں۔''

ظَهِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ہمیشہ ظاہر ہونے والا۔پھر مددگار کے معنی میں آتا ہے۔﴿ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۞ ﴾(القصص۲۸: ۸۶)''تو ہرگز مت ہونا مددگار کافروں کے لیے۔''

ظَهِيْرَةٌ فَعِيْلٌ کے مؤنث فَعِيْلَةٌ کا وزن ہے۔دوپہر۔(جب سورج پوری طرح نمایاں ہوتا ہے)۔﴿ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ﴾(النور۲۴: ۵۸)''اور جس وقت تم لوگ رکھتے (اتارتے) ہو اپنے کپڑے دوپہر میں۔''

باب افعال اَظْهَرَ۔يُظْهِرُ۔اِظْهَارًا۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(۱) ظاہر کرنا۔(اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔﴿ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۞ ﴾(المومن۴۰: ۲۶)''کہ وہ ظاہر کرے زمین میں فساد کو۔''

(۲) کسی کو کسی پر غالب کرنا۔ (جس کو غالب کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس پر غالب کرتے ہیں اس کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ﴾ (التوبۃ ۹: ۳۳) ''تاکہ وہ غالب کردے اس کو کل کے کل دین (نظام حیات) پر۔''

(۳) کسی کو راز بتانا۔ (جس کو بتاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جو بات بتاتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا﴾ (الجن ۷۲: ۲۶) ''تو وہ (اللہ) آگاہ ہی نہیں دیتا اپنے غیب پر کسی ایک کو۔''

(۴) دوپہر میں داخل ہونا۔ (اس مفہوم میں یہ فعل لازم ہے)۔ ﴿وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ﴾ (الروم ۳۰: ۱۸) ''اور جس وقت تم لوگ دوپہر میں داخل ہوتے ہو یعنی جب دوپہر ہو جاتی ہے۔''

باب مفاعلہ	ظَاهَرَ۔ يُظَاهِرُ۔ مُظَاهَرَةً اور ظِهَارًا۔

(۱) کسی کام یا مہم میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ہاتھ بٹانا۔ (جس کام یا مہم میں ہاتھ بٹاتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ﴾ (الممتحنۃ ۶۰: ۹) ''اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی تم لوگوں کو نکالنے (شہر بدر کرنے) پر۔''

(۲) کسی کے خلاف کسی کی مدد کرنا۔ (جس کی مدد کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔ جس کے خلاف مدد کرتے ہیں اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا﴾ (التوبۃ ۹: ٤) ''اور انہوں نے مدد کی ہی نہیں تمہارے خلاف کسی ایک کی (بھی)۔''

(۳) ظِہار کرنا۔ یعنی اپنی بیوی کو ماں کے برابر کہہ دینا۔ (یہ زمانہ جاہلیت کی ایک رسم تھی) ﴿وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ﴾ (الاحزاب ۳۳: ٤) ''اور اس (اللہ) نے نہیں بنایا تمہاری ان بیوی کو تم لوگ ظہار کرتے ہو جن سے، تمہاری مائیں۔''

باب تفاعل	تَظَاهَرَ۔ يَتَظَاهَرُ۔ تَظَاهُرًا۔ (۱) باہم ایک دوسرے کا مددگار ہونا۔ (۲) باہم مل کر کسی پر چڑھائی کرنا۔

﴿قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا﴾ (القصص ۲۸: ٤۸) ''انہوں نے کہا (یہ کتابیں) دو جادو ہیں، دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔'' ﴿وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ﴾ (التحریم ٦٦: ٤) ''اور اگر تم دونوں نے مل کر ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر چڑھائی کی تو بیشک اللہ تو ان کا ہی مددگار رہے۔'' (آیت میں تَظٰهَرَا اصلاً تَتَظَاهَرَ ہے)۔

مورخہ ۹۔محرم الحرام ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۳۔نومبر ۲۰۱۴ء

کِتَابُ العین

1-ع ب ء (ف)۔عَبَأَ- یَعْبَؤُ- عَبْئًا۔کسی کی پرواہ نہ کرنا۔کسی بات کو وزن نہ دینا۔﴿مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ﴾ (الفرقان۲۵: ۷۷) ''پرواہ نہیں کرتا تمہاری میرا ربّ۔''

2-ع ب ث (س)۔عَبِثَ- یَعْبَثُ- عَبَثًا۔مذاق کرنا۔کھیل کود کرنا۔﴿ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴾ (الشعراء۲٦: ۱۲۸) ''کیا تم لوگ بناتے ہو ہر اونچی زمین پر ایک نشان (پھر راہگیروں سے) مذاق کرتے ہو۔''

عَبَثٌ لغو۔بے مقصد۔﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ﴾(المومنون۲۳: ۱۱۵)''تو کیا تم لوگوں نے گمان کیا کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم نے پیدا کیا تم لوگوں کو بے مقصد۔''

3-ع ب د (ن)۔عَبَدَ- یَعْبُدُ- عِبَادَةً۔احسان مندی کے احساس کے ساتھ محسن کی مکمل اطاعت کرنا۔غلامی کرنا۔بندگی کرنا۔﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ﴾(الفاتحہ۱: ٤)''صرف تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں/کریں گے۔''

عَبْدٌ ج: عِبَادٌ اور عَبِيْدٌ جس کی کوئی چیز اپنی نہ ہو۔جس زندگی، خواہشات، آرزوئیں، غرضیکہ ہر چیز اس کے آقا کی ملکیت اور اس کے حکم کے تابع ہو۔غلام۔بندہ۔﴿ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ﴾(مریم۱۹: ۳۰)''اس (بچے) نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔''﴿ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۸۱)''بیشک وہ ہمارے ایمان لانے والے بندوں میں سے ہے)۔''﴿وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۲)''اور یہ کہ اللہ ذرا سا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے بندوں پر۔''

عِبَادَةٌ اسم ذات بھی ہے۔احسان مندی سے مکمل اطاعت۔عبادت۔بندگی۔﴿وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴾ (الکھف۱۸: ۱۱۰) ''اور اسے چاہیے کہ وہ شریک نہ کرے اپنے ربّ کی غلامی میں کسی ایک کو (بھی)۔''

عَابِدٌ اسم الفاعل ہے۔بندگی کرنے والا۔﴿ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۳۸)''اور ہم اس کی ہی بندگی کرنے والے ہیں۔''

4-ع ب ر (ن)۔عَبَرَ- یَعْبُرُ- عَبْرًا۔کسی ایک چیز کو دیکھ کر کوئی دوسری چیز یاد آنا۔جیسے سبز پتوں کو دیکھ کر گنبدِ خضرا یاد آجانا۔(اسے اردو ادب میں شعور کی رو اور انگریزی میں Stream of consciousness ا۔ کہتے ہیں)۔اس

بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی واقعہ کو دیکھ کر ان دیکھے نتیجہ کا شعور حاصل کرنا۔عبرت حاصل کرنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔(۲) ایک کنارے پر پہنچ کر دوسرے کنارے تک پہنچ جانا۔دریا یا وادی کو پار کرنا۔عبور کرنا۔(۳) خواب سن کر اس کی حقیقت تک پہنچ جانا۔تعبیر بتانا۔﴿ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴾(یوسف ۱۲: ۴۳)''اگر تم لوگ خواب کی تعبیر بتاتے ہو۔''

| عِبْرَةٌ | اسم ذات ہے۔نصیحت۔عبرت۔﴿ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴾(آل عمران۳: ۱۳)''بیشک اس میں یقیناً ایک عبرت ہے بصیرت والوں کے لیے۔''

| باب فَتَحَ | عَبَرَ۔ يَعْبَرُ۔ عَبْرًا۔ کسی جگہ سے گزر جانا۔سفر کرنا۔

| عَابِرٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔گزرنے والا۔سفر کرنے والا۔﴿ اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ ﴾(النساء۴: ۴۳) (عَابِرِيْ اصلاً عَابِرِيْنَ ہے۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے)۔''سوائے اس کے کہ کسی راستے کے گزرنے والے۔''

| باب افتعال | اِعْتَبَرَ۔ يَعْتَبِرُ۔ اِعْتِبَارًا۔اہتمام سے عبرت پکڑنا۔

| اِعْتَبِرْ | فعل امر ہے۔تو عبرت پکڑ۔﴿ فَاعْتَبِرُوْا يٰاُولِي الْاَبْصَارِ ﴾ (الحشر۵۹: ۲)''پس تم لوگ عبرت پکڑو اے بصیرت والو۔''

5-ع ب س

(ض)۔عَبَسَ۔ يَعْبِسُ۔ عَبْسًا۔ترش روئی کرنا۔ تیوری چڑھانا۔﴿ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴾ (المدثر۷۴: ۲۲) ''پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔''

| عَبُوْسٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔صفت کے طور پر آتا ہے۔انتہائی ترش رو۔انتہائی بدمزاج۔﴿ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴾(الدھر۷۶: ۱۰) ''بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک ایسے انتہائی ترش دن سے جو بہت شدید ہے۔''

6-ع ت ب

عَتَبَ۔ يَعْتُبُ۔ عَتْبًا۔خفگی کا اظہار کرنا۔ملامت کرنا۔

| باب افعال | اَعْتَبَ۔ يُعْتِبُ۔ اِعْتَابًا۔ناراضگی کا سبب دور کرنا۔کسی کو راضی کرنا۔

| مُعْتَبٌ | اسم المفعول ہے۔ راضی کیا ہوا۔ ﴿ فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۴)''تو وہ لوگ نہیں ہوں گے راضی کیے ہوؤں میں سے۔''

| باب استفعال | اِسْتَعْتَبَ۔ يَسْتَعْتِبُ۔ اِسْتِعْتَابًا۔کسی کی رضامندی چاہنا۔کسی کو منانا۔

| يُسْتَعْتَبُ | مضارع مجہول ہے۔ ﴿ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴾ (النحل۱۶: ۸۴)''اور نہ ہی وہ لوگ منائے

جائیں گے۔''

7-ع ت د (ک)۔عَتُدَ۔ يَعْتُدُ۔ عَتَادًا۔ تیار ہونا۔آمادہ ہونا۔

عَتِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر وقت تیار۔ چوکس۔ ﴿ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴾ (قٓ ٥٠: ١٨) ''وہ منہ سے نہیں نکالتا کوئی بھی بات مگر یہ کہ اس کے پاس ہوتا ہے ایک چوکس محافظ۔''

باب افعال اَعْتَدَ۔ يُعْتِدُ۔ اِعْتَادًا۔ تیار کرنا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴾ (النساء ٤: ١٨) ''یہ لوگ ہیں ہم نے تیار کیا جن کے لیے ایک دردناک عذاب۔''

8-ع ت ق (ن)۔عَتَقَ۔ يَعْتُقُ۔ عَتْقًا۔ پرانا ہونا۔

عَتِيْقٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پرانا۔ قدیم ﴿ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴾ (الحج ٢٢: ٢٩) ''اور چاہیے کہ وہ لوگ طواف کریں اس قدیم گھر کا۔''

9-ع ت ل (ض)۔عَتَلَ۔ يَعْتِلُ۔ عَتْلًا۔ سختی سے کھینچنا۔ گھسیٹنا۔

اِعْتِلْ فعل امر ہے۔ تو گھسیٹ۔ ﴿ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴾ (الدخان ٤٤: ٤٧) ''پھر تم لوگ گھسیٹو اس کو دوزخ کے بیچ (مرکز) کی طرف۔''

عُتُلٌّ صفت ہے۔ سخت مزاج۔ ﴿ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴾ (القلم ٦٨: ١٣) ''بدمزاج اس کے بعد مجہول النسب (بھی)۔''

10-ع ت و (ن)۔عَتَوَ۔ يَعْتُوُ۔ (اصلی)۔عَتَا۔ يَعْتُوْ۔ عُتُوًّا۔ (استعمالی)۔ حد سے گزرنا۔ سرکشی کرنا۔ ﴿ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ ﴾ (الاعراف ٧: ٧٧) ''اور انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے۔''

عَاتِيَةٌ فَاعِلٌ کے مؤنث فَاعِلَةٌ کے وزن پر صفت ہے۔ حد سے گزرنے والی۔ ﴿ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴾ (الحاقة ٦٩: ٦) ''تو وہ لوگ ہلاک کیے گئے ایک حد سے گزرنے والی تیز ہوا سے۔''

11-ع ث ر (ن)۔عَثَرَ۔ يَعْثُرُ۔ عِثَارًا۔ بلا ارادہ کسی بات پر مطلع ہونا۔ (فعل لازم ہے۔ عَلٰى کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے)۔ ﴿ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا ﴾ (المائدة ٥: ١٠٧) ''پھر اگر مطلع کیا جائے اس پر کہ وہ دونوں مستحق ہوئے گناہ کے۔''

باب افعال اَعْثَرَ۔ يُعْثِرُ۔ اِعْثَارًا۔ کسی کو کسی بات پر مطلع کرنا۔ ﴿ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ ﴾ (الكهف ١٨: ٢١) ''اس طرح ہم نے اطلاع کر دی ان کی۔''

12-ع ث ی (ف)۔عَثَیَ- یَعْثَیُ۔(اصلی)۔عَثٰی- یَعْثٰی- عَثَیَانًا۔کفر یا غرور میں مبالغہ کرنا۔انتشار پیدا کرنا۔ ﴿وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴾(البقرۃ۲: ٦٠) ''اور تم لوگ انتشار مت پھیلاؤ زمین میں نظم (Equilibrium) بگاڑنے والے ہوتے ہوئے۔''

13-ع ج ب (س)۔عَجِبَ- یَعْجَبُ- عَجَبًا۔حیرت زدہ ہونا۔حیرت کرنا۔ ﴿اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ ﴾(الاعراف۷: ٦٣) ''تو کیا تم لوگ حیرت زدہ ہو کہ تمہارے پاس آئی ایک یاد دہانی تمہارے رب سے ایک ایسے شخص پر جو تم میں سے ہے۔''

عَجَبٌ اسم ذات بھی ہے۔حیرت۔حیرانی۔ ﴿اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ ﴾(یونس۱۰: ۲) ''کیا لوگوں کے لیے حیرانی ہے کہ ہم نے وحی کی ایک ایسے شخص کی طرف جو اِن میں سے ہے۔''

عَجِیْبٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔حیران کن۔ ﴿ھٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴾(قٓ۵۰: ۲) ''یہ ایک حیران کن چیز ہے۔''

عُجَابٌ فُعَالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔انتہائی حیران کن۔ ﴿اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴾(صٓ۳۸: ۵) ''یہ یقیناً ایک انتہائی حیران کن چیز ہے۔''

باب افعال اَعْجَبَ- یُعْجِبُ- اِعْجَابًا۔(۱) حیرت زدہ کرنا۔(۲) دلکش لگنا۔بھلا لگنا۔ ﴿فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ ط﴾(التوبۃ۹: ۵۵) ''تو حیران نہ کریں تجھ کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد۔'' ﴿وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ ج﴾ (المائدۃ۵: ۱۰۰) ''اور اگرچہ بھلی لگے تجھ کو خباثت کی کثرت۔''

14-ع ج ز (ض)۔عَجَزَ- یَعْجِزُ- عَجْزًا۔کسی کام کو کرنے کی قدرت نہ رکھنا۔بے اختیار ہونا۔عاجز ہونا۔ ﴿یٰوَیْلَتٰٓی اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ ھٰذَا الْغُرَابِ ﴾(المائدۃ۵: ۳۱) ''ہائے میری بدبختی کیا میں عاجز ہوا (اس سے بھی) کہ میں ہوتا اس کوّے کے جیسا۔''

عَجُوْزٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت بے اختیار۔بوڑھی عورت۔ ﴿ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ ﴾(ھود۱۱: ۷۲) ''کیا میں جنوں گی اس حال میں کہ میں بڑھیا ہوں۔''

عَجُزٌ ج: **اَعْجَازٌ** کھجور کا کھوکھلا تنا۔ ﴿کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴾(القمر۵۴: ۲۰) ''گویا کہ وہ کسی اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔''

باب افعال اَعْجَزَ- یُعْجِزُ- اِعْجَازًا۔کسی کو بے اختیار کرنا۔عاجز کرنا۔ ﴿وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعْجِزَہٗ مِنْ شَیْءٍ ﴾(فاطر۳۵: ۴۴) ''اور اللہ (وہ) نہیں کہ عاجز کردے اس کو کوئی بھی چیز۔''

مُعْجِزٌ اسم الفاعل ہے۔ بے اختیار کرنے والا۔ عاجز کرنے والا۔ ﴿وَّ مَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ﴾ (الانعام٦: ١٣٤) ''اور تم لوگ نہیں ہو عاجز کرنے والے۔''

باب مفاعلہ عَاجَزَ۔ يُعَاجِزُ۔ مُعَاجَزَةً۔ کسی کو ہرانے کی کوشش کرنا۔ مسابقت کرنا۔

مُعَاجِزٌ اسم الفاعل ہے۔ ہرانے کی کوشش کرنے والا۔ ﴿وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِیۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ﴾ (الحج٢٢: ٥١) ''اور وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کرتے ہیں ہماری نشانیوں میں، ہرانے کی کوشش کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

15-ع ج ف

(س)۔ عَجِفَ۔ يَعْجَفُ۔ عَجَفًا۔ دبلا پتلا ہونا۔

عَجِفٌ ج: **عِجَافٌ** صفت ہے۔ دبلا۔ ﴿يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ﴾ (یوسف١٢: ٤٣) ''کھاتی ہیں ان کو سات دبلی پتلی (گائیں)۔''

16-ع ج ل

(س)۔ عَجِلَ۔ يَعْجَلُ۔ عَجَلًا۔ کسی چیز کو وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ جلد بازی کرنا۔ ﴿وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٤) ''اور میں نے جلدی کی تیری طرف اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو۔''

عَاجِلَةٌ اسم الفاعل ہے۔ وقت سے پہلے آنے والی۔ پھر یہ لفظ دنیا اور اس کے ساز وسامان کے لیے آتا ہے۔ ﴿كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ﴾ (القیامۃ٧٥: ٢٠) ''ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ محبت کرتے ہو دنیا سے۔''

عَجُوْلٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت جلد باز۔ ﴿وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١١) ''اور انسان بڑا جلد باز ہے۔''

عَجَلٌ اسم ذات ہے۔ جلدی۔ جلد بازی۔ ﴿خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ﴾ (الانبیاء٢١: ٣٧) ''پیدا کیا گیا انسان کو جلد بازی پر۔''

عِجْلٌ گائے کا بچھڑا (کیونکہ وہ بڑا تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے)۔ ﴿فَرَاغَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ﴾ (الذاریات٥١: ٢٦) ''پس وہ گئے اپنے گھر والوں کی طرف پھر وہ آئے ایک موٹے بچھڑے کے ساتھ یعنی لائے۔''

باب افعال اَعْجَلَ۔ يُعْجِلُ۔ اِعْجَالًا۔ کسی کو آگے کرنا۔ ﴿وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٣) ''اور کس چیز نے آگے کیا تجھ کو تیری قوم سے اے موسیٰؑ۔''

باب تفعیل عَجَّلَ۔ يُعَجِّلُ۔ تَعْجِيْلًا۔ کوئی کام وقت سے پہلے کر دینا۔ جلدی کر دینا۔ ﴿مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٨) ''جو چاہتا رہتا ہے دنیا کو تو ہم جلدی کر دیتے ہیں اس کے لیے اس (دنیا) میں وہ، جو ہم چاہتے ہیں، اس کے لیے جس کے لیے ہم ارادہ کرتے ہیں۔''

عَجِّلْ | فعل امر ہے۔تو جلدی کر دے۔ ﴿ رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴾ (صٓ۳۸: ۱۶) ''اے ہمارے رب! تو جلد کر دے ہماری لیے، ہمارا حساب چکا دے حساب کے دن سے پہلے۔''

بابِ تفعّل | تَعَجَّلَ۔ يَتَعَجَّلُ۔ تَعَجُّلًا۔جلدی کرنا۔ ﴿ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۳) ''پس جس نے جلدی کی دو دنوں میں تو کوئی گناہ نہیں ہے اس پر۔''

بابِ استفعال | اِسْتَعْجَلَ۔ يَسْتَعْجِلُ۔ اِسْتِعْجَالًا۔وقت سے پہلے مانگنا۔جلدی مچانا۔ ﴿ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ﴾ (الشعوریٰ۴۲: ۱۸) ''جلدی مچاتے ہیں اس (قیامت) کے لیے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے اس پر۔''

17-ع ج م (ک)۔عَجُمَ۔ يَعْجُمُ۔ عُجْمَةً۔لکنت کا ہونا۔ہکلانا۔(اس کی صفت اَفْعَلُ الوان عیوب کے وزن اَفْعَلُ پر اَعْجَمُ آتی ہے اور اس کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر عُجْمٌ آتی ہے۔المنجد)۔

بابِ فتح | عَجَمَ۔ يَعْجَمُ۔ عَجْمًا۔حروف پر اچھی طرح وقف کرنا۔فصیح نہ ہونا۔(اس کی صفت عَاجِمٌ ہے۔جس کی جمع عُجَّمٌ ہے،المنجد)

اَعْجَمُ ج: اَعْجَمُوْنَ اور اَعَاجِمُ | صاف بیان نہ کرنے والا خواہ عربی ہو (۲) غیر عربی خواہ فصیح عربی بولتا ہو۔المنجد۔(یہ افْعَلُ تفضیل ہے)۔

اَعْجَمِيٌّ | اسم نسبت ہے۔غیر عربی سے نسبت والی چیز۔ ﴿ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ ﴾ (النحل۱۶: ۱۰۳) ''اس کی زبان، یہ لوگ مائل (اشارہ) کرتے ہیں جس کی طرف، غیر عربی ہے۔'' ﴿ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۱۹۸) (اصلاً اَعْجَمِيِّيْنَ ہے۔مفردات القرآن) ''اور اگر ہم نازل کرتے اس (قرآن) کو غیر عربی لوگوں کے کسی پر۔''

18-ع د د (ن)۔عَدَدَ۔ يَعْدُدُ۔(اصلی)۔عَدَّ۔ يَعُدُّ۔ عَدًّا۔(استعمالی)۔شمار کرنا۔گننا۔ ﴿ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴾ (السجدۃ۳۲: ۵) ''پھر وہ عروج کرتا ہے اس کی طرف ایک ایسے دن میں جس کی مقدار ہے ایک ہزار سال جس سے تم لوگ شمار کرتے ہو۔''

عَادٌّ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً عَادِدٌ ہے)۔شمار کرنے والا۔ ﴿ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۱۳) ''تو پوچھ لو شمار کرنے والوں سے۔''

مَعْدُوْدٌ | اسم المفعول۔شمار کیا ہوا۔ ﴿ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ﴾ (البقرۃ۲: ۸۰) ''ہرگز نہیں چھوئے گی ہم کو آگ مگر گنے ہوئے چند دنوں (کے لیے)۔'' ﴿ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰۳) ''اور تم لوگ یاد کرو اللہ

کو گنے ہوئے دنوں میں۔''

| عَدَدٌ | اسم ذات ہے۔گنتی۔شمار۔﴿ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴾(الجن۷۲: ۲٤)''کون زیادہ کمزور ہے مدد کرنے والا (رکھنے) کے لحاظ سے اور زیادہ قلیل ہے بلحاظ گنتی کے۔''

| عِدَّةٌ | گنتی۔شمار کیا ہوا عرصہ۔مدت۔﴿ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ﴾(التوبة۹: ۳٦)''بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں۔''﴿ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ ﴾(الکھف۱۸: ۲۲) ''میرا رب زیادہ جانتا ہے ان کی مدت کو۔''

| باب افعال | اَعْدَدَ- يُعْدِدُ-(اصلی)- اَعَدَّ- يُعِدُّ- اِعْدَادًا- (استعمالی)- تیار کرنا- ﴿وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴾(النساء٤: ۹۳) ''اور اس نے تیار کیا اس کے لیے ایک عظیم عذاب۔''

| اُعِدَّ | ماضی مجہول ہے۔(اصلاً اُعْدِدَ ہے)۔تیار کیا گیا۔﴿ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۳۳)''وہ (جنت) تیار کی گئی متقی لوگوں کے لیے۔''

| اَعِدَّ | فعل امر ہے۔(اصلاً اَعْدِدْ ہے)۔تو تیار کر۔﴿ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ ﴾(الانفال۸: ٦٠) ''اور تم لوگ تیار کرو (تیار رکھو) ان کے لیے وہ، جو (بھی) تم سے بن پڑے قوت میں سے۔''

| باب تفعیل | عَدَّدَ- يُعَدِّدُ- تَعْدِيْدًا- کثرت سے گننا- بار بار گننا۔﴿ اَلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ﴾(الھمزة۱۰٤: ۲) ''جس نے جمع کیا مال کو اور بار بار گننا (گنتا رہا) اس کو۔''

19-ع د ل

(ض)۔عَدَلَ- يَعْدِلُ- عَدْلًا- برابری کرنا- انصاف کرنا- ﴿وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ﴾ (الشوریٰ٤۲: ۱۵)''اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں انصاف کروں تمہارے مابین۔''﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴾(الانعام٦: ۱۵۰)''اور ان لوگوں کی (پیروی مت کرو) جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر اور وہ لوگ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں (غیر اللہ کو)۔''

| اِعْدِلْ | فعل امر ہے۔تو برابری کر۔تو انصاف کر۔﴿ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰي ﴾(الانعام٦: ۱۵۲)''اور جب بھی تم لوگ بولو تو انصاف کرو اور اگرچہ وہ ہو قرابت والا۔''

| عَدْلٌ | اسم ذات ہے۔کسی چیز کے برابر کی کوئی دوسری چیز۔عدل۔انصاف۔﴿ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ﴾(البقرة۲: ۱۲۳) ''اور قبول نہیں کی جائے گی اس سے برابر کی کوئی چیز اور نفع نہیں دے گی اس کو کوئی سفارش۔''

20-ع د و

(ن)۔عَدَوَ- يَعْدُوُ-(اصلی)۔عَدَا- يَعْدُوْ-(استعمالی)۔کثیر المعانی ہے۔

(۱) عَدَاوَةً حد سے تجاوز کرنا۔﴿ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ ﴾(الاعراف۷: ۱٦۳)''جب انہوں نے حد سے تجاوز کیا ہفتہ کے دن میں۔''

(۲) عَدْوًا (۱)ظلم وزیادتی کرنا۔(۲) تیز دوڑنا۔﴿ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ﴾(یونس۱۰: ۹۰) ''توان کا پیچھا کیا فرعون نے اوراس کے لشکروں نے سرکشی کرتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے۔''

عَدَاوَةٌ اسم ذات بھی ہے۔دشمنی۔﴿ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ ﴾(المائدة۵: ٦٤)''اور ہم نے ڈال دیا ان کے مابین دشمنی اور بغض۔''

عُدْوَانٌ اسم ذات ہے۔زیادتی۔ظلم۔﴿ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾(المائدة۵: ۲)''اور تم لوگ تعاون مت کرو گناہ اور زیادتی پر۔''

عُدْوَةٌ اسم ذات ہے۔کسی چیز کی حد۔کنارہ۔﴿ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا ﴾(الانفال۸: ٤۲)''جب تم لوگ تھے نزدیکی کنارے پر۔''

عَدُوٌّ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔اور بطور اسم صفت آتا ہے۔(اصلاً عَدُوْوٌ ہے)۔دل کھول کر ظلم وزیادتی کرنے والا۔دشمن۔(واحد اور جمع دونوں کے لیے عَدُوٌّ آتا ہے اور اس کی جمع اَعْدَاءٌ بھی آتی ہے)۔﴿ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ (البقرة۲: ۱٦۸) ''بیشک وہ (شیطان) تمہارے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔''﴿ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ ﴾ (الانفال۸: ٦۰) ''تم لوگ دھاک بٹھاتے ہو اس (قوت کی تیاری) سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر۔''﴿ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ ﴾(حٰمٓ السجدة۴۱: ۱۹) ''اور جس دن ہانکے جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف۔''

عَادٍ ج: عَادُوْنَ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً عَادِوٌ ج: عَادِوُوْنَ ہے)۔حد سے بڑھنے والا۔﴿ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ﴾(البقرة۲: ۱۷۳) ''پس جو لاچار ہوا،بغیر سرکشی کرنے والا اور بغیر حد سے بڑھنے والا ہوتے ہوئے،تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔''﴿ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴾(المومنون۲۳: ۷) ''تو وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔''

عَادِيَةٌ ج: عَادِيَاتٌ (یہ اسم الفاعل عَادٍ کا مؤنث ہے اور اصلاً عَادِوَةٌ ج: عَادِوَاتٌ ہے لیکن مختلف معنی میں استعمال ہوتا ہے)۔تیز دوڑنے والی۔﴿ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴾(العدیات۱۰۰: ۱)''قسم ہے ہانپتے ہوئے تیز دوڑنے والیوں کی۔''

لَا تَعْدُ فعل نہی ہے۔تو حد سے مت بڑھ ﴿ وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ ﴾(النساء۴: ۱۵٤)''اور ہم نے کہا ان سے تم لوگ حد سے مت بڑھو ہفتہ کے دن میں۔''

باب مفاعلہ عَادَوَ۔ يُعَادِوُ۔ مُعَادَوَةً اور عِدَاوًا۔(اصلی)۔عَادَا۔ يُعَادِيْ۔ مُعَادَاةً اور عِدَاءً۔(استعمالی)۔

باہم جھگڑا کرنا۔﴿ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ﴾(الممتحنة٦٠: ٧)''قریب ہے کہ اللہ پیدا کردے تمہارے مابین اور ان کے مابین جن سے تمہارا جھگڑا تھا، ان میں سے کچھ سے، محبت۔''

باب تفعّل تَعَدَّوَ۔ يَتَعَدَّوُ۔ تَعَدُّوًا۔(اصلی)۔تَعَدّٰی۔ يَتَعَدّٰی۔ تَعَدِّیْ۔ تَعَدٍّ۔(استعمالی)۔کوشش کر کے تجاوز کرنا۔

يَتَعَدَّ مضارع مجزوم ہے۔﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا ﴾(النساء٤: ١٤)''اور جس نے نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کیا اس کی حدود سے تو وہ داخل کرے گا اس کو آگ میں۔''

باب افتعال اِعْتَدَوَ۔ يَعْتَدِوُ۔ اِعْتِدَاوًا۔(اصلی)۔اِعْتَدٰی۔ يَعْتَدِیْ۔ اِعْتِدَاءً۔(استعمالی)۔اہتمام سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔﴿ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ ﴾(البقرة٢: ٦٥)''اور یقیناً تم لوگ جان چکے ہو ان لوگوں کو جنہوں نے عمداً تجاوز کیا، تم میں سے، ہفتہ کے دن میں۔''﴿ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴾(البقرة٢: ١٧٨)''پس جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔''

اِعْتَدِ فعل امر ہے۔تو زیادتی کر۔﴿ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ ﴾(البقرة٢: ١٩٤)''پس جس نے زیادتی کی تم لوگوں پر تو تم لوگ زیادتی کرو اس پر۔''

مُعْتَدٍ اسم الفاعل ہے۔حد سے بڑھنے والا۔زیادتی کرنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴾(البقرة٢: ١٩٠)''بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔''

21-ع ذ ب

(ض)۔عَذَبَ۔ يَعْذِبُ۔ عَذْبًا۔پیاس کی شدت کی وجہ سے کچھ کھانے کے قابل نہ رہنا۔

عَذَابٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جو انسان کو تکلیف دے۔مشقت میں ڈالے۔عذاب۔﴿ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴾(البقرة٢: ١١٤)''اور ان کے لیے آخرت میں ایک عظیم عذاب ہے۔''

باب تفعیل عَذَّبَ۔ يُعَذِّبُ۔ تَعْذِيْبًا۔کسی کو تکلیف میں ڈالنا۔عذاب دینا۔﴿ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ﴾(التوبة٩: ١٠٦)''چاہے وہ عذاب دے ان کو اور یا وہ توبہ قبول کرے ان کی۔''

مُعَذِّبٌ اسم الفاعل ہے۔عذاب دینے والا۔﴿ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴾(الانفال٨: ٣٣)''اور نہیں ہے اللہ ان کو عذاب دینے والا اس حال میں کہ وہ لوگ مغفرت طلب کرتے ہوں۔''

مُعَذَّبٌ اسم المفعول ہے۔عذاب دیا ہوا۔﴿ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ١٣٨)''اور ہم نہیں ہیں عذاب دیئے جانے والے۔''

| باب کَرُمَ | عَذُبَ۔ یَعْذُبُ۔ عَذُوْبَۃً۔ پانی کا میٹھا اور خوشگوار ہونا۔

| عَذْبٌ | صفت ہے۔خوشگوار پانی۔ میٹھا پانی۔ ﴿ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ﴾ (الفرقان۲۵: ۵۳) ''یہ خوشگوار شیریں ہے اور یہ نمکین تلخ ہے۔''

22-ع ذ ر

(ن)۔عَذَرَ۔ یَعْذُرُ۔ مَعْذِرَۃً۔ خود کو الزام سے بری کرنا۔ عذر پیش کرنا۔ اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ ﴾ (الاعراف۷: ١٦٤) ''انہوں نے کہا عذر پیش کرنے کے لیے تمہارے رب کی طرف۔''

| عُذْرٌ | اسم ذات ہے۔ وہ حجت یا دلیل جس سے الزام کا انکار ہو۔ مجبوری۔ عذر۔ ﴿ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴾ (الکھف۱۸: ۷٦) ''آپ پہنچ چکے میرے پاس سے عذر کو۔''

| مِعْذَارٌ ج: مَعَاذِيْرُ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ الزام سے بری ہونے کا اوزار۔ عذر۔ بہانہ۔ ﴿ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴾ (القیامۃ۷۵: ١٥) ''اور خواہ وہ ڈالے (پیش کرے) اپنے بہانے۔''

| باب تفعیل | عَذَّرَ۔ یُعَذِّرُ۔ تَعْذِیْرًا۔ مجبوری بیان کرنے یا بہانے بنانے میں مبالغہ کرنا۔

| مُعَذِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بہانے بنانے والا۔ ﴿ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۰) ''اور آئے بہانے بنانے والے دیہاتیوں میں سے۔''

| باب افتعال | اِعْتَذَرَ۔ یَعْتَذِرُ۔ اِعْتِذَارًا۔ اہتمام سے عذر پیش کرنا۔ بہانے گھڑنا۔ ﴿ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۹٤) ''وہ لوگ بڑے بڑے عذر پیش کریں گے تمہاری طرف جب تم لوگ واپس ہو گے ان کی طرف۔''

23-ع ر ب

(ک)۔عَرُبَ۔ یَعْرُبُ۔ عَرْبًا۔ کسی چیز کا صاف اور واضح ہونا۔ فصیح زبان بولنا۔

| عَرَبِیٌّ | عرب سے نسبت رکھنے والی کوئی چیز۔ عَرَب کا باشندہ۔ عرب کی زبان۔ ﴿ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ (لنحل١٦: ١٠٣) ''اور یہ واضح عربی زبان ہے۔''

| اَعْرَابِیٌّ ج: اَعْرَابٌ | صاف اور کھلی فضا میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ لیکن یہ لفظ صرف عرب کے دیہاتی کے لیے مختص ہو چکا ہے۔ ﴿ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۰) ''اور آئے بہانے بنانے والے دیہاتیوں میں سے۔''

| عَرُوْبَۃٌ ج: عُرُبٌ | محبت ظاہر کرنے والی عورت۔ ﴿ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴾ (الواقعۃ٥٦: ٣٧، ٣٨)

''محبت ظاہر کرنے والیاں ہوتے ہوئے، ہم عمر ہوتے ہوئے داہنی جانب والوں کے لیے۔''

24-ع ر ج (ن)۔عَرَجَ۔ یَعْرُجُ۔ عُرُوْجًا۔اوپر چڑھنا۔﴿ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۱٤) ''اوراگر ہم کھول دیں ان پر ایک دروازہ آسمان میں سے تو وہ لگیں اس میں اوپر چڑھنے۔''

مِعْرَاجٌ ج: **مَعَارِجُ** مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ چڑھنے کا آلہ۔ سیڑھی۔ ﴿ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴾ (المعارج ۷۰: ۳) ''اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں (بلندیوں) والا ہے۔''

باب سَمِعَ عَرِجَ۔ یَعْرَجُ۔ عَرَجًا۔ لنگڑا کر چلنا۔لنگڑانا۔

اَعْرَجُ اَفْعَلُ الوان وعیوب پر صفت ہے۔لنگڑا کر چلنے والا۔لنگڑا۔﴿ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ ﴾ (النور ۲٤: ٦۱) ''اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے۔''

عُرْجُوْنٌ کھجور کے گچھے کی جڑ جو ٹیڑھی ہوتی ہے۔درخت کی ٹہنی۔﴿ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴾(یٰس ۳٦: ۳۹) ''یہاں تک کہ وہ (چاند) پھر سے ہو جائے پرانی ٹہنی کی مانند۔''

25-ع ر ر (ض)۔عَرَرَ۔ یَعْرِرُ۔(اصلی)۔عَرَّ۔ یَعِرُّ۔ عَرًّا۔(استعمالی)۔(۱) خارش زدہ ہونا۔(۲) سائل بن کر آنا۔

مَعَرَّةٌ اسم ذات ہے۔تکلیف۔برائی۔﴿ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ﴾(الفتح ٤۸: ۲۵)''نتیجۃً آن لگے تم لوگوں کو ان لوگوں سے کوئی برائی کسی علم کے بغیر (انجانے میں)۔''

باب افتعال اِعْتَرَرَ۔ یَعْتَرِرُ۔(اصلی)۔ اِعْتَرَّ۔ یَعْتَرُّ۔ اِعْتِرَارًا۔ (استعمالی)۔ بغیر سوال کے بخشش کے لیے سامنے آنا۔(المنجد) مانگنے کے لیے سامنے آنا لیکن منہ سے کچھ نہ کہنا۔(حافظ احمد یار صاحب)۔

مُعْتَرٌّ اسم الفاعل ہے۔صورت سوال بننے والا۔﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ﴾(الحج ۲۲: ۳٦)''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور صورت سوال بننے والے کو۔''

26-ع ر ش عَرَشَ۔ یَعْرِشُ۔ عَرْشًا۔کسی چیز پر چھپر یا چھت ڈالنا۔﴿ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴾(الاعراف ۷: ۱۳۷) ''اور ہم نے برباد کیا اس کو جو بنایا کرتے تھے فرعون اور اس کی قوم اور اس کو جو وہ لوگ چھپر ڈالا کرتے تھے۔''

عَرْشٌ ج: **عُرُوْشٌ** اسم ذات ہے۔چھت۔تخت۔چھپر۔﴿ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ ﴾(یوسف ۱۲: ۱۰۰)''اور انہوں نے اٹھایا اپنے والدین کو تخت پر۔''﴿ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾(التوبۃ ۹: ۱۲۹) ''اور وہ عظیم عرش کا مالک

ہے۔''

| مَعْرُوْشٌ | اسم المفعول ہے۔ چھپر یا چھت ڈالا ہوا۔ ﴿ وَ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّ غَیۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ ﴾

(الانعام٦: ١٤١) ''اور وہ، وہ ہے جس نے پیدا کیا باغات کو، چھپر ڈالے ہوئے اور بغیر چھپر ڈالے ہوئے۔''

27-ع ر ض (ض)۔ عَرَضَ۔ یَعْرِضُ۔ عَرْضًا۔ پیش کرنا۔ سامنے لانا۔ ﴿ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ﴾ (الاحزاب٣٣: ٧٢) ''بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں اور زمین پر۔''

عَارِضٌ اسم الفاعل ہے۔ سامنے لانے والا۔ زیادہ تر بادل کے لیے آتا ہے۔ ﴿ قَالُوۡا ہٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ﴾ (الاحقاف٤٦: ٢٤) ''ان لوگوں نے کہا یہ بادل ہے، برسے گا ہم پر۔''

عُرْضَةٌ اسم ذات ہے۔ سامنے کی چیز۔ زیادہ تر نشانہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَ لَا تَجۡعَلُوا اللّٰہَ عُرۡضَۃً لِّاَیۡمَانِکُمۡ ﴾ (البقرۃ٢: ٢٢٤) ''اور تم لوگ مت بناؤ اللہ کو نشانہ اپنی قسموں کے لیے۔''

بابسَمِعَ عَرِضَ۔ یَعْرَضُ۔ عَرَضًا۔ ناپائیدار ہونا۔ عارضی ہونا۔

عَرَضٌ اسم ذات ہ بھی ہے۔ ہمیشہ نہ رہنے والی چیز۔ عارضی سامان۔ ﴿ تُرِیۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡیَا ٭ۖ وَ اللّٰہُ یُرِیۡدُ الۡاٰخِرَۃَ ؕ﴾ (الانفال٨: ٦٧) ''تم لوگ چاہتے ہو دنیا کا عارضی سامان اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو۔''

بابکَرُمَ عَرُضَ۔ یَعْرُضُ۔ عَرَاضَةً۔ چوڑا ہونا۔

عَرْضٌ اسم ذات ہے۔ چوڑائی۔ ﴿ وَ جَنَّۃٍ عَرۡضُہَا کَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ۙ﴾ (الحدید٥٧: ٢١) ''اور جنت (کی طرف) جس کی چوڑائی زمین وآسمان کی چوڑائی جیسی ہے۔''

عَرِیْضٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ چوڑا۔ ﴿ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾ ﴾ (حٰمۗ السجدۃ٤١: ٥١) ''اور جب چھوتی ہے اس کو تکلیف تو (لمبی) چوڑی دعا والا ہے۔''

بابافعال اَعْرَضَ۔ یُعْرِضُ۔ اِعْرَاضًا۔ توجہ نہ دینا۔ بے رخی برتنا۔ ﴿ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡہَا ﴾ (الکھف١٨: ٥٧) ''اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس کو یاد دلائی جائے اس کے رب کی آیات تو وہ بے رخی برتے ان سے۔''

اَعْرِضْ فعل امر ہے۔ تو بے رخی کر۔ ﴿ وَ اِذَا رَاَیۡتَ الَّذِیۡنَ یَخُوۡضُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡہُمۡ ﴾ (الانعام٦: ٦٨) ''اور جب تو دیکھے ان لوگوں کو جو خوض کرتے ہیں ہماری آیات میں تو بے رخی برت ان سے۔''

مُعْرِضٌ اسم الفاعل ہے۔ بے رخی برتنے والا۔ کنی کترانے والا۔ ﴿ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ ﴾ (صٓ۳۸: ٦٧) ''یہ ایک عظیم خبر ہے، تم لوگ جس سے کنی کترانے والے ہو۔''

باب تفعیل عَرَّضَ۔ یُعَرِّضُ۔ تَعْرِيْضًا۔ اشارے کنائے میں بات کرنا۔ ﴿ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ﴾ (لبقرۃ۲: ۲۳۵) ''اور کوئی گناہ نہیں تم لوگوں پر اس میں جو تم اشارے کنائے میں پیغام دو خواتین کے نکاح کا۔''

28-ع ر ف (ض)۔ عَرَفَ۔ یَعْرِفُ۔ عِرْفَانًا۔ (۱) کسی کو پہچاننا۔ (۲) کسی کی مہک پانا۔ (مہک بھی پہچان کا ذریعہ ہے)۔ ﴿ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ ﴾ (لبقرۃ۲: ١٤٦) ''وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب وہ لوگ پہچانتے ہیں اس (قرآن) کو۔''

مَعْرُوْفٌ اسم المفعول ہے۔ پہچانا ہوا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر دو معانی میں قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ (۱) دستور اور رواج کے مطابق کام۔ (کیونکہ عام لوگ اس سے واقف ہوتے ہیں)۔ (۲) نیکی۔ بھلائی۔ (کیونکہ انسانی فطرت اسے پہچانتی ہے)۔ ﴿ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (النساء٤: ٦) ''اور جو فقیر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کھائے دستور کے مطابق۔'' ﴿ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (آل عمران۳: ١٠٤) ''وہ لوگ بلاتے ہیں بھلائی کی طرف اور ترغیب دیتے ہیں نیکی کی۔''

عُرْفٌ اسم ذات ہے۔ پہچان۔ خوشبو۔ پھر ثابت شدہ باتوں یعنی نیکی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ﴿ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ ﴾ (الاعراف۷: ١٩٩) ''اور ترغیب دو نیکی کی اور اعراض کرو (دور رہو) جاہلوں سے۔''

اَلْاَعْرَافُ یہ اَفْعَالٌ کے وزن پر عُرْفٌ کی جمع ہے اور قرآن مجید میں اسم علَم کے طور پر آیا ہے۔ دوزخ اور جنت کے درمیان ایک مقام کا نام ہے۔ ﴿ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ﴾ (الاعراف۷: ٤٦) ''اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے، وہ پہچانیں گے سب کو ان کی نشانی سے۔''

عَرَفَاتٌ میدان عرفات جہاں حج کے لیے قیام ہوتا ہے۔ ﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ ﴾ (البقرۃ۲: ١٩٨) ''تو جب تم لوگ پلٹو عرفات سے۔''

باب تفعیل عَرَّفَ۔ یُعَرِّفُ۔ تَعْرِيْفًا۔ (۱) کسی کو کسی کی پہچان کرانا۔ تعارف کرانا۔ (۲) کسی کو خوشبودار بنانا۔ خوشبو میں بسانا۔ ﴿ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ﴾ (التحریم٦٦: ۳) ''انھوںؐ نے تعارف کرایا اس کے بعض کا اور اعراض کیا بعض سے۔'' ﴿ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ ﴾ (محمد٤٧: ٦) ''اور وہ داخل کرے گا ان کو اس جنت میں، اس نے

خوشبو میں بسایا جس کو، ان کے لیے۔''

باب تفاعل | تَعَارَفَ- يَتَعَارَفُ- تَعَارُفًا- باہم ایک دوسرے کو پہچاننا۔﴿ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ﴾(یونس ۱۰: ٤٥) ''ایک دوسرے کو پہچانیں گے آپس میں۔''

باب افتعال | اِعْتَرَفَ- يَعْتَرِفُ- اِعْتِرَافًا- اہتمام سے پہچاننا۔ پھر زیادہ تر کسی بات کا اقرار کرنے کے معنی میں آتا ہے۔﴿ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا ﴾(المومن ٤٠: ١١)''تو ہم نے اقرار کیا اپنے گناہوں کا۔''

29-ع ر م (ک)۔عَرُمَ- يَعْرُمُ- عَرَامَةً- شوخ ہونا۔ شدید ہونا۔

عَرِمٌ | صفت ہے۔ سوخ۔ شدید۔﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ ﴾(سبا ٣٤: ١٦)''تو ہم نے بھیجا ان پر شدت کا سیلاب یعنی شدید سیلاب۔''

30-ع ر و (ن)۔عَرَوَ- يَعْرُوُ- (اصلی)۔ عَرَا- يَعْرُوْ- عَرْوًا- (استعمالی)۔ کسی کے سامنے آنا۔ لاحق ہونا۔

عُرْوَةٌ | کسی کو لاحق ہونا یعنی کسی کو پکڑنے کا ذریعہ۔ جیسے پانی کے جگ کا دستہ۔ دروازے کا کنڈا۔ رسی کی گرہ وغیرہ۔ ﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ﴾(البقرۃ ٢: ٢٥٦) ''تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

باب افتعال | اِعْتَرَوَ- يَعْتَرِوُ- اِعْتِرَاوًا- (اصلی)۔ اِعْتَرٰى- يَعْتَرِىْ- اِعْتِرَاءً- (استعمالی)۔ اہتمام سے لاحق ہونا۔ اہتمام سے پکڑنا۔﴿ اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ﴾(ھود ١١: ٥٤)''تجھ کو پکڑ لیا ہمارے خداؤں کے کسی نے برائی کے ساتھ۔''

31-ع ر ی (س)۔عَرِيَ- يَعْرَىُ- (اصلی)۔ عَرِيَ- يَعْرٰى- عُرْيَةً- (استعمالی)۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔﴿ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴾(طٰہٰ ٢٠: ١١٨) ''کہ آپؑ بھوکے نہ ہوں گے اس (جنت) میں اور نہ آپؑ عریاں ہوں گے۔''

عَرَاءٌ | اسم ذات ہے۔ عریاں میدان۔ کھلا چٹیل میدان۔﴿ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴾(الصافات ٣٧: ١٤٥) ''تو ہم نے ڈال دیا ان کو کھلے میدان میں اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔''

32-ع ز ب (ن)۔عَزَبَ- يَعْزُبُ- عَزْبًا- پوشیدہ ہونا۔ غائب ہونا۔﴿ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ ﴾ (یونس ١٠: ٦١) ''اور پوشیدہ نہیں ہوتی آپؐ کے رب سے کسی بھی ذرہ کے ہم وزن (کوئی چیز)۔''

33-ع ز ر (ض)۔عَزَرَ- يَعْزِرُ- عَزْرًا- کسی کو اس کے فرائض سے آگاہ کرنا۔ مدد کرنا۔

باب تفعیل | عَزَّرَ- يُعَزِّرُ- تَعْزِيْرًا- کسی کی تعظیم میں اس کے مشن کو تقویت دینا۔﴿ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ ﴾ (المائدۃ ٥: ١٢) ''اور تم لوگ ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور تقویت دو گے ان کو۔''

34-ع ز ز (ن)۔عَزَزَ- یَعْزُزُ۔(اصلی)۔ عَزَّ- یُعُزُّ- عَزًّا۔ (استعمالی)۔کسی پر غالب آنا۔ ﴿وَ عَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ﴾(صٓ۳۸: ۲۳) ''اور وہ غالب آیا مجھ پر بات میں۔''

| بابِ ضَرَبَ | عَزَزَ- یَعۡزِزُ۔(اصلی)۔عَزَّ- یَعِزُّ- عِزًّا مغلوبیت سے محفوظ ہونا۔سخت ہونا۔

| عِزٌّ | اسم ذات بھی ہے۔مغلوبیت سے حفاظت۔پناہ۔مدد۔﴿وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اٰلِـہَۃً لِّیَکُوۡنُوۡا لَہُمۡ عِزًّا ﴾ (مریم۱۹: ۸۱) ''اور ان لوگوں نے بنایا اللہ کے علاوہ کچھ اِلٰہ تا کہ وہ ہوں ان کے لیے ایک پناہ۔''

| عِزَّۃٌ | اسم ذات ہے۔(۱) سختی۔ بیجا خودداری۔گھمنڈ۔(۲) غلبہ۔عزت۔﴿بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴾ (صٓ۳۸: ۲) ''بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ گھمنڈ اور مخالفت کرنے میں ہیں۔'' ﴿مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعِزَّۃَ فَلِلّٰہِ الۡعِزَّۃُ جَمِیۡعًا ط﴾ (فاطر ۳۵: ۱۰) ''جو چاہا کرتا ہے عزت کو، تو عزت کل کی کل اللہ کے لیے ہی ہے۔''

| عَزِیۡزٌ ج: اَعِزَّۃٌ | فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) سخت۔ بھاری۔(۲) غالب بالادست۔جس کے اختیارات پر کوئی تحدید(Limitation) نہ ہو۔﴿لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۸) ''بیشک آچکا ہے تمہارے پاس ایک رسول تم میں سے، گراں ہے اس پر وہ، جس سے تم لوگ مشکل میں پڑو۔'' ﴿اَذِلَّۃٍ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ﴾ (المائدۃ۵: ۵۴) ''نرم ہیں مومنوں پر، سخت ہیں کافروں پر۔'' ﴿اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۲۶) ''بیشک وہی بالادست حکمت والا ہے۔''

| اَعَزُّ | افعل تفضیل۔زیادہ سخت۔زیادہ عزت والا۔﴿لَیُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡہَا الۡاَذَلَّ ط﴾(المنافقون۶۳: ۸) ''لازماً نکالے گا زیادہ عزت والا اس میں سے زیادہ ذلت والے کو۔''

| عُزّٰی | فُعۡلٰی کے وزن پر افعل تفضیل کا مونث ہے۔زیادہ سخت۔زیادہ عزت والی۔ اَلۡعُزّٰی خانہ کعبہ میں رکھے بتوں میں سے ایک بت کا نام۔آیت نمبر ۱۹:۵۳۔

| بابِ افعال | اَعۡزَزَ- یُعۡزِزُ۔(اصلی)۔اَعَزَّ- یُعِزُّ- اِعۡزَازًا۔(استعمالی)۔کسی کو عزت دینا۔﴿وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ﴾(آل عمران۳: ۲۶) ''اور تو عزت دیتا ہے اس کو جس کو تو چاہتا ہے۔''

| بابِ تفعیل | عَزَّزَ- یُعَزِّزُ- تَعۡزِیۡزًا۔کسی کو سخت کرنا۔قوت دینا۔﴿فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ﴾(یٰسٓ۳۶: ۱۴) ''تو ان لوگوں نے جھٹلایا دونوں کو تو ہم نے تقویت دی تیسرے سے۔''

35-ع ز ل (ض)۔عَزَلَ- یَعۡزِلُ- عَزۡلًا۔کسی کو جدا کر دینا۔ الگ کر دینا۔ ﴿وَ مَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۱) ''اور جس کو آپؐ چاہیں ان میں سے جن کو آپؐ نے الگ کیا۔''

مَعْزُوْلٌ اسم المفعول ہے۔ الگ کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴾ (لشعراء۲۶: ۲۱۲) ''بیشک وہ لوگ سننے سے یقیناً الگ کیے ہوئے ہیں۔''

مَعْزِلٌ اسم الظرف ہے۔ الگ کرنے کی جگہ یا وقت۔ کسی چیز کا کنارہ۔ ﴿ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ ﴾ (ھود۱۱: ۴۲) ''اور وہ تھا ایک کنارے پر۔''

باب افتعال اِعْتَزَلَ۔ يَعْتَزِلُ۔ اِعْتِزَالًا۔ کسی سے الگ ہونا۔ (جس سے الگ ہوں وہ کسی صلہ کے بغیر آتا ہے)۔ ﴿ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴾ (مریم۱۹: ۴۹) ''پھر جب وہ کنارہ کش ہوئے ان لوگوں سے اور ان سے جن کی وہ بندگی کرتے تھے اللہ کے علاوہ۔''

اِعْتَزِلْ فعل امر ہے۔ تو الگ ہو۔ کنارہ کش ہو۔ ﴿ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۲) ''وہ ایک تکلیف ہے۔ پس تم لوگ الگ رہو عورتوں سے۔''

36-ع ز م

(ض)۔ عَزَمَ۔ يَعْزِمُ۔ عَزْمًا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ ﴿ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۷) ''اور اگر وہ لوگ پختہ ارادہ کرلیں طلاق کا۔''

عَزْمٌ اسم ذات ہے۔ پختہ ارادہ۔ ثابت قدمی۔ ﴿ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۶) ''تو یقیناً یہ ثابت قدمی کے کاموں میں سے ہے۔''

37-ع ز و

(ن)۔ عَزَوَ۔ يَعْزُوُ۔ (اصلی)۔ عَزَا۔ يَعْزُوْا۔ عَزْوًا۔ (استعمالی)۔ منسوب ہونا۔ اپنے آپ کو دوسرے کی طرف منسوب کرنا۔ خواہ یہ سچ ہو یا جھوٹ۔

عِزَةٌ (یہ دراصل عِزَوٌ ہے۔ اس کی واؤ گری ہوئی ہے۔ لام کلمہ کا حرف علت کسی وجہ سے گراتے ہیں تو اس کی جگہ گول تا لگا دیتے ہیں۔ اس طرح یہ عِزَةٌ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع عِزُوْنَ۔ عِزِيْنَ۔ عِزِيْنَ آتی ہے)۔ اس کے معنی ہیں گروہ یا جماعت۔ لیکن یہ ایسی جماعت کے لیے آتا ہے جس کے افراد بلحاظ نظریہ باہم ایک دوسرے کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ ﴿ قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴾ (المعارج۷۰: ۳۶، ۳۷) ''(وہ آتے ہیں) آپؐ کے سامنے لپکنے (چڑھائی کرنے) والے ہوتے ہوئے دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ ہوتے ہوئے۔''

38-ع س ر

(ک)۔ عَسُرَ۔ يَعْسُرُ۔ عُسْرًا۔ (۱) سخت دشوار ہونا۔ (۲) رزق میں تنگ دست ہونا۔

عَسِرٌ صفت ہے۔ سخت۔ مشکل۔ ﴿ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴾ (القمر۵۴: ۸) ''یہ ایک سخت دن ہے۔''

عَسِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی سخت۔ دائمی دشوار۔ ﴿ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴾ (الفرقان۲۵: ۲۶)

''اور کافروں پر وہ ایک دائمی سخت دن ہوگا۔''

| عُسْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ سختی۔ تنگی۔ ﴿ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۵) ''اور وہ نہیں چاہتا تم لوگوں کے لیے سختی۔''

| عُسْرٰى | فُعْلٰى کا وزن ہے۔ سختی۔ دشواری۔ ﴿ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ ﴾ (اللیل۹۲: ۱۰) ''پس ہم پہنچائیں گے اس کو سختی تک۔''

| باب تفاعل | تَعَاسَرَ۔ يَتَعَاسَرُ۔ تَعَاسُرًا۔ باہم سختی کرنا۔ ضد کرنا۔ ﴿ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝ ﴾ (الطلاق۶۵: ۶) ''اور اگر باہم ضد کی تم لوگوں نے تو دودھ پلائے گی اس کے لیے کوئی دوسری۔''

39-ع س ل

(ن)۔ عَسَلَ۔ يَعْسُلُ۔ عَسْلًا۔ شہد کھلانا۔

| عَسَلٌ | اسم ذات ہے۔ شہد۔ ﴿ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ﴾ (محمد۴۷: ۱۵) ''اور کچھ نہریں ہیں ایسی شہد سے جو آمیزش سے پاک کی ہوئی ہے۔''

40-ع ش ر

(ن)۔ عَشَرَ۔ يَعْشُرُ۔ عَشْرًا۔ نو میں شامل ہو کر دسواں ہونا۔

| عَشْرٌ | اسم العدد ہے۔ دس۔ ﴿ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ﴾ (لانعام۶: ۱۶۰) ''جو آیا نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے اس جیسی کی دس ہیں۔''

| مِعْشَارٌ | دسواں حصہ۔ یعنی کسی چیز کے دس حصوں میں سے ایک حصہ۔ ﴿ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ ﴾ (سبا۳۴: ۴۵) ''اور وہ لوگ نہیں پہنچے اس کے دسویں حصے کو جو ہم نے دیا ان کو۔''

| عُشَرَاءُ ج: عِشَارٌ | دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔ ﴿ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ ﴾ (التکویر۸۱: ۴) ''اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔''

| عِشْرُوْنَ | اسم العدد ہے۔ بیس۔ ﴿ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ﴾ (الانفال۸: ۶۵) ''اگر ہوں تم میں بیس ثابت قدم لوگ تو وہ غالب ہوں گے دو سو پر۔''

| عَشِيْرٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم الفاعل کے معنی میں۔ شامل ہونے والا یعنی ساتھی۔ رفیق۔ ﴿ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ ﴾ (الحج۲۲: ۱۳) ''یقیناً بہت برا کارساز اور یقیناً بہت برا رفیق۔''

| عَشِيْرَةٌ | قبیلہ۔ برادری۔ رشتہ دار۔ ﴿ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ ﴾ (الشعراء۲۶: ۲۱۴) ''اور آپؐ خبردار کریں

اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔‘‘

مَعْشَرٌ جماعت۔گروہ۔﴿ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ﴾(الانعام٦: ١٢٨)’’اے جنوں کے گروہ۔‘‘

باب مفاعلہ عَاشَرَ۔ يُعَاشِرُ۔ مُعَاشَرَةً۔ باہم مل جل کر رہنا۔

عَاشِرْ فعل امر ہے۔تو مل جل کر رہ۔﴿ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾(النساء٤: ١٩)’’اور تم لوگ مل جل کر رہو خواتین کے ساتھ بھلے طریقے سے۔‘‘

41-ع ش و (ن)۔عَشَوَ۔ يَعْشُوُ۔(اصلی)۔عَشَا۔ يَعْشُوْ۔ عَشْوًا۔(استعمالی)۔(۱) آنکھ میں موتیا اترنے کی وجہ سے دھندلا نظر آنا۔(۲) کسی طرف سے آنکھ بند کرنا۔جی چرانا۔

يَعْشُ مضارع مجزوم ہے۔﴿ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ﴾(الزخرف٤٣: ٣٦)’’اور جو جی چراتا ہے رحمان کی یاد سے۔‘‘

عِشَاءٌ رات کی ابتدائی تاریکی۔﴿ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴾(یوسف١٢: ١٦)’’اور وہ آئے اپنے والد کے پاس مغرب کے بعد روتے ہوئے۔‘‘

عَشِيَّةٌ ج:عَشِيٌّ شام کا وقت۔﴿ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴾(النازعات٧٩: ٤٦)’’وہ لوگ نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کے دن چڑھے۔‘‘

42-ع ص ب (ن)۔عَصَبَ۔ يَعْصُبُ۔ عَصْبًا۔رسی کو بٹ کر مضبوط کرنا۔سخت کرنا۔

عُصْبَةٌ ایسی جماعت جس کے افراد باہم گھتے ہوئے ہوں۔باہم حامی اور مددگار ہوں۔مضبوط جماعت۔﴿ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ﴾(یوسف١٢: ٨)’’حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں۔‘‘

عَصِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔سخت۔﴿ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴾(ھود١١: ٧٧)’’یہ ایک سخت دن ہے۔‘‘

43-ع ص ر (ض)۔عَصَرَ۔ يَعْصِرُ۔ عَصْرًا۔(۱) کسی چیز کا رس نچوڑنا۔(۲) نچوڑنے کے لیے کسی چیز کو گھمانا۔گردش دینا۔﴿ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴾(یوسف١٢: ٤٩)’’اور اس میں وہ لوگ (رس) نچوڑیں گے۔‘‘

عَصْرٌ اسم ذات بھی ہے۔زمانہ۔(کیونکہ یہ زمین کی گردش کا نچوڑ ہے)۔﴿ وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ ﴾(العصر١٠٣: ١، ٢)’’قسم ہے زمانے کی، بیشک تمام انسان یقیناً خسارے میں ہیں۔‘‘

باب افعال اَعْصَرَ۔ يُعْصِرُ۔ اِعْصَارًا۔بارش برسانا۔

اِعْصَارٌ اسم ذات بھی ہے۔ بگولہ۔ سائیکلون۔ ﴿فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ﴾ (البقرۃ۲: ۲۶۶) ''پھر آ لگے اس (باغ) کو ایک ایسا بگولہ جس میں ہو کوئی آگ۔''

مُعْصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بارش برسانے والا یعنی بادل۔ ﴿وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝﴾ (النبا۷۸: ۱۴) ''اور ہم نے اتارا بدلیوں سے کچھ موسلا دھار پانی۔''

44-ع ص ف (ض)۔ عَصَفَ- يَعْصِفُ- عَصْفًا۔ (۱) تیزی سے چلنا۔ جھونکا دینا۔ (۲) چورا چورا کر دینا۔ برباد کرنا۔ ﴿فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝﴾ (المرسلات۷۷: ۲) ''پھر قسم ہے جھونکا دینے والیوں کی جیسا جھونکا دینے کا حق ہے۔''

عَصْفٌ اسم ذات بھی ہے۔ خشک پتوں کا چورا۔ بھوسا۔ ﴿فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝﴾ (الفیل۱۰۵: ۵) ''پھر اس نے بنایا ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند۔''

عَاصِفٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ جھونکا دینے والا یعنی (۱) تیز و تند۔ (۲) آندھی۔ ﴿جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ﴾ (یونس۱۰: ۲۲) ''(اور جب) آتی ہے اس (کشتی) کے پاس ایک تیز و تند ہوا۔''

45-ع ص م (ض)۔ عَصَمَ- يَعْصِمُ- عَصْمًا۔ کسی کو کسی سے بچانا۔ جس کو بچاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے بچاتے ہیں اس پر مِنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط﴾ (المائدۃ۵: ۶۷) ''اور اللہ بچائے گا آپؐ کو لوگوں سے۔''

عَاصِمٌ اسم الفاعل ہے۔ بچانے والا۔ ﴿مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ج﴾ (یونس۱۰: ۲۷) ''نہیں ہے ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی بھی۔''

عِصَمٌ اسم ذات ہے۔ بچاؤ۔ حفاظت۔ اس مفہوم کے ساتھ نکاح کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ (الممتحنۃ۶۰: ۱۰) ''اور تم لوگ مت تھامو (قائم رکھو) کافر عورتوں کے نکاح کو۔''

باب افتعال اِعْتَصَمَ- يَعْتَصِمُ- اِعْتِصَامًا۔ بچاؤ یا حفاظت کے لیے کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔ جس چیز کو پکڑتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝﴾ (آل عمران۳: ۱۰۱) ''اور جو مضبوطی سے پکڑتا ہے اللہ کو تو اس کی رہنمائی کی گئی ہے ایک سیدھے راستے کی طرف۔''

اِعْتَصِمْ فعل امر ہے۔ تو مضبوطی سے پکڑ۔ ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (آل عمران۳: ۱۰۳) ''اور تم لوگ مضبوطی سے پکڑ و اللہ کی رسی کو سب کے سب۔''

باب استفعال اِسْتَعْصَمَ- يَسْتَعْصِمُ- اِسْتِعْصَامًا۔ بچاؤ یا حفاظت چاہنا یعنی باز رہنا۔ ﴿وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَاسْتَعْصَمَ ط﴾(یوسف۱۲: ۳۲) ''اور بیشک میں نے پھسلایا ہے اس کو اس کے نفس سے تو وہ باز رہا۔''

46-ع ص و (ن)۔عَصَوَ۔یَعْصُوُ۔(اصلی)۔عَصَا۔یَعْصُوْ۔عَصْوًا۔(استعمالی)۔کسی کو لاٹھی سے مارنا۔

عَصَا ج: عِصِیٌّ اسم ذات ہے۔لاٹھی۔﴿قَالَ هِیَ عَصَایَ ج﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۱۸)''انہوںؑ نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔''
﴿فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِیَّهُمْ﴾(الشعراء۲٦: ٤٤) ''تو ان لوگوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں۔''

47-ع ص ی (ض)۔عَصَیَ۔یَعْصِیُ۔(اصلی)۔عَصٰی۔یَعْصِیْ۔عَصْیًا۔(استعمالی)۔حکم عدولی کرنا۔نافرمانی کرنا۔﴿فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ج وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾(ابراھیم۱٤: ۳٦)''پس جس نے پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے اور جس نے نافرمانی کی میری تو یقیناً تو بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ہے۔''

یَعْصِ مضارع مجزوم ہے۔﴿وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ط﴾(الاحزاب۳۳: ۳٦)''اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو وہ بھٹک گیا ہے ایک کھلی گمراہی میں۔''

عَصِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نافرمان۔حکم عدولی کرنے والا۔(اس میں ہمیشہ یا مسلسل نافرمانی کرنے کا مفہوم ہے)۔﴿اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ﴾(مریم۱۹: ٤٤)''بیشک شیطان پکا نافرمان ہے۔''

مَعْصِیَتٌ اسم ذات ہے۔نافرمانی۔حکم عدولی۔﴿فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ﴾(المجادلۃ۵۸: ۹) ''تو تم لوگ باہم مشورہ مت کرو گناہ کا اور سرکشی کا اور اِن رسول کی نافرمانی کا۔''(مَعْصِیَۃٌ کو لمبی تا (ت) سے لکھنا قرآنی رسم الخط ہے)۔

48-ع ض د (ن)۔عَضَدَ۔یَعْضُدُ۔عَضْدًا۔کسی کا دست و بازو بننا۔مدد کرنا۔

عَضُدٌ اسم ذات بھی ہے۔(۱) بازو۔(کہنی سے کندھے تک کا حصہ۔(۲) مددگار۔﴿وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴾(الکہف۱۸: ۵۱) ''اور میں نہیں تھا بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) مددگار۔''

49-ع ض ض (س)۔عَضِضَ۔یَعْضَضُ۔(اصلی)۔عَضَّ۔یَعَضُّ۔عَضًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو دانت سے چبانا۔﴿وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ط﴾(آل عمران۳: ۱۱۹)''اور جب تنہا ہوتے ہیں تو چباتے ہیں تم پر انگلیوں کے سرے کو شدید غصے سے۔''

50-ع ض ل (ن)۔عَضَلَ۔یَعْضُلُ۔عَضْلًا۔روکنا۔منع کرنا۔﴿فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۲) ''تو تم لوگ مت روکو ان خواتین کو کہ وہ نکاح کریں اپنے شوہروں سے۔''

51-ع ض و (ن)۔عَضَوَ۔یَعْضُوُ۔(اصلی)۔عَضَا۔یَعْضُوْ۔عَضْوًا۔(استعمالی)۔متفرق کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

عِضَةٌ ج: **عِضُوْنَ** حصہ۔ٹکڑا۔ ﴿ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴾ (الحجر ۱۵: ۹۱) ''وہ لوگ جنہوں نے بنایا قرآن کوٹکڑے ٹکڑے۔''

52-ع ط ف (س)۔عَطِفَ۔يَعْطَفُ۔عَطْفًا۔لگام موڑنا۔کسی طرف مائل ہونا۔

عِطْفٌ ہر چیز کا کنارہ۔ پہلو۔ ﴿ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾ (الحج ۲۲: ۹) ''اپنے پہلو کو موڑنے والا ہوتے ہوئے تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے۔''

53-ع ط ل (ن)۔عَطَلَ۔يَعْطُلُ۔عَطَالَةً۔مزدور کا بیکار (کام کے بغیر) ہونا۔

باب تفعیل عَطَّلَ۔ يُعَطِّلُ۔ تَعْطِيْلًا۔کسی کو بے کار کر دینا۔مویشی کو چرواہے کے بغیر چھوڑ دینا۔ ﴿ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ٤) ''اور جب اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔''

مُعَطَّلَةٌ اسم المفعول ہے۔ بیکار چھوڑی ہوئی۔ ﴿ وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ ﴾ (الحج ۲۲: ٤٥) ''اور (کتنے ہی) بیکار چھوڑے ہوئے کنویں ہیں۔''

54-ع ط و (ن)۔عَطَوَ۔يَعْطُوُ۔(اصلی)۔عَطَا۔يَعْطُوْ۔عَطْوًا۔(استعمالی)۔ہاتھ بڑھانا۔لینا۔

باب افعال اَعْطَوَ۔ يُعْطِوُ۔ اِعْطَاوًا۔(اصلی)۔اَعْطٰى۔ يُعْطِيْ۔ اِعْطَاءً۔(استعمالی)۔ہاتھ بڑھا کر دینا۔خوش دلی سے دینا۔عطا کرنا۔ ﴿ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ ﴾ (التوبۃ۹: ۲۹) ''وہ لوگ دے دیں جزیہ ہاتھ سے۔'' (يُعْطُوْا اصلاً يُعْطِيُوْا ہے)۔

عَطَاءٌ اسم ذات ہے۔عطیہ۔بخشش۔ ﴿ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲۰) ''اور نہیں ہے آپ کے رب کی بخشش روکی ہوئی۔''

باب تفاعل تَعَاطَوَ۔ يَتَعَاطَوُ۔ تَعَاطُوًا۔(اصلی)۔ تَعَاطٰى۔ يَتَعَاطٰى۔ تَعَاطُيًا۔ (استعمالی)۔کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا (لینے یا پکڑنے کے لیے)۔ ﴿ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴾ (القمر ٥٤: ۲۹) ''پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو تو اس نے ہاتھ بڑھایا پھر اس نے کاٹا۔''

55-ع ظ م (ک)۔عَظُمَ۔يَعْظُمُ۔عَظُوْمَةً۔بڑا ہونا۔

اَعْظَمُ افعل تفضیل ہے۔زیادہ بڑا۔ ﴿ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ﴾ (المزمل۷۳: ۲۰) ''اور جو تم لوگ آگے بھیجو گے اپنے آپ کے لیے کوئی بھی بھلائی تو تم لوگ پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس (اس حال میں کہ) وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ بڑا ہے اجر کے لحاظ سے۔''

عَظِيْمٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بڑا۔ (ہمیشہ اور ہر حال میں)۔ ﴿وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰۵) ''اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔''

باب افعال | اَعْظَمَ۔ یُعْظِمُ۔ اِعْظَامًا۔ بڑا کرنا۔ بڑا بنانا۔ ﴿وَیُعْظِمْ لَہٗٓ اَجْرًا﴾ (الطلاق ۶۵: ۵) ''اور وہ بڑا کردے گا اس کے لیے اجر کو۔''

باب تفعیل | عَظَّمَ۔ یُعَظِّمُ۔ تَعْظِیْمًا۔ کسی کو بڑائی دینا۔ بڑائی تسلیم کرنا۔ ﴿وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ (الحج ۲۲: ۳۲) ''اور جو بڑائی تسلیم کرتا ہے اللہ کے شعائر کی تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔''

باب نَصَرَ | عَظَمَ۔ یَعْظُمُ۔ عَظْمًا۔ (اصلی)۔ ہڈی پر مارنا۔

عَظْمٌ ج: **عِظَامٌ** | اسم ذات بھی ہے۔ ہڈی۔ ﴿قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ﴾ (مریم ۱۹: ۴) ''انہوںؑ نے کہا اے میرے رب بیشک کمزور ہوئی ہڈی میری۔'' ﴿اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ﴾ (القیامۃ ۷۵: ۳) ''کیا گمان کرتا ہے انسان کہ ہم جمع نہ کریں گے اس کی ہڈیوں کو۔''

56-ع ف ر (ض)۔ عَفَرَ۔ یَعْفِرُ۔ عَفْرًا۔ زمین پر پٹخ دینا۔ زمین میں دھنسا دینا۔

عِفْرِیْتٌ | ہوشیار۔ کاموں کو کر ڈالنے والا۔ ﴿قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ (النمل ۲۷: ۳۹) ''کہا ایک ایسے ہوشیار نے جو جنوں میں سے تھا۔''

57-ع ف ف (ض)۔ عَفَفَ۔ یَعْفِفُ۔ (اصلی)۔ عَفَّ۔ یَعِفُّ۔ عِفَّةً۔ (استعمالی)۔ ہر ناپسندیدہ بات اور کام سے محفوظ ہونا۔ پاکدامن ہونا۔

باب تفعّل | تَعَفَّفَ۔ یَتَعَفَّفُ۔ تَعَفُّفًا۔ ناپسندیدہ چیزوں سے خود کو روکنا۔ خوددار ہونا۔ ﴿یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۷۳) ''گمان کرتے ہیں ان کو ناواقف لوگ خوش حال خوددار ہونے (کی وجہ) سے۔''

باب استفعال | اِسْتَعْفَفَ۔ یَسْتَعْفِفُ۔ (اصلی)۔ اِسْتَعَفَّ۔ یَسْتَعِفُّ۔ اِسْتِعْفَافًا۔ (استعمالی)۔ ناپسندیدہ چیزوں سے بچاؤ چاہنا۔ بچنا۔ باز رہنا۔ ﴿وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ﴾ (النساء ۴: ۶) ''اور جو غنی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ باز رہے۔''

58-ع ف و (ن)۔ عَفَوَ۔ یَعْفُوُ۔ (اصلی)۔ عَفَا۔ یَعْفُوْ۔ عَفْوًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی چیز کا نشان مٹا دینا یعنی اپنا حق معاف کرنا۔ دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا۔ ﴿فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ﴾ (الشوریٰ ۴۲: ۴۰) ''پس جس نے معاف کیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ پر ہے یعنی محفوظ ہے۔''

(۲) کسی چیز کو بڑھانا یا لمبا کرنا یعنی ڈھیل دینا۔ درگزر کرنا۔ (اس مفہوم کے لیے زیادہ تر عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۲۵) ''اور وہ درگزر کرتا ہے برائیوں سے۔''

(۳) بڑھنا یا لمبا ہونا۔﴿ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا ﴾(الاعراف۷: ۹۵) ''پھر ہم نے بدل دیا برائی کی جگہ کو بھلائی سے یہاں تک کہ وہ لوگ بڑھے۔''

| اُعْفُ | فعل امر ہے۔ تو معاف کر۔ تو درگزر فرما۔﴿ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۶) ''تو درگزر فرما ہم سے اور تو بخش دے ہم کو۔''

| عَافٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً عَافِوٌ ہے)۔ معاف کرنے والا۔ درگزر کرنے والا۔﴿ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط﴾(آل عمران۳: ۱۳۴) ''اور ضبط کرنے والے غصے کو اور درگزر کرنے والے لوگوں سے۔''

| عَفُوٌّ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا معاف کرنے والا۔ بے انتہا درگزر کرنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ ﴾(النساء۴: ۴۳) ''بیشک اللہ بے انتہا معاف کرنے والا اور بے انتہا بخشنے والا ہے۔''

| عَفْوٌ | (۱) معافی۔ درگزر۔ (۲) بڑھی ہوئی یعنی اضافی چیز۔ ضرورت سے زائد چیز۔﴿ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۹۹) ''آپؐ پکڑیں (اپنائیں) درگزر کو اور ترغیب دیں بھلائی کی۔''﴿ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۥ قُلِ الْعَفْوَ ط﴾(البقرۃ۲: ۲۱۹) ''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے، وہ کیا ہے جو وہ لوگ خرچ کریں، آپؐ کہیے کہ ضرورت سے زیادہ چیز کو۔''

59-ع ق ب (ض)۔ عَقَبَ۔ يَعْقِبُ۔ عَقْبًا۔ پیر کا پچھلا حصہ مارنا یعنی ایڑی مارنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) پیچھے آنا۔ (۲ جانشین ہونا۔ (۳) ایک چیز جانے کے بعد اس کا دوسرا رخ سامنے آنا۔ جیسے رات کے بعد صبح کا آنا یعنی نتیجہ ظاہر ہونا۔ بدلہ سامنے آنا۔

| عُقْبٰى | افعل تفضیل کے واحد مؤنث کے صیغے فُعْلٰى کا وزن ہے۔ سب سے پیچھے یعنی آخر میں ظاہر ہونے والا نتیجہ یا بدلہ۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) آخری۔ (۲) بدلہ۔﴿ وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ﴾(الرعد۱۳: ۲۲) ''وہ لوگ دفع کرتے ہیں بھلائی سے بُرائی کو۔ یہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے آخری گھر۔''﴿ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۥ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ ﴾(الرعد۱۳: ۳۵) ''یہ بدلہ ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور کافروں کا بدلہ ہے آگ۔''

| عَقِبٌ ج: اَعْقَابٌ | اسم ذات ہے۔ کسی چیز کا پچھلا حصہ۔ (۱) ایڑی۔ (۲) بیٹے۔ پوتے وغیرہ۔﴿ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ ﴾(الانفال٨: ٤٨) ''پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ پسپا ہوا اپنی دونوں ایڑیوں پر۔'' ﴿وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴾(الزخرف٤٣: ٢٨) ''اور انہوںؑ نے بنایا اس (اعلان براءت) کو ایک باقی رہنے والی بات (یعنی روایت) اپنی اولاد میں شائد (تاکہ) وہ لوگ رجوع کریں۔'' ﴿يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ﴾ (آل عمران٣: ١٤٩) ''وہ پھیر دیں گے تم لوگوں کو تمہاری ایڑیوں پر۔''

عُقْبٌ اسم ذات ہے۔نتیجہ۔انجام۔﴿هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا﴾(الکھف١٨: ٤٤) ''وہ بہتر ہے بطور بدلے کے بہتر ہے بطور انجام کے۔''

عَاقِبَةٌ اسم ذات ہے۔بدلہ۔(خواہ اچھا ہو یا برا)۔﴿كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ﴾(آل عمران٣: ١٣٧) ''کیسا تھا جھٹلانے والوں کا بدلہ۔'' ﴿اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ﴾(ھود١١: ٤٩) ''بیشک بدلہ ہے متقی لوگوں سے۔'' ﴿وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ﴾(الحج٢٢: ٤١) ''اور اللہ کی ہی (ملکیت) ہے تمام معاملات کا بدلہ۔''

عَقَبَةٌ دشوار گزار گھاٹی۔﴿فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ﴾(البلد٩٠: ١١) ''تو اس نے عبور نہیں کیا گھاٹی کو۔''

باب افعال اَعْقَبَ۔يُعْقِبُ۔اِعْقَابًا۔کسی چیز کے بدلے میں کچھ دینا۔بدلہ دینا۔﴿فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ﴾ (التوبۃ٩: ٧٧) ''تو اس نے بدلے میں دیا ان کو ایک نفاق ان کے دلوں میں۔''

باب تفعیل عَقَّبَ۔يُعَقِّبُ۔تَعْقِيْبًا۔پیچھے ہونا۔پیچھے ڈالنا۔﴿وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ﴾(النمل ٢٧: ١٠) ''وہ چل دیا پیٹھ پھیرتے ہوئے اور پیچھے ہوا ہی نہیں یعنی مڑ کر ہی نہیں دیکھا۔''

مُعَقِّبٌ اسم الفاعل ہے۔پیچھے ہونے والا۔پیچھے ڈالنے والا۔﴿وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ﴾(الرعد١٣: ٤١) ''اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی بھی پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے اس کے حکم کو۔'' ﴿لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ﴾ (الرعد١٣: ١١) ''اس (اللہ) کے ہیں پیچھے رہنے والے یعنی پہرے دینے والے اس (انسان) کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے۔''

باب مفاعلہ عَاقَبَ۔يُعَاقِبُ۔مُعَاقَبَةً اور عِقَابًا۔ایک دوسرے کے پیچھے پڑنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(١) کسی کے ساتھ زیادتی ہونا۔(٢) کسی زیادتی کا بدلہ دینا۔(٣) کسی زیادتی پر گرفت کرنا۔سزا دینا۔﴿وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ﴾(النحل١٦: ١٢٦) ''اور اگر تم لوگ بدلہ دو (یعنی بدلہ لو) تو بدلہ دو اس کے جیسا، تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی جتنی۔'' ﴿اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ (البقرۃ٢: ١٩٦) ''کہ اللہ

سزا دینے کا سخت ہے۔''

عَاقِبْ فعل امر ہے۔تو بدلہ دے۔تو سزا دے۔اوپر آیت نمبر ۱۲۶:۱۶۔دیکھیں۔

60-ع ق د (ض)۔عَقَدَ۔ يَعْقِدُ۔ عَقْدًا۔(۱) کسی چیز کو باندھنا۔گرہ لگانا۔(۲) کسی چیز کو پکا کرنا۔مضبوط کرنا جیسے وعدہ یا سودا وغیرہ۔(متعدی)۔(۳) پکا یا مضبوط ہونا۔(لازم)۔﴿وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ﴾ (لنساء۴: ۳۳) ''اور جن لوگوں سے پکی ہوئیں تمہاری قسمیں،توان کو دوان کا حصہ۔''

عُقْدَةٌ ج: **عُقَدٌ** اسم ذات ہے۔گرہ۔﴿وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۵)''اور تم لوگ پختہ ارادہ مت کرو نکاح کی گرہ (باندھنے) کا۔''﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝﴾(الفلق۱۱۳: ۴) ''اور گرہوں میں پھونکے مارنے والیوں کے شر سے۔''

عَقْدٌ ج: **عُقُوْدٌ** اسم ذات ہے۔عہد۔پیمان۔﴿اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ﴾(المائدۃ۵: ۱)''تم لوگ پورا کرو عہدوں کو۔''

باب تفعیل عَقَّدَ۔ يُعَقِّدُ۔ تَعْقِيْدًا۔بار بار پکا کرنا۔خوب مضبوط کرنا۔﴿يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ﴾ (المائدۃ۵: ۸۹) ''وہ پکڑے گا تم کو اس پر جو تم نے پکا کیا قسموں کو۔''

61-ع ق ر (ض)۔عَقَرَ۔ يَعْقِرُ۔ عَقْرًا۔(۱) درخت کو جڑ سے کاٹنا۔(۲) چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔(۳) بانجھ ہونا یعنی اپنی نسل کاٹنا۔﴿فَعَقَرُوا النَّاقَةَ﴾(الاعراف۷: ۷۷)''پھر ان لوگوں نے ٹانگیں کاٹیں اس اونٹنی کی۔''

عَاقِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔کاٹنے والا۔بانجھ۔(یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔﴿وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ﴾(آل عمران۳: ۴۰) ''اور میری عورت بانجھ ہے۔''

62-ع ق ل (ض)۔عَقَلَ۔ يَعْقِلُ۔ عَقْلًا۔حواس خمسہ سے حاصل کردہ معلومات کا تجزیہ کر کے نتیجہ نکالنا۔سمجھنا۔ دانا ہونا یا دانائی کی صلاحیت کو استعمال کرنا۔﴿ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ﴾(البقرۃ۲: ۷۵)''پھر وہ لوگ بدل دیتے ہیں اس (اللہ کے کلام) کو اس کے بعد کہ جو انہوں نے سمجھا اس کو۔''﴿وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝﴾(البقرۃ۲: ۷۳) ''اور وہ دکھاتا ہے تم لوگوں کو اپنی نشانیاں شائد تم لوگ دانائی سے کام لو۔''

63-ع ق م (س)۔عَقِمَ۔ يَعْقَمُ۔ عَقْمًا۔کسی چیز کا ایسا خشک ہونا کہ اس میں کوئی چیز جذب نہ ہو سکے۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔بے برکت ہونا۔بانجھ ہونا۔سخت ہونا۔خشک ہونا۔﴿اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝﴾(الحج۲۲: ۵۵) ''یا پہنچے ان کے پاس ایک بے برکت دن کا عذاب۔''

64-ع ك ف (ن)۔عَكَفَ۔ يَعْكُفُ۔ عَكْفًا۔تعظیماً کسی سے وابستہ رہنا۔چپک کے بیٹھے رہنا۔(لازم)۔وابستہ

ہونے سے روکنا۔(متعدی)۔﴿ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ ﴾(الاعراف٧: ١٣٨)''تو وہ لوگ پہنچے ایک ایسی قوم پر جو چپک کر بیٹھے رہتے ہیں اپنے بتوں پر۔''

عَاكِفٌ | اسم الفاعل ہے۔ چپک کر بیٹھے رہنے والا۔ اعتکاف کرنے والا۔ ﴿ نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴾ (لشعراء٢٦: ٧١) ''ہم عبادت کرتے ہیں کچھ بتوں کی تو ہم ہو جاتے ہیں ان کے لیے اعتکاف کرنے والے۔''

مَعْكُوْفٌ | اسم المفعول ہے۔ روکا ہوا۔﴿ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا ﴾(الفتح٤٨: ٢٥)''اور قربانی کے جانور روکے ہوئے ہیں۔''

65-ع ل ق (س)۔عَلِقَ۔ يَعْلَقُ۔ عُلُوْقًا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں پھنس کر اس میں الجھ جانا۔ چمٹ جانا۔ لٹک جانا۔

عَلَقٌ | چمٹی ہوئی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جمے ہوئے خون کا لوتھڑا۔﴿ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ﴾ (الحج٢٢: ٥) ''تو ہم نے پیدا کیا تم کو ایک مٹی سے پھر ایک پانی کی بوند سے پھر ایک خون کے لوتھڑے سے۔''

باب تفعیل | عَلَّقَ۔ يُعَلِّقُ۔ تَعْلِيْقًا۔ چمٹانا۔ لٹکانا۔

مُعَلَّقٌ | اسم المفعول۔ لٹکایا ہوا۔ ﴿ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ﴾ (النساء٤: ١٢٩)''نتیجۃً تم لوگ چھوڑ دو اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی مانند۔''

66-ع ل م (س)۔عَلِمَ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمًا۔ حقیقت کو پہچان لینا۔ جان لینا۔﴿ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ﴾ (البقرۃ٢: ٦٠) ''جان لیا ہر ایک گروہ نے اپنے پینے کی جگہ کو۔''﴿ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ﴾(المائدۃ٥: ١١٦) ''تو جانتا ہے اس کو جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو تیرے جی میں ہے۔''

اَعْلَمُ | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ یا سب سے زیادہ جاننے والا۔ (مضارع میں واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ اور افعل تفضیل میں واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ ہم شکل ہیں۔ ان میں تمیز سیاق وسباق سے کی جاتی ہے)۔﴿ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ﴾(البقرۃ٢: ١٤٠) ''کیا تم لوگ زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔''

عِلْمٌ | اسم ذات بھی ہے۔ جانکاری۔ علم۔﴿ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ﴾(البقرۃ٢: ٢٤٧)''اور اس (اللہ) نے زیادہ کیا اس کو کشادگی کے لحاظ سے علم میں اور جسم میں۔''

عَالِمٌ ج: عُلَمَاءُ اور عَالِمُوْنَ۔ عَالِمِيْنَ | اسم الفاعل ہے۔ جاننے والا۔ ﴿ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴾ (التوبۃ٩: ٩٤) ''پھر تم لوگ لوٹائے جاؤ گے موجود اور غائب کے جاننے والے کی طرف۔''﴿ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ﴾(فاطر٣٥: ٢٨) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے علم والے۔''﴿ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴾(العنکبوت٢٩: ٤٣) ''اور نہیں سمجھتے ان کو مگر علم والے لوگ۔''﴿ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ

بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ (یوسف ۱۲: ٤٤) ''اور ہم نہیں ہیں ایسے خوابوں کی تعبیر کے جاننے والے۔''

مَعْلُوْمٌ | اسم المفعول ہے۔ جس کو جان لیا گیا۔ جانا ہوا۔ ﴿فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾﴾ (الحجر ١٥: ٣٧، ٣٨) ''پس بیشک تو مہلت دیے گئے ہوؤں میں سے ہے اس معلوم وقت کے دن تک۔''

عَلِیْمٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں جاننے والا۔ ﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾﴾ (البقرۃ ٢: ٢٩) ''اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

عَلَّامٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ خوب اچھی طرح جاننے والا۔ ﴿اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾﴾ (المائدۃ ٥: ١١٦) ''بیشک تو ہی تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔''

اِعْلَمْ | فعل امر ہے۔ تو جانکاری حاصل کر۔ تو جان لے۔ ﴿وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾﴾ (البقرۃ ٢: ٢٦٠) ''اور تو جان لے کہ اللہ بالا دست ہے، حکمت والا ہے۔''

باب ضَرَبَ | عَلَمَ۔ یَعْلِمُ۔ عَلْمًا۔ نشان لگانا۔ پہچان بنانا۔

عَلَمٌ ج: اَعْلَامٌ | نشان۔ جھنڈا۔ اونچا پہاڑ۔ ﴿وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾﴾ (الشوریٰ ٤٢: ٣٢) ''اور اس کی نشانیوں میں سے جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں کی مانند۔''

عَلَامَةٌ | نشان۔ علامت۔ ﴿وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾﴾ (النحل ١٦: ١٦) ''اور علامتوں اور ستاروں سے وہ لوگ راہ پاتے ہیں۔''

عَالَمٌ | فَاعَلٌ اسم الآلہ کا ایک وزن ہے۔ پہچاننے کا آلہ۔ پہچاننے کا ذریعہ۔ (کائنات کو عالم اس لیے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کو پہچاننے کا ذریعہ ہے) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾﴾ (الفاتحۃ ١: ١) ''تمام شکر و سپاس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔''

باب تفعیل | عَلَّمَ۔ یُعَلِّمُ۔ تَعْلِیْمًا۔ علم دینا۔ سکھانا۔ ﴿اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾﴾ (الرحمٰن ٥٥: ١، ٢) ''رحمٰن نے قرآن کا علم دیا۔''

مُعَلَّمٌ | اسم المفعول ہے۔ تعلیم دیا ہوا۔ سکھایا ہوا۔ ﴿وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾﴾ (الدخان ٤٤: ١٤) ''اور انہوں نے کہا سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔''

باب تفعّل | تَعَلَّمَ۔ یَتَعَلَّمُ۔ تَعَلُّمًا۔ علم حاصل کرنا۔ سیکھنا۔ ﴿وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ﴾ (البقرۃ ٢:

۱۰۲) ''اور وہ لوگ سیکھتے ہیں اس کو جو نقصان دیتا ہے ان کو اور نفع نہیں دیتا ان کو۔''

67-ع ل ن (ن)۔عَلَنَ- یَعْلُنُ- عَلَانِیَۃً۔کسی کا آشکارا ہونا۔ ظاہر ہونا۔﴿ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً ﴾(الرعد۱۳: ۲۲) ''اور ان لوگوں نے خرچ کیا اس میں سے جو ہم نے عطا کیا ان کو، چھپاتے ہوئے اور آشکارا ہوتے ہوئے۔''

باب افعال اَعْلَنَ- یُعْلِنُ- اِعْلَانًا۔کسی بات کو آشکارا یا ظاہر کرنا۔ ﴿ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ﴾ (ابراھیم۱٤: ۳۸) ''اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے اس کو جو ہم چھپاتے ہیں اور اس کو جو ہم آشکارا کرتے ہیں۔''

68-ع ل و (ن)۔عَلَوَ- یَعْلُوُ-(اصلی)۔عَلَا- یَعْلُوْ- عُلُوًّا۔(استعمالی)۔ بلند ہونا۔(۲) کسی چیز پر چڑھنا۔ چڑھائی کرنا۔غالب ہونا۔(۳) سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔﴿ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴾(النمل۲۷: ۳۱)''تم لوگ بلند مت ہو مجھ سے اور تم لوگ آؤ میرے پاس فرمانبردار ہوتے ہوئے۔''﴿ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ﴾(المومنون۲۳: ۹۱) ''اور ضرور چڑھائی کرتے ان کے بعض، بعض پر۔''﴿ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ ﴾(القصص۲۸: ٤) ''بیشک فرعون نے سرکشی کی زمین میں۔''

عُلُوًّ اسم ذات بھی ہے۔ بلندی۔ بڑائی۔ ﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَۃُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ ﴾ (القصص۲۸: ۸۳) ''یہ آخری گھر، ہم نے بنایا اس کو ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے کوئی بڑائی زمین میں۔''

اَعْلٰی (اصلاً یہ افعل تفضیل کے وزن اَفْعَلُ پر اَعْلَوُ ہے جو تبدیل ہو کر اَعْلٰی استعمال ہوتا ہے۔اس کا مؤنث عُلْیَا آتا ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ بلند۔غالب۔جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے مطلق بلند۔﴿ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ٦۸) ''تو خوف مت کر بیشک تو ہی غالب ہے۔''﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۱) ''تو تسبیح کر اپنے بلند رب کے نام کی۔''﴿ وَ كَلِمَۃُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ﴾(التوبۃ۹: ٤۰) ''اور اللہ کا فرمان ہی بلند ہے۔''

عَالٍ (اصلاً یہ عَالِیٌ ہے)۔ اسم الفاعل ہے۔ صفت کے طور پر بھی آتا ہے۔ بلند ہونے والا۔ یعنی بلند۔ ﴿ فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ﴾ (الحاقۃ٦۹: ۲۲) ''ایک بلند باغ میں۔'' ﴿ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ ﴾ (الدھر۷٦: ۲۱) ''چڑھنے والا ہے ان پر ایک باریک ریشم کا کپڑا۔''﴿ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ﴾(یونس۱۰: ۸۳) ''اور بیشک فرعون یقیناً سرکش ہے زمین میں۔''

عَلِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ بلند۔ بالاتر۔﴿ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾(لبقرۃ۲: ۲۵۵)''اور وہ ہی بالاتر ہے۔عظیم ہے۔''

عِلِّيٌّ اسم ذات ہے۔ بلندی۔ ﴿ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴾ (المطففین ۸۳: ۱۸) ''بیشک نیکوں کاروں کی کتاب یقیناً بلندیوں میں ہے۔''

بابِ تفاعل تَعَالَوَ۔ يَتَعَالَوُ۔ تَعَالُوًا۔(اصلی)۔ تَعَالٰى۔ يَتَعَالٰى۔ تَعَالِيًا۔ (استعمالی)۔ دوسروں سے بلند ہونا۔ ﴿ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴾ (لاعراف ۷: ۱۹۰) ''تو بلند ہوا اللہ اس سے جو یہ لوگ شرک کرتے ہیں۔''

تَعَالَ ج: **تَعَالَوْا** فعل امر ہے۔ تو بلند ہو۔ تو اُٹھ۔ پھر زیادہ تر ''تو آ'' کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ﴾ (آل عمران ۳: ٦٤) ''تم لوگ آؤ ایک ایسے کلمے کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے درمیان۔''

مُتَعَالٍ اسم الفاعل ہے۔ صفت کے طور پر بھی آتا ہے۔ دوسروں سے بلند ہونے والا یعنی دوسروں سے بلند۔ ﴿ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴾ (الرعد ۱۳: ۹) ''ظاہر اور غیب کا جاننے والا جو ہمیشہ بڑا ہے، سب سے بلند ہے۔''

بابِ استفعال اِسْتَعْلَوَ۔ يَسْتَعْلِوُ۔ اِسْتِعْلَاوًا۔(اصلی)۔ اِسْتَعْلٰى۔ يَسْتَعْلِيْ۔ اِسْتِعْلَاءً۔ (استعمالی)۔ بلندی یا غلبہ چاہنا یا کوشش کرنا۔ یعنی بلند ہونا۔ غالب ہونا۔ ﴿ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ٦٤) ''اور اس نے مراد پالی ہے آج جو غالب ہوا۔''

69-ع م د (ض)۔ عَمَدَ۔ يَعْمِدُ۔ عَمْدًا۔ (۱) قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ (۲) سہارا دینا۔ ستون لگانا۔

عِمَادٌ اسم جنس ہے۔ واحد عِمَادَةٌ اور جمع عَمَدٌ ہے۔ جس کا سہارا لیا جائے۔ ستون۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴾ (الفجر ۸۹: ٦، ۷) ''کیا تو نے دیکھا نہیں کیا کیا تیرے رب نے (قومِ) عاد کے ساتھ (رہنے والے) ستونوں والے ارم کے۔'' ﴿ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ﴾ (الرعد ۱۳: ۲) ''اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو ستونوں کے بغیر۔''

بابِ تفعّل تَعَمَّدَ۔ يَتَعَمَّدُ۔ تَعَمُّدًا۔ بتکلف قصد کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ ﴿ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ﴾ (لاحزاب ۳۳: ۵) ''اور لیکن وہ، جس کا پختہ ارادہ کیا تمہارے دلوں نے۔''

مُتَعَمِّدٌ اسم الفاعل ہے۔ پختہ ارادہ کرنے والا۔ ﴿ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ ﴾ (النساء ٤: ۹۳) ''اور جو قتل کرتا ہے کسی مومن کو پختہ ارادہ کرنے والا ہوتے ہوئے تو اس کی سزا جہنم ہے۔''

70-ع م ر (ن)۔ عَمَرَ۔ يَعْمُرُ۔ عَمْرًا۔ کسی زمین یا جگہ کو آباد کرنا۔ ﴿ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ ﴾ (الروم ۳۰: ۹) ''اور وہ لوگ زیادہ شدید تھے ان سے بلحاظ قوت اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسے آباد کیا۔''

مَعْمُوْرٌ | مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔آباد کیا ہوا یعنی آباد۔﴿ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴾(الطور۵۲: ٤)''قسم ہے آباد کئے ہوئے گھر کی۔''

عُمُرٌ | بدن کا زندگی سے آباد رہنے کا عرصہ۔عمر۔﴿ وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۸)''اور تو نے قیام کیا ہم میں اپنی عمر میں سے کئی سال۔''

عَمْرٌ | اس کے معنی بھی عمر کے ہیں۔لیکن اس کا زیادہ تر استعمال قسم کھاتے وقت یا دعا کے وقت ہوتا ہے۔﴿ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۷۲)''آپؐ کی عمر کی قسم یقیناً یہ لوگ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔''

عِمَارَةٌ | اسم ذات ہے۔آبادی۔﴿ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ ﴾(التوبة۹: ۱۹)''کیا تم لوگوں نے بنایا حاجیوں کی سبیل (پانی پلانے) کو اور مسجد حرام کی آبادی (آباد کرنے) کو اس کے جیسا جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں، یہ برابر نہیں ہوتے اللہ کے پاس۔''

عُمْرَةٌ | حج کے علاوہ بیت اللہ کی زیارت۔عمرہ۔(کیونکہ اس سے بیت اللہ آباد ہوتا ہے)۔﴿ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ ﴾(البقرة۲: ۱۹۶)''اور تم لوگ پورا کرو حج کو اور عمرہ کو اللہ کے لیے۔''

باب تفعیل | عَمَّرَ- يُعَمِّرُ- تَعْمِيْرًا۔کسی کو عمر دینا یعنی زندگی دینا۔﴿ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ ﴾ (فاطر ۳۵: ۳۷)''تو کیا ہم نے عمر نہیں دی تم لوگوں کو وہ (اتنی کہ) سمجھ لیتا اس میں وہ، جس نے سمجھنا ہوتا۔''

مُعَمَّرٌ | اسم المفعول ہے۔عمر دیا ہوا۔(زیادہ تر طویل عمر کے لیے آتا ہے)۔﴿ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ﴾(فاطر ۳۵: ۱۱) ''اور نہ عمر دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو۔''

باب افتعال | اِعْتَمَرَ- يَعْتَمِرُ- اِعْتِمَارًا۔کسی جگہ کو اہتمام سے آباد کرنا۔زیارت کرنا۔عمرہ کرنا۔﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ﴾(البقرة۲: ۱۵۸)''تو جو حج کرے اس گھر کا یا عمرہ کرے۔''

باب استفعال | اِسْتَعْمَرَ- يَسْتَعْمِرُ- اِسْتِعْمَارًا۔کسی کو کسی جگہ بسانا۔﴿ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا ﴾ (ھود۱۱: ۶۱)''اس نے پیدا کیا تم کو اس زمین سے اور اس نے بسایا تم کو اس میں۔''

71-ع م ق

(ک)۔عَمُقَ- يَعْمُقُ- عُمْقًا۔(۱) دراز ہونا۔لمبا یا طویل ہونا۔(۲) گہرا ہونا۔

عَمِيْقٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔طویل۔گہرا۔﴿ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴾(الحج۲۲: ۲۷)''وہ سب (سواریاں) آئیں گی ہر ایک کشادہ دور دراز راستے سے۔''

72-ع م م (ن)۔ عَمَمَ۔ یَعْمُمُ۔ (اصلی)۔ عَمَّ۔ یَعُمُّ۔ عُمُوْمًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا عام ہونا۔

عَمٌّ ج: **اَعْمَامٌ** چچا۔ ﴿وَبَنٰتِ عَمِّكَ﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۰) ''اور تمہارے چچا کی بیٹیاں۔'' ﴿اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ﴾ (النور۲۴: ۶۱) ''یا تمہارے چچاؤں کے گھر۔''

عَمَّةٌ ج: **عَمَّاتٌ** پھوپھی۔ ﴿وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ﴾ (النساء۴: ۲۳) ''اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں۔''

عَمَّ اس کا مادہ ''ع م م'' نہیں ہے بلکہ یہ عَنْ مَا کی ادغام شدہ شکل ہے۔ ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ﴾ (الاعلیٰ۷۸: ۱) ''کس چیز کے بارے میں یہ لوگ باہم پوچھتے ہیں۔''

73-ع م ہ (س)۔ عَمِهَ۔ یَعْمَهُ۔ عَمَهًا۔ فقدانِ بصیرت کی وجہ سے بھٹکنا۔ حیران ہونا۔ ﴿يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵) ''وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو، اپنی سرکشی میں وہ لوگ بھٹکتے ہیں۔''

74-ع م ی (س)۔ عَمِیَ۔ یَعْمَیُ۔ (اصلی)۔ عَمِیَ۔ یَعْمٰی۔ عَمْیًا۔ آنکھ یا دل کا اندھا ہونا۔ ﴿وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا﴾ (المائدۃ۵: ۷۱) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی آزمائش نہ ہوگی تو وہ لوگ اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے۔''

اَعْمٰی ج: **عُمْیٌ** اَفْعَلُ اَلْوَانُ عُیُوْب میں اصلاً یہ اَعْمَیُ ہے۔ صفت ہے۔ اندھا۔ ﴿مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ﴾ (ھود۱۱: ۲۴) ''دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے کی مانند ہے۔''

باب افعال اَعْمَیَ۔ یُعْمِیُ۔ اِعْمَایًا۔ (اصلی)۔ اَعْمٰی۔ یُعْمِیْ۔ اِعْمَاءً۔ اندھا کرنا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ﴾ (محمد۴۷: ۲۳) ''وہ لوگ ہیں جن پر لعنت کی اللہ نے پس اس نے انہیں بہرا کیا اور اس نے اندھا کیا ان کی بصارتوں کو۔''

باب تفعیل عَمَّیَ۔ یُعَمِّیُ۔ (اصلی)۔ عَمّٰی۔ یُعَمِّیْ۔ تَعْمِیَةً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کی حقیقت کو پوشیدہ کر دینا۔ کسی معاملہ میں اندھا کر دینا۔ ﴿وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ﴾ (ھود۱۱: ۲۸) ''اور اس (اللہ) نے دی مجھ کو رحمت اپنے پاس سے تو وہ پوشیدہ کر دی گئی تم لوگوں پر۔''

75-ع ن ت (س)۔ عَنِتَ۔ یَعْنَتُ۔ عَنَتًا۔ مشکل میں پڑنا۔ ﴿وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ﴾ (آل عمران۳: ۱۱۸) ''انہوں نے آرزو کی اس کی جس سے تم لوگ مشکل میں پڑو۔''

باب افعال اَعْنَتَ۔ یُعْنِتُ۔ اِعْنَاتًا۔ کسی کو مشکل میں ڈالنا۔ ﴿وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ۲۲۰) ''اور

اگر اللہ چاہتا تو وہ مشکل میں ڈالتا تم لوگوں کو۔''

76-ع ن د (ک)۔عَنَدَ۔ یَعْنُدُ۔ عُنُوْدًا۔مخالفت کرنا۔دشمنی کرنا۔

عَنِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔مخالفت کرنے والا یعنی مخالف۔دشمن۔﴿وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ﴾(ھود۱۱: ۵۹) ''اور ان لوگوں نے پیروی کی ہر ایک زبردستی کرنے والے، مخالفت کرنے والے کے حکم کی۔''

عِنْدَ پاس۔یہ ظرف ہے اس لیے حالت نصب میں ہے اور مضاف بن کر آتا ہے اس لیے تنوین سے خالی ہے۔اس سے پہلے مِنْ آجائے تو حالت جر میں آجاتا ہے۔﴿ھٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ﴾(البقرۃ۲: ۷۹)''یہ اللہ کے پاس سے ہے۔''

77-ع ن ق (س)۔عَنِقَ۔ یَعْنَقُ۔ عَنَقًا۔لمبی گردن والا ہونا۔

عُنُقٌ ج: اَعْنَاقٌ اسم ذات ہے۔گردن۔﴿فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ﴾(الانفال۸: ۱۲)''پس تم لوگ مارو گردنوں کے اوپر۔''

78-ع ن و (ن)۔عَنَوَ۔یَعْنُوُ۔(اصلی)۔ عَنَا۔ یَعْنُوْ۔ عُنُوًّا۔جھک جانا۔ ذلیل ہونا۔﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۱) ''اور جھک جائیں گے تمام چہرے۔''

79-ع ھ د (س)۔عَھِدَ۔ یَعْھَدُ۔ عَھْدًا۔(۱) وعدہ کرنا۔(۲) تاکید کرنا۔ذمہ دار بنانا۔وعدہ لینا۔اس مفہوم کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۵)''اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہ وہ دونوں پاک رکھیں میرے گھر کو۔''﴿اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ﴾(یٰسٓ۳۶: ۶۰) ''کیا میں نے وعدہ نہیں لیا تم لوگوں سے اے آدمؑ کی اولاد کہ تم لوگ بندگی مت کرنا شیطان کی۔''

عَھْدٌ اسم ذات ہے۔وعدہ۔﴿وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۳۴)''اور تم لوگ پورا کرو وعدے کو۔''

باب مفاعلہ عَاھَدَ۔ یُعَاھِدُ۔ مَعَاھَدَۃً۔باہم وعدہ کرنا۔معاہدہ کرنا۔﴿وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ﴾(التوبۃ۹: ۷۵) ''اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے معاہدہ کیا اللہ سے کہ اگر وہ دے گا ہم کو اپنے فضل میں سے تو ہم لازماً خیرات کریں گے۔''

80-ع ھ ن (ض)۔عَھَنَ۔ یَعْھِنُ۔ عَھْنًا۔شاخ کا لچکنا اور ٹوٹنے کے قریب ہونا۔

عِھْنٌ رنگی ہوئی اون۔﴿وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ﴾(المعارج۷۰: ۹)''اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگی ہوئی اون کی مانند۔''

81-ع و ج (س)۔عَوِجَ- یَعْوَجُ-(اصلی)۔عَوِجَ- یَعَاجُ- عَوْجًا۔کسی چیز کا ٹیڑھا ہونا۔

عِوَجٌ اسم ذات ہے۔کجی۔پیچیدگی۔﴿ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ﴾(آل عمران۳: ۹۹)''تم لوگ تلاش کرتے ہو اس (سبیل اللہ) میں پیچیدگی۔''

82-ع و د (ن)۔عَوَدَ- یَعْوُدُ-(اصلی)۔عَادَ- یَعُوْدُ- عَوْدًا۔(استعمالی)۔کوئی کام شروع کرنے کے بعد اس کی ابتداء کی طرف واپس آنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) کوئی کام دوبارہ یا پھر سے کرنا۔(۲) کسی کی طرف واپس ہونا۔(۳) پہلی حالت پر لوٹنا۔ پھر سے ہو جانا۔﴿ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۷) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس سے پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہیں۔''﴿ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ﴾(ابراھیم۱٤: ۱۳) ''یا تم لوگ لازماً واپس آؤ گے ہمارے مذہب میں۔''﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴾(یٰس۳٦: ۳۹) ''اور چاند کو! ہم نے مقرر کیا اس کو منزلوں کے لحاظ سے یہاں تک کہ وہ پھر سے ہو جائے پرانی ٹہنی کی مانند۔''

عَآئِدٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً عَاوِدٌ ہے)۔دوبارہ کرنے والا۔واپس ہونے والا۔﴿ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴾(الدخان٤٤: ۱۵) ''بیشک ہم کھولنے (کم کرنے) والے ہیں عذاب کو تھوڑا سا، بیشک تم لوگ دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔''

مَعَادٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَعْوَدٌ ہے)۔لوٹنے یا واپس ہونے کی جگہ۔﴿ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ﴾(القصص۲۸: ۸۵) ''(وہ) ضرور لوٹانے والا ہے آپؐ کو واپس ہونے کی جگہ کی طرف۔''

عِیْدٌ خوشی کا ایسا دن جو ہر سال لوٹ آئے۔عید۔﴿ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا ﴾ (المائدۃ۵: ۱۱٤) ''اے ہمارے رب تو اتار ہم پر ایک خوان آسمان سے، وہ ہو جائے ہمارے لیے ایک عید۔''

عَادٌ حضرت ہودؑ کی قوم کا نام ہے۔﴿ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ﴾(الاعراف۷: ٦۵)''اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو۔''

باب افعال اَعْوَدَ- یَعْوِدُ- اِعْوَادًا۔(اصلی)۔اَعَادَ- یُعِیْدُ- اِعَادَةً۔(استعمالی)۔(۱) واپس لے جانا۔(۲) واپس لانا۔(۳) لوٹانا۔﴿ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۵۵)''اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تم کو اور اسی میں ہم واپس لے جائیں گے تم کو۔''﴿ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۵۱) ''وہ لوگ کہیں گے کون واپس لائے گا ہم کو۔''﴿ وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴾(طٰہٰ۲۰: ۲۱) ''اور آپؑ خوف مت کریں۔ہم لوٹا دیں گے اس کو اس کی

پہلی حالت پر۔''

3-ع و ذ (ن)۔عَوَذَ- یَعْوُذُ۔(اصلی)۔عَاذَ- یَعُوْذُ- مَعَاذًا۔(استعمالی)۔کسی کی پناہ میں آنا۔اپنے آپ کو کسی کی پناہ میں دینا۔(جس کی پناہ میں آتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔جس سے بچنا ہو اس پر مِنۡ کا صلہ آتا ہے)۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں ہمیشہ کے لیے دھتکارے ہوئے شیطان سے۔''

| باب افعال | اَعْوَذَ- یُعْوِذُ- اِعْوَاذًا۔(اصلی)۔اَعَاذَ- یُعِیْذُ- اِعَاذَۃً۔(استعمالی)۔کسی دوسرے کو کسی کی پناہ میں دینا۔(جس کو پناہ میں دیتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس کی پناہ میں دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَ اِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِكَ ﴾(آل عمران۳: ۳٦) ''اور میں اس (بچی) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں۔''

| باب تفعیل | عَوَّذَ- یُعَوِّذُ- تَعْوِیْذًا۔خود کسی کو پناہ دینا۔اس باب سے قرآن میں نہیں آیا۔

| باب استفعال | اِسْتَعْوَذَ- یَسْتَعْوِذُ- اِسْتِعْوَاذًا۔(اصلی)۔اِسْتَعَاذَ- یَسْتَعِیْذُ- اِسْتِعَاذَۃً۔(استعمالی)۔کسی کی پناہ مانگنا۔

| اِسْتَعِذْ | فعل امر ہے۔تو پناہ مانگ۔﴿ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿۹۸﴾ ﴾(النحل١٦: ٩٨) ''پس جب تم قرآن پڑھو تو پناہ مانگ لو اللہ کی مردود شیطان سے۔''

84-ع و ر (ن)۔عَوَرَ- یَعْوُرُ۔(اصلی)۔عَارَ- یَعُوْرُ- عَوْرًا۔(استعمالی)۔پانی کے چشمے یا کنویں کو بند کر دینا۔

| باب افعال | اَعْوَرَ- یُعْوِرُ- اِعْوَارًا۔(اصلی)۔اَعَارَ- یُعِیْرُ- اِعَارَۃً۔سوار میں نیزہ لگنے کی جگہ کا نمایاں ہونا۔کسی چھپائی ہوئی چیز کا ظاہر ہو جانا۔

| عَوْرَۃٌ ج: عَوْرَاتٌ | ہر وہ چیز جس کا نمایاں ہونا ناگوار یا ناپسندیدہ ہو اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (ا) غیر محفوظ (Vulnerable) جگہ۔(۲) بھید۔راز۔﴿ اِنَّ بُیُوۡتَنَا عَوۡرَۃٌ ؕ ﴾(الاحزاب۳۳: ۱۳) ''بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔'' ﴿ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡهَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۪ ﴾(النور ٢٤: ٣١) ''یا ایسے بچے جنہوں نے (ابھی) نہیں جانا خواتین کے بھیدوں کو۔''

85-ع و ن (ن)۔عَوَنَ- یَعْوُنُ۔(اصلی)۔عَانَ- یَعُوْنُ- عَوْنًا۔پشت پناہ ہونا۔درمیان میں ہونا۔

| باب افعال | اَعْوَنَ- یُعْوِنُ- اِعْوَانًا۔(اصلی)۔اَعَانَ- یُعِیْنُ- اِعَانَۃً۔(استعمالی)۔پشت پناہی کرنا۔مدد کرنا۔ ﴿ وَ اَعَانَهٗ عَلَیۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ ﴾(الفرقان۲۵: ٤) ''اور مدد کی اس کی، اِس پر، ایک دوسری قوم نے۔''

| باب تفاعل | تَعَاوَنَ- یَتَعَاوَنُ- تَعَاوُنًا۔ایک دوسرے کی مدد کرنا۔﴿ وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ۪ ﴾(المائدۃ۵: ۲)

''اور باہم مدد کرو نیکی اور تقویٰ پر۔''

باب استفعال | اِسْتَعْوَنَ- یَسْتَعْوِنُ- اِسْتِعْوَانًا-(اصلی)-اِسْتَعَانَ- یَسْتَعِیْنُ- اِسْتِعَانَۃً-(استعمالی)-مدد مانگنا-مدد چاہنا-﴿ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ ﴾(الفاتحۃ۱: ٤)''صرف تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔''

مُسْتَعَانٌ | اسم المفعول ہے۔جس سے مدد چاہی جائے۔﴿وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ ﴾(یوسف۱۲: ۱۸)''اور اللہ ہی مدد چاہے جانے والا ہے اس پر جو تم لوگ بتاتے ہو۔''

عَوَانٌ | درمیان-ادھیڑ عمر-﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌۢ بَیْنَ ذٰلِكَ ﴾(البقرۃ۲: ٦٨)''بیشک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ کنواری ہے، ادھیڑ عمر ہے اس کے مابین۔''

86-ع ی ر (ض)-عَیَرَ- یَعْیِرُ-(اصلی)-عَارَ- یَعِیْرُ- عَیْرًا-(استعمالی)-اِدھر اُدھر آنا جانا۔

عِیْرٌ | قافلہ-﴿ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ ﴾(یوسف۱۲: ۷۰)''اے قافلے والو بیشک تم لوگ یقیناً چوری کرنے والے ہو۔''

87-ع ی ش (ض)-عَیَشَ- یَعْیِشُ-(اصلی)-عَاشَ- یَعِیْشُ- مَعَاشًا اور عِیْشَۃً-(استعمالی)-زندہ رہنا۔ زندگی گزارنا-﴿ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ ﴾(الاعلیٰ۷۸: ۱۱)''اور ہم نے بنایا دن کو زندگی گزارنے کا وقت۔''﴿ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝ ﴾(الحاقۃ٦۹: ۲۱)''تو وہ من بھاتی زندگی گزارنے میں ہے۔''

مَعِیْشَۃٌ ج: مَعَایِشُ | زندگی گزارنے کا ذریعہ-سامان زندگی-﴿ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ ﴾(الزخرف۴۳: ۳۲)''ہم نے ہی تقسیم کیا ان کے مابین ان کی زندگی کے سامان کو۔''﴿ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ﴾(الاعراف۷: ۱۰)''اور ہم نے بنایا تمہارے لیے اس (زمین) میں زندگی گزارنے کے ساز و سامان۔''

88-ع ی ل (ض)-عَیَلَ- یَعْیِلُ-(اصلی)-عَالَ- یَعِیْلُ- عَیْلًا-(استعمالی)-تنگ دست ہونا-محتاج ہونا۔

عَیْلَۃٌ | اسم ذات ہے۔تنگ دستی-﴿ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ ﴾(التوبۃ۹: ۲۸)''اور اگر خوف ہو تم کو تنگ دستی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ۔''

عَآئِلٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً عَایِلٌ ہے)۔تنگ دست ہونے والا یعنی تنگ دست-﴿ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۝ ﴾(الضحیٰ۹۳: ۸)''اور اس نے پایا آپؐ کو تنگ دست تو اس نے غنی کیا (آپؐ کو)۔''

89-ع ی ن (ض)-عَیَنَ- یَعْیِنُ-(اصلی)-عَانَ- یَعِیْنُ- عَیْنًا-(استعمالی)-(۱) نظر لگانا-(۲) آنکھ سے

آنسو جاری ہونا۔

عَیْنٌ ج: اَعْیُنٌ | اسم ذات ہے۔ آنکھ۔ ﴿ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ ﴾ (المائدۃ٥: ٤٥) ''کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ ہے۔'' ﴿ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا ﴾ (ھود١١: ٣٧) ''اور آپؐ بنائیں کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے۔''

عَیْنٌ ج: عُیُوْنٌ | اسم ذات ہے۔ پانی کا چشمہ۔ ﴿ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ ﴾ (الدھر٧٦: ٦) ''ایک چشمہ، پئیں گے اس سے اللہ کے بندے۔'' ﴿ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴾ (الشعراء٢٦: ٥٧) ''تو ہم نے نکالا ان کو باغوں اور چشموں سے۔''

عَیْنَآ ج: عِیْنٌ | اَفْعَلُ الوان وعیوب کے واحد مؤنث کا وزن فَعْلَاءُ ہے۔ بڑی آنکھ والی۔ وحشی گائے۔ نیل گائے۔ (کیونکہ اس کی آنکھ کی پتلی بڑی اور چوڑی ہوتی ہے)۔ ﴿ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴾ (الصافات٣٧: ٤٨) ''اور ان کے پاس ہیں نگاہ نیچی رکھنے والیاں اور بڑی آنکھوں والیاں۔''

مَعِیْنٌ | اسم الظرف کا مَفْعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ مَعْیِنٌ ہے۔ چشمہ جاری ہونے کی جگہ۔ اس جگہ پانی انتہائی شفاف ہوتا ہے۔ اس لیے یہ لفظ شفاف پانی کے معنی میں آتا ہے۔ ﴿ وَّ اٰوَیْنٰهُمَآ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ ﴾ (المومنون٢٣: ٥٠) ''اور ہم نے ٹھکانہ دیا ان دونوں کو ایک ایسے ٹیلے پر جو قرار پکڑنے والا اور شفاف پانی والا تھا۔''

90-ع ی ی (س)۔ عَیِیَ۔ یَعْیَیُ۔ عَیَایًا۔ (اصلی)۔ عَیِیَ۔ یَعْیٰی۔ عَیَاءً۔ (استعمالی)۔ کام کرنے سے عاجز ہونا۔ ﴿ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ ﴾ (الاحقاف٤٦: ٣٣) ''اور وہ تھکا نہیں ان (زمین و آسمان) کو پیدا کرنے سے۔'' (لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے مضارع یَعْیٰی کا لام کلمہ ''ی'' گر گیا تو یَعْیَ باقی رہا)۔

مورخہ ١٢ صفر ١٤٣٦ھ

بمطابق ٥ دسمبر ٢٠١٤ء

کِتَابُ الغین

1-غ ب ر (ن)۔غَبَرَ- يَغْبُرُ- غُبُوْرًا۔ پیچھے رہ جانا۔ٹھہر جانا۔غبار آلود ہونا۔

غَبَرَةٌ اسم ذات ہے۔گرد۔غبار۔﴿ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴾(عبس ۸۰: ۴۰)''اور کچھ ایسے چہرے ہوں گے اس دن جن پر گرد وغبار ہوگا۔''

غَابِرٌ اسم الفاعل ہے۔ پیچھے رہ جانے والا۔﴿ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸۳)''وہ تھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے۔''

2-غ ب ن (ن)۔غَبَنَ- يَغْبُنُ- غَبْنًا۔کاروبار میں دھوکا دے کر اپنا پلّہ بھاری کر لینا۔کسی کو نقصان پہنچانا۔

باب تفاعل تَغَابَنَ- يَتَغَابَنُ- تَغَابُنًا۔ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔﴿ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ﴾(التغابن ٦٤: ٩) ''وہ باہم (دعوے دار بن کر) نقصان پہنچانے کا دن ہوگا۔''

3-غ ث و (ن)۔غَثَوَ- يَغْثُوُ۔(اصلی)۔غَثَا- يَغْثُوْ- غَثْوًا۔(استعمالی)۔نالے میں کوڑا کرکٹ زیادہ ہونا۔

غُثَآءٌ اسم ذات ہے۔ (اصلاً غُثَاوٌ ہے)۔ سیلاب کے جھاگ میں ملے ہوئے گلے سڑے پتے، تنکے، وغیرہ۔﴿ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ﴾(المومون۲۳: ۴۱) ''تو ہم نے کر دیا ان لوگوں کو گلی سڑی گھاس پھوس۔''

4-غ د ر (ن)۔غَدَرَ- يَغْدُرُ- غَدْرًا۔بدعہدی کرنا بے وفائی کرنا۔

باب مفاعلہ غَادَرَ- يُغَادِرُ- غِدَارًا۔کسی کو چھوڑ دینا۔﴿ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴾(الکھف۱۸: ۴۷)''پھر ہم نہیں چھوڑیں گے ان میں سے کسی ایک کو۔''

5-غ د ق (س)۔غَدِقَ- يَغْدَقُ- غَدَقًا۔کسی چیز کی بہتات ہونا۔وافر ہونا۔﴿ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴾ (الجن۷۲: ۱۶) ''تو ہم ضرور پینے کو دیتے ان کو وافر پانی۔''

6-غ د و (ن)۔غَدَوَ- يَغْدُوُ۔(اصلی)۔غَدَا- يَغْدُوْ- غُدُوًّا۔صبح سویرے نکلنا۔سویرے پہنچنا۔﴿ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ ﴾(آل عمران۳: ۱۲۱) ''جب آپؐ صبح سویرے نکلے اپنے گھر والوں سے۔''

اُغْدُ فعل امر ہے۔ تو سویرے نکل۔ ﴿ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ ﴾(القلم٦٨: ٢٢) ''کہ تم لوگ صبح سویرے پہنچو اپنی کھیتی پر۔''

غَدَاةٌ ج: **غُدُوٌّ** صبح سویرے کا وقت۔ ﴿ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ ﴾(الكهف١٨: ٢٨) ''وہ لوگ پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح کو شام کو۔'' ﴿ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴾(النور٢٤: ٣٦) ''وہ لوگ تسبیح کرتے ہیں اس کی اس میں صبحوں اور شاموں کو۔''

غَدٌ (١) آنے والا کل۔ (٢) آنے والا قیامت کا دن۔ ﴿وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴾ (الكهف١٨: ٢٣) ''اور تم ہرگز مت کہنا کسی چیز کے لیے کہ میں (اسے) کرنے والا ہوں کل۔'' ﴿ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ﴾(الحشر٥٩: ١٨) ''اور چاہیے کہ دیکھے ہر جان اس کو جو اس نے آگے بھیجا قیامت کے دن کے لیے۔''

غَدَاءٌ صبح کا ناشتہ۔ ﴿ قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ﴾(الكهف١٨: ٦٢) ''انہوںؑ نے کہا اپنے خادم سے تو دے ہم کو ہمارا ناشتہ۔''

7-غ ر ب

(ن)۔ غَرَبَ- يَغْرُبُ- غَرْبًا۔ دور چلے جانا۔ دوری کی وجہ سے چھپ جانا۔ غروب ہونا۔ ﴿ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ ﴾(الكهف١٨: ١٧) ''اور جب وہ (سورج) غروب ہوتا ہے، تو وہ کترا جاتا ہے ان سے بائیں جانب۔''

غُرُوْبٌ یہ مصدر غَرْبٌ کی جمع ہے۔ ﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ﴾(طٰهٰ٢٠: ١٣٠) ''اور آپؐ تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے۔''

مَغْرِبٌ ج: **مَغَارِبُ** مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ غروب ہونے کی سمت یا وقت۔ ﴿ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ﴾(البقرة٢: ١٧٧) ''نیکی یہی نہیں کہ تم لوگ پھیر دو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔'' ﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ ﴾(المعارج٧٠: ٤٠) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی۔''

غَرْبِيٌّ اسم نسبت ہے۔ مغرب والا۔ مغربی۔ ﴿ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ﴾(النور٢٤: ٣٥) ''شرقی ہے اور نہ غربی ہے۔''

باب سَمِعَ غَرِبَ- يَغْرَبُ- غَرَبًا۔ سیاہ رنگ والا ہونا۔ (سیاہی اصل رنگ کو چھپا دیتی ہے)۔

غُرَابٌ اسم جنس ہے۔ کوّا۔ (کیونکہ کوّا کالا ہوتا ہے)۔ ﴿ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ﴾(المائدة٥: ٣١) ''تو بھیجا اللہ نے ایک کوّا۔''

غِرْبِیْبٌ ج: **غَرَابِیْبُ** صفت ہے۔انتہائی کالا۔بھجنگ۔﴿وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ﴾(فاطر ۳۵: ۲۷) ''مختلف سرخی ہے ان کے رنگوں کی اور کچھ بھجنگ سیاہ ہیں۔''

8-غ ر ر (ن)۔غَرَرَ- یَغْرُرُ۔(اصلی)۔غَرَّ- یَغُرُّ- غَرًّا۔(استعمالی)۔دھوکا دینا۔فریب دینا۔﴿وَغَرَّهُمْ فِیْ دِیْنِهِمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ﴾(آل عمران۳: ۲۴) ''اور دھوکا دیا ان کو ان کے دین میں اس نے جو یہ لوگ گھڑا کرتے تھے۔''

غَرٌّ ج: **غُرُوْرٌ** اسم ذات بھی ہے۔دھوکہ۔فریب۔﴿وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾(آل عمران۳: ۱۸۵) ''اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر فریبوں کا سامان۔''

غَرُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا دھوکہ دینے والا۔﴿وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ﴾(الحدید۵۷: ۱۴) ''اور تم کو دھوکا دیا اللہ کے بارے میں اس انتہائی دھوکے باز نے۔''

9-غ ر ف (ض)۔غَرَفَ- یَغْرِفُ- غَرْفًا۔کسی چیز میں کوئی رقیق مادہ اٹھانا جیسے چمچے وغیرہ میں شوربہ لینا یا چلّو میں پانی اٹھانا۔

غُرْفَةٌ ج: **غُرَفٌ** اور **غُرُفٰتٌ** (۱) چلّو۔(۲) بالا خانہ۔﴿اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ﴾(الفرقان۲۵: ۷۵)''ان لوگوں کو جزا میں دیا جائے گا بالا خانہ۔''﴿لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ﴾(الزمر۳۹: ۲۰) ''لیکن جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا اپنے رب کا ان کے لیے بالا خانے ہیں۔''﴿وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ﴾(سبا۳۴: ۳۷) ''اور وہ لوگ بالا خانوں میں امن میں رہنے والے ہیں۔''

باب افتعال اِغْتَرَفَ- یَغْتَرِفُ- اِغْتِرَافًا۔اہتمام سے بھرنا۔لینا۔﴿اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۹) ''سوائے اس کے جس نے احتیاط سے بھرا ایک چلو (پانی) اپنے ہاتھ میں۔''

10-غ ر ق (س)۔غَرِقَ- یَغْرَقُ- غَرَقًا۔پانی کی تہہ میں چلے جانا۔ڈوبنا۔﴿حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ﴾(یونس۱۰: ۹۰) ''یہاں تک کہ جب آلیا اس کو ڈوبنے نے۔''

باب افعال اَغْرَقَ- یُغْرِقُ- اِغْرَاقًا۔کسی کو ڈبو دینا۔﴿وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا﴾(الاعراف۷: ۶۴) ''اور ہم نے ڈبو دیا ان کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔''

مُغْرَقٌ اسم المفعول ہے۔ڈبویا جانے والا۔﴿اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ﴾(ھود۱۱: ۳۷)''یقیناً یہ لوگ ڈبوئے جانے والے ہیں۔''

11-غ ر م (س)۔غَرِمَ۔ یَغْرَمُ۔ غَرْمًا۔(۱) کسی چیز کا کسی سے چمٹ جانا۔(۲) کسی جرم یا غلطی کے بغیر نقصان میں پھنس جانا۔مفت کے تاوان میں پڑنا۔

| غَرَامٌ | اسم ذات ہے۔چمٹ جانے والی چیز۔﴿ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۵)''بیشک اس کا عذاب چمٹ جانے والی چیز ہے۔''

| مَغْرَمٌ | اسم الظرف کا وزن مَفْعَلٌ ہے لیکن اسم ذات کے طور پر آتا ہے۔تاوان۔چٹی۔﴿ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ﴾(التوبۃ۹: ۹۸)''اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو بناتے (سمجھتے) ہیں اس کو جو وہ خرچ کرتے ہیں ایک چٹی۔''

| غَارِمٌ | اسم الفاعل ہے۔تاوان میں پھنسنے والا۔﴿ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۶۰)''اور جوڑا ہوا ہونے کے لیے ہیں ان کے دلوں کو اور گردنوں (کو چھڑانے) میں اور تاوان میں پھنسنے والوں کے لیے ہیں۔''

| باب افعال | اَغْرَمَ۔ يُغْرِمُ۔ اِغْرَامًا۔کسی پر تاوان ڈالنا۔

| مُغْرَمٌ | اسم المفعول ہے۔تاوان ڈالا ہوا۔﴿ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴾(الواقعہ۵۶: ۶۶)''بیشک ہم یقیناً تاوان ڈالے گئے ہیں۔''

12-غ ر و (س)۔غَرِوَ۔یَغْرَوُ۔غَرَاوًا۔(اصلی)غَرِوَ۔ یَغْرَا۔ غَرَاءً۔(استعمالی)۔چمٹنا۔لازم ہونا۔

| باب افعال | اَغْرَوَ۔ يُغْرِوُ۔ اِغْرَاوًا۔(اصلی)۔ اَغْرٰی۔ يُغْرِیْ۔ اِغْرَاءً۔ (استعمالی)۔ (۱) چمٹانا۔ لازم کرنا۔ (۲) کسی کو کسی پر حاوی کر دینا۔﴿ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ﴾(المائدۃ۵: ۱۴)''تو ہم نے چپکا دیا ان کے مابین عداوت کو۔''﴿ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ﴾(الاحزاب۳۳: ۶۰) ''ہم لازماً حاوی کر دیں گے آپؐ کو ان پر۔''

13-غ ز ل (ض)۔غَزَلَ۔ یَغْزِلُ۔ غَزْلًا۔سوت یا اون بٹنا یا کاتنا۔

| غَزْلٌ | اسم ذات ہے۔کاتا ہوا سوت۔﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا ﴾(النحل۱۶: ۹۲)''اور تم لوگ مت ہونا اس عورت کی مانند جس نے توڑا اپنے کاتے ہوئے سوت کو۔''

14-غ ز و (ن)۔غَزَوَ۔یَغْزُوُ۔(اصلی)۔غَزَا۔ یَغْزُوْ۔ غَزْوًا۔جنگ کے لیے نکلنا۔حملہ کرنا۔

| غَازِی ج: غُزًّی | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ غَازِوٌ تھا پھر غَازِیٌ ہوا اور پھر غَازِی)۔ جنگ کرنے والا۔ ﴿ اَوْ كَانُوْا غُزًّى ﴾(آل عمران۳: ۱۵۶) ''یا وہ لوگ تھے جنگ کرنے والے۔''

15-غ س ق (ض)۔غَسَقَ۔ یَغْسِقُ۔ غَسَقًا۔تاریک ہونا۔اندھیرا ہونا۔﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۷۸) ''آپؐ قائم کریں نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کے تاریک ہونے تک۔''

غَاسِقٌ | اسم الفاعل ہے۔تاریک ہونے والا۔﴿ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴾(الفلق١١٣: ٣)''اورتاریک ہونے والے کے شر سے جب وہ گہرا ہو۔''

باب سَمِعَ | غَسِقَ۔یَغْسَقُ۔غَسَقَانًا۔ آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔زخم میں پیپ بھرنا۔

غَسَّاقٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بار بار بھرنے والی پیپ۔﴿ وَّ لَا شَرَابًا اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴾(النبا٧٨: ٢٤)''اور نہ پینے کی کوئی چیز سوائے گرم پانی کے اور پیپ کے۔''

16-غ س ل (ض)۔غَسَلَ۔یَغْسِلُ۔غَسْلًا۔کسی چیز کو پانی سے دھونا۔میل کچیل دور کرنا۔

اِغْسِلُ | فعل امر ہے۔تو دھو۔﴿ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ ﴾(المائدة٥: ٦)''جب بھی تم لوگ کھڑے ہو نماز کے لیے تو تم لوگ دھوا پنے چہروں کو۔''

غِسْلِيْنٌ | دور کیا ہوا میل کچیل۔زخموں کا دھون۔﴿ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴾(الحاقة٦٩: ٣٦)''اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا۔''

باب افتعال | اِغْتَسَلَ۔یَغْتَسِلُ۔اِغْتِسَالًا۔اہتمام سے دھونا۔نہانا۔غسل کرنا۔﴿ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ﴾(النساء٤: ٤٣)''یہاں تک کہ تم لوگ غسل کرلو۔''

مُغْتَسَلٌ | اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں ہے۔نہانے کی جگہ۔غسل خانہ۔﴿ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ ﴾(صٓ٣٨: ٤٢)''یہ ٹھنڈا کرنے والی نہانے کی جگہ ہے۔''

17-غ ش و (س)۔غَشِیَ۔یَغْسَوُ۔(اصلی)۔غَشِیَ۔یَغْشٰی۔غَشَاوَةٌ۔(استعمالی)۔کسی کا کسی پر چھا جانا۔ڈھانپ لینا۔﴿ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ﴾(آل عمران٣: ١٥٤)''پھر اس نے اتارا تم لوگوں پر اس بے چینی کے بعد ایک اطمنان جو ایک ایسی اونگھ تھی جو چھا جاتی تھی ایک گروہ پر تم میں سے۔''

غِشَاوَةٌ | اسم ذات ہے۔پردہ۔﴿ وَّعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ﴾(البقرة٢: ٧)''اور ان کی بصارتوں پر ایک پردہ ہے۔''

غَاشٍ ج: غَوَاشٍ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً غَاشِوٌ ج: غَوَاشِوٌ ہے)۔چھا جانے والا۔لیکن اسم ذات کے طور پر بھی آتا ہے۔اوڑھنے کی چیز۔﴿ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ﴾(الاعراف٧: ٤١)''ان لوگوں کے لیے جہنم سے ایک بچھونا ہے اور ان لوگوں کے اوپر سے کچھ اوڑھنے کی چیزیں ہیں۔''

غَاشِيَةٌ | غَاشٍ کا مؤنث ہے۔چھا جانے والی۔﴿ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴾(الغاشية٨٨: ١)''کیا پہنچی تجھ کو

اس چھا جانے والی کی خبر۔''

| باب افعال | اَغْشَوَ۔ یُغْشِوُ۔ اِغْشَاوًا۔(اصلی)۔اَغْشٰی۔ یُغْشِیْ۔ اِغْشَاءً۔(استعمالی)۔کسی پر کسی چیز کو چھا دینا۔ ڈھانپ دینا۔﴿ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ ﴾(الاعراف۷: ٥٤)''وہ ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن سے۔''

| باب تفعیل | غَشَّوَ۔ یُغَشِّوُ۔ تَغْشِوَۃً۔(اصلی)۔غَشّٰی۔ یُغَشِّیْ۔ تَغْشِیَۃً۔کسی پر کسی چیز کو بتدریج چھانا۔﴿ فَغَشّٰھَا مَا غَشّٰی ﴾(النجم۵۳: ٥٤)''تو اس نے چھایا اس پر اس کو جو اس نے چھایا۔''

| باب تفعّل | تَغَشَّوَ۔ یَتَغَشَّوُ۔ تَغَشُّوًا۔(اصلی)۔تَغَشّٰی۔ یَتَغَشّٰی۔ تَغَشٍّ۔(استعمالی)۔بتکلف کسی پر چھا جانا۔ ڈھانپ لینا۔﴿ فَلَمَّا تَغَشّٰھَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا ﴾(الاعراف۷: ١٨٩)''پھر جب اس نے ڈھانپ لیا اس کو تو اس نے اٹھایا ایک ہلکا بوجھ۔''

| باب استفعال | اِسْتَغْشَوَ۔ یَسْتَغْشِوُ۔ اِسْتِغْشَاوًا۔(اصلی)۔اِسْتَغْشٰی۔ یَسْتَغْشِیْ۔ اِسْتِغْشَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز سے خود کو ڈھانپنا۔﴿ حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَھُمْ ﴾(ھود۱۱: ٥)''جس وقت وہ لوگ خود کو ڈھانپتے ہیں اپنے کپڑوں سے۔''

18-غ ص ب (ض)۔غَصَبَ۔ یَغْصِبُ۔ غَصْبًا۔زبردستی چھین لینا۔غصب کرنا۔﴿ کَانَ وَرَآءَھُمْ مَّلِکٌ یَّاْخُذُ کُلَّ سَفِیْنَۃٍ غَصْبًا ﴾(الکھف۱۸: ۷۹)''ان کے پیچھے تھا ایک ایسا بادشاہ جو پکڑتا تھا ہر ایک کشتی کو غصب کرتے ہوئے۔''

19-غ ص ص (س)۔غَصِصَ۔ یَغْصَصُ۔(اصلی)۔غَصَّ۔ یَغَصُّ۔ غَصَصًا۔(استعمالی)۔کھانے یا پانی سے گلے میں پھندا لگنا۔گلے میں اٹکنا۔

| غُصَّۃٌ | وہ چیز جس سے پھندا لگے۔اٹکنے والی چیز۔﴿ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّۃٍ ﴾(المزمل۷۳: ١٣)''اور ایک ایسا کھانا جو گلے میں اٹکنے والا ہے۔''

20-غ ض ب (س)۔غَضِبَ۔ یَغْضَبُ۔ غَضَبًا۔غصہ میں آنا۔غضبناک ہونا۔(لازم)۔ غَضِبَ عَلَیْہِ۔کسی پر غصہ کرنا۔غضب کرنا۔(متعدی)۔﴿ وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَلَعَنَھُمْ ﴾(الفتح۴۸: ٦)''اور غضب کیا اللہ نے ان پر اور اس نے لعنت کی ان کو۔''

| غَضَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔غصہ۔غضب۔﴿ وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ ھَوٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ٨١)''اور وہ اترا جس پر میرا غضب تو وہ پستی میں گرا۔''

مَغۡضُوۡبٌ اسم المفعول ہے۔غضب کیا ہوا۔غصہ کیا ہوا۔﴿ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ ﴾(الفاتحۃ۱: ۷)''جن پر غضب نہیں کیا گیا۔''

غَضۡبَانُ فَعۡلَانُ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ غضبناک۔ ﴿ رَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۰) ''واپس ہوئے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف بہت غضبناک حالت میں جھنجلائے ہوئے۔''

باب مفاعلہ غَاضَبَ۔ يُغَاضِبُ۔ مُغَاضَبَةً۔ایک دوسرے کو ناراض کرنا۔

مُغَاضِبٌ اسم الفاعل ہے۔ناراض کرنے والا۔﴿ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا ﴾(الانبیاء۲۱: ۸۷)''جب وہؑ گئے ناراض کرنے والے ہوتے ہوئے۔''

21-غ ض ض (ن)۔غَضَضَ۔يَغۡضُضُ۔(اصلی)۔غَضَّ۔يَغُضُّ۔غَضًّا۔پست کرنا۔نیچا رکھنا۔﴿ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ ﴾(النور۲۴: ۳۰) ''آپؐ کہہ دیجیے مومنوں سے کہ وہ نیچی رکھیں گے اپنی بصارتوں کو۔''

اُغۡضُضۡ فعل امر ہے۔تو پست کر۔تو نیچا رکھ۔﴿ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ ﴾(لقمان۳۱: ۱۹)''اور تو نیچا رکھ اپنی آواز کو۔''

22-غ ط ش (س)۔غَطِشَ۔يَغۡطَشُ۔غَطَشًا۔کمزور نظر والا ہونا۔

باب افعال اَغۡطَشَ۔يُغۡطِشُ۔اِغۡطَاشًا۔تاریک کرنا۔﴿ وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا ﴾(النازعات۷۹: ۲۹)''اور اس نے تاریک کیا اس کی رات کو۔''

23-غ ط و (ن)۔غَطَوَ۔يَغۡطُوُ۔(اصلی)۔غَطَا۔يَغۡطُوۡا۔غَطۡوًا۔(استعمالی) کسی چیز کو چھپانا۔ڈھانکنا۔

غِطَآءٌ اسم ذات ہے۔پردہ﴿ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ ﴾(الکھف۱۸: ۱۰۱)''جن کی آنکھیں پردے میں تھیں میری یاد سے۔''

24-غ ف ر (ض)۔غَفَرَ۔يَغۡفِرُ۔غَفۡرًا۔اور غُفۡرَانًا۔گندگی سے بچانے کے لیے کسی چیز کو ڈھانپ دینا۔یا چھپا دینا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) معاف کر دینا۔بخش دینا۔(۲) کسی ناپسندیدہ بات کو نظر انداز کرنا۔(جس غلطی کو معاف یا نظر انداز کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کی غلطی کو معاف یا نظر انداز کرتے ہیں اس پر لام (لِ) کا صلہ آتا ہے)۔﴿ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ ﴾(آل عمران۳: ۳۱)''تو تم لوگ پیروی کرو میری تو محبت کرے گا تم سے اللہ اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو۔''﴿ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ ﴾(الجاثیہ۴۵: ۱۴) ''آپؐ کہیے ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہ وہ لوگ درگزر کریں ان سے جو امید

نہیں رکھتے اللہ کے (بدلے کے) دنوں کی۔''

| اِغْفِرْ | فعل امر ہے۔تو بخش دے۔تو درگزر کر۔﴿ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ ﴾(المومنون٢٣: ١١٨)''اے میرے رب! تو بخش دے اور تو رحم کر۔''

| غَافِرٌ | اسم الفاعل ہے۔معاف کرنے والا۔﴿ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ﴾(المومن٤٠: ٣)''گناہ کو معاف کرنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا۔''

| غَفُوْرٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا (یعنی دل کھول کر) بخشنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾(البقرة٢: ١٧٣) ''بے شک اللہ بے انتہا بخشنے والا ہے ہر حال میں رحم کرنے والا۔''

| غَفَّارٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔کثرت سے (یعنی بار بار) بخشنے والا۔﴿ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٨٢) ''اور بیشک میں یقیناً کثرت سے بخشنے والا ہوں (گناہوں کو) اس کے لیے جس نے توبہ کی۔''

| مَغْفِرَةٌ | اسم ذات ہے۔معافی۔بخشش۔﴿ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ ﴾(البقرة٢: ٢٢١)''اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف۔''

| باب استفعال | اِسْتَغْفَرَ۔يَسْتَغْفِرُ۔اِسْتِغْفَارًا۔معافی مانگنا۔بخشش طلب کرنا۔(جس سے مانگی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس غلطی پر معافی مانگی جائے وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر لام (لِ) کا صلہ بھی آتا ہے۔جس کے لیے معافی مانگی جائے اس پر بھی لام (لِ) کا صلہ آتا ہے)۔﴿ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ ﴾(النمل٢٧: ٤٦)''تم لوگ کیوں نہیں بخشش مانگتے اللہ سے۔''﴿ يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ ﴾(یوسف١٢: ٩٧) ''اے ہمارے والد آپ مغفرت مانگیں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی۔''﴿ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ﴾(آل عمران٣: ١٣٥) ''پھر انہوں نے معافی مانگی اپنے گناہوں کی۔''

| اِسْتَغْفِرْ | فعل امر ہے۔تو معافی مانگ۔اوپر آیت نمبر ١٢۔٩٧ دیکھیں۔

| مُسْتَغْفِرٌ | اسم الفاعل ہے۔معافی مانگنے والا۔﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾(آل عمران٣: ١٧)''اور مغفرت مانگنے والے راتوں کے پچھلے پہر میں۔''

25۔غ ف ل (ن)۔غَفَلَ۔يَغْفُلُ۔غَفْلًا۔کسی حقیقت کو ذہن میں حاضر نہ رکھنا۔چوکنا نہ ہونا۔غافل ہونا۔﴿ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ﴾(النساء٤: ١٠٢) ''تمنا کی ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کاش تم لوگ غفلت کرو اپنے ہتھیاروں سے۔''

| غَافِلٌ | اسم الفاعل ہے۔غفلت برتنے والا۔﴿ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴾(یونس١٠: ٩٢)''اور

بیشک لوگوں میں سے اکثر ہماری نشانیوں سے یقیناً غفلت برتنے والے ہیں۔‘‘

غَفْلَةٌ | اسم ذات ہے۔غفلت۔﴿ قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۷)’’ہم غفلت میں رہے اس سے۔‘‘

باب افعال | اَغْفَلَ۔يُغْفِلُ۔اِغْفَالًا۔غافل کرنا۔﴿ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا ﴾(الکہف۱۸: ۲۸) ’’اور تابعداری مت کر اس کی، ہم نے غافل کیا جس کے دل کو اپنی یاد سے۔‘‘

26-غ ل ب

(ض)۔غَلَبَ۔يَغْلِبُ۔غَلْبًا اور غَلَبًا۔کسی پر بالادستی حاصل کرنا۔غالب آنا۔﴿ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا ﴾(المومنون۲۳: ۱۰۶) ’’اے ہمارے رب! غلبہ پایا ہم پر ہماری بدبختی نے۔‘‘

غُلِبَ | ماضی مجہول ہے۔غلبہ پایا ہوا ہونا۔مغلوب ہونا۔﴿ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ ﴾(الروم۳۰: ۲)’’مغلوب ہوئے رومی۔‘‘

غَلَبٌ | اسم ذات بھی ہے۔مغلوبیت۔﴿ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ ﴾(الروم۳۰: ۳)’’اور وہ لوگ اپنی مغلوبیت کے بعد غالب آئیں گے۔‘‘

غَالِبٌ | اسم الفاعل ہے۔غالب آنے والا۔غلبہ پانے والا۔﴿ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ﴾(المائدہ۵: ۲۳)’’پس جب تم لوگ داخل ہو گے اس میں تو بیشک تم لوگ غلبہ پانے والے ہو۔‘‘

مَغْلُوْبٌ | اسم المفعول ہو۔جس پر غلبہ پایا گیا۔﴿ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ ﴾(القمر۵۴: ۱۰)’’تو انہوںؑ نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے۔‘‘

باب سَمِعَ | غَلِبَ۔يَغْلَبُ۔غَلَبًا۔موٹی گردن والا ہونا۔

اَغْلَبُ ج: غُلْبٌ | افعل الوان وعیوب ہے۔موٹے تنے والا درخت۔گنجان آبادی۔﴿ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ۝ ﴾(عبس۸۰: ۳۰) ’’اور باغات موٹے تنے والے درختوں کے۔‘‘

27-غ ل ظ

(ن)۔غَلَظَ۔يَغْلُظُ۔غِلْظَةً۔موٹا ہونا۔گاڑھا ہونا۔سخت ہونا۔

غِلْظَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔موٹا پن۔سختی۔﴿ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ﴾(التوبہ۹: ۱۲۳)’’اور چاہیے وہ لوگ پائیں تم لوگوں میں سختی۔‘‘

اُغْلُظْ | فعل امر ہے۔تو سخت ہو۔﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ﴾(التوبہ۹: ۷۳) ’’اے نبیؐ آپؐ جہاد کریں کافروں اور منافقوں سے اور آپؐ سخت ہوں ان پر۔‘‘

غَلِيْظٌ ج: غِلَاظٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔گاڑھا۔سخت۔﴿ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ ﴾(التحریم۶۶: ۶)

''اس پر فرشتے ہیں انتہائی سخت۔''

| باب استفعال | اِسْتَغْلَظَ - یَسْتَغْلِظُ - اِسْتِغْلَاظًا۔موٹا پن یا سختی چاہنا۔ یعنی موٹا ہونا۔ سخت ہونا۔﴿ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ ﴾(الفتح۴۸: ۲۹) ''پھر وہ (کھیتی کا خوشہ) موٹا ہوا پھر وہ جما اپنی پنڈلیوں پر۔''

28-غ ل ف (س)۔غَلِفَ- یَغْلَفُ- غَلَفًا۔ڈھکا ہوا ہونا۔غلاف میں ہونا۔

| اَغْلَفُ ج: غُلْفٌ | افعل الوان وعیوب ہے۔غلاف میں بند چیز۔﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط﴾(البقرۃ۲: ۸۸)''اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلاف میں بند ہیں۔''

29-غ ل ق (س)۔غَلِقَ- یَغْلَقُ- غَلَقًا۔تنگ دل ہونا۔

| باب تفعیل | غَلَّقَ- یُغَلِّقُ- تَغْلِیْقًا۔تنگ کرنا۔ بند کرنا۔﴿ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۳)''اور اس (خاتون) نے بند کیے دروازے۔''

30-غ ل ل (ن)۔غَلَلَ- یَغْلُلُ۔(اصلی)۔ غَلَّ- یَغُلُّ- غَلًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) چھپانا۔ (۲) طوق پہنانا۔ (۳) باندھنا۔﴿ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا م ﴾(المائدۃ۵: ٦٤)''باندھے گئے ان کے ہاتھ اور لعنت کی گئی ان پر اس کے سبب سے جو انہوں نے کہا۔''﴿ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط﴾(آل عمران۳: ۱٦۱) ''اور (مناسب) نہیں ہے کسی نبی کے لیے کہ وہ چھپائے (کچھ بھی)۔''

| مَغْلُوْلَةٌ | اسم المفعول ہے۔باندھا ہوا۔﴿ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط﴾(المائدۃ۵: ٦٤)''اور کہا یہودیوں نے اللہ کا ہاتھ باندھا ہوا ہے۔

| غُلُّ | فعل امر ہے۔تو باندھ۔تو طوق پہنا۔﴿ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ﴾(الحاقۃ٦۹: ۳۰)''تم لوگ پکڑو اس کو پھر طوق پہناؤ اس کو۔''

| غُلٌّ ج: اَغْلَالٌ | اسم ذات بھی ہے۔طوق۔﴿ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا ﴾(یٰس۳٦: ۸)''بیشک ہم نے بنائے ان کی گردنوں میں کچھ طوق۔''

| باب ضَرَبَ | غَلَلَ-- یَغْلِلُ۔(اصلی)۔غَلَّ- یَغِلُّ- غِلًّا۔دل میں کینہ یا کدورت رکھنا۔

| غِلٌّ | اسم ذات بھی ہے۔کینہ۔کدورت۔﴿ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ﴾(الحشر۵۹: ۱۰)''اور تو مت بنا ہمارے دلوں میں کوئی کدورت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے۔''

31-غ ل م (س)۔غَلِمَ- یَغْلَمُ- غَلَمًا۔شراب کا جوش مارنا۔موجوں کا زور سے اٹھنا۔

غُلَامٌ ج: غِلْمَانٌ (۱) نوجوان لڑکا۔ پھر ہر عمر کے لڑکے کے لیے آتا ہے۔ (۲) خادم۔ نوکر۔ ﴿ لَقِيَا غُلٰمًا ﴾ (الکھف۱۸: ۷٤) ''وہ دونوں ملے ایک نوعمر لڑکے سے۔'' ﴿ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ ﴾ (آل عمران۳: ٤٠) ''کہاں سے ہوگا میرے لیے کوئی لڑکا اس حال میں کہ پہنچ چکا ہے مجھ کو بڑھاپا۔'' ﴿ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ ﴾ (الطور۵۲: ۲٤) ''اور طواف کریں گے ان کے گرد ان کے خدمت گزار۔''

32-غ ل و (ن)۔ غَلَوَ۔ يَغْلُوُ۔ (اصلی)۔ غَلَا۔ يَغْلُوْ۔ غُلُوًّا۔ (استعمالی)۔ تیر کو انتہائی دور تک پھینکنا۔ مبالغہ کرنا۔ ﴿ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ ﴾ (النساء٤: ۱۷۱) ''اے اہل کتاب تم لوگ مبالغہ مت کرو اپنے دین میں۔''

33-غ ل ی (ض)۔ غَلَيَ۔ يَغْلِيُ۔ (اصلی)۔ غَلَا۔ يَغْلِيْ۔ غَلْيًا۔ (استعمالی)۔ جوش مارنا۔ ابلنا۔ ﴿ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ﴿۴۵﴾ ﴾ (الدخان٤٤: ٤٥) ''پگھلی ہوئی دھات کی مانند (کہ) وہ ابلتا ہے پیٹوں میں۔''

غَلْيٌ اسم ذات بھی ہے۔ جوش۔ ابال۔ ﴿ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ ﴾ (الدخان٤٤: ٤٦) ''جیسے گرم پانی کا ابال۔''

34-غ م ر (ن)۔ غَمَرَ۔ يَغْمُرُ۔ غَمْرًا۔ پانی کا اتنا زیادہ ہونا کہ ہر چیز ڈھنک جائے۔ عقل کا کسی چیز سے ڈھنکا ہوا ہونا۔ مدہوش ہونا۔

غَمْرَةٌ ج: غَمَرَاتٌ اسم ذات ہے۔ (۱) زیادتی۔ سختی۔ (۲) مدہوشی۔ غفلت۔ ﴿ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ ﴾ (الانعام٦: ۹۳) ''اور کاش آپؐ دیکھتے جب یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے۔'' ﴿ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ ﴾ (المومنون۲۳: ٥٤) ''پس آپؐ چھوڑ دیں ان کو ان کی مدہوشی میں ایک مدت تک۔''

35-غ م ض (ن)۔ غَمَضَ۔ يَغْمُضُ۔ غُمُوْضًا۔ نیند کا جھونکا آنا۔

باب افعال اَغْمَضَ۔ يُغْمِضُ۔ اِغْمَاضًا۔ آنکھ بند کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ ﴿ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ ﴾ (البقرۃ۲: ۲٦۷) ''حالانکہ تم لوگ نہیں ہو اس کو پکڑنے (لینے) والے سوائے اس کے کہ تم چشم پوشی کرو اس سے۔''

36-غ م م (ن)۔ غَمَمَ۔ يَغْمُمُ۔ (اصلی)۔ غَمَّ۔ يَغُمُّ۔ غَمًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو ڈھانپ دینا۔ غمگین کرنا۔ (یعنی فرحت کو ڈھانپ دینا)۔

غَمٌّ اسم ذات بھی ہے۔ غمگینی۔ غم۔ بے چینی۔ ﴿ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۸۸) ''اور ہم نے نجات دی اس کو غم سے۔''

غُمَّةٌ صفت ہے۔ پوشیدہ۔ مبہم۔ ﴿ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ﴾ (یونس۱۰: ۷۱) ''پھر نہ رہے تمہارا کام تم پر مبہم حال میں۔''

غَمَامٌ اسم ذات ہے۔ بادل۔ یہ سورج کی روشنی کو ڈھانپ دیتا ہے)۔﴿ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ﴾(البقرۃ۲: ۵۷) ''اور ہم نے سایہ فگن کیا تم لوگوں پر بادل کو۔''

37-غ ن م (س)۔غَنِمَ۔ یَغْنَمُ۔ غُنْمًا۔کہیں سے بکریوں کا ہاتھ لگ جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ ہر ایسے مال کے لیے آتا ہے جو دشمن سے حاصل کیا جائے۔ مال غنیمت حاصل کرنا۔﴿ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ﴾(الانفال۸: ۶۹) ''تو تم لوگ کھاؤ اس میں سے جو مال غنیمت تم نے حاصل کیا، حلال اور پاکیزہ ہوتے ہوئے۔''

مَغْنَمٌ ج: **مَغَانِمُ** مَفْعَلٌ اسم الظرف کا وزن ہے لیکن مال حاصل کرنے کی جگہ کے بجائے حاصل کیے ہوئے مال کے لیے بطور اسم ذات آتا ہے۔ مالِ غنیمت۔﴿ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ﴾(النساء۴: ۹۴)''تو اللہ کے پاس ہی کثیر اموال غنیمت ہیں۔''

غَنَمٌ اسم جنس ہے۔ بکریاں۔﴿ وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۸)''اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر۔''

38-غ ن ی (س)۔غَنِيَ۔ یَغْنَيُ۔ غَنَيٌ۔(اصلی)۔ غَنِيَ۔ یَغْنٰی۔ غَنًی۔(استعمالی)۔(۱) کسی قسم کی ضرورت لاحق نہ ہونا۔ضروریات سے بے نیاز ہونا۔(یہ مفہوم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے)۔(۲) ضروریات پوری ہونے کے ذرائع میسر ہونا۔ مالدار ہونا۔ بےفکر و بے پروا ہونا۔(یہ مفہوم غیر اللہ کے لیے ہے)۔(۳) اپنا وجود قائم رکھنا یعنی زندہ رہنا۔کسی جگہ رہنا۔﴿ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ﴾(ھود۱۱: ۶۸) (یَغْنَوْا اصلاً یَغْنَيُوْنَ تھا جو یَغْنَوْنَ ہوا۔ پھر لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا)۔''جیسے کہ وہ لوگ رہے ہی نہیں ان میں۔''

غَنِيٌّ ج: **اَغْنِيَاءُ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بے نیاز۔ مالدار۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ (العنکبوت۲۹: ۶) ''بیشک اللہ یقیناً بے نیاز ہے تمام جہانوں سے۔''﴿ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ﴾(النساء۴: ۶) ''اور جو ہو مالدار تو اسے چاہیے کہ وہ باز رہے۔''﴿ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ﴾(التوبۃ۹: ۹۳) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ الزام ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں آپؐ سے اس حال میں کہ وہ لوگ مالدار ہیں۔''

باب افعال اَغْنَيَ۔ یُغْنِيُ۔ اِغْنَايًا۔(اصلی)۔اَغْنٰی۔ یُغْنِيْ۔ اِغْنَاءً۔(استعمالی)۔(۱) کسی کی کوئی ضرورت پوری کرنا۔ یا تکلیف دور کرنا۔یعنی کسی کے کام آنا۔(جس کے کام آئے اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔(۲) مالدار کرنا۔(۳) بےفکر و بے پروا کرنا۔﴿ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ ﴾(اللھب۱۱۱: ۲)''کام نہ آیا اس کے اس کا مال۔''﴿ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۸) ''اور اس نے پایا آپؐ کو تنگ دست تو اس نے مالدار کیا۔''﴿ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴾

(الغاشیة٨٨: ٧) ''وہ موٹا نہیں کرتا اور نہ بےفکر کرتا ہے بھوک سے۔''

مُغْنِی اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُغْنِیٌ ہے)۔کام آنے والا۔ بے پروا کرنے والا۔﴿ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ﴾(ابراھیم١٤: ٢١) ''تو کیا تم لوگ دور کرنے والے ہو ہم سے اللہ کے عذاب میں سے۔'' (مُغْنُوْنَ اصلاً مُغْنِیُوْنَ ہے)۔

باب استفعال اِسْتَغْنَیَ۔ یَسْتَغْنِیُ۔ اِسْتِغْنَایًا۔(اصلی)۔ اِسْتَغْنٰی۔ یَسْتَغْنِیْ۔(استعمالی)۔ بے نیازی اختیار کرنا۔﴿ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ﴾(التغابن٦٤: ٦)''تو انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑا اور (تو) بے نیازی اختیار کی اللہ نے۔''

39- غ و ث (ن)۔غَوَثَ۔ یَغْوُثُ۔(اصلی)۔ غَاثَ۔ یَغُوْثُ۔ غَوْثًا۔ (استعمالی)۔ مدد کرنا۔ (اس کا مضارع مجہول اصلاً یُغْوَثُ ہوگا۔ پھر تبدیل ہو کر یُغَاثُ استعمال ہوتا ہے)۔

باب استفعال اِسْتَغْوَثَ۔ یَسْتَغْوِثُ۔ اِسْتِغْوَاثًا۔(اصلی)۔اِسْتَغَاثَ۔ یَسْتَغِیْثُ۔ اِسْتِغَاثَةً۔ (استعمالی)۔ مدد کے لیے پکارنا۔﴿ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ ﴾(الکھف١٨: ٢٩)''اگر وہ لوگ مدد کے لیے پکاریں گے تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات جیسا ہوگا۔''

40- غ و ر (ن)۔غَوَرَ۔ یَغْوُرُ۔(اصلی)۔ غَارَ۔ یَغُوْرُ۔ غَوْرًا۔ (استعمالی)۔نشیب میں اترنا۔ پانی کا زمین میں جذب ہونا۔﴿ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا ﴾(الکھف١٨: ٤١)''یا ہو جائے اس کا پانی زمین میں جذب۔''

مَغَارَةٌ ج: مَغَارَاتٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَغْوَرَةٌ ج: مَغْوَرَاتٌ ہے) نیچے اترنے کی جگہ یعنی غار۔﴿ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ ﴾(التوبة٩: ٥٧) ''اگر وہ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار۔''

غَارٌ اسم ذات ہے۔غار۔﴿ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ﴾(التوبة٩: ٤٠)''جب وہ دونوں غار میں تھے۔''

41- غ و ص (ن)۔غَوَصَ۔ یَغْوُصُ۔(اصلی)۔ غَاصَ۔ یَغُوْصُ۔ غَوْصًا۔ (استعمالی)۔پانی میں غوطہ لگانا۔﴿ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ ﴾(الانبیاء٢١: ٨٢) ''وہ جو غوطے لگاتے تھے انؑ کے لیے۔''

غَوَّاصٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار غوطہ لگانے والا۔﴿ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۙ﴾(صٓ٣٨: ٣٧) ''اور شیاطین کو (بھی)، سب کے سب عمارت تعمیر کرنے والے اور غوطے لگانے والے۔''

42- غ و ل (ن)۔غَوَلَ۔ یَغْوُلُ۔(اصلی)۔غَالَ۔ یَغُوْلُ۔ غَوْلًا۔(استعمالی) شراب سے مدہوش ہونا۔

غَوْلٌ اسم ذات ہے۔مدہوشی۔سرگرانی۔﴿ لَا فِيْهَا غَوْلٌ ﴾(الصافات٣٧: ٤٧)''نہیں ہوگی اس میں کوئی سرگرانی۔''

43-غ و ی (ض)۔غَوَیَ- یَغْوِیُ- غَوْیًا۔(اصلی)۔غَوٰی- یَغْوِیْ- غَیًّا۔(استعمالی)۔صحیح راستہ سے بھٹک جانا۔گمراہ ہونا۔﴿وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۲۱)''اور بات نہ مانی آدمؑ نے اپنے رب کی تو وہ بھٹک گئے۔''

غَیٌّ اسم ذات بھی ہے۔گمراہی۔﴿قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۶)''واضح ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔''

غَاوٍ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً غَاوِیٌ ہے) گمراہ ہونے والا۔ ﴿یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴾ (الشعراء۲۶: ۲۲۴) (اصلاً غَاوِیُوْنَ ہے)''ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ ہونے والے۔''

غَوِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔گمراہ۔﴿اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴾(القصص۲۸: ۱۸)''بیشک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔''

باب افعال اَغْوَیَ- یُغْوِیُ- اِغْوَایًا۔(اصلی)۔اَغْوٰی- یُغْوِیْ- اِغْوَاءً۔(استعمالی)۔راستے سے بہکا دینا۔گمراہ کرنا۔﴿هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ﴾(القصص۲۸: ۶۳)''یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا۔''

44-غ ی ب (ض)۔غَیَبَ- یَغْیِبُ۔(اصلی)۔غَابَ- یَغِیْبُ- غَیْبًا۔(استعمالی)۔پوشیدہ ہونا۔غائب ہونا۔

غَیْبٌ ج: غُیُوْبٌ اسم ذات ہے۔حواس سے پوشیدہ چیز یا بات۔۔﴿اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ ﴾(البقرۃ۲: ۳)''وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں غیب پر۔''﴿اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴾(المائدۃ۵: ۱۱۶)''بیشک تو ہی تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔''

غَآئِبٌ اسم الفاعل ہے۔غائب ہونے والا۔﴿وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴾(النمل۲۷: ۷۵)''اور نہیں ہے کوئی بھی غائب ہونے والی (چیز) آسمانوں میں اور زمین میں مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔''

غَیَابَةٌ اسم ذات ہے۔پستی۔گہرائی۔﴿وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ﴾(یوسف۱۲: ۱۰)''اور تم لوگ ڈال دو اس کو کنویں کی گہرائی میں۔''

باب افتعال اِغْتَیَبَ- یَغْتَیِبُ۔(اصلی)۔اِغْتَابَ- یَغْتَابُ- اِغْتِیَابًا۔(استعمالی)۔پوشیدگی میں یعنی پیٹھ پیچھے کسی کا عیب بیان کرنا۔غیبت کرنا۔

لَایَغْتَبْ فعل نہی ہے۔﴿وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ﴾(الحجرات۴۹: ۱۲)''اور غیبت نہ کرے تم میں کا کوئی کسی کی۔''

45-غ ی ث (ض)۔غَیَثَ- یَغْیِثُ۔(اصلی)۔غَاثَ- یَغِیْثُ- غَیْثًا۔(استعمالی)۔بارش برسانا۔

| مضارع مجہول | اصلاً یُغْیَثُ ہے جو تبدیل ہو کر یُغَاثُ استعمال ہوتا ہے۔ ﴿ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ ﴾(یوسف۱۲: ۴۹) ''پھر آئے گا اس کے بعد ایک ایسا سال جس میں بارش برسائی جائے گی لوگوں پر۔'' |

| غَیْثٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بارش۔ ﴿ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ ﴾(لقمان۳۱: ۳۴)''اور وہ اتارتا ہے بارش کو۔'' |

46-غ ی ر (ض)۔غَیَرَ- یَغْیِرُ۔(اصلی)۔ غَارَ- یَغِیْرُ- غَیْرًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز سے مختلف ہونا۔کسی چیز کے علاوہ ہونا۔

| غَیْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔مختلف چیز۔علاوہ چیز۔ ﴿ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ﴾(البقرۃ۲: ۶۱)''وہ لوگ قتل کرتے تھے نبیوں کو حق کے علاوہ سے۔'' |

| باب افعال | اَغْیَرَ- یُغْیِرُ- اِغْیَارًا۔(اصلی) اَغَارَ- یُغِیْرُ- اِغَارَۃً۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو مختلف کرنا۔تاخت و تاراج کرنا۔غارت گری کرنا۔ |

| مُغِیْرٌ | اسم الفاعل ہے۔تاراج کرنے والا ﴿ فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۳ ﴾(العدیات۱۰۰: ۳)''پھر تاراج کرنے والے صبح کو۔'' |

| باب تفعیل | غَیَّرَ- یُغَیِّرُ- تَغْیِیْرًا۔کسی کی صورت وصفات کو بدل دینا۔ ﴿ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ ﴾(النساء۴: ۱۱۹) ''پھر وہ لوگ لازماً بدلیں گے اللہ کی خلقت کو۔'' |

| مُغَیِّرٌ | اسم الفاعل ہے۔ بدلنے والا۔ ﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ ﴾(الانفال۸: ۵۳) ''یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہے ہی نہیں بدلنے والا اس نعمت کو، اس نے انعام کیا جسے کسی قوم پر، یہاں تک کہ وہ لوگ بدلیں اس کو جو ان کے جیبوں میں ہے۔'' |

| باب تفعّل | تَغَیَّرَ- یَتَغَیَّرُ- تَغَیُّرًا۔بدل جانا۔ ﴿ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ ﴾(محمد۴۷: ۱۵)''اور نہریں ہیں دودھ میں سے، بدلتا ہی نہیں اس کا مزہ۔'' |

47-غ ی ض (ض)۔غَیَضَ- یَغْیِضُ۔(اصلی)۔ غَاضَ یَغِیْضُ- غَیْضًا۔ (استعمالی)۔کم ہونا۔ سکڑنا۔ (لازم)۔کم کرنا۔سکیڑنا۔(متعدی)۔ ﴿ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ ﴾(الرعد۱۳: ۸)''اللہ جانتا ہے اس کو جو اٹھاتی ہے ہر مادہ اور اس کو جو سکیڑتی ہیں بچہ دانیاں۔'' ﴿ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ ﴾(ھود۱۱: ۴۴) ''اور اے آسمان تو تھم جا اور کم کیا گیا پانی کو۔''

48-غ ی ظ (ض)۔غَیَظَ- یَغْیِظُ۔(اصلی)۔ غَاظَ- یَغِیْظُ- غَیْظًا۔ (استعمالی)۔سخت غصہ دلانا۔خون کھولا

دینا۔﴿ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ﴾(الفتح٤٨: ٢٩)''تا کہ وہ خون کھولائے ان سے کافروں کا۔''

| غَآئِظٌ | اسم الفاعل ہے۔خون کھولانے والا۔﴿ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٥٥)''اور بیشک وہ لوگ ہمارے لیے یقیناً خون کھولانے والے ہیں۔''

| غَيْظٌ | اسم ذات بھی ہے۔شدید غصہ۔﴿ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ﴾(آل عمران٣: ١١٩)''کہو!تم لوگ مر واپنے شدید غصہ کے سبب سے۔''

| باب تفعّل | تَغَيَّظَ۔ يَتَغَيَّظُ۔ تَغَيُّظًا۔سخت غصہ ہونا۔غصہ سے کھولنا۔﴿ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴾(الفرقان٢٥: ١٢)''وہ لوگ سنیں گے اس کو غصے سے کھولتے ہوئے اور چنگھاڑتے ہوئے۔''

مورخہ ۷۔ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

بمطابق۔۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء۔

کِتَابُ الفاء

1- ف ء د (ف)۔فَئِدَ- یَفْئَدُ- فَأْدًا۔(۱)دل پر مارنا۔(۲)دل پر لگنا۔بزدل ہونا۔

فُؤَادٌ ج: **اَفْئِدَۃٌ** اسم ذات ہے۔دل۔﴿ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ؕ ﴾(القصص۲۸: ۱۰)''اور ہو گیا موسیٰؑ کی والدہ کا دل بے قرار۔'' ﴿ وَ لِتَصْغٰۤی اِلَیْهِ اَفْئِدَۃُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ ﴾(الانعام۶: ۱۱۳) ''اور تاکہ مائل ہوں اس کی طرف ان کے دل جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔''

نوٹ: قَلْبٌ اور فُؤَادٌ، دونوں کے معانی دل ہی ہے۔لیکن فُؤَادٌ، کا لفظ اس عضو کے لیے استعمال نہیں ہوتا جو سینے کے اندر دھڑکتا ہے، بلکہ اس مقام کے لیے استعمال ہوتا ہے جو انسان کے شعور و ادراک، جذبات وخواہشات، عقائد وافکار اور نیتوں اور ارادوں کا مقام ہے۔ (تفہیم القرآن، ج۶،ص ۴۵۹) یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ قَلْبٌ۔ قُلُوْبٌ کے الفاظ گوشت کے اس لوتھڑے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں جو ہمارے جسم میں خون پمپ کرتا ہے۔لیکن اس معنی میں قرآن مجید ان الفاظ کو عام طور پر استعمال نہیں کرتا۔ بلکہ ان الفاظ کو بھی قرآن مجید عام طور پر اس مقام کے لیے ہی استعمال کرتا ہے جو انسان کی خواہشات اور امنگوں کی آماجگاہ ہے۔اس بات کو ذہن میں واضح کر کے جب ہم قرآن مجید کے ایسے مقامات کا مطالعہ کرتے ہیں تو پھر ایسی آیات کا مفہوم بہتر طریقے سے ذہن میں اجاگر ہوتا ہے۔

میرے استاذ محترم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب مرحوم کا کہنا ہے کہ کسی خارجی دباؤ سے انسان کے عقائد میں تبدیلی نہیں ہوتی۔عقائد میں تبدیلی اسی وقت آتی ہے جب انسان کے اندر کوئی تبدیلی آئے۔حافظ صاحب مرحوم کی بات کو عام فہم انداز میں یوں سمجھ لیں کہ جب تک انسان کی امنگوں، نیتوں اور ارادوں میں تبدیلی نہ آئے کوئی بڑے سے بڑا معجزہ بھی اس کے نظریات و عقائد کو تبدیل نہیں کر سکتا۔اور امنگوں میں تبدیلی میں ایمان بالآخرہ کو کلیدی اور فیصلہ کن اہمیت حاصل ہے۔

2- ف ء ی (ف)۔فَئَیَ- یَفْئَیُ- فَئْیًا۔(اصلی)۔فَئٰی- یَفْئٰی- فَأْیًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔

فِئَۃٌ اسم ذات ہے۔پھاڑا ہوا ٹکڑا۔ جماعت۔گروہ۔﴿ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۴۹) ''کتنی ہی چھوٹی جماعتیں غالب ہوئیں بری جماعتوں پر اللہ کی اجازت سے۔''

3- ف ت ء (ف)۔فَتَأَ- یَفْتَؤُ- فَتْئًا۔کسی کام کو کرتے رہنا۔معاونِ فعل کا کام کرتا ہے۔﴿ تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ ﴾(یوسف۱۲: ۸۵) ''اللہ کی قسم! آپ ذکر کرتے رہیں گے یوسفؑ کا۔''

4- ف ت ح فَتَحَ- يَفْتَحُ- فَتْحًا-(۱) کسی چیز کو کھولنا۔(۲) پیچیدگی کی گرہ کھولنا یعنی فیصلہ کرنا۔﴿ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ﴾(الانعام۶: ۴۴) ''ہم نے کھولا ان پر ہر چیز کے دروازے کو۔''﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا ﴾(الاعراف۷: ۸۹) ''اے ہمارے رب تو فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان۔''

فَاتِحٌ اسم الفاعل ہے۔کھولنے والا۔فیصلہ کرنے والا۔﴿ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸۹)''تو ہی فیصلہ کرنے والوں کا بہترین ہے۔''

فَتَّاحٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت کھولنے والا۔بہت فیصلہ کرنے والا۔﴿ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴾(سبا ۳۴: ۲۶) ''اور وہ ہی بہت فیصلہ کرنے والا، ہر حال میں جاننے والا ہے۔

مِفْتَحٌ ج: **مَفَاتِحُ** اسم الآلہ ہے۔کھولنے کا آلہ یعنی کنجی۔﴿ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ﴾(الانعام۶: ۵۹)''اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔''

فَتْحٌ اسم ذات ہے۔فتح۔فیصلہ۔﴿ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ﴾(الصف۶۱: ۱۳)''کوئی مدد اللہ کی طرف سے اور ایک قریبی فتح۔''﴿ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ ﴾(السجدة۳۲: ۲۹) ''فیصلے کے دن نفع نہیں دے گا ان کو، جنہوں نے کفر کیا، ان کا ایمان۔''

باب تفعیل فَتَّحَ- يُفَتِّحُ- تَفْتِيْحًا-کثرت سے کھولنا۔﴿ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ﴾(الاعراف۷: ۴۰)''ذرا سا بھی نہیں کھولے جائیں گے ان کے لیے آسمان کے دروازے۔''

مُفَتَّحٌ مؤنث: مُفَتَّحَةٌ اسم المفعول ہے۔کھولا ہوا۔﴿ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴾ (ص۳۸: ۵۰) ''عدن کے باغات ہیں کھولے گئے ہوئے ان کے لیے دروازے۔''

باب استفعال اِسْتَفْتَحَ- يَسْتَفْتِحُ- اِسْتِفْتَاحًا-فتح مانگنا۔فیصلہ مانگنا۔﴿ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾(البقرة۲: ۸۹) ''وہ لوگ اس سے پہلے فتح مانگتے تھے ان پر جنہوں نے کفر کیا۔''﴿ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴾(ابراهيم۱۴: ۱۵) ''اور ان لوگوں نے فیصلہ مانگا اور نامراد ہوا ہر ایک زبردستی کرنے والا، ہٹ دھرم۔''

5- ف ت ر (ن)۔فَتَرَ- يَفْتُرُ- فُتُوْرًا-تیزی کے بعد ساکن ہونا۔یعنی وقفہ آنا یا سست پڑنا۔﴿ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۲۰) ''تسبیح کرتے ہیں رات اور دن کے وقت، وہ لوگ سست نہیں پڑتے۔''

فَتْرَةٌ اسم ذات ہے وقفہ۔سستی۔﴿ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ ﴾(المائدة۵: ۱۹)''آچکا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول وہ کھولتا ہے تمہارے لیے رسولوں کے وقفہ پر۔''

باب تفعیل فَتَّرَ - یُفَتِّرُ - تَفْتِیْرًا - وقفہ دینا۔ سست کرنا۔ ہلکا کرنا۔ ﴿لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ﴾ (الزخرف۴۳: ۷۵) ''وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے۔''

6- ف ت ق (ض)۔ فَتَقَ - یَفْتِقُ - فَتْقًا - جوڑی ہوئی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔ بخیہ ادھیڑنا۔ ﴿اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ﴾ (الانبیاء۲۱: ۳۰) ''کہ سارے آسمان اور زمین دونوں تھے جوڑے ہوئے پھر ہم نے پھاڑ کر الگ الگ کیا ان دونوں کو۔''

7- ف ت ل (ض)۔ فَتَلَ - یَفْتِلُ - فَتْلًا - رسی بٹنا۔

فَتِیْلٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم المفعول کا مفہوم ہے۔ بٹی ہوئی باریک بتّی۔ دھاگہ۔ ﴿وَ لَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝۴۹﴾ (النساء٤: ٤٩) ''اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا کسی دھاگے کے برابر بھی۔''

8- ف ت ن (ض)۔ فَتَنَ - یَفْتِنُ - فُتُوْنًا - سونے کو آگ میں ڈال کر کھرا کھوٹا معلوم کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ پھر متعدی معانی میں آتا ہے۔ اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے (۱) کھرا کھوٹا الگ الگ کرنے کے لیے آزمائش میں ڈالنا۔ (۲) عذاب دینا۔ اگر غیر اللہ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے (۳) ایسی مشکل یا آفت میں ڈالنا جس میں گمراہی کا امکان ہو۔ (۴) لغزش دینا۔ پھسلا دینا۔ (۵) تکلیف دینا۔ ﴿اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲﴾ (العنکبوت۲۹: ۲) ''کیا لوگوں نے گمان کیا کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے کہ وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور وہ لوگ آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے۔'' ﴿یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝۱۳﴾ (الذاریات۵۱: ۱۳) ''اس دن وہ لوگ آگ پر عذاب دیے جائیں گے۔'' ﴿وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ﴾ (الحدید۵۷: ۱۴) ''اور لیکن تم لوگوں نے مشکل میں ڈالا اپنی جانوں کو۔'' ﴿وَاحْذَرْهُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ؕ﴾ (المائدہ۵: ۴۹) ''اور آپؐ محتاط رہیں ان سے کہ (کہیں) وہ لوگ پھسلا دیں آپؐ کو اس کے بعض سے جو نازل کیا اللہ نے آپؐ کی طرف۔'' ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾ (البروج۸۵: ۱۰) ''بیشک جن لوگوں نے ایذا دی مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو۔''

فَاتِنٌ اسم الفاعل ہے۔ لغزش دینے والا۔ ﴿وَمَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ ۝۱۶۲ۙ﴾ (الصافات۳۷: ۱۶۲) ''اور تم لوگ اس (ایمان) سے لغزش دینے والے نہیں ہو۔''

فِتْنَةٌ اسم ذات ہے۔ (۱) آزمائش۔ (۲) عذاب۔ (۳) مشکل۔ آفت۔ (۴) لغزش گمراہی۔ (۵) تکلیف۔ ﴿اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ﴾ (الانفال۸: ۲۸) ''کہ دراصل تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔'' ﴿ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ﴾ (الذاریات۵۱: ۱۴) ''تم لوگ چکھو اپنے عذاب کو۔'' ﴿وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ﴾ (الانفال۸: ۲۵) ''اور تم لوگ بچو ایسی آفت سے جو خاص ان لوگوں کو نہیں پہنچے گی جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے۔''

﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ﴾(الانفال۸: ۳۹) ''اور تم لوگ قتال کرو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی گمراہی اور ہو جائے نظام حیات، اس کے کُل کا کُل، اللہ کے لیے۔'' ﴿وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ﴾(الحج ۲۲: ۱۱) ''اور اگر پہنچتی ہے اس کو کوئی تکلیف تو وہ پلٹ جاتا ہے اپنے چہرے پر۔''

9۔ ف ت ی (س)۔فَتِيَ۔ يَفْتَيُ۔ فَتَيًا۔(اصلی)۔فَتِيَ۔ يَفْتٰى۔ فَتًى۔ (استعمالی)۔نوجوان ہونا۔ خادم ہونا۔ (زیادہ تر نوعمر لڑکے نوکر رکھے جاتے ہیں)۔

فَتًى تثنیہ فَتَيَانِ ج: فِتْيَانٌ اور فِتْيَةٌ اسم ذات بھی ہے۔نوجوان لڑکا۔نوعمر خادم۔﴿قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۶۰) ''انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ایک نوجوان کو وہ ذکر کرتا ہے ان (بتوں) کا۔'' ﴿وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ﴾ (یوسف۱۲: ۳۶) ''اور داخل ہوئے انؑ کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان۔'' ﴿وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ﴾(یوسف۱۲: ۶۲) ''اور انہوں نے کہا اپنے خادموں سے تم لوگ رکھ دو ان لوگوں کی پونجی کو۔'' ﴿اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ﴾(الکھف۱۸: ۱۳) ''بیشک وہ لوگ کچھ نوجوان تھے جو ایمان لائے اپنے رب پر۔''

فَتَاةٌ ج: فَتَيَاتٌ اسم ذات ہے۔ (فَتَاةٌ اصلاً فَتَيَةٌ ہے)۔نوجوان لڑکی۔ خادمہ۔ ﴿فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ﴾(النساء ٤: ۲۵) ''تو (وہ نکاح کرے) ان میں سے جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ تمہاری مسلمان خادماؤں سے۔''

باب انعال اَفْتَيَ۔ يُفْتِيُ۔ اِفْتَايًا۔(اصلی)۔اَفْتٰى۔ يُفْتِيْ۔ اِفْتَاءً۔(استعمالی)۔مسئلے کا حل بتانا۔فتویٰ دینا۔(ذہنی طور پر کسی کو نوجوان کرنا۔علمی خدمت کرنا)۔﴿قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ﴾(النساء ٤: ۱۷٦)''آپؐ کہیے کہ اللہ بتاتا ہے تم کو کلالہ کے بارے میں۔''

اَفْتِ فعل امر ہے۔(اصلاً اَفْتِيْ ہے)۔تو بتا۔تو فتویٰ دے۔ ﴿اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ﴾(یوسف۱۲: ٤٦)''تو بتا ہمیں سات موٹی گایوں کے بارے میں۔''

باب استفعال اِسْتَفْتَيَ۔ يَسْتَفْتِيُ۔ اِسْتِفْتَايًا۔(اصلی)۔اِسْتَفْتٰى۔ يَسْتَفْتِيْ۔ اِسْتِفْتَاءً۔(استعمالی)۔مسئلہ کا حل پوچھنا۔فتویٰ مانگنا۔وَيَسْتَفْتُوْنَكَ (اصلاً يَسْتَفْتِيُوْنَكَ ہے) فِي النِّسَآءِ ؕ﴾(النساء ٤: ۱۲۷) ''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے عورتوں کے بارے میں۔''

اِسْتَفْتِ فعل امر ہے۔ (اصلاً یہ اِسْتَفْتِيْ ہے)۔تو پوچھ۔تو فتویٰ مانگ۔ ﴿فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝﴾(الصافات۳۷: ۱٤۹) ''تو آپؐ ان لوگوں سے پوچھیں کیا آپؐ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔''

10- ف ج ج (ن)۔ فَجَجَ- يَفْجُجُ۔ (اصلی)۔ فَجَّ- يَفُجُّ- فَجًّا۔ (استعمالی)۔ دو پیروں کے درمیان فاصلہ کرنا۔ پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔

فَجٌّ ج: **فِجَاجٌ** صفت ہے۔ کشادہ۔ پھر کشادہ راستے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ﴾ (الحج ۲۲: ۲۷) ''ہر ایک دور دراز کشادہ راستے سے۔'' ﴿وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا﴾ (الانبیاء ۲۱: ۳۱) ''اور ہم نے بنائیں ان (پہاڑوں) میں کچھ کشادہ (جگہیں) راستے ہوتے ہیں۔''

11- ف ج ر (ن)۔ فَجَرَ- يَفْجُرُ- فَجْرًا اور فُجُوْرًا۔ (۱) کسی چیز کو پھاڑ کر پانی بہانا۔ (۲) حدود اللہ کو توڑ کر اپنی مرضی چلانا۔ نافرمانی کرنا۔ ﴿وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۹۰) ''اور انہوں نے کہا ہم ہرگز نہ مانیں گے تیری بات یہاں تک کہ تو پھاڑ کر بہا دے ہمارے لیے زمین سے ایک چشمہ۔'' ﴿بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ﴾ (القیامۃ ۷۵: ۵) ''بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ نافرمانی کرے اپنے آگے۔''

فَجْرٌ ظرف کے طور پر بھی آتا ہے۔ رات کی تاریکی پھاڑ کر روشنی نکلنے کا وقت۔ فجر کا وقت۔ ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۷۸) ''آپؐ قائم کیجیے نماز کو سورج کے ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور فجر کے قرآن کو۔''

فُجُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ نافرمانی۔ برائی۔ ﴿فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا﴾ (الفجر ۹۱: ۸) ''پھر اس نے الہام کیا اس (نفس) میں اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری کو۔''

فَاجِرٌ ج: **فَاجِرُوْنَ** اور **فُجَّارٌ** اور **فَجَرَةٌ** اسم الفاعل ہے۔ نافرمانی کرنے والا۔ ﴿وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا﴾ (نوح ۷۱: ۲۷) ''اور وہ نہیں جنیں گے مگر نافرمانی کرنے والے، ناشکری کرنے والے کو۔'' ﴿اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ﴾ (صٓ ۳۸: ۲۸) ''یا ہم بنا دیں گے پرہیزگاروں کو نافرمانوں جیسا۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴾ (عبس ۸۰: ۴۲) ''یہ لوگ ہی انکار کرنے والے نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

باب تفعیل فَجَّرَ- يُفَجِّرُ- تَفْجِيْرًا۔ پھاڑ کر بہانا۔ ﴿وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ﴾ (۳۶/یٰس: ۳۴) ''اور ہم نے پھاڑ کر جاری کیے اس میں سے چشمے۔''

باب تفعّل تَفَجَّرَ- يَتَفَجَّرُ- تَفَجُّرًا۔ بتکلف پھوٹ بہنا۔ ﴿وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ﴾ (البقرۃ ۲: ۷۴) ''اور بیشک پتھروں میں وہ بھی ہیں جن سے پھوٹ بہتی ہیں نہریں۔''

باب انفعال اِنْفَجَرَ- يَنْفَجِرُ- اِنْفِجَارًا۔ پھوٹ بہنا۔ (بلا تکلف) ﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾

(البقرۃ۲: ٦٠) ''تو پھوٹ بہے اس میں سے بارہ چشمے۔''

12- ف ج و (ن)۔فَجَوَ-یَفْجُوُ۔(اصلی)۔فَجَا-یَفْجُوْ-فَجْوًا۔(استعمالی)۔دروازہ کھولنا۔

فَجْوَۃٌ دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔صحن۔﴿وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ﴾(الکھف۱۸:۱۷)''اس حال میں کہ وہ لوگ صحن میں ہیں۔''

13- ف ح ش (ک)۔فَحُشَ-یَفْحُشُ-فُحْشًا-حد سے زیادہ برا ہونا۔بے حیا ہونا۔کھلم کھلا برائی کرنا۔

فَاحِشَۃٌ ج: **فَوَاحِشُ** بے حیائی۔کھلی گمراہی۔﴿وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا﴾(الاعراف۷: ۲۸) ''اور جب وہ لوگ کرتے ہیں کوئی کھلی گمراہی تو کہتے ہیں ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو۔''﴿وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ﴾(الشوریٰ۴۲: ۳۷) ''اور جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہ سے اور بے حیائیوں سے۔''

فَحْشَاءُ قبیح گناہ۔اعلانیہ برائی۔﴿يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ﴾(البقرۃ۲: ۱٦۹)''وہ (شیطان) ترغیب دیتا ہے تم لوگوں کو برائی کی اور اعلانیہ برائی کی۔''

14- ف خ ر فَخَرَ-یَفْخُرُ-فَخْرًا۔فخر کرنا۔

فَخُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا فخر کرنے والا۔اترانے والا۔﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا﴾(النساء۴: ۳٦) ''یقیناً اللہ پسند نہیں کرتا اس کو جو ہو تکبر کرنے والا اترانے والا۔''

فَخَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت فخر کرنے والا۔پھر استعارۃً پانی رکھنے کے مٹکے کے لیے استعمال ہوا ہے۔(پانی کا مٹکا جب اندر سے بالکل خالی ہوتا ہے تو زور سے بجتا ہے)۔﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ﴾(الرحمٰن۵۵: ۱۴) ''اس نے پیدا کیا انسان کو ایک کھنکتی مٹی سے جیسے پانی کا مٹکا۔''

بابِ تفاعل تَفَاخَرَ-یَتَفَاخَرُ-تَفَاخُرًا۔ایک دوسرے پر فخر کرنا۔﴿وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ﴾(الحدید۵۷: ۲۰)''اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا۔''

15- ف د ی (ض)۔فَدَیَ-یَفْدِیُ-فِدَایًا۔(اصلی)۔فَدٰی-یَفْدِیْ-فِدَاءً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ لے کر کسی کو مشکل سے نجات دینا۔چھوڑنا۔جس کو چھوڑتے ہیں یا چھڑاتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔اور بدلے میں جو چیز لیتے ہیں یا دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ﴾(الصافات۳۷: ۱۰۷)''اور ہم نے مشکل سے نکالا انؑ کو ایک عظیم ذبیحہ کے بدلے۔''﴿فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً﴾(محمد۴۷: ۴) ''پس یا تو احسان کرنا ہے اس کے بعد یا بدلے میں کچھ لے کر چھوڑنا ہے۔''

فِدْيَۃٌ اسم ذات ہے۔چھڑانے کے لیے جو چیز دی جائے۔فدیہ۔﴿فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ﴾ (الحدید۵۷:

۱۵) ''تو آج نہیں لی جائے گی تم لوگوں سے بدلے میں کوئی چیز۔''

| باب مفاعلہ | فَادَیَ۔ یُفَادِیُ۔ مُفَادَیَۃً۔(اصلی)۔فَادٰی۔ یُفَادِیْ۔ مُفَادَاۃً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ دے کر کسی سے کسی کو چھڑانا۔﴿ وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْھُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۸۵)''اور اگر وہ لوگ آتے ہیں تمہارے پاس قیدی ہو کر تو تم لوگ بدلہ دے کر چھڑاتے ہو ان کو۔''

| باب افتعال | اِفْتَدَیَ۔ یَفْتَدِیُ۔ اِفْتِدَایًا۔(اصلی)۔اِفْتَدٰی۔ یَفْتَدِیْ۔ اِفْتِدَاءً۔(استعمالی)۔بدلے میں کچھ دے کر خود کو چھڑانا۔﴿ لَوْ اَنَّ لَھُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ﴾(الرعد۱۳: ۱۸)''اگر ہوتا ان کے لیے وہ، جو زمین میں ہے، سب کا سب، اور اس جیسا اس کے ساتھ، تو ضرور خود کو چھڑاتے اسے دے کر۔''

16- ف ر ت
(ک)۔فَرُتَ۔ یَفْرُتُ۔ فُرُوْتَۃً۔شیریں ہونا۔میٹھا ہونا۔

| فُرَاتٌ | نہایت شیریں۔ بہت میٹھا۔﴿ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۳)''یہ خوشگوار ہے، نہایت شیریں ہے۔''

17- ف ر ث
(س)۔فَرِثَ۔ یَفْرَثُ۔ فَرَثًا۔شکم سیر ہونا۔

| فَرْثٌ | اسم ذات ہے۔گوبر (جب تک اوجھڑی میں رہے)۔﴿ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا ﴾(النحل۱۶: ۶۶)''ہم پینے کو دیتے ہیں تم لوگوں کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، خون اور گوبر کے درمیان سے (خون اور گوبر کی) ملاوٹ سے پاک دودھ۔''

18- ف ر ج
(ض)۔فَرَجَ۔ یَفْرِجُ۔ فَرْجًا۔کسی چیز میں شگاف ڈالنا۔ دراڑ ڈالنا۔﴿ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴾(المرسلات۷۷: ۹)''اور جب آسمان میں شگاف ڈالا جائے گا۔''

| فَرْجٌ ج: فُرُوْجٌ | اسم ذات بھی ہے۔ شگاف۔ دراڑ۔ پھر استعارۃً انسان کی شرمگاہ کے لیے بھی آتا ہے۔﴿ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۱)''اس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی۔''﴿ وَمَا لَھَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴾(قٓ۵۰: ۶)''اور نہیں ہیں اس (آسمان) میں کوئی بھی دراڑیں۔''

19- ف ر ح
(س)۔فَرِحَ۔ یَفْرَحُ۔ فَرَحًا۔(۱) بہت خوش ہونا۔ (۲) خوشی میں پھولے نہ سمانا۔ اترانا۔﴿ وَ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴾(الروم۳۰: ۴)''اس دن بہت خوش ہوں گے ایمان لانے والے۔''﴿ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَۃً فَرِحُوْا بِھَا ﴾(الروم۳۰: ۳۶)''اور جب بھی ہم مزا چکھاتے ہیں لوگوں کو کسی رحمت کا تو وہ لوگ اتراتے ہیں اس پر۔''

| فَرِحٌ | اسم صفت ہے۔ بہت خوش ہونے والا۔اترانے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴾(القصص۲۸: ۷۶)

''بیشک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والوں کو۔''

20- ف ر د (ن)۔فَرَدَ۔ یَفْرُدُ۔ فُرُوْدًا۔اکیلا ہونا۔تنہا ہونا۔

فَرْدٌ ج: فُرَادٰی صفت ہے۔اکیلا۔تنہا۔﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا ﴾(الانبیاء۲۱: ۸۹)''اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھ کو تنہا۔''﴿ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی ﴾(الانعام۶: ۹۴) ''اور بیشک تم لوگ آ گئے ہو ہمارے پاس اکیلے اکیلے۔''

21- ف ر ر (ض)۔فَرَرَ۔ یَفْرِرُ۔(اصلی)۔ فَرَّ۔ یَفِرُّ۔ فِرَارًا۔ بھاگنا۔ دوڑنا۔﴿ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ﴾(الکھف۱۸: ۱۸) ''تو ضرور تو پیٹھ پھیرے گا ان سے بھاگتے ہوئے۔''

مَفَرٌّ اسم الظرف ہے۔بھاگنے کی جگہ۔﴿ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴾(القیامۃ۷۵: ۱۰)''کہے گا انسان اس دن کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔''

22- ف ر ش (ض)۔فَرَشَ۔ یَفْرِشُ۔ فَرْشًا۔کسی چیز کو بچھانا۔ پھیلانا۔ کشادہ کرنا۔﴿ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا ﴾(الذاریات۵۱: ۴۸) ''اور زمین! ہم نے بچھایا اس کو۔''

فَرْشٌ اسم ذات بھی ہے۔کشادہ۔زمین۔چوپایوں کے چھوٹے بچے جو زمین سے لگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔﴿ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ﴾(الانعام۶: ۱۴۲) ''اور چوپایوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ بچھے ہوئے۔''

فِرَاشٌ ج: فُرُشٌ فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔بچھائی ہوئی چیز۔بچھونا۔﴿ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۵۴) ''تکیہ لگانے والے بچھونوں پر۔''

فَرَاشَةٌ ج: فَرَاشٌ اسم ذات ہے۔پروانہ۔پتنگا۔﴿ یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴾(القارعۃ۱۰۱: ۴) ''جس دن لوگ ہو جائیں گے پھیلائے ہوئے پتنگوں کی مانند۔''

23- ف ر ض (ض)۔فَرَضَ۔ یَفْرِضُ۔ فَرْضًا۔کسی سخت چیز کو کاٹنا یا اس میں سوراخ کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ اس کا زیادہ تر استعمال یہ ہے کہ خود اپنے اوپر یا کسی دوسرے پر کسی چیز کو لازم کرنا۔واجب کرنا۔فرض کرنا۔﴿ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ ﴾(البقرۃ۲: ۱۹۷) ''تو جس نے لازم کیا (اپنے اوپر) ان (مہینوں) میں حج کو۔''﴿ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا ﴾(النور۲۴: ۱) ''(یہ) ایک ایسی سورۃ ہے ہم نے اتارا جس کو اور ہم نے فرض کیا جس کو۔''

مَفْرُوْضٌ اسم المفعول ہے۔فرض کیا ہوا۔﴿ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴾(النساء۴: ۷)''فرض کیا ہوا حصہ ہوتے ہوئے۔''

فَرِیْضَةٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔فرض۔واجب۔﴿ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ﴾ (النساء۴: ۱۱)''فرض ہوتے ہوئے اللہ کی طرف سے۔''

باب کَرُمَ | فَرُضَ۔ یَفْرُضُ۔ فُرُوْضًا۔ گائے بیل کا بوڑھا ہونا۔

فَارِضٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بوڑھا ہونے والا۔ بوڑھا۔ ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ﴾ (البقرۃ۲: ۶۸) ''بیشک وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے اور نہ (ہی) کنواری ہے۔''

24- ف ر ط (ن)۔ فَرَطَ۔ یَفْرُطُ۔ (۱) فَرْطًا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا۔ (۲) فُرُوْطًا۔ آگے بڑھنا۔ حد سے گزرنا۔ کسی پر زیادتی کرنا۔ ﴿اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۴۵) ''بیشک ہم خوف کرتے ہیں کہ وہ زیادتی کرے ہم پر۔''

فُرُطًا | حال ہے۔ اس لیے نصب میں ہے۔ حد سے گزرا ہوا۔ ﴿وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا﴾ (الکہف۱۸: ۲۸) ''اور تھا اس کا کام حد سے گزرا ہوا۔''

باب افعال | اَفْرَطَ۔ یُفْرِطُ۔ اِفْرَاطًا۔ حد سے گزار دینا۔ زیادہ کرنا۔

مُفْرَطٌ | اسم المفعول ہے۔ زیادہ کیا ہوا۔ ﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ﴾ (النحل۱۶: ۶۲) ''کوئی شک نہیں کہ ان لوگوں کے لیے آگ ہے اور یہ کہ وہ لوگ زیادہ کیے جانے والے ہیں۔''

باب تفعیل | فَرَّطَ۔ یُفَرِّطُ۔ تَفْرِیْطًا۔ مسلسل کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا۔ ﴿يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا﴾ (الانعام۶: ۳۱) ''ہائے ہماری حسرت اس پر جو ہم کوتاہی کرتے رہے۔''

25- ف ر ع (ف)۔ فَرَعَ۔ یَفْرَعُ۔ فَرْعًا۔ اوپر چڑھنا۔

فَرْعٌ | اسم ذات بھی ہے۔ کسی چیز کا اوپر کا حصہ جو اس کی جڑ سے نکلا ہوا ہو۔ جیسے درخت کی شاخ۔ ﴿اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ۙ﴾ (ابراھیم۱۴: ۲۴) ''اس کی جڑ جمی رہنے والی ہے اور اس کی شاخ آسمان میں ہے۔''

26- ف ر غ (ن)۔ فَرَغَ۔ یَفْرُغُ۔ فَرَاغًا۔ (۱) کسی کام کو ختم کر کے خالی ہونا۔ فارغ ہونا۔ (۲) کوئی کام ختم کر کے کسی اور کام کے لیے متوجہ ہونا۔ اس مفہوم کے لیے لام کا صلہ آتا ہے۔ ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴾ (الانشراح۹۴: ۷) ''پھر جب آپؐ فارغ ہوں تو آپؐ محنت کریں۔'' ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۳۱) ''ہم متوجہ ہوں گے تمہارے لیے۔''

باب کَرُمَ | فَرُغَ۔ یَفْرُغُ۔ فَرَاغَةً۔ بے چین ہونا۔ گھبرانا۔

فَارِغٌ | اسم الفاعل ہے۔ (۱) فارغ ہونے والا۔ (۲) بے چین ہونے والا۔ ﴿وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ﴾ (القصص۲۸: ۱۰) ''اور ہو گیا موسیٰؑ کی والدہ کا دِل بے چین ہونے والا۔''

باب افعال | اَفْرَغَ۔ یُفْرِغُ۔ اِفْرَاغًا کسی برتن کا پانی گرا کر برتن کو خالی کرنا۔ انڈیلنا۔ ﴿اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴾

(الکھف۱۸: ۹٦) ''تم لوگ لاؤ میرے پاس تو میں انڈیلوں اس پر تانبا۔''

| اَفْرِغْ | فعل امر ہے۔تو انڈیل۔﴿ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۰)''اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر ثابت قدمی کو۔''

27- ف ر ق (ن)۔فَرَقَ- يَفْرُقُ- فَرْقًا۔بال میں کنگھی کر کے مانگ نکالنا۔کسی چیز کو پھاڑ کر الگ الگ کرنا۔ ﴿ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۰٦) ''اور قرآن،ہم نے جدا جدا کیا اس کو تاکہ آپؐ پڑھیں اس کو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر۔''

| باب سَمِعَ | فَرِقَ- يَفْرَقُ- فَرَقًا۔گھبرانا۔ڈرنا۔﴿ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ ﴾(التوبۃ۹: ۵٦)''اور لیکن یہ لوگ ایک ایسی قوم ہیں جو ڈرتے ہیں۔''

| اُفْرُقْ | فعل امر ہے۔تو الگ کر۔جدا کر۔﴿ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ﴾(المائدۃ۵: ۲۵)''تو آپ جدائی ڈال دیں ہم دونوں اور نافرمانی کرنے والی قوم کے درمیان۔''

| فُرْقَانٌ | فُعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔خوب اچھی طرح فرق واضح کرنے والا۔﴿ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ﴾(آل عمران۳: ٤) ''اور اس نے اتارا خوب فرق واضح کرنے والے (قرآن) کو۔''

| فَرِيْقٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔کسی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔فریق۔﴿ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾(البقرۃ۲: ۷۵) ''حالانکہ ہو چکا ہے ایک ایسا گروہ ان میں سے جو سنتا ہے اللہ کے کلام کو۔''

| فِرْقٌ | اسم ذات ہے۔کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔﴿ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ ﴾(الشعراء۲٦: ٦۳) ''پس وہ پھٹا تو ہر ٹکڑا تھا بڑے تودے کی مانند۔''

| فِرْقَةٌ | کسی جماعت سے الگ ہونے والی ٹکڑی۔فرقہ۔﴿ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۲) ''اور کیوں نہ نکلا ان میں سے ہر فرقہ سے ایک گروہ تاکہ وہ لوگ سمجھ حاصل کرتے دین میں۔''

| باب تفعیل | فَرَّقَ- يُفَرِّقُ- تَفْرِيْقًا۔(۱) جدائی ڈالنا۔(۲) الگ الگ کرنا۔(۳) فرق کرنا۔﴿ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۹٤) ''کہ تو کہے گا کہ تو نے جدائی ڈالی اسرائیل کے بیٹوں کے درمیان۔''﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ ﴾(الانعام٦: ۱۵۹) ''بیشک جن لوگوں نے الگ الگ کیا اپنے دین کو۔''﴿ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۵) ''ہم فرق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے مابین۔''

| باب مفاعلہ | فَارَقَ- يُفَارِقُ- مُفَارَقَةً اور فِرَاقًا۔ایک دوسرے سے جدا ہونا۔الگ ہونا۔

فِرَاقٌ	اسم ذات بھی ہے۔جدائی۔علیحدگی۔﴿ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ ﴾(الکہف۱۸: ۷۸)''یہ میرے اور آپؐ کے

درمیان کی جدائی ہے۔''

فَارِقْ	فعل امر ہے۔تو جدا ہو۔تو الگ ہو۔﴿ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ﴾(الطلاق۶۵: ۲)''تو

تم لوگ تھامے رہو ان کو بھلائی سے یا تم لوگ جدا ہو ان سے بھلائی کے ساتھ۔''

باب تفعّل	تَفَرَّقَ۔ يَتَفَرَّقُ۔ تَفَرُّقًا۔کوشش کر کے الگ الگ ہونا۔﴿ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۴)''اور وہ لوگ الگ الگ نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ جو علم آیا ان کے پاس، آپس میں حسد کرتے ہوئے۔''

مُتَفَرِّقٌ	اسم الفاعل ہے۔الگ الگ ہونے والا۔﴿ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ ﴾(یوسف۱۲: ۶۷)''اور تم لوگ

داخل ہونا الگ الگ دروازوں سے۔''

28- ف ر ہ (س)۔فَرِهَ۔ يَفْرَهُ۔ فَرَهًا۔خوشی سے اکڑنا۔اترانا۔

فَارِهٌ	اسم الفاعل ہے۔اکڑنے والا۔اترانے والا۔﴿ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۚ ﴾(الشعراء۲۶:

۱۴۹)''اور تم لوگ تراشتے ہو پہاڑوں میں سے کچھ گھر اترانے والے ہوتے ہوئے۔''

29- ف ر ی (ض)۔فَرَىَ۔ يَفْرِىُ۔(اصلی)۔فَرٰى۔ يَفْرِىْ۔ فَرْيًا۔(استعمالی)۔(۱) کاٹنا چیرنا۔(۲) غلط یا بے بنیاد بات کہنا۔

باب سَمِعَ	فَرِىَ۔ يَفْرَىُ۔ فَرَيًا۔(اصلی)۔فَرِىَ۔ يَفْرٰى۔ فَرًى(استعمالی)۔دہشت زدہ ہونا۔حیرت زدہ ہونا۔
فَرِیٌّ	فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دہشت زدہ کرنے والی چیز۔حیران کن۔﴿ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ ﴾

(مریم۱۹: ۲۷)''بیشک تو نے کیا ہے ایک حیران کن چیز یعنی کام۔''

باب افتعال	اِفْتَرَىَ۔ يَفْتَرِىُ۔ اِفْتِرَايًا۔(اصلی)اِفْتَرٰى۔ يَفْتَرِىْ۔ اِفْتِرَاءً۔ (استعمالی)۔اہتمام سے بے بنیاد

بات کہنا۔بات گھڑنا۔﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴾(الانعام۶: ۲۱)''اور کون اس سے زیادہ ظالم ہے جس نے گھڑا اللہ پر ایک جھوٹ۔''

مُفْتَرٍ	اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُفْتَرِىٌ ہے)۔گھڑنے والا۔﴿ اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ ﴾(النحل۱۶: ۱۰۱)''کچھ نہیں

سوائے اس کے کہ تو گھڑنے والا ہے۔''

مُفْتَرًى اسم المفعول ہے۔(اصلاً مُفْتَرَیٌ ہے)۔گھڑا ہوا۔﴿مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ط﴾(سبا ٣٤: ٤٣)''یہ نہیں ہے مگر ایک گھڑا ہوا بہتان۔''

30- ف ز ز (ن)۔فَزَزَ- يَفْزُزُ۔(اصلی)۔فَزَّ- يَفُزُّ- فَزًّا۔ہوش اڑا دینا۔کسی کو گھبرا کے اس کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔

باب استفعال اِسْتَفْزَزَ- يَسْتَفْزِزُ۔(اصلی)۔اِسْتَفَزَّ- يَسْتَفِزُّ- اِسْتِفْزَازًا۔(استعمالی)۔مضطرب کر دینا۔جگہ سے ہٹا دینا۔

اِسْتَفْزِزْ فعل امر ہے۔تو جگہ سے ہٹا دے۔﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٦٤)''اور تو ڈگمگا لے اس کو جس پر تیرا بس چلے۔''

31- ف ز ع (س)۔فَزِعَ- يَفْزَعُ- فَزَعًا۔دہشت زدہ ہونا۔﴿وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ﴾(النمل٢٧: ٨٧) ''اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو دہشت زدہ ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور وہ جو زمین میں ہیں۔''

فَزَعٌ اسم ذات بھی ہے۔دہشت۔گھبراہٹ۔﴿لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ﴾(الانبیاء٢١: ١٠٣)''غمگین نہیں کرے گی ان کو وہ بڑی دہشت۔''

باب تفعیل فَزَّعَ- يُفَزِّعُ- تَفْزِيعًا۔کسی سے دہشت دور کرنا۔﴿حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ﴾(سبا٣٤: ٢٣) ''یہاں تک کہ جب دہشت دور کی جائے گی ان کے دلوں سے۔''

32- ف س ح (ف)۔فَسَحَ- يَفْسَحُ- فَسْحًا۔وسعت دینا۔کشادگی کرنا۔

اِفْسَحْ فعل امر ہے۔تو وسعت دے۔کشادگی کر۔

باب تفعّل تَفَسَّحَ۔يَتَفَسَّحُ۔تَفَسُّحًا۔بتکلف یعنی کوشش کر کے کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحْ فعل امر ہے۔تو کشادگی پیدا کر۔﴿اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ج﴾(المجادلة٥٨: ١١) ''جب کہا جائے تم لوگوں سے (کہ) تم لوگ کشادگی پیدا کرو مجلسوں میں تو تم لوگ کشادگی کرو، تو کشادگی کرے گا اللہ تمہارے لیے۔''

33- ف س د (ن)۔فَسَدَ- يَفْسُدُ- فَسَادًا۔کسی نظم کا توازن (Equilibrium) بگڑ جانا۔یہ صلح کی ضد ہے۔
﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لا لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ﴾(البقرة٢: ٢٥١) ''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا لوگوں کو، ان کے بعض کو بعض سے، تو زمین بگڑ جاتی یعنی اجتماعی نظام کا توازن بگڑ جاتا۔''

فَسَادٌ اسم ذات ہے۔توازن کی خرابی۔بگاڑ۔﴿ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ﴾(الروم۳۰: ۴۱)''ظاہر ہوئی نظم کے توازن کی خرابی خشکی اور تری میں۔''

باب افعال اَفْسَدَ۔ يُفْسِدُ۔ اِفْسَادًا۔کسی نظم کا توازن بگاڑنا۔﴿ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۲۷)''کیا تو چھوڑتا ہے موسیٰؑ اوران کی قوم کوتا کہ وہ لوگ نظم کا توازن بگاڑیں زمین میں۔''

مُفْسِدٌ اسم الفاعل ہے۔توازن بگاڑنے والا۔﴿ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ﴾(الکہف۱۸: ۹۴)''بیشک یاجوج اور ماجوج توازن بگاڑنے والے ہیں زمین میں۔''

34- ف س ر (ض)۔فَسَرَ۔يَفْسِرُ۔ فِسْرًا۔ڈھکی ہوئی چیز کوکھول دینا۔واضح کرنا۔

باب تفعیل فَسَّرَ۔ يُفَسِّرُ۔ تَفْسِيْرًا۔بتدریج اور تسلسل کے ساتھ کسی بات کی وضاحت کرنا۔کسی کلام کے معانی مراد بتانا۔﴿ جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴾(الفرقان۲۵: ۳۳)''ہم لے آتے ہیں آپؐ کے پاس حق کواور زیادہ اچھے کومعنی مراد بتانے کے لحاظ سے۔''

35- ف س ق (ن)۔فَسَقَ۔يَفْسُقُ۔ فُسُوْقًا اور فِسْقًا۔کھجور کے گودے کا چھلکے سے باہر نکلنا۔اطاعت کے دائرے سے باہر نکلنا۔نافرمانی کرنا۔﴿ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ﴾(الکہف۱۸: ۵۰)''وہ تھا جنوں میں سے تو وہ نکل گیا اپنے رب کے حکم (کی اطاعت) سے۔''﴿ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ﴾(الحجرات۴۹: ۷) ''اوراس نے کراہیت دی تم لوگوں کوکفر سے اورنافرمانی کرنے سے اورحکم کے خلاف کرنے سے۔''

فَاسِقٌ اسم الفاعل ہے۔نافرمانی کرنے والا۔حکم پرعمل نہ کرنے والا۔﴿ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾(آل عمران۳: ۸۲) ''تو وہ لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

فِسْقٌ اسم ذات بھی ہے۔نافرمانی۔﴿ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ﴾(الانعام۶: ۱۲۱) ''تم لوگ مت کھاؤ اس میں سے نہیں لیا گیا اللہ کا نام جس پر،اور بیشک یہ نافرمانی ہے۔''

نوٹ: اسلام سے پہلے فسق کا لفظ انسانوں کے لیے استعمال نہیں ہوتا تھا بلکہ صرف قرآن مجید نے استعمال کیا ہے۔ (مفردات القرآن)

قرآن مجید میں چھوٹی اور بڑی ہر طرح کی نافرمانی کے لیے اس لفظ کو استعمال کیا گیا ہے۔اس طرح اس کے تین درجے ہیں۔ایک فاسق وہ ہے جو نافرمانی کو برا سمجھتا ہے لیکن بشری تقاضے کے تحت کبھی نافرمانی کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔دوسرا فاسق وہ ہے جو کسی نافرمانی کا عادی ہوجاتا ہے اوراس کے متعلق فکرمند بھی نہیں رہتا۔تیسرا فاسق وہ ہے جو کسی نافرمانی کو اچھا عمل سمجھ کے

اختیار کرتا ہی اور اللہ اور اس کے رسول ! کے فرمان کو حقیقت نہیں سمجھتا۔ پہلے دو درجے تک فاسق مومن رہتا ہے اور صرف تیسرے درجے میں کافر ہوتا ہے۔ (تفسیر حقانی)۔

36- ف ش ل (س)۔ فَشِلَ۔ یَفۡشَلُ۔ فَشَلًا۔ بزدلی دکھانا۔ ہمت ہارنا۔ ﴿ اِذۡ ھَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡکُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ﴾(آل عمران۳: ۱۲۲) ''جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ وہ دونوں ہمت ہاریں۔''

37- ف ص ح (ک)۔ فَصُحَ۔ یَفۡصُحُ۔ فَصَاحَةً۔ مراد کو ظاہر کرنا۔ خوش بیان ہونا۔ فصیح ہونا۔

اَفۡصَحُ اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ فصیح۔ ﴿ ھُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ ﴾ (القصص۲۸: ۳٤) ''وہ زیادہ فصیح ہے مجھ سے۔''

38- ف ص ل (ض)۔ فَصَلَ۔- یَفۡصِلُ۔ فَصۡلًا۔ دو چیزوں کے درمیان دوری کرنا۔ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡصِلُ بَیۡنَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ﴾(الحج ۲۲: ۱۷) ''بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان لوگوں کے درمیان قیامت کے دن۔''

باب نصر فَصَلَ۔ یَفۡصُلُ۔ فُصُوۡلًا۔ شہر سے نکلنا۔ روانہ ہونا۔ ﴿ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲٤۹) ''پھر جب روانہ ہوا طالوت لشکروں کے ساتھ۔''

فَاصِلٌ اسم الفاعل ہے۔ فیصلہ کرنے والا۔ ﴿ وَھُوَ خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴾ (الانعام٦: ٥٧) ''اور وہ فیصلہ کرنے والوں کا بہترین ہے۔''

فَصِیۡلَةٌ گھر کی فصیل یا چہار دیواری۔ پھر گھر میں رہنے والوں کے لیے بھی آتا ہے۔ گھرانہ۔ کنبہ۔ ﴿ وَفَصِیۡلَتِهِ الَّتِیۡ تُـٔۡوِیۡهِ ﴾(المعارج ۷۰: ۱۳) ''اور اپنے اس گھرانے کو جس میں وہ رہتا تھا۔''

فَصۡلٌ اسم ذات بھی ہے۔ فیصلہ۔ ﴿ ھٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِهٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴾(الصافات۳۷: ۲۱) ''یہ فیصلے کا وہ دن ہے تم لوگ جس کو جھٹلایا کرتے تھے۔''

باب تفعیل فَصَّلَ۔ یُفَصِّلُ۔ تَفۡصِیۡلًا۔ کسی چیز کے اجزاء کو الگ الگ کرنا۔ کھول کھول کر بیان کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ ﴿ وَکَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ ﴾(الاعراف۷: ۱۷٤) ''اور اس طرح ہم کھول کھول کر بتاتے ہیں آیتوں کو۔''

مُفَصَّلٌ اسم المفعول ہے۔ الگ الگ کیا ہوا۔ تفصیل سے بتایا ہوا۔ ﴿ ھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ اِلَیۡکُمُ الۡکِتٰبَ مُفَصَّلًا ﴾ (الانعام٦: ۱۱٤) ''وہ ہے جس نے اتارا تم لوگوں کی طرف اس کتاب کو الگ الگ کی ہوئی حالت میں۔''

باب مفاعلہ فَاصَلَ۔ یُفَاصِلُ۔ فِصَالًا۔ کسی کو شراکت سے الگ کرنا۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔ ﴿ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا ﴾ (البقرۃ۲: ۲۳۳) ''پھر اگر وہ دونوں چاہیں بچے کا دودھ چھڑانا۔''

39- ف ص م (ض)۔ فَصَمَ - يَفْصِمُ - فَصْمًا۔ توڑنا۔ کاٹنا۔

باب انفعال اِنْفَصَمَ - يَنْفَصِمُ - اِنْفِصَامًا۔ ٹوٹنا۔ کٹنا۔ ﴿ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ ﴾ (البقرة٢: ٢٥٦) ''تو وہ چمٹا ہے انتہائی مضبوط کڑے سے کسی طرح بھی ٹوٹنا نہیں ہے جس کو۔''

40- ف ض ح (ف)۔ فَضَحَ - يَفْضَحُ - فَضْحًا۔ کسی کو ذلیل وخوار کرنا۔

لَا تَفْضَحْ فعل نہی ہے۔ تو ذلیل مت کر۔ ﴿ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝ ﴾ (الحجر١٥: ٦٨) ''یہ لوگ میرے مہمان ہیں تو تم لوگ خوار مت کرو مجھ کو۔''

41- ف ض ض (ن)۔ فَضَضَ - يَفْضُضُ۔ (اصلی)۔ فَضَّ - يَفُضُّ - فَضًّا۔ کسی چیز کو توڑ کر منتشر کرنا۔

فِضَّةٌ اسم ذات ہے۔ (١) پتھریلی زمین۔ (٢) چاندی۔ ﴿ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ﴾ (آل عمران٣: ١٤) ''اور جمع کیے ہوئے ڈھیروں کی (محبت کو) جیسے سونے کی اور چاندی کی۔''

باب انفعال اِنْفَضَضَ - يَنْفَضِضُ۔ (اصلی)۔ اِنْفَضَّ - يَنْفَضُّ - اِنْفِضَاضًا۔ (استعمالی) ٹوٹنا۔ منتشر ہونا۔ ﴿ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ ﴾ (المنافقون٦٣: ٧) ''تم لوگ خرچ مت کرو ان پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ منتشر ہو جائیں۔''

42- ف ض ل (ن)۔ فَضَلَ - يَفْضُلُ - فَضْلًا۔ کسی چیز کا اوسط یا حق سے زیادہ ہونا۔ یہ پسندیدہ بھی ہے جیسے علم میں زیادہ ہونا۔ اور ناپسندیدہ بھی ہے جیسے غصے وغیرہ میں زیادہ ہونا۔ عام طور پر پسندیدہ چیز کے لیے فضل اور ناپسندیدہ چیز کے لیے فضول کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوا۔

فَضْلٌ اسم ذات ہے۔ حق سے زیادہ دی ہوئی چیز۔ ﴿ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ ﴾ (آل عمران٣: ٧٣) ''یقیناً کُل کا کُل فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''

باب تفعیل فَضَّلَ - يُفَضِّلُ - تَفْضِيْلًا۔ کسی پسندیدہ چیز میں کسی کو زیادہ کرنا۔ ﴿ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ ﴾ (النحل١٦: ٧١) ''اور اللہ نے زیادہ کیا تم میں سے کسی کو کسی پر رزق میں۔''

43- ف ض و (ن)۔ فَضَوَ - يَفْضُوُ - فَضَاوًا۔ (اصلی)۔ فَضَا - يَفْضُوْ - فَضَاءً۔ (استعمالی)۔ کسی چیز یا جگہ کا کشادہ ہونا۔

باب افعال اَفْضَوَ - يُفْضِوُ - اِفْضَاوًا۔ (اصلی)۔ اَفْضٰى - يُفْضِيْ - اِفْضَاءً۔ (استعمالی) کشادہ کرنا۔ صحبت کرنا۔ ﴿ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ ﴾ (النساء٤: ٢١) ''حالانکہ صحبت کر چکا ہے تم میں کا کوئی کسی سے۔''

44- ف ط ر (ن)۔ فَطَرَ- یَفۡطُرُ- فَطۡرًا۔ کسی چیز کو پھاڑ کر اس میں سے کسی چیز کو نکالنا۔ (۱) پھاڑنا۔ (۲) وجود میں لانا۔ ﴿فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۵۱) ''پھر وہ لوگ کہیں گے کون دوبارہ لائے گا ہم کو۔ آپؐ کہیے وہ جس نے وجود بخشا تم لوگوں کو پہلی مرتبہ۔''

فِطۡرَةٌ اسم ذات ہے۔ کسی وجود کو بخشی ہوئی طبعی استعداد۔ ﴿فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ﴾ (الروم ۳۰: ۳۰) ''اللہ کی بخشی ہوئی اس طبعی استعداد کو اس نے وجود بخشا لوگوں کو جس پر۔''

فَاطِرٌ اسم الفاعل ہے۔ وجود میں لانے والا۔ ﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝﴾ (یوسف ۱۲: ۱۰۱) ''اے زمین اور آسمانوں کو وجود بخشنے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں اور آخرت میں تو وفات دے مجھ کو فرمانبردار ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

فَطۡرٌ ج: **فُطُوۡرٌ** اسم ذات بھی ہے۔ پھٹن۔ شگاف۔ ﴿هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ۝﴾ (الملک ۶۷: ۳) ''کیا تو نے دیکھے کسی قسم کے کوئی شگاف۔''

باب تفعّل تَفَطَّرَ- يَتَفَطَّرُ- تَفَطُّرًا۔ بتکلف پھٹنا۔ پھٹ پڑنا۔ ﴿تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ﴾ (مریم ۱۹: ۹۰) ''قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے۔''

باب انفعال اِنۡفَطَرَ- يَنۡفَطِرُ- اِنۡفِطَارًا۔ پھٹنا۔ ﴿اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۝ۙ﴾ (الانفطار ۸۲: ۱) ''جب آسمان پھٹے گا۔''

مُنۡفَطِرٌ اسم الفاعل ہے۔ پھٹنے والا۔ ﴿اۨلسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ﴾ (المزمل ۷۳: ۱۸) ''آسمان پھٹنے والا ہے اس سے۔''

نوٹ: اوپر لفظ فِطۡرَةٌ کی وضاحت میں آیت ۳۰۔۳۰ کا حوالہ دیا ہے اس میں فِطۡرَتَ اللّٰهِ آیا ہے۔ ہم نے اس کا ترجمہ اللہ کی فطرت کے بجائے اللہ کی بخشی ہوئی فطرت (طبعی استعداد) کیا ہے۔ یہ ہمارے بزرگوں کے ترجمے کے مطابق ہے صرف الفاظ کے انتخاب کا فرق ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی کا ترجمہ ہے ''اللہ کی دی ہوئی قابلیت'' مولانا احمد رضا خان کا ترجمہ ہے۔ ''اللہ کی ڈالی ہوئی بنا''۔ حضرت شیخ الہندؒ اور مفتی محمد شفیعؒ کا ترجمہ ہے ''تراش اللہ کی۔''

مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے اکثر تعلیم یافتہ لوگوں میں یہ عقیدہ ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ ایسے لوگوں کو شک ہے اور بعض کو یقین ہے کہ اس آیت کے ترجمے میں ہمارے بزرگوں نے اپنی رائے کی رعایت کی ہے جو کہ آیت کا حقیقی مفہوم نہیں ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ فِطۡرَتَ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے اور اس کا صحیح ترجمہ ہے اللہ کی فطرت۔ اس لیے آیت کا مطلب یہی ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔

مذکورہ دلیل میں بنیادی غلطی یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے مرکب اضافی کا صحیح ترجمہ کرنا تو سیکھ لیا ہے لیکن مرکب اضافی کا صحیح مفہوم اس کے ذہن میں واضح نہیں ہے۔ہم کہتے ہیں زید کا قلم۔زید کی کتاب۔یہ مرکب اضافی تو ہے لیکن اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ قلم اور کتاب زید کی ذات کا جز ہیں۔بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ قلم اور کتاب کو زید کی ذات کے ساتھ ایک نسبت ہے اور یہاں ملکیت کی نسبت ہے۔زید کا بھائی۔زید کی بہن۔ان مرکبات میں رشتوں کی نسبت کا مفہوم ہے۔اسی طرح قرآن میں ہے عَبْدُ اللّٰهِ (اللہ کا بندہ) اَرْضِیْ (میری زمین)۔مِنْ رُّوْحِیْ (اپنی روح میں سے)۔ان میں بندہ زمین یا روح، کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کی ذات کا جز نہیں ہے۔بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے ایک نسبت ہے۔اور وہ یہ ہے کہ یہ چیزیں اس کی تخلیق کردہ ہیں۔اس لیے اس کی ملکیت ہیں۔اس کائنات کی ہر چیز اس کی تخلیق کردہ ہیں۔کوئی بھی چیز اس کی ذات کا جز نہیں ہے۔﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۱۱) ''اس کے جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔''

دوسری بات یہ ہے کہ مذکورہ حوالہ آیت کا ایک ٹکڑا ہے۔اس کو پوری آیت میں رکھ کر اگر غور کریں تو خود آیت میں مذکورہ عقیدہ کی نفی موجود ہے۔آیت کی ابتداء ہوتی ہے فعل امر فَاَقِمْ سے کہ پس آپؐ قائم رکھیں اپنے چہرے کو اس دین کے لیے یکسو ہوتے ہوئے۔اس کے آگے آیت کا زیر حوالہ ٹکڑا ہے۔اس میں فِطْرَتَ اللّٰهِ کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ فَاَقِمْ پر عطف ہے۔اس لیے ہوگا آپؐ قائم رکھیں اللہ کی فطرت کو۔اس طرح فِطْرَتَ اللّٰهِ کی نصب نے قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ آیت کے اس ٹکڑے کا وہی مفہوم ہے جو ہمارے بزرگوں نے لیا ہے اور انہوں نے اپنی رائے کی رعایت نہیں کی ہے بلکہ قرآن کی رعایت کی ہے۔

45- ف ظ ظ (س)۔فَظِظَ۔یَفْظَظُ۔(اصلی)۔فَظَّ۔یَفَظُّ۔فِظَاظًا۔(استعمالی)۔بدمزاج ہونا۔

فَظٌّ صفت ہے۔بدمزاج۔﴿ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا ﴾(آل عمران ۳: ۱۵۹) ''اور اگر آپؐ ہوتے ترش رو۔''

46- ف ق د (ض)۔فَقَدَ۔یَفْقِدُ۔فُقْدَانًا۔(۱) کسی چیز کا گم ہو جانا۔(۲) کسی چیز کو نہ پانا۔﴿ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ ﴾(یوسف ۱۲: ۷۱) ''وہ کیا ہے جو تم لوگ نہیں پاتے۔''

باب تفعّل تَفَقَّدَ۔یَتَفَقَّدُ۔تَفَقُّدًا۔کسی چیز کے گم ہونے کو معلوم کرنا۔(مفردات القرآن)۔جائزہ لینا۔﴿ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ ﴾(النمل ۲۷: ۲۰) ''اور انہوںؑ نے جائزہ لیا پرندوں کا۔''

47- ف ق ر (ن)۔فَقَرَ۔یَفْقُرُ۔فَقْرًا۔کھودنا۔توڑنا۔

فَاقِرٌ اسم الفاعل ہے۔کھودنے والا۔توڑنے والا۔﴿ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵ ﴾(القیامۃ ۷۵: ۲۵) ''وہ (چہرے) گمان کریں گے کہ کیا جائے گا ان کے ساتھ توڑ دینے والا کام۔''

باب کَرُمَ فَقُرَ۔یَفْقُرُ۔فَقَارَةً۔محتاج ہونا۔مفلس ہونا۔

| فَقْرٌ | اسم ذات ہے۔ محتاجی۔ مفلسی۔ ﴿ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ ﴾ (البقرة٢: ٢٦٨) ''شیطان وعدہ دیتا ہے (خوف دلاتا ہے) تم لوگوں کو مفلسی کا۔'' |

| فَقِيْرٌ ج: فُقَرَاءُ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ محتاج۔ مفلس۔ ﴿وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ط﴾ (النساء٤: ٦) ''اور جو محتاج ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کھائے دستور کے مطابق۔'' ﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج﴾ (الفاطر٣٥: ١٥) ''اے لوگو تم لوگ محتاج ہو اللہ کے۔'' |

48- ف ق ع (ف)۔ فَقَعَ۔ يَفْقَعُ۔ فَقْعًا۔ رنگ کا صاف ہونا۔ چمکدار ہونا۔

| فَاقِعٌ | فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ صفت کے طور پر آتا ہے۔ چمکدار۔ شوخ۔ ﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ لا فَاقِعٌ لَّوْنُهَا ﴾ (البقرة٢: ٦٩) ''بیشک وہ ایک پیلی گائے ہے، شوخ ہے اس کا رنگ۔'' |

49- ف ق ھ (س)۔ فَقِهَ۔ يَفْقَهُ۔ فِقْهًا۔ کسی علم حاصل کے ذریعے اس کے علم غائب تک پہنچنا۔ بات کے ہر پہلو کا احاطہ کر کے بات کی تہہ تک پہنچنا۔ ﴿ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ○ ﴾ (النساء٤: ٧٨) ''قریب نہیں ہے (لگتا نہیں ہے) کہ وہ لوگ سمجھیں گے کوئی بات۔''

| بابِ تفعّل | تَفَقَّهَ۔ يَتَفَقَّهُ۔ تَفَقُّهًا۔ بتکلف کسی چیز میں سوجھ بوجھ حاصل کرنا۔ ﴿ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ ﴾ (التوبة٩: ١٢٢) ''پھر کیوں نہ نکلی ان کے ہر گروہ سے ایک جماعت تاکہ وہ لوگ سوجھ بوجھ حاصل کرتے اس دین میں۔'' |

50- ف ك ر (ض)۔ فَكَرَ۔ يَفْكِرُ۔ فِكْرًا۔ معاملہ کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے چھان بین کرنا۔ سوچ بچار کرنا۔

| بابِ تفعیل | فَكَّرَ۔ يُفَكِّرُ۔ تَفْكِيْرًا۔ بتدریج سوچ بچار کرتے رہنا۔ کثرت سے سوچ بچار کرنا۔ ﴿ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ لا ﴾ (المدثر٧٤: ١٨) ''بیشک اس نے بہت سوچ بچار کیا اور طے کیا۔'' |

| بابِ تفعّل | تَفَكَّرَ۔ يَتَفَكَّرُ۔ تَفَكُّرًا۔ بتکلف سوچ بچار کرنا۔ ﴿ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ لا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ط﴾ (البقرة٢: ٢١٩) ''شائد کہ تم لوگ غور و فکر کرو اس دنیا میں اور آخرت میں۔'' |

51- ف ك ك (ن)۔ فَكَكَ۔ يَفْكُكُ۔ (اصلی)۔ فَكَّ۔ يَفُكُّ۔ فَكًّا۔ (استعمالی)۔ کسی بندش کو کھولنا۔ غلام یا قیدی کو آزاد کرنا۔ ﴿ مَا الْعَقَبَةُ ط ○ فَكُّ رَقَبَةٍ لا ○ ﴾ (البلد٩٠: ١٢) ''وہ گھاٹی کیا ہے، کسی گردن کو آزاد کرنا۔''

| باب انفعال | اِنْفَكَكَ۔ يَنْفَكِكُ (اصلی)۔ اِنْفَكَّ۔ يَنْفَكُّ۔ اِنْفِكَاكٌ۔ (استعمالی)۔ جدا ہونا۔ کسی عادت یا روش کو چھوڑ دینا۔ |

| مُنْفَكٌّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُنْفَكِكٌ ہے)۔ جدا ہونے والا۔ چھوڑنے والا۔ ﴿ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ |

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ ﴾(البینۃ۹۸: ۱) ''تھے ہی نہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکین میں سے چھوڑنے والے (کفر کو)۔''

52- ف ك ه (س)۔ فَكِهَ۔ يَفْكَهُ۔ فَكَهًا۔ خوش طبع ہونا۔ ہنسنے ہنسانے والا ہونا۔

فَكِهٌ صفت ہے۔(۱) خوش طبع۔ ہنس مکھ۔(۲) خود پسند۔ اکڑ باز۔﴿وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴾(المطففین۸۳: ۳۱) ''اور جب وہ پلٹتے ہیں اپنے گھر والوں کی طرف تو پلٹتے ہیں اکڑ باز ہوتے ہوئے۔''

فَاكِهٌ مزاح کرنے والا۔ ہنسنے ہنسانے والا۔ ﴿اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴾(یٰسٓ۳٦: ۵۵) ''بیشک جنت والے آج کے دن کسی مشغلہ میں ہنسنے ہنسانے والے ہوں گے۔''

فَاكِهَةٌ ج: فَوَاكِهُ یہ فَاكِهٌ کا مؤنث ہے۔ ہر قسم کا پھل جس کو کھا کر طبیعت خوش ہو جائے۔﴿لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ﴾(یٰسٓ۳٦: ۵۷) ''ان کے لیے ہوگا اس میں ایک پھل۔''﴿لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ ﴾(المومنون۲۳: ۱۹) ''تمہارے لیے ان میں کثرت سے پھل ہیں۔''

باب تفعّل تَفَكَّهَ۔ يَتَفَكَّهُ۔ تَفَكُّهًا۔ باتیں بنانا۔ پشیمان ہونا۔ ﴿لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴾(الواقعۃ۵٦: ٦۵) ''اگر ہم چاہیں تو بنا دیں اس کو روندا ہوا پھر تم لوگ رہ جاؤ باتیں بناتے۔''

53- ف ل ح (ن)۔ فَلَحَ۔ يَفْلَحُ۔ فَلْحًا۔ پھاڑنا۔ زمین میں ہل چلانا۔

باب افعال اَفْلَحَ۔ يُفْلِحُ۔ فَلَاحًا۔ (اس کا مصدر اِفْلَاحٌ کے بجائے فَلَاحٌ استعمال ہوتا ہے)۔ مشکلات اور رکاوٹوں کو پھاڑ کے (عبور کر کے) اپنا مطلوب حاصل کر لینا۔ مراد پا لینا۔ (فعل لازم ہے)۔﴿وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾(الحج۲۲: ۷۷) ''اور تم لوگ عمل کرو بھلے شائد کہ تم لوگ مراد پاؤ۔''

مُفْلِحٌ اسم الفاعل ہے۔ مراد پانے والا۔ ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۵)''یہ لوگ ہی مراد پانے والے ہیں۔''

54- ف ل ق (ض)۔ فَلَقَ۔ يَفْلِقُ۔ فَلْقًا۔ کسی چیز کو پھاڑ کر اس میں سے کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ جیسے رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح کی روشنی ظاہر کرنا۔

فَالِقٌ اسم الفاعل ہے۔(۱) پھاڑنے والا۔(۲) ظاہر کرنے والا۔﴿اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ﴾(الانعام٦: ۹۵) ''یقیناً اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔''﴿فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ﴾(الانعام٦: ۹٦) (وہ) صبح کی روشنی کو ظاہر کرنے والا ہے۔''

فَلَقٌ	کسی چیز کے پھٹنے سے ظاہر ہونے والی چیز۔ جیسے صبح۔ پودا وغیرہ۔ ﴿ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾(الفلق۱۱۳: ۱)

''میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے مالک کی۔''

باب انفعال	اِنْفَلَقَ۔ یَنْفَلِقُ۔ اِنْفِلَاقًا۔ پھٹنا۔ ﴿فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴾ (الشعراء

۲۶: ۶۳) ''پھر وہ پھٹ گیا تو ہر ٹکڑا تھا بڑے پہاڑ کی مانند۔''

55- ف ل ك (ن)۔فَلَكَ۔ یَفْلُكُ۔ فَلْكًا۔انڈے کی مانند گول ہونا۔بیضوی ہونا۔

فُلْكٌ	اسم ذات ہے۔کشتی۔(کیونکہ یہ بیضاوی ہوتی ہے)۔یہ واحد، جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔﴿وَالْفُلْكِ الَّتِیْ

تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ ﴾(البقرة۲: ۱۶۴) ''اور اس کشتی میں جو چلتی ہے سمندر میں۔''

فَلَكٌ	اسم ذات ہے۔سیاروں کی گردش کرنے کا مقررہ راستہ۔مدار۔(کیونکہ آسمان میں ہر گردش کرنے والی چیز کا مدار

بیضاوی ہے)۔﴿ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۳۳)''سب کسی مدار میں تیرتے ہیں۔''

56- ف ن د (س)۔فَنِدَ۔ یَفْنَدُ۔ فَنَدًا۔ضعیف العقل ہونا۔بہکی بہکی باتیں کرنا۔

باب تفعیل	فَنَّدَ۔ یُفَنِّدُ۔ تَفْنِیْدًا۔کسی کو بہکا ہوا قرار دینا یا سمجھنا۔﴿ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴾(یوسف۱۲: ۹۴)

''اگر نہ ہو کہ تم لوگ بہکا ہوا سمجھو مجھ کو۔''

57- ف ن ن (ن)۔فَنَنَ۔ یَفْنُنُ۔(اصلی)۔فَنَّ۔ یَفُنُّ۔ فَنًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو مزین کرنا

فَنَنٌ ج: اَفْنَانٌ	ہری بھری شاخ۔﴿ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۴۸)''(وہ دونوں باغ) ہری بھری شاخوں

والے ہیں۔''

58- ف ن ی (س)۔فَنِیَ۔ یَفْنَیُ۔ فَنَایًا۔(اصلی)۔فَنِیَ۔ یَنْفٰی۔ فَنَاءً۔(استعمالی)۔معدوم ہونا۔ہلاک ہونا۔

فَانٍ	اسم الفاعل ہے۔(اصلاً فَانِیٌ ہے)۔معدوم ہونے والا۔﴿ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۲۶)''اس

کا ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونے والا ہے۔''

59- ف ھ م (س)۔فَهِمَ۔ یَفْهَمُ۔ فَهَمًا۔کسی بات یا کام کو سمجھنا۔

باب تفعیل	فَهَّمَ۔ یُفَهِّمُ۔ تَفْهِیْمًا۔کسی کو کوئی بات یا کام سمجھانا۔﴿ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۹)''پھر

ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو۔''

60- ف و ت (ن)۔فَوَتَ۔ یَفْوُتُ۔(اصلی)۔فَاتَ۔۔ یَفُوْتُ۔ فَوْتًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا کسی کی دسترس یا پہنچ

سے دور ہوجانا۔ ہاتھ سے نکل جانا۔ ﴿ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۳) ’’تا کہ تم لوگ مت پچھتاؤ اس پر جو نکل گیا تمہارے ہاتھ سے۔‘‘

| باب تفاعل | تَفَاوَتَ۔ يَتَفَاوَتُ۔ تَفَاوُتًا۔ ایک دوسرے کی پہنچ سے دور ہونا۔ بے جوڑ ہونا۔ ہم آہنگ نہ ہونا۔

﴿ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ﴾ (الملك۶۷: ۳) ’’تو نہیں دیکھے گا رحمٰن کی خلقت میں کسی طرح سے بے ہنگم بے جوڑ ہونا۔‘‘

61- ف و ج (ن)۔ فَوَجَ۔ يَفْوُجُ۔ (اصلی)۔ فَاجَ۔ يَفُوْجُ۔ فَوْجًا۔ (استعمالی)۔ خوشبو کا پھیلنا۔

| فَوْجٌ ج: اَفْوَاجٌ | افراد کی جماعت، گروہ، ﴿ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا ﴾ (النمل۲۷: ۸۳) ’’اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر ایک امت میں سے ایک گروہ۔‘‘ ﴿ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴾ (النبا۷۸: ۱۸) ’’جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو تم لوگ آؤ گے گروہوں میں۔‘‘

64- ف و ر (ن)۔ فَوَرَ۔ يَفْوُرُ۔ (اصلی)۔ فَارَ۔ يَفُوْرُ۔ فَوْرًا۔ (استعمالی)۔ جوش مارنا۔ ﴿ وَفَارَ التَّنُّوْرُ ﴾ (هود۱۱: ۴۰) ’’اور اُبلا تنور۔‘‘

| فَوْرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ جوش۔ اُبال ﴿ وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۵) ’’اور وہ لوگ آئیں تمہارے پاس اپنے اس جوش سے۔‘‘

63- ف و ز (ن)۔ فَوَزَ۔ يَفْوُزُ۔ (اصلی)۔ فَازَ۔ يَفُوْزُ۔ فَوْزًا۔ (استعمالی)۔ (۱) نجات پانا۔ (۲) کامیاب ہونا۔

﴿ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۵) ’’پس جو دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو وہ کامیاب ہوا ہے۔‘‘

| فَوْزٌ | اسم ذات بھی ہے۔ نجات۔ کامیابی۔ ﴿ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾ (التوبة۹: ۱۱۱) ’’اور یہ ہی شاندار کامیابی ہے۔‘‘

| فَائِزٌ | اسم الفاعل ہے۔ نجات پانے والا۔ کامیاب ہونے والا۔ ﴿ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴾ (التوبة۹: ۲۰) ’’اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔‘‘

| مَفَازٌ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَفْوَزٌ ہے)۔ نجات پانے یا کامیاب ہونے کی جگہ یا وقت۔

﴿ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴾ (النبا۷۸: ۳۱) ’’یقیناً متقی لوگوں کے لیے کامیاب ہونے کا ایک ٹھکانہ/ ایک وقت ہے۔‘‘

64- ف و ض (x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا ہے۔

باب تفعیل | فَوَّضَ۔ یُفَوِّضُ۔ تَفْوِیْضًا۔کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط﴾(المومن ۴۰: ۴۴) ''اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف۔''

65- ف و ق (ن)۔فَوَقَ۔یَفْوُقُ۔(اصلی)۔فَاقَ۔یَفُوْقُ۔فَوْقًا۔(استعمالی)۔بلند ہونا اوپر ہونا۔

فَوْقٌ | ظرف بھی ہے اور بطور صفت بھی آتا ہے۔اس کے مفاہیم بھی متعدد ہیں۔(۱) کسی کے اوپر۔﴿وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ط﴾(البقرۃ۲: ۶۳) ''اور ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر طور کو۔'' (۲) کسی جگہ سے بلند سطح۔﴿اِذْ جَآءُوْکُمْ مِّنْ فَوْقِکُمْ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۰) ''جب وہ لوگ آئے تمہارے پاس تم سے بلند جگہ سے۔'' (۳) گنتی میں زیادہ۔﴿فَاِنْ کُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَیْنِ﴾(النساء۴: ۱۱) ''تو اگر ہوں لڑکیاں دو سے زیادہ۔'' (۴) جسامت میں زیادہ یا کم۔﴿اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَھَا ط﴾(البقرۃ۲: ۲۶) ''کہ وہ بیان کرے کوئی سی بھی مثال مچھر کے بچے کی پھر اس کی جو اس سے بڑھ کر ہے (چھوٹا ہونے میں)۔'' (۵) رزق یا رتبہ وغیرہ میں زیادہ۔﴿وَرَفَعْنَا بَعْضَھُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ﴾(الزخرف۴۳: ۳۲) ''اور ہم نے بلند کیا ان کے کچھ کو، کچھ لوگوں سے زیادہ بلحاظ درجوں کے۔''

باب افعال | اَفْوَقَ۔یُفْوِقُ۔اِفْوَاقًا۔(اصلی)۔اَفَاقَ۔یُفِیْقُ۔اِفَاقَۃً۔(استعمالی)۔بیماری یا بے ہوشی کے اوپر قابو پانا۔ ہوش میں آنا۔صحت یاب ہونا۔﴿وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ج فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَکَ﴾ (الاعراف۷: ۱۴۳) ''اور گرے موسیٰؑ بے ہوش ہو کر پھر جب ہوش آیا تو انہوںؑ نے کہا پاکی تیری ہے۔''

66- ف و ھ (ن)۔فَوَہَ۔یَفْوَہُ۔(اصلی)۔فَاہَ۔یَفُوْہُ۔فَوْھًا۔(استعمالی)۔بولنا۔بات کرنا۔

فُوْہٌ ج: اَفْوَاہٌ | اسم ذات ہے۔(اصلاً یہ فَوَہٌ ہے)۔منہ۔جب یہ مضاف ہوتا ہے تو رفع میں فُوْ، نصب میں فَا اور جر میں فِیْ آتا ہے۔﴿کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاہُ وَمَا ھُوَ بِبَالِغِہٖ ط﴾ (الرعد۱۳: ۱۴) ''اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پھیلانے والے کی مانند، پانی کی طرف تا کہ وہ پہنچے اس کے منہ کو، حالانکہ وہ پہنچنے والا نہیں ہے اس کو۔'' ﴿یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاھِھِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ ط﴾(آل عمران۳: ۱۶۷) ''وہ لوگ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے وہ، جو نہیں ہے ان کے دلوں میں۔''

67- ف ی ء (ض)۔فَیَأَ۔یَفْیِأُ۔(اصلی)۔فَاءَ۔یَفِیْءُ۔فَیْئًا۔(استعمالی)۔واپس ہونا۔لوٹنا۔﴿حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ ج﴾(الحجرات۴۹: ۹) ''یہاں تک کہ وہ (جماعت) لوٹے اللہ کے حکم کی طرف۔''

باب افعال | اَفْیَأَ۔یُفْیِئُ۔اِفْیَاءً۔(اصلی)۔اَفَاءَ۔یُفِیْءُ۔اِفَاءَۃً۔(استعمالی)۔واپس کرنا۔لوٹانا۔(زیادہ تر ایسے مال غنیمت کے لیے آتا ہے جو بلا مشقت حاصل ہو۔﴿وَمَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْھُمْ﴾(الحشر۵۹: ۶) ''اور وہ، جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان سے (لے کر)۔''

باب تفعّل تَفَيَّأَ۔ يَتَفَيَّؤُ۔ تَفَيُّؤًا۔رخ تبدیل کرنا۔ پلٹا کھانا۔﴿ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ ﴾(النحل١٦: ٤٨) ''تو کیا انہوں نے دیکھا ہی نہیں اس کی طرف جو پیدا کیا اللہ نے کسی چیز سے کہ الٹتے ہیں اس کے سائے۔''

68- ف ی ض (ض)۔فَيَضَ۔يَفْيِضُ۔(اصلی)۔ فَاضَ۔ يَفِيْضُ۔ فَيْضًا۔ (استعمالی)۔ پیمانہ لبریز ہونے سے پانی کا بہہ نکلنا۔اُبل پڑنا۔ پھوٹ بہنا۔﴿ اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ﴾(المائدة٥: ٨٣)''ان کی آنکھیں ابل پڑتی ہیں آنسو سے۔''

باب افعال اَفْيَضَ۔ يُفْيِضُ۔ اِفْيَاضًا۔(اصلی)۔ اَفَاضَ۔ يُفِيْضُ۔ اِفَاضَةً۔ (استعمالی)۔ (١) پانی انڈیلنا۔ بہانا۔ (٢) کسی بات کو پھیلانا۔ چرچا کرنا۔ (٣) کسی جگہ سے جوق در جوق نکلنا۔﴿هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ﴾ (الاحقاف٤٦: ٨) ''وہ خوب جاننے والا ہے اس کو، تم لوگ چرچا کرتے ہو جس کا۔''﴿فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ﴾ (البقرة٢: ١٩٨) ''پس جب بھی تم لوگ جوق در جوق نکلو عرفات سے۔''

اَفِضْ فعل امر ہے۔ (اصلاً اَفْيِضْ ہے)۔تو انڈیل۔ جوق در جوق نکل۔﴿اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ﴾ (الاعراف٧: ٥٠) ''تم لوگ بہاؤ ہم پر پانی میں سے (کچھ)۔''﴿ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ﴾ (البقرة٢: ١٩٩) ''پھر تم لوگ جوق در جوق نکلو جہاں سے جوق در جوق نکلے لوگ۔''

مورخہ۔ ٧۔ ربیع الثانی ١٤٣٦ھ

بمطابق ٢٨۔جنوری ٢٠١٥۔

کِتَابُ القاف

1- ق ب ح (ف)۔ قَبَحَ-يَقْبَحُ-قَبْحًا۔کسی خیر اور بھلائی سے دور کرنا۔

مَقْبُوْحٌ اسم المفعول، خیر سے دور کیا ہوا۔﴿ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴾(القصص۲۸: ٤٢)''اور قیامت کے دن وہ لوگ خیر سے دور کیے ہوؤں میں سے ہیں۔''

2- ق ب ر (ن)۔ قَبَرَ-يَقْبُرُ-قَبْرًا۔میت کو دفن کرنا۔

قَبْرٌ ج: **قُبُوْرًا** اسم ذات بھی ہے، قبر۔﴿ وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ﴾(التوبہ۹: ۸٤)''اور آپ ﷺ مت کھڑے ہوں اس کی قبر پر۔''﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴾(الحج۲۲: ۷) ''اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں۔''

مُقْبَرَةٌ ج: **مَقَابِرُ** اسم الظرف ہے۔ دفن کرنے کی جگہ۔ قبرستان۔﴿ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴾(التکاثر۱۰۲: ۲) ''یہاں تک کہ تم لوگوں نے دیکھا قبرستانوں کو۔''

باب افعال اَقْبَرَ-يُقْبِرُ-اِقْبَارًا۔کسی کے لیے قبر مہیا کرنا۔دفن کرانا۔﴿ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴾(عبس۸۰: ۲۱) ''پھر اس نے موت دی اس کو پھر اس نے دفن کرایا اس کو۔''

3- ق ب س (ض)۔ قَبَسَ-يَقْبِسُ-قَبْسًا۔آگ سے آگ جلانا۔

قَبَسٌ اسم ذات ہے۔آگ سے حاصل کی ہوئی آگ۔جلتا ہوا کوئلہ۔انگارہ۔﴿ لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۰) ''شائد کہ میں آؤں تمہارے پاس اس میں سے کسی انگارے کے ساتھ۔''

باب افتعال اِقْتَبَسَ-يَقْتَبِسُ-اِقْتِبَاسًا۔آگ یا کسی چیز سے اس کا کوئی جز یا ٹکڑا لینا۔﴿ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ﴾(الحدید۵۷: ۱۳) ''تم لوگ ہماری راہ دیکھو تو ہم کوئی حصہ حاصل کر لیں تمہارے نور سے۔''

4- ق ب ض (ض)۔ قَبَضَ-يَقْبِضُ-قَبْضًا۔کسی چیز کو پنجے سے پکڑنا۔ (۱) پکڑنا۔ قبضے میں لینا۔(۲)سمیٹنا۔ سکیڑنا۔﴿ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۹٦)''تو میں نے پکڑا ایک مٹھی بھر فرشتے کے نشان سے۔''﴿ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ﴾ (البقرہ۲: ۲٤٥) ''اور اللہ سکیڑتا ہے اور کشادہ کرتا ہے (رزق کو)۔''﴿ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴾(الفرقان۲۵: ٤٦) ''پھر ہم نے سمیٹا اس (سائے) کو اپنی طرف جیسا آسان سمیٹنا ہوتا ہے۔''

قَبْضَةٌ اسم ذات ہے۔مٹھی۔اوپر آیت ۲۰۔۹۶ دیکھیں۔

مَقْبُوْضَةٌ اسم المفعول ہے۔قبضہ میں لیا ہوا۔﴿ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ﴾(البقرہ۲: ۲۸۳)''اور تم لوگ نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو رہن ہے قبضہ میں لیا ہوا۔''

5- ق ب ل (ن)۔قَبَلَ۔يَقْبُلُ۔قَبْلًا۔کسی کی طرف توجہ کرنا۔

قِبْلَةٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس کی طرف توجہ کی جائے۔قبلہ۔﴿ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ ﴾(البقرہ۲: ۱۴۲) ''کس چیز نے پھیرا ان کو ان کے قبلے سے۔''

باب فتح قَبَلَ۔يَقْبُلُ۔قَبْلًا۔(۱) کسی چیز کا نزدیک ہونا۔قریب ہونا۔(۲) پہلے واقع ہونا۔

قَبْلُ مصدر کے علاوہ ظرف زمان بھی ہے۔پہلے۔﴿ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ﴾(آل عمران۳: ۹۳) ''سوائے اس کے جو حرام کیا اسرائیل (حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے) نے اپنے آپ پر اس سے پہلے کہ اتاری جاتی تورات۔''

قُبُلٌ کسی چیز کا آگے کا حصہ۔﴿ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ ﴾(یوسف۱۲: ۲۶)''اگر اس کی قمیص چیری گئی آگے سے تو اس عورت نے سچ کہا۔''

قَبِيْلٌ ج: **قَبَآئِلُ** فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ایک نسل کے افراد کا گروہ یا جماعت۔قبیلہ۔(کیونکہ نسبی اعتبار سے ان میں دائمی قربت ہوتی ہے۔﴿ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ﴾(الاعراف۷: ۲۷)''دیکھتا ہے تم لوگوں کو وہ اور اس کا قبیلہ وہاں سے جہاں سے تم لوگ نہیں دیکھتے ان کو۔''﴿ وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ﴾(الحجرات۴۹: ۱۳) ''اور ہم نے بنایا تم کو شاخیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔''

باب سَمِعَ قَبِلَ۔يَقْبَلُ۔قُبُوْلًا۔(اصلی)۔کسی چیز کو لے لینا۔قبول کرنا۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ ﴾(التوبۃ۹: ۱۰۴) ''کہ اللہ ہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے۔''

قَابِلٌ اسم الفاعل ہے۔قبول کرنے والا۔﴿ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ﴾(المومن۴۰: ۳)''گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا۔''

قِبَلٌ یہ دو معانی میں آتا ہے۔(۱) طرف۔سمت۔(۲) طاقت۔قدرت۔﴿ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۷) ''نیکی یہی نہیں ہے کہ تم لوگ پھیر لو اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف۔'' ﴿ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا ﴾(النمل۲۷: ۳۷) ''تو ہم لازماً پہنچیں گے ان کے پاس ایک ایسے لشکر کے ساتھ، کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں ہو گی ان کو، جس پر۔''

| باب افعال | اَقْبَلَ۔ یُقْبِلُ۔ اِقْبَالًا۔کسی کی سامنے ہونا۔﴿ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ ﴾(القلم۶۸: ۳۰) ''تو سامنے آئے ان میں سے کچھ، کچھ کے،ایک دوسرے کوملامت کرتے ہوئے۔''

اَقْبِلْ فعل امر ہے۔تو سامنے آ۔سامنے ہو۔ ﴿ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ﴾(القصص۲۸: ۳۱) ''اے موسیٰؑ سامنے آ اور مت ڈر۔''

باب تفعّل تَقَبَّلَ۔ يَتَقَبَّلُ۔ تَقَبُّلًا۔اس طرح قبول کرنا جس میں معاوضہ دینا شامل ہو۔﴿ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ﴾(المائدۃ۵: ۲۷) ''اللہ تو بس قبول کرتا ہے متقی لوگوں سے۔''

تَقَبَّلْ فعل امر ہے۔تو قبول کر۔﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ﴾(البقرۃ۲: ۱۲۷)''اے ہمارے رب تو قبول کر ہم سے۔''

باب تفاعل تَقَابَلَ۔ يَتَقَابَلُ۔ تَقَابُلًا۔ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا۔آمنے سامنے ہونا۔

مُتَقَابِلٌ اسم الفاعل ہے۔آمنے سامنے ہونے والا۔﴿ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ ﴾(الصافات۳۷: ۴۴)''تختوں پر آمنے سامنے ہونے والے۔''

باب استفعال اِسْتَقْبَلَ۔ يَسْتَقْبِلُ۔ اِسْتِقْبَالًا۔کسی طرف متوجہ ہونا۔کسی کے سامنے آنا۔

مُسْتَقْبِلٌ اسم الفاعل ہے۔سامنے آنے والا۔﴿ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ﴾(الاحقاف۴۶: ۲۴)''پھر جب انہوں نے دیکھا اس کو بادل جیسا،ان کے نالوں کے سامنے آنے والا ہوتے ہوئے۔''

6- ق ت ر

(ن)۔قَتَرَ۔ يَقْتُرُ۔ قَتْرًا۔خرچ میں تنگی کرنا۔﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۷) ''اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا خرچ کرتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں۔''

قَتُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔خرچ میں بہت زیادہ تنگی کرنے والا۔کنجوس۔﴿ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۰) ''اور انسان بڑا کنجوس ہے۔''

باب سَمِعَ قَتِرَ۔ يَقْتَرُ۔ قَتَرًا۔ کسی چیز کی بو پھیلنا۔آگ کا دھواں دینا۔

قَتَرٌ اسم ذات بھی ہے۔دھواں۔سیاہی۔﴿ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ﴾(یونس۱۰: ۲۶)''اور نہیں چھائے گی ان کے چہروں پر کوئی سیاہی اور نہ ہی کوئی ذلت۔''

باب افعال اَقْتَرَ۔ يُقْتِرُ۔ اِقْتَارًا۔مال کا کم ہونا۔

مُقْتِرٌ اسم الفاعل ہے۔مال میں کم ہونے والا۔تنگ دست۔﴿ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۶)''اور تنگ

دست پر (واجب) ہے اس کی قدرت کے مطابق۔"

7- ق ت ل (ن)۔ قَتَلَ۔ يَقْتُلُ۔ قَتْلًا۔ کسی کو قتل کرنا۔ ﴿ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴾ (النساء٤: ١٥٧) "اور ان (یہودی) لوگوں نے قتل نہیں کیا ان (عیسیٰؑ) کو یقیناً۔"

اُقْتُلْ فعل امر ہے۔ تو قتل کر۔ ﴿ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ ﴾ (التوبة٩: ٥) "پس جب نکل جائیں حرمت والے مہینے تو تم لوگ قتل کرو مشرکوں کو۔"

قَتِيْلٌ ج: قَتْلٰى فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی۔ قتل کیا ہوا۔ مقتول۔ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے)۔ ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ﴾ (البقرة٢: ١٧٨) "فرض کیا گیا تم لوگوں پر بدلہ مقتولوں میں۔"

باب تفعیل قَتَّلَ۔ يُقَتِّلُ۔ تَقْتِيْلًا۔ تسلسل سے قتل کرتے رہنا۔ ﴿ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ ﴾ (الاعراف٧: ١٢٧) "ہم قتل کرتے رہیں گے ان کے بیٹوں کو۔"

باب مفاعلہ قَاتَلَ۔ يُقَاتِلُ۔ مُقَاتَلَةً اور قِتَالًا۔ ایک دوسرے کو قتل کرنا۔ جنگ کرنا۔ اس فعل کی نسبت اگر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو بددعا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ہلاک کرے۔ ﴿ مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ﴾ (الحدید٥٧: ١٠) "ان لوگوں نے جنہوں نے انفاق کیا (الفتح کے) بعد میں اور قتال کیا۔" ﴿ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ﴾ (التوبة٩: ٣٠) "ہلاک کرے ان کو اللہ۔"

قَاتِلْ فعل امر ہے۔ تو قتال کر۔ جنگ کر۔ ﴿ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾ (النساء٤: ٨٤) "پس آپؐ قتال کیجئے اللہ کی راہ میں۔"

باب افتعال اِقْتَتَلَ۔ يَقْتَتِلُ۔ اِقْتِتَالًا۔ اہتمام سے لڑنا۔ آپس میں لڑنا۔ ﴿ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ﴾ (البقرة٢: ٢٥٣) "اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ آپس میں نہ لڑتے۔"

8- ق ح م (ن)۔ قَحَمَ۔ يَقْحُمُ۔ قَحْمًا۔ بلا سوچے سمجھے داخل ہو جانا۔ بلا تامل کود پڑنا۔

باب افتعال اِقْتَحَمَ۔ يَقْتَحِمُ۔ اِقْتِحَامًا۔ کسی تکلیف دہ جگہ میں گھس جانا۔ ﴿ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴾ (البلد٩٠: ١١) "تو وہ نہیں گھسا اس گھاٹی میں۔"

مُقْتَحِمٌ اسم الفاعل ہے۔ گھس جانے والا۔ ﴿ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ﴾ (صٓ٣٨: ٥٩) "یہ ایک ایسا گروہ ہے جو گھسنے والا ہے تمہارے ساتھ۔"

9- ق د ح (ف)۔ قَدَحَ۔ يَقْدَحُ۔ قَدْحًا۔ دو چیزوں کو رگڑ کر آگ نکالنا۔ ﴿ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴾ (العدیات١٠٠: ٢) "پھر قسم ہے رگڑ سے آگ نکالنے والوں کی جیسا رگڑنے کا حق ہے۔"

10- ق د د (ن)۔ قَدَدَ- يَقْدُدُ۔(اصلی)۔ قَدَّ- يَقُدُّ- قَدًّا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو لمبائی میں کاٹنا یا چیرنا۔ ﴿وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ﴾(یوسف۱۲: ۲۵) ''اور اس عورت نے چیرا انؑ کی قمیص کو پیچھے سے۔''

قُدَّ ماضی مجہول ہے۔(اصلاً یہ قُدِدَ ہے)۔ چیرا گیا۔ ﴿اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ﴾(یوسف۱۲: ۲۶)''اگر اس کی قمیص چیری گئی ہے سامنے سے۔''

قِدَّةٌ ج: قِدَدٌ کسی چیز کا ٹکڑا۔ مختلف الرّائے لوگ۔ ﴿كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا﴾ (الجن۷۲: ۱۱)''ہم لوگ مختلف الرّائے طریقوں پر تھے۔''

11- ق د ر (ض)۔ قَدَرَ- يَقْدِرُ۔(۱) قَدْرًا اور قَدَرًا۔(۲) قُدْرَةً۔(۱) اندازہ لگانا۔ کسی چیز کی قدر و قیمت کا ادراک کرنا۔ تعظیم کرنا۔(۲) قابو یافتہ ہونا۔ قدرت رکھنا۔ ﴿اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ﴾(الرعد۱۳: ۲۶) ''اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہ اندازہ لگاتا ہے (یعنی ناپ تول کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے)۔'' ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ﴾(الانعام۶: ۹۱) ''اور ان لوگوں نے تعظیم نہیں کی اللہ کی جیسا اس کی تعظیم کرنے کا حق ہے۔'' ﴿اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾(النحل۱۶: ۷۶) ''ان میں کا ایک گونگا ہے وہ قدرت نہیں رکھتا کسی چیز پر۔''

قَدَرٌ اسم ذات بھی ہے۔ اندازہ۔ ﴿وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ﴾(الزخرف۴۳: ۱۱)''اور جس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی ایک اندازے سے۔''

قَدْرٌ کسی چیز کی قدر و قیمت (Intrinsic value) ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾(القدر۹۷: ۱) ''اور ہم نے اتارا اس کو عظمت والی رات میں۔'' ﴿قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا﴾(الطلاق۶۵: ۳) ''بنایا ہے اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک قدر و قیمت۔''

قَادِرٌ اسم الفاعل ہے۔ قدرت رکھنے والا۔ ﴿اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى﴾(القیامۃ۷۵: ۴۰)''کیا وہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے اس پر کہ وہ زندہ کرے مُردوں کو۔''

قَدِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ قدرت رکھنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ﴾ (الحج۲۲: ۳۹) ''بیشک اللہ ان کی مدد پر یقیناً ہر وقت قدرت رکھنے والا ہے۔''

مِقْدَارٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ اندازہ کرنے کا پیمانہ۔ ﴿ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ﴾(السجدۃ۳۲: ۵) ''پھر وہ چڑھتا ہے اس کی طرف ایک ایسے دن میں جس کے اندازے کا پیمانہ ہے ایک ہزار سال، اس میں سے جس سے تم لوگ گنتی کرتے ہو۔''

بابِ تفعیل	قَدَّرَ- یُقَدِّرُ- تَقْدِیْرًا۔کسی کو اندازہ یا قدر و قیمت یا قدرت دینا، طے کرنا۔مقرر۔﴿ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝۲ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۝۳ ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۲، ۳) ''جس نے پیدا کیا اور نوک پلک درست کی اور جس نے اندازے، قدر و قیمت اور قدرت طے کی پھر ہدایت دی۔'' ﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ﴾(یٰسٓ۳۶: ۳۹) ''اور چاند، ہم نے اندازے دیئے اس کو منزلوں کے لحاظ سے۔''

تَقْدِیْرٌ | یہ مصدر بطور اسم ذات بھی آتا ہے۔ طے شدہ بات (Framework)﴿ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۳۸ ﴾(یٰسٓ۳۶: ۳۸) ''یہ علم والے بالادست کا طے شدہ امر ہے۔''

بابِ افتعال | اِقْتَدَرَ- یَقْتَدِرُ- اِقْتِدَارًا۔اہتمام سے قابو حاصل کرنا۔

مُقْتَدِرٌ | اسم الفاعل ہے۔قابو پانے والا۔قابو یافتہ۔﴿ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵ ﴾(الکہف۱۸: ۴۵)''اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قابو یافتہ ہے۔''

12- ق د س (ک)۔قَدُسَ- یَقْدُسُ- قُدْسًا۔پاک ہونا۔اس میں محسوس نجاست کے بجائے معنوی نجاست سے پاک ہونے کا مفہوم ہے یعنی کسی اندازے یا خیال کی غلطی سے پاک ہونا جیسے شراکت سے پاک ہونا۔

قُدُسٌ | صفت ہے۔پاک۔﴿ وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ﴾(البقرۃ۲: ۸۷)''اور ان (عیسیٰؑ) کو تقویت دی پاک روح سے۔'' روح القدس حضرت جبریلؑ کا لقب ہے۔

قُدُّوْسٌ | صفت ہے۔صفت میں مبالغے کے مفہوم کے ساتھ۔ بہت زیادہ پاک یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ ﴿ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ﴾(الحشر۵۹: ۲۳) ''حقیقی بادشاہ ہے، نہایت پاک ہے۔''

بابِ تفعیل | قَدَّسَ-یُقَدِّسُ-تَقْدِیْسًا۔کسی کو معنوی نجاستوں سے پاک کرنا۔ اگر اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہو تو مطلب ہوتا ہے اس کی پاکیزگی کا اقرار کرنا۔اعلان کرنا۔﴿ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ﴾(البقرۃ۲: ۳۰)''اور ہم تیری پاکیزگی کا اقرار کرتے ہیں۔''

مُقَدَّسٌ | اسم المفعول ہے۔ پاک کیا ہوا۔﴿ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ﴾(المائدہ۵: ۲۱)''اے میری قوم تم لوگ داخل ہو جاؤ اس پاک کی ہوئی زمین میں۔''

13- ق د م (ن)۔قَدَمَ-یَقْدُمُ-قَدْمًا۔کسی چیز کے آگے ہونا، پیش رو ہونا۔﴿ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ﴾(ھود۱۱: ۹۸) ''وہ آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن۔''

اَقْدَمُ | افعل تفضیل ہے۔ زیادہ آگے۔﴿ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۷۵ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝۷۶ ﴾

(الشعراء٢٦: ٧٦) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جس کی تم عبادت کرتے ہو، تم اور تمہارے پہلے گزرے ہوئے آباءواجداد۔''

| قَدَمٌ ج: اَقْدَامٌ | اسم ذات ہے۔(۱) پاؤں۔قدم۔(۲) اولیت۔رُتبہ۔﴿ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا ﴾(النحل١٦: ٩٤) ''نتیجتاً پھسلے کوئی قدم اس کے جمنے کے بعد۔''﴿ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا ﴾(البقرہ٢: ٢٥٠) ''اے ہمارے رب تو انڈیل دے ہم پر صبر کو اور تو جما دے ہمارے قدموں کو۔''﴿ اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ ﴾(یونس١٠: ٢) ''کہ ان کے لیے ہے ایک سچائی کا رُتبہ۔''

| بابسَمِعَ | قَدِمَ-يَقۡدَمُ-قُدُوۡمًا۔ کسی کام کا ارادہ کرنا۔﴿ وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴾(الفرقان٢٥: ٢٣) ''اور ہم نے ارادہ کیا اس کی طرف جو انہوں نے عمل کیے کوئی بھی عمل پھر ہم نے کر دیا ان کو بکھرے ہوئے ذرے۔''

| بابکَرُمَ | قَدُمَ-يَقۡدُمُ-قَدَامَةً۔ پرانا ہونا۔

| قَدِيۡمٌ | فَعِيۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پرانا۔﴿ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴾(الاحقاف٤٦: ١١)''یہ پرانا بہتان ہے۔''

| بابتفعیل | قَدَّمَ-يُقَدِّمُ-تَقۡدِيۡمًا۔آگے کرنا۔ آگے بھیجنا۔﴿ يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴾(القیامہ٧٥: ١٣) ''جتا دیا جائے گا انسان کو اس دن وہ جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔''

| قَدِّمۡ | فعل امر ہے۔تو آگے کر۔تو آگے بھیج۔﴿ اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰىكُمۡ صَدَقَةً ﴾(المجادلہ٥٨: ١٢) ''جب بھی تم لوگ سرگوشی کرو ان رسولؐ سے تو پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔''

| بابتفعّل | تَقَدَّمَ-يَتَقَدَّمُ-تَقَدُّمًا۔بتکلّف خود کو آگے کرنا۔پیش پیش ہونا۔آگے ہونا۔﴿ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴾(المدثر٧٤: ٣٧) ''اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ وہ آگے آگے ہو یا پیچھے رہے۔''

| باباستفعال | اِسۡتَقۡدَمَ-يَسۡتَقۡدِمُ-اِسۡتِقۡدَامًا۔قبل از وقت ہونا۔ پہلے ہونا۔﴿ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴾(یونس١٠: ٤٩) ''اور جب آتی ہے ان کی اجل تو وہ لوگ پیچھے نہیں ہوتے ایک گھڑی (لمحہ بھی) اور نہ پہلے ہوتے ہیں۔''

| مُسۡتَقۡدِمٌ | اسم الفاعل ہے۔ پہلے یا آگے ہونے والا۔﴿ وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ ﴾(الحجر١٥: ٢٤)''اور یقیناً ہم نے جان لیا ہے آگے ہونے والوں کو تم میں سے۔''

14- ق د و

(ن)۔قَدَوَ-يَقۡدُوُ-(اصلی)۔قَدَا-يَقۡدُوۡ-قَدۡوًا۔(استعمالی) گھوڑے کا سوار کو لے جانا۔

| باب افتعال | اِقْتَدَوَ-يَقْتَدِوُ-اِقْتِدَاوًا-(اصلی)-اِقْتَدٰى-يَقْتَدِىْ-اِقْتِدَاءً-(استعمالی) کسی کے نقش قدم پر |

چلنا۔ پیروی کرنا۔

اِقْتَدِ فعل امر ہے۔ تو پیروی کر۔ ﴿ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ط ﴾ (الانعام٦: ٩٠) ''پس ان کی ہدایت کی آپؐ پیروی کریں۔'' اِقْتَدِہْ میں ھا پر علامت سکون بتارہی ہے کہ یہ ہائے سکت ہے۔ اگر ضمیر ہوتی تو اس پر کوئی حرکت آتی۔''

مُقْتَدٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُقْتَدِیٌ ہے) پیروی کرنے والا۔ ﴿ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴾ (الزخرف٤٣: ٢٣) ''اور بیشک ہم ان کے نقوش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔'' (مُقْتَدُوْنَ اصلاً مُقْتَدِيُوْنَ ہے۔)

15- ق ذ ف (ض)۔ قَذَفَ-يَقْذِفُ-قَذْفًا۔ (١) کسی چیز کو پھینک دینا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (٢) کوئی چیز کسی پر پھینک مارنا۔ جو چیز پھینکتے ہیں اس پر با کا صلہ آتا ہے اور جس پر پھینکتے ہیں اس پر اس پر علٰی کا صلہ آتا ہے۔ (٣) کسی چیز کو کسی چیز میں ڈالنا۔ جو چیز ڈالتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس میں ڈالتے ہیں اس پر فِیْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٨٧) ''اٹھوائے گئے ہم سے کچھ بوجھ قوم کی زینت (زیور) میں سے تو ہم نے پھینک دیا ان کو۔'' ﴿ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ ﴾ (الانبیاء٢١: ١٨) ''بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر۔'' ﴿ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ﴾ (الحزاب٣٣: ٢٦) ''اور اس نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب۔''

اِقْذِفِیْ فعل امر میں واحد مؤنث مخاطب کا صیغہ ہے۔ تو ایک عورت پھینک دے۔ ڈال دے۔ ﴿ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِی التَّابُوْتِ ﴾ (طٰہٰ٢٠: ٣٩) ''آپ ڈال دیں اس (بچے) کو اس صندوق میں۔''

16- ق ر ء (ف)۔ قَرَءَ-يَقْرَءُ-قُرْاٰنًا اور قَرَاءَةً۔ دو چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (١) پڑھنا۔ (پڑھنے والا الفاظ کو اکٹھا کرتا ہے) (٢) پڑھ کر سنانا۔ اس مفہوم کے لیے علٰی کا صلہ آتا ہے۔ (٣) مدت گزارنا۔ (کسی مقررہ وقت کے شروع ہونے اور ختم ہونے کے لمحات کو اکٹھا کرنے سے ایک مدت وجود میں آتی ہے) ﴿ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴾ (القیامہ٧٥: ١٨) ''پھر جب ہم پڑھیں اس کو تو آپؐ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔'' ﴿ فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٠٦) ''ہم نے الگ الگ کیا اس (قرآن) کو تا کہ آپؐ پڑھ کر سنائیں اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر۔''

اِقْرَاْ فعل امر ہے۔ تو پڑھ۔ ﴿ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ط ﴾ (بنی اسرائیل١٧: ١٤) ''تو پڑھ اپنی کتاب کو۔''

قُرْاٰنٌ اسم ذات بھی ہے۔ پڑھی جانے والی چیز۔ پیغام۔ خط۔ کتاب۔ اب اس لفظ اس کا استعمال صرف آخری وحی کے لیے مخصوص ہے۔ اس لیے کسی اور کتاب وغیرہ کے لیے اس کا استعمال غلط مانا جاتا ہے۔ ﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ

الْقُرْاٰنُ ﴾(البقرہ۲: ۱۸۵) ''رمضان کا مہینہ وہ ہے اتارا گیا جس میں قرآن کو۔''

قُرْءٌج: قُرُوْءٌ اسم ذات ہے۔ مدت۔ قرآن مجید میں اسے خواتین کے ایک طہر اور حیض کی مجموعی مدت کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔﴿ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ ﴾(البقرہ۲: ۲۲۸)''اور طلاق دی ہوئی خواتین رکی رہتی ہیں اپنے نفس سے تین مدتوں تک۔''

باب افعال اَقْرَءَ۔يُقْرِءُ۔اِقْرَاءً۔ کسی کو پڑھانا۔﴿ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ ﴾(اعلی۸۷: ۶)''ہم پڑھائیں گے آپؐ کو تو آپؐ نہیں بھولیں گے۔''

17- ق ر ب

(س)۔قَرِبَ۔يَقْرَبُ۔قُرْبًا۔ کسی کے نزدیک جانا۔قریب ہونا۔

لَا تَقْرَبْ فعل نہی ہے۔تو قریب مت ہو۔﴿ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ ﴾(البقرہ۲: ۱۸۷)''یہ اللہ کی حدود ہیں تو تم لوگ ان کے قریب مت جاؤ۔''

اَقْرَبُ مؤنث: قُرْبٰى افعل تفصیل ہے۔زیادہ نزدیک۔﴿ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ ﴾(النساء۴: ۱۱)''اور تم لوگ نہیں سمجھتے کہ ان میں کون زیادہ قریب ہے تمہارے لیے نفع کے لحاظ سے۔''﴿ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ ﴾(الانعام۶: ۱۵۲)''اور جب بھی تم لوگ بولو تو انصاف کرو اگرچہ وہ (بات) ہو قرابت والوں کی۔''

قَرِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نزدیک۔قریب۔﴿ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ ﴾(البقرہ۲: ۱۸۶)''اور جب بھی آپؐ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو یقیناً میں نزدیک (ہی) ہوں۔''

قُرْبَةٌ قربت کا ذریعہ۔﴿ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ ﴾(التوبہ۹: ۹۹)''سن لو! یقیناً یہ باعث قربت ہے ان کے لیے۔''

قُرْبَانٌ ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کے لیے خرچ کی جائے۔قربانی۔﴿ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ ﴾(آل عمران۳: ۱۸۳)''یہاں تک کہ وہ آئے ہمارے پاس کسی ایسی قربانی کے ساتھ کھاتی ہے جس کو آگ۔''

مَقْرَبَةٌ مَفْعَلَةٌ اسم الظرف کا وزن ہے۔قریبی جگہ۔﴿ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ ﴾(البلد۹۰: ۱۵)''کسی ایسے یتیم کو جو نزدیکی جگہ والا (رشتہ دار) ہے۔

باب تفعیل قَرَّبَ۔يُقَرِّبُ۔تَقْرِيْبًا۔ کسی کو کسی کے نزدیک کرنا۔جس کو نزدیک کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے نزدیک کرتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔﴿ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ ﴾(الذریات۵۱: ۲۶)''پھر وہ لائے ایک موٹا بچھڑا پھر انہوںؑ نے نزدیک کیا اس کو ان (فرشتوں) کے۔''

مُقَرَّبٌ اسم المفعول۔قریب کیا ہوا۔﴿ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۱۴)''اور یقیناً تم لوگ قریب کیے

ہوئے لوگوں میں ہو گے۔"

| باب افتعال | اِقْتَرَبَ-یَقْتَرِبُ-اِقْتِرَابًا۔اہتمام سے کسی کے قریب ہونا۔جس کے قریب ہوتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے۔﴿ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ ﴾(الانبیاء۲۱: ۱)"قریب ہوا لوگوں کے لیے ان کا حساب۔"

18- ق ر ح (ف)۔قَرَحَ-یَقْرَحُ-قَرْحًا۔زخمی کرنا۔

| قَرْحٌ | اسم ذات بھی ہے۔زخم۔چرکہ۔﴿ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ ﴾(آل عمران۳: ۱۴۰)"اگر لگ گیا ہے تم لوگوں کو کوئی چرکہ۔"

19- ق ر د (س)۔قَرِدَ-یَقْرَدُ-قَرَدًا۔زمین سے چمٹ کر ساکت ہو جانا۔دھوکا دینا۔

| قِرْدٌ ج: قِرَدَةٌ | بندر۔﴿ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴾(البقرہ۲: ۶۵)"تم لوگ ہو جاؤ دھتکارے جانے والے بندر۔"

20- ق ر ر (س)۔قَرِرَ-یَقْرَرُ-(اصلی)۔قَرَّ-یَقَرُّ-قَرًّا۔اور قَرَارًا کسی چیز کا ٹھنڈا ہو کر جم جانا۔(۱) ٹھنڈ ہونا۔ٹھنڈا رکھنا۔(لازم ومتعدی)۔(۲) جم جانا۔ٹھہر جانا۔﴿ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۴۰)"تا کہ ٹھنڈی ہو ان کی آنکھ۔"

| قَرِّ | فعل امر ہے۔تو ٹھنڈا رہ۔ٹھنڈا رکھ۔تو ٹھہر۔﴿ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا ﴾(مریم۱۹: ۲۶)"آپ (بی بی مریم) کھائیں اور پئیں اور ٹھنڈا رکھیں آنکھ کو۔"﴿ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۳) "اور تم لوگ ٹھہری رہو اپنے گھروں میں۔"

| قَارُوْرَةٌ ج: قَوَارِیْرُ | شیشہ۔(کیونکہ وہ جما ہوا ہوتا ہے)﴿ قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ ﴾(الدھر۷۶: ۱۶) "چاندی کے شیشے۔"

| باب افعال | اَقْرَرَ-یُقْرِرُ-(اصلی) اَقَرَّ-یُقِرُّ-اِقْرَارًا۔(۱) کسی کو ٹھہرانا۔(۲) اقرار کرنا۔(یعنی بات کو ٹھہرانا)﴿ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ ﴾(الحج۲۲: ۵) "اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں میں وہ، جو ہم چاہتے ہیں۔"﴿ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا ﴾(آل عمران۳: ۸۱) "ان لوگوں نے کہا ہم نے اقرار کیا، اس نے کہا تو تم لوگ گواہ رہو۔"

| باب استفعال | اِسْتَقْرَرَ-یَسْتَقْرِرُ-(اصلی) اِسْتَقَرَّ-یَسْتَقِرُّ-اِسْتِقْرَارًا (استعمالی)۔قرار پکڑنا۔﴿ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ﴾(الاعراف۷: ۱۴۳) "اگر اس (پہاڑ) نے قرار پکڑا اپنی جگہ پر تب تو عنقریب دیکھے گا مجھ کو۔"

| مُسْتَقِرٌّ | اسم الفاعل ہے۔قرار پکڑنے والا۔ٹھہرنے والا۔﴿ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴾(القمر۵۴: ۳۸) "اور ان پر صبح تڑکے آ چکا ہے ٹھہرنے والا عذاب۔"

| مُسْتَقَرٌّ | اسم المفعول ہے جو ظرف کے طور پر آتا ہے۔﴿ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ اِۨلْمُسْتَقَرُّ ﴾(القیامہ۷۵: ۱۲)"تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنے کی جگہ ہے۔"

21- ق ر ض (ض)۔قَرَضَ-يَقْرِضُ-قَرْضًا۔(۱) کسی سے بچتے ہوئے گزر جانا۔کترا جانا۔(۲) کسی کو بدلہ دینا۔
﴿وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾(الکھف۱۸: ۱۷) ''اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو وہ کتراجاتا ہے ان سے بائیں طرف۔''

قَرْضٌ اسم ذات ہے۔اُدھار۔قرض۔

باب افعال اَقْرَضَ-يُقْرِضُ-اِقْرَاضًا۔کسی کو ادھار دینا۔قرض دینا۔﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ (البقرہ۲: ۲۴۵) ''کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو ایک خوبصورت قرض۔''

اَقْرِضْ فعل امر ہے۔تو قرض دے۔﴿اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾(المزمل۷۳: ۲۰)''اور تم لوگ قرض دو اللہ کو جیسے خوبصورت قرضہ دینے کا حق ہے۔''

22- ق ر ط س (رباعی)۔قَرْطَسَ-يُقَرْطِسُ-قِرْطَاسًا۔نشانے پر پہنچنا۔''

قِرْطَاسٌ ج: قَرَاطِيْسُ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس پر لکھا جائے۔(یعنی وہ چیز جس پر الفاظ اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائیں) کاغذ۔ورق۔﴿وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ﴾(الانعام۶: ۷)''اور اگر ہم اتارتے آپؐ پر کوئی لکھی ہوئی (کتاب) کسی ورق میں۔''﴿تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ﴾(الانعام۶: ۹۱) ''تم لوگ بناتے ہو اس کو اوراق۔''

23- ق ر ع قَرَعَ-يَقْرَعُ-قَرْعًا۔کھٹکھٹانا۔

قَارِعَةٌ اسم الفاعل ہے۔کھٹکھٹانے والی۔آفت۔﴿تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ﴾(الرعد۱۳: ۳۱)''آلگتی رہے گی ان (کافروں) کو بسبب اس کے جو انہوں نے کارستانی کی،کوئی آفت۔

24- ق ر ف (ض)۔قَرَفَ-يَقْرِفُ-قَرْفًا۔درخت کی چھال اتارنا۔

باب افتعال اِقْتَرَفَ-يَقْتَرِفُ-اِقْتِرَافًا۔کمانا۔ارتکاب کرنا۔

مُقْتَرِفٌ اسم الفاعل ہے۔ارتکاب کرنے والا۔﴿وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ﴾(الانعام۶: ۱۱۳)''اور تاکہ وہ لوگ ارتکاب کریں اس کا جس کا وہ ارتکاب کرنے والے ہیں۔''

25- ق ر ن (س)۔قَرِنَ-يَقْرَنُ-قَرَنًا۔دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا باہم جمع ہونا۔اکٹھا ہونا۔جڑنا۔

قَرِيْنٌ ج: قُرَنَاءُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہر وقت ساتھ جڑا رہنے والا۔ہمنشین۔ساتھی۔﴿وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا﴾(النساء۴: ۳۸) ''اور وہ شیطان ہوا جس کا ساتھی۔﴿وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ﴾(حم سجدہ۴۱: ۲۵)''اور ہم نے تعینات کیے ان کے لیے کچھ ساتھی۔''

قَرْنٌ ج: قُرُوْنٌ ایک سو سال جمع ہونے کا عرصہ۔ زمانہ۔ پھر ایک زمانے میں رہنے والوں کے لیے بھی آتا ہے۔ امت۔ جماعت۔ ﴿وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ﴾ (الانعام٦: ٦) ''اور ہم نے اٹھایا ان کے بعد ایک دوسری امت کو۔'' ﴿اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا﴾ (یونس١٠: ١٣) ''ہم نے ہلاک کیا تم سے پہلے قوموں کو جب انہوں نے ظلم کیا۔''

قَرْنَيْنِ یہ قَرْنٌ کا تثنیہ ہے۔ ذُوالْقَرْنَيْنِ کا مطلب ہے۔ دو زمانوں یا دو قوموں والا۔ قرآن میں ایک بادشاہ کے نام (اسم علم) کے طور پر آیا ہے۔ ﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ﴾ (الکہف١٨: ٨٣) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے ذوالقرنین کے بارے میں۔''

باب افعال اَقْرَنَ۔ يُقْرِنُ۔ اِقْرَانًا۔ دو یا زیادہ چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ باندھنا۔

مُقْرِنٌ اسم الفاعل ہے۔ باندھنے والا۔ ﴿وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ﴾ (الزخرف٤٣: ١٣) ''اور ہم نہیں تھے اس کو باندھنے (قابو پانے) والے۔''

باب تفعیل قَرَّنَ۔ يُقَرِّنُ۔ تَقْرِيْنًا۔ خوب کس کے باندھنا۔

مُقَرَّنٌ اسم المفعول ہے۔ کس کے باندھا ہوا۔ ﴿وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ﴾ (ابراھیم١٤: ٤٩) ''اور تو دیکھے گا مجرموں کو اس دن باندھے ہوئے بیڑیوں میں۔''

باب افتعال اِقْتَرَنَ۔ يَقْتَرِنُ۔ اِقْتِرَانًا۔ اہتمام سے جڑنا۔ متصل ہونا۔

مُقْتَرِنٌ اسم الفاعل ہے۔ جڑنے والا۔ ﴿اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ﴾ (الزخرف٤٣: ٥٣) ''یا آتے فرشتے ان کے ساتھ جڑنے والے (ساتھ رہنے والے) ہوتے ہوئے۔''

26- ق ر ی

(ض)۔ قَرَىَ۔ يَقْرِيُ۔ قِرَيًا۔ (اصلی) قَرٰی۔ يَقْرِيْ۔ قِرًى (استعمالی)۔ کسی چیز کا کسی جگہ جمع ہونا۔

قَرْيَةٌ ج: قُرًى (قُرًى اصلاً قُرَىٌ ہے۔ اسی لیے جب اس پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو یہ اَلْقُرَىُ سے تبدیل ہو کر اَلْقُرٰی استعمال ہوتا ہے۔ اسم ذات ہے۔ جہاں انسان جمع ہو کر آباد ہو جائیں۔ اس مفہوم میں یہ لفظ بستی اور بستی والوں، دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا﴾ (یوسف١٢: ٨٢) ''اور آپؐ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے جس میں ہم تھے۔'' ﴿رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ﴾ (النساء٤: ٧٥) ''اے ہمارے رب تو نکال ہم کو اس بستی سے۔'' ﴿لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ﴾ (الحشر٥٩: ١٤) ''یہ لوگ جنگ نہیں کریں گے تم لوگوں سے جم کر مگر کچھ قلعہ بند شہروں میں۔'' ﴿وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا﴾ (الکہف١٨: ٥٩) ''اور یہ بستیوں والے! ہم نے ہلاک کیا ان کو جب

انہوں نے ظلم کیا۔''

27- ق س س (ن)۔قَسَسَ-یَقْسُسُ۔(اصلی) قَسَّ-یَقُسُّ-قَسًّا۔ (استعمالی)رات میں کسی چیز کی جستجو کرنا۔''

قِسِّیْسٌ رات میں علم کی جستجو کرنے والا۔نصاریٰ کا عالم پادری۔﴿ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ﴾(المائدہ٥: ٨٢)

''یہ اس سبب سے کہ ان میں علم والے پادری ہیں۔''

28- ق س ط (ض)۔قَسَطَ-یَقْسِطُ-قَسْطًا۔حق کے خلاف کرنا۔ظلم کرنا۔

قَاسِطٌ اسم الفاعل ہے۔حق کے خلاف کرنے والا۔﴿وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا﴾(الجن٧٢: ١٥)

''اور جو لوگ حق کے خلاف کرنے والے ہیں تو وہ لوگ جہنم کے لیے ہیں بطور ایندھن۔''

باب نَصَرَ قَسَطَ-یَقْسُطُ-قِسْطًا- حق کے مطابق ہونا۔انصاف ہونا۔

قِسْطٌ اسم ذات بھی ہے۔حق۔انصاف۔﴿وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ﴾(آل عمران٣: ٢١)''اور وہ لوگ قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو ترغیب دیتے ہیں انصاف کی۔''

اَقْسَطُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ انصاف والا۔﴿ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾(البقرہ٢: ٢٨٢)''یہ زیادہ حق کے مطابق ہے اللہ کے نزدیک۔''

باب افعال اَقْسَطَ-یُقْسِطُ-اِقْسَاطًا۔حق کے مطابق کرنا۔ انصاف کرنا۔ ﴿اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ﴾ (الممتحنة٦٠: ٨) ''کہ تم لوگ نیکی کرو ان سے اور تم لوگ انصاف کرو ان کے ساتھ۔''

اَقْسِطْ فعل امر ہے۔تو انصاف کر۔﴿فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا﴾(الحجرات٤٩: ٩)''تو تم لوگ صلح کراؤ ان دونوں کے درمیان برابری سے اور انصاف سے کام لو۔''

مُقْسِطٌ اسم الفاعل ہے۔حق کے مطابق کرنے والا۔﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾(المائدہ٥: ٤٢)''بیشک اللہ پسند کرتا ہے حق کے مطابق کرنے والوں کو۔''

29- ق س م (ض)۔قَسَمَ- یَقْسِمُ- قَسْمًا۔کسی چیز کے حصے کرنا اور بانٹ دینا۔تقسیم کرنا۔﴿اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ﴾(الزخرف٤٣: ٣٢) ''کیا یہ لوگ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو۔''

مَقْسُوْمٌ اسم المفعول ہے۔تقسیم کیا ہوا۔ بانٹا ہوا۔﴿لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ﴾(الحجر١٥: ٤٤)''ان میں سے ہر ایک دروازے کے لیے ایک بانٹا ہوا حصہ (فرقہ) ہے۔''

قِسْمَةٌ اسم فعل ہے۔ بانٹ۔ تقسیم۔ ﴿ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى ﴾ (النساء٤: ٨) ''اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت قرابت والے۔''

قَسَمٌ اسم ذات ہے۔ اَولیاءِ مقتول پر تقسیم کیا جانے والا حلف۔ پھر ہر حلف اور قسم کے لیے آتا ہے ﴿ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴾ (الواقعہ٥٦: ٧٦) ''اور بیشک یہ یقیناً ایک ایسی قسم ہے، اگر تم لوگ سمجھو، جو عظیم ہے۔''

باب افعال اَقْسَمَ۔ يُقْسِمُ۔ اِقْسَامًا۔ حلف اٹھانا۔ قسم کھانا۔ ﴿ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ﴾ (الانعام٦: ١٠٩) ''اور ان لوگوں نے قسم کھائی اللہ کی، اپنی قسموں کی تاکید کرتے ہوئے۔''

باب تفعیل قَسَّمَ۔ يُقَسِّمُ۔ تَقْسِيْمًا۔ بتدریج بانٹنا۔

مُقَسِّمٌ اسم الفاعل ہے۔ بانٹنے والا۔ ﴿ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴾ (الذّٰریٰت٥١: ٤) ''پھر قسم ہے حکم کو بانٹنے والیوں کی۔''

باب مفاعلہ قَاسَمَ۔ يُقَاسِمُ۔ مُقَاسَمَةً۔ دوسرے کو قسم سے یقین دلانا۔ ﴿ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴾ (الاعراف٧: ٢١) ''اور اس نے قسم سے یقین کرایا ان دونوں کو کہ میں تم دونوں کے لیے یقیناً نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔''

باب تفاعل تَقَاسَمَ۔ يَتَقَاسَمُ۔ تَقَاسُمًا۔ ایک دوسرے سے قسم لینا۔ ﴿ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ﴾ (النمل٢٧: ٤٩) ''اُنہوں نے کہا تم لوگ ایک دوسرے سے حلف لو کہ ہم لازماً شب خون ماریں گے اس پر اور اس کے گھر والوں پر۔''

باب افتعال اِقْتَسَمَ۔ يَقْتَسِمُ۔ اِقْتِسَامًا۔ اہتمام سے بانٹنا۔

مُقْتَسِمٌ اسم الفاعل ہے۔ اہتمام سے بانٹنے والا۔ ﴿ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴾ (الحجر١٥: ٩٠) ''جیسا کہ ہم نے اتارا اہتمام سے تقسیم کرنے والوں پر۔''

باب استفعال اِسْتَقْسَمَ۔ يَسْتَقْسِمُ۔ اِسْتِقْسَامًا۔ بانٹ چاہنا۔ تقسیم طلب کرنا۔ ﴿ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ﴾ (المائدۃ٥: ٣) ''اور یہ کہ تم لوگ تقسیم کرنا چاہو فال کے تیروں سے۔''

30-ق س و (ن)۔ قَسَوَ۔ يَقْسُوُ۔ (اصلی)۔ قَسَا۔ يَقْسُوْ۔ قَسْوًا۔ (استعمالی)۔ ٹھوس ہونا۔ سخت ہونا۔ ﴿ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ ﴾ (البقرۃ٢: ٧٤) ''پھر سخت ہوئے تمہارے دل۔''

قَاسٍ مؤنث: قَاسِيَةٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ قَاسِوٌ اور قَاسِوَةٌ ہیں)۔ سخت ہونے والا۔ ﴿ لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ﴾ (الحج٢٢: ٥٣) ''ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں مرض ہے اور سخت ہونے والے ہیں جن

کے دل۔‘‘

قَسْوَةٌ اسم ذات ہے۔سختی۔﴿فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً﴾(البقرة۲: ۷۴)’’پس یہ(دل) پتھروں کی مانند ہیں یا زیادہ ہیں سختی میں۔‘‘

31-ق ش ع ر (رباعی مزید فیہ کا باب اِفْعِلَّالًا)۔اِقْشَعَرَّ۔يَقْشَعِرُّ۔اِقْشِعْرَارًا۔ڈر یا سردی سے رونگٹے کھڑے ہو جانا۔کانپ اٹھنا۔﴿تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾(الزمر۳۹: ۲۳)’’کانپ اٹھتی ہیں اس سے ان کی کھالیں جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔‘‘

32-ق ص د (ض)۔قَصَدَ۔يَقْصِدُ۔قَصْدًا۔اعتدال اور میانہ روی اختیار کرنا۔

اِقْصِدْ فعل امر ہے۔تو میانہ روی اختیار کر۔﴿وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ﴾(لقمان۳۱: ۱۹)’’اور تو میانہ روی اختیار کر اپنی چال میں۔‘‘

قَصْدٌ کسی چیز کا اوسط۔درمیان۔﴿وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ﴾(النحل۱۶: ۹)’’اور اللہ پر ہی ہے راستے کا اعتدال یعنی اسے واضح کرنا۔‘‘

قَاصِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔درمیان میں ہونے والا یعنی درمیانی۔متوسط۔﴿لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ﴾(التوبة۹: ۴۲)’’اگر ہوتا کوئی قریبی سامان اور درمیانی سفر تو وہ لوگ ضرور پیروی کرتے آپؐ کی۔‘‘

باب افتعال اِقْتَصَدَ۔يَقْتَصِدُ۔اِقْتِصَادًا۔اہتمام سے میانہ رو ہونا۔

مُقْتَصِدٌ اسم الفاعل ہے۔اہتمام سے میانہ روی اختیار کرنے والا یعنی میانہ رو۔﴿مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ﴾(المائدة۵: ۶۶)’’ان میں ایک میانہ رو گروہ ہے۔‘‘

33-ق ص ر (ن)۔قَصَرَ۔يَقْصُرُ۔قُصُوْرًا۔(۱) ناقص ہونا۔ست ہونا۔(لازم)۔(۲) ناقص کرنا۔نیچا رکھنا۔(متعدی)۔﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ﴾(النساء۴: ۱۰۱)’’تو نہیں ہے تم لوگوں پر کوئی گناہ کہ تم لوگ کمی کرو نماز میں سے۔‘‘

قَاصِرٌ مؤنث: قَاصِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔نیچا رکھنے والا۔﴿وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ﴾(صٓ۳۸: ۵۲)’’اور ان کے پاس نگاہ نیچی رکھنے والیاں ہیں۔‘‘

باب ضَرَبَ قَصَرَ۔يَقْصِرُ۔قَصْرًا۔(۱) در و دیوار مضبوط کرنا۔(۲) رہائش دینا۔

قَصْرٌ ج: قُصُوْرٌ اسم ذات بھی ہے۔محل۔﴿اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾(المرسلٰت۷۷: ۳۲)’’بیشک وہ(دوزخ)

پھینکے گی چنگاریاں محل کی مانند۔" ﴿وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا﴾(الفرقان ۲۵ : ۱۰) "اور وہ بنادے آپؐ کے لیے محلات۔"

مَقْصُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ رہائش دیا ہوا۔ ﴿حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ﴾(الرحمٰن ۵۵ : ۷۲) "رہائش دی ہوئی حوریں ہیں خیموں میں۔"

باب افعال اَقْصَرَ - يُقْصِرُ - اِقْصَارًا ۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ ﴿يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ﴾(الاعراف ۷ : ۲۰۲) "وہ بڑھاتے ہیں ان کو گمراہی میں پھر گھٹاتے نہیں۔"

باب تفعیل قَصَّرَ - يُقَصِّرُ - تَقْصِيْرًا ۔ بتدریج کم کرنا۔ کترنا۔

مُقَصِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ کم کرنے والا۔ کترنے والا۔ ﴿مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ﴾(الفتح ۴۸ : ۲۷) "مونڈنے والے اپنے سروں کو اور کترنے والے۔"

34- ق ص ص (ن)۔ قَصَصَ - يَقْصُصُ ۔ (اصلی)۔ قَصَّ - يَقُصُّ - قَصًّا اور قَصَصًا ۔ (استعمالی) کسی چیز کو قینچی سے کاٹنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (کوئی واقعہ یا قصہ بیان کرنا۔ سنانا۔ (۲) کسی کے نقوش یا آثار پر چلنا۔ پیچھا کرنا۔ ﴿حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ﴾(النحل ۱۶ : ۱۱۸) "ہم نے حرام کیا اس کو جو ہم نے سنایا آپؐ کو اس سے پہلے۔" ﴿فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا﴾(الکھف ۱۸ : ۶۴) "تو وہ دونوں واپس ہوئے اپنے نقوش قدم پر پیچھا کرتے ہوئے۔"

قُصِّ اور اُقْصُصْ فعل امر ہیں۔ (مضاعف میں فعل امر ادغام کے ساتھ اور ادغام کے بغیر، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے)۔ تو سنا۔ تو پیچھا کر۔ ﴿وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ﴾(القصص ۲۸ : ۱۱) "اور اُنہوں نے کہا انؑ کی بہن سے تو پیچھا کر ان کا۔" ﴿فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾(الاعراف ۷ : ۱۷۶) "پس آپؐ بیان کریں واقعات شائد وہ لوگ غور وفکر کریں۔"

قِصَّةٌ ج: قَصَصٌ اسم ذات ہے۔ واقعہ۔ قصہ۔ اوپر آیت ۔۷۔۱۷۶ دیکھیں۔

قِصَاصٌ کسی جرم یا کام کا بدلہ۔ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى﴾(البقرۃ ۲ : ۱۷۸) "لکھا گیا (فرض کیا گیا) تم لوگوں پر بدلہ مقتولوں (کے بارے) میں۔"

35- ق ص ف (ض)۔ قَصَفَ - يَقْصِفُ - قَصْفًا ۔ کسی چیز کو توڑنا۔

قَاصِفٌ اسم الفاعل ہے۔ توڑنے والا۔ پھر زیادہ تر درختوں، عمارتوں وغیرہ کو توڑنے والی شدید ہوا کے لیے آتا ہے۔ ﴿فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ﴾(بنی اسرائیل ۱۷ : ۶۹) "تو وہ بھیجے تم لوگوں پر توڑنے والی شدید ہوا میں سے۔"

36-ق ص م (ض)۔قَصَمَ - یَقْصِمُ - قَصْمًا۔کسی چیز کو توڑ مڑوڑ کر تباہ کرنا۔﴿ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ﴾(الانبیاء۲۱: ۱۱) ''اور پیس کر رکھ دیں ہم نے کتنی ہی ایسی بستیاں جو تھیں ظلم کرنے والی۔''

37-ق ص و (ن)۔قَصَوَ - یَقْصُوُ۔(اصلی)۔قَصَا - یَقْصُوْ - قَصْوًا۔(استعمالی)۔دور ہونا۔

قَصِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً یہ قَصِیْوٌ ہے)۔دور۔﴿ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۲) ''پھر وہ گوشہ نشین ہوئیں اس کے ساتھ ایک دور والے مکان میں۔''

اَقْصٰی مؤنث: قَصْوٰی اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اَقْصٰی اصلاً اَقْصَوُ ہے جبکہ قُصْوٰی فُعْلٰی کا وزن ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے)۔زیادہ دور۔﴿ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ﴾(القصص۲۸: ۲۰) ''اور آیا ایک شخص شہر کے زیادہ دور سے دوڑتا ہوا۔''﴿ وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ﴾(الانفال۸: ۴۲) ''اور وہ لوگ تھے دور والے کنارے پر۔''

38-ق ض ب (ض)۔قَضَبَ - یَقْضِبُ - قَضْبًا۔لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والے پیڑ اگانا۔

قَضْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ہر وہ پودا جس کی شاخیں لمبی ہو کر لٹک جائیں۔سبزی ترکاری۔﴿ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ۙ ﴾(عبس۸۰: ۲۷، ۲۸) ''پھر ہم نے اگائے اس میں دانے (اناج) اور انگور اور ترکاری۔''

39-ق ض ض (ن)۔قَضَضَ - یَقْضُضُ۔(اصلی)۔قَضَّ - یَقُضُّ - قَضًّا۔(استعمالی)۔دیوار کو ڈھانا۔گرانا۔

باب انفعال اِنْقَضَضَ - یَنْقَضِضُ۔(اصلی)۔اِنْقَضَّ - یَنْقَضُّ - اِنْقِضَاضًا۔(استعمالی) دیوار کا ڈھ جانا۔گر پڑنا۔﴿ فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ ﴾(الکہف۱۸: ۷۷) ''پھر ان دونوں نے پایا ایک ایسی دیوار جو ارادہ رکھتی ہے کہ وہ گر پڑے۔''

40-ق ض ی (ض)۔قَضَیَ - یَقْضِیُ - قَضَایًا۔(اصلی)۔قَضٰی - یَقْضِیْ - قَضَاءً۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز کو مضبوطی سے بنانا۔(۲) کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہونا۔(۳) کسی بات یا کام کا فیصلہ کرنا۔﴿ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۱۲) ''تو اس نے مضبوطی سے بنایا ان کو سات آسمان۔''﴿ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۰) ''پس جب تم لوگ فارغ ہو جاؤ اپنے عبادت کے طریقوں سے تو یاد کرو اللہ کو۔''﴿ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۳) ''اور فیصلہ کیا تیرے رب نے کہ تم لوگ عبادت مت کرو مگر اس کی۔''

قَاضٍ اسم الفاعل ہے۔(فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ قَاضِیٌ ہے)۔فیصلہ کرنے والا۔

اِقْضِ فعل امر ہے۔تو فیصلہ کر۔﴿ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۲) ''پس تو فیصلہ کر جو تو فیصلہ کرنے والا ہے۔''

مَقْضِیٌّ اسم المفعول ہے۔فیصلہ کیا ہوا۔﴿ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴾(مریم۱۹: ۲۱) ''اور وہ تھا ایک ایسا کام جو

فیصلہ کیا ہوا تھا۔''

41-ق ط ر (ن)۔قَطَرَ۔ یَقْطُرُ۔ قَطْرًا۔(۱) کسی کو پہلو پر گرا دینا۔(۲) پانی کا جاری ہونا۔ بہنا۔(کثیر المعانی لفظ ہے)۔

قُطْرٌ ج: اَقْطَارٌ کسی چیز کا پہلو۔ کنارہ۔ ﴿ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ﴾ (الرحمٰن ۵۵: ۳۳) ''اگر تمہیں طاقت ہے کہ تم لوگ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے تو نکل جاؤ۔''

قِطْرٌ پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ﴾ (سبا ۳۴: ۱۲) ''اور ہم نے بنایا ان کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ۔''

قِطِرَانٌ ایک روغنی سیال مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ تارکول۔ گندھک۔ ﴿ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ ﴾ (ابراہیم ۱۴: ۵۰) ''ان کے کرتے تارکول میں سے ہوں گے۔''

42-ق ط ط (ن)۔قَطَطَ۔ یَقْطُطُ۔(اصلی)۔قَطَّ۔ یَقُطُّ۔ قَطًّا۔ قلم وغیرہ تراشنا۔

قِطٌّ (۱) حساب کا رجسٹر۔ چارج شیٹ۔(۲) جزا و سزا کا حصہ۔ ﴿ رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا ﴾ (صٓ ۳۸: ۱۶) ''اے ہمارے رب تو جلدی کر دے ہمارے لیے ہمارا حصہ۔''

43-ق ط ع (ف)۔قَطَعَ۔ یَقْطَعُ۔ قَطْعًا۔ کاٹنا۔ ﴿ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا ﴾ (الحشر ۵۹: ۵) ''جو تم لوگوں نے کاٹا کوئی درخت یا تم لوگوں نے چھوڑا جس کو۔'' ﴿ وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ﴾ (الاعراف ۷: ۷۲) ''اور ہم نے کاٹا ان لوگوں کی پیٹھ کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔'' (پیٹھ کاٹنا عربی محاورہ ہے جسے اردو میں جڑ کاٹنا کہتے ہیں)۔ ﴿ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ﴾ (العنکبوت ۲۹: ۲۹) ''اور تم لوگ کاٹتے ہو راستے کو۔'' (یہ راہزنی کے لیے عربی محاورہ ہے کیونکہ راہزنی کی وجہ سے لوگ اس راستے پر چلنا چھوڑ دیتے ہیں)۔

اِقْطَعْ فعل امر ہے۔ تو کاٹ۔ ﴿ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا ﴾ (المائدۃ ۵: ۳۸) ''اور مرد چور ہو اور عورت چور ہو تو تم لوگ کاٹو ان دونوں کے ہاتھ۔''

قَاطِعٌ اسم الفاعل ہے۔ کاٹنے والا۔ ﴿ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴾ (النمل ۲۷: ۳۲) ''میں کاٹنے والی (قطعی فیصلہ کرنے والی) نہیں ہوں کسی معاملہ کا یہاں تک کہ تم لوگ موجود ہو میرے پاس۔''

مَقْطُوْعٌ اسم المفعول ہے۔ کاٹا ہوا۔ روکا ہوا۔ ﴿ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ ﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۳۲) ''اور کثیر میوے، نہ روکے ہوئے اور نہ منع کیے ہوئے۔''

قِطْعٌ ج: **قِطَعٌ** اسم ذات ہے۔کسی چیز کا ٹکڑا۔حصہ۔﴿ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ ﴾(ھود۱۱: ۸۱)''تو آپؐ سفر پر روانہ ہوں اپنے اہل کے ساتھ رات کے ایک حصے میں۔'' ﴿ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ ﴾ (یونس۱۰: ۲۷) ''ڈھانپ دیا گیا ان کے چہروں کو رات کے ٹکڑوں سے۔''

باب تفعیل قَطَّعَ۔ يُقَطِّعُ۔ تَقْطِيْعًا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔تقسیم کرنا۔﴿ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴾ (محمد۴۷: ۱۵) ''اور ان کو پلایا جائے گا کھولتا ہوا پانی تو وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ان کی آنتوں کو۔'' ﴿ وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ﴾(الاعراف۷: ۱۶۰) ''اور ہم نے تقسیم کیا ان کو بارہ نسلی گروہوں میں۔''

باب تفعّل تَقَطَّعَ۔ يَتَقَطَّعُ۔ تَقَطُّعًا۔ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ (لازم و متعدی)۔﴿ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۶) ''اور وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔'' ﴿ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۳) ''اور ان لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا اپنے کام کو اپنے مابین یعنی فرقے فرقے ہو گئے۔''

44-ق ط ف

(ض)۔قَطَفَ۔ يَقْطِفُ۔ قَطْفًا۔پھل چننا۔

قِطْفٌ ج: **قُطُوْفٌ** اسم ذات ہے۔پھل۔میوہ۔﴿ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۲۳)''اس (باغ) کے پھل قریب ہونے والے (جھکے ہوئے) ہوں گے۔''

45-ق ع د

(ن)۔قَعَدَ۔ يَقْعُدُ۔ قُعُوْدًا۔بیٹھنا۔﴿ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ﴾(التوبۃ۹: ۹۰)''بیٹھے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے۔''

اُقْعُدْ فعل امر ہے۔تو بیٹھ۔﴿ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۴۶)''اور کہا گیا تم لوگ بیٹھو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

قَاعِدٌ اسم الفاعل ہے۔بیٹھنے والا۔﴿ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴾(المائدہ۵: ۲۴)''بیشک ہم یہیں بیٹھنے والے ہیں۔''

قُعُوْدٌ یہ مصدر بھی ہے اور قَاعِدٌ کی جمع مکسر بھی ہے۔یعنی اس کے معنی ''بیٹھنا'' بھی ہے۔اور ''بیٹھنے والے'' بھی ہے۔﴿ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾(التوبۃ۹: ۸۳) ''بیشک تم لوگ راضی ہوئے بیٹھنے پر پہلی مرتبہ۔'' ﴿ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴾(البروج۸۵: ۶) ''جب وہ لوگ اس (آگ) پر بیٹھنے والے تھے۔''

قَاعِدَةٌ ج: **قَوَاعِدُ** یہ قَاعِدٌ کا مؤنث ہے۔بیٹھنے والی۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) عمر رسیدہ خاتون۔(۲) قاعدہ کلیہ۔اصول۔(۳) بنیاد۔﴿ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ ﴾(النور۲۴: ۶۰)''اور عمر رسیدہ خواتین

عورتوں میں سے۔'' ﴿ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ ﴾(البقرة۲: ۱۲۷) ''اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیمؑ اس گھر کی بنیادوں کو۔''

قَعِيْدٌ یہ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ بیٹھنے والا۔ محافظ۔ نگراں۔ ﴿ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴾(قٓ ۵۰: ۱۷) ''جب لیا دو لینے والوں نے دائیں سے اور بائیں سے (وہ) نگراں ہیں۔ (یعنی کراماً کاتبین)۔''

مَقْعَدٌ ج: **مَقَاعِدُ** اسم الظرف ہے۔ بیٹھنے کی جگہ۔ ﴿ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ ﴾ (التوبة۹: ۸۱) ''خوش ہوئے پیچھے کیے گئے لوگ اپنی بیٹھنے کی جگہ سے۔'' ﴿ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ﴾ (آل عمران۳: ۱۲۱) ''آپؐ بٹھاتے تھے مومنوں کو بیٹھنے کی جگہوں (مورچوں) پر قتال کے لیے۔''

46-ق ع ر

(ف)۔ قَعَرَ۔ يَقْعَرُ۔ قَعْرًا۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑنا۔

باب انفعال اِنْقَعَرَ۔ يَنْقَعِرُ۔ اِنْقِعَارًا۔ جڑ سے اکھڑ جانا۔

مُنْقَعِرٌ اسم الفاعل ہے۔ اکھڑ جانے والا۔ ﴿ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴾(القمر ۵٤: ۲۰) ''جیسے کہ وہ لوگ اکھڑ جانے والے کھجور کے تنے ہوں۔''

47-ق ف و

(ن)۔ قَفَوَ۔ يَقْفُوُ۔ (اصلی)۔ قَفَا۔ يَقْفُوْ۔ قَفْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کے پیچھے لگنا۔

لَا تَقْفُ فعل نہی ہے۔ تو پیچھے مت پڑ۔ ﴿ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۳۶) ''اور تو پیچھے مت پڑ اس کے تیرے پاس نہیں ہے جس کا کوئی علم۔''

باب تفعیل قَفَّوَ۔ يُقَفِّوُ۔ تَقْفِوَةً۔ (اصلی)۔ قَفّٰى۔ يُقَفِّيْ۔ تَقْفِيَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو کسی کے پیچھے لگانا۔ کسی کے پیچھے یا کسی کے بعد کسی کو بھیجنا۔ ﴿ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ﴾(البقرة۲: ۸۷) ''اور ہم نے بھیجا ان (موسیٰؑ) کے بعد رسولوں کو۔''

48-ق ل ب

(ض)۔ قَلَبَ۔ يَقْلِبُ۔ قَلْبًا۔ کسی چیز کو ایک حالت یا رخ سے دوسری طرف پھیرنا۔ یا پلٹنا۔ ﴿ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۲۱) ''اور اس کی طرف ہی تم لوگ پلٹائے جاؤ گے۔''

قَلْبٌ ج: **قُلُوْبٌ** اسم ذات ہے۔ دل۔ (کیونکہ یہ ہر لمحہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹتا رہتا ہے)۔ ﴿ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ﴾(التغابن٦٤: ۱۱) ''اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر تو وہ ہدایت دیتا ہے اس کے دل کو۔'' ﴿ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۷۹) ''ان کے دل ہیں وہ لوگ تفقہ نہیں کرتے ان سے۔''

باب تفعیل	قَلَّبَ۔ یُقَلِّبُ۔ تَقْلِیْبًا۔کسی چیز کو بار بار پلٹنا۔ ﴿وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾

(الکھف۱۸: ۱۸) ''اورہم بار بار پلٹتے ہیں ان کو دائیں جانب اور بائیں جانب یعنی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔''

باب تفعّل	تَقَلَّبَ۔ یَتَقَلَّبُ۔ تَقَلُّبًا۔کسی چیز کا خود بار بار پلٹنا۔گھومنا پھرنا۔﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ﴾

(البقرۃ۲: ۱۴۴) ''ہم نے دیکھ لیا ہے آپؐ کے چہرے کا بار بار پلٹنا آسمان میں۔'' ﴿لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ﴾(آل عمران۳: ۱۹۶) ''ہرگز دھوکا نہ دے آپؐ کو، شہروں میں ان لوگوں کا گھومنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا۔''

مُتَقَلَّبٌ	اسم المفعول ہے جو بطور اسم الظرف استعمال ہوتا ہے۔گھومنے پھرنے کی جگہ۔ ﴿وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ

مَثْوٰىكُمْ﴾(محمد۴۷: ۱۹) ''اللہ جانتا ہے تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ کو اور تمہارے واپس ہونے کی جگہ کو۔''

باب انفعال	اِنْقَلَبَ۔ یَنْقَلِبُ۔ اِنْقِلَابًا۔ کسی چیز کا خود ایک حالت یا رخ سے دوسری طرف پلٹنا یا پھرنا۔ ﴿اَفَاۡىِٕنْ

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ﴾(آل عمران۳: ۱۴۴) ''تو کیا اگر وہ (حضورؐ) انتقال کر جائیں یا قتل کیے جائیں تو تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں کے بل۔''

مُنْقَلَبٌ	اسم الفاعل ہے۔ پھرنے والا۔ ﴿اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ﴾(لاعراف۷: ۱۲۵)''بیشک ہم اپنے رب کی

طرف لوٹنے والے ہیں۔''

مُنْقَلَبٌ	اسم المفعول ہے۔ جو بطور اسم الظرف استعمال ہوتا ہے۔ پلٹنے کی جگہ۔﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ

يَّنْقَلِبُوْنَ﴾(الشعراء۲۶: ۲۲۷) ''اور جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ کون سی پلٹنے کی جگہ وہ لوگ پلٹیں گے۔''

49- ق ل د

(ض)۔قَلَدَ۔ یَقْلِدُ۔ قَلْدًا۔ گلے میں تلوار یا کوئی چیز لٹکانا۔

قِلَادَۃٌ ج: قَلَاۗىِٕدُ	گلے میں پڑی ہوئی کوئی چیز جیسے پٹہ۔ ہار وغیرہ۔ ﴿لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا

الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ﴾(المائدۃ۵: ۲) ''تم لوگ حلال مت کرو (بے ادبی کے لیے) اللہ کی علامتوں کو اور نہ محترم مہینے کو اور نہ قربانی کے جانور کو اور نہ پٹے (والوں) کو۔''

مِقْلَادٌ ج: مَقَالِيْدُ	اسم الآلہ ہے۔ پٹہ کھولنے کا آلہ۔کنجی۔﴿لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾(الزمر۳۹: ۶۳)''اس

کی ہی ہیں زمین اور آسمانوں کی کنجیاں۔''

50- ق ل ع

(ف)۔قَلَعَ۔ یَقْلَعُ۔ قَلْعًا۔کسی سے کچھ چھین لینا۔

باب افعال	اَقْلَعَ۔ یُقْلِعُ۔ اِقْلَاعًا۔کسی کام کو چھوڑ دینا۔کسی کام سے رک جانا۔

اَقْلِعِىْ	فعل امر ہے۔تو چھوڑ دے۔تو رک جا۔﴿وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ﴾(ھود۱۱: ۴۴)''اور اے آسمان تو تھم جا۔''

51- ق ل ل (ض)۔ قَلَلَ- يَقْلِلُ۔(اصلی)۔قَلَّ- يَقِلُّ- قِلَّةً۔(استعمالی)۔(۱)کسی چیز کا کم ہونا۔(۲)کسی چیز کا بلند ہونا۔(ہلکی چیز اوپر اٹھتی ہے)۔﴿ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ﴾(النساء٤: ٧)''اس میں سے کم ہوا جس سے یا زیادہ ہوا۔''

قَلِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔کم۔تھوڑا۔﴿ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴾ (ہود١١: ٤٠)''اور ایمان نہیں لائے اس کے ساتھ مگر تھوڑے سے (لوگ)۔''

اَقَلُّ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اصلاً یہ اَقْلَلُ ہے) کسی سے کم یا سب سے کم۔﴿ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴾(الجن٧٢: ٢٤) ''پس وہ لوگ جان لیں گے کہ کون زیادہ کمزور ہے بلحاظ مددگار اور زیادہ کم ہے گنتی میں۔''

باب افعال اَقْلَلَ- يُقْلِلُ۔(اصلی)۔اَقَلَّ- يُقِلُّ- اِقْلَالًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو بلند کرنا۔﴿ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا ﴾(الاعراف٧: ٥٧) ''یہاں تک کہ جب وہ (ہوا) بلند کرتی ہے بھاری بادل کو۔''

باب تفعیل قَلَّلَ- يُقَلِّلُ- تَقْلِيْلًا۔کم کرنا۔﴿ وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ ﴾(الانفال٨: ٤٤)''اور اس نے کم کیا تم لوگوں کو ان کی آنکھوں میں۔''

52- ق ل ی (ض)۔ قَلَيَ- يَقْلِيُ- قَلَايًا۔(اصلی)۔قَلٰى- يَقْلِيْ- قَلَاءً۔(استعمالی)۔کسی سے بغض رکھنا۔بیزار ہونا۔﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴾(الضحیٰ٩٣: ٣)''نہیں چھوڑا آپؐ کو آپؐ کے رب نے اور نہ وہ بیزار ہوا۔''

قَالٍ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (اصلاً یہ قَالِيٌ ہے)۔ بیزار ہونے والا یعنی بیزار۔ ﴿ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ١٦٨) ''بیشک میں تم لوگوں کے عمل سے بغض رکھنے والوں میں سے ہوں۔''

53- ق م ح (ن)۔قَمَحَ- يَقْمُحُ- قُمُوْحًا۔پینے کے بعد اونٹ کا حوض سے سر اونچا کرنا۔

باب افعال اَقْمَحَ۔يُقْمِحُ۔اِقْمَاحًا۔اونٹ کا سر اونچا کر کے پیچھے سے باندھ دینا۔

مُقْمَحٌ اسم المفعول ہے۔سر باندھا ہوا۔گردن جکڑا یا ہوا۔﴿ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴾ (یٰسٓ٣٦: ٨) ''بے شک ہم نے بنائے ان کی گردنوں میں کچھ طوق تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ لوگ گردن جکڑائے ہوئے ہیں۔''

54- ق م ع (ف)۔قَمَعَ- يَقْمَعُ- قَمْعًا۔کسی چیز کو کوٹنا۔ذلیل کرنا۔

مِقْمَعٌ ج: **مَقَامِعُ** کوٹنے کا آلہ۔ہتھوڑا۔﴿ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴾(الحج٢٢: ٢١)''اور ان کے لیے ہتھوڑے ہیں لوہے کے۔''

55- ق ن ت (ن)۔قَنَتَ- يَقْنُتُ- قُنُوْتًا۔ اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ ﴿ وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ

رَسُوْلِہٖ ﴾(الاحزاب۳۳: ۳۱) ''اور جو فرمانبرداری کرے گی تم میں سے اللہ کی اور اس کے رسول کی۔''

| اُقْنُتِیْ | فعل امر ہے۔تو اطاعت کر۔﴿ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ ﴾(آل عمران۳: ۴۳)''اے مریم! آپ فرمانبرداری کریں اپنے رب کی۔''

| قَانِتٌ | اسم الفاعل ہے۔فرمانبرداری کرنے والا۔فرمانبردار۔﴿ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا ﴾(الزمر۳۹: ۹) ''یا وہ جو فرمانبرداری کرنے والا ہے رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرنے والا اور قیام کرنے والا ہوتے ہوئے۔''

56-ق ن ط (ن۔س)۔قَنَطَ۔يَقْنُطُ۔قُنُوْطًا اور قَنِطَ۔يَقْنَطُ۔قَنَطًا۔نا امید ہونا۔مایوس ہونا۔﴿ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا ﴾(الشوریٰ۴۲: ۲۸) ''اور وہ، وہ ہے جو اتارتا ہے بارش اس کے بعد کہ جو وہ لوگ آس توڑ چکے۔''﴿ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ ﴾(الحجر ۱۵: ۵۶) ''اور کون مایوس ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے۔''

| قَانِطٌ | اسم الفاعل ہے۔مایوس ہونے والا۔﴿ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۵۵)''تو آپؐ مت ہوں مایوس ہونے والوں میں سے۔''

| قَنُوْطٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا مایوس ہونے والا۔انتہائی مایوس۔﴿ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴾(حٰمٓ السجدة۴۱: ۴۹) ''اور اگر چھوئے اس کو برائی تو (وہ) انتہائی ناامید انتہائی مایوس ہے۔''

57-ق ن ط ر (رباعی)۔قَنْطَرَ۔يُقَنْطِرُ۔قَنْطَرَةً۔کوئی چیز بہت زیادہ جمع کرنا۔

| مُقَنْطَرَةٌ | اسم المفعول ہے۔جمع کیا ہوا۔﴿ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ﴾(آل عمران۳: ۱۴)''اور جمع کیے ہوئے ڈھیروں کی (محبت) جیسے سونے اور چاندی)۔''

| قِنْطَارٌ ج: قَنَاطِيْرُ | ایک وزن کا نام ہے جس کی مقدار بدلتی رہتی ہے۔اصطلاحًا کسی چیز کے ڈھیر کے لیے آتا ہے۔﴿ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ﴾(آل عمران۳: ۷۵) ''اگر تو بھروسہ کرے اس پر کسی ڈھیر کے بارے میں تو وہ لوٹا دے اس کو تیری طرف۔''

58-ق ن ع (ک)۔قَنُعَ۔يَقْنُعُ۔قَنَاعَةً۔جو کچھ حصے میں آئے اس پر راضی ہونا۔

| قَانِعٌ | اسم الفاعل ہے۔قناعت کرنے والا۔﴿ وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ﴾(الحج۲۲: ۳۶)''اور تم لوگ کھلاؤ قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو۔''

| باب فتح | (ف)۔قَنَعَ۔يَقْنَعُ۔قُنُوْعًا۔پہاڑ پر چڑھنا۔بلند ہونا۔

| باب افعال | اَقْنَعَ۔يُقْنِعُ۔اِقْنَاعًا۔بلند کرنا۔

مُقْنِعٌ اسم الفاعل ہے۔ بلند کرنے والا۔﴿ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ ﴾ (ابراهیم۱٤: ٤۳)''دوڑنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو اٹھانے والے ہوتے ہوئے۔''

59-ق ن و (ن)۔قَنَوَ۔ یَقْنُوُ۔(اصلی)۔قَنَا۔ یَقْنُوْ۔ قَنْوًا۔(استعمالی)۔ پیدا کی ہوئی چیز کو جمع کرنا۔

قِنْوٌ ج: **قِنْوَانٌ** کسی پھل جیسے انگور یا کھجور وغیرہ کے گچھے۔﴿وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ﴾(الانعام٦: ۹۹) ''اور کھجور سے،جس کی کونپل میں کچھ نزدیک ہونے والے گچھے ہیں۔''

60-ق ن ی (ض)۔قَنَیَ۔ یَقْنِیُ۔(اصلی)۔قَنٰی۔ یَقْنِیْ۔ قَنْیًا۔کسی کو مالدار کرنا۔

باب افعال اَقْنَیَ۔ یُقْنِیُ۔ اِقْنَایًا۔(اصلی)۔ اَقْنٰی۔ یُقْنِیْ۔ اِقْنَاءً۔ (استعمالی)۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ ﴿وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ﴾(النجم۵۳: ٤۸) ''اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ہی ضرورت پوری کرتا ہے اور مالدار کرتا ہے۔''

61-ق ھ ر (ف)۔قَهَرَ۔ یَقْهَرُ۔ قَهْرًا۔کسی پر غلبہ پانا۔ (ا) غالب ہونا۔﴿فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۹) ''پس جو یتیم ہے تو تم غالب مت ہو (اس پر)۔''

قَاهِرٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔غالب ہونے والا یعنی غالب۔﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ﴾(الانعام٦: ۱۸) ''اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔''

قَهَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ غالب رہنے والا۔زبردست۔﴿ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾(الرعد۱۳: ۱٦) ''اور وہ یکتا ہے،زبردست ہے۔''

62-ق و ب (ن)۔قَوَبَ۔ یَقْوُبُ۔(اصلی)۔ قَابَ۔ یَقُوْبُ۔ قَوْبًا۔ (استعمالی)۔ زمین کو گول دائرے میں کھودنا۔

قَابٌ کمان کے ایک کونے سے درمیان میں پکڑنے کی جگہ تک کا فاصلہ۔﴿ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴾ (النجم۵۳: ۹) ''تو وہ تھے دو کمانوں کے فاصلے پر یا زیادہ نزدیک۔''

63-ق و ت (ن)۔قَوَتَ۔ یَقْوُتُ۔(اصلی)۔قَاتَ۔ یَقُوْتُ۔ قَوْتًا۔(استعمالی)۔غذا دینا۔رزق دینا۔

قُوْتٌ ج: **اَقْوَاتٌ** اسم ذات ہے۔غذا۔روزی۔﴿وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا ﴾(حٰمٓ السجدة٤۱: ۱۰)''اور اس نے مقدر کیں اس میں اس کی روزیاں۔''

باب افعال اَقْوَتَ۔ یُقْوِتُ۔ اِقْوَاتًا۔(اصلی)۔ اَقَاتَ۔ یُقِیْتُ۔ اِقَاتَةً۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو روزی بنانے کی قدرت رکھنا۔

مُقِيۡتٌ اسم الفاعل ہے۔قدرت رکھنے والا۔قادر۔﴿ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴾(النساء٤: ٨٥)''اور اللہ ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔''

64-ق و س (س)۔قَوِسَ- يَقۡوَسُ۔(اصلی)۔قَوِسَ- يَقَاسُ- قَوَسًا۔(استعمالی)۔کمر کا جھک جانا۔

قَوۡسٌ کمان۔اوپر۔آیت۔(٥٣۔٩)دیکھیں۔

65-ق و ع (ن)۔قَوَعَ- يَقۡوُعُ۔(اصلی)۔قَاعَ- يَقُوۡعُ- قَوۡعًا۔(استعمالی)۔پچھلے پاؤں لوٹنا۔

قَاعٌ ج: **قِيۡعَةٌ** نرم اور ریتیلا میدان۔(کیونکہ ایسے میدان میں چلتے ہوئے پیر پیچھے واپس آتا ہے)۔﴿ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴾(طٰهٰ٢٠: ١٠٦)''پھر وہ چھوڑ دے گا ان (پہاڑوں) کو ہموار ریتیلا میدان۔''﴿ اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ ﴾ (النور٢٤: ٣٩)''ان کے اعمال ایک سراب کی مانند ریتیلے میدانوں میں۔''

66-ق و ل (ن)۔قَوَلَ- يَقۡوُلُ۔(اصلی)۔قَالَ- يَقُوۡلُ- قَوۡلًا۔کہنا۔بولنا۔﴿ وَ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ ﴾ (البقرة٢: ٣٠)''اور جب کہا آپؐ کے رب نے فرشتوں سے۔''

قِيۡلَ ماضی مجہول ہے۔(اصلاً یہ قُوِلَ ہے)۔کہا گیا۔نیچے۔یُقَالُ میں دیکھیں۔

يُقَالُ مضارع مجہول ہے۔(اصلاً یہ یُقۡوَلُ ہے)۔کہا جاتا ہے۔﴿ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِكَ ﴾ (حٰمٓ السجدة٤١: ٤٣)''نہیں کہا جاتا آپؐ سے مگر وہ، جو کہا گیا رسولوں سے آپؐ سے پہلے۔''

قِيۡلٌ اسم ذات ہے۔بات۔﴿ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا ﴾(النساء٤: ١٢٢)''اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے، بات کے لحاظ سے۔''

قَوۡلٌ ج: **اَقۡوَالٌ** جمع الجمع **اَقَاوِيۡلُ** اسم ذات ہے۔بات۔﴿ وَّ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ﴾(الحاقة٦٩: ٤١)''اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔'' اَقۡوَالٌ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔جمع کی جمع اَقَاوِيۡلُ کے لیے نیچے باب تفعل میں دیکھیں۔

قُلۡ فعل امر ہے۔تو کہہ۔﴿ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ﴾(البقرة٢: ١٤٠)''آپؐ کہیے کیا تم لوگ زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔''

قَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً قَاوِلٌ ہے)۔کہنے والا۔﴿ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ ﴾(یوسف١٢: ١٠) ''کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے تم لوگ قتل مت کرو یوسفؑ کو۔''

باب تفعّل تَقَوَّلَ- يَتَقَوَّلُ- تَقَوُّلًا۔ بات گھڑنا۔کسی کی طرف ایسی بات منسوب کرنا جو اس نے نہیں کہی۔

﴿ وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ۝ ﴾(الحاقة٦٩: ٤٤) ''اور اگر وہ غلط منسوب کرتے ہم پر باتوں میں سے کچھ کو تو ہم ضرور پکڑتے ان کو قوت کے ساتھ۔''

67- ق و م (ض)۔ قَوَمَ۔ يَقْوُمُ۔ قِوَامًا۔ (اصلی)۔ قَامَ۔ يَقُوْمُ۔ قِيَامًا۔ (استعمالی)۔ کثیر المعانی لفظ ہے۔ (۱) کھڑا ہونا۔ (۲) ذمہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ (۳) نگرانی اور حفاظت کرنا۔ (۴) قائم اور برقرار ہونا۔ سیدھا ہونا۔ (۵) حق ثابت ہونا۔ مستحکم ہونا۔ ﴿ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ ﴾(الجن٧٢: ١٩)''جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ پکارتے ہوئے اس کو۔'' ﴿ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ ﴾(الذاریات٥١: ٤٥) ''تو ان کو استطاعت نہ تھی کسی طرح بھی کھڑے ہونے کی۔'' ﴿ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا ﴾(النساء٤: ٥) ''اور تم لوگ مت دو نادانوں کو اپنے وہ اموال جن کو بنایا اللہ نے تمہارے لیے قائم و برقرار رہنا (معیشت میں)۔''

قِيَامَةٌ یہ قِيَامٌ کا مؤنث ہے اور اصطلاحًا قبر سے اٹھ کھڑے ہونے کے لیے آتا ہے۔ ﴿ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ﴾(البقرۃ٢: ١١٣) ''تو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن اس میں یہ لوگ جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔''

قُمْ فعل امر ہے۔ تو کھڑا ہو۔ ﴿ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ۝ ﴾(المدثر٧٤: ٢)'' آپؐ کھڑے ہوں پھر آپؐ وارننگ دیں۔''

اَقْوَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ (یہ تبدیلی کے بغیر اصلی شکل میں استعمال ہوتا ہے)۔ زیادہ یا سب سے زیادہ سیدھا۔ مستحکم۔ ﴿ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٩) ''یہ قرآن رہنمائی کرتا ہے اس کے لیے جو (کہ) وہ ہی سب سے زیادہ سیدھی (راہ) ہے۔''

قَآئِمٌ اسم الفاعل ہے۔ کھڑا ہونے والا۔ برقرار رہنے والا۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ۝ ﴾(المعارج٧٠: ٣٣) ''اور وہ لوگ جو (کہ) وہی اپنی گواہیوں پر برقرار رہنے والے ہیں۔''

قَوَّامٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ اور مسلسل حفاظت کرنے والا۔ کفالت کرنے والا۔ ﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ ﴾(النساء٤: ٣٤) ''مرد کفالت کرنے والے ہیں عورتوں کی۔''

قَيُّوْمٌ فَيْعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ وہ ہستی جو ہر چیز کی ہر لمحہ نگراں، محافظ اور کفیل ہو۔ ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ ﴾(لبقرۃ٢: ٢٥٥) ''اللہ! کوئی بھی الٰہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ ہے جو (حقیقتاً) زندہ ہے جو (ہر لمحہ) نگران و کفیل ہے۔''

قَيِّمٌ مؤنث: قَيِّمَةٌ صفت ہے۔ قائم یا ثابت چیز۔ مستحکم و پختہ چیز۔ ﴿ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ ﴾(البینة٩٨: ٣)''اس

میں لکھی ہوئی پختہ باتیں (احکام) ہیں۔‘‘

مَقَامٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً یہ مَقْوَمٌ ہے)۔ کھڑے ہونے کی جگہ۔ یہ بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ کھڑا ہونا۔ ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ﴾(البقرۃ ۲: ۱۲۵) ’’اور تم لوگ بنالو ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ میں سے نماز کی جگہ۔‘‘ ﴿اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ﴾(یونس ۱۰: ۷۱) ’’اگر تم لوگوں پر بھاری ہے میرا کھڑا ہونا اور میرا نصیحت کرنا۔‘‘

قَوْمٌ کسی جگہ یا کسی صفت پر قائم رہنے والوں کا گروہ۔ ﴿قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾﴾(البقرۃ ۲: ۱۱۸) ’’ہم واضح کر چکے ہیں نشانیوں کو یقین رکھنے والے گروہ کے لیے۔‘‘

باب افعال اَقْوَمَ۔ يُقْوِمُ۔ اِقْوَامًا۔ (اصلی)۔ اَقَامَ۔ يُقِيْمُ۔ اِقَامَةً۔ (استعمالی) کھڑا کرنا۔ کسی چیز کو قائم و دائم رکھنا۔ ﴿الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ﴾(المائدۃ ۵: ۵۵) ’’جو لوگ قائم رکھتے ہیں نماز کو۔‘‘

اَقِمْ فعل امر ہے۔ (اصلاً یہ اَقْوِمْ ہے)۔ تو کھڑا کر۔ تو کھڑا رکھ۔ ﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۴) ’’اور آپؐ قائم کریں نماز کو میری یاد کے لیے۔‘‘

مُقِيْمٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُقْوِمٌ ہے)۔ قائم رکھنے والا۔ ﴿وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ﴾(النساء ۴: ۱۶۲) ’’اور قائم رکھنے والے نماز کو۔‘‘

مُقَامٌ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً یہ مُقْوَمٌ ہے)۔ یہ بطور اسم الظرف بھی استعمال ہوتا ہے۔ کھڑا کیا ہوا۔ کھڑا کیے جانے کی جگہ۔ ٹھہرائے جانے کی جگہ۔ ﴿لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ﴾(الاحزاب ۳۳: ۱۳) ’’تمہیں ٹھہرائے جانے کی کوئی جگہ نہیں ہے تو واپس چلو۔‘‘

باب تفعیل قَوَّمَ۔ يُقَوِّمُ۔ تَقْوِيْمًا۔ ٹیڑھے پن کو سیدھا کرنا۔ تناسب درست کرنا۔ ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾﴾(التین ۹۵: ۴) ’’یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو حسن تناسب میں۔‘‘

باب استفعال اِسْتَقْوَمَ۔ يَسْتَقْوِمُ۔ اِسْتِقْوَامًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَقَامَ۔ يَسْتَقِيْمُ۔ اِسْتِقَامَةً۔ (استعمالی)۔ اس طرح سیدھا کھڑا ہونا کہ کوئی کجی یا کسی طرف جھکاؤ نہ ہو۔ سیدھا ہونا۔

مُسْتَقِيْمٌ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُسْتَقْوِمٌ ہے)۔ ہر کجی اور جھکاؤ سے پاک ہو کر سیدھا ہونے والا۔ بطور صفت بھی آتا ہے بالکل سیدھا۔ تیر کی طرح سیدھا۔ ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴾ (الفاتحہ ۱: ۵) ’’تو ہدایت دے ہم کو سیدھے راستے کی۔‘‘

68-ق و ی (س)۔قَوِیَ- یَقْوَیُ- قُوْوَیًا اور قَوَیًا۔(اصلی)۔قَوِیَ- یَقْوٰی- (۱) قُوَّۃً اور (۲) قَوًی۔ (استعمالی)۔(۱)طاقت ور ہونا۔کسی کام کی قدرت رکھنا۔(۲) بھوکا ہونا۔

قُوَّۃٌ ج: **قُوًی** اسم ذات بھی ہے۔طاقت۔عمل کی قدرت۔﴿ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ ﴾(الاعراف۷: ۱٤٥)''پس آپؑ پکڑیں اس کو عمل کی قدرت کے ساتھ۔''﴿ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ﴾(النجم۵۳: ۵) ''انؐ کو علم دیا قوتوں کے شدید نے۔''(قُوًی اصلاً قُوَیٌ اور اَلْقُوٰی اصلاً اَلْقُوَیُ ہے)۔

قَوِیٌّ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔طاقت ور۔قدرت والا۔﴿ وَ اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝۳۹ ﴾(النمل۲۷: ۳۹) ''اور بیشک میں اس پر یقیناً قدرت رکھنے والا،امانت دار ہوں۔''

باب افعال اَقْوَیَ- یُقْوِیُ- اِقْوَایًا۔(اصلی)۔اَقْوٰی- یُقْوِیْ- اِقْوَاءً۔(استعمالی)۔محتاج ہونا۔ضرورت مند ہونا۔

مُقْوِی اسم الفاعل ہے۔بطور صفت آتا ہے۔(اصلاً مُقْوِیٌ ہے)۔محتاج۔ضرورت مند۔﴿ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳ ﴾(الواقعۃ۵٦: ۷۳) ''ہم نے بنایا اس کو ایک یاددہانی اور برتنے کا ایک سامان ضرورتمندوں کے لیے۔'' (مُقْوِیْنَ اصلاً مُقْوِیِیْنَ ہے)۔

69-ق ی ض (ض)۔قَیَضَ- یَقْیِضُ۔(اصلی)۔قَاضَ- یَقِیْضُ- قَیْضًا۔(استعمالی)۔ایک چیز کو دوسری چیز کے بدلے میں لینا۔

باب تفعیل قَیَّضَ- یُقَیِّضُ- تَقْیِیْضًا۔ایک چیز کو دوسری چیز پر مسلط کرنا۔غالب و مستولی کرنا۔﴿ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ ﴾(حٰمٓ السجدۃ٤١: ۲۵) ''اور ہم نے تعینات کیے ان کے لیے کچھ ساتھی۔''

70-ق ی ل قَیَلَ- یَقْیِلُ۔(اصلی)۔قَالَ- یَقِیْلُ- قَیْلُوْلَۃً۔(استعمالی)۔دوپہر کو آرام کرنا خواہ نیند نہ آئے۔

قَآئِلٌ اسم الفاعل ہے۔دوپہر کو آرام کرنے والا۔﴿ فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝۴ ﴾(الاعراف۷: ٤)''پھر آئی ان کے پاس ہماری سختی رات ہوتے ہوئے یا (جب) وہ لوگ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔''

مَقِیْلٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً مَفْعِلٌ کے وزن پر مَقْیِلٌ ہے)۔آرام کرنے کی جگہ۔﴿ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝۲۴ ﴾(الفرقان۲۵: ۲٤) ''جنت والے اس دن سب سے بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے اور سب سے اچھے ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے۔''

مورخہ ۳۰۔ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۲۰۔فروری ۲۰۱۵ء

کِتَابُ الکاف

1- ك ء س (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوا۔

کَاْسٌ پینے کا برتن جبکہ اس میں پینے کی چیز موجود ہو۔ پھر یہ صرف پینے کے برتن کے لیے بھی آتا ہے اور صرف پینے کی چیز کے لیے بھی۔(۱) پیالہ۔جام۔(۲) شربت۔شراب۔﴿ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا کَاْسًا ﴾(الطور ۵۲: ۲۳)''وہ لوگ باہم کھینچا تانی کریں گے اس (جنت) میں جام کے لیے۔''﴿ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا کَاْسًا کَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ۞ ﴾(الدھر ۷۶: ۱۷) ''اس (جنت) میں ایک ایسی شراب جس کا مزاج ادرک کا ہے۔''

2-ك ب ب (ن)۔کَبَبَ۔ یَکْبُبُ۔(اصلی)۔کَبَّ۔ یَکُبُّ۔ کَبًّا۔ (استعمالی)۔کسی کو پچھاڑنا۔ اوندھا کرنا۔
﴿ فَکُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ﴾(النمل ۲۷: ۹۰) ''تو اوندھے کیے جائیں گے ان کے چہرے آگ میں۔''

باب افعال اَکْبَبَ۔ یُکْبِبُ۔(اصلی)۔اَکَبَّ۔ یُکِبُّ۔ اِکْبَابًا۔(استعمالی)۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُکِبٌّ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُکْبِبٌ ہے)۔ اوندھا کرنے والا۔ ﴿ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی ﴾ (الملک ۶۷: ۲۲) ''تو کیا وہ جو چلتا ہے اوندھا کرنے والا ہوتے ہوئے (خود کو) اپنے چہرے کے بل۔''

3-ك ب ت (ض)۔کَبَتَ۔ یَکْبِتُ۔ کَبْتًا۔کسی کو ذلیل کر کے واپس بھیجنا۔ لوٹانا۔﴿ اَوْ یَکْبِتَهُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ ۞ ﴾(آل عمران ۳: ۱۲۷) ''یا وہ ذلیل کر کے لوٹائے ان کو نتیجۃً وہ لوگ پلٹیں نامراد ہونے والے ہو کر۔''

4-ك ب د (س)۔کَبِدَ۔ یَکْبَدُ۔ کَبَدٌ۔درد جگر میں مبتلا ہونا۔تکلیف برداشت کرنا۔

کَبَدٌ اسم ذات بھی ہے۔ سختی۔مشقت۔﴿ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ۞ ﴾(البد ۹۰: ۴)''بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک (نوح کی) مشقت میں۔''

5-ك ب ر (ک)۔کَبُرَ۔ یَکْبُرُ۔ کِبَرًا۔معنوی لحاظ سے بڑا ہونا۔(۱) رتبہ یا فضیلت میں بڑا ہونا۔(۲) بھاری یا دشوار ہونا۔﴿ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ۞ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ ﴾(بنی اسرائیل ۱۷: ۵۰۔۵۱)''تم لوگ ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی (اور) مخلوق، ان میں سے جو بھاری ہوتی ہے تمہارے سینوں (یعنی سمجھ) میں۔''

| باب سَمِعَ | كَبِرَ - يَكْبَرُ - كِبَرًا - عمر میں بڑا ہونا۔ عمر رسیدہ ہونا۔﴿وَ لَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ﴾ (النساء٤: ٦) ''اور تم لوگ مت کھاؤان (یتیموں کے اموال) کو بے جا اور جلدی میں کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں۔''

| كِبَرٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بڑھاپا۔﴿اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ﴾(آل عمران٣: ٤٠)''کہاں سے ہوگا میرے لیے کوئی لڑکا (اولاد) اس حال میں پہنچ چکا ہے مجھ کو بڑھاپا۔''

| كِبْرٌ | اسم ذات ہے۔ بڑائی۔﴿اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ﴾(المومن٤٠: ٥٦)''نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر بڑائی۔ وہ لوگ پہنچنے والے نہیں ہیں اس تک۔''

| كِبْرِيَاءُ | اسم ذات ہے۔عظمت۔ بزرگی۔﴿وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ﴾(یونس١٠: ٧٨)''اور ہو جائے تم دونوں کے لیے بزرگی زمین میں۔''

| كَبِيْرٌ ج: كُبَرَاءُ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) بڑا۔ سرغنہ۔ (۲) بھاری۔ دشوار۔﴿لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۚ﴾ (فاطر٣٥: ٧) ''ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔''﴿رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا﴾ (الاحزاب٣٣: ٦٧) ''اے ہمارے رب ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے سرغنوں کی تو انہوں نے گمراہ کیا ہم کو۔''

| كَبِيْرَةٌ ج: كَبَآئِرُ | یہ كَبِيْرٌ کا مؤنث ہے۔﴿مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً﴾(الکھف١٨: ٤٩) ''کیا ہے اس کتاب کو (کہ) نہیں چھوڑتی کسی چھوٹی چیز کو اور نہ ہی کسی بڑی چیز کو۔''﴿اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ﴾(البقرۃ٢: ١٤٣) ''وہ (تحویل قبلہ) بیشک بھاری تھی سوائے ان لوگوں کے جن کو ہدایت دی اللہ نے۔''﴿وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ﴾(الشوریٰ٤٢: ٣٧) ''اور وہ لوگ جو اجتناب کرتے ہیں بڑے بڑے گناہ سے۔''

| اَكْبَرُ ج: اَكَابِرُ | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ بڑا۔ سب سے بڑا۔﴿وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ﴾(البقرۃ٢: ٢١٩) ''اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔''﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا﴾(الانعام٦: ١٢٣) ''اور اس طرح ہم نے بنایا (بااختیار) ہر ایک بستی میں اس (بستی) کے مجرموں کے سرداروں کو۔''

| كُبْرٰى | یہ اَكْبَرُ کا مؤنث ہے۔﴿الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴾(الاعلیٰ٨٧: ١٢)''وہ جو سینکے گا اس بڑی آگ کو۔''

| باب افعال | اَكْبَرَ - يُكْبِرُ - اِكْبَارًا - کوئی بڑائی دیکھ کر ششدر رہ جانا۔ حیران ہونا۔﴿فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ﴾ (یوسف١٢: ٣١) ''پھر جب ان خواتین نے دیکھا انؑ کو تو وہ ششدر رہ گئیں اس پر۔''

باب تفعیل	كَبَّرَ - يُكَبِّرُ - تَكْبِيْرًا ۔ (۱) کسی کو بڑا بنانا۔ بڑا کرنا۔ (۲) کسی کی بڑائی کو تسلیم کرانا۔ کسی کی بڑائی کا اعلان

کرنا۔ ﴿ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۸۵)''تا کہ تم لوگ بڑائی تسلیم کراؤ اللہ کی، اس پر جو اس نے ہدایت دی تم لوگوں کو۔''

كَبِّرْ فعل امر ہے۔ تو بڑا بنا۔ تو بڑائی تسلیم کرا۔ ﴿ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ ﴾(المدثر ۷۴: ۳)''اور اپنے رب کی پھر تو بڑائی بیان کر۔''

باب تفعّل	تَكَبَّرَ - يَتَكَبَّرُ - تَكَبُّرًا ۔ بناوٹی طور پر بڑا بننا۔ ﴿ فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا ﴾(الاعراف۷: ۱۳)

''تو نہیں تھا تیرے لیے (جائز) کہ تو بڑا بنے اس میں۔''

مُتَكَبِّرٌ اسم الفاعل ہے۔ بڑا بننے والا۔ ﴿ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ ﴾(المومن ۴۰: ۲۷)''میں پناہ میں آتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی، ہر بڑا بننے والے سے۔''

باب استفعال	اِسْتَكْبَرَ - يَسْتَكْبِرُ - اِسْتِكْبَارًا ۔ بڑائی چاہنا۔ ﴿ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ لَاۤ

اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾(سبا ۳۴: ۳۱) ''وہ لوگ کہیں گے جن کو کمزور سمجھا گیا ان سے جنہوں نے بڑائی چاہی، اگر نہ ہوتے تم لوگ تو ہم ہوتے ایمان لانے والے۔''

مُسْتَكْبِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بڑائی چاہنے والا۔ ﴿ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ﴾(النحل ۱۶: ۲۲)''ان کے دل انکار کرنے والے ہیں اس حال میں کہ وہ لوگ بڑائی چاہنے والے ہیں۔''

6-ك ت ب (ن)۔ كَتَبَ - يَكْتُبُ - كَتْبًا اور كِتَابًا۔ کھال یا چمڑے کے دو ٹکڑوں کو باہم ملا کر سی دینا۔ یا جوڑ دینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) حروف کو باہم ملا دینا۔ یہ بذریعہ تقریر بھی ہوتا ہے۔ اسی لیے کلام اللہ کو اس وقت بھی کتاب کہا گیا جب قرآن مجید باقاعدہ ضبط تحریر میں نہیں آیا تھا۔ ﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ ﴾(البقرۃ۲: ۲) ''یہ کتاب! کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے اس میں۔'' اور یہ کام بذریعہ تحریر بھی ہوتا ہے جسے لکھنا کہتے ہیں۔ ﴿ وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ ﴾(الزخرف۴۳: ۸۰) ''اور ہمارے رسول (فرشتے) ان کے پاس لکھتے ہیں۔'' (۲) (پختہ ارادہ کرنا۔ حتمی فیصلہ کرنا۔ ﴿ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ ﴾(المجادلۃ۵۸: ۲۱)''فیصلہ کیا اللہ نے کہ میں لازماً غالب ہوں گا، میں اور میرے رسول۔'' (۳) لازم کرنا۔ فرض کرنا۔ ﴿ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ ﴾(الانعام۶: ۵۴)''لازم کیا تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو۔'' ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ﴾(البقرۃ۲: ۱۸۳) ''فرض کیا گیا تم لوگوں پر روزہ۔''

كِتَابٌ ج: **كُتُبٌ** اسم ذات بھی ہے۔ وہ چیز جس پر حروف جوڑے گئے۔لکھا ہوا۔ اس لیے کتاب کے علاوہ خط یا گراموفون کے ریکارڈ یا کیسٹ وغیرہ پر بھی کتابٌ کا اطلاق ہوگا۔﴿ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴾(النمل۲۷: ۲۹)''ڈالا گیا میری طرف ایک بزرگی والا خط۔''﴿ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ﴾(النساء٤: ۱۵۳)''سوال کرتے ہیں آپؐ سے اہل کتاب کہ آپؐ اتاریں ان پر ایک لکھی ہوئی چیز آسمان سے۔''﴿ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۱٤) ''تو پڑھ اپنے لکھے ہوئے کو۔''

مَكْتُوْبٌ اسم المفعول ہے۔لکھا ہوا یعنی وہ عبارت جو ضبط تحریر میں لائی گئی یا وہ آواز جو ریکارڈ کی گئی۔﴿ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ﴾(الاعراف۷: ۱۵۷) ''وہ لوگ پائیں گے اس کو لکھا ہوا اپنے پاس توراۃ اور انجیل میں۔''

كَاتِبٌ اسم الفاعل ہے۔ لکھنے والا۔ ﴿وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۲)''اور انکار نہ کرے کوئی لکھنے والا (اس سے) کہ وہ لکھے۔''

اُكْتُبْ فعل امر ہے۔تو لکھ۔﴿ اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ﴾(البقرۃ۲: ۲۸۲)''(جب جب بھی تم لوگ آپس میں کوئی معاملہ کرو (ادھار کا) ایک مقررہ مدت کے لیے تو اسے لکھ لو۔''

باب مفاعلہ كَاتَبَ۔ يُكَاتِبُ۔ مُكَاتَبَةً۔ باہم تحریری معاہدہ کرنا۔

كَاتِبْ فعل امر ہے۔تو تحریری معاہدہ کر۔﴿ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ﴾(النور۲٤: ۳۳)''تو تم لوگ تحریری معاہدہ کرو ان سے، اگر تم لوگ جانتے ہو ان میں کوئی بھلائی۔''

باب افتعال اِكْتَتَبَ۔ يَكْتَتِبُ۔ اِكْتِتَابًا۔اہتمام سے لکھنا۔تصنیف و تالیف کرنا۔﴿ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا ﴾(الفرقان۲۵: ۵) ''ان لوگوں نے کہا پرانے زمانے کے قصے ہیں اس نے تصنیف کیا ان کو۔''

7-ك ت م

(ن)۔كَتَمَ۔ يَكْتُمُ۔ كِتْمَانًا۔کوئی بات یا کوئی چیز چھپانا۔﴿وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۳۳) ''اور میں جانتا ہوں اس کو جو تم لوگ ظاہر کرتے ہو اور اس کو (بھی) جو تم لوگ چھپاتے رہتے ہو۔''

8-ك ث ب

(ض)۔كَثَبَ۔يَكْثِبُ۔كَثْبًا۔جمع ہونا۔اکٹھا ہونا۔

كَثِيْبٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ دائمی طور پر اکٹھا ہونے والا۔ ریت کا ٹیلہ۔﴿ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ۱٤) ''اور ہو جائیں گے پہاڑ بھری ریت کا ٹیلہ۔''

9-ك ث ر (ک)۔ كَثُرَ۔ يَكْثُرُ۔ كَثْرَةً۔ تعداد میں زیادہ ہونا۔ ﴿مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ط﴾(النساء٤: ٧) ''اس میں سے وہ کم ہو اس سے یا زیادہ۔''

كَثْرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ زیادتی۔ ﴿لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ج﴾(المائدة٥: ١٠٠) ''برابر نہیں ہوتی خبیث اور پاکیزہ، اور اگرچہ بھلی لگے تجھ کو خبیث کی کثرت۔''

اَكْثَرُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ تر۔ اکثریت۔ ﴿وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○﴾(الاعراف٧: ١٨٧) ''اور لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی ہے۔''

كَثِيْرٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ زیادہ۔ بہت۔ ﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً﴾(البقرة٢: ٢٤٩) ''کتنی ہی چھوٹی جماعتیں غالب ہوئیں بڑی جماعتوں پر۔''

كُثْرٌ کسی چیز کی بہتات۔ یہ لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

كَوْثَرٌ یہ كُثْرٌ کا مبالغہ ہے۔ (تدبر قرآن)۔ انتہائی بہتات۔ بے انتہا۔ ﴿اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○﴾(الکوثر١٠٨: ١) ''بے شک ہم نے عطا کیا آپؐ کو بے انتہا یعنی خیر کثیر۔''

باب افعال اَكْثَرَ۔ يُكْثِرُ۔ اِكْثَارًا۔ زیادہ کرنا۔ ﴿فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ○﴾ (الفجر٨٩: ١٢) ''پھر انہوں نے زیادہ کیا اس میں فساد کو۔''

باب تفعیل كَثَّرَ۔ يُكَثِّرُ۔ تَكْثِيْرًا۔ بتدریج زیادہ کرنا۔ ﴿اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ص﴾(الاعراف٧: ٨٦) ''جب تم لوگ تھوڑے تھے تو اس نے رفتہ رفتہ زیادہ کیا تم لوگوں کو۔''

باب تفاعل تَكَاثَرَ۔ يَتَكَاثَرُ۔ تَكَاثُرًا۔ ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کی کوشش کرنا۔ ﴿وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط﴾ (الحدید٥٧: ٢٠) ''اور ایک دوسرے پر فخر کرنا تمہارے مابین اور ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کی کوشش کرنا مال میں اور اولاد میں۔''

باب استفعال اِسْتَكْثَرَ۔ يَسْتَكْثِرُ۔ اِسْتِكْثَارًا۔ کسی چیز کی کثرت چاہنا۔ جمع کرنا۔ ﴿وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ﴾(الاعراف٧: ١٨٨) ''اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو میں ضرور جمع کرتا بھلائی میں سے۔''

10-ك د ح (ف)۔ كَدَحَ۔ يَكْدَحُ۔ كَدْحًا۔ کسی چیز کے لیے تگ و دو کرنا۔ سخت محنت کرنا۔

كَادِحٌ اسم الفاعل ہے۔ محنت کرنے والا۔ ﴿اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا﴾ (المدثر٨٤: ٦) ''بیشک تو جد و جہد کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف جیسا جد و جہد کا حق ہے۔''

11-ك د ر (ن)۔ كَدَرَ۔ يَكْدُرُ۔ كَدْرًا۔ گدلا ہونا۔ میلا ہونا۔

باب انفعال اِنْكَدَرَ۔ يَنْكَدِرُ۔ اِنْكِدَارًا۔ (اصلی)۔ کسی چیز کا بجھ جانا۔ بے نور ہو جانا۔ ﴿وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲﴾ (التکویر ۸۱: ۲) ''اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔''

12-ك د ی (ض)۔ كَدَىَ۔ يَكْدِىُ۔ (اصلی)۔ كَدٰى۔ يَكْدِىْ۔ كَدْيًا۔ (استعمالی)۔ دینے میں بخل کرنا۔

باب افعال اَكْدَىَ۔ يُكْدِىُ۔ اِكْدَايًا۔ (اصلی)۔ اَكْدٰى۔ يُكْدِىْ۔ اِكْدَاءً۔ (استعمالی)۔ دینے میں ہاتھ روک لینا۔ ﴿وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝﴾ (النجم ۵۳: ۳۴) ''اور اس نے دیا تھوڑا سا اور ہاتھ روک لیا۔''

13-ك ذ ب (ض)۔ كَذَبَ۔ يَكْذِبُ۔ كِذْبًا۔ جانتے بوجھتے کسی کو غلط اطلاع دینا۔ جھوٹ بولنا۔ ﴿وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝﴾ (البقرۃ ۲: ۱۰) ''اور ان لوگوں کے لیے ایک دردناک عذاب ہے اس کے سبب سے جو وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے۔''

كِذْبٌ اسم ذات ہے۔ جھوٹ۔ ﴿وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ﴾ (المومن ۴۰: ۲۸) ''اور اگر وہ جھوٹ بولنے والا ہے تو اس پر ہے اس کا جھوٹ۔''

كَاذِبٌ اسم الفاعل ہے۔ جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹا۔ (المومن ۴۰۔ ۲۸)

كَذَّابٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بتکرار جھوٹ بولنے والا۔ بہت بڑا جھوٹا۔ ﴿وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴﴾ (صٓ ۳۸: ۴) ''اور کہا کافروں نے یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔''

باب تفعیل كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ۔ تَكْذِيْبًا۔ کسی کو جھوٹا قرار دینا۔ جھٹلانا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ﴾ (البقرۃ ۲: ۳۹) ''اور جن لوگوں نے انکار کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو وہ لوگ آگ والے ہیں۔''

مُكَذِّبٌ اسم الفاعل ہے۔ جھٹلانے والا۔ ﴿فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝﴾ (آل عمران ۳: ۱۳۷) ''پس دیکھو کیسا تھا جھٹلانے والوں کا انجام۔''

كِذَّابٌ یہ تَكْذِيْبٌ کا مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ جھٹلانا۔ ﴿وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸﴾ (الاعلیٰ ۷۸: ۲۸) ''اور انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو بہت زیادہ جھٹلاتے ہوئے۔''

14-ك ر ب (ن)۔ كَرَبَ۔ يَكْرُبُ۔ كَرْبًا۔ غمگین ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔

كَرْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ رنج۔ تکلیف۔ ﴿اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ﴾ (الانعام ۶: ۶۴) ''اللہ نجات دیتا ہے تم کو اِس سے اور ہر ایک دکھ سے۔''

15-ک ر ر (ن)۔کَرَرَ-یَکْرُرُ۔(اصلی)۔کَرَّ-یَکُرُّ-کَرًّا۔(استعمالی)۔لوٹانا۔موڑنا۔

کَرَّۃٌ ایک مرتبہ لوٹایا جانا۔یعنی دوسری باری۔دوسری اننگ۔﴿ لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً فَنَتَبَرَّاَ مِنْھُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۱۶۷) ''کاش کہ ہمارے لیے ہوتا ایک بارلوٹایا جانا تو ہم اظہارِ بیزاری کرتے ان لوگوں سے۔''

16-ک ر س (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

باب افعال اَکْرَسَ-یُکْرِسُ-اِکْرَاسًا۔کسی چیز کو تہہ در تہہ جمانا۔عمارت کی بنیاد کو ٹھونک ٹھونک کر پختہ کرنا۔

کُرْسِیٌّ جمنے یا بیٹھنے کی جگہ۔کرسی۔تختِ حکومت۔﴿وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج﴾(البقرۃ۲: ۲۵۵)''کشادہ ہوا اس کا تختِ حکومت آسمانوں اور زمین میں۔''

17-ک ر م (ک)۔کَرُمَ-یَکْرُمُ-کَرَامَۃً۔(۱) بزرگ ہونا۔معزز ہونا۔(۲) مہربانی سے فائدہ دینا۔بخشش کرنا۔فیاض ہونا۔

کَرِیْمٌ ج: **کِرَامٌ** فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) بزرگ۔معزز۔مہربان۔(۲) عزت والا۔باعزت۔(۳) مفید۔نفیس و پاکیزہ۔﴿فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ۝﴾(النمل۲۷: ۴۰)''تو بیشک میرا رب غنی ہے، بزرگ و برتر ہے۔''﴿وَجَآءَھُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ لا﴾ (الدخان۴۴: ۱۷) ''اور آیا ان کے پاس ایک معزز و مہربان رسول۔''﴿لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝﴾ (الانفال۸: ۷۴) ''ان کے لیے مغفرت ہے اور باعزت رزق ہے۔''﴿فَاَنْبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ۝﴾ (لقمان۳۱: ۱۰) ''پھر ہم نے اُگایا اس میں ہر ایک نفیس و پاکیزہ جوڑے میں سے۔''﴿وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ لا لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیْمٍ ۝﴾(الواقعۃ۵۶: ۴۳) ''اور ایک ایسے سائے میں جو دھویں سے ہوگا جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ مہربان ہوگا۔''﴿وَ اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ لا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لا﴾(الانفطار۸۲: ۱۱) ''اور بیشک تم لوگوں پر یقیناً کچھ نگہبان ہیں جو معزز ہیں، لکھنے والے ہیں۔''

اَکْرَمُ اَفْعَلُ تفضیل ہے۔زیادہ معزز۔زیادہ مہربان۔﴿اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط﴾(الحجرات۴۹: ۱۳) ''بیشک تم میں کا زیادہ معزز اللہ کے نزدیک تم میں کا زیادہ پرہیزگار ہے۔''

باب افعال اَکْرَمَ-یُکْرِمُ-اِکْرَامًا۔کسی کو عزت دینا۔کسی پر مہربانی کرنا۔﴿اِذَا مَا ابْتَلٰہُ رَبُّہٗ فَاَکْرَمَہٗ وَ نَعَّمَہٗ لا﴾(الفجر۸۹: ۱۵)''جب کبھی بھی اس کو آزماتا ہے اس کو اس کا رب تو وہ مہربانی کرتا ہے اس پر اور نعمت دیتا ہے اس کو۔''

اَکْرِمْ فعل امر ہے۔تو عزت دے۔تو مہربان ہو۔﴿ وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىہُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِہٖٓ اَکْرِمِیْ مَثْوٰىہُ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۱) ''اور کہا اس نے جس نے خریدا ان ؑ کو مصر سے اپنی عورت سے تو عزت دے، اس کے ٹھکانے کو۔''

مُكْرِمٌ اسم الفاعل ہے۔عزت دینے والا۔مہربانی کرنے والا۔﴿ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ ﴾(الحج ۲۲: ۱۸)''تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی بھی مہربانی کرنے والا۔''

مُكْرَمٌ اسم المفعول ہے۔عزت دیا ہوا۔﴿ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴾(الانبیاء ۲۱: ۲۶)''بلکہ وہ لوگ عزت دیئے ہوئے بندے ہیں۔''

بابِ تفعیل كَرَّمَ - يُكَرِّمُ - تَكْرِيْمًا ۔عزت دینا۔مہربانی کرنا۔﴿ وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ ﴾(بنی اسرائیل ۱۷: ۷۰) ''اور بیشک ہم نے عزت دی ہے آدمؑ کی اولاد کو۔''

مُكَرَّمٌ اسم المفعول ہے۔عزت دیا ہوا۔﴿ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴾(عبس ۸۰: ۱۳)''عزت دیے ہوئے صحیفوں میں۔''

18-ك ر ہ (س)۔كَرِهَ - يَكْرَهُ - كَرْهًا ۔کسی چیز کو برا سمجھنا۔ناپسند کرنا۔﴿ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۱۶) ''ہوسکتا ہے کہ تم لوگ ناپسند کرو کسی چیز کو اس حال میں کہ وہ بھلائی ہو تمہارے لیے۔''

كُرْهٌ مصدر کے علاوہ صفت بھی ہے۔ناپسند۔﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ ﴾(البقرۃ ۲: ۲۱۶)''فرض کیا گیا تم لوگوں پر جنگ کرنا اور وہ ناپسند ہے تمہارے لیے۔''

كَارِهٌ اسم الفاعل ہے۔ ناپسند کرنے والا۔ ﴿ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴾ (المومنون ۲۳: ۷۰)''اور ان لوگوں کے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔''

مَكْرُوْهٌ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ناپسند کیا ہوا یعنی ناپسندیدہ۔﴿ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۸) ''وہ سب، اس کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔''

بابِ افعال اَكْرَهَ - يُكْرِهُ - اِكْرَاهًا ۔ناپسندیدہ کام پر مجبور کرنا۔زبردستی کرنا۔﴿ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴾ (یونس ۱۰: ۹۹) ''تو کیا آپؐ زبردستی کریں گے لوگوں سے یہاں تک کہ وہ لوگ ہو جائیں ایمان لانے والے۔''

بابِ تفعیل كَرَّهَ - يُكَرِّهُ - تَكْرِيْهًا ۔کسی کے لیے کسی چیز کو ناپسندیدہ بنا دینا۔(جس چیز کو ناپسندیدہ بناتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے۔جس کے لیے بناتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔﴿ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ ﴾ (الحجرات ۴۹: ۷) ''اور اس نے ناگوار کر دیا تمہارے لیے کفر کو اور فسق کو اور نافرمانی کو۔''

19-ك س ب (ض)۔كَسَبَ - يَكْسِبُ - كَسْبًا ۔محنت سے کوئی چیز حاصل کرنا۔﴿ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ ﴾(لقمان ۳۱: ۳۴) ''اور نہیں جانتی کوئی جان اس کو جو وہ کمائی کرے گی کل۔''

باب افتعال | اِكْتَسَبَ۔ يَكْتَسِبُ۔ اِكْتِسَابًا۔اہتمام سے کمائی کرنا۔ ﴿لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ﴾(النور٢٤: ١١) ''ان میں سے ہر ایک شخص کے لیے ہے وہ، جو اس نے (عمداً) کمایا گناہ میں سے۔''

20-ك س د (ن)۔كَسَدَ۔ يَكْسُدُ۔ كَسَادًا۔بازار کا مندا ہونا۔﴿وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا﴾(التوبة٩: ٢٤) ''(اگر ہے) وہ تجارت تم لوگ ڈرتے ہو جس کی مندی سے۔''

21-ك س ف (ض)۔كَسَفَ۔ يَكْسِفُ۔ كَسْفًا۔(١) کپڑے کاٹنا۔(٢) اللہ تعالیٰ کا چاند یا سورج کو گرہن لگانا۔

كِسْفٌ ج: كِسَفٌ | کسی چیز کا ٹکڑا۔﴿وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا﴾(الطور٥٢: ٤٤)''اور اگر وہ لوگ دیکھیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرنے والا ہوتے ہوئے۔''﴿اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا﴾(بنی اسرائیل١٧: ٩٢) ''یا (یہاں تک کہ) آپؐ گرائیں آسمان کو، جیسا کہ آپؐ نے جتایا، ہم پر ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہوئے۔''

22-ك س ل (س)۔كَسِلَ۔ يَكْسَلُ۔ كَسِلًا۔کاہل ہونا۔سستی کرنا۔

كَسْلَانُ ج: كُسَالٰى | فَعْلَانُ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی کاہل۔ بڑا ہی سست۔﴿وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى﴾(النساء٤: ١٤٢) ''اور جب بھی وہ لوگ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے تو وہ کھڑے ہوتے ہیں انتہائی سستی سے۔''

23-ك س و (ن)۔كَسَوَ۔ يَكْسُوُ۔(اصلی)۔كَسَا۔ يَكْسُوْ۔ كَسْوًا۔(استعمالی)۔کسی کو کچھ پہنانا۔لباس پہنانا۔
﴿فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۚ﴾(المومنون٢٣: ١٤) ''پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت۔''

اُكْسُ | فعل امر ہے۔تو پہنا۔﴿وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ﴾(النساء٤: ٥)''اور تم لوگ کھلاؤ اس میں سے ان کو اور پہناؤ ان کو۔''

كِسْوَةٌ | اسم ذات ہے۔ پہنانے کی چیز۔لباس۔﴿وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ﴾(البقرة٢: ٢٣٣)''اور اس پر (واجب) ہے بچہ جنا گیا جس کے لیے اس (خاتون) کی خوراک اور اس (خاتون) کا لباس۔''

24-ك ش ط (ض)۔كَشَطَ۔ يَكْشِطُ۔ كَشْطًا۔کسی چیز سے اس کا ڈھکنا اتارنا۔ پردہ اٹھانا۔﴿وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۞﴾(التکویر٨١: ١١) ''اور جب آسمان سے پردہ اٹھایا جائے گا۔''

25-ك ش ف (ض)۔كَشَفَ۔ يَكْشِفُ۔ كَشْفًا۔کسی چیز سے پردہ اٹھانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(١) کھولنا۔(٢) ہٹانا۔دور کرنا۔﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ﴾(قٓ٥٠: ٢٢)''تو ہم نے کھول دیا تجھ سے تیرے سرپوش کو۔''﴿فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ﴾(الزخرف٤٣: ٥٠) ''پھر جب ہم نے ہٹا دیا ان سے عذاب کو۔''

اِكْشِفْ فعل امر ہے۔ تو کھول۔ تو ہٹا۔ ﴿رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ﴾ (الدخان٤٤: ١٢) ''اے ہمارے رب تو دور کر ہم سے اس عذاب کو۔''

كَاشِفٌ اسم الفاعل ہے۔ کھولنے والا۔ ہٹانے والا۔ ﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ﴾ (الانعام٦: ١٧) ''اور اگر چھوئے تجھ کو اللہ کی تکلیف سے تو کوئی بھی دور کرنے والا نہیں ہے اس کو۔''

26-ك ظ م (س)۔ كَظِمَ - يَكْظَمُ - كُظُوْمًا۔ غصہ کو پی جانا۔

باب ضَرَبَ كَظَمَ - يَكْظِمُ - كَظْمًا۔ کسی چیز کی روانی کو روکنا۔ جیسے پانی، سانس یا جذبات روکنا۔

كَاظِمٌ اسم الفاعل ہے۔ غم وغصہ پینے والا۔ روکنے والا۔ ﴿اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۵﴾ (المومن٤٠: ١٨) ''جب دل نرخروں کے قریب ہوں گے غم وغصہ پینے والے ہوتے ہوئے۔''

مَكْظُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ روکا ہوا۔ گھونٹا ہوا۔ یعنی غم زدہ۔ ﴿اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ؕ﴾ (القلم٦٨: ٤٨) ''جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم زدہ تھا۔''

كَظِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اسم المفعول کے معنی میں۔ مستقل غم زدہ۔ ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝﴾ (یوسف١٢: ٨٤) ''اور سفید ہوئیں انؑ کی دونوں آنکھیں اس سبب سے کہ وہ مستقل غم زدہ ہیں۔''

27-ك ع ب (ن)۔ كَعَبَ - يَكْعُبُ - كُعُوْبًا۔ (١) کوئی بھی ابھرنے والی چیز۔ (٢) کوئی مکعب چیز یعنی جس کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی برابر ہو۔

كَعْبٌ کسی چیز کی ابھری ہوئی گرہ۔ جیسے گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ یا پنڈلی اور پیر کے درمیان کی گرہ یعنی ٹخنہ۔ ﴿وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ﴾ (المائدۃ٥: ٦) ''اور (دھولو) اپنے پیروں کو دونوں ٹخنوں تک۔''

كَعْبَةٌ کوئی مربع کمرہ۔ خانۂ کعبہ۔ ﴿جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ﴾ (المائدۃ٥: ٩٧) ''بنایا اللہ نے کعبہ کو محترم گھر۔''

كَاعِبٌ ج: **كَوَاعِبُ** اسم الفاعل ہے۔ اٹھنے والا۔ ابھرنے والا۔ پھر استعارۃً نوخیز لڑکی کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ۝﴾ (الاعلیٰ النبا٧٨: ٣٣) ''اور نوخیز ہم جھولیاں ہیں۔''

28-ك ف ت (ض)۔ كَفَتَ - يَكْفِتُ - كَفْتًا۔ پرندوں وغیرہ کا تیز اڑنا یا دوڑنا اور سمٹنا۔

باب مفاعلہ كَافَتَ - يُكَافِتُ - كِفَاتًا۔ دوڑنے بھاگنے میں مقابلہ کرنا۔ ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ۙ﴾ (المرسلات٧٧: ٢٥) ''کیا ہم نے نہیں بنایا زمین کو دوڑنے اور سمٹنے کی جگہ زندوں کی (دوڑنے کے لیے) اور

مردوں کی (سمٹنے کے لیے)۔''

29-ك ف ر (ن)۔ کَفَرَ۔ یَکْفُرُ۔ کُفْرًا۔ کُفُوْرًا اور کُفْرَانًا۔ کسی چیز کو دبا دینا، چھپا دینا۔ پھر اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔ (۲) ایمان لانے سے انکار کرنا۔ (دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت، اس کی وحدانیت، نیکی بدی کا شعور، جذبۂ شکر وغیرہ انسان کی فطرت میں ڈال کر اسے دنیا کی امتحان گاہ میں بھیجا جاتا ہے۔ یہ چیزیں جب اس کے تحت الشعور سے ابھر کر شعور کی سطح پر آنا چاہتی ہیں تو کچھ لوگ انہیں دبا دیتے ہیں اور چھپا دیتے ہیں۔ اس کے بعد ہی وہ اس قابل ہوتے ہیں کہ ناشکری کریں اور انکار کریں۔ ﴿وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○﴾ (لقمان۳۱: ۱۲) ''اور جو شکر کرے تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لیے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک اللہ بے نیاز ہے، حمد کیا ہوا ہے۔'' ﴿الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا﴾ (ابراھیم ۱٤: ۲۸) ''جن لوگوں نے بدل دیا اللہ کی نعمت کو ناشکری کرتے ہوئے۔'' ﴿فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○﴾ (بنی اسرائیل ۱۷: ۸۹) ''تو نہ مانا (یعنی کچھ نہ کیا) لوگوں کی اکثریت نے سوائے ناشکری کرنے کے۔'' ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ﴾ (الانبیاء۲۱: ۹٤) ''پھر جو عمل کرے نیکیوں میں سے اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو کوئی بھی ناقدری نہیں ہے اس کی کوشش کے لیے۔''

اُكْفُرْ فعل امر ہے۔ تو کفر کر۔ ﴿اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ﴾ (الحشر ۵۹: ۱٦) ''جب اس (شیطان) نے کہا انسان سے کہ تو ناشکری کر/ انکار کر۔''

كَافِرٌ ج: كَافِرُوْنَ اور كُفَّارٌ اور كَفَرَةٌ اسم الفاعل ہے۔ (۱) کفر کرنے والا۔ (۲) کسان۔ (کیونکہ وہ بیج کو زمین میں دبانے چھپانے والا ہوتا ہے)۔ ﴿وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۧ﴾ (النبا۷۸: ٤۰) ''اور کہے گا انکار کرنے والا اے کاش میں مٹی ہوتا۔'' ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ﴾ (البقرة۲: ۱٦۱) ''بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ انکار کرنے والے تھے، وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے۔'' ﴿كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ﴾ (الحدید۵۷: ۲۰) ''بارش کی مثال کی مانند جو بھلی لگی کسانوں کو۔'' ﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ○ ۧ﴾ (عبس ۸۰: ٤۲) ''یہ لوگ ہی انکار کرنے والے، نافرمانی کرنے والے ہیں۔''

كَافِرَةٌ ج: كَوَافِرُ كَافِرٌ کا مؤنث ہے۔ انکار کرنے والی۔ کفر کرنے والی۔ ﴿فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ﴾ (آل عمران۳: ۱۳) ''ایک جماعت قتال کرتی ہے اللہ کی راہ میں اور دوسری (جماعت) کافر ہے۔'' ﴿وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ (الممتحنة ٦۰: ۱۰) ''اور تم لوگ مت روکے رکھو کافر عورتوں کے نکاحوں کو۔''

| كَفَّارٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت زیادہ انکار کرنے والا۔ بہت ناشکری کرنے والا۔ ﴿اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ

ھُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ○﴾(الزمر۳۹: ۳) ''یقیناً اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو ہے ہی جھوٹا، کثرت سے انکار کرنے والا۔''

| کَفُوْرٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ انتہائی ناشکری کرنے والا۔ انکار کرنے والا۔ ﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ○﴾

(الحج۲۲: ٦٦) ''بیشک انسان یقیناً بڑا ناشکرا ہے۔''

| باب تفعیل | کَفَّرَ۔ یُکَفِّرُ۔ تَکْفِیْرًا۔(۱) کسی کی ناپسندیدہ چیز کو اس سے دور کرنا۔ دبا کے یا چھپا کے۔(۲) کسی کی سزا

کو اس سے دور کرنا۔ جرمانہ ادا کر کے۔ کفارہ دینا۔ ﴿کَفَّرَ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ﴾(محمد۴۷: ۲)''اس (اللہ) نے دور کیا ان

سے ان کی برائیوں کو۔''

| کَفِّرْ | فعل امر ہے۔تو دور کر۔ ﴿رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا﴾(آل عمران۳: ۱۹۳)''اے ہمارے

رب پس تو بخش دے ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو اور تو دور کر دے ہم سے ہماری برائیوں کو۔''

| کَفَّارَۃٌ | اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو کسی غلطی کے ازالے کے طور پر ادا کی جائے۔ ﴿ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ﴾(المائدۃ۵:

۸۹) ''یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔''

30-ك ف ف (ن)۔کَفَفَ۔ یَکْفُفُ۔(اصلی)۔کَفَّ۔ یَکُفُّ۔ کَفًّا۔(استعمالی)۔(۱) ہتھیلی مار کر کسی کو روکنا۔(۲)

ہتھیلیوں سے کوئی چیز جمع کرنا۔ ﴿وَاِذْ کَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْکَ﴾(المائدۃ۵: ۱۱۰)''اور جب میں نے روکا بنی اسرائیل

کو آپؑ سے۔''

| کَفٌّ | اسم ذات بھی ہے۔ ہتھیلی۔ ﴿اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ اِلَی الْمَآءِ﴾(الرعد۱۳: ۱٤)''مگر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو

پھیلانے والے کی مانند پانی کی طرف۔''

| کُفُّ | فعل امر ہے۔تو روک۔ ﴿کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ﴾(النساء٤: ۷۷)''تم لوگ روکو اپنے ہاتھوں کو اور

قائم کرو نماز کو۔''

| کَآفَّۃٌ | یہ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اصلاً کَافِفٌ تھا جو مدغم ہو کر کَافٌّ ہوا ہے۔ اس پر تائے مبالغہ ہے جیسے

علامۃ پر ہے۔(۱) بہت زیادہ روکنے والا۔(۲) بہت زیادہ جمع کرنے والا۔ پھر اس سے مراد لیتے ہیں سب کے سب۔

باجماعت۔ ﴿وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِکِیْنَ کَآفَّۃً﴾(التوبۃ۹: ۳٦)''اور تم لوگ جنگ کرو مشرکوں سے سب کے سب اکٹھا ہو کر۔'' ﴿

ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً﴾(البقرۃ۲: ۲۰۸) ''تم لوگ داخل ہو اسلام میں پورے کے پورے۔''

31- ك ف ل (ن)۔ کَفَلَ۔ یَکْفُلُ۔ کَفَالَۃً۔ کسی کے نان ونفقہ اور رکھوالی کا ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔ ﴿ ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰۤی اَھْلِ بَیْتٍ یَّکْفُلُوْنَہٗ لَکُمْ ﴾ (القصص۲۸: ۱۲) ''کیا میں پتہ دوں تم لوگوں کو ایک ایسے گھر کا جو پال پوس دیں گے اس کو تمہارے لیے۔''

| باب ضَرَبَ | کَفَلَ۔ یَکْفِلُ۔ کَفْلًا۔ کسی شخص یا مال کا ضامن ہونا۔ ضمانت دینا۔

| کَفِیْلٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) ضروریات کا ضامن۔ رکھوالا۔ نگراں۔ (۲) کسی کی ضمانت دینے والا۔ ﴿ وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ؕ﴾ (النحل۱۶: ۹۱) ''اور تم لوگ بنا چکے ہو اللہ کو اپنا ضامن۔''

| کِفْلٌ | اسم ذات ہے۔ (۱) ضمانت۔ (۲) حصّہ (اچھے یا برے نتیجہ میں)۔ ﴿ وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا ؕ﴾ (النساء۴: ۸۵) ''اور جو سفارش کرتا ہے کسی بری سفارش کی تو ہوگا اس کے لیے ایک حصّہ اس میں سے۔''

| باب افعال | اَکْفَلَ۔ یُکْفِلُ۔ اِکْفَالًا۔ کسی کو کسی کی کفالت میں دینا۔ (جس کو کفالت میں دیتے ہیں اور جس کی کفالت میں دیتے ہیں دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔

| اَکْفِلْ | فعل امر ہے۔ تو کفالت میں دے۔ ﴿ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا ﴾ (صٓ۳۸: ۲۳) ''پھر اس نے کہا تو میری کفالت میں دے اس کو۔''

| باب تفعیل | کَفَّلَ۔ یُکَفِّلُ۔ تَکْفِیْلًا۔ کسی کو کسی کا کفیل بنانا۔ (اس کے بھی دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں) ﴿ وَّ کَفَّلَھَا زَکَرِیَّا ؕۚ﴾ (آل عمران۳: ۳۷) ''اور اس (رب) نے کفیل بنایا ان (بی بی مریم) کا زکریّا کو۔''

32- ك ف ى (ض)۔ کَفَیَ۔ یَکْفِیُ۔ (اصلی)۔ کَفٰی۔ یَکْفِیْ۔ کِفَایَۃً۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی ضرورت کی تکمیل کے لیے دوسروں سے بے نیاز ہونا۔ کافی ہونا۔ (لازم) اس مفہوم میں عموماً اس کے فاعل پر بَا زائدہ آتا ہی جس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ جیسے مَا اور لَیْسَ کی خبر پر آتا ہے۔ ﴿ وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ﴾ (النساء۴: ۴۵) ''اور کافی ہوا اللہ بطور مددگار۔'' (۲) کسی کو کسی سے بے نیاز کرنا۔ (متعدی)۔ اس مفہوم میں عموماً دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو بے نیاز کیا اور کس سے بے نیاز کیا۔ اور عموماً دونوں بنفسہٖ آتے ہیں۔ ﴿ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ ۙ﴾ (الحجر۱۵: ۹۵) ''بیشک ہم نے بے نیاز کیا آپؐ کو مذاق اڑانے والوں سے۔''

| کَافٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر کَافِیٌ ہے)۔ کافی ہونے والا۔ بے نیاز کرنے والا۔ ﴿ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ؕ﴾ (الزمر۳۹: ۳۶) ''کیا اللہ بے نیاز کرنے والا نہیں ہے اپنے بندے کو۔''

33- ك ل ء (ف)۔ کَلَأَ۔ یَکْلَؤُ۔ کَلَاءً۔ بچانا۔ حفاظت کرنا۔ ﴿ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّھَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ﴾ (الانبیاء۲۱: ۴۲) ''کون بچاتا ہے تم لوگوں کو رات میں اور دن میں رحمٰن (کے عذاب) سے۔''

34-ك ل ب (ض)۔ كَلَبَ۔ يَكْلِبُ۔ كَلْبًا۔ کتے کی طرح آواز نکالنا۔ بھونکنا۔

كَلْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کتا۔ ﴿فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ﴾ (الاعراف۷: ۱۷۶) ''تو اس کی مثال کتے کی مثال کی جیسی ہے۔''

باب تفعیل كَلَّبَ۔ يُكَلِّبُ۔ تَكْلِيْبًا۔ کتوں کو شکار کے لیے سدھانا۔

مُكَلِّبٌ اسم الفاعل ہے۔ سدھانے والا۔ ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ (المائدة۵: ۴) ''اور اس کو (حلال کیا گیا) جو تم نے سکھایا درندوں میں سے شکار کے لیے سدھانے والے ہوتے ہوئے۔''

35-ك ل ح (ف)۔ كَلَحَ۔ يَكْلَحُ۔ كُلُوْحًا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ بسورنا۔

كَالِحٌ اسم الفاعل ہے۔ منہ بگاڑنے والا۔ ﴿وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۴) ''اور وہ لوگ اس (آگ) میں منہ بسورنے والے ہوں گے۔''

36-ك ل ف (س)۔ كَلِفَ۔ يَكْلَفُ۔ كَلَفًا۔ (۱) چہرے پر سرخی اور مٹیالا پن چھانا۔ جھائیاں ہونا۔ (۲) مشقت پر آمادہ ہونا۔

باب تفعیل كَلَّفَ۔ يُكَلِّفُ۔ تَكْلِيْفًا۔ کسی کو مشقت میں ڈالنا۔ کسی کو کسی کام کا پابند کرنا۔ تکلیف دینا۔ ﴿لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا﴾ (البقرة۲: ۲۳۳) ''پابند نہیں کیا جاتا کسی جان کو مگر اس کی وسعت کو یعنی وسعت کے مطابق۔''

باب تفعّل تَكَلَّفَ۔ يَتَكَلَّفُ۔ تَكَلُّفًا۔ بے دلی سے کام کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ دکھاوا کرنا۔

مُتَكَلِّفٌ اسم الفاعل۔ بناوٹ کرنا۔ دکھاوا کرنے والا۔ ﴿وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ﴾ (صٓ۳۸: ۸۶) ''اور میں Pose کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔''

37-ك ل ل (ض)۔ كَلَلَ۔ يَكْلِلُ۔ (اصلی)۔ كَلَّ۔ يَكِلُّ۔ كَلًّا۔ (استعمالی)۔ (۱) تھکنا۔ (بہت کام کرنے کی وجہ سے)۔ (۲) والد اور اولاد کے بغیر ہونا۔

كَلٌّ اسم ذات بھی ہے۔ تھکا دینے والی چیز۔ بوجھ۔ ﴿وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ﴾ (النحل۱۶: ۷۶) ''اور وہ ایک بوجھ ہے اپنے آقا پر۔''

كَلَّا تھکاوٹ یا بوجھ کی نفی سے عام ہے۔ ہر چیز کی کامل نفی کے لیے آتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ﴿كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ﴾ (مریم۱۹: ۷۹) ''ہرگز نہیں! ہم لکھیں گے اس کو جو یہ کہتا ہے۔''

كُلٌّ | سب کے سب۔ ہر ایک۔ ﴿ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۶)''سب کے سب اس کی ہی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔''

كُلَّمَا | اس میں مَاظرفیہ ہے۔ کُلٌّ اس کا مضاف ہے۔ ظرف کی تکرار کا مفہوم دیتا ہے۔ جب کبھی۔ جب بھی۔ ﴿ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۰) ''جب بھی روشنی ہوتی ہے ان کے لیے تو وہ لوگ چلتے ہیں اس میں۔''

كَلٰلَةٌ | ایسی میت جس کی اولاد اور والد زندہ نہ ہوں۔ ﴿ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ﴾ (النساء۴: ۱۷۶)''آپؐ کہیے اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو کلالہ کے بارے میں۔''

38-ك ل م (ض)۔ کَلَمَ۔ یَکْلِمُ۔ کَلْمًا۔ سماعت یا بصارت کی مدد سے کسی چیز کو سمجھنا۔ (۱) بامعنی الفاظ کہنا۔ بات کرنا۔ (سماعت کا ادراک) (۲) زخم لگانا۔ (بصارت کا ادراک)۔

كَلِمَةٌ ج: **كَلِمٰتٌ** اور **كَلِمٌ** | اسم ذات ہے۔ بامعنی لفظ۔ بات۔ یہ کسی ایک لفظ کے لیے بھی آتا ہے اور الفاظ کے مجموعہ کے لیے بھی جیسے کلمۂ طیبہ وغیرہ۔ اس کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو مطلب ہوتا ہے فرمان۔ فیصلہ۔ ﴿ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۰) ''یہ تو بس ایک بات ہے، وہ اس کا کہنے والا ہے۔'' ﴿ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ﴾ (یونس۱۰: ۸۲) ''اور حق کر دیتا ہے اللہ حق کو اپنے فرمانوں سے۔'' ﴿ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ﴾ (المائدۃ۵: ۱۳) ''وہ لوگ پھیر دیتے ہیں الفاظ کو ان کے ٹھکانوں سے۔''

كَلَامٌ | اسم ذات ہے۔ مربوط اور مکمل بات۔ کلام۔ ﴿ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾ (الفتح۴۸: ۱۵)''وہ لوگ چاہتے ہیں کہ تبدیل کر دیں اللہ کے کلام کو۔''

باب تفعیل | کَلَّمَ۔ یُکَلِّمُ۔ تَکْلِیْمًا۔ کسی سے بات کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ﴿ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ﴾ (آل عمران۳: ۴۱) ''آپؐ کی نشانی ہے کہ آپؐ بات نہیں کریں گے لوگوں سے تین دن۔''

باب تفعّل | تَکَلَّمَ۔ یَتَکَلَّمُ۔ تَکَلُّمًا۔ بولنا۔ کچھ کہنا۔ ﴿ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ ﴾ (النبا۷۸: ۳۸)''وہ لوگ نہیں بولیں گے سوائے اس (شخص) کے جس کے لیے اجازت دی رحمٰن نے۔''

39-ك م ل (ک)۔ کَمُلَ۔ یَکْمُلُ۔ کَمَالًا۔ کسی چیز کے اجزا اور صفات کی کمی کا ختم ہونا۔ مکمل ہونا۔ پورا ہونا۔

كَامِلٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پورا ہونے والا یعنی پورا۔ مکمل۔ ﴿ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴾ (النحل۱۶: ۲۵) ''تاکہ وہ لوگ اٹھائیں اپنے بوجھ پورے کے پورے قیامت کے دن۔''

باب افعال | اَكْمَلَ۔ يُكْمِلُ۔ اِكْمَالًا۔ پورا کرنا۔مکمل کرنا۔﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ﴾(المائدة٥: ٣)''آج کے دن میں نے مکمل کیا تمہارے لیے تمہارے نظام حیات کو۔''

40-ك م م (ن)۔ كَمَمَ۔ يَكْمُمُ۔(اصلی)۔ كَمَّ۔ يَكُمُّ۔ كَمًّا۔ڈھانکنا۔پوشیدہ کرنا۔

كِمٌّ ج: اَكْمَامٌ | پھل کے خوشوں کا غلاف۔﴿ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ٤٧)''اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں میں سے۔''

41-ك م ه (س)۔ كَمِهَ۔ يَكْمَهُ۔ كَمَهًا۔اندھا ہونا۔

اَكْمَهُ | اَفْعَلُ الوان وعیوب ہے۔اندھا۔﴿ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ ﴾(آل عمران٣: ٤٩)''اور میں شفا دیتا ہوں اندھے کو۔''

42-ك ن د (ن)۔ كَنَدَ۔ يَكْنُدُ۔ كُنُوْدًا۔زمین کا بنجر ہونا۔انسان کا ناشکرا ہونا۔

كَنُوْدٌ | فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔نعمتوں کو بھولنے اور مصائب کو شمار کرنے والا۔انتہائی ناشکرا۔﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴾(العدیات١٠٠: ٦)''بیشک انسان اپنے رب کا یقیناً انتہائی ناشکرا ہے۔''

43-ك ن ز (ض)۔ كَنَزَ۔ يَكْنِزُ۔ كَنْزًا۔کوئی چیز جمع کر کے محفوظ کرنا۔ذخیرہ کرنا۔﴿ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ ﴾(التوبة٩: ٣٤)''اور وہ لوگ جو ذخیرہ کرتے ہیں سونے اور چاندی کو۔''

كَنْزٌ ج: كُنُوْزٌ | اسم ذات بھی ہے۔ذخیرہ۔خزانہ۔﴿ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ ﴾(ھود١١: ١٢)''کیوں نہیں اتارا گیا اُنؐ پر کوئی خزانہ۔''﴿ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ ﴾(القصص٢٨: ٧٦)''اور ہم نے دیا اس کو خزانوں میں سے۔''

44-ك ن س (ن)۔ كَنَسَ۔ يَكْنُسُ۔ كُنُوْسًا۔کسی کا اپنی پناہ گاہ میں پناہ لینا۔دبک جانا۔چھپ جانا۔

كَانِسٌ ج: كُنَّسٌ | دبک جانے والا۔چھپ جانے والا۔﴿ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ ﴾(التکویر٨١: ١٥)''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے(ستاروں) کی،چھپ جانے والے سیاروں کی۔''

45-ك ن ن (ن)۔ كَنَنَ۔ يَكْنُنُ۔(اصلی)۔ كَنَّ۔ يَكُنُّ۔ كَنًّا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کو کسی چیز میں چھپانا۔ڈھانکنا۔محفوظ کرنا۔

مَكْنُوْنٌ | اسم المفعول ہے۔چھپایا ہوا۔محفوظ کیا ہوا۔﴿ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴾(الصافات٣٧: ٤٩)''جیسے کہ وہ ہوں محفوظ کیے ہوئے انڈے۔''

كِنَانٌ ج: اَكِنَّةٌ | وہ چیز جس میں چھپایا جائے۔غلاف۔پردہ۔﴿ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ ﴾(حٰمٓ ٤١: ٥)''اور انہوں

نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں۔''

| كِنٌّ ج: اَكْنَانٌ | وہ چیز جس میں انسان خود کو چھپائے۔ کمرے کے اندر کوٹھری۔ غار۔ ﴿ وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا ﴾(النحل١٦: ٨١) ''اور اس نے بنایا تمہارے لیے پہاڑوں میں کچھ غار۔''

| باب افعال | اَكْنَنَ۔ يُكْنِنُ۔(اصلی)۔ اَكَنَّ۔ يُكِنُّ۔ اِكْنَانًا۔ (استعمالی)۔ کسی بات کو دل میں چھپانا۔﴿ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ ﴾(البقرة٢: ٢٣٥) ''یا تم لوگ چھپاؤ اپنے جیوں میں۔''

46-ك ه ل (ف)۔ كَهَلَ۔ يَكْهَلُ۔ كَهْلًا۔ اَدھیڑ عمر کا ہونا۔

| كَهْلٌ | ادھیڑ عمری کا زمانہ۔﴿ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ﴾(آل عمران٣: ٤٦)''اور وہ (عیسیٰ ؑ) کلام کریں گے لوگوں سے گہوارے میں اور ادھیڑ عمر کے ہونے ہوئے۔''

47-ك ه ن (ف)۔ كَهَنَ۔ يَكْهَنُ۔ كَهَانَةً۔ ظن و گمان سے غیب کی خبریں بتانا۔

| كَاهِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ گمان سے غیب کی خبریں دینے والا۔ کاہن۔﴿ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ﴾(لطور٥٢: ٢٩) ''تو آپؐ اپنے رب کی نعمت (فضل) کے سبب سے کوئی کاہن نہیں ہیں۔''

48-ك د ب (ن)۔ كَوَبَ۔ يَكْوُبُ۔(اصلی)۔ كَابَ۔ يَكُوْبُ۔ كَوْبًا۔ (استعمالی)۔ بغیر دستے والے کوزے سے پینا۔

| كَوْبٌ ج: اَكْوَابٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بغیر دستے کا پیالہ، آبخورہ۔ جام۔﴿ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ ﴾(الزخرف٤٣: ٧١) ''گردش میں لائی جائیں گی ان پر رکابیاں سونے کی اور جام۔''

49-ك و ك ب (رباعی)۔ كَوْكَبَ۔ يُكَوْكِبُ۔ كَوْكَبَةً۔ لوہے کا چمک اٹھنا۔ جگمگ کرنا۔

| كَوْكَبٌ ج: اَكْوَابٌ | اسم ذات ہے۔ ستارہ۔﴿ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ ﴾(الانعام٦: ٧٦)''پھر جب چھا گئی انؑ پر رات تو انہوںؑ نے دیکھا ایک تارہ۔''﴿ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ۙ ﴾(الانفطار٨٢: ٢) ''جب ستارے جھڑ جائیں گے۔''

50-ك و د (ف)۔ كَوَدَ۔ يَكْوَدُ۔(اصلی)۔ كَادَ۔ يَكَادُ۔ كَوْدًا۔(١) کام کرنے کے قریب ہونا لیکن نہ کرنا۔ اس سے پہلے اگر حرف نفی آئے تو معنی ہوتے ہیں کام نہ کرنے کے قریب ہونا لیکن کر لینا۔ (٢) ارادہ کرنا۔﴿ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ ﴾(مریم١٩: ٩٠) ''قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے۔''﴿ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ۧ ﴾(البقرة٢: ٧١) ''پھر ان لوگوں نے ذبح کیا اس (گائے) کو اور لگتا نہیں تھا کہ وہ کریں گے۔''﴿ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ

اُخۡفِیۡہَا﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۵) ''یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں خفیہ رکھوں اس کو۔''

51-ك و ر (ن)۔ کَوَرَ۔ یَکۡوُرُ۔(اصلی)۔ کَارَ۔ یَکُوۡرُ۔ کَوۡرًا۔(استعمالی)۔سر پر پگڑی باندھنا۔کسی چیز کو پگڑی کی طرح گھما کر لپیٹنا۔

بابِ تفعیل کَوَّرَ۔ یُکَوِّرُ۔ تَکۡوِیۡرًا۔ بتدریج لپیٹتے رہنا۔بکثرت لپیٹنا۔﴿یُکَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّہَارِ﴾(الزمر۳۹: ۵)''وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر۔''

52-ك و ن (ن)۔ کَوَنَ۔ یَکۡوُنُ۔(اصلی)۔ کَانَ۔ یَکُوۡنَ۔ کَوۡنًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا اپنا وجود پانا۔واقع ہونا۔ہو جانا۔افعال ناقصہ میں سے ہے۔

کُنۡ فعل امر ہے۔تو ہو جا۔﴿وَ کُنۡ مِّنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾﴾(الاعراف۷: ۱۴۴)''اور تو ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔''

مَکَانٌ (اصلاً یہ مَفۡعَلٌ کے وزن پر مَکۡوَنٌ تھا)اسم الظرف ہے۔واقع ہونے کی جگہ۔پھر مطلقاً جگہ ٹھکانہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے۔﴿وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ ۙ﴾(النحل۱۶: ۱۰۱)''اور جب ہم بدلتے ہیں کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ۔''

بابِ استفعال اِسۡتَکۡوَنَ۔ یَسۡتَکۡوِنُ۔ اِسۡتِکۡوَانًا۔(اصلی)۔اِسۡتَکَانَ۔ یَسۡتَکِیۡنُ۔ اِسۡتِکَانَۃً۔(استعمالی)۔وجود چاہنا۔عاجزی کرنا۔جھک جانا۔﴿فَمَا وَہَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ مَا ضَعُفُوۡا وَ مَا اسۡتَکَانُوۡا ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۴۶)''تو وہ لوگ ہمت نہیں ہارے اس سے جو پہنچی ان کو (کوئی تکلیف) اللہ کی راہ میں اور نہ وہ کمزور ہوئے اور نہ وہ لوگ جھکے۔''

53-ك و ی (ض)۔ کَوَیَ۔ یَکۡوِیُ۔ کَوۡیًا۔(اصلی)۔ کَوٰی۔ یَکۡوِیۡ۔ کَیًّا۔(استعمالی)۔لوہے وغیرہ سے کسی کو داغنا۔﴿یَّوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡہَا فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ فَتُکۡوٰی بِہَا جِبَاہُہُمۡ وَجُنُوۡبُہُمۡ وَظُہُوۡرُہُمۡ ؕ﴾(التوبۃ۹: ۳۵)''جس دن خوب گرم کیا جائے گا ان (اموال) کو جہنم کی آگ میں پھر داغا جائے گا ان سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو۔''

55-ك ی د (ض)۔ کَیَدَ۔ یَکۡیِدُ۔(اصلی)۔ کَادَ۔ یَکِیۡدُ۔ کَیۡدًا۔(استعمالی)۔خفیہ تدبیر کرنا۔چالبازی کرنا۔﴿کَذٰلِکَ کِدۡنَا لِیُوۡسُفَ ؕ﴾(یوسف۱۲: ۷۶)''اس طرح ہم نے خفیہ تدبیر کی یوسفؑ کے لیے۔''

کَیۡدٌ اسم ذات بھی ہے۔خفیہ تدبیر۔داؤ۔﴿وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا یَضُرُّکُمۡ کَیۡدُہُمۡ شَیۡـًٔا ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۲۰)''اور اگر تم لوگ ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو تو نقصان نہیں دے گی تم کو ان کی چالبازی ذرا سا بھی۔''

کِدْ فعل امر ہے۔تو خفیہ تدبیر کر۔تو چالبازی کر۔﴿ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴾(ھود١١: ٥٥)''تو تم لوگ چالبازی کرلو مجھ سے،سب کے سب، پھرمہلت نہ دو مجھے۔''

مَكِيْدٌ (اصلاً یہ مَفْعِلٌ کے وزن پر مَكْيِدٌ تھا) اسم الظرف ہے۔خفیہ تدبیر یا چالبازی کی جگہ یعنی اس کا نشانہ۔ ﴿ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴾(الطور٥٢: ٤٢) ''توجن لوگوں نے کفرکیا وہی چالبازی کا نشانہ ہیں۔''(اجوف یائی کا اسم المفعول بھی مَفِيْعٌ، کے وزن پرآتا ہے۔تو یہ اسم المفعول بھی ہے)۔

56-ك ی ل (ض)۔كَيَلَ۔يَكْيِلُ۔(اصلی)۔كَالَ۔يَكِيْلُ۔كَيْلًا۔(استعمالی)۔غلہ وغیرہ کسی پیمانہ سے ناپ کر دینا۔پھردونوں طرح آتا ہے۔(١) ناپنا(٢) ناپ کردینا۔﴿ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴾(المطففین٨٣: ٣) ''اور جب بھی وہ لوگ ناپ کردیتے ہیں ان کو یاتول کردیتے ہیں ان کوتو گھٹا دیتے ہیں۔''

مِكْيَالٌ مِفْعَالٌ کے وزن پراسم الآلہ ہے۔ناپنے کا آلہ۔پیمانہ۔﴿ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ ﴾(ھود١١: ٨٤) ''اور کمی مت کرو پیمانے میں اور ترازو میں۔''

باب افتعال اِكْتَيَلَ۔يَكْتَيِلُ۔(اصلی)۔اِكْتَالَ۔يَكْتَالُ۔اِكْتِيَالًا۔ناپ کر لینا۔﴿ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴾(المطففین٨٣: ٢) ''جب بھی ناپ کرلیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لینا چاہتے ہیں۔''

مورخہ ٢٣ جمادی الاوّل ١٤٣٦ھ

بمطابق ١٥ مارچ ٢٠١٥ء

کِتَابُ اللّام

1-ل ء ل ء (رباعی)۔لَئْلَأَ- یُلَئْلِأُ- لَئْلَئَۃً۔ستارے یا بجلی کا چمکنا۔

لُؤْلُؤٌ اسم ذات ہے۔موتی۔﴿ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ﴾(الحج ۲۲: ۲۳)''ان لوگوں کو آراستہ کیا جائے گا ان (باغات) میں سونے کے کنگنوں سے اور موتی سے۔''

2-ل ب ب (ن)۔لَبَبَ- یَلْبُبُ۔(اصلی)۔لَبَّ- یَلُبُّ- (۱) لَبًّا اور (۲) لَبَبًا۔(۱) کسی چیز کا ست یا جوہر نکالنا۔بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا۔(۲) عقلمند ہونا۔(انسان کا جوہر اس کی عقل ہے)۔

لُبٌّ ج: اَلْبَابٌ اسم ذات ہے۔خالص عقل۔جو آمیزش یعنی وہم،تعصب، جذبات وغیرہ سے پاک ہو)۔﴿ وَ لَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ یّٰاُولِی الْاَلْبَابِ ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۹) ''اور تم لوگوں کے لیے (قتل کے) بدلے میں زندگی ہے اے (بغیر پرچھائیں کی) عقل والو۔''

3-ل ب ث (س)۔لَبِثَ- یَلْبَثُ- لَبْثًا۔کسی جگہ قیام کرنا۔ٹھہرنا۔﴿ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۹)''اس (اللہ) نے کہا کتنا (عرصہ) تو ٹھہرا۔''

لَابِثٌ اسم الفاعل ہے۔ٹھہرنے والا۔﴿ لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ﴾(الاعلیٰ۷۸: ۲۳)''قیام کرنے والے ہیں اس میں مدتوں۔''

باب تفعّل تَلَبَّثَ- یَتَلَبَّثُ- تَلَبُّثًا۔بتکلف ٹھہرنا۔دیر کرنا۔﴿ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا ﴾(الاحزاب۳۳: ۱٤) ''تو وہ لوگ دیر نہیں کریں گے اس میں مگر تھوڑی سی۔''

4-ل ب د (ن)۔لَبَدَ- یَلْبُدُ- لُبُوْدًا۔گھیرنا۔چمٹنا۔گتھ جانا۔

لِبْدَۃٌ ج: لِبَدٌ تہہ بہ تہہ جمی ہوئی اون۔جوق در جوق جمع ہونے والا گروہ۔﴿ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴾(الجن۷۲: ۱۹) ''لگتے تھے کہ وہ (جن) ہو جائیں گے اس (بندے) پر جوق در جوق جمع ہونے والے گروہ در گروہ۔''

لُبْدَۃٌ ج: لُبَدٌ شیر کی گردن کے بال جو بہت زیادہ ہوتے ہیں۔پھر کسی چیز کی بہتات کے لیے آتا ہے۔﴿ یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴾(البلد۹۰: ٦) ''وہ کہتا ہے میں نے ہلاک کیا (یعنی خرچ کیا) ڈھیروں ڈھیر مال۔''

5-ل ب س (ض)۔لَبَسَ۔ یَلْبِسُ۔ لَبْسًا۔خلط ملط کرنا۔مشتبہ بنانا۔﴿لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ (آل عمران۳: ۷۱) ''تم لوگ کیوں گڈمڈ کرتے ہو حق کو باطل کے ساتھ۔''

لَبْسٌ اسم ذات ہے۔شبہ۔شک۔﴿بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ﴾ (قٓ ۵۰: ۱۵)''بلکہ یہ لوگ شک میں ہیں نئی تخلیق سے۔''

باب سَمِعَ لَبِسَ۔ یَلْبَسُ۔ لُبْسًا۔پوشاک پہننا۔﴿وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا﴾ (الکهف۱۸: ۳۱)''اور وہ لوگ پہنیں گے سبز کپڑے۔''

لِبَاسٌ اسم ذات ہے۔پہننے کی چیز۔﴿قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا﴾ (الاعراف۷: ۲۶)''ہم نے اتارا ہے تم لوگوں پر ایک لباس۔''

لَبُوْسٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔لڑائی کے وقت پہننے والی زرہ وغیرہ۔(Protective Gears)﴿وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ﴾ (الانبیاء۲۱: ۸۰) ''اور ہم نے سکھایا ان کو زرہ کی صنعت تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری حفاظت کرے تمہاری لڑائی میں۔''

6-ل ج ء (ف)۔لَجَاَ۔ یَلْجَؤُ۔ لَجْئًا۔کسی جگہ پناہ لینا۔

مَلْجَؤٌ اسم الظرف ہے۔پناہ لینے کی جگہ۔﴿لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ﴾ (التوبۃ۹: ۵۷)''اگر وہ لوگ پائیں کوئی پناہ گاہ یا کچھ غار۔''

7-ل ج ج (س)۔لَجِجَ۔ یَلْجَجَ۔(اصلی)۔لَجَّ۔ یَلَجُّ۔ لَجَاجًا۔کسی کام پر اصرار کرنا۔اڑے رہنا۔﴿لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ﴾ (المومنون۲۳: ۷۵) ''تو وہ ضرور اڑے رہتے اپنی سرکشی میں۔''

لُجَّةٌ پانی کا ذخیرہ۔پانی کی گہرائی۔﴿فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً﴾ (النمل۲۷: ٤٤)''پھر جب اس نے دیکھا اس کو تو وہ سمجھی اس کو پانی کا ایک ذخیرہ۔''

لُجِّيٌّ اسم نسبت ہے۔گہرے پانی کے ذخیرہ والا۔یعنی بے پایاں سمندر۔﴿اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ﴾ (النور۲٤: ٤۰) ''یا کچھ اندھیروں کی مانند کسی بے پایاں سمندر میں۔''

8-ل ح د (ف)۔لَحَدَ۔ یَلْحَدُ۔ لَحْدًا۔(۱) بغلی قبر کھودنا۔کسی طرف مائل ہونا۔(۲) عقیدے یا مذہب سے پھر جانا۔

باب افعال اَلْحَدَ۔ یُلْحِدُ۔ اِلْحَادًا۔عقیدے یا مذہب میں شک پیدا کرنا۔کجروی کرنا۔﴿وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ﴾(الاعراف۷: ۱۸۰) ''اورتم لوگ چھوڑ دوان کو جوٹیڑھی راہ اختیار کرتے ہیں اس (اللہ) کے ناموں میں۔''

| باب افتعال | اِلْتَحَدَ۔ يَلْتَحِدُ۔ اِلْتِحَادًا۔ اہتمام سے کسی طرف مائل ہونا۔

| مُلْتَحَدٌ | اسم المفعول ہے۔ جو اسم الظرف کے طور پر آتا ہے۔ پناہ گاہ۔ ﴿وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا﴾ (الکھف۱۸: ۲۷) ''اور تو ہرگز نہیں پائے گا اس کے علاوہ کوئی پناہ گاہ۔''

9-ل ح ف (ف)۔لَحَفَ۔ يَلْحَفُ۔ لَحْفًا۔کسی چیز کو کپڑے سے ڈھانکنا۔

| باب افعال | اَلْحَفَ۔ يُلْحِفُ۔ اِلْحَافًا۔کسی پر چھا جانا۔ لپٹنا۔﴿لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۲۷۳) ''وہ لوگ نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹتے ہوئے۔''

10-ل ح ق (س)۔لَحِقَ۔ يَلْحَقُ۔ لَحْقًا۔کسی سے جڑ جانا۔مل جانا۔ ﴿وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾(آل عمران۳: ۱۷۰) ''اور وہ لوگ خوشی مناتے ہیں ان کے بارے میں جو (ابھی) نہیں ملے ان سے۔''

| باب افعال | اَلْحَقَ۔ يُلْحِقُ۔ اِلْحَاقًا۔کسی کو کسی سے ملا دینا۔ جوڑ دینا۔﴿اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ﴾(سبا۳۴: ۲۷) ''تم لوگ دکھاؤ مجھے ان لوگوں کو جن کو تم نے ملایا اس کے ساتھ۔''

| اَلْحِقْ | فعل امر ہے۔تو ملا دے۔﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ (یوسف۱۲: ۱۰۱)''تو وفات دے مجھ کو فرمانبردار ہوتے ہوئے اور تو ملا دے مجھ کو صالح لوگوں کے ساتھ۔''

11-ل ح م (ف)۔لَحَمَ۔ يَلْحَمُ۔ لَحْمًا۔گوشت کھلانا۔

| لَحْمٌ ج: لُحُوْمٌ | اسم ذات بھی ہے۔گوشت۔﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ﴾(المائدۃ۵: ۳) ''حرام کیا گیا تم لوگوں پر مردار کو اور خون کو اور سور کے گوشت کو۔'' ﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا﴾(الحج۲۲: ۳۷) ''ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ہی ان کے خون۔''

12-ل ح ن (ف)۔لَحَنَ۔ يَلْحَنُ۔ لَحْنًا۔اشارہ وکنایہ میں بات کرنا۔

| لَحْنٌ | اسم ذات بھی ہے۔کنایہ۔لہجہ۔طرز گفتگو۔﴿وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ﴾(محمد۴۷: ۳۰)''اور آپؐ لازماً پہچان لیں گے ان کو بات کرنے کے انداز سے۔''

13-ل ح ی (ض)۔لَحَيَ۔ يَلْحِيُ۔(اصلی)۔لَحٰی۔ يَلْحِيْ۔ لَحْيًا۔(استعمالی)۔درخت کو چھیلنا۔

| باب افتعال | اِلْتَحَيَ۔ يَلْتَحِيُ۔ اِلْتِحَايًا۔(اصلی)۔ اِلْتَحٰی۔ يَلْتَحِيْ۔ اِلْتِحَاءً۔ (استعمالی)۔ داڑھی نکلنا۔

داڑھی چھوڑنا۔

لِحۡيَةٌ	اسم ذات ہے۔داڑھی۔﴿لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِيۡ﴾(طٰہٰ ۲۰: ۹۴)''آپؑ نہ پکڑیں (مجھ کو) میری داڑھی سے۔''

14-ل د د (ن)۔لَدَدَ۔يَلۡدُدُ۔(اصلی)۔لَدَّ۔يَلُدُّ۔لَدًّا۔(استعمالی)۔کسی کی کوئی بات نہ ماننا۔ہٹ دھرم ہونا۔

اَلَدُّ ج: لُدٌّ	اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔(اَلَدُّ اصلاً اَلۡدَدُ ہے)۔زیادہ یا سب سے زیادہ ہٹ دھرم۔﴿وَهُوَ اَلَدُّ

الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾﴾(البقرۃ۲: ۲۰۴) ''حالانکہ وہ انتہائی ہٹ دھرم کٹ حجتی ہے۔''﴿وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾﴾(مریم۱۹: ۹۷) ''اور تاکہ آپؐ خبردار کریں اس سے ایک انتہائی ہٹ دھرم قوم کو۔''

15-ل د ن (ک)۔لَدُنَ۔يَلۡدُنُ۔لَدَانَةً۔نرم ہونا۔ملائم ہونا۔

لَدُنۡ	یہ بطور ظرف آتا ہے۔کسی کے پاس۔کسی کے خزانے میں۔﴿وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ﴾(آل عمران۳:

۸) ''اور تو عطا کر ہم کو اپنے خزانے سے رحمت۔''

16-ل د ی (x)فعل استعمال نہیں ہوتا۔

لَدَىٰ	یہ بھی لَدُنۡ کی طرح ظرف ہے۔اور دونوں تقریباً ہم معنی ہیں۔اردو میں عام طور پر دونوں کا ترجمہ ''پاس'' کردیتے

ہیں۔جیسے لَدُنَّا۔(ہمارے پاس)۔لَدَيۡنَا (ہمارے پاس) لیکن لَدُنۡ میں کسی چیز کا کسی کے قبضہ یا تصرف میں ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔جبکہ لَدَىٰ میں کسی چیز کا کسی کے قریب یا نزدیک ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔﴿اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَى الۡحَنَاجِرِ﴾ (المومن ۴۰: ۱۸) ''جب دل گلوں کے قریب ہوں گے۔''

17-ل ذ ذ (س)۔لَذِذَ۔يَلۡذَذُ۔(اصلی)۔لَذَّ۔يَلَذُّ۔لَذَاذَةً۔(استعمالی)۔مزے دار ہونا۔لذیذ ہونا۔﴿وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ﴾(الزخرف۴۳: ۷۱) ''اور اس میں ہے وہ (سب کچھ) جس کی خواہش کریں گے جی اور مزے دار ہو جائیں گی آنکھیں۔''

لَذَّةٌ	اسم ذات ہے۔ مزہ۔ لذت۔ ﴿يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍۭ ﴿۴۵﴾ بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۴۶﴾ۚ﴾

(الصافات۳۷: ۴۵) ''گردش میں لائے جائیں گے ان پر ایسے جاری پانی میں سے جام جو سفید ہوگا، لذیذ ہوگا پینے والوں کے لیے۔''

18-ل ز ب (ن)۔لَزَبَ۔يَلۡزُبُ۔لَزُوۡبًا۔مضبوطی سے قائم ہونا۔چمٹنا۔

لَازِبٌ	اسم الفاعل ہے۔چمٹنے والا۔﴿اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾﴾(الصافات۳۷: ۱۱)''بیشک ہم نے پیدا کیا

ان کو ایک چپکنے والے گارے سے۔''

19-ل ز م (س)۔لَزِمَ- یَلْزَمُ- لِزَامًا۔کسی سے چمٹ جانا۔ لازم ہونا۔ ﴿فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۷۷) ''پس تم لوگ جھٹلا چکے ہوتو عنقریب ہوجائے گا لازم ہونا (عذاب کا)۔''

باب افعال اَلْزَمَ- یُلْزِمُ- اِلْزَامًا۔کسی چیز کو کسی سے چمٹا دینا۔ لازم اور واجب کرنا۔ (کس چیز کو چمٹایا کس سے چمٹایا، دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔﴿اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴾(ھود۱۱: ۲۸) ''کیا میں چمٹا دوں گا تم لوگوں سے اس (دین) کو اس حال میں کہ تم لوگ اس سے کراہیت کرنے والے ہو۔''

20-ل س ن (س)۔لَسِنَ- یَلْسَنُ- لَسَنًا۔قوت گویائی والا ہونا۔

لِسَانٌ ج: اَلْسِنَةٌ اسم ذات ہے۔ اور دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) زبان بمعنی بولی۔ (۲) زبان بمعنی عضو گویائی۔ ﴿لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۹۵) ''تاکہ آپؐ ہوجائیں خبردار کرنے والوں میں سے واضح عربی زبان میں۔'' ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ ﴾(القیامۃ۷۵: ۱۶) ''آپؐ تیزی سے حرکت نہ دیں اس سے اپنی زبان کو۔''

21-ل ط ف (ن)۔لَطَفَ- یَلْطُفُ- لُطْفًا۔لطیف ہونا۔ یہ ثقیل اور کثیف کی ضد ہے۔یعنی ہر قسم کے ثقل اور کثافت سے مبرا ہونا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) نرم اور مہربان ہونا۔(۲) ایسی تدبیر کرنا کہ کسی کو اس کا احساس نہ ہو۔(۳) باریک بین ہونا۔

لَطِيْفٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے، اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں۔(۱) نرمی اور مہربانی کرنے والا۔ (۲) غیر محسوس تدبیر کرنے والا۔(۳) باریک بین۔ ﴿اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ﴾(الشوریٰ۴۲: ۱۹) ''اللہ نرمی کرنے والا ہے اپنے بندوں سے۔'' ﴿اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ﴾(یوسف۱۲: ۱۰۰) ''بیشک میرا رب غیر محسوس تدبیر کرنے والا ہے اس (کام) کے لیے جس کے لیے وہ چاہتا ہے۔'' ﴿وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴾(الانعام۶: ۱۰۳) ''اور وہ باریک بین ہے، باخبر ہے۔''

باب تفعّل تَلَطَّفَ- یَتَلَطَّفُ- تَلَطُّفًا۔بتکلف نرمی اختیار کرنا۔ ﴿فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ﴾ (الکہف۱۸: ۱۹) ''پھر چاہیے کہ وہ لائے تمہارے لیے کچھ کھانا اس میں سے اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے۔''

22-ل ظ ی (س)۔لَظِیَ- یَلْظَیُ- لَظْیًا۔(اصلی)۔لَظِیَ- یَلْظٰی- لَظًی۔(استعمالی)۔آگ کا بھڑکنا۔

لَظٰی آگ کا شعلہ۔جہنم کا اسم علم بھی ہے۔ ﴿كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴾(المعارج۷۰: ۱۵) ''ہرگز نہیں! بیشک یہ آگ کا شعلہ ہے۔''

بابِ تفعّل تَلَظِّیٌ۔ یَتَلَظَّیُ۔ (اصلی)۔ تَلَظِّی۔ یَتَلَظّٰی۔ تَلَظِّیًا۔ (استعمالی)۔ غصہ سے جل اٹھنا۔ ﴿ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴾ (اللیل۹۲: ۱۴) ''تو میں نے خبردار کردیا تم لوگوں کو ایک ایسی آگ سے جو غصہ سے بھبک اٹھتی ہے۔''

23-ل ع ب (س)۔ لَعِبَ۔ یَلْعَبُ۔ لَعِبًا۔ کھیلنا۔ تفریح کرنا۔ ﴿ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۹۸) ''کہ آئے ان کے پاس ہماری سختی دن ہوتے ہوئے اس حال میں کہ وہ کھیلتے ہوں۔''

لَعِبٌ اسم ذات بھی ہے۔ کھیل کود۔ تفریح۔ ﴿ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ﴾ (الانعام۶: ۳۲) ''اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر ایک کھیل کود اور ایک تماشا۔''

لَاعِبٌ اسم الفاعل ہے۔ کھیلنے والا۔ کھلاڑی۔ ﴿ اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۵۵) ''کیا تو آیا ہمارے پاس حق کی ساتھ یا تو کھیلنے والوں میں سے ہے۔''

24-ل ع ن (ف)۔ لَعَنَ۔ یَلْعَنُ۔ لَعْنًا۔ دھتکارنا۔ دور کرنا۔ لعنت اگر اللہ کی طرف سے ہو تو مطلب ہوتا ہے اپنی رحمت سے دور کرنا۔ اگر انسان کی طرف سے ہو تو بددعا ہوتی ہے کہ اللہ اسے رحمت سے دور کرے۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۴) ''بیشک اللہ نے لعنت کی کافروں پر۔''

اِلْعَنْ فعل امر ہے۔ تو لعنت کر۔ ﴿ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِیْرًا ﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۸) ''اور تو لعنت کر ان پر جیسے بڑی لعنت کرنے کا حق ہے۔''

لَاعِنٌ اسم الفاعل ہے۔ لعنت کرنے والا۔ ﴿ اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۵۹) ''یہ لوگ ہیں لعنت کرتا ہے جن پر اللہ اور لعنت کرتے ہیں جن پر لعنت کرنے والے۔''

مَلْعُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ لعنت کیا ہوا۔ ﴿ مَّلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا ﴾ (الاحزاب۳۳: ۶۱) ''لعنت کیے ہوئے ہیں جہاں کہیں پائے جائیں۔''

لَعْنَةٌ اسم ذات ہے۔ لعنت۔ ﴿ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۴۴) ''کہ اللہ کی لعنت ہے۔ ظلم کرنے والوں پر۔''

25-ل غ ب (ک)۔ لَغَبَ۔ یَلْغُبُ۔ لُغُوْبًا۔ بہت تھکنا۔

لُغُوْبٌ اسم ذات بھی ہے۔ تھکاوٹ۔ درماندگی۔ ﴿ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴾ (الفاطر۳۵: ۳۵) ''نہیں چھوئے گی ہم کو اس (جنت) میں کوئی مشقت اور نہیں چھوئے گی ہم کو اس میں کوئی تھکان۔''

26-ل غ و (س)۔ لَغِوَ۔ یَلْغَوُ۔ لَغْوٌ۔ (اصلی)۔ لَغِیَ۔ یَلْغٰی۔ لَغًی۔ (استعمالی)۔ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

لَغْوٌ | اسم ذات ہے۔(۱) بے معنی یا بے کار بات۔(۲) بے فائدہ چیز یا کام۔﴿ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ ﴾ (القصص۲۸: ۵۵) ''اور جب بھی وہ لوگ سنتے ہیں لایعنی بات تو اعراض کرتے ہیں اس سے۔'' ﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴾ (المومنون۲۳: ۳) ''وہ لوگ ہی بے فائدہ چیز سے اعراض کرنے والے ہیں۔''

اِلْغَوْا | فعل امر ہے۔تو بے معنی بات کر۔﴿ لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ ﴾ (حٰمٓ السجدة۴۱: ۲۶) ''تم لوگ مت سنو اس قرآن کو اور بے معنی بات کرو اس میں۔'' (یہ کافروں کی بات کو نقل کیا گیا ہے)۔

لَاغٍ | (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر لَاغِوٌ ہے)۔بے فائدہ یا بے معنی ہونے والا یعنی بے فائدہ۔بے معنی۔﴿ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴾ (الغاشية۸۸: ۱۱) ''وہ (چہرے یعنی لوگ) نہیں سنیں گے اس میں کوئی بے سود (بات)۔''

27-ل ف ت (ض)۔لَفَتَ۔يَلْفِتُ۔لَفْتًا۔کسی کو کسی چیز سے پھیر دینا۔﴿ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ﴾ (یونس۱۰: ۷۸) ''کیا تو آیا ہمارے پاس کہ تو پھیر دے ہم کو اس سے ہم نے پایا جس پر اپنے آباؤ اجداد کو۔''

باب افتعال | اِلْتَفَتَ۔يَلْتَفِتُ۔اِلْتِفَاتًا۔اہتمام سے اپنی توجہ کسی طرف پھیرنا۔مڑ کر دیکھنا۔﴿ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ ﴾ (ھود۱۱: ۸۱) ''اور چاہیے کہ مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی ایک بھی۔''

28-ل ف ح (ض)۔لَفَحَ۔يَلْفَحُ۔لَفْحًا۔کسی چیز کو جھلس دینا۔﴿ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۴) ''وہ جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ۔''

29-ل ف ظ (ض)۔لَفَظَ۔يَلْفِظُ۔لَفْظًا۔منہ سے بامعنی آواز نکالنا۔﴿ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴾ (قٓ۵۰: ۱۸) ''وہ (انسان) منہ سے نہیں نکالتا کوئی بھی بات مگر (یہ کہ) اس کے پاس ایک چوکس نگران ہوتا ہے۔''

30-ل ف ف (ن)۔لَفَفَ۔يَلْفُفُ۔(اصلی)۔لَفَّ۔يَلُفُّ۔لَفًّا۔ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا۔اکٹھا کرنا۔

لِفٌّ ج: **اَلْفَافًا** | اسم ذات ہے۔اکٹھا کی ہوئی چیز۔﴿ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴾ (النبا۷۸: ۱۵-۱۶) ''تاکہ ہم نکالیں اس سے اناج اور سبزہ اور اکٹھا کیے ہوئے (یعنی گھنے) باغات۔''

لَفِيْفٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔اکٹھا کرنے والا۔﴿ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۴) ''پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ تو ہم لے آئیں گے تم لوگوں کو سمیٹنے والا ہوتے ہوئے۔''

باب افتعال | اِلْتَفَفَ۔يَلْتَفِفُ۔(اصلی)۔اِلْتَفَّ۔يَلْتَفُّ۔اِلْتِفَافًا۔(استعمالی)۔اکٹھا ہونا۔﴿ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴾ (القیامة۷۵: ۲۹) ''اور لپٹ جائے گی پنڈلی سے پنڈلی۔''

31-ل ف و (ن)۔لَفَوَ۔ یَلْفُوُ۔(اصلی)۔لَفَا۔ یَلْفُوْ۔ لَفْوًا۔(استعمالی)۔کسی کے حق کو کم کرنا۔

باب افعال اَلْفَوَ۔ یُلْفِوُ۔ اِلْفَاوًا۔(اصلی)۔ اَلْفٰی۔ یُلْفِیْ۔ اِلْفَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پالینا۔﴿ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۰) ’’بلکہ ہم پیروی کرتے ہیں اس کی ہم نے پایا جس پر اپنے باپ دادا کو۔‘‘

32-ل ق ب (س)۔لَقِبَ۔ یَلْقَبُ۔ لَقَبًا۔اصلی نام کے علاوہ دوسرا نام رکھنا۔لقب رکھنا۔

لَقَبٌ ج: اَلْقَابٌ اسم ذات بھی ہے۔دوسرا نام۔لقب۔﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ﴾(الحجرات۴۹: ۱۱)’’اور ایک دوسرے کو شرمندہ مت کرو دوسرے ناموں سے۔‘‘

33-ل ق ح (ف)۔لَقَحَ۔ یَلْقَحُ۔ لَقْحًا۔نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا۔حاملہ کرنا۔باردار کرنا۔

لَاقِحٌ ج: لَوَاقِحُ اسم الفاعل ہے۔باردار کرنے والا یا کرنے والی۔یہ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔﴿وَ اَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ﴾(الحجر۱۵: ۲۲) ’’اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو باردار کرنے والیاں ہوتے ہوئے (بادلوں کو)۔‘‘

34-ل ق ط (ن)۔لَقَطَ۔ یَلْقُطُ۔ لَقْطًا۔زمین سے کسی چیز کو اٹھانا۔

باب افتعال اِلْتَقَطَ۔ یَلْتَقِطُ۔ اِلْتِقَاطًا۔گری پڑی چیز کو اٹھانا۔﴿وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ﴾(یوسف۱۲: ۱۰) ’’اور تم لوگ ڈال دو انؑ کو کنویں کی گہرائی میں تو اٹھالے گا ان کو قافلہ کا کوئی (شخص)۔‘‘

35-ل ق ف (س)۔لَقِفَ۔ یَلْقَفُ۔ لَقْفًا۔کسی چیز کو جلدی جلدی لینا۔نگلنا۔﴿فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۚ﴾ (الاعراف۷: ۱۱۷) ’’تو جب ہی وہ نگلنے لگا اس کو جو وہ بناوٹ کر رہے تھے۔‘‘

36-ل ق م (س)۔لَقِمَ۔ یَلْقَمُ۔ لَقْمًا۔جلدی جلدی کھانا۔

باب افتعال اِلْتَقَمَ۔ یَلْتَقِمُ۔ اِلْتِقَامًا۔کسی چیز کو سالم نگل لینا۔﴿ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ﴾(الصافات۳۷: ۱۴۲)’’تو نگل لیا انؑ کو مچھلی نے۔‘‘

37-ل ق ی (س)۔لَقِیَ۔ یَلْقَیُ۔ لِقَایًا۔(اصلی)۔لَقِیَ۔ یَلْقٰی۔ لِقَاءً۔(استعمالی)۔کسی کے سامنے آنا۔کسی سے ملنا۔﴿ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴾ (السجدۃ۳۲: ۱۰)’’بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کا انکار کرنے والے ہیں۔‘‘﴿ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴾(مریم۱۹: ۵۹) ’’تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی سے۔‘‘

یَلْقَ مضارع مجزوم ہے۔﴿وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴾(الفرقان۲۵: ۶۸)’’اور جو یہ کرے گا تو وہ ملے گا عذاب سے۔‘‘

لَاقٍ (اصلاً یہ فَاعِلٌ کے وزن پر لَاقِیٌ اسم الفاعل ہے)۔ملنے والا۔﴿ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ ﴾

(القصص۲۸: ٦١) ''تو وہ، ہم نے وعدہ کیا جس سے، ایک اچھا وعدہ تو وہ ملنے والا ہے اس سے۔''

| باب افعال | اَلْقَیَ۔ یُلْقِیُ۔ اِلْقَایًا۔(اصلی)۔ اَلْقٰی۔ یُلْقِیْ۔ اِلْقَاءً۔ (استعمالی)۔کسی کو کسی کے سامنے کرنا۔ ڈالنا۔ زمین پر پھینکنا۔﴿ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ ﴾(الاعراف۷: ١١٦)''تو جب ان لوگوں نے ڈالا تو انہوں نے جادو کیا لوگوں کی آنکھوں پر۔''(اَلْقَوْا دراصل اَلْقَیُوْا ہے)۔

| اُلْقِیَ | ماضی مجہول ہے۔﴿ فَلَوْ لَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ﴾(الزخرف۴۳: ۵۳)''تو کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کچھ کنگن سونے کے۔''

| اَلْقِ | فعل امر ہے۔تو ڈال۔﴿ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ ﴾ (طٰہٰ۲۰: ٦٩)''اور آپؐ ڈال دیں اس کو جو آپؐ کے داہنے ہاتھ میں ہے۔''(اس کی جمع اصلاً اَلْقِیُوْا ہوتی ہے جو اَلْقُوْا استعمال ہوتی ہے۔اَلْقَوْا اور اَلْقُوْا کا فرق ذہن نشین کرلیں)۔

| فَلْيُلْقِ | فعل امر غائب ہے۔ چاہیے کہ وہ ڈالے۔﴿ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ ﴾(طٰہٰ۲۰: ۳۹)''پھر چاہیے کہ ڈال دے اس کو پانی ساحل پر۔''

| مُلْقُوْنَ | اسم الفاعل ہے اور جمع کا صیغہ ہے۔(مُفْعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل مُلْقِیٌ بنتا ہے جو مُلْقٍ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع مُلْقِیُوْنَ بنتی ہے جو مُلْقُوْنَ استعمال ہوتی ہے)۔ڈالنے والے۔﴿ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴾ (الشعراء۲٦: ۴۳) ''کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ تم لوگ ڈالو اس کو جو تم لوگ ڈالنے والے ہو۔''

| باب تفعیل | لَقَّیَ۔ یُلَقِّیُ۔(اصلی)۔ لَقّٰی۔ یُلَقِّیْ۔ تَلْقِيَةً۔(استعمالی)۔کسی کے سامنے ڈالنا۔ دینا۔﴿ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴾(الدھر۷٦: ١١) ''اور اس نے دیا ان کو تازگی اور سرور۔''

| يُلَقّٰى | مضارع مجہول ہے۔﴿ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴾(حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۳۵)''اور یہ نہیں دی جاتی مگر بڑے نصیبے والوں کو۔''

| باب مفاعلہ | لَاقَیَ۔ یُلَاقِیُ۔ مُلَاقَيَةً۔(اصلی)۔ لَاقٰی۔ یُلَاقِیْ۔ مُلَاقَاةً اور لِقَاءً۔(استعمالی)۔ایک دوسرے سے ملنا۔ ملاقات کرنا۔﴿ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴾(الطور۵۲: ۴۵)''تو آپؐ چھوڑ دیں ان کو یہاں تک کہ وہ لوگ ملاقات کریں اپنے اس دن سے جس میں وہ بے ہوش ہوں گے۔''

| مُلٰقٍ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُلَاقِیٌ ہے)۔ملاقات کرنے والا۔﴿ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴾(الحاقۃ٦۹:

۲۰) ''بیشک مجھے گمان تھا کہ میں ملاقات کرنے والا ہوں اپنے حساب سے۔''

| تِلْقَاءٌ | تِفْعَالٌ کے وزن پرظرف ہے۔ملاقات کی جگہ یا سمت۔﴿ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴾(الاعراف۷: ۴۷)''آگ والوں کی طرف۔''

| بابِ تفعّل | تَلَقَّیَ- یَتَلَقَّیُ- تَلَقُّیًا-(اصلی)- تَلَقّٰی- یَتَلَقّٰی- تَلَقِّ-(استعمالی)-(۱) بتکلف کسی کے سامنے آنا۔ استقبال کرنا۔(۲) بتکلف کسی سے کچھ حاصل کرنا۔سیکھنا۔﴿ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ﴾(الانبیا۲۱: ۱۰۳)''اور استقبال کریں گے ان لوگوں کا فرشتے۔''﴿ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ ﴾(البقرۃ۲: ۳۷) ''توسیکھا آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات۔''

| باب افتعال | اِلْتَقَیَ- یَلْتَقِیُ- اِلْتِقَایًا-(اصلی)- اِلْتَقٰی- یَلْتَقِیْ- اِلْتِقَاءً-(استعمالی)- اہتمام سے ملنا۔﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۵) ''بیشک جن لوگوں نے منہ موڑا تم میں سے جس دن ملیں دو فوجیں۔''

38-ل م ح (ف)- لَمَحَ- یَلْمَحُ- لَمْحًا-ستاروں یا بجلی کا چمکنا۔ پلک کا جھپکنا۔﴿ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ ﴾(النحل۱۶: ۷۷) ''اور نہیں ہے قیامت کا حکم مگر پلک کے جھپکنے کی طرح۔''

39-ل م ز (ض)- لَمَزَ- یَلْمِزُ- لَمْزًا-عیب جوئی کرنا-نکتہ چینی کرنا۔﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ﴾ (التوبۃ۹: ۵۸) ''اوران میں وہ بھی ہیں جو نکتہ چینی کرتے ہیں آپؐ پر صدقات (کے بارے) میں۔''

| لُمَزَةٌ | صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ بہت عیب جوئی کرنے والا۔ ﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ﴾ (الھمزۃ۱۰۴: ۱) ''تباہی ہے ہر ایک غیبت کرنے والے، عیب جوئی کرنے والے کی۔''

40-ل م س (ض)- لَمَسَ- یَلْمِسُ- لَمْسًا-(۱) کسی چیز کو چھونا۔(۲) کسی چیز کو ڈھونڈنا۔﴿ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ ﴾ (الجن۷۲: ۸) ''اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو۔''

| باب مفاعلہ | لَامَسَ- یُلَامِسُ- مُلَامَسَةً-ایک دوسرے کو چھونا۔ مباشرت کرنا۔ ﴿ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً ﴾(النساء۴: ۴۳) ''یا تم لوگ مباشرت کرو بیویوں سے پھر تم لوگ نہ پاؤ پانی۔''

| باب افتعال | اِلْتَمَسَ- یَلْتَمِسُ- اِلْتِمَاسًا-اہتمام سے ڈھونڈھنا-تلاش کرنا۔

| اِلْتَمِسْ | فعل امر ہے۔تو تلاش کر۔﴿ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ﴾(الحدید۵۷: ۱۳)''کہا جائے گا تم لوگ واپس جاؤ اپنے پیچھے پھر تلاش کرو نور کو۔''

41-ل م م (ن)۔لَمَمَ - یَلْمُمُ ۔(اصلی)۔لَمَّ - یَلُمُّ - لَمًّا ۔(استعمالی)۔جمع کرنا۔سمیٹنا۔﴿ وَ تَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا ﴾(الفجر۸۹: ۱۹) ''اورتم لوگ کھاتے ہومیراث کا مال جیسے سمیٹتے ہوئے کھانے کا حق ہے۔''

لَمَمًا (یہ دوسرا مصدر ہے)۔چھوٹے گناہ کا ارتکاب کرنا۔﴿ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ﴾ (النجم۵۳: ۳۲) ''وہ لوگ جو بچتے ہیں کبیرہ گناہ سے اور بے حیائیوں سے سوائے چھوٹی موٹی غلطی کرنے کے۔''

42-ل ھ ب (ف)۔لَھَبَ - یَلْھَبُ - لَھْبًا ۔آگ کا بھڑکنا۔

لَھَبٌ اسم ذات ہے۔آگ کا شعلہ۔﴿ وَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ ﴾(المرسلات۷۷: ۳۱)''اور وہ فائدہ نہیں دے گا آگ کی لپیٹ سے۔''

43-ل ھ ث (س)۔لَھِثَ - یَلْھَثُ - لَھْثًا ۔پیاس یا تھکان کی وجہ سے ہانپتے ہوئے زبان نکالنا۔﴿ اَوْ تَتْرُکْہُ یَلْھَثْ ﴾(الاعراف۷: ۱۷۶) ''یا تو چھوڑ دے اس (کتے) کو تو (بھی) وہ ہانپے گا۔''

44-ل ھ م (س)۔لَھِمَ - یَلْھَمُ - لَھْمًا ۔کسی چیز کو ایک ہی دفعہ میں نگل جانا۔ہڑپ کر جانا۔

باب افعال اَلْھَمَ - یُلْھِمُ - اِلْھَامًا ۔نگلوانا۔کسی کے دل میں کوئی بات ڈال دینا۔القا کرنا۔الہام کرنا۔(لیکن یہ لفظ ایسی بات کے القاء کے لیے مخصوص ہو چکا ہے جو اللہ تعالیٰ یا ملاءِ اعلیٰ کی جانب سے دل میں ڈالی جاتی ہے۔(مفردات القرآن)۔﴿ فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَ تَقْوٰىھَا ﴾ (الشمس۹۱: ۸)''پھر اس (اللہ) نے الہام کیا اس (نفس) میں اس کی نافرمانیوں اور اس کی پرہیزگاری (کے شعور) کو۔''

45-ل ھ و (ف)۔لَھَوَ - یَلْھَوُ - لَھْوًا ۔(اصلی)۔لَھَا - یَلْھُوْ - لَھْوًا - (استعمالی)،(۱) مانوس ہونا۔ پسند کرنا۔ (۲) کسی چیز سے غافل ہونا۔(پسندیدہ چیز میں مشغول ہونے کے سبب سے)۔

لَاہٍ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً یہ لَاھِیٌ ہے)۔غافل ہونے والا یعنی غافل۔﴿ لَاھِیَۃً قُلُوْبُھُمْ ﴾ (الانبیاء۲۱: ۳) ''غافل ہوتے ہوئے ان کے دل۔''

لَھْوٌ اسم ذات ہے۔ہر وہ چیز جس کا شغل کسی اہم کام سے غافل کر دے۔تماشا۔﴿ وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ ﴾(الانعام۶: ۳۲) ''اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر ایک کھیل اور ایک تماشا۔''

باب افعال اَلْھَوَ - یُلْھِوُ - اِلْھَاوًا ۔(اصلی)۔اَلْھٰی - یُلْھِیْ - اِلْھَاءً - (استعمالی)۔کسی کو کسی سے غافل کرنا۔﴿ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ﴾(النور۲۴: ۳۷) ''غافل نہیں کرتی ان کو کوئی تجارت اور نہ ہی کوئی خرید و فروخت اللہ کی یاد سے۔''

بابِ تفعّل تَلَهَّوَ - يَتَلَهَّوُ - تَلَهُّوًا - (اصلی) - تَلَهّٰی - يَتَلَهّٰی - تَلَهِّی - (استعمالی) - کسی سے غفلت برتنا - نظر انداز کرنا - ﴿ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴾ (عبس ۸۰: ۱۰) ''تو آپؐ نے انؓ سے غفلت برتی۔''

46-ل و ت (ن) - لَوَتَ - يَلْوُتُ - (اصلی) - لَاتَ - يَلُوْتُ - لَوْتًا - (استعمالی) - پوچھے بغیر خبر دینا۔

لَاتَ حِيْنَ موقعہ نہیں - وقت نہیں - (لات زیادہ تر لائے نفی جنس کے طور پر استعمال ہوتا ہے) - ﴿ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴾ (صٓ ۳۸: ۳) ''تو ان لوگوں نے پکارا اس حال میں کہ پناہ گاہ (تلاش کرنے) کا کوئی بھی وقت نہیں تھا۔''

47-ل و ح (ض) - لَوَحَ - يَلْوِحُ - (اصلی) - لَاحَ - يَلُوْحُ - (۱) لَوْحًا اور (۲) لُوُحًا - (استعمالی) - (۱) کسی چیز کا نمایاں ہونا - (۲) گرم ہونا۔

لَوْحٌ ج: اَلْوَاحٌ اسم ذات بھی ہے - ہر چوڑی چیز جیسے کشتی کے تختے، لکھنے کی تختی وغیرہ - ﴿ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴾ (البروج ۸۵: ۲۱) ''بلکہ وہ قرآن مجید ہے ایک محفوظ تختی میں۔'' ﴿ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴾ (القمر ۵٤: ۱۳) ''اور ہم نے سوار کیا اس کو کچھ تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر۔'' ﴿ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ ﴾ (الاعراف ۷: ۱٤٥) ''اور ہم نے لکھا انؑ کے لیے تختیوں میں۔''

لَوَّاحٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے - بہت گرم ہونے والا - جھلسنے والا - ﴿ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴾ (المدثر ۷٤: ۲۹) ''جھلسنے والی ہے کھال کو۔''

48-ل و ذ (ن) - لَوَذَ - يَلْوُذُ - (اصلی) - لَاذَ - يَلُوْذُ - لَوْذًا - (استعمالی) - کسی چیز میں چھپنا۔

بابِ مفاعلہ لَاوَذَ - يُلَاوِذُ - لِوَاذًا - ایک دوسرے کی آڑ یا اُوٹ لینا - ﴿ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ﴾ (النور ۲٤: ٦۳) ''جو لوگ چپکے سے سٹک جاتے ہیں تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے۔''

49-ل و م (ن) - لَوَمَ - يَلْوُمُ - (اصلی) - لَامَ - يَلُوْمُ - لَوْمًا - (استعمالی) - برا بھلا کہنا - ملامت کرنا - ﴿ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ﴾ (یوسف ۱۲: ۳۲) ''تو یہ وہ ہے تم عورتوں نے ملامت کی مجھ کو جس کے بارے میں۔''

لُمْ ج: لُوْمُوْا فعل امر ہے - تو ملامت کر - ﴿ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ﴾ (ابراھیم ۱٤: ۲۲) ''اور تم لوگ ملامت کرو اپنے آپ کو۔''

لَوْمَةٌ اسم ذات ہے - ملامت۔

لَآئِمٌ اسم الفاعل ہے - (اصلاً لَاوِمٌ ہے) - ملامت کرنے والا - ﴿ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ﴾ (المائدۃ ۵: ۵٤) ''اور وہ لوگ نہیں ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے۔''

| مَلُوْمٌ | اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَلْوُوْمٌ ہے)۔ ملامت کیا ہوا۔ ﴿فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴾(الذاریات۵۱: ۵۴)''تو آپؐ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔'' |

| لَوَّامٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار ملامت کرنے والا۔ ﴿وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴾(القیامۃ۷۵: ۲) ''اور نہیں! میں قسم کھاتا ہوں ملامت گر نفس کی۔'' |

| باب افعال | اَلْوَمَ ۔ یُلْوِمُ ۔ اِلْوَامًا ۔ (اصلی)۔ اَلَامَ ۔ یُلِیْمُ ۔ اِلَامَۃً ۔ (استعمالی)۔ اپنے آپ کو ملامت کرنا۔ |

| مُلِیْمٌ | اسم الفاعل ہے۔ خود کو ملامت کرنے والا۔ ﴿فَنَبَذْنٰھُمْ فِی الْیَمِّ وَھُوَ مُلِیْمٌ ﴾(الذاریات۵۱: ۴۰)''تو ہم نے پھینکا انؑ کو پانی میں اس حال میں کہ وہ خود کو ملامت کرنے والے تھے۔'' |

| باب تفاعل | تَلَاوَمَ ۔ یَتَلَاوَمُ ۔ تَلَاوُمًا ۔ ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ ﴿فَاَقْبَلَ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴾(القلم۶۸: ۳۰) ''تو ان کے بعض سامنے آئے بعض کے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے۔'' |

50-ل و ن

(x)۔ ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

| لَوْنٌ ج: اَلْوَانٌ | اسم ذات ہے۔ رنگ۔ ﴿یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُھَا﴾(البقرۃ۲: ۶۹)''وہ (اللہ) واضح کردے ہمارے لیے کیا ہی اس (گائے) کا رنگ۔'' ﴿وَمَا ذَرَاَ لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہٗ﴾(النحل۱۶: ۱۳) ''اور اس میں (بھی نشانیاں ہیں) جو اس نے بکھیرا تمہارے لیے زمین میں مختلف ہوتے ہوئے اس کے رنگ۔'' |

51-ل و ی

(ض)۔ لَوَیَ ۔ یَلْوِیُ ۔ لَوْیًا ۔ (اصلی)۔ لَوٰی ۔ یَلْوِیْ ۔ لَیًّا ۔ (استعمالی)۔ رسّی بٹنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی چیز کو مروڑنا۔ (۲) کسی چیز کو کسی طرف گھمانا۔ ﴿اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا﴾(النساء۴: ۱۳۵) ''اگر تم لوگ مروڑتے ہو (بات کو) یا اعراض کرتے ہو'' (تَلْوٗا اصلاً تَلْوِیُوْنَ ہے۔ قاعدے کے مطابق یہ تَلْوُوْنَ ہوا۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا تو تَلْوُوْا ہو گیا جسے تَلْوٗا لکھا جاتا ہے)۔ ﴿اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ﴾(آل عمران۳: ۱۵۳) ''جب تم لوگ بھاگے جاتے تھے اور نہیں گھماتے تھے (گردن کو) کسی ایک پر۔''

| باب تفعیل | لَوَّیَ ۔ یُلَوِّیُ ۔ (اصلی)۔ لَوّٰی ۔ یُلَوِّیْ ۔ تَلْوِیَۃً ۔ (استعمالی)۔ بار بار مروڑنا۔ بار بار گھمانا۔ ﴿لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ﴾(المنافقون۶۳: ۵) ''وہ لوگ مٹکاتے ہیں اپنے سروں کو۔'' |

52-ل ی ت

(ض)۔ لَیَتَ ۔ یَلْیِتُ ۔ (اصلی)۔ لَاتَ ۔ یَلِیْتُ ۔ لَیْتًا ۔ (استعمالی)۔ کسی سے کسی چیز کو روک لینا۔ حق سے کم دینا۔ ﴿لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا﴾(الحجرات۴۹: ۱۴)''تو وہ حق سے کم نہیں کردے گا تم کو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی۔''

لَیْتَ یہ کلمۂ حسرت ہے۔کاش۔﴿ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴾(النبا۷۸: ۴۰)''اے کاش میں ہوتا ایک مٹی۔''

باب افعال اَلْیَتَ۔ یُلْیِتُ۔ اِلْیَاتًا۔(اصلی)۔اَلَاتَ۔ یُلِیْتُ۔ اِلَاتَةً۔(استعمالی)۔کسی سے کوئی چیز پھیر دینا۔کم کرنا۔گھٹانا۔﴿ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ ﴾(الطور۵۲: ۲۱)''اور ہم نے گھٹایا نہیں ان کے عمل میں سے۔''

53- ل ی ل (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

لَیْلٌ اسم جنس ہے۔اس کی جمع لَیَالٍ اور واحد لَیْلَةٌ ہے۔رات ۔﴿ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ﴾ (مریم۱۹: ۱۰) ''کہ آپؑ کلام نہیں کریں گے لوگوں سے تین راتیں مکمل۔''﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴾(القدر۹۷: ۱) ''بیشک ہم نے نازل کیا اس کو قدر کی رات میں۔''

54- ل ی ن (ض)۔لَیَنَ۔ یَلْیِنُ۔(اصلی)۔لَانَ۔ یَلِیْنُ۔ لَیْنًا۔(استعمالی)۔نرم ہونا۔﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۹) ''تو اس رحمت کے سبب سے جو اللہ (کی طرف) سے ہے آپؐ نرم ہوئے ان کے لیے۔''

لَیِّنٌ صفت ہے۔نرم۔ملائم۔﴿ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا ﴾(طٰہٰ۲۰: ۴۴)''تو تم دونوں کہنا اس سے نرم بات۔''

لِیْنَةٌ اسم ذات ہے۔کھجور کا درخت (عجوہ کھجور کے علاوہ)۔﴿ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَةٍ ﴾(الحشر۵۹: ۵)''جو تم لوگوں نے کاٹا کسی کھجور کے درخت میں سے۔''

باب افعال اَلْیَنَ۔ یُلْیِنُ۔ اِلْیَانًا۔(اصلی)۔ اَلَانَ۔ یُلِیْنُ۔ اِلَانَةً۔ (استعمالی)۔ نرم کرنا۔﴿ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ﴾(سبا۳۴: ۱۰) ''اور ہم نے نرم کیا اس کے لیے لوہے کو۔''

مورخہ ۵۔جمادی الثانی۔۱۴۳۶ھ

بمطابق ۲۶۔مارچ۔۲۰۱۵

كِتَابُ الميم

1- م ت ع (ف)۔ مَتَعَ۔ يَمْتَعُ۔ مُتُوْعًا۔ دراز ہونا۔ لمبا ہونا۔ بلند ہونا۔

مَتَاعٌ ج: اَمْتِعَةٌ ہر وہ چیز جو عرصہ تک استعمال میں رہنے والی ہو۔ سامان۔ ﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج﴾ (النساء٤: ٧٧) ''آپؐ کہہ دیجئے کہ دنیا کا سامان تھوڑا ہے۔'' ﴿وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ﴾ (النساء٤: ١٠٢) ''چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ اگر تم لوگ غافل ہوا پنے ہتھیاروں سے اور اپنے سامان سے۔''

باب تفعیل مَتَّعَ۔ يُمَتِّعُ۔ تَمْتِيْعًا۔ (١) عرصہ دراز تک فائدہ اٹھانے دینا۔ (٢) فائدہ اٹھانے کے لیے کوئی چیز دینا۔ ﴿وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ج﴾ (الفرقان٢٥: ١٨) ''اور لیکن عرصہ دراز تک تو نے فائدہ اٹھانے دیا ان کو اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ وہ لوگ بھول گئے یاددہانی کو۔''

مَتِّعْ فعل امر ہے۔ تو فائدہ اٹھانے دے۔ تو برتنے کی چیز دے۔ ﴿وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ج﴾ (البقرۃ٢: ٢٣٦) ''اور تم لوگ برتنے کا سامان دوان عورتوں کو۔''

باب تفعّل تَمَتَّعَ۔ يَتَمَتَّعُ۔ تَمَتُّعًا۔ کوشش کر کے فائدہ اٹھانا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ﴾ (محمد٤٧: ١٢) ''جن لوگوں نے کفر کیا وہ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاتے ہیں چوپائے۔''

تَمَتَّعْ فعل امر ہے۔ تو فائدہ اٹھا۔ ﴿تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط﴾ (ھود١١: ٦٥) ''تم لوگ فائدہ اٹھالو اپنے گھر میں تین دن۔''

باب استفعال اِسْتَمْتَعَ۔ يَسْتَمْتِعُ۔ اِسْتِمْتَاعًا۔ فائدہ اٹھانے کی خواہش کرنا۔ یعنی فائدہ اٹھانا۔ ﴿اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ج﴾ (الاحقاف٤٦: ٢٠) ''تم لوگ لے گئے اپنی پاکیزہ چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں اور فائدہ اٹھایا اس سے۔''

2- م ت ن (ک)۔ مَتُنَ۔ يَمْتُنُ۔ مَتَانَةً۔ مضبوط و قوی ہونا۔

مَتِيْنٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پختہ۔ مضبوط۔ ﴿اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝﴾ (الاعراف٧: ١٨٣) ''بیشک میری تدبیر پختہ ہے۔''

3- م ث ل (ن)۔ مَثَلَ۔ یَمْثُلُ۔ مَثْلًا۔ کسی کے جیسا ہونا۔ مانند ہونا۔

مَثَلٌ ج: **اَمْثَالٌ** اسم ذات ہے۔ مشابہت۔ مثال۔﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ﴾(الحج ۲۲: ۷۳) ''اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو دھیان سے سنو اس کو۔''﴿وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ﴾(ابراهیم ۱۴: ۲۵) ''اور اللہ مثالیں دیتا ہے لوگوں کے لیے۔''

مِثْلٌ اسم صفت ہے۔ مانند۔ مشابہ۔﴿ اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ﴾(البقرۃ ۲: ۲۷۵) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ خرید و فروخت کا منافع سود کی مانند ہے۔''

تِمْثَالٌ ج: **تَمَاثِیْلُ** تِفْعَالٌ کے وزن پر ظرف ہے۔ کسی کی شباہت کی جگہ۔ تصویر۔ مجسمہ۔﴿ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝﴾(الانبیاء ۲۱: ۵۲) ''کیا ہیں یہ مجسمے جن کے لیے تم لوگ اعتکاف کرتے ہو۔''

باب ضَرَبَ مَثَلَ۔ یَمْثِلُ۔ مُثْلَةً۔ مثالی سزا دینا۔

مُثْلَةٌ ج: **مَثُلٰتٌ** اسم ذات بھی ہے۔ عبرتناک سزا۔﴿ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ﴾(الرعد ۱۳: ۶) ''اور گزر چکی ہیں ان سے پہلے عبرتناک سزائیں۔''

باب کَرُمَ مَثُلَ۔ یَمْثُلُ۔ مُثُوْلًا۔ فضیلت والا ہونا۔ کسی کے لیے احتراماً کھڑے ہونا۔ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ (حدیث) جو پسند کرتا ہے کہ کھڑے رہیں اس کے لیے لوگ تو اسے چاہیے کہ وہ بنا لے اپنا ٹھکانہ آگ میں۔''

اَمْثَلُ مؤنث: **مُثْلٰی** اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ فضیلت والا۔ افضل۔﴿ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ۝ ع﴾(طٰہٰ ۲۰: ۱۰۴) ''جب کہے گا ان کا سب سے افضل رسم و رواج کے لحاظ سے کہ تم لوگ نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔''﴿ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ الْمُثْلٰی ۝﴾(طٰہٰ ۲۰: ۶۳) ''یہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم لوگوں کو تمہاری زمین سے اپنے جادو سے اور لے جائیں تمہارے افضل رسم و رواج کو۔''

باب تفعّل تَمَثَّلَ۔ یَتَمَثَّلُ۔ تَمَثُّلًا۔ کسی کے جیسا ہو جانا۔ مشابہ ہو جانا۔﴿ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ۝﴾(مریم ۱۹: ۱۷) ''تو وہ اس کے لیے مکمل آدمی جیسا ہو گیا۔''

4- م ج د (ک)۔ مَجُدَ۔ یَمْجُدُ۔ مَجَادَةً۔ بزرگی اور عظمت والا ہونا۔ بڑی شان والا ہونا۔

مَجِیْدٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بزرگ۔ شاندار۔﴿ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ ج﴾(قٓ ۵۰: ۱) ''قسم ہے اس عظیم الشان قرآن کی۔''

5-م ح ص (ف)۔مَحَصَ۔ یَمْحَصُ۔ مَحْصًا۔کسی چیز کو کرید کر اس کے ناپسندیدہ اجزا کو الگ کرنا۔کسی چیز کو نکھارنا۔

| باب تفعیل | مَحَّصَ۔ یُمَحِّصُ۔ تَمْحِیْصًا۔ بتدریج نکھارنا۔کثرت سے یعنی بالکل نکھار دینا۔﴿وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا﴾(آل عمران۳: ۱٤۱) ''اور تا کہ اچھی طرح نکھار دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔'' |

6-م ح ق (ف)۔مَحَقَ۔ یَمْحَقُ۔ مُحْقًا۔گھٹانا۔برکت ختم کر دینا۔﴿یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا﴾(البقرۃ۲: ۲۷٦) ''گھٹاتا ہے اللہ سود کو۔''

7-م ح ل (ف)۔مَحَلَ۔ یَمْحَلُ۔ مَحْلًا۔کسی سے کسی کی شکایت کرنا۔

| باب مفاعلہ | مَاحَلَ۔ یُمَاحِلُ۔ مِحَالًا۔کسی کے خلاف تدبیر کرنا۔﴿هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾﴾(الرعد۱۳: ۱۳) ''وہ لوگ مناظرہ کرتے ہیں اللہ (کے بارے) میں حالانکہ وہ تدبیر کرنے کا سخت ہے۔'' |

8-م ح ن (ض)۔مَحَنَ۔ یَمْحَنُ۔ مَحْنًا۔آزمانا۔

| باب افتعال | اِمْتَحَنَ۔ یَمْتَحِنُ۔ اِمْتِحَانًا۔ اہتمام سے آزمانا۔امتحان لینا۔ٹیسٹ کرنا۔﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ﴾(الحجرات٤۹: ۳) ''یہ وہ لوگ ہیں امتحان لے لیا اللہ نے جن کے دلوں کا تقویٰ کے لیے۔'' |

| اِمْتَحِنْ | فعل امر ہے۔تو امتحان لے۔تو جانچ لے۔﴿اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ﴾(الممتحنة٦۰: ۱۰) ''جب آئیں تمہارے پاس مومن خواتین ہجرت کرنے والیاں ہوتے ہوئے تو تم لوگ جانچ لیا کرو ان کو۔'' |

9-م ح و (ن)۔مَحَوَ۔ یَمْحُوُ۔(اصلی)۔ مَحَا۔ یَمْحُوْ۔ مَحْوًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز اور نشان کو مٹا دینا۔﴿یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ﴾(الرعد۱۳: ۳۹) ''نام و نشان مٹا دیتا ہے اللہ اس کا، جس کا وہ چاہتا ہے۔''

10-م خ ر (ف)۔مَخَرَ۔ یَمْخَرُ۔ مَخْرًا۔پانی کو آواز کے ساتھ چیرنا۔

| مَاخِرَةٌ ج: مَوَاخِرُ | اسم الفاعل ہے۔پانی چیرنے والی۔﴿وَتَرَی الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ﴾(النحل١٦: ١٤)''اور تو دیکھتا ہے کشتی کو پانی چیرنے والی ہوتے ہوئے اس (سمندر) میں۔'' |

11-م خ ض (س)۔مَخِضَ۔ یَمْخَضُ۔ مَخَاضًا۔حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔

| مَخَاضٌ | اسم ذات بھی ہے۔دردِ زہ۔﴿فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ﴾(مریم۱۹: ۲۳)''پھر لایا ان کو دردِ زہ کھجور کے تنے کی طرف۔'' |

12-م د د (ن)۔مَدَدَ۔ یَمْدُدُ۔ (اصلی)۔ مَدَّ۔ یُمُدُّ۔ (استعمالی)۔اس کے دو مصدر ہیں۔(۱) مَدًّا۔ مدد

دینا۔(۲) مَدًّا۔ دراز کرنا۔مہلت دینا۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ﴾(الفرقان۲۵: ٤٥)''کیا آپؐ نے دیکھا نہیں اپنے ربّ کو کہ اس نے کیسے دراز کیا سائے کو۔''

| مَدَدٌ | مصدر ہونے کے ساتھ اسم ذات بھی ہے۔ مدد۔﴿ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴾(الکھف۱۸: ۱۰۹)''اور اگرچہ ہم لے آئیں اس کے جیسا بطور مدد۔''

| مُدَّةٌ | اسم ذات ہے۔معین عرصہ یعنی دراز کیا ہوا زمانہ، مدت۔﴿ فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ﴾(التوبۃ۹: ٤)''تو تم لوگ پورا کرو ان سے کیا ہوا وعدہ ان کی مدت تک۔''

| مِدَادٌ | اسم ذات ہے۔روشنائی۔﴿ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ ﴾(الکھف۱۸: ۱۰۹)''اگر ہوتا سمندر روشنائی میرے ربّ کے فرمانوں (کو لکھنے) کے لیے۔''

| مَمْدُوْدٌ | اسم المفعول ہے۔دراز کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔﴿ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴾(المدثر۷٤: ۱۲)''اور میں نے بنایا اس کے لیے بڑھایا ہوا مال۔''

| باب افعال | اَمْدَدَ۔ يُمْدِدُ۔(اصلی)۔ اَمَدَّ۔ يُمِدُّ۔ اِمْدَادًا۔ (استعمالی)۔ کسی کی مدد کرنا۔﴿ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۱۳۳)''اس نے مدد کی تمہاری چوپایوں سے اور بیٹوں سے۔''

| مُمِدٌّ | اسم الفاعل ہے۔مدد کرنے والا۔﴿ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ﴾(الانفال۸: ۹)''کہ میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے۔''

| باب تفعیل | مَدَّدَ۔ يُمَدِّدُ۔ تَمْدِيْدًا۔ کسی چیز کو دراز کرنا۔ پھیلانا۔

| مُمَدَّدٌ | اسم المفعول ہے۔دراز کیا ہوا۔﴿ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴾(الھمزۃ۱۰٤: ۹)''لمبے کیے ہوئے ستونوں میں۔''

13- م د ن

(ن)۔مَدَنَ۔ يَمْدُنُ۔ مُدُوْنًا۔شہر میں اقامت اختیار کرنا۔

| مَدِيْنَةٌ ج مَدَآئِنُ | فَعِيْلٌ کے مؤنث فَعِيْلَةٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے مفہوم میں ہمیشہ کے لیے اقامت اختیار کیا ہوا شہر۔﴿ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ ﴾(الاعراف۷: ۱۲۳)''بیشک یہ یقیناً ایک چالبازی ہے،تم لوگوں نے جو چال چلی ہے اس شہر میں۔''﴿ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴾(الشعراء۲۶: ۵۳)''تو بھیجا فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔''

14- م ر ء

(س)۔مَرِءَ۔ يَمْرَءُ۔ مَرَءً۔زنانہ طرز کا ہونا۔

| اِمْرَءَةٌ ج نِسْوَةٌ اور نِسَاءٌ | (اس میں ہمزۃ الوصل ہے)۔اسم ذات ہے۔عورت۔﴿ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ ﴾

(القصص۲۸: ۹) ''اور کہا فرعون کی عورت نے۔'' ﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ﴾ (یوسف۱۲: ۳۰) ''اور کہا کچھ عورتوں نے اس شہر میں۔''

اِمْرُءٌ (اس میں بھی ہمزۃ الوصل ہے، حالت نصب میں اِمْرَءً آتا ہے۔ اور حالت جرّی میں اِمْرِیءٍ آتا ہے)۔ اسم ذات ہے۔ (۱) اِنسان۔ جس میں مرد عورت سب شامل ہیں۔ (۲) آدمی۔ مرد۔ ﴿لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ﴾ (النور۲۴: ۱۱) ''ان میں سے ہر انسان کے لیے وہ ہے جو اس نے کمایا گناہ میں سے۔'' ﴿اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ﴾ (النساء۴: ۱۷۶) ''اگر کوئی مرد ہلاک ہوا۔''

مَرْءٌ اسم ذات ہے۔ (۱) انسان جس میں مرد عورت سب شامل ہیں۔ (۲) آدمی۔ مرد۔ ﴿يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ﴾ (النبا۷۸: ۴۰) ''جس دن دیکھے گا انسان اس کو جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے۔'' ﴿يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط﴾ (البقرۃ۲: ۱۰۲) ''وہ لوگ جدائی ڈالتے ہیں جس سے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔''

باب فَتَحَ مَرَءَ۔ يَمْرَءُ۔ مَرَأً۔ کھانے کا مفید ہونا۔

مَرِیْءٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی مفید۔ ﴿فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝﴾ (النساء۴: ۴) ''تو تم لوگ کھاؤ اس کو خوشگوار ہوتے ہوئے، مفید ہوتے ہوئے۔''

15- م ر ج

(ن)۔ مَرَجَ۔ يَمْرُجُ۔ مَرَجًا۔ گڈمڈ کرنا۔ الجھا دینا۔

مَرِيْجٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پیچیدہ۔ الجھا ہوا۔ ﴿فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝﴾ (قٓ۵۰: ۵) ''پس وہ لوگ ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔''

مَارِجٌ بھڑکنے والا شعلہ۔ ﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ ۝﴾ (الرحمٰن۵۵: ۵) ''اور اس نے پیدا کیا جن کو ایک شعلے سے آگ میں سے۔''

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی۔ مونگے۔ یہ اسم جنس ہے۔ اس کا واحد مَرْجَانَةٌ ہے۔ ﴿يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ۝﴾ (الرحمٰن۵۵: ۲۲) ''نکلتے ہیں ان دونوں سے موتی اور مونگے۔''

16- م ر ح

(س)۔ مَرِحَ۔ يَمْرَحُ۔ مَرَحًا۔ ناز سے چلنا۔ اٹھلانا۔ ﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۳۷) ''اور تو مت چل زمین میں اتراتے ہوئے۔''

17- م ر د

(ن)۔ مَرَدَ۔ يَمْرُدُ۔ مُرُوْدًا۔ (۱) ہمسروں سے آگے نکلنا۔ (۲) نافرمان و سرکش ہونا۔ ﴿وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ﴾ (التوبۃ۹: ۱۰۱) ''اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگ آگے بڑھے نفاق پر۔''

| مَارِدٌ | اسم الفاعل ہے۔سرکشی کرنے والا۔﴿ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴾ (الصافات۳۷: ۷)''اور حفاظت کرتے ہوئے ہر ایک سرکشی کرنے والے شیطان سے۔''

| مَرِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ سرکشی کرنے والا۔دائمی سرکش۔﴿وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴾ (النسا ٤: ١١٧) ''اور وہ لوگ نہیں پکارتے مگر پکے سرکش شیطان کو۔''

18- م ر ر

(س)۔مَرِرَ۔يَمْرَرُ۔(اصلی)۔مَرَّ۔يَمَرُّ۔مَرَارَةً۔(استعمالی)۔کڑوا ہونا۔تلخ ہونا۔

| اَمَرُّ | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔(اصلاً یہ اَمْرَرُ ہے)۔ زیادہ کڑوا۔سب سے زیادہ کڑوا۔﴿وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴾ (القمر ٥٤: ٤٦) ''اور قیامت بڑی مصیبت ہے اور انتہائی کڑوی ہے۔''

| باب نَصَرَ | مَرَرَ۔يَمْرُرُ۔(اصلی)۔مَرَّ۔يَمُرُّ۔مَرًّا۔(استعمالی)۔(۱) رسی کو بٹ کر اسے دیر پا بنانا۔کسی کو ہمیشگی دینا۔ (۲) کسی کے پاس سے گزرنا۔(جیسے بٹی ہوئی رسی کی لڑیاں ایک دوسرے کے پاس سے گزرتی ہیں)۔﴿وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴾ (یوسف۱۲: ۱۰۵) ''اور نشانیوں میں سے کتنی ہی ہیں زمین اور آسمانوں میں کہ یہ لوگ گزرتے ہیں جن پر سے اس حال میں کہ یہ لوگ ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔''

| مَرَّةٌ | بار۔دفعہ۔مرتبہ۔﴿ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾ (التوبة۹: ۸۳)''بیشک تم لوگ راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی بار۔''﴿ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً ﴾ (التوبة۹: ۸۰) ''اگر آپؐ استغفار کریں ان کے لیے ستر دفعہ۔'' ﴿ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ﴾ (الانفال۸: ٥٦) ''پھر وہ لوگ توڑتے ہیں اپنا عہد ہر مرتبہ۔''

| مِرَّةٌ | دائمی حالت۔﴿ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ﴾ (النجم۵۳: ۵)''تعلیم دی انؐ کو قوتوں کے شدید دائمی حالت والے (جبریلؑ) نے۔''

| باب استفعال | اِسْتَمْرَرَ۔يَسْتَمْرِرُ۔(اصلی)۔اِسْتَمَرَّ۔يَسْتَمِرُّ۔اِسْتِمْرَارً۔(استعمالی)۔ہمیشگی چاہنا یعنی دائمی ہونا۔

| مُسْتَمِرٌّ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُسْتَمْرِرٌ ہے)۔دائمی ہونے والا یعنی دائمی۔﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴾ (القمر ٥٤: ١٩) ''بیشک ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز آندھی کو ایک دائمی نحوست کے دن میں۔''

19- م ر ض

(س)۔مَرِضَ۔يَمْرَضُ۔مَرَضًا۔بیمار ہونا۔﴿وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴾ (الشعراء۲۶: ۸۰) ''اور جب کبھی میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے مجھ کو۔''

| مَرَضٌ | اسم ذات بھی ہے۔بیماری۔﴿ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۲)''اور جب کہا منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں ایک روگ ہے۔''

| مَرِیْضٌ ج: مَرْضٰی | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بیمار۔﴿ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ ﴾(البقرة٢: ١٨٥)''اور وہ، جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو۔''﴿ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤی ﴾(النساء٤: ١٠٢) ''اگر تم میں ہوں کچھ لوگ تکلیف میں بارش کے سبب سے یا تم لوگ ہو بیمار۔''

20- م ر ی (ض)۔مَرَیَ- یَمْرِیُ۔(اصلی)۔مَرٰی- یَمْرِیْ- مِرْیَۃً۔(استعمالی)۔شک کی وجہ سے جھگڑنا۔ (١)شک کرنا۔(٢) جھگڑا کرنا۔

| مِرْیَۃٌ | اسم ذات بھی ہے۔شک۔شبہ۔﴿ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ﴾(ھود١١: ١٧)''تو آپؐ مت ہوں کسی شبہ میں اس سے۔''

| باب مفاعلہ | مَارَیَ- یُمَارِیُ- مِرَایًا۔(اصلی)۔مَارٰی- یُمَارِیْ- مِرَاءً۔(استعمالی)۔ایک دوسرے سے جھگڑنا۔ ﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ ﴾(الشوریٰ٤٢: ١٨) ''بیشک جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی میں یعنی قیامت کے معاملہ میں۔''(یُمَارُوْنَ اصلاً یُمَارِیُوْنَ ہے)۔

| لَا تُمَارِ | فعل نہی ہے۔تو مت جھگڑ۔﴿ فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ﴾(الکھف١٨: ٢٢)''پس تو مت جھگڑ ان میں مگر ظاہری جھگڑا کرنا۔یعنی سرسری اختلاف ظاہر کر دینا۔''

| باب تفاعل | تَمَارَیَ- یَتَمَارَیُ- تَمَارُیًا۔(اصلی)۔تَمَارٰی- یَتَمَارٰی- تَمَارٍ۔(استعمالی)۔باہم کسی پر یا کسی میں شک کرنا۔جھگڑا کرنا۔﴿ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴾(القمر٥٤: ٣٦)''اور اس نے خبردار کر دیا ہے ان کو ہماری پکڑ سے تو ان لوگوں نے جھگڑا کیا خبردار کرنے میں۔''

| باب افتعال | اِمْتَرَیَ- یَمْتَرِیُ- اِمْتِرَایًا۔(اصلی)۔اِمْتَرٰی- یَمْتَرِیْ- اِمْتِرَاءً۔(استعمالی)۔ اہتمام سے شک کرنا۔جھگڑا کرنا۔﴿ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴾(الدخان٤٤: ٥٠)''بیشک یہ وہ ہے تم لوگ جس میں شک کیا کرتے تھے۔''

| مُمْتَرٍ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُمْتَرِیٌ ہے)۔شک کرنے والا۔﴿ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴾(البقرة٢: ١٤٧) ''پس آپؐ ہرگز نہ ہوں شک کرنے والوں میں سے۔''

21- م ز ج (ن)۔مَزَجَ- یَمْزُجُ- مَزْجًا۔پینے کی چیز میں کچھ ملانا۔جیسے شراب میں پانی ملانا۔

| مِزَاجٌ | جو چیز ملائی جائے۔ملاوٹ۔آمیزش۔﴿ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴾(الدھر٧٦: ٥) ''بیشک نیک لوگ پئیں گے ایک ایسے جام سے جس کی آمیزش کافور ہے۔''

22-م ز ق (ن)۔مَزَقَ- يَمْزُقُ- مَزْقًا۔کسی چیز کو پھاڑ دینا۔

باب تفعیل مَزَّقَ- يُمَزِّقُ- تَمْزِيْقًا۔ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا۔ پراگندہ کرنا۔

مُمَزَّقٌ اسم المفعول ہے۔بکھیرا ہوا۔﴿ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ﴾(سبا٣٤: ٧)''جب بکھیر دیئے جاؤ گے تم لوگ بالکل ریزہ ریزہ کئے ہوئے۔''

23-م ز ن (ن)۔مَزَنَ- يَمْزُنُ- مَزْنًا۔مشکیزہ بھرنا۔

مُزْنٌ بارش والا بادل۔﴿ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴾(الواقعة٥٦: ٦٩)''کیا تم لوگ اتارتے ہو اس کو بادل سے یا ہم اتارنے والے ہیں۔''

24-م س ح (ف)۔مَسَحَ- يَمْسَحُ- مَسْحًا۔کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔مسح کرنا۔(اس کے مفعول پر بِ کا صلہ آتا ہے)۔

اِمْسَحْ فعل امر ہے۔تو مسح کر۔﴿ فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ ﴾(النساء٤: ٤٣)''تو تم لوگ تیمم کرو کسی پاک مٹی سے،تو ہاتھ پھیرو اپنے چہروں پر۔''

اَلْمَسِيْحُ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم الفاعل اور مفعول دونوں معنی میں آتا ہے۔حضرت عیسیٰؑ کا لقب ہے۔کیونکہ ان کے ہاتھ پھیرنے سے مریض اچھے ہو جاتے تھے۔المسیح الدجال جس کی آنکھ پر ہاتھ پھیرا ہوا ہو۔

25-م س خ (ف)۔مَسَخَ- يَمْسَخُ- مَسْخًا۔شکل اور صورت بگاڑ دینا۔﴿ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ ﴾(یٰس٣٦: ٦٧)''اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور بگاڑ دیتے ان کے چہروں کو۔''

26-م س س (س)۔مَسِسَ- يَمْسَسُ۔(اصلی)۔مَسَّ- يَمَسُّ- مَسًّا۔(استعمالی)۔چھونا۔﴿ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ﴾(البقرة٢: ٨٠)''ہرگز نہیں چھوئے گی ہم کو آگ مگر گنے ہوئے چند دن۔''

مِسَاسٌ اسم فعل ہے۔چھونا۔﴿ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ﴾(طٰہٰ٢٠: ٩٧)''کہ تو کہتا رہے ذرا سا بھی چھونا نہیں ہے۔''

مَسٌّ اسم ذات بھی ہے۔چھواہٹ۔Touch ﴿ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴾(القمر٥٤: ٤٨)''تم لوگ چکھو دوزخ کی چھواہٹ (آنچ) کو۔''

باب تفاعل تَمَاسَسَ- يَتَمَاسَسُ۔(اصلی)۔تَمَاسَّ- يَتَمَاسُّ- تَمَاسًّا۔(استعمالی)۔ایک دوسرے کو چھونا۔﴿ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ﴾(المجادلة٥٨: ٣)''تو کسی گردن کا آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں۔''

27-م س ك (ک)۔ مُسْكَ۔ يَمْسُكُ۔ مَسَاكَةً۔ مُشک کی خوشبو لگانا۔

مِسْكٌ اسم ذات ہے۔ مشک۔ ﴿ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ ﴾ (المطففین ۸۳: ۲۶) ''اس کو بند کرنے کا مسالہ (مہر) مشک ہے۔''

باب ضَرَبَ اَمْسَكَ۔ يُمْسِكُ۔ اِمْسَاكًا۔ کسی سے متعلق ہونا۔ کسی سے چمٹنا۔

باب افعال مَسَكَ۔ يَمْسِكُ۔ مَسْكًا۔ کسی چیز کو تھامنا۔ روکنا۔ ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ﴾ (الفاطر ۳۵: ۴۱) ''یقیناً اللہ تھامتا ہے آسمانوں اور زمین کو۔'' ﴿ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۳۱) ''اور تم لوگ مت روکو ان خواتین کو تکلیف دیتے ہوئے۔''

مُمْسِكٌ اسم الفاعل ہے۔ تھامنے والا۔ روکنے والا۔ ﴿ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ ﴾ (الفاطر ۳۵: ۲) ''جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے اپنی کسی رحمت میں سے تو کوئی بھی روکنے والا نہیں ہے اس کو۔''

اَمْسِكْ فعل امر ہے۔ تو تھام۔ تو روک۔ ﴿ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ﴾ (الطلاق ۶۵: ۲) ''پھر جب وہ خواتین پہنچیں اپنی مدت کو تو تم لوگ تھامو ان کو بھلائی کے ساتھ یا جدا کرو ان کو بھلائی سے۔''

باب تفعیل مَسَّكَ۔ يُمَسِّكُ۔ تَمْسِيْكًا۔ کثرت سے تھامنا یعنی مضبوطی سے تھامنا۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ ﴾ (الاعراف ۷: ۱۷۰) ''اور وہ لوگ جو مضبوطی سے تھامتے ہیں کتاب کو اور قائم رکھتے ہیں نماز کو۔''

باب استفعال اِسْتَمْسَكَ۔ يَسْتَمْسِكُ۔ اِسْتِمْسَاكًا۔ کسی سے چمٹنا چاہنا۔ چمٹ جانا۔ ﴿ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۵۶) ''جو انکار کرتا ہے طاغوت کا اور ایمان لاتا ہے اللہ پر تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

اِسْتَمْسِكْ فعل امر ہے۔ تو چمٹ ﴿ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ ﴾ (الزخرف ۴۳: ۴۳) ''پس آپؐ چمٹ جائیں اس سے جو وحی کیا گیا آپؐ کی طرف۔''

مُسْتَمْسِكٌ اسم الفاعل ہے۔ چمٹ جانے والا۔ ﴿ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ ﴾ (الزخرف ۴۳: ۲۱) ''یا ہم نے دی ان کو کوئی کتاب اس سے پہلے تو وہ اس سے چمٹ جانے والے ہیں۔''

28-م س و (ن)۔ مَسَوَ۔ يَمْسُوُ۔ (اصلی)۔ مَسَا۔ يَمْسُوْ۔ مَسْوًا۔ (استعمالی)۔ وعدہ کر کے دیر لگانا۔

باب افعال اَمْسَوَ۔ يُمْسِوُ۔ اِمْسَاوًا۔ (اصلی)۔ اَمْسٰى۔ يُمْسِيْ۔ اِمْسَاءً۔ شام میں داخل ہونا۔ شام کرنا۔ ﴿ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ ﴾ (الروم ۳۰: ۱۷) ''جب تم لوگ شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو۔'' (تُمْسُوْنَ اصلاً تُمْسِيُوْنَ ہے)۔

29-م ش ج (ن)۔ مَشَجَ۔ يَمْشُجُ۔ مَشْجًا۔ خط ملط کرنا۔ ملانا۔

مَشِيْجٌ ج: **اَمْشَاجٌ** | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔مخلوط۔ ملایا ہوا۔ ﴿ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ﴾(الدھر۷۶: ۲) ’’بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط بوند سے۔‘‘

30-م ش ی (ض)۔مَشَيَ۔ يَمْشِيُ۔(اصلی)۔ مَشٰی۔ يَمْشِیْ۔ مَشْيًا۔ (استعمالی)۔ قصد اور ارادہ سے چلنا۔ ﴿ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ﴾(الاعراف۷: ۱۹۵) ’’کیا ان لوگوں کے پاؤں ہیں وہ لوگ چلتے ہیں جن سے۔‘‘(يَمْشُوْنَ اصلاً يَمْشِيُوْنَ) ہے۔

اِمْشِ ج: **اِمْشُوْا** | فعل امر ہے۔تو چل۔ ﴿ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا ﴾(الملک۶۷: ۱۵) ’’وہ، وہ ہے جس نے بنایا تم لوگوں کے لیے زمین کو بے ضرر، تو تم لوگ چلو اس کے راستوں میں۔‘‘

مَشْيٌ | اسم ذات ہے۔ چال۔﴿ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ ﴾(لقمان۳۱: ۱۹)’’اور تم میانہ روی کرو اپنی چال میں۔‘‘

مَشَّاءٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ (اصلاً مَشَّايٌ ہے)۔ بہت زیادہ چلنے والا۔ ﴿ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴾ (القلم۶۸: ۱۱) ’’بہت طعنے دینے والا، چغلی لیے پھرنے والا۔‘‘

مَشِيَّةٌ | ارادہ۔قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔

31-م ص ر (ن)۔ مَصَرَ۔ يَمْصُرُ۔ مَصْرًا۔ کسی دو چیزوں کے درمیان حد ہونا۔

مِصْرٌ | یہ معرب منصرف ہے۔ اس کا مطلب ہے کوئی فصیل والا شہر۔﴿ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ﴾(البقرۃ۲: ۶۱) ’’تم لوگ اترو کسی شہر میں تو یقیناً تمہارے لیے ہے وہ، جو تم نے مانگا۔‘‘

مِصْرُ | یہ غیر منصرف ہے۔ اس کا مطلب ہے ملک مصر۔ ﴿ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ ﴾ (الزخرف۴۳: ۵۱) ’’اے میری قوم کیا میرے لیے نہیں ہے مصر کا ملک۔‘‘

32-م ض غ (ف)۔ مَضَغَ۔ يَمْضَغُ۔ مَضْغًا۔ چبانا۔

مُضْغَةٌ | گوشت کا چھوٹا ٹکڑا جو چبانے کے لیے منہ میں ڈالا جا سکے۔ بوٹی۔ ﴿ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ ﴾(الحج۲۲: ۵) ’’تو بیشک ہم نے پیدا کیا تم لوگوں کو ایک مٹی سے پھر ایک بوند سے پھر ایک جمے ہوئے خون سے پھر ایک چکنی کی ہوئی گوشت کی بوٹی سے‘‘

33-م ض ی (ض)۔مَضَيَ۔ يَمْضِيُ۔(اصلی)۔ مَضٰی۔ يَمْضِیْ۔ مُضِيًّا۔(استعمالی)۔ گزر جانا۔﴿ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴾(الانفال۸: ۳۸) ’’تو گزر چکا ہے اگلے لوگوں کا طریقہ۔‘‘

اِمْضِ فعل امر ہے۔تو گزر۔﴿ وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۶۵)''اور تم لوگ گزر و جہاں سے تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔''

34- م ط ر (ن)۔مَطَرَ۔ يَمْطُرُ۔ مَطْرًا۔آسمان سے کسی چیز کا برسنا۔جیسے بارش۔اولے۔پتھر۔

مَطَرٌ اسم ذات ہے۔آسمان سے برسنے والی چیز۔بارش۔﴿ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ ﴾(النساء ٤: ١٠٢)''اگر ہو تم کو کوئی تکلیف بارش سے۔''

باب افعال اَمْطَرَ۔ يُمْطِرُ۔ اِمْطَارًا۔کسی چیز کو آسمان سے برسانا۔﴿ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ﴾(الاعراف ۷: ۸٤)''اور ہم نے برسایا ان پر ایک برسنے والی چیز۔''

اَمْطِرْ فعل امر ہے۔تو برسا۔﴿ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ ﴾(الانفال ۸: ۳۲)''پھر تو برسا ہم پر کچھ پتھر آسمان سے۔''

مُّمْطِرٌ اسم الفاعل ہے۔برسانے والا۔﴿ هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ﴾(الاحقاف ٤٦: ٢٤)''یہ ایک بادل ہے ہم پر برسانے والا ہے۔''

35- م ط ی (س)۔مَطِيَ۔ يَمْطَيُ۔(اصلی)۔مَطِيَ۔ يَمْطٰى۔ مَطْيًا۔(استعمالی)۔لمبا ہونا۔دراز ہونا۔

باب تفعّل تَمَطَّيَ۔ يَتَمَطَّيُ۔(اصلی)۔تَمَطّٰى۔ يَتَمَطّٰى۔ تَمَطِّيًا۔(استعمالی)۔بتکلف دراز ہونا۔اکڑ کر چلنا۔﴿ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴾(القیامۃ ۷۵: ۳۳)''پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔''

36- م ع ز (ف)۔مَعَزَ۔ يَمْعَزُ۔ مَعْزًا۔بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔

مَعْزٌ اسم جنس ہے۔بکری۔﴿ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ﴾(الانعام ٦: ١٤٣)''اور بکری میں سے دو۔''

37- م ع ن (ف)۔مَعَنَ۔ يَمْعَنُ۔ مَعْنًا۔پانی کا نرم رفتار سے بہنا۔

مَعِيْنٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔بہنے والا پانی۔رواں پانی۔﴿ وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴾(المومنون ٢٣: ٥٠)''اور ہم نے ٹھکانا دیا ان دونوں کو ایک ایسے ٹیلے کی طرف جو قرار والا تھا اور رواں پانی والا تھا۔''

مَاعُوْنٌ بہتی ہوئی یعنی رواں دواں چیز۔خانگی اشیاء جس کو لوگ آپس میں لیتے دیتے ہیں۔بھلائی۔نیکی وغیرہ۔﴿ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴾(الماعون ۱۰۷: ۷)''اور منع کرتے ہیں خانگی اشیاء (کے لین دین) سے۔''

38- م ق ت (ن)۔مَقَتَ۔ يَمْقُتُ۔ مَقْتًا۔نفرت کرنا۔بیزار ہونا۔

مَقْتٌ اسم ذات بھی ہے۔نفرت۔بیزاری۔﴿ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ﴾(النساء ٤: ٢٢)''یقیناً یہ ہے بے حیائی

اور بیزاری۔''

39- م ر ک ث (ن)۔ مَکَثَ۔ یَمْکُثُ۔ مَکْثًا۔ کسی جگہ رکنا۔ ٹھہرنا۔ ﴿وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ﴾ (الرعد۱۳: ۱۷) ''اور وہ جو ہے، جو نفع دیتا ہے لوگوں کو تو وہ ٹھہرتا ہے زمین میں۔''

مَاکِثٌ اسم الفاعل ہے۔ ٹھہرنے والا۔ ﴿مّٰکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ﴾ (الکھف۱۸: ۳) ''ٹھہرنے والے ہوتے ہوئے اس میں ہمیشہ۔''

مُکْثٌ اسم فعل ہے۔ رکنے کا عمل۔ ٹھہراؤ۔ ﴿لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۱۰۶) ''تا کہ آپؐ پڑھ کر سنائیں اسے لوگوں کو ٹھہراؤ پر یعنی ٹھہر ٹھہر کر۔''

40- م ک ر (ن)۔ مَکَرَ۔ یَمْکُرُ۔ مَکْرًا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ چال چلنا۔ (اچھے اور برے دونوں مقاصد کے لیے آتا ہے)۔ ﴿وَ مَکَرُوْا وَ مَکَرَ اللّٰهُ ؕ﴾ (آل عمران۳: ۵۴) ''اور ان لوگوں نے چالبازی کی اور خفیہ تدبیر کی اللہ نے۔''

مَکْرٌ اسم ذات بھی ہے۔ تدبیر۔ چال۔ ﴿وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ﴾ (الفاطر۳۵: ۴۳) ''اور نہیں پڑتی بری چال مگر اپنے اہل پر یعنی چال چلنے والے پر۔''

مَاکِرٌ اسم الفاعل ہے۔ تدبیر کرنے والا۔ چال چلنے والا۔ ﴿وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ۟﴾ (آل عمران۳: ۵۴) ''اور اللہ تدبیر کرنے والوں کا بہترین ہے۔''

41- م ک ن (ک)۔ مَکُنَ۔ یَمْکُنُ۔ مَکَانَةً۔ (۱) رتبہ والا ہونا۔ معزز ہونا۔ (۲) جما ہوا ہونا۔ بااختیار ہونا۔

مَکِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ (۱) رتبہ والا۔ معزز۔ (۲) جما ہوا۔ مضبوط۔ ﴿اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ۟﴾ (یوسف۱۲: ۵۴) ''بیشک تو آج سے ہمارے پاس امانتدار معزز ہے۔'' ﴿ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۪﴾ (المومنون۲۳: ۱۳) ''پھر ہم نے بنایا اس کو ایک نطفہ ایک مضبوط ٹھکانے میں۔''

باب افعال اَمْکَنَ۔ یُمْکِنُ۔ اِمْکَانًا۔ کسی کو کسی کے اختیار میں دینا۔ قابو میں دینا۔ ﴿فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْکَنَ مِنْهُمْ ؕ﴾ (الانفال۸: ۷۱) ''تو یہ لوگ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے نتیجۃً اس نے (آپؐ کے) قابو میں دیا ان میں سے (کچھ کو)۔''

باب تفعیل مَکَّنَ۔ یُمَکِّنُ۔ تَمْکِیْنًا۔ کسی کو اختیار دینا۔ جما دینا۔ ﴿وَ کَذٰلِكَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ﴾ (یوسف۱۲: ۵۶) ''اور اس طرح ہم نے اختیار دیا یوسفؑ کو زمین میں۔'' ﴿اَوَ لَمْ نُمَکِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا﴾ (القصص۲۸: ۵۷) ''تو کیا ہم نے نہیں جمایا ان کو امن والے حرم میں۔''

42- م ر ك و (ن)۔مَکَوَ۔ یَمْکُوْ۔ مُکَاوًا۔(اصلی)۔مَکَا۔یَمْکُوْ۔ مُکَاءً۔(استعمالی)۔منہ سے سیٹی بجانا۔﴿ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ﴾(الانفال۸: ۳۵) ''اورنہیں تھی ان کی نماز اس گھر کے پاس مگر سیٹی بجانا اور تالی پیٹنا۔''

43- م ر ل ء (س)۔مَلِئَ۔ یَمْلَؤُ۔ مَلَاءً۔کسی چیز کوکسی چیز سے بھر دینا۔﴿ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۸) ''میں لازماً بھردوں گا جہنم کوتم سب کے سب سے۔''

| مَالِئٌ | اسم الفاعل ہے۔بھرنے والا۔﴿ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴾(الصافات۳۷: ۶۶) ''بیشک وہ لوگ یقیناً کھانے والے ہیں اس سے پھر وہ بھرنے والے ہیں اس سے پیٹوں کو۔''

| مِلْءٌ | اتنی مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے۔بھر۔(جیسے گلاس بھر پانی۔من بھر آٹا۔وغیرہ)۔﴿ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ﴾(آل عمران۳: ۹۱) ''تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ان کے کسی ایک سے (بھی) زمین بھر سونا۔''

| باب کَرُمَ | مَلُؤَ۔ یَمْلُؤُ۔ مَلَاءَ۔ بھرا ہوا ہونا۔دولتمند ہونا۔رئیس یا سردار ہونا۔

| مَلَأٌ | اسم جمع ہے۔کسی قوم کے رئیسوں اور سرداروں کی جماعت۔﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴾(البقرۃ۲: ۲۴۶) ''کیا تو نے غور ہی نہیں کیا بنی اسرائیل کے سرداروں کی (حالت کی) طرف۔''

| باب افتعال | اِمْتَلَأَ۔ یَمْتَلِئُ۔ اِمْتِلَاءً۔کسی چیز کا کسی چیز سے بھر جانا۔﴿ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ ﴾ (قٓ۵۰: ۳۰) ''جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی۔''

44- م ر ل ح (ن)۔مَلَحَ۔ یَمْلُحُ۔ مَلْحًا۔پانی کا کھاری ہونا۔

| مِلْحٌ | صفت ہے۔کھاری۔نمکین۔﴿ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ﴾(الفرقان۲۵: ۵۳) ''اور یہ (سمندر) کھاری ہے، نہایت کڑوا ہے۔''

45- م ر ل ق (ف)۔مَلَقَ۔ یَمْلَقُ۔ مَلْقًا۔نرم کرنا۔مٹانا۔

| باب افعال | اَمْلَقَ۔ یُمْلِقُ۔ اِمْلَاقًا۔مفلس ہونا۔﴿ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ﴾(الانعام۶: ۱۵۱) ''اور تم لوگ قتل مت کرو اپنی اولاد کو مفلس ہونے (کے خوف) سے۔''

46- م ر ل ك (ض)۔مَلَكَ۔ یَمْلِكُ۔ مِلْكًا۔مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔غالب ہونا۔﴿ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ﴾(الاعراف۷: ۱۸۸) ''آپؐ کہیے میں اختیار نہیں رکھتا اپنے آپ کے لیے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا۔''

| مُلْكٌ | جس پر اقتدار حاصل ہو۔ملکیت۔سلطنت۔ملک۔﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ ﴾(آل

عمران۳: ۲٦) ''آپؐ کہیے اے اللہ، اے ملک کے مالک تو ملک دیتا ہے اس کو جسے تو چاہتا ہے۔''

مَلِكٌ ج: **مُلُوْكٌ** بادشاہ۔ ﴿وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ﴾ (یوسف۱۲: ٥٤) ''اور کہا بادشاہ نے تم لوگ آؤ میرے پاس اس کے ساتھ یعنی لاؤ اس کو میرے پاس۔'' ﴿اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا﴾ (النمل۲۷: ۳٤) ''بیشک بادشاہ لوگ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو بگاڑ پیدا کرتے ہیں اس میں۔''

مَلَكٌ ج: **مَلَآئِكَةٌ** فرشتہ۔ ﴿لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ﴾ (الانعام٦: ٥٠) ''میں نہیں کہتا تم لوگوں سے کہ میں فرشتہ ہوں۔'' ﴿وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''اور لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن (قیامت) پر اور فرشتوں پر۔''

مَالِكٌ اسم الفاعل ہے۔ اختیار رکھنے والا۔ ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ (الفاتحۃ۱: ۳) ''بدلے کے دن کا اختیار رکھنے والا۔''

مَمْلُوْكٌ اسم المفعول ہے۔ جس پر کسی کو اختیار حاصل ہو قابو یافتہ۔ ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا﴾ (النحل١٦: ٧٥) ''بیان کیا اللہ نے ایک مثال ایک قابو یافتہ بندے کی۔''

مَلِيْكٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، دائمی اختیار رکھنے والا۔ دائمی بادشاہ۔ ﴿فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ (القمر٥٤: ٥٥) ''سچائی کی بیٹھک میں ایک ایسے دائمی بادشاہ کے پاس جو پوری قدرت رکھنے والا ہے۔''

مَلْكٌ اختیار۔ ﴿مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۸۷) ''ہم نے خلاف نہیں کیا آپؑ کے وعدے کے اپنے اختیار سے۔''

مَلَكُوْتٌ بادشاہت (یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کے لیے مخصوص ہے)۔ ﴿اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (الاعراف۷: ۱۸٥) ''اور کیا ان لوگوں نے نظر ڈالی ہی نہیں زمین اور آسمانوں کی بادشاہت میں۔''

47- م ل ل

(ن)۔ مَلَلَ۔ يَمْلُلُ۔ (اصلی)۔ مَلَّ۔ يَمُلُّ۔ مَلًّا۔ (استعمالی)۔ کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا۔ جیسے غم لاحق ہونا۔ ملال لاحق ہونا۔

مِلَّةٌ اسم ذات ہے۔ لاحق ہونے والی چیز۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مجموعۂ عقائد کے لیے آتا ہے۔ (۱) مذہب۔ رسم۔ عقائد۔ (۲) کسی مجموعۂ عقائد پر کاربند افراد کا گروہ۔ ملت۔ ﴿اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ (یوسف۱۲: ۳۷) ''بیشک میں نے چھوڑا ایسی قوم کے مذہب کو جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر۔'' ﴿مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ﴾ (صٓ۳۸: ۷) ''ہم نے نہیں سنا اس کو (اپنے سے پہلے کی) آخری ملت میں۔''

| باب افعال | اَمْلَلَ۔ يُمْلِلُ۔(اصلی)۔اَمَلَّ۔ يُمِلُّ۔ اِمْلَالًا۔(استعمالی)۔کسی کو کوئی چیز لاحق کرنا۔اس بنیادی مفہوم

کے ساتھ املا کرانے یعنی لکھوانے کے لیے آتا ہے۔﴿وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۲) ''اور چاہیے کہ وہ لکھوائے جس پر حق ہے۔''

48- م ل و (ن)۔مَلَوَ۔ يَمْلُوُ۔(اصلی)۔مَلَا۔ يَمْلُوْ۔ مَلْوًا۔(استعمالی)۔(۱) تیز چلنا۔ دوڑنا۔(۲) زمانہ یا مدت کا دراز ہونا۔

| مَلِيٌّ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً مَلِيْوٌ ہے)۔زندگی کی مدت۔ ہمیشہ کے لیے۔﴿وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا﴾ (مریم۱۹: ٤٦) ''تو چھوڑ مجھ کو ہمیشہ کے لیے۔''

| باب افعال | اَمْلَوَ۔ يُمْلِوُ۔ اِمْلَاوًا۔(اصلی)۔اَمْلٰى۔ يُمْلِيْ۔ اِمْلَاءً۔(استعمالی)۔ پاؤں کے بندھن کو ڈھیلا کر کے چھوڑ دینا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔(۲) درازیٔ عمر کی امید دلانا۔(۳) عبارت پڑھ کر سنانا یا لکھوانا۔﴿اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا﴾ (آل عمران۳: ۱۷۸) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم ڈھیل دیتے ہیں ان کو تاکہ وہ زیادہ ہوں بلحاظ غلط کام کے۔''﴿اَلشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ﴾ (محمد۴۷: ۲۵) ''شیطان نے فریب دیا ان کو اور درازیٔ عمر کی امید دلائی انہیں۔''﴿اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (الفرقان۲۵: ۵) ''پہلے لوگوں کے قصے ہیں، اس نے تصنیف کیا جن کو، تو وہی پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اس کو صبح و شام۔''

49- م ن ع (ف)۔مَنَعَ۔ يَمْنَعُ۔ مَنْعًا۔کسی کو کسی کام سے روکنا۔(جس کو روکتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس کام سے روکتے ہیں اس کے فعل پر زیادہ تر اَنْ کا صلہ آتا ہے)۔(۲) کسی کو کسی سے بچانا یعنی نقصان پہنچانے سے روکنا۔(جس کو بچاتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے بچاتے ہیں اس پر زیادہ تر مِنْ کا صلہ آتا ہے)۔﴿مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ﴾ (صٓ۳۸: ۷۵) ''کس چیز نے روکا تجھ کو کہ تو سجدہ کرے اس کے لیے جسے میں نے پیدا کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے۔''﴿اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ﴾ (النساء٤: ١٤١) ''کیا ہم قابو یافتہ نہ تھے تم پر اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔''

| مَانِعٌ مؤنث: مَانِعَةٌ | اسم الفاعل ہے۔روکنے والا۔ بچانے والا۔﴿وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ﴾ (الحشر۵۹: ۲) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو بچانے والے ہیں ان کے قلعے اللہ سے۔''

| مَمْنُوْعٌ مؤنث: مَمْنُوْعَةٌ | اسم المفعول ہے۔ روکا ہوا۔﴿وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴾

(الواقعة٥٦: ٣٣) ''اور کثیر پھل نہ کاٹے ہوئے اور نہ روکے ہوئے۔''

مَنُوْعٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا روکنے والا۔ کنجوسی کرنے والا۔ ﴿ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴾ (المعارج٧٠: ٢١) ''اور جب بھی پہنچے اس کو بھلائی تو بے انتہا کنجوسی کرنے والا ہے (خیر کو آگے پھیلانے میں)۔''

مَنَّاعٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ ﴿ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ ﴾ (قٓ٥٠: ٢٥) ''بہت روکنے والا بھلائی سے۔''

50- م ن ن (ن) ۔ مَنَنَ - يَمْنُنُ ۔ (اصلی)۔ مَنَّ - يَمُنُّ - مَنًّا ۔ (استعمالی)۔ (ا) کسی پر احسان کرنا۔ احسان جتانا۔ (اس مفہوم کے لیے عَلٰی کا صلہ آتا ہے)۔ (٢) کسی چیز کو کاٹنا۔ کم کرنا۔ (اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے)۔ ﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (آل عمران٣: ١٦٤) ''یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر۔'' ﴿ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ﴾ (الحجرات٤٩: ١٧) ''وہ لوگ احسان جتاتے ہیں آپؐ پر کہ وہ اسلام لائے۔''

اُمْنُنْ فعل امر ہے۔ تو احسان کر۔ ﴿ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾ (صٓ٣٨: ٣٩) ''یہ ہماری بخشش ہے۔ پس تو احسان کر یا روکے رکھ کسی حساب کے بغیر۔''

مَنٌّ اسم ذات ہے۔ مقررہ وزن یعنی ایک من۔ (٢) احسان۔ بنو اسرائیل کی صحرا نوردی کے دوران پتوں پر جم جانے والی شبنم جسے وہ کھاتے تھے۔ (یہ بھی ان پر اللہ کا ایک احسان تھا)۔ ﴿ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ﴾ (البقرة٢: ٢٦٤) ''تم لوگ باطل مت کرو اپنے صدقات کو احسان (جتانے) سے اور تکلیف (دینے) سے۔''

مَمْنُوْنٌ اسم المفعول ہے۔ کٹا ہوا۔ منقطع۔ ﴿ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴾ (حٰمٓ السجدة٤١: ٨) ''ان کے لیے ایک ایسا اجر ہے جو غیر منقطع ہے۔''

مَنُوْنٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بے انتہا احسان کرنے والا۔ پھر اس سے زمانہ مراد لیتے۔ کیونکہ ہر لمحہ گزرنے کے ساتھ انسان پر احسان کرتا جاتا ہے۔ ﴿ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴾ (الطور٥٢: ٣٠) ''ہم انتظار کرتے ہیں اس کے لیے زمانے کی گردش کا۔''

51- م ن ی (ض) ۔ مَنَيَ - يَمْنِيُ ۔ (اصلی)۔ مَنٰى - يَمْنِيْ - مَنْيًا ۔ (استعمالی)۔ (ا) کسی چیز کا اندازہ یا مقدار طے کرنا۔ (٢) کسی کو کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

اُمْنِيَّةٌ ج: **اَمَانِيُّ** اسم ذات ہے۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ پھر زیادہ تر خواہش۔ آرزو۔ Wishfull Thinking وغیرہ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ﴾ (الحج٢٢: ٥٢) ''مگر جب بھی وہ (انبیاء و رسل) تمنا کرتے تو ڈالتا شیطان ان کی خواہش میں۔'' ﴿ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ﴾ (البقرة٢: ١١١) ''یہ ان کی آرزو زدہ سوچیں ہیں۔''

مَنِيٌّ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ مادہ تولید۔ (کیونکہ یہ حیوانات کی ساخت مقرر کرتی ہے)۔ ﴿ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى ﴾ (القیامۃ ۷۵: ۳۷) ''کیا وہ (انسان) نہیں تھا ایک ایسی بوند کسی منی میں سے جو ٹپکائی جاتی ہے۔''

باب افعال اَمۡنَیَ۔ يُمۡنِیُ۔ اِمۡنَايًا۔ (اصلی)۔ اَمۡنٰی۔ يُمۡنِیۡ۔ اِمۡنَاءً۔ (استعمالی)۔ کوئی رقیق چیز اندازے سے گرانا۔ ٹپکانا۔ ﴿ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تُمۡنُوۡنَ ﴾ (الواقعۃ ۵۶: ۵۸) (اصلاً یہ تُمۡنِيُوۡنَ ہے)۔ ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ ٹپکاتے ہو۔''

باب تفعیل مَنَّیَ۔ يُمَنِّیُ۔ (اصلی)۔ مَنّٰی۔ يُمَنِّیۡ۔ تَمۡنِيَةً۔ (استعمالی)۔ خواہش دلانا۔ آرزو میں مبتلا کرنا۔ ﴿ يَعِدُهُمۡ وَيُمَنِّيۡهِمۡ ﴾ (النساء ۴: ۱۲۰) ''وہ (شیطان) وعدہ دیتا ہے ان کو اور آرزو میں مبتلا کرتا ہے ان کو۔''

باب تفعّل تَمَنَّیَ۔ يَتَمَنَّیُ۔ (اصلی)۔ تَمَنّٰی۔ يَتَمَنّٰی۔ تَمَنِّيًا۔ (استعمالی)۔ خواہش یا آرزو میں بتکلف مبتلا ہونا۔ تمنا کرنا۔ ﴿ وَلَا تَتَمَنَّوۡا (اصلاً یہ تَتَمَنَّيُوۡا ہے) مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ﴾ (النساء ۴: ۳۲) ''اور تم لوگ تمنا مت کرو اس کی، اللہ نے فضیلت دی جس سے، تم میں سے کسی کو کسی پر۔''

52- م و ت

(ن)۔ مَوَتَ۔ يَمۡوُتُ۔ (اصلی)۔ مَاتَ۔ يَمُوۡتُ۔ مَوۡتًا۔ (استعمالی)۔ آگ کا بجھ جانا۔ کسی چیز کا بے جان ہو جانا۔ مرنا۔ ﴿ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ ﴾ (مریم ۱۹: ۱۵) ''جس دن وہ پیدا کیے گئے اور جس دن وہ مریں گے۔''

تَمُتۡ مضارع مجزوم ہے۔ ﴿ وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ﴾ (الزمر ۳۹: ۴۲) ''اور اس (جان) کو جو نہیں مری اپنی نیند میں۔''

مُتۡ فعل امر ہے۔ تو مر جا۔ ﴿ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۴۳) ''تو کہا ان لوگوں سے اللہ نے کہ تم لوگ مر جاؤ۔''

مَيِّتٌ ج: **مَيِّتُوۡنَ** اور **اَمۡوَاتٌ** اسم صفت ہے۔ بے جان۔ مردہ۔ ﴿ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ ﴾ (الزمر ۳۹: ۳۰) ''بیشک تم کو مردہ ہونا ہے اور یہ لوگ بھی مردہ ہوں گے۔'' ﴿ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۸) ''حالانکہ تم لوگ بے جان تھے تو اس نے زندہ کیا تم لوگوں کو۔''

مَيۡتٌ اور **مَيۡتَةٌ** ج: **مَوۡتٰى** اسم صفت ہے اور مَيِّتٌ کی مؤنث ہے۔ بے جان۔ مردہ۔ ﴿ لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۴۹) ''تاکہ ہم زندہ کریں اس (پانی) سے کسی مردہ شہر کو۔'' ﴿ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا ﴾ (یٰسٓ ۳۶: ۳۳) ''اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے ہم نے زندہ کیا جس کو۔'' ﴿ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۶۰) ''اے میرے رب تو دکھا دے مجھ کو، تو کیسے زندہ کرے گا مردوں کو۔''

مَوْتٌ اور مَوْتَةٌ اسم ذات ہے۔ بے جان ہونے کی کیفیت۔ موت۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ﴾ (آل عمران۳: ۱۸۵) ”ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔“ ﴿لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ﴾ (الدخان ٤٤: ٥٦) ”وہ لوگ نہیں چکھیں گے اس میں موت کو سوائے پہلی موت کے۔“

مَمَاتٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ (اصلاً مَمْوَتٌ ہے)۔ بے جان رہنے کا زمانہ۔ عرصۂ موت۔ ﴿اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ﴾ (الزخرف ٤٥: ٢١) ”کہ ہم بنا دیں گے ان (برائیاں کرنے والوں) کو ان لوگوں کے مانند جو ایمان لائے نیک اعمال کیے، برابر ہوتے ہوئے ان کا عرصۂ حیات اور زمانۂ موت۔“

باب افعال اَمْوَتَ۔ يُمْوِتُ۔ اِمْوَاتًا۔ (اصلی)۔ اَمَاتَ۔ يُمِيْتُ۔ اِمَاتَةً۔ (استعمالی)۔ کسی کو بے جان کرنا۔ موت دینا۔ ﴿فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ﴾ (البقرۃ٢: ٢٥٩) ”تو موت دی اس کو اللہ نے ایک سو سال تک پھر اٹھایا اس کو۔“

53- م و ج (ن)۔ مَوَجَ۔ يَمْوُجُ۔ (اصلی)۔ مَاجَ۔ يَمُوْجُ۔ مَوْجًا۔ (استعمالی)۔ سمندر کا جوش مارنا۔ لہروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔ ریلا مارنا۔ ﴿وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ﴾ (الکہف١٨: ٩٩) ”اور ہم چھوڑیں گے ان کے بعض کو اس دن وہ ریلا ماریں گے بعض میں۔“

مَوْجٌ اسم جنس ہے۔ واحد مَوْجَةٌ۔ مَوْجٌ جمع اور واحد دونوں کے لیے آتا ہے۔ لہر۔ موج۔ ﴿وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ﴾ (یونس١٠: ٢٢) ”اور آتی ہیں ان کے پاس موجیں ہر جگہ سے۔“

54- م و ر (ن)۔ مَوَرَ۔ يَمْوُرُ۔ (اصلی)۔ مَارَ۔ يَمُوْرُ۔ مَوْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا تیزی سے ہلنا۔ کپکپانا۔ ﴿يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴾ (الطور٥٢: ٩) ”جس دن لہریں لے گا آسمان جیسے لہرانے کا حق ہے۔“

55- م و ہ (ن)۔ مَوَهَ۔ يَمْوُهُ۔ (اصلی)۔ مَاهَ۔ يَمُوْهُ۔ مَوْهًا۔ (استعمالی)۔ دو چیزوں کو ملانا۔ کسی کو پانی پلانا۔

مَآءٌ (یہ دراصل مَوَهٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر مَاهٌ بنتا ہے لیکن مَاهٌ کے بجائے مَآءٌ استعمال ہوتا ہے)۔ اسم ذات ہے۔ پانی۔ ﴿وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً﴾ (البقرۃ٢: ٢٢) ”اور اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی۔“

56- م ہ د (ف)۔ مَهَدَ۔ يَمْهَدُ۔ مَهْدًا۔ کسی چیز کو بچھانا۔ کسی چیز کو آرام دِہ بنانا۔ ﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۙ﴾ (الروم٣٠: ٤٤) ”اور جو لوگ عمل کریں کسی نیکی کا تو اپنی جانوں کے لیے وہ لوگ آرام دہ بناتے ہیں۔“

مَهْدٌ اسم ذات بھی ہے۔ بچھونا۔ چھوٹے بچے کا گہوارہ۔ ﴿ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۵۳) ''جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔'' ﴿ كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ ﴾ (مریم ۱۹: ۲۹) ''کیسے ہم بات کریں اس سے جو ہے گہوارے میں۔''

مَاهِدٌ اسم الفاعل ہے۔ بچھانے والا۔ آرام دہ بنانے والا۔ ﴿ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴾ (الذاریات ۵۱: ۴۸) ''اور زمین کو! ہم نے بچھایا اس کو تو کیا ہی اچھے ہیں (ہم) آرام دِہ بنانے والے۔''

مِهَادٌ فِعَالٌ کے وزن پر اسم المفعول ہے۔ آرام دِہ بنایا ہوا۔ آرام گاہ۔ ﴿ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۰۶) ''تو کافی ہے اس کو جہنم اور یقیناً بہت بری ہے (وہ) آرامگاہ۔''

باب تفعیل مَهَّدَ۔ یُمَهِّدُ۔ تَمْهِیْدًا۔ درست کرنا۔ ہموار کرنا۔ ﴿ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴾ (المدثر ۷۴: ۱۴) ''اور میں نے درست کیا اس کے لیے (معاملات کو) جیسے درست کرنے کا حق ہے۔''

57- م ھ ل

(ف)۔ مَهَلَ۔ یَمْهَلُ۔ مُهْلَةً۔ آرام سے کام کرنا۔ جلد بازی نہ کرنا۔

مُهْلٌ پگھلی ہوئی دھات۔ پیپ۔ ﴿ یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ ﴾ (الکہف ۱۸: ۲۹) ''تو ان کی مدد کی جائے گی ایک ایسے پانی سے جو پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہے۔''

باب افعال اَمْهَلَ۔ یُمْهِلُ۔ اِمْهَالًا۔ آرام سے کام کرنے دینا۔ مہلت دینا۔

اَمْهِلْ فعل امر ہے۔ تو مہلت دے۔

باب تفعیل مَهَّلَ۔ یُمَهِّلُ۔ تَمْهِیْلًا۔ ڈھیل دینا۔

مَهِّلْ فعل امر ہے۔ تو ڈھیل دے۔ ﴿ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ﴾ (الطارق ۸۶: ۱۷) ''پس تو ڈھیل دے کافروں کو، تو مہلت دے ان کو غیر محسوس ہوتے ہوئے۔''

58- م ھ ن

(ک)۔ مَهُنَ۔ یَمْهُنُ۔ مَهَانَةً۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ بے وقعت ہونا۔

مَهِیْنٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی حقیر۔ دائمی بے وقعت۔ ﴿ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴾ (السجدۃ ۳۲: ۸) ''پھر اس نے بنایا اس کی نسل کو ایک ایسے جوہر سے جو حقیر پانی سے ہے۔''

59- م ی د

(ض)۔ مَیَدَ۔ یَمْیِدُ۔ (اصلی)۔ مَادَ۔ یَمِیْدُ۔ مَیْدًا۔ (استعمالی)۔ ہلنا۔ لرزنا۔ ﴿ وَ اَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ ﴾ (النحل ۱۶: ۱۵) ''اور ڈالے اس نے زمین میں کچھ لنگر تاکہ (کہیں) وہ لرزے تم کو لے کر۔''

مَآئِدَۃٌ یہ اسم الفاعل مَآئِدٌ کا مؤنث ہے۔لرزنے والی۔پھر کھانا چنے ہوئے دسترخوان کے لیے آتا ہے۔﴿ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ﴾(المائدۃ۵: ۱۱۲) ''کہ وہ اتارے ہم پر ایک چنا ہوا دسترخوان آسمان سے۔''

60- م ی ر (ض)۔مَیَرَ- یَمۡیِرُ۔(اصلی)۔مَارَ یَمِیۡرُ- مَیۡرًا۔(استعمالی)۔کسی کے لیے خوراک لانا۔﴿ وَنَمِیۡرُ اَهۡلَنَا ﴾(یوسف۱۲: ٦٥) ''اور ہم خوراک لائیں گے اپنے گھر والوں کے لیے۔''

61- م ی ز (ض)۔مَیَزَ- یَمۡیِزُ۔(اصلی)۔مَازَ- یَمِیۡزُ- مَیۡزًا۔(استعمالی)۔کسی کو کسی سے الگ کرنا۔نمایاں کرنا۔﴿ حَتّٰی یَمِیۡزَ الۡخَبِیۡثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۷۹)''یہاں تک کہ وہ الگ کردے ناپاک کو پاکیزہ سے۔''

باب تفعّل تَمَیَّزَ- یَتَمَیَّزُ- تَمَیُّزًا۔پھٹ کر الگ ہونا۔ پھٹ پڑنا۔﴿ تَکَادُ تَمَیَّزُ (اصلاً تَتَمَیَّزُ ہے) مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ﴾(الملک٦٧: ۸) ''قریب ہے کہ وہ پھٹ پڑے شدید غصے سے۔''

باب افتعال اِمۡتَیَزَ- یَمۡتَیِزُ۔(اصلی)۔اِمۡتَازَ- یَمۡتَازُ- اِمۡتِیَازًا۔(استعمالی)۔کسی سے الگ ہونا۔نمایاں ہونا۔

اِمۡتَزۡ ج: **اِمۡتَازُوۡا** فعل امر ہے۔تو الگ ہو۔﴿ وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ﴾(یٰس۳٦: ۵۹)''تم لوگ الگ ہو جاؤ آج کے دن اے جرم کرنے والو۔''

62- م ی ل (ض)۔مَیَلَ- یَمۡیِلُ۔(اصلی)۔مَالَ- یَمِیۡلُ- مَیۡلًا۔(استعمالی)۔درست سمت چھوڑ کر غلط سمت میں جھک جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔(۱) جھک جانا۔کسی ایک طرف ہو رہنا۔(۲) بھٹک جانا۔(۳) کسی پر حملہ کرنا۔﴿ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ الۡمَیۡلِ فَتَذَرُوۡهَا کَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ﴾(النساء٤: ۱۲۹)''تو تم لوگ ایک ہی کے مت ہو رہو، بالکل ایک طرف ہونا، نتیجۃً تم چھوڑ دو اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی مانند۔''﴿ وَ یُرِیۡدُ الَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِیۡلُوۡا مَیۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۲۷﴾ ﴾(النساء٤: ۲۷) ''اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات کی کہ تم لوگ بھٹک جاؤ، بہت زیادہ بھٹکنا۔''﴿ فَیَمِیۡلُوۡنَ عَلَیۡکُمۡ مَّیۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ﴾(النساء٤: ۱۰۲) ''تو وہ لوگ حملہ کر دیں تم پر، یکبارگی حملہ کرتے ہوئے۔''

مورخہ ۱۷۔رجب ۱۴۳٦ھ

بمطابق ۷۔مئی ۲۰۱۵ء

کِتَابُ النّون

1- ن ء ی (ف)۔ نَئَیَ۔ یَنْئَیُ۔ (اصلی)۔ نَئَا۔ یَنْئَا۔ نَأْیًا۔ (استعمالی)۔ (ا) کسی سے بچنا۔ دور ہونا۔ (۲) کسی کو کسی سے بچانا۔ موڑ لینا۔ ﴿ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ ﴾ (الانعام۶: ۲۶) ''اور وہ روکتے ہیں اس سے اور وہ دور ہوتے ہیں اس سے۔'' ﴿ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۸۳) ''جب بھی ہم انعام کرتے ہیں انسان پر تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور موڑ لیتا ہے اپنے پہلو کو۔''

2- ن ب ء (ف)۔ نَبَأَ۔ یَنْبَؤُ۔ نَبَأً۔ آہستہ آواز نکالنا۔ خبر دینا۔

نَبَؤٌ ج: **اَنْبَاءٌ** اسم ذات ہے۔ خبر۔ ﴿ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴾ (صٓ۳۸: ۶۷) ''یہ ایک عظیم خبر ہے، تم لوگ جس سے بے رخی برتنے والے ہو۔'' ﴿ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ﴾ (آل عمران۳: ۴۴) ''یہ غیب کی خبروں میں سے ہے۔''

باب افعال اَنْبَأَ۔ یُنْبِئُ۔ اِنْبَاءً۔ کسی کو خبر دینا۔ بتا دینا۔ ﴿ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ ﴾ (البقرۃ۲: ۳۳) ''تو جب انہوںؑ نے بتا دیا ان کو ان چیزوں کے نام۔''

اَنْبِئْ فعل امر ہے۔ تو بتا دے۔ ﴿ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ ﴾ (البقرۃ۲: ۳۳) ''اے آدمؑ آپ بتا دیں ان کو ان چیزوں کے نام۔''

باب تفعیل نَبَّأَ۔ یُنَبِّئُ۔ تَنْبِیْئًا۔ جستہ جستہ بتانا۔ جتا دینا۔ ﴿ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ ﴾ (التوبۃ۹: ۹۴) ''ہم کو بتا دیا ہے اللہ نے تمہاری خبریں۔''

نَبِّئْ فعل امر ہے۔ تو بتا دے۔ ﴿ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ ﴾ (الحجر۱۵: ۴۹) ''آپؐ بتا دیجیے میرے بندوں کو کہ میں ہی بے انتہا بخشنے والا ہوں، ہمیشہ اور ہر حال میں رحم کرنے والا ہوں۔''

نَبِیْءٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ خبر دینے والا۔ (قرآن مجید میں کہیں بھی یہ لفظ کسی نبی یا رسول کے لیے استعمال نہیں ہوا۔ عربی میں یہ لفظ جھوٹے مدعیٔ نبوت کے لیے آتا ہے۔ وضاحت کے لیے دیکھیں مادہ ''ن ب و'')۔

3- ن ب ت (ن)۔ نَبَتَ۔ یَنْبُتُ۔ نَبْتًا اور نَبَاتًا۔ کسی چیز کا اُگنا۔ بڑھنا۔ ﴿ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ ﴾ (المومنون۲۳: ۲۰)

''وہ (درخت) اُگتا ہے روغن کے ساتھ۔''

| نَبَاتٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زمین سے اُگنے والی چیزیں۔ ﴿يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ﴾ (الاعراف۷: ۵۸) ''نکلتا ہے اس کا سبزہ اس کے ربّ کی اجازت سے۔''

| باب افعال | اَنْبَتَ۔ يُنْبِتُ۔ اِنْبَاتًا۔ اُگانا۔ بڑھانا۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ﴾ (النمل۲۷: ۶۰) ''پھر ہم نے اگائے اس (پانی) سے باغات۔''

4- ن ب ذ (ض)۔ نَبَذَ۔ يَنْبِذُ۔ نَبْذًا۔ کسی چیز کو الگ کرنا۔ پھینک دینا۔ ﴿فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ﴾ (القصص۲۸: ۴۰) ''پھر ہم نے پکڑا اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو پھر ہم نے پھینکا ان کو پانی میں۔''

| اِنْۢبِذْ | فعل امر ہے۔ تو الگ کر۔ تو پھینک۔ ﴿فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ﴾ (الانفال۸: ۵۸) ''تو تم پھینک دو (معاہدے کو) ان کی طرف۔''

| باب افتعال | اِنْتَبَذَ۔ يَنْتَبِذُ۔ اِنْتِبَاذًا۔ اہتمام سے الگ ہونا۔ گوشہ نشین ہونا۔ ﴿فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲﴾ (مریم۱۹: ۲۲) ''تو وہ گوشہ نشین ہوئیں اس کے ساتھ ایک دور دراز جگہ میں۔''

5- ن ب ز (ض)۔ نَبَزَ۔ يَنْبِزُ۔ نَبْزًا۔ کسی کو شرمندہ کرنا۔ بُرا لقب دینا۔

| باب تفاعل | تَنَابَزَ۔ يَتَنَابَزُ۔ تَنَابُزًا۔ ایک دوسرے کو شرمندہ کرنا۔ بُرا لقب دینا۔ ﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ﴾ (الحجرات۴۹: ۱۱) ''اور تم لوگ ایک دوسرے کو شرمندہ مت کرو دوسرے ناموں (القاب) سے۔''

6- ن ب ط (ن)۔ نَبَطَ۔ يَنْبُطُ۔ نَبْطًا۔ پانی کا کسی جگہ سے پھوٹ بہنا۔

| باب استفعال | اِسْتَنْبَطَ۔ يَسْتَنْبِطُ۔ اِسْتِنْبَاطًا۔ کسی پوشیدہ چیز کو ظاہر کرنا۔ جیسے کنواں کھود کر پانی نکالنا۔ اجتہاد کر کے کسی بات کے باطن کو نمایاں کرنا۔ حقیقت معلوم کرنا۔ ﴿لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ﴾ (النساء۴: ۸۳) ''تو ضرور جان لیتے اس کو وہ لوگ جو حقیقت معلوم کر سکتے ہوں اس کی۔''

7- ن ب ع (ن)۔ نَبَعَ۔ يَنْبُعُ۔ نَبْعًا۔ پانی کا تھوڑا تھوڑا نکلنا۔ چشمہ جاری ہونا۔

| يَنْۢبُوْعٌ ج: يَنَابِيْعُ | اسم ذات ہے۔ چشمہ۔ ﴿حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝۹۰﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۹۰) ''یہاں تک کہ آپؐ پھاڑ کر بہا دیں ہمارے لیے زمین سے ایک چشمہ۔'' ﴿فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ﴾ (الزمر۳۹: ۲۱) ''پھر اس نے چلایا اس (پانی) کو چشمے ہوتے ہوئے زمین میں۔''

8- ن ب و (ن)۔نَبَوَ- يَنْبُوُ-(اصلی)۔نَبَا- يَنْبُوْ- نَبْوَةً-(استعمالی)۔معاشرہ کی گہما گہمی سے دور ہونا۔رسم و رواج کے مطابق نہ ہونا۔بلند وبالا ہونا۔(کردار کے لحاظ سے)۔

| نُبُوَّةٌ | اسم ذات ہے۔بلندی۔سرفرازی۔نبوت۔﴿اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ﴾(الانعام٦: ٨٩)''ہم نے دیا ان کو کتاب اور فیصلہ کرنے کا اختیار اور نبوت۔''

| نَبِيٌّ ج: اَنْبِيَاءُ- نَبِيُّوْنَ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(اصلاً یہ نَبِيْوٌ ہے)۔بلند وبالا۔ہمیشہ اور ہر حال میں اعلیٰ و ارفع یعنی نبی۔﴿وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا﴾(مریم١٩: ٣٠)''اور اس نے بنایا مجھ کو ایک نبی۔''﴿فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ﴾(البقرة٢: ٩١)''تو کیوں تم لوگ قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے۔''﴿وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ﴾ (البقرة٢: ٦١)''اور قتل کرتے تھے نبیوں کو حق کے بغیر۔''(نوٹ) ایک شخص نے آپؐ کو از راہ بغض يَا نَبِيْءَ اللّٰهِ کہہ کر پکارا تو آپؐ نے فرمایا لَسْتُ بِنَبِيْءِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ نَبِيُّ اللّٰهِ۔(مفردات القرآن)۔

9- ن ت ق (ض)۔نَتَقَ- يَنْتِقُ- نَتْقًا۔کسی چیز کو کھینچ کر پھیلانا۔اونچا کرنا۔﴿وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ﴾ (الاعراف٧: ١٧١)''اور جب کھینچ کر اونچا کیا ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر۔''

10- ن ث ر (ض)۔نَثَرَ- يَنْثِرُ- نَثْرًا۔کسی چیز کو بکھیرنا۔

| مَنْثُوْرٌ | اسم المفعول ہے۔بکھیرا ہوا۔﴿فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا﴾(الفرقان٢٥: ٢٣)''تو ہم نے کر دیا اس کو ایک بکھیرا ہوا غبار۔''

| باب افتعال | اِنْتَثَرَ- يَنْتَثِرُ- اِنْتِثَارًا۔کسی چیز کا بکھر جانا۔﴿وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ﴾(الانفطار٨٢: ٢)''اور جب تارے بکھر جائیں گے۔''

11- ن ج د (ن)۔نَجَدَ- يَنْجُدُ- نُجُوْدًا۔ظاہر ہونا۔واضح ہونا۔

| نَجْدٌ | بلند راستہ۔واضح راستہ۔﴿وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ﴾ (البلد٩٠: ١٠)''اور ہم نے سمجھا دیئے اس کو دونوں راستے۔''

12- ن ج م (ن)۔نَجَمَ- يَنْجُمُ- نَجْمًا۔ظاہر ہونا۔نکلنا۔

| نَجْمٌ ج: نُجُوْمٌ | اسم ذات بھی ہے۔ستارہ۔﴿وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا﴾(الانعام٦: ٩٧)''اور وہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے تا کہ تم لوگ راہ پاؤ ان سے۔''

13- ن ج و (ن)۔نَجَوَ- یَنْجُوُ- نَجَاوًا اور نَجْوَۃً۔(اصلی)۔نَجَا- یَنْجُوْ- نَجَاءً اور نَجَاۃً۔(استعمالی)۔کسی کا کسی چیز سے الگ ہو جانا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) رہائی پانا۔نجات پانا۔(۲) سرگوشی کرنا۔(کیونکہ یہ کام دوسروں سے الگ ہو کر کیا جاتا ہے)۔﴿ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴾(القصص۲۸: ۲۵)''آپؑ نے نجات پائی اس ظالم قوم سے۔''

نَجٰوۃٌ (یہ قرآن کا مخصوص املا ہے۔عربی میں یہ نَجَاۃٌ ہی لکھا جاتا ہے)۔ اسم ذات بھی ہے۔رہائی۔نجات۔ ﴿ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ ﴾(المومن ۴۰: ۴۱)''میں بلاتا ہوں تم لوگوں کو نجات کی طرف۔''

نَجْوٰی (یہ فَعْلٰی کا وزن ہے اور کسی تبدیلی کے بغیر اصلی حالت میں ہے)۔اسم ذات ہے۔سرگوشی۔کانا پوسی۔﴿ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ﴾(التوبۃ۹: ۷۸)''کہ اللہ جانتا ہے ان کی پوشیدہ بات کو اور ان کی سرگوشی کو۔''

نَاجٍ (یہ فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً نَاجِوٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نجات پانے والا۔﴿ وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا ﴾(یوسف۱۲: ۴۲)''اور انہوںؑ نے کہا اس سے جس کے لیے انہوںؑ نے خیال کیا کہ وہ نجات پانے والا ہے ان دونوں میں سے۔''

نَجِیٌّ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔اسم المفعول کے معنی میں۔(اصلاً یہ نَجِیْوٌ ہے)۔جس سے سرگوشی کی جائے۔سرگوشی والا۔ ﴿ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴾(مریم۱۹: ۵۲)''اور ہم نے قریب کیا اس کو سرگوشی والا ہوتے ہوئے۔''

باب افعال اَنْجَوَ- یُنْجِوُ- اِنْجَاوًا۔(اصلی)۔اَنْجٰی- یُنْجِیْ۔اِنْجَاءً۔(استعمالی)۔کسی کو رہائی دلانا۔نجات دینا۔ ﴿ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾(ابراھیم۱۴: ۶)''جب اس نے رہائی دلائی تم کو فرعون کے پیروکاروں سے۔''

باب تفعیل نَجَّوَ- یُنَجِّوُ-تَنْجِوَۃً۔(اصلی)۔ نَجّٰی- یُنَجِّیْ- تَنْجِیَۃً- (استعمالی)۔کسی کو رہائی دلانا۔نجات دینا۔(اس میں تدریجاً نجات دینے کا مفہوم ہے)۔﴿ وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۴۹)''اور جب ہم نے رہائی دلائی تم لوگوں کو فرعون کے پیروکاروں سے۔''

مُنَجٍّ (اصلاً یہ مُنَجِّوٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔نجات دینے والا۔﴿ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ ﴾(العنکبوت۲۹: ۳۳) ''بیشک ہم نجات دینے والے ہیں آپؑ کو اور آپؑ کے گھر والوں کو۔''

باب مفاعلہ نَاجَوَ- یُنَاجِوُ- مُنَاجَوَۃً۔(اصلی)۔نَاجٰی- یُنَاجِیْ- مُنَاجَاۃً- (استعمالی)۔کسی سے سرگوشی کرنا۔رازداری سے مشورہ دینا۔﴿ اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ﴾(المجادلۃ۵۸: ۱۲)''اور جب

بھی تم لوگ سرگوشی کرو اِن رسولؐ سے تو پیش کرو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ۔''

| باب تفاعل | تَنَاجَوَ۔ يَتَنَاجَوُ۔ تَنَاجُوًا۔(اصلی)۔ تَنَاجٰی۔ يَتَنَاجٰی۔ تَنَاجِيًا۔ (استعمالی)۔ باہم مشورہ کرنا۔

﴿ اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾(المجادلة۵۸: ۹) ''جب بھی تم لوگ باہم مشورہ کرو تو مشورہ مت کرو گناہ اور زیادتی کے بارے میں۔''

14- ن ح ب (ن)۔نَحَبَ۔ يَنْحُبُ۔ نَحْبًا۔نذر ماننا۔شرط لگانا۔

| نَحْبٌ | اسم ذات بھی ہے۔نذر۔منت۔﴿ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۳)''تو ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے پورا کیا اپنی منت کو۔''

15- ن ح ت (ض)۔نَحَتَ۔ يَنْحِتُ۔ نَحِيْتًا۔لکڑی، پتھر وغیرہ کو چھیل کر ہموار کرنا۔ سنگ تراشی کرنا۔﴿ وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ ﴾(الاعراف۷: ۷۴) ''اور تم لوگ تراشتے ہو پہاڑوں کو بطور گھروں کے۔''

16- ن ح ر (ف)۔نَحَرَ۔ يَنْحَرُ۔ نَحْرًا۔ گلے میں چوٹ لگانا۔ ذبح کرنا۔

| اِنْحَرْ | فعل امر ہے۔تو ذبح کر۔قربانی کر۔﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۗ ﴾(الکوثر۱۰۸: ۲)''تو آپؐ نماز پڑھیں اپنے ربّ کے لیے اور آپ قربانی کریں۔''

17- ن ح س (ف)۔نَحَسَ۔ يَنْحَسُ۔ نَحْسًا۔(۱) اُفق آسمان کا سرخ ہو کر، دھوئیں کی طرح ہو جانا۔(اسے نحوست کی علامت سمجھا جاتا تھا)۔(۲) نامبارک ہونا۔منحوس ہونا۔

| نَحْسٌ | اسم ذات ہے۔منحوسیت۔نحوست۔﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴾(القمر ۵۴: ۱۹) ''بیشک ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز ہوا ایک دائمی نحوست کے دن میں۔''

| نُحَاسٌ | اسم ذات ہے۔چنگاری۔دھواں۔﴿ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ ﴾(الرحمٰن۵۵: ۳۵)''چھوڑا جائے گا تم دونوں پر شعلہ آگ میں سے اور دھواں۔''

| نَحِسٌ | صفت ہے۔نامبارک۔منحوس۔﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ﴾(حٰمٓ السجدة۴۱: ۱۶) ''تو ہم نے بھیجا ان پر ایک تیز ہوا کو منحوس دنوں میں۔''

18- ن ح ل (ف)۔نَحَلَ۔يَنْحَلُ۔ نَحْلًا۔کسی کو کوئی چیز خوشی سے دینا۔

| نِحْلَةٌ | اسم ذات ہے۔(۱) عطیہ۔تحفہ۔(۲) خوشدلی۔﴿ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ ﴾(النساء۴: ۴)''اور تم لوگ ادا کرو عورتوں کو ان کے حق مہر خوش دلی سے۔''

نَحۡلٌ شہد کی مکھی۔ ﴿ وَ اَوۡحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحۡلِ ﴾ (النحل١٦: ٦٨) ''اور الہام کیا تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف۔''

19- ن خ ر (س)۔نَخِرَ- یَنۡخَرُ- نَخَرًا۔ بوسیدہ ہوکر ریزہ ریزہ ہونا۔

نَخِرَۃٌ صفت ہے۔ریزہ ریزہ۔ بھربھری۔ ﴿ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴾ (النازعات٧٩: ١١) ''کیا جب ہم ہو جائیں گے بھربھری ہڈیاں۔''

20- ن خ ل (ن)۔نَخَلَ- یَنۡخُلُ- نَخۡلًا۔آٹا چھان کر بھوسی الگ کرنا۔اچھی چیز پسند کرنا۔

نَخۡلٌ اسم جنس ہے۔ واحد نَخۡلَۃٌ اور جمع نَخِیۡلٌ۔ کھجور کا درخت۔ ﴿ فِیۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴾ (الرحمٰن٥٥: ٦٨) ''ان دونوں میں ہیں کچھ میوے اور کچھ کھجور اور کچھ انار۔'' ﴿ وَهُزِّیۡۤ اِلَیۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ ﴾ (مریم١٩: ٢٥) ''تو ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو۔'' ﴿ وَجَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ ﴾ (یٰس٣٦: ٣٤) ''اور ہم نے بنائے اس میں کچھ باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے۔''

21-ن د د (ض)۔نَدَدَ- یَنۡدِدُ۔(اصلی)۔نَدَّ- یَنِدُّ- نَدًّا۔(استعمالی)۔کسی کا ہم پلہ ہونا۔مَدِّ مقابل ہونا۔

نِدٌّ ج: **اَنۡدَادٌ** صفت ہے۔ہم پلہ۔ ﴿ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا ﴾ (ابراھیم١٤: ٣٠) ''اوران لوگوں نے بنائے اللہ کے لیے کچھ مدمقابل۔''

22- ن د م (س)۔نَدِمَ- یَنۡدَمُ- نَدَمًا۔پشیمان ہونا۔شرمندہ ہونا۔

نَادِمٌ اسم الفاعل ہے، پشیمان ہونے والا۔ ﴿ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِیۡنَ ﴾ (المائدۃ٥: ٣١) ''تو وہ ہو گیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔''

نَدَامَۃٌ اسم ذات ہے۔پشیمانی۔شرمندگی۔ ﴿ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ﴾ (یونس١٠: ٥٤) ''اور چھپائیں گے پشیمانی کو جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو۔''

23- ن د و (ن)۔نَدَوَ- یَنۡدُوُ۔(اصلی)۔نَدَا- یَنۡدُوۡا- نَدۡوًا۔(استعمالی)۔مجلس میں جمع ہونا۔مجلس میں جمع کرنا۔

نَادٍ (فَاعِلٌ کے وزن پر اصلاً یہ نَادِوٌ تھا۔قاعدے کے مطابق واو جب یا میں تبدیل ہوئی تو یہ نَادِیٌ ہو گیا جس کی استعمالی شکل نَادٍ بنی)۔مجلس والا۔لیکن یہ اہل مجلس اور مجلس دونوں کے لیے آتا ہے۔ ﴿ فَلۡیَدۡعُ نَادِیَهٗ ﴾ (العلق٩٦: ١٧) ''پس اسے چاہیے کہ وہ بلائے اپنے مجلس والے کو۔'' ﴿ وَتَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ﴾ (العنکبوت٢٩: ٢٩) ''اور تم لوگ

آتے ہوا پنی مجلس میں برائی کے ساتھ۔''

| نَدِیٌّ | اسم نسبت۔ مجالس والا یعنی مجلسی۔ بیٹھک باز۔ ﴿ اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا ﴾ (مریم ۱۹: ۷۳) ''دونوں فریقوں میں سے کون بہتر ہے بلحاظ رتبہ کے اور زیادہ اچھا ہے بلحاظ مجلسی ہونے کے۔''

24- ن د ی (س)۔نَدِیَ۔ یَنْدَیُ۔ نَدَیًا۔(اصلی)۔نَدٰی۔ یَنْدٰی۔ نَدًی۔(استعمالی)۔گیلا ہونا۔تر ہونا۔

| باب مفاعلہ | نَادَیَ۔ یُنَادِیُ۔ نِدَایًا۔(اصلی)۔نَادٰی۔ یُنَادِیْ۔ نِدَاءً۔(استعمالی)۔ بلند آواز سے پکارنا۔(بلند آواز تر حلق سے نکلتی ہے)۔﴿ وَ نَادٰٓی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ ﴾ (الاعراف ۷: ٤٤) ''اور آواز دیں گے جنت والے آگ والوں کو۔''

| نِدَآءً | اسم ذات بھی ہے۔ بلند آواز۔﴿ لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۷۱) ''جو نہیں سنتا سوائے پکار کے اور آواز کے۔''

| مُنَادٍ | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُنَادِیٌ ہے)۔آواز دینے والا۔﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ ﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۳) ''اے ہمارے ربّ بیشک ہم نے سنا ایک آواز دینے والے کو (کہ) وہ آواز دیتا ہے ایمان کے لیے۔''

| باب تفاعل | تَنَادَیَ۔ یَتَنَادَیُ۔ تَنَادُیًا۔(اصلی)۔ تَنَادٰی۔ یَتَنَادٰی۔ تَنَادٍ۔ (استعمالی)۔ ایک دوسرے کو آواز دینا۔﴿ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴾ (القلم ٦٨: ۲۱) ''تو انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی صبح ہوتے ہوئے۔''

25- ن ذ ر (ض)۔نَذَرَ۔ یَنْذِرُ۔ نَذْرًا۔کسی غیر واجب چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینا۔منت ماننا۔﴿ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا ﴾ (مریم ۱۹: ۲٦) ''میں نے منت مانی رحمٰن کے لیے ایک روزے کی۔''

| نَذْرٌ ج: نُذُوْرٌ | اسم ذات ہے۔منت۔نذر۔﴿ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲۷۰) ''یا تم لوگ منت مانو کسی منت میں سے تو یقیناً اللہ جانتا ہے اس کو۔'' ﴿ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ﴾ (الحج ۲۲: ۲۹) ''اور ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ پوری کریں اپنی منتیں۔''

| باب سَمِعَ | نَذِرَ۔ یَنْذَرُ۔ نَذَرًا۔کسی متوقع خطرہ سے خبردار رہنا۔چوکنا ہونا۔

| نَذِیْرٌ ج: نُذُرٌ | فَعِیْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔لیکن اس کے معنی خبردار ہونے والا کے بجائے خبردار کرنے والا ہیں۔﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ﴾ (سبا ۳٤: ۲۸) ''اور ہم نے نہیں بھیجا آپؐ کو مگر تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ ﴾ (الاحقاف ٤٦: ۲۱) ''اور گزر چکے ہیں خبردار کرنے والے ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے۔''

| باب افعال | اَنْذَرَ۔ يُنْذِرُ۔ اِنْذَارًا۔کسی متوقع خطرے سے خبردار کرنا۔ وارننگ دینا۔ ﴿وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ط﴾(الانعام۶: ۱۹) ''اور وحی کیا گیا میری طرف یہ قرآن تاکہ میں خبردار کروں تم لوگوں کو اس کے ذریعہ سے، اور اس کو (بھی) جس کو وہ پہنچے۔'' |

اَنْذِرْ فعل امر ہے۔ تو خبردار کر۔ ﴿وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ﴾(ابراھیم۱۴: ۴۴)''اور خبردار کیجئے لوگوں کو اس دن سے جب آئے گا ان کے پاس عذاب۔''

مُنْذِرٌ اسم الفاعل ہے۔ خبردار کرنے والا۔ ﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ﴾(الرعد۱۳: ۷)'' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ ایک خبردار کرنے والے ہیں۔''

مُنْذَرٌ اسم المفعول ہے۔ خبردار کیا ہوا۔ ﴿فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝﴾(یونس۱۰: ۷۳)''پس تو دیکھ کیسا تھا خبردار کیے جانے والوں کا انجام۔''

26- ن ز ع (ض)۔ نَزَعَ۔ يَنْزِعُ۔ نَزْعًا۔کسی چیز میں سے کوئی چیز کھینچ لینا۔ اکھاڑنا۔ چھین لینا۔ ﴿وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾(الاعراف۷: ۴۳) ''اور ہم نے کھینچ نکالا اس کو جو ان کے سینوں میں تھی کوئی بھی کدورت۔'' ﴿وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ﴾(آل عمران۳: ۲۶) ''اور تو چھین لیتا ہے ملک اس سے جس سے تو چاہتا ہے۔''

نَازِعٌ اسم الفاعل ہے۔ کھینچنے والا۔ ﴿وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝﴾(النازعات۷۹: ۱)''قسم ہے کھینچنے والیوں کی غوطہ لگاتے ہوئے۔''

نَزَّاعٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار کھینچنے والا۔ ﴿نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝﴾(المعارج۷۰: ۱۶)''بار بار کھینچنے والی کھال کو۔''

| باب مفاعلہ | نَازَعَ۔ يُنَازِعُ۔ نِزَاعًا۔ باہم کھینچا تانی کرنا۔ ایک دوسرے سے جھگڑنا۔ ﴿فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ﴾(الحج۲۲: ۶۷) ''تو چاہیے کہ وہ لوگ ہرگز جھگڑا مت کریں آپؐ سے اس معاملہ میں۔'' |

| باب تفاعل | تَنَازَعَ۔ يَتَنَازَعُ۔ تَنَازُعًا۔ باہم کھینچا تانی کرنا۔ ایک دوسرے سے اختلاف کرنا۔ ﴿فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ﴾(طٰہٰ۲۰: ۶۲) ''تو ان لوگوں نے اختلاف کیا اپنے معاملہ میں آپس میں۔'' |

27- ن ز غ (ف)۔ نَزَغَ۔ يَنْزَغُ۔ نَزْغًا۔ بگاڑ پیدا کرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی کو کسی کے خلاف ابھارنا۔ ناچاقی پیدا کرنا۔ (۲) کسی کو غلط کام پر اُکسانا۔ ﴿اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ط﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۵۳) ''بیشک شیطان ناچاقی ڈالتا ہے ان کے مابین۔'' ﴿وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

بِاللّٰهِ ؕ﴾ (الاعراف۷: ۲۰۰) ''اور اگر اُکسائے ہی آپؐ کو شیطان سے کوئی اکساہٹ تو آپؐ پناہ مانگیں اللہ سے۔''

| نَزْغٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ناچاقی۔ اکساہٹ۔ دیکھیں اوپر آیت۔ ۷۔ ۲۰۰۔

28- ن ز ف (ض)۔ نَزَفَ- یَنْزِفُ- نَزْفًا۔ کنویں کا سارا پانی نکال لینا۔ کسی کو بے عقل کرنا۔ بدمست کرنا۔ ﴿وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴾ (الصافات۳۷: ٤۷) ''اور نہ وہ اس (پانی) سے بدمست کیے جائیں گے۔''

| باب افعال | اَنْزَفَ- یُنْزِفُ- اِنْزَافًا۔ کنویں کا سارا پانی نکل جانا۔ بے عقل ہونا۔ بدمست ہونا۔ ﴿وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴾ (الواقعۃ٥٦: ١٩) ''اور نہ وہ لوگ بدمست ہوں گے۔''

29- ن ز ل (ض)۔ نَزَلَ- یَنْزِلُ- نُزُوْلًا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے اترنا۔ ﴿وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ﴾ (الحدید٥۷: ٤) ''اور جو اترتا ہے آسمان سے۔''

| مَنْزِلٌ ج: مَنَازِلُ | اسم الظرف ہے۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ منزل۔ ﴿هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ﴾ (یونس١٠: ٥) ''وہ، وہ ہے جس نے بنایا سورج کو روشن اور چاند کو نور اور اس نے طے کر دیں اس کی منزلیں۔''

| نُزُلٌ | اسم ذات ہے۔ وہ چیز جو مہمان کے سواری سے اترتے ہی اصل دعوت سے پہلے پیش کی جائے۔ ابتدائی مہمان نوازی۔ ﴿وَ لَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ٤١: ٣١، ٣٢) ''اور تمہارے لیے ہے اس (جنت) میں وہ، جو چاہیں گے تمہارے جی اور تمہارے لیے ہے اس (جنت) میں وہ، جو تم لوگ مانگو گے، ابتدائی مہمان نوازی کے طور پر انتہائی بخشنے والے، ہمیشہ رحم کرنے والے کی طرف سے۔''

| باب افعال | اَنْزَلَ- یُنْزِلُ- اِنْزَالًا۔ اتارنا۔ ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ﴾ (البقرۃ٢: ٤) ''اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپؐ کی طرف۔''

| مُنْزِلٌ | اسم الفاعل ہے۔ اتارنے والا۔ ﴿وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴾ (یوسف١٢: ٥٩) ''اور میں اتارنے والوں کا بہترین ہوں یعنی بہترین مہمان نواز ہوں۔''

| مُنْزَلٌ | اسم المفعول ہے۔ اتارا ہوا۔ ﴿اَنْ یُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِیْنَ ؕ﴾ (آل عمران٣: ١٢٤) ''کہ تم لوگوں کی مدد کرے تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے اتارے ہوئے ہوتے ہوئے۔''

| باب تفعیل | نَزَّلَ- یُنَزِّلُ- تَنْزِیْلًا۔ کسی چیز کو بتدریج اتارنا۔ ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ﴾ (البقرۃ٢: ١٧٦) ''یہ اس سبب سے کہ اللہ نے بتدریج اتارا اس کتاب کو حق کے ساتھ۔''

مُنَزِّلٌ اسم الفاعل ہے۔ بتدریج اتارنے والا۔ ﴿ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ ﴾ (لمائدۃ۵: ۱۱۵) ''کہا اللہ نے بیشک میں اتارنے والا ہوں اس کو تم لوگوں پر۔''

مُنَزَّلٌ اسم المفعول ہے۔ بتدریج اتارا ہوا۔ ﴿ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ﴾ (الانعام۶: ۱۱۴) ''وہ لوگ جانتے ہیں کہ وہ (قرآن) اتارا ہوا ہے آپؐ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ۔''

بابِ تفعّل تَنَزَّلَ۔ یَتَنَزَّلُ۔ تَنَزُّلًا۔ بتکلف اترنا۔ ٹھہر ٹھہر کر اترنا۔ ﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ۴۱: ۳۰) ''بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ لوگ ڈٹے رہے (اپنے قول پر) تو اترتے رہتے ہیں ان پر فرشتے۔''

30- ن س ء (ف)۔ نَسَأَ۔ یَنْسَؤُ۔ نَسْئًا۔ (۱) چوپائے کو ہانکنا۔ (۲) دودھ میں پانی ملانا۔

نَسِیْءٌ **فَعِیْلٌ** کا وزن ہے۔ ملاوٹ یا گڑبڑ کرنے کا عمل۔ عرب میں محترم مہینوں کو آگے پیچھے کرنے کا رواج۔ ﴿ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ ﴾ (التوبۃ۹: ۳۷) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ مہینے آگے پیچھے کرنے کا رواج زیادتی (اضافہ) ہے کفر میں۔''

مِنْسَاَةٌ اسم الآلہ ہے۔ چرواہے کا ڈنڈا۔ لاٹھی۔ ﴿ مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ ﴾ (سبا ۳۴: ۱۴) ''ان (جنوں) کو خبردار نہیں کیا انؑ کی موت پر مگر دیمک نے جو کھاتی تھی انؑ کی لاٹھی کو۔''

31- ن س ب (ن)۔ نَسَبَ۔ یَنْسُبُ۔ نَسَبًا۔ رشتہ داری بیان کرنا۔

نَسَبٌ ج: اَنْسَابٌ اسم ذات بھی ہے۔ رشتہ داری۔ ﴿ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ ﴾ (المومنون۲۳: ۱۰۱) ''پھر جب پھونکا جائے گا صور میں تو کسی قسم کی کوئی بھی رشتہ داریاں نہیں رہیں گی ان کے درمیان اس دن۔''

32- ن س خ (ف)۔ نَسَخَ۔ یَنْسَخُ۔ نَسْخًا۔ کسی چیز کا دوسری چیز کو زائل کر کے اس کی جگہ لینا۔ جیسے دھوپ کا سایہ یا سایہ کا دھوپ کی جگہ لینا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔ (۱) کسی چیز کو زائل کر دینا۔ (۲) کتاب کو حرف بہ حرف نقل کرنا۔ (کیونکہ کتاب کے حروف کاغذ کی سادہ جگہ لے لیتے ہیں)۔ ﴿ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ﴾ (الحج ۲۲: ۵۲) ''تو اللہ زائل کرتا ہے اس کو جو ڈالتا ہے شیطان۔''

نُسْخَةٌ اسم ذات ہے۔ نقل کیے ہوئے حروف۔ تحریر۔ ﴿ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّ رَحْمَةٌ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۴) ''اور ان (تختیوں) کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی۔''

| باب استفعال | اِسْتَنْسَخَ۔ یَسْتَنْسِخُ۔ اِسْتِنْسَاخًا۔ لکھنے کے لیے کہنا۔لکھوانا۔ ﴿اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ﴾(الجاثیۃ۴۵: ۲۹) ''بیشک ہم لکھواتے تھے اس کو جو تم لوگ عمل کرتے تھے۔''

33- ن س ف (ض)۔نَسَفَ۔ یَنْسِفُ۔ نَسْفًا۔ اکھاڑ پھینکنا۔ ہوا کا مٹی کو اکھاڑنا۔ اڑانا۔ ﴿لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا﴾(طٰہٰ۲۰: ۹۷) ''ہم لازماً بکھیر دیں گے اس کو پانی میں جیسے بکھیرتے ہیں۔''

34- ن س ك (ن)۔نَسَكَ۔ یَنْسُكُ۔ درویش بننا۔ بندگی کرنا۔قربانی کرنا۔

| نُسُكٌ | اسم ذات ہے۔قربانی۔ بندگی۔ ﴿اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ﴾(الانعام۶: ۱۶۲)''بیشک میری نماز اور میری قربانی (بندگی) اور میرا عرصۂ حیات اور میرا عرصۂ موت اللہ کے لیے ہے۔''

| مَنْسَكٌ ج: مَنَاسِكُ | مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ بندگی کرنے کی جگہ۔ پھر بندگی کے طریقے کے لیے آتا ہے۔ ﴿لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ﴾(الحج۲۲: ۶۷) ''ہر امت کے لیے ہم نے بنایا ایک بندگی کا طریقہ وہ لوگ بندگی کرنے والے ہیں اس پر۔'' ﴿وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا﴾(البقرۃ۲: ۱۲۸) ''اور تو سمجھا دے ہم کو ہماری بندگی کے طریقے۔''

| نَاسِكٌ | اسم الفاعل ہے۔ بندگی کرنے والا۔ اوپر آیت ۲۲۔۶۷ دیکھیں۔

35- ن س ل (ض)۔نَسَلَ۔ یَنْسِلُ۔ نَسْلًا۔ پرندوں کے پر یا جانوروں کے اون کا گرنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(۱) گرنا یا الگ ہونا۔(۲) تیز چلنا۔﴿وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ﴾(الانبیاء۲۱: ۹۶) ''اور وہ لوگ ہر بلندی سے تیزی سے پھسلتے ہوں گے۔''

| نَسْلٌ | اسم ذات بھی ہے۔کسی سے الگ ہونے والی چیز۔ اولاد اور اولاد کی اولاد۔نسل۔ ﴿وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ﴾(البقرۃ۲: ۲۰۵) ''اور تاکہ وہ برباد کرے کھیتی کو اور (مویشیوں کی) نسل کو۔''

36- ن س ی (س)۔نَسِيَ۔ یَنْسَيُ۔(اصلی)۔نَسِيَ۔ یَنْسٰی۔ نَسْيًا اور نِسْيَانًا۔کسی چیز یا بات کو بلا ارادہ بھول جانا یا ارادۃً بھول جانا۔ ﴿سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى﴾(الاعلیٰ۸۷: ۶)''ہم پڑھائیں گے آپؐ کو تو آپؐ نہیں بھولیں گے۔'' ﴿فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا(اصلاً نَسِيُوا ہے) لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا﴾(الاعراف۷: ۵۱)''تو آج ہم بھول جائیں گے ان کو جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کی ملاقات کو۔''

| لَا تَنْسَ | فعل نہی ہے۔ تو مت بھول۔ ﴿وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا﴾(القصص۲۸: ۷۷)''اور تو مت بھول اپنے حصے کو دنیا میں سے۔''

نَسْیٌ اسم ذات بھی ہے۔ بھولی ہوئی یا بھلائی ہوئی چیز۔

مَنْسِیٌّ اسم المفعول ہے۔ (اصلاً مَنْسُوْیٌ ہے)۔ بھلائی ہوئی چیز۔ ﴿وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا﴾ (مریم۱۹: ۲۳) ''اور میں ہوتی ایک بھولی بسری چیز۔''

باب افعال اَنْسٰی۔ یُنْسِیُ۔ اِنْسَایًا۔ (اصلی)۔ اَنْسٰی۔ یُنْسِیْ۔ اِنْسَاءً۔ کسی دوسرے کو کوئی چیز بھلا دینا۔ ﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ﴾ (الحشر۵۹: ۱۹) ''اور تم لوگ مت ہونا ان لوگوں کی مانند جو بھول گئے اللہ کو تو اس (اللہ) نے بھلا دیا ان لوگوں کو اپنا آپ یعنی اپنا مقصد حیات۔''

37- ن ش ء (ف)۔ نَشَأَ۔ یَنْشَؤُ۔ نَشْأً۔ کسی چیز کا نمایاں ہو کر سامنے آنا۔ اُگنا۔ اٹھنا۔

نَشْأَةٌ اسم ذات ہے۔ اٹھان۔ نمو۔ ﴿ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ﴾ (العنکبوت۲۹: ۲۰) ''پھر اللہ اٹھائے گا آخری اٹھان۔''

نَاشِئَةٌ فَاعِلَةٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ اٹھنے والی۔ یہ مصدر کے طور پر بھی آتا ہے، اس وقت اس کے معنی ہوتے ہیں سونے کے بعد اٹھنا۔ ﴿اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً﴾ (المزمل۷۳: ۶) ''بیشک رات کا سو کر اٹھنا یہ زیادہ سخت ہے بلحاظ روندنے کے۔''

باب افعال اَنْشَأَ۔ یُنْشِئُ۔ اِنْشَاءً۔ (۱) اٹھانا۔ (۲) اگانا۔ (۳) بنانا۔ ﴿وَ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ﴾ (الانعام۶: ۶) ''اور ہم نے اٹھائیں ان کے بعد کچھ دوسری قومیں۔'' ﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ﴾ (الانعام۶: ۱۴۱) ''اور وہ، وہ ہے جس نے اگائے چھپر ڈالے ہوئے باغات۔'' ﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ﴾ (المومنون۲۳: ۷۸) ''اور وہ، وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے سماعت اور بصارت اور دل۔''

مُنْشِئٌ اسم الفاعل ہے۔ اٹھانے والا۔ ﴿ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۷۲) ''کیا تم لوگوں نے اگایا اس کے درخت کو یا ہم اگانے والے ہیں۔''

مُنْشَئَةٌ اسم المفعول ہے۔ اٹھائی ہوئی۔ ﴿وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ﴾ (الرحمٰن۵۵: ۲۴) ''اور اس کی ہی ہیں اونچی کی ہوئی کشتیاں سمندر میں۔''

باب تفعیل نَشَّأَ۔ یُنَشِّئُ۔ تَنْشِئَةً۔ بتدریج اٹھانا۔ اُگانا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ ﴿اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ﴾ (الزخرف۴۳: ۱۸) ''تو کیا وہ جو پرورش کیا گیا زیور میں۔''

38- ن ش ر (ن)۔ نَشَرَ۔ یَنْشُرُ۔ (۱) نَشْرًا اور (۲) نُشُوْرًا۔ (۱) کسی چیز کو بکھیرنا۔ ﴿وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ﴾

(الشوریٰ٤٢: ٢٨) ''اور وہ پھیلاتا ہے اپنی رحمت کو۔'' (٢) دوبارہ زندہ ہونا۔ دوبارہ اٹھنا۔ ﴿كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝﴾ (الفاطر ٣٥: ٩) ''اس طرح دوبارہ زندہ ہونا ہے۔''

نَاشِرٌ اسم الفاعل ہے۔ پھیلانے والا۔ ﴿وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝﴾ (المرسلات ٧٧: ٣) ''اور قسم ہے پھیلانے والیوں کی جیسا کہ پھیلانے کا حق ہے۔''

مَنْشُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ کھولا ہوا۔ ﴿وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝﴾ (بنی اسرائیل ١٧: ١٣) ''اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن ایک ایسی کتاب، وہ ملے گا یعنی پائے گا جس کو کھولی ہوئی۔''

باب افعال اَنْشَرَ۔ يُنْشِرُ۔ اِنْشَارًا۔ دوبارہ زندہ کرنا۔ دوبارہ اٹھانا۔ ﴿ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝﴾ (عبس ٨٠: ٢١، ٢٢) ''پھر اس نے موت دی اس کو پھر اس نے قبر دی اس کو پھر جب وہ چاہے گا وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کو۔''

مُنْشَرٌ اسم المفعول ہے۔ زندہ کیا جانے والا۔ اٹھایا جانے والا۔ ﴿وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝﴾ (الدخان ٤٤: ٣٥) ''اور ہم نہیں ہیں دوبارہ اٹھائے جانے والے۔''

باب تفعیل نَشَّرَ۔ يُنَشِّرُ۔ تَنْشِيْرًا۔ خوب پھیلانا۔ کھولنا۔

مُنَشَّرٌ اسم المفعول ہے۔ پھیلایا ہوا۔ کھولا ہوا۔ ﴿اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝﴾ (المدثر ٧٤: ٥٢) ''کہ ان کو دیئے جائیں گے کھولے ہوئے صحیفے۔''

باب افتعال اِنْتَشَرَ۔ يَنْتَشِرُ۔ اِنْتِشَارًا۔ پھیل جانا۔ بکھر جانا۔ ﴿اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝﴾ (الروم ٣٠: ٢٠) ''کہ اس نے پیدا کیا تم لوگوں کو ایک مٹی سے پھر جب تم لوگ ایک بشر ہو جاتے ہو تو پھیل جاتے ہو۔''

مُنْتَشِرٌ اسم الفاعل ہے۔ پھیلنے والا۔ ﴿يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝﴾ (القمر ٥٤: ٧) ''وہ لوگ نکلیں گے قبروں سے جیسے کہ وہ ہیں پھیلنے والی ٹڈیاں۔''

اِنْتَشِرْ فعل امر ہے۔ تو پھیل جا۔ بکھر جا۔ ﴿فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا﴾ (الاحزاب ٣٣: ٥٣) ''پھر جب کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔''

39- ن ش ز

(ن)۔ نَشَزَ۔ يَنْشُزُ۔ (١) نَشْزًا اور (١) نُشُوْزًا۔ (١) کسی چیز کا اپنی جگہ سے ابھرنا۔ اوپر اٹھنا۔ (٢) بدخو یا بدکلام ہونا۔ زیادتی کرنا۔

| اُنْشُزُ | فعل امر ہے۔ تو ابھر۔ تو اٹھ۔ ﴿وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا﴾ (المجادلة٥٨: ١١) ''اور جب کہا جائے تم لوگ اٹھو تو تم لوگ اٹھ جاؤ۔'' |

| نُشُوْزٌ | اسم ذات بھی ہے۔ بدخوئی۔ زیادتی۔ ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا﴾ (النساء٤: ١٢٨) ''اور اگر کسی عورت کو خوف ہو اپنے شوہر سے زیادتی کا۔'' |

| باب افعال | اَنْشَزَ۔ يُنْشِزُ۔ اِنْشَازًا۔ کسی کو اس کی جگہ سے اٹھانا۔ ﴿وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا﴾ (البقرة٢: ٢٥٩) ''اور تو دیکھ ہڈیوں کی طرف کیسے ہم اٹھاتے ہیں ان کو۔'' |

40- ن ش ط (ن)۔ نَشَطَ۔ يَنْشُطُ۔ نَشْطًا۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔

| نَاشِطَةٌ | اسم الفاعل ہے۔ بند کھولنے والی۔ ﴿وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴾ (النازعات٧٩: ٢) ''اور (قسم ہے) بند کھولنے والیوں کی جیسا کھولنے کا حق ہے۔'' |

41- ن ص ب (ض)۔ نَصَبَ۔ يَنْصِبُ۔ نَصْبًا۔ (١) کسی چیز کو گاڑنا۔ جمانا۔ (٢) کسی کو تکلیف دینا۔ ﴿وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴾ (الغاشية٨٨: ١٩) ''اور (دیکھتے نہیں) پہاڑوں کی طرف (کہ) کیسے وہ جمائے گئے۔''

| نُصْبٌ | اسم ذات ہے۔ تکلیف۔ ﴿اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴾ (صٓ٣٨: ٤١) ''کہ چھوا مجھ کو شیطان نے تکلیف سے اور عذاب سے۔'' |

| نُصُبٌ ج: اَنْصَابٌ | اسم ذات ہے۔ بھینٹ چڑھانے کی علامت کے لیے گاڑے ہوئے پتھر۔ استھان۔ بت۔ ﴿وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ﴾ (المائدة٥: ٣) ''اور جو ذبح کیا گیا استھان پر۔'' ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ﴾ (المائدة٥: ٩٠) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ نشہ اور جوا اور استھان اور پانسے نجاست ہیں۔'' |

| نَصِيْبٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ جمایا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ پھر کسی کے لیے کسی چیز کا کوئی مقرر کردہ حصے کے لیے آتا ہے۔ ﴿لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا﴾ (البقرة٢: ٢٠٢) ''ان کے لیے ایک حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا۔'' |

| باب سَمِعَ | (س)۔ نَصِبَ۔ يَنْصَبُ۔ نَصَبًا۔ محنت کرنا۔ کوشش کرنا۔ |

| اِنْصَبْ | فعل امر ہے۔ تو محنت کر۔ تو کوشش کر۔ ﴿فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴾ (الانشراح٩٤: ٧) |

''پس جب آپؐ فارغ ہوں تو آپ محنت کریں اور اپنے رب کی طرف پھر آپؐ رغبت کریں۔''

نَاصِبٌ اسم الفاعل ہے۔محنت کرنے والا۔﴿ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ ﴾(الغاشیة۸۸: ۲)''کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونے والے ہیں،عمل کرنے والے،محنت کرنے والے۔''

نَصَبٌ اسم ذات ہے۔محنت۔مشقت۔﴿ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ ﴾(الحجر۱۵: ۴۸)''نہیں پہنچے گی ان کو اس میں کوئی محنت مشقت۔''

42- ن ص ت (ض)۔نَصَتَ۔يَنْصِتُ۔نَصْتًا۔خاموشی سے سننا۔چپ چاپ سننا۔

باب افعال اَنْصَتَ۔يُنْصِتُ۔اِنْصَاتًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

اَنْصِتْ فعل امر ہے۔خاموشی سے سن۔﴿ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا ﴾(الاعراف۷: ۲۰۴)''اور جب بھی پڑھا جائے قرآن تو دھیان سے سنو اس کو اور چپ چاپ سنو۔''

43- ن ص ح (ف)۔نَصَحَ۔يَنْصَحُ۔نُصْحًا۔کوئی ایسی بات یا کام کرنا جس میں دوسرے کی بھلائی ہو اور اپنی کوئی غرض نہ ہو۔(۱) خیر خواہی کرنا۔(۲) خالص ہونا۔﴿ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ﴾(الاعراف۷: ۷۹)''بے شک میں پہنچا چکا ہوں تم لوگوں کو اپنے رب کا پیغام اور میں نے خیر خواہی کی تمہارے لیے۔''﴿ وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ﴾(التوبة۹: ۹۱) ''اور نہیں ہے،ان لوگوں پر جو نہیں پاتے اس کو جو وہ خرچ کریں،کوئی حرج جبکہ وہ خالص ہوئے اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے۔''

نُصْحٌ اسم ذات بھی ہے۔خیر خواہی۔بے غرضی۔﴿ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ ﴾(ھود۱۱: ۳۴)''اور نفع نہیں دے گی تم لوگوں کو میری خیر خواہی۔''

نَاصِحٌ اسم الفاعل ہے۔خیر خواہی کرنے والا۔﴿ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ ﴾(الاعراف۷: ۲۱)''بیشک میں تم دونوں کے لیے یقیناً خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔''

نَصُوْحٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بے انتہا خالص۔انتہائی بے غرض۔﴿ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ﴾(التحریم۶۶: ۸) ''تم لوگ توبہ کرو اللہ سے انتہائی خالص توبہ۔''

44- ن ص ر (ن)۔نَصَرَ۔يَنْصُرُ۔نَصْرًا۔کسی کی مدد کرنا۔﴿ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ ﴾(آل عمران۳: ۱۲۳) ''اور یقیناً مدد کی ہے تمہاری اللہ نے بدر میں۔''

نَصۡرٌ	اسم ذات بھی ہے۔ مدد۔ ﴿ اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۱۴) ''سن لو! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔''
اُنۡصُرۡ	فعل امر ہے۔ تو مدد کر۔ ﴿ وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۵۰) ''اور تو مدد کر ہماری کافر قوم پر۔''

نَاصِرٌ ج: نَاصِرُوۡنَ اور اَنۡصَارٌ اسم الفاعل ہے۔ مدد کرنے والا۔ مددگار۔ ﴿ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴾ (محمد۴۷: ۱۳) ''ہم نے ہلاک کیا ان کو تو کوئی بھی مددگار نہیں ہے ان کے لیے۔'' ﴿ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ ﴾ (الصف۶۱: ۱۴) ''اور کہا حواریوں نے کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔''

نَصِیۡرٌ فَعِیۡلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں۔ ہمیشہ اور ہر حال میں مدد کرنے والا۔ ﴿ اَنَّ اللّٰهَ مَوۡلٰىكُمۡ ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴾ (الانفال۸: ۴۰) ''کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار۔''

مَنۡصُوۡرٌ اسم المفعول ہے۔ مدد کیا ہوا۔ ﴿ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۳۳) ''یقیناً وہ مدد کیا ہوا ہے۔''

نَصۡرَانِیٌّ ج: نَصٰرٰی اسم نسبت ہے۔ مدد سے تعلق والا۔ اصطلاحاً یہ عیسائی لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (شاید اس لیے کہ عیسیٰؑ کے حواریوں نے کہا تھا (نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ)۔ ﴿ مَا كَانَ اِبۡرٰهِیۡمُ یَهُوۡدِیًّا وَّلَا نَصۡرَانِیًّا ﴾ (آل عمران۳: ۶۷) ''نہیں تھے ابراہیمؑ یہودی اور نہ نصرانی۔'' ﴿ وَقَالَتِ الۡیَهُوۡدُ لَیۡسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیۡءٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۳) ''اور کہا یہودیوں نے کہ نہیں ہیں عیسائی کسی چیز پر۔''

باب تفاعل تَنَاصَرَ۔ یَتَنَاصَرُ۔ تَنَاصُرًا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ﴿ مَا لَكُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴾ (الصافات۳۷: ۲۵) ''تم لوگوں کو کیا ہوا، ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔''

باب افتعال اِنۡتَصَرَ۔ یَنۡتَصِرُ۔ اِنۡتِصَارًا۔ اہتمام سے خود اپنی مدد کرنا۔ بدلہ لینا۔ ﴿ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴾ (الشوریٰ۴۲: ۴۱) ''اور بیشک جس نے بدلہ لیا اس کے ظلم کے بعد تو وہ لوگ ہیں جن پر کوئی بھی راہ (گرفت) نہیں ہے۔''

اِنۡتَصِرۡ فعل امر ہے۔ تو بدلہ لے۔ ﴿ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴾ (القمر۵۴: ۱۰) ''تو اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے۔''

مُنۡتَصِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بدلہ لینے والا۔ ﴿ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ جَمِیۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ﴾ (القمر۵۴: ۴۴) ''یا یہ لوگ کہتے ہیں ہم بدلہ لینے والی جمعیت ہیں۔''

باب استفعال اِسۡتَنۡصَرَ۔ یَسۡتَنۡصِرُ۔ اِسۡتِنۡصَارًا۔ مدد مانگنا۔ ﴿ وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِی الدِّیۡنِ فَعَلَیۡكُمُ النَّصۡرُ ﴾ (الانفال۸: ۷۲) ''اور اگر وہ لوگ مدد مانگیں تم لوگوں سے دین میں تو تم لوگوں پر (لازم) ہے مدد کرنا۔''

45- ن ص ف (ض)۔ نَصَفَ۔ يَنْصِفُ۔ نَصْفًا۔ کسی چیز کا برابر دو حصوں میں ہونا۔ (۱) آدھا ہونا۔ (۲) برابر ہونا۔

نِصْفٌ آدھا حصّہ۔ ﴿وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ﴾ (النساء٤: ١١) ''اور اگر ہو ایک لڑکی تو اس کے لیے آدھا حصّہ ہے۔''

46- ن ص و (ن)۔ نَصَوَ۔ يَنْصُوُ۔ (اصلی)۔ نَصَا۔ يَنْصُوْ۔ نَصْوًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو پیشانی سے پکڑنا۔

نَاصِيَةٌ ج: نَوَاصِیْ پیشانی یا پیشانی کے بال۔ (نَاصِيَةٌ اصلاً فَاعِلَةٌ کے وزن پر نَاصِوَةٌ تھا۔ اور نَوَاصِیْ اصلاً فَوَاعِلُ کے وزن پر نَوَاصِوُ تھا) ﴿مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا﴾ (ھود١١: ٥٦) ''نہیں ہے کوئی بھی چلنے والا مگر (یہ کہ) وہ پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو۔'' ﴿فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝﴾ (الرحمٰن٥٥: ٤١) ''پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانیوں سے اور قدموں سے۔''

47- ن ض ج (س)۔ نَضِجَ۔ يَنْضَجُ۔ نَضْجًا۔ پھل یا گوشت کا پک جانا۔ ﴿كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا﴾ (النساء٤: ٥٦) ''جب کبھی بھی پک جائیں گی ان کی کھالیں تو ہم بدل دیں گے ان کو ان (پہلی کھالوں) کے علاوہ کھالوں سے۔''

48- ن ض خ (ف)۔ نَضَخَ۔ يَنْضَخُ۔ نَضْخًا۔ پانی کا چشمے سے زور سے پھوٹنا۔

نَضَّاخٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت پھوٹنے والا۔ ﴿فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝﴾ (الرحمٰن٥٥: ٦٦) ''ان دونوں (باغ) میں بہت ابلنے والے دو چشمے ہیں۔''

49- ن ض د (ض)۔ نَضَدَ۔ يَنْضِدُ۔ نَضْدًا۔ سامان کو ایک دوسرے کے اوپر چننا۔ تہ در تہ رکھنا۔

مَنْضُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ تہہ در تہہ کیا ہوا۔ ﴿وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ۝﴾ (ھود١١: ٨٢) ''اور ہم نے برسائے اس پر کچھ پتھر تہ بہ تہ کی ہوئی مٹی سے۔''

نَضِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تہہ بہ تہہ۔ ﴿لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝﴾ (قٓ٥٠: ١٠) ''اس کے لیے تہ بہ تہ کونپلیں ہیں۔''

50- ن ض ر (س)۔ نَضِرَ۔ يَنْضَرُ۔ نَضْرَةً۔ تر و تازہ ہونا۔ نرم و ملائم ہونا۔

نَضْرَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ تر و تازگی۔ ملائمیت۔ ﴿تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝﴾ (المطففین٨٣: ٢٤) ''تو پہچانے گا ان کے چہروں میں دائمی خوشحالی کی تر و تازگی کو۔''

نَاضِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔ تر و تازہ ہونے والی۔ ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۝﴾ (القیامۃ٧٥: ٢٢) ''کچھ چہرے اس دن

تروتازہ ہونے والے ہیں۔''

51- ن ط ح (ف)۔نَطَحَ۔ يَنْطَحُ۔ نَطْحًا۔سینگ مارنا۔

نَطِيْحٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔سینگ مارا ہوا۔﴿ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ ﴾(المائدة٥: ٣)''اور (حرام کیا گیا) گڑھے میں گرنے والے اور سینگ مارے ہوئے (جانور) کو۔''

52- ن ط ف (ن)۔نَطَفَ۔ يَنْطُفُ۔ نَطْفًا۔ پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔ٹپکنا۔

نُطْفَةٌ پانی کی بوند۔﴿ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ﴾(النحل١٦: ٤)''اس نے پیدا کیا انسان کو پانی کی ایک بوند سے۔''

53- ن ط ق (ض)۔نَطَقَ۔ يَنْطِقُ۔ مَنْطِقًا۔ واضح کر کے بیان کرنا۔ بولنا۔﴿ فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴾ (الانبیاء٢١: ٦٣) ''تو تم لوگ پوچھو ان سے اگر یہ سب بولتے ہیں۔''

مَنْطِقٌ اسم ذات بھی ہے۔کلام۔ بولی۔﴿ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ﴾(النمل٢٧: ١٦)''ہمیں علم دیا گیا پرندوں کی بولی کا۔''

باب افعال اَنْطَقَ۔ يُنْطِقُ۔ اِنْطَاقًا۔ بولنے کی صلاحیت دینا۔قوت گویائی دینا۔﴿ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ ﴾(حٰمٓ السجدة٤١: ٢١) ''ہمیں گویائی دی اس اللہ نے جس نے گویائی دی ہر چیز کو۔''

54- ن ظ ر (ن)۔نَظَرَ۔ يَنْظُرُ۔ نَظَرًا۔کسی کی طرف نگاہ کر کے اپنی نظر یا فکر کو متحرک کرنا۔اس بنیادی مفہوم کے ساتھ مختلف معانی میں آتا ہے۔(١) کسی طرف محض دیکھنا۔(٢) صورتحال سمجھنے کے لیے دیکھنا۔سمجھنا۔(٣) کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لیے دیکھنا۔غور وفکر کرنا۔(٤) دوسروں کے حالات سمجھنے کے لیے دیکھنا۔مہلت دینا۔رعایت کرنا۔﴿ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ﴾(التوبة٩: ١٢٧) ''اور جب کبھی بھی اتاری جاتی ہے کوئی سورۃ تو ان میں کے کچھ دیکھتے ہیں کچھ کی طرف۔''﴿ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴾(النمل٢٧: ٢٧) ''ہم دیکھیں گے آیا تو نے سچ کہا یا تو ہے جھوٹ بولنے والوں میں سے۔''﴿ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾(الاعراف٧: ١٨٥) ''اور کیا ان لوگوں نے غور کیا ہی نہیں زمین اور آسمانوں کی بادشاہت میں۔''

اُنْظُرْ فعل امر ہے۔تو دیکھ۔﴿ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ ﴾(الروم٣٠: ٥٠)''پس تو غور کر اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف۔'' ﴿ قُوْلُوا انْظُرْنَا ﴾(البقرة٢: ١٠٤)''تم لوگ کہو آپؐ رعایت کریں ہماری۔''

نَاظِرٌ مؤنث: نَاظِرَةٌ اسم الفاعل ہے۔دیکھنے والا۔﴿ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴾(البقرہ٢: ٦٩)''شوخ ہے اس

(گائے) کا رنگ وہ (گائے) خوش کرتی ہے دیکھنے والوں کو۔" ﴿فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴾ (النمل۲۷: ۳۵) "تو میں دیکھنے والی ہوں کس چیز کے ساتھ واپس ہوتے ہیں بھیجے ہوئے لوگ۔"

| نَظْرَةٌ | اسم ذات ہے۔ نگاہ۔ نظر۔ ﴿فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴾ (الصافات۳۷: ۸۸) "تو اس نے دیکھا ایک نظر ستاروں میں۔"

| نَظِرَةٌ | اسم ذات ہے۔ رعایت۔ مہلت۔ ﴿وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۰) "اور اگر وہ ہو تنگی والا تو مہلت ہے آسانی تک۔"

| باب افعال | اَنْظَرَ - يُنْظِرُ - اِنْظَارًا۔ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کے ساتھ رعایت کرنا۔ ﴿ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴾ (الاعراف۷: ۱۹۵) "پھر تم لوگ داؤ چلاؤ مجھ پر، تو تم لوگ رعایت مت کرنا میرے ساتھ۔"

| اَنْظِرْ | فعل امر ہے۔ تو مہلت دے۔ ﴿قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۴) "اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھ کو ان لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک۔"

| مُنْظَرٌ | اسم المفعول ہے۔ مہلت دیا ہوا۔ ﴿قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵) "(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا بیشک تو مہلت دیئے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔"

| باب افتعال | اِنْتَظَرَ - يَنْتَظِرُ - اِنْتِظَارًا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ ﴿فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ﴾ (الاحزاب۳۳: ۲۳) "تو ان میں وہ ہیں جنہوں نے پورا کیا اپنی منت کو اور ان میں وہ (بھی) ہیں جو راہ دیکھتے ہیں۔"

| اِنْتَظِرْ | فعل امر ہے۔ تو انتظار کر۔ ﴿فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴾ (یونس۱۰: ۲۰) "تو تم لوگ انتظار کرو بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔"

| مُنْتَظِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ (اوپر آیت نمبر ۱۰۔ ۲۰ دیکھیں)۔

55- ن ع ج

(س)۔ نَعِجَ - يَنْعَجُ - نَعَجًا۔ خالص سفید رنگ کا ہونا۔

| نَعْجَةٌ ج: نِعَاجٌ | بھیڑ۔ ﴿لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ﴾ (صٓ۳۸: ۲۴) "یقیناً اس نے ظلم کیا ہے تجھ پر تیری بھیڑ کو مانگنے سے اپنی بھیڑوں کی طرف۔"

56- ن ع س

(ف)۔ نَعَسَ - يَنْعَسُ - نَعْسًا۔ اونگھنا۔ حواس کا سست ہونا۔

| نُعَاسٌ | اسم ذات ہے۔ اُونگھ۔ ﴿ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ﴾ (آل عمران۳: ۱۵۴) "پھر اس نے اتارا تم لوگوں پر ایک بے چینی کے بعد ایک اطمنان جو ایک ایسی اونگھ تھی جو چھاتی تھی ایک گروہ

پر تم میں سے۔''

57- ن ع ق (ض)۔نَعَقَ۔ یَنْعِقُ۔ نَعْقًا۔کوّے کا کائیں کائیں کرنا۔ چرواہے کا جانور ہانکنے کے لیے آواز نکالنا۔ ہانک پکار کرنا۔﴿وَمَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ﴾(البقرۃ۲: ۱۷۱)''اوران لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس کی مثال کی مانند ہے جو ہانک پکار کرتا ہے اس کو جو نہیں سنتا۔''

58- ن ع ل (ض)۔نَعَلَ۔ یَنْعَلُ۔ نَعْلًا۔جوتا پہنانا یا دینا۔

نَعْلٌ اسم ذات بھی ہے۔جوتا۔﴿فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ج﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۲)''تو آپؑ اتار دیں اپنے دونوں جوتے۔''

59- ن ع م (ف)۔نَعَمَ۔ یَنْعَمُ۔ نَعْمَةً۔خوش حال ہونا۔نعمت پانا۔

بابِ سَمِعَ نَعِمَ۔ یَنْعَمُ۔ نَعَمًا۔ سرسبز ہونا۔تروتازہ ہونا۔

نَعْمَةٌ اور نِعْمَةٌ (۱) خوشحالی۔(۲) نعمت۔﴿وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ﴾(المزمل۷۳: ۱۱)''اور آپؐ چھوڑ دیں مجھ کو اور جھٹلانے والوں کو جو آسودگی والے ہیں۔''﴿وَّ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۱)''اور تم لوگ یاد کرو اللہ کی نعمت کو۔''(۱)نَعْمَةٌ عیش و آرام کی کیفیت کے لیے آتا ہے جیسے خوشحالی۔آسودگی۔جبکہ نِعْمَةٌ کا لفظ ان چیزوں کے لیے آتا ہے جو عیش آرام کا باعث یا ذریعہ ہوتی ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی)۔

نَعْمَاءُ ج:اَنْعُمٌ آرام۔آسودگی۔﴿وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ﴾(ھود۱۱: ۱۰)''اور بیشک اگر ہم چکھائیں اس کو آرام، تکلیف کے بعد۔''﴿فَکَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ﴾(النحل۱۶: ۱۱۲)''تو اس نے ناشکری کی اللہ کی (دی ہوئی) آسودگیوں کی۔''

نَعِیْمٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ خوشحال۔ہمیشہ تروتازہ۔﴿اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۱۳﴾﴾(الانفطار۸۲: ۱۳)''بیشک نیکوکار ہمیشگی کی خوشحالی میں ہوں گے۔''﴿لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾﴾(لقمان۳۱: ۸)''ان لوگوں کے لیے ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغات ہیں۔''

نَاعِمٌ اسم الفاعل ہے۔خوش حال ہونے والا۔تروتازہ ہونے والا۔﴿وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾﴾(الغاشیۃ۸۸: ۸)''کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونے والے ہیں۔''

نَعَمٌ ج:اَنْعَامٌ مویشی۔چوپائے۔(یہ اللہ کی نعمت ہیں)۔﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾(المائدۃ۵: ۹۵)''تو بدلہ ہے ویسا ہی جو اس نے قتل کیا مویشی میں سے۔''

نِعْمَ اور نِعِمَّا مدح یعنی تعریف کے الفاظ ہیں۔کیسا اچھا۔کتنا عمدہ۔﴿اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰکُمْ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ

النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾ ﴾(الانفال٨: ٤٠) ''کہ اللہ تمہارا مولا ہے تو کیسا اچھا مولیٰ ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے۔'' ﴿ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ ﴾(البقرۃ٢: ٢٧١) ''اگر تم لوگ علانیہ صدقہ دو تو عمدہ ہے یہ (بھی)۔''

نَعَمْ ہاں۔﴿ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۚ ﴿١٨﴾ ﴾(الصافات٣٧: ١٨) ''آپؐ کہیے ہاں۔ اور تم لوگ ذلیل ہونے والے ہو۔''

باب افعال اَنْعَمَ۔ يُنْعِمُ۔ اِنْعَامًا۔ خوش حال کرنا۔ نعمت دینا۔﴿ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾(الفاتحۃ١: ٧) ''تو نے انعام کیا جن پر۔''

باب تفعیل نَعَّمَ۔ يُنَعِّمُ۔ تَنْعِيْمًا۔ بتدریج نعمت دینا۔ دیتے رہنا۔ بتدریج خوشحال کرنا۔ کرتے رہنا۔﴿ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ ﴾(الفجر٨٩: ١٥) ''جب کبھی بھی آزمائش میں ڈالتا ہے اس کو اس کا رب تو وہ عزت دیتا ہے اس کو اور وہ خوشحال کرتا رہتا ہے اس کو۔''

60- ن غ ض نَغَضَ۔ يَنْغِضُ۔ نَغْضًا۔ کانپنا۔ ہلنا۔

باب افعال اَنْغَضَ۔ يُنْغِضُ۔ اِنْغَاضًا۔ تعجب یا مسخری میں کوئی عضو ہلانا۔ جیسے ہاتھ نچانا۔ سر مٹکانا۔ وغیرہ۔ ﴿ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ ﴾(بنی اسرائیل١٧: ٥١) ''پھر وہ لوگ مٹکائیں گے آپؐ کی طرف اپنے سروں کو۔''

61- ن ف ث (ن)۔ نَفَثَ۔ يَنْفُثُ۔ نَفْثًا۔ منہ سے تھوڑا سا تھوک نکالنا یا تھوتھو کرنا۔ جادو کے گنڈوں پر پھونک مارنا۔

نَفَّاثٌ مؤنث: نَفَّاثَةٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بار بار یا کثرت سے پھونک مارنے والا۔﴿ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ﴾ (الفلق١١٣: ٤) ''اور پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔''

62- ن ف ح (ف)۔ نَفَحَ۔ يَنْفَحُ۔ نَفْحًا۔ ہوا کا چلنا۔

نَفْحَةٌ ہوا کا ہلکا جھونکا۔﴿ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ ﴾(الانبیاء٢١: ٤٦) ''اور بیشک اگر چھو جائے ان کو کوئی ہلکا سا جھونکا آپؐ کے رب کے عذاب میں سے۔''

63- ن ف خ (ن)۔ نَفَخَ۔ يَنْفُخُ۔ نَفْخًا۔ پھونک مارنا۔﴿ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ﴾ (آل عمران٣: ٤٩) ''پھر میں پھونکتا ہوں اس میں تو وہ ہو جاتا ہے ایک پرندہ اللہ کی اجازت سے۔''

نَفْخَةٌ اسم ذات ہے۔ پھونک۔﴿ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ﴿١٣﴾ ﴾(الحاقۃ٦٩: ١٣) ''پھر جب پھونکی جائے گی صور میں پہلی پھونک۔''

64- ن ف د (س)۔ نَفِدَ۔ يَنْفَدُ۔ نَفَادًا۔ ختم ہونا۔ فنا ہو جانا۔﴿ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ﴾(النحل١٦: ٩٦) ''جو تم

لوگوں کے پاس ہے وہ فنا ہوجاتا ہے۔''

65- ن ف ر (ض)۔نَفَرَ- يَنْفِرُ- نَفْرًا۔ اور نُفُوْرًا۔ (۱) کسی اہم کام کے لیے نکلنا۔ جیسے سفر یا جنگ کے لیے نکلنا۔ (۲) کسی چیز سے بدکنا۔ نفرت کرنا۔ اس کے مفعول پر عَنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ٤۱) ''اور یہ زیادہ نہیں کرتا ان کو مگر بدکنے میں۔''

اِنْفِرْ فعل امر ہے۔ تو نکل۔ ﴿فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا﴾ (النساء٤: ۷۱) ''پھر تم لوگ نکلو گروہ در گروہ یا تم لوگ نکلو سب کے سب اکٹھا۔''

نَفَرٌ کسی کام کے لیے نکلنے والی چھوٹی جماعت۔ پھر ہر چھوٹی جماعت کے لیے عام ہے۔ (تین سے دس افراد کی جماعت)۔ ﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ﴾ (الاحقاف٤٦: ۲۹) ''اور جب ہم نے پھیرا آپؐ کی طرف جنوں میں سے ایک جماعت کو۔''

نَفِيْرٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ مستقل جماعت۔ جتھا۔ ﴿وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ٦) ''اور ہم نے مدد کی تمہاری اموال سے اور بیٹوں سے اور ہم نے کر دیا تم کو زیادہ بطور جتھے کے۔''

باب استفعال اِسْتَنْفَرَ- يَسْتَنْفِرُ- اِسْتِنْفَارًا۔ ڈر کر بھاگ جانا۔ بدک جانا۔

مُسْتَنْفِرٌ اسم الفاعل ہے۔ بدکنے والا۔ ﴿كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ﴾ (المدثر٧٤: ٥۰) ''جیسے کہ وہ لوگ بدکنے والے گدھے ہوں۔''

66- ن ف س (ک)۔نَفُسَ- يَنْفُسُ- نَفَاسَةً۔ پسندیدہ ہونا۔ نفیس ہونا۔

نَفْسٌ ج: اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ روح۔ یہ جان اور انسانی وجود کے لیے بھی آتا ہے۔ نَفْسٌ سے اگر جان مراد ہو تو مؤنث اور اگر شخص مراد ہو تو مذکر استعمال ہوتا ہے۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران۳: ۱۸٥) ''ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔'' ﴿اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾ (البقرۃ۲: ٤٤) ''کیا تم لوگ ترغیب دیتے ہو لوگوں کو نیکی کی اور بھول جاتے ہو اپنے وجود (اپنے آپ) کو۔'' ﴿رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۲٥) ''تم لوگوں کا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو تمہارے جیوں میں ہے۔''

باب تفعّل تَنَفَّسَ- يَتَنَفَّسُ- تَنَفُّسًا۔ سانس لینا۔ ظاہر ہونا۔ ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ﴾ (التکویر۸۱: ۱۸) ''قسم ہے صبح کی جب وہ سانس لے یعنی ظاہر ہو۔''

باب تفاعل تَنَافَسَ- يَتَنَافَسُ- تَنَافُسًا۔ بطور مقابلہ کسی چیز کی طرف رغبت کرنا۔ کسی چیز کے لیے جان کھپانا۔

﴿ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴾(المطففین۸۳: ۲۶) ’’اور اس میں چاہیے کہ جان کھپائیں جان کھپانے والے۔‘‘

| مُتَنَافِسٌ | اسم الفاعل ہے۔ جان کھپانے والا۔

67- ن ف ش (ن)۔ نَفَشَ- يَنْفُشُ- نَفْشًا۔ (۱) روئی یا اون دھنا۔ کسی چیز کو روندنا۔ (۲) مویشی کا رات کو چرواہے کے بغیر چرنا۔ ﴿ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۸)’’وہ دونوں فیصلہ کرتے تھے اُس کھیتی (کے بارے) میں جب رات کو چر گئیں جس میں قوم کی بکریاں۔‘‘

| مَنْفُوْشٌ | اسم المفعول ہے۔ دھنا ہوا۔ روندا ہوا۔ ﴿ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴾(القارعة۱۰۱: ۵)’’اور ہو جائیں گے پہاڑ دھنی ہوئی اون کی مانند۔‘‘

68- ن ف ع (ف)۔ نَفَعَ- يَنْفَعُ- نَفْعًا۔ فائدہ دینا۔ ﴿ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا ﴾ (الانعام۶: ۷۱) ’’کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اس کو جو ہم کو نفع نہیں دیتا اور نہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے۔‘‘

| نَفْعٌ | اسم ذات بھی ہے۔ نفع۔ فائدہ۔ ﴿ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ﴾(الرعد۱۳: ۱۶)’’وہ لوگ اختیار نہیں رکھتے اپنے آپ کے لیے کسی فائدے کا اور نہ کسی نقصان کا۔‘‘

| مَنْفَعَةٌ ج: مَنَافِعُ | مَفْعَلَةٌ اسم الظرف کا وزن ہے۔ اصل مفہوم ہے فائدہ حاصل کرنے کی جگہ۔ پھر ان چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ ﴿ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ﴾(الحج۲۲: ۳۳)’’تمہارے لیے اس میں فائدہ اٹھانے کی چیزیں ہیں ایک مقرر کی ہوئی مدت تک۔‘‘

69- ن ف ق (ن)۔ نَفَقَ- يَنْفُقُ- نَفْقًا۔ (۱) دو منہ والا ہونا۔ (۲) کسی چیز کا خرچ ہو جانا۔ (یعنی ایک راستے سے آنا اور دوسرے راستے سے نکل جانا)۔

| نَفَقٌ | اسم ذات ہے۔ سرنگ۔ ﴿ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ ﴾ (الانعام۶: ۳۵)’’تو اگر آپؐ میں استطاعت ہے کہ آپؐ تلاش کر لیں کوئی سرنگ زمین میں۔‘‘

| نَفَقَةٌ ج: نَفَقَاتٌ | اسم ذات ہے۔ خرچہ۔ خرچ ہونے والی چیز۔ ﴿ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ ﴾(البقرۃ۲: ۲۷۰)’’اور وہ، جو تم لوگوں نے خرچ کیا کسی خرچہ میں سے۔‘‘

| باب افعال | اَنْفَقَ- يُنْفِقُ- اِنْفَاقًا۔ خرچ کرنا۔ (اوپر آیت ۲-۲۷۰ دیکھیں)۔

| اَنْفِقْ ج: اَنْفِقُوْا | فعل امر ہے۔ تو خرچ کر۔ ﴿ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ ﴾(المنافقون۶۳: ۱۰)’’تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے عطا کیا تم کو۔‘‘

مُنْفِقٌ اسم الفاعل ہے۔خرچ کرنے والا۔ ﴿ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴾(آل عمران۳: ۱۷) ''اور خرچ کرنے والے اور مغفرت مانگنے والے راتوں کے پچھلے پہر میں۔''

باب مفاعلہ نَافَقَ- يُنَافِقُ- مُنَافَقَةً اور نِفَاقًا- دو رخا ہونا- دوغلا ہونا۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ﴾ (الحشر۵۹: ۱۱) ''کیا آپؐ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنھوں نے دورخا پن اختیار کیا۔''

مُنَافِقٌ اسم الفاعل ہے۔دورغا ہونے والا۔ ﴿ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ ﴾(التوبة۹: ٦٤) ''ڈرتے ہیں دورغا پن اختیار کرنے والے کہ اتار دی جائے ان کے بارے میں کوئی سورۃ۔''

70-ن ف ل (ن)۔نَفَلَ- يَنْفُلُ- نَفْلًا ۔(۱) حق سے زیادہ دینا۔(۲) مال غنیمت تقسیم کرنا۔

نَفَلٌ ج: **اَنْفَالٌ** اسم ذات ہے۔مال غنیمت۔ ﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ﴾(الانفال۸: ۱) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے مال غنیمت کے بارے میں۔''

نَافِلَةٌ (۱) فرض سے زیادہ۔ اضافی۔ (۲) اولاد کی اولاد۔ پوتا۔ ﴿ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷۹) ''اور رات میں سے جاگ کر نماز پڑھیے اس میں، اضافی ہوتے ہوئے آپؐ کے لیے۔'' ﴿ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ﴾(الانبیاء۲۱: ۷۲) ''اور ہم نے عطا کیا انؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ پوتا ہوتے ہوئے۔''

71-ن ف و (ن)۔نَفَوَ- يَنْفُوُ- (اصلی)۔ نَفَا- يَنْفُوْ- نَفْوًا- (استعمالی)۔کسی کو کسی جگہ سے ہٹانا۔ نکالنا۔ (۱) ملک بدر کرنا۔(۲) قید کرنا۔ ﴿ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ﴾(المائدة۵: ۳۳) ''یا وہ لوگ نکالیں جائیں زمین سے یعنی قید کیے جائیں۔''

72-ن ق ب (ن)۔نَقَبَ- يَنْقُبُ- نَقْبًا۔کسی چیز میں سوراخ کرنا۔نقب لگانا۔ ﴿ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴾ (الکھف۱۸: ۹۷) ''اور انہیں قدرت نہیں اس میں سوراخ کرنے کی۔''

باب کَرُمَ نَقُبَ- يَنْقُبُ- نَقَابَةً- (۱) سوراخ میں جھانکنا۔یعنی ایسی جگہ سے نگرانی کرنا جہاں سے نگرانی کرنے والا دوسروں کو دیکھ سکے لیکن اس کو نہ دیکھا جا سکے۔(۲) سردار ہونا۔کیونکہ سردار اپنی قوم کی نگرانی کرتا ہے۔

نَقِيْبٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نگرانی کرنے والا۔سردار۔ ﴿ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ﴾(المائدة۵: ۱۲) ''اور ہم نے اٹھائے یعنی مقرر کیے ان میں سے بارہ سردار۔''

باب سَمِعَ نَقِبَ- يَنْقَبُ- نَقَبًا- راستوں پر چلنا۔(یعنی فضا میں سوراخ کرنا)۔

باب تفعیل نَقَّبَ- يُنَقِّبُ- تَنْقِيْبًا۔کثرت سے آنا جانا۔ بھاگ دوڑ کرنا۔ ﴿ فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ﴾(قٓ۵۰: ۳٦) ''تو

انہوں نے بھاگ دوڑ کی شہروں میں۔"

73- ن ق ذ (ن)۔نَقَذَ- يَنْقُذُ- نَقْذًا۔نجات دینا۔چھوڑنا۔

باب افعال اَنْقَذَ- يُنْقِذُ- اِنْقَاذًا۔کسی آنے والی مصیبت سے بچانا۔﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾(آل عمران۳: ۱۰۳) "اورتم لوگ تھے آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پرتو اس نے بچایا تم کو اس سے۔"

باب استفعال اِسْتَنْقَذَ- يَسْتَنْقِذُ- اِسْتِنْقَاذًا۔کسی مصیبت میں گرفتار کو اُس مصیبت سے چھڑانا۔نجات دلانا۔﴿وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ﴾(الحج ۲۲: ۷۳) "اور اگر چھین لے ان سے مکھی کوئی چیزتو وہ لوگ نہ چھڑا سکیں اس (چیز) کو اس (مکھی) سے۔"

74- ن ق ر (ن)۔نَقَرَ- يَنْقُرُ- نَقْرًا۔(۱) ٹھونگے مار کر کسی چیز میں گڑھا یا سوراخ کرنا۔(۲) پھونک مار کر بانسری یا بگل بجانا۔

نَاقُوْرٌ اسم ذات ہے۔بگل۔صور۔﴿فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ﴾(المدثر ۷٤: ۸)"پھر جب پھونکا جائے گا بگل میں یعنی صور پھونکا جائے گا۔"

نَقِيْرٌ کھجور کی گٹھلی کا گڑھا۔یہ کسی انتہائی حقیر چیز کے لیے عربی محاورہ ہے جس کا اردو متبادل ہے "تل بھر"﴿فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا﴾(النساء٤: ۵۳) "پھر جب تو وہ لوگ نہیں دیں گے لوگوں کو ذرہ بھر بھی۔"

75- ن ق ص (ن)۔نَقَصَ- يَنْقُصُ- نَقْصًا۔کمی کرنا۔گھٹانا۔﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ﴾(قٓ ۵۰: ٤) "ہم جان چکے ہیں اس کو جو گھٹاتی ہے زمین ان میں سے۔"

نَقْصٌ اسم ذات بھی ہے۔کمی۔گھاٹا۔﴿وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ﴾(البقرۃ۲: ۱۵۵) "اور ہم لازماً آزمائیں گے تم لوگوں کو کسی چیز سے (یعنی تھوڑا سا۔ذرا سا) خوف سے اور بھوک سے اور اموال میں گھاٹے سے۔"

مَنْقُوْصٌ اسم المفعول ہے۔کمی کیا ہوا۔گھٹایا ہوا۔﴿وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ﴾(ہود۱۱: ۱۰۹) "اور بیشک ہم پورا پورا دینے والے ہیں ان کو ان کا حصہ بغیر کوئی کمی کیا ہوا۔"

اُنْقُصْ فعل امر ہے۔تو کمی کر۔تو گھٹا۔﴿اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا﴾(المزمل۷۳: ۳)"یا آپؐ کمی کریں اس میں سے تھوڑا سا۔"

76-ن ق ض (ن)۔نَقَضَ۔ یَنْقُضُ۔ نَقْضًا۔ کسی بنی ہوئی چیز کو توڑنا۔ عمارت مسمار کرنا۔ رسی کا بل کھولنا۔ ﴿ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا ﴾(النحل١٦: ٩٢) ''اور تم لوگ مت ہونا اس خاتون کی مانند جس نے توڑا اپنے سوت کو۔''

لَا تَنْقُضُوْا فعل نہی ہے۔تم لوگ مت توڑو۔ ﴿ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ﴾(النحل١٦: ٩١)''اور تم لوگ مت توڑو قسموں کو ان کی تاکید کے بعد۔''

باب افعال اَنْقَضَ۔ یُنْقِضُ۔ اِنْقَاضًا۔ بوجھل کرنا۔ بوجھ کی وجہ سے ٹوٹنے کے قریب کرنا۔ ﴿ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ ﴾(الانشراح٩٤: ٢، ٣) ''اور ہم نے اتارا آپؐ سے آپؐ کے اس بوجھ کو جس نے ٹوٹنے کے قریب کیا آپؐ کی پیٹھ کو۔''

77-ن ق ع (ف)۔نَقَعَ۔ یَنْقَعُ۔ نَقْعًا۔کسی جگہ پانی کا جمع ہو کر ٹھہر جانا۔گردوغبار کا گر کر بیٹھ جانا۔

نَقْعٌ اسم ذات بھی ہے۔ٹھہرا ہوا پانی۔گردوغبار۔ ﴿ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ ﴾(العٰدیٰت١٠٠: ٤)''پھر وہ اٹھاتے ہیں اس (وقت) میں گردوغبار کو۔''

78-ن ق م (ض)۔نَقَمَ۔ یَنْقِمُ۔ نَقْمًا۔(١) کسی کی کوئی چیز یا بات بری لگنا۔(٢) سزا دینا۔ ﴿ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ ﴾(التوبة٩: ٧٤) ''اور ان کو برا نہیں لگا سوائے اس کے کہ ان کو مالدار کیا اللہ نے۔''

باب افتعال اِنْتَقَمَ۔ یَنْتَقِمُ۔ اِنْتِقَامًا۔ اہتمام سے سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ ﴿ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ﴾ (آل عمران٣: ٤) ''اور اللہ بالادست ہے۔بدلہ لینے والا ہے۔''

مُنْتَقِمٌ اسم الفاعل ہے۔بدلہ لینے والا۔ ﴿ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ ﴾(السجدة٣٢: ٢٢)''یقیناً ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔''

79-ن ك ب (ن)۔نَكَبَ۔ یَنْكُبُ۔ (١) نَكْبًا۔کسی جگہ سے ہٹ جانا۔ (٢) نِكَابَةً۔ مددگار ہونا۔ قابلِ بھروسہ ہونا۔

نَاكِبٌ اسم الفاعل ہے۔ ہٹ جانے والا۔ ﴿ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ ﴾ (المومنون٢٣: ٧٤) ''اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر اس راستے سے یقیناً ہٹ جانے والے ہیں۔''

مَنْكِبٌ ج: **مَنَاكِبُ** اسم الظرف ہے۔بھروسے کی جگہ یعنی کندھا۔شانہ۔ ﴿ فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا ﴾(الملك٦٧: ١٥) ''تو تم لوگ چلو اس (زمین) کے کندھوں میں۔''

80-ن ك ث (ن)۔نَكَثَ۔ يَنْكُثُ۔ نَكْثًا۔کمبل کو ادھیڑنا۔سوت کو ریشہ ریشہ کرنا۔عہد شکنی کرنا۔ ﴿اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۱۳۵) ''جب ہی وہ لوگ عہد شکنی کرتے۔''

نَكْثٌ ج: اَنْكَاثٌ ادھیڑا ہوا کمبل یا سوت۔ ﴿نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا﴾ (النحل۱۶: ۹۲) ''اس (عورت) نے توڑا اپنا سوت محنت کے بعد، ادھیڑتے ہوئے۔''

81-ن ك ح (ض)۔نَكَحَ۔ يَنْكِحُ۔ نَكْحًا۔شادی کرنا۔کسی سے نکاح کرنا۔ ﴿فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۰) ''تو وہ خاتون حلال نہیں ہے اس کے لیے اس کے بعد، یہاں تک کہ وہ خاتون نکاح کرے کسی شوہر سے اس کے علاوہ۔''

اِنْكِحْ فعل امر ہے۔تو نکاح کر۔ ﴿فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ﴾ (النساء۴: ۲۵)''پس تم لوگ نکاح کرو ان خواتین سے ان کے گھر والوں کی اجازت سے۔''

نِكَاحٌ اسم فعل ہے۔شادی۔نکاح۔ ﴿اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۷)''یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔''

باب افعال اَنْكَحَ۔ يُنْكِحُ۔ اِنْكَاحًا۔کسی کو کسی کے نکاح میں دینا۔ ﴿اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ﴾ (القصص۲۸: ۲۷) ''میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرے نکاح میں دوں اپنی ان دو میں سے ایک بیٹی کو۔''

اَنْكِحْ فعل امر ہے۔تو نکاح میں دے۔ ﴿وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ﴾ (النور۲۴: ۳۲)''اور تم لوگ نکاح میں دو بیواؤں کو اپنے میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَنْكَحَ۔ يَسْتَنْكِحُ۔ اِسْتِنْكَاحًا۔کسی سے نکاح کرنا چاہنا۔ ﴿اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا﴾ (الاحزاب۳۳: ۵۰) ''اگر ارادہ کریں یہ نبیؐ کہ وہ نکاح کرنا چاہیں اس سے۔''

82-ن ك د (س)۔نَكِدَ۔ يَنْكَدُ۔ نَكَدًا۔کنویں کا پانی کم ہونا۔

نَكِدٌ صفت ہے۔بےفیض۔ ﴿وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا﴾(الاعراف۷: ۵۸)''اور وہ (بستی) جو نکمی ہوئی نہیں نکلتا (اس کا سبزہ) مگر بےفیض ہوتے ہوئے۔''

83-ن ك ر (س)۔نَكِرَ۔ يَنْكَرُ۔ نَكَرًا۔(۱) کسی چیز کا عرفان نہ ہونا۔کسی کو اجنبی سمجھنا۔(۲) ناگوار ہونا۔برا ہونا۔ (اجنبیت انسان کو اچھی نہیں لگتی)۔ ﴿نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً﴾(ھود۱۱: ۷۰)''انہوںؑ نے اجنبی جانا ان لوگوں کو اور محسوس کیا ان سے خوف۔''

نَكِيْرٌ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔ اسم ذات کے معنی میں آتا ہے۔ ناواقفیت۔ عدم عرفان۔ ﴿ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴾ (سبا٣٤: ٤٥) ''تو کیسی تھی مجھ سے ناواقفیت۔''

نُكُرٌ اور نُكْرٌ | صفت ہے۔ ناگوار۔ برا۔ ﴿ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴾ (الکھف١٨: ٨٧) ''تو وہ عذاب دے گا اس کو، جیسے ایک برا عذاب ہوتا ہے۔'' ﴿ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴾ (القمر٥٤: ٦) ''جس دن بلائے گا بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف۔''

اَنْكَرُ | اَفْعَلُ تفضیل ہے۔ زیادہ برا۔ زیادہ ناگوار۔ ﴿ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴾ (لقمان٣١: ١٩) ''بیشک ناگوارترین آواز گدھے کی آواز ہے۔''

باب افعال | اَنْكَرَ۔ يُنْكِرُ۔ اِنْكَارًا۔ واقفیت کا اقرار نہ کرنا۔ پہچاننے سے انکار کرنا۔ ﴿ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا ﴾ (النحل١٦: ٨٣) ''وہ لوگ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمت کو پھر پہچاننے سے انکار کرتے ہیں اس کو۔''

مُنْكِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ نہ پہچاننے والا۔ انکار کرنے والا۔ ﴿ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴾ (یوسف١٢: ٥٨) ''تو انہوںؑ نے پہچانا ان لوگوں کو اور وہ لوگ انؑ کو نہ پہچاننے والے تھے۔'' ﴿ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ ﴾ (النحل١٦: ٢٢) ''ان کے دل انکار کرنے والے ہیں۔''

مُنْكَرٌ | اسم المفعول ہے۔ (١) نہ پہچانا ہوا۔ اجنبی۔ بطور اسم ذات بھی آتا ہے۔ (٢) ناگواری۔ برائی۔ (جس کو انسانی فطرت نہیں پہچانتی)۔ ﴿ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴾ (الحجر١٥: ٦٢) ''بے شک تم لوگ ایک اجنبی قوم ہو۔'' ﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ﴾ (الحج٢٢: ٧٢) ''اور جب کبھی پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری واضح آیات تو آپؐ دیکھتے ہیں ان کے چہروں میں، جنہوں نے کفر کیا، ناگواری کو۔'' ﴿ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ (آل عمران٣: ١٠٤) ''اور وہ لوگ منع کریں برائی سے۔''

باب تفعیل | نَكَّرَ۔ يُنَكِّرُ۔ تَنْكِيْرًا۔ کسی کو ناقابل پہچان بنانا۔ کسی کا بھیس بدل دینا۔

نَكِّرْ | فعل امر ہے۔ تو بھیس بدل دے۔ ﴿ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا ﴾ (النمل٢٧: ٤١) ''تم لوگ بھیس بدل دو اس کے لیے اس کے تخت کا۔''

84-ن ك س (ن)۔ نَكَسَ۔ يَنْكُسُ۔ نَكْسًا۔ الٹا پھیرنا۔ اوندھا کرنا۔ ﴿ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ﴾ (الانبیاء٢١: ٦٥) ''پھر وہ لوگ اوندھے ڈالے گئے اپنے سروں کے بل۔''

نَاكِسٌ | اسم الفاعل ہے۔ اوندھا کرنے والا۔ ﴿ اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴾ (السجدة٣٢: ١٢)

''جب مجرم لوگ اپنے سروں کو اوندھا کرنے والے ہیں اپنے رب کے پاس۔''

| باب تفعیل | نَكَّسَ۔ يُنَكِّسُ۔ تَنْكِيْسًا۔ بتدریج الٹا پھیرنا۔ ﴿وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط﴾(یٰس٣٦: ٦٨)

''اور وہ، ہم عمر دیتے ہیں جس کو (پھر) ہم الٹا پھیرتے ہیں جس کو پیدائش میں۔''

85-ن ك ص (ض)۔ نَكَصَ۔ يَنْكِصُ۔ نُكُصًا۔ کسی چیز سے پیچھے ہٹنا۔ پسپا ہونا۔ پلٹنا۔ ﴿فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ﴾(الانفال٨: ٤٨) ''پھر جب آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں تو وہ پلٹا اپنی دونوں ایڑیوں پر۔''

86-ن ك ف (ن)۔ نَكَفَ۔ يَنْكُفُ۔ نَكْفًا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بیزار ہونا۔

| باب استفعال | اِسْتَنْكَفَ۔ يَسْتَنْكِفُ۔ اِسْتِنْكَافًا۔ باعث ننگ ہونا۔ عار سمجھ کر رکنا۔ ﴿لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ﴾(النساء٤: ١٧٢) ''ہرگز عار نہیں سمجھتے مسیح کہ وہ ہوں اللہ کے ایک بندے۔''

87-ن ك ل (ن)۔ نَكَلَ۔ يَنْكُلُ۔ نَكْلَةً۔ عبرتناک سزا دینا۔

| نَكَالٌ | اسم ذات ہے۔ عبرتناک سزا۔ نشان عبرت۔ ﴿فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط﴾ (المائدة٥: ٣٨) ''تو تم لوگ کاٹو ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہوتے ہوئے بسبب اس کے جو دونوں نے کمایا، بطور نشانِ عبرت اللہ کی طرف سے۔''

| نِكْلٌ ج: اَنْكَالٌ | لوہے کی بیڑی اور لگام۔ ﴿اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا﴾(المزمل٧٣: ١٢)''بیشک ہمارے پاس ہیں لوہے کی بیڑیاں اور لگام اور ایک بھڑکتی آگ۔''

| باب تفعیل | نَكَّلَ۔ يُنَكِّلُ۔ تَنْكِيْلًا۔ بتدریج یعنی تسلسل سے عبرتناک سزا دینا۔ ﴿وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا﴾(النساء٤: ٨٤) ''اور اللہ زیادہ سخت ہے تکلیف دینے میں اور زیادہ سخت ہے عبرتناک سزا دینے میں۔''

88-ن م ل (ن)۔ نَمَلَ۔ يَنْمُلُ۔ نَمْلًا۔ چغلی کھانا۔

| نَمْلٌ | اسم جنس ہے۔ واحد نَمْلَةٌ جمع نِمَالٌ۔ چیونٹی۔ ﴿قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ج﴾(النمل٢٧: ١٨) ''کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو! تم لوگ داخل ہو جاؤ اپنے ٹھکانوں میں۔''

| اَنْمِلَةٌ ج: اَنَامِلُ | انگلی کا سرا۔ ﴿وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط﴾(آل عمران٣: ١١٩)''اور جب وہ لوگ تنہا ہوتے ہیں تو چباتے ہیں اپنی انگلیوں کے سروں کو شدید غصے میں۔''

89-ن و ء (ن)۔ نَوَءَ۔ يَنْوُءُ۔ (اصلی)۔ نَاءَ۔ يَنُوْءُ۔ نَوْءًا۔ مشقت و تکلیف سے اٹھنا۔ ﴿وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ﴾(القصص٢٨: ٧٦) ''حالانکہ ہم نے دیا تھا اس کوخزانوں میں سے وہ، بیشک جس کی کنجیاں یقیناً مشکل سے اٹھتی تھیں قوت والی جماعت سے۔''

90-ن و ب (ن)۔نَوَبَ- یَنْوُبُ۔(اصلی)۔نَابَ- یَنُوْبُ- نَوْبًا۔(استعمالی)۔(۱)واپس ہونا۔لوٹنا۔(اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔(۲) قائم مقام ہونا۔نائب ہونا۔(اس کے لیے عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔

باب افعال اَنْوَبَ- یُنْوِبُ- اِنْوَابًا۔(اصلی)۔اَنَابَ- یُنِیْبُ- اِنَابَةً۔(استعمالی)۔(۱)کسی کی طرف رخ کرنا۔ متوجہ ہونا۔(اس کے لیے اِلٰی کا صلہ آتا ہے)۔(۲ کسی کو نائب بنانا۔قائم مقام مقرر کرنا۔(اس کے لیے عَنْ کا صلہ آتا ہے)۔﴿وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ج﴾(لقمان٣١: ١٥)''اور پیروی کرو اس کے راستے کی جس نے رخ کیا میری طرف۔''

مُنِیْبٌ اسم الفاعل ہے۔(اصلاً یہ مُنْوِبٌ ہے)۔رخ کرنے والا۔متوجہ ہونے والا۔﴿اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ﴾(هود١١: ٧٥) ''بیشک ابراہیمؑ بردبار تھے،بہت دردمند تھے،متوجہ رہنے والے تھے۔''

91-ن و ر (ن)۔نَوَرَ- یَنْوُرُ۔(اصلی)۔نَارَ- یَنُوْرُ- نَوْرًا۔(استعمالی)۔روشن ہونا۔

نُوْرٌ اسم ذات ہے۔پھیلنے والی روشنی جو اشیاء کو دیکھنے اور سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔نور۔﴿اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ج﴾(المائدة٥: ٤٤) ''بیشک ہم نے نازل کیا تورات کو اس میں ہدایت ہے اور ایک نور ہے۔''

نَارٌ اسم ذات ہے۔آگ۔﴿اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج﴾(البقرة٢: ٣٩)''وہ لوگ آگ والے ہیں۔''

باب افعال اَنْوَرَ- یُنْوِرُ- اِنْوَارًا۔(اصلی)۔اَنَارَ- یُنِیْرُ- اِنَارَةً۔(استعمالی)۔ چمکنا۔(لازم)۔روشن کرنا۔روشنی دینا۔کسی چیز کو واضح کرنا۔(متعدی)۔

مُنِیْرٌ اسم الفاعل۔چمکنے والا۔روشن کرنے والا۔﴿وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا﴾(الاحزاب٣٣: ٤٦) ''اور بلانے والا ہوتے ہوئے اللہ کی طرف اس کی اجازت سے اور روشن کرنے والا چراغ ہوتے ہوئے۔''

92-ن و س (ن)۔نَوَسَ- یَنْوُسُ۔(اصلی)۔ نَاسَ- یَنُوْسُ- نَوْسًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا جھولنا۔ مضطرب ہونا۔

اَلنَّاسُ اسم جنس ہے۔جنس انسانی۔لوگ۔(کیونکہ انسان کی طبیعت میں اضطراب ہے اور اس کا موڈ بدلتا رہتا ہے)۔﴿اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾(البقرة٢: ٤٤) ''کیا تم لوگ مشورہ دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔''

93-ن و ش (ن)۔نَوَشَ- یَنْوُشُ۔(اصلی)۔نَاشَ- یَنُوْشُ- نَوْشًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پکڑنا۔

بابِ تفاعل تَنَاوَشَ- یَتَنَاوَشُ- تَنَاوُشًا۔ پکڑ لینا۔ حاصل کر لینا۔﴿ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ ﴾ (سبا٣٤: ٥٢) ''اور وہ لوگ کہیں گے ہم ایمان لائے اس پر حالانکہ (اب) کہاں سے ہوگا ان کے لیے حاصل کر لینا (ایمان کو)۔''

94-ن و ص (ن)۔نَوَصَ- یَنْوُصُ۔(اصلی)۔نَاصَ- یَنُوْصُ- نَوْصًا۔(استعمالی)۔بچنا۔ بھاگنا۔

مَنَاصٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَنْوَصٌ ہے)۔ بچنے کی جگہ۔ پناہ گاہ۔﴿ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝ ﴾(صٓ٣٨: ٣) ''تو ان لوگوں نے پکارا حالانکہ پناہ گاہ (تلاش کرنے) کا کوئی بھی وقت نہیں تھا۔''

95-ن و ق (ف)۔نَوَقَ- یَنْوُقُ۔(اصلی)۔نَاقَ- یَنُوْقُ- نَوْقًا۔کام کو اچھی طرح کرنا۔

نَاقَةٌ اسم ذات ہے۔اونٹنی۔﴿ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً ﴾(الاعراف٧: ٧٣) ''یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے ایک نشانی ہوتے ہوئے۔''

96-ن و م (ف)۔نَوَمَ- یَنْوَمُ۔(اصلی)۔نَامَ- یَنَامُ- نَوْمًا۔(استعمالی)۔نیند کرنا۔سونا۔

نَوْمٌ اسم ذات بھی ہے۔نیند۔﴿ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ ﴾(البقرۃ٢: ٢٥٥) ''نہیں پکڑتی اس کو کوئی اُونگھ اور نہ کوئی نیند۔''

نَآئِمٌ اسم الفاعل ہے۔نیند کرنے والا۔سونے والا۔﴿ فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ ﴾(القلم٦٨: ١٩) ''تو چکر لگایا ایک چکر لگانے والے نے آپؐ کے رب کی طرف سے اس حال میں کہ وہ لوگ نیند کرنے والے تھے۔''

مَنَامٌ اسم الظرف ہے۔(اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَنْوَمٌ ہے)۔نیند کرنے یا سونے کی جگہ یا وقت۔﴿ اِنِّیْٓ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ ﴾(الصافات٣٧: ١٠٢) ''بیشک میں دیکھتا ہوں سونے کے وقت میں کہ میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو۔''

97-ن و ی (ض)۔نَوَیَ- یَنْوِیُ۔(اصلی)۔نَوٰی- یَنْوِیْ- نَوَاةً۔گٹھلی پھینکنا۔

نَوًی اسم ذات ہے۔گٹھلی۔(اصلاً یہ نَوَیٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر نَوًی استعمال ہوتا ہے لیکن جب اس پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو اصلاً اَلنَّوَیُ ہوتا ہے جو تبدیل ہو کر النَّوٰی استعمال ہوتا ہے۔اور رفع میں اَلنَّوَیُ نصب میں اَلنَّوَیَ اور جرّ میں اَلنَّوَیِ، تینوں حالتوں میں یہ تبدیل ہو کر اَلنَّوٰی ہی رہے گا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ ﴾(الانعام٦: ٩٥) ''یقیناً اللہ (ہی) تمام گٹھلیوں اور سارے دانوں کو پھاڑنے والا ہے۔''

98-ن ھ ج (ف)۔نَهَجَ- یَنْهَجُ- نَهْجًا۔راستہ چلنا۔

مِنْهَاجٌ مِفْعَالٌ اسم الآلہ کا وزن ہے۔ چلنے کا آلہ۔ چلنے کا ذریعہ یعنی راستہ۔ ﴿لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ۭ﴾ (المائدة٥: ٤٨) ''سب کے لیے ہم نے بنایا تم میں سے ایک دستور اور ایک راستہ۔''

99- ن ھ ر (ف)۔ نَهَرَ۔ يَنْهَرُ۔ نَهْرًا۔ (۱) کسی کو جھڑکنا۔ (۲) بہنے کے لیے پانی کا راستہ بنانا۔

لَا تَنْهَرْ تو مت جھڑک ﴿وَ اَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ۭ﴾ (الضحىٰ٩٣: ١٠) ''اور وہ جو ہے تو کسی بھی پوچھنے والے کو پھر آپ مت جھڑکیں۔''

نَهَرٌ ج: **اَنْهَارٌ** اسم ذات ہے۔ دریا۔ نہر۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ﴾ (البقرة٢: ٢٤٩) ''بیشک اللہ تم لوگوں کو آزمانے والا ہے ایک نہر سے۔'' ﴿وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۭ﴾ (نوح٧١: ١٢) ''اور وہ بنادے گا تمہارے لیے نہریں۔''

نَهَارٌ اسم ذات ہے۔ دن۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ (البقرة٢: ٢٧٤) ''وہ لوگ جو خیرات کرتے ہیں اپنے اموال رات دن۔''

100- ن ھ ی (ف)۔ نَهَيَ۔ يَنْهَيُ۔ (اصلی)۔ نَهَا۔ يَنْهٰى۔ نَهْيًا۔ (استعمالی)۔ (۱) کسی کام سے منع کرنا۔ روکنا۔ (۲) ذہین ہونا۔ زیرک ہونا۔ (تاکہ غلط بات سے روکے)۔ ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ﴾ (العنکبوت ٢٩: ٤٥) ''بیشک نماز روکتی ہے بے حیائیوں سے اور برائی سے۔''

اِنْهَ فعل امر ہے۔ تو منع کر۔ تو روک۔ ﴿وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ (لقمان٣١: ١٧) ''تو ترغیب دے نیکی کی اور منع کر برائی سے۔''

نَاهٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ نَاهِيٌ ہے)۔ منع کرنے والا۔ ﴿اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ (التوبة٩: ١١٢) ''ترغیب دینے والے نیکی کی اور منع کرنے والے برائی سے۔''

نُهٰى اسم ذات ہے۔ ذہانت۔ فراست۔ ﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۧ﴾ (طٰهٰ٢٠: ٥٤) ''بیشک اس میں نشانیاں ہیں ذہانت والوں کے لیے۔''

باب تفاعل تَنَاهَيَ۔ يَتَنَاهَيُ۔ (اصلی)۔ تَنَاهٰى۔ يَتَنَاهٰى۔ تَنَاهِيًا۔ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے کو روکنا۔ ﴿كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ﴾ (المائدة٥: ٧٩) ''وہ لوگ ایک دوسرے کو نہیں روکا کرتے تھے کسی برائی سے۔''

باب افتعال اِنْتَهَيَ۔ يَنْتَهِيُ۔ اِنْتِهَايًا۔ (اصلی)۔ اِنْتَهٰى۔ يَنْتَهِي۔ اِنْتِهَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے خود کو روکنا۔ باز آجانا۔ رک جانا۔ ﴿اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ﴾ (الانفال٨: ٣٨) ''اگر وہ لوگ باز آجائیں تو انہیں معاف کردیا جائے گا۔''

اِنْتَهِ فعل امر ہے۔ تو باز آ۔ ﴿وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ﴾ (النساء٤: ١٧١) ''اور تم لوگ مت کہو (کہ

اِلٰہ) تین ہیں، تم لوگ باز آ جاؤ، تمہارے لیے بہتر ہے۔''

مُنْتَهٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُنْتَهِيٌ ہے)۔ رکنے والا۔ باز آنے والا۔ ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾ (المائدۃ۵: ۹۱) ''تو کیا تم لوگ باز آنے والے ہو۔''

مُنْتَهٰى اسم المفعول ہے جو ظرف کے معنی میں آتا ہے۔ رکنے کی جگہ۔ ﴿عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝﴾ (النجم۵۳: ۱۴) ''رکنے کی جگہ کے بیری کے درخت کے پاس۔''

101- ن ی ل (ف)۔ نَيَلَ۔ يَنْيَلُ۔ (اصلی)۔ نَالَ۔ يَنَالُ۔ نَيْلًا۔ (استعمالی)۔ مطلوبہ چیز کو حاصل کرنا۔ اس کو پہنچنا۔ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬﴾ (آل عمران۳: ۹۲) ''تم لوگ ہرگز حاصل نہیں کرو گے نیکی کو یہاں تک کہ تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جو تم کو محبوب ہے۔'' ﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا﴾ (الحج۲۲: ۳۷) ''ہرگز نہیں پہنچے گا اللہ کو ان (قربانیوں) کا گوشت اور نہ ہی ان کا خون۔''

نَيْلٌ اسم ذات ہے۔ مطلوبہ چیز۔ ﴿وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا﴾ (التوبۃ۹: ۲۰) ''اور وہ لوگ حاصل نہیں کرتے کسی دشمن سے کوئی مطلوبہ چیز۔''

مورخہ ۲۴۔ شوال ۱۴۳۶ھ

بمطابق ۱۰۔ اگست ۲۰۱۵ء

کِتَابُ الھا

1- ھ ب ط (ض)۔ھَبَطَ۔ یَھْبِطُ۔ ھَبْطًا۔ بلندی سے نیچے اترنا۔گر پڑنا۔﴿ وَ اِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ط﴾(البقرۃ۲: ۷٤) ''بیشک ان (پتھروں) میں یقیناً وہ (بھی) ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔''

اِھْبِط فعل امر ہے۔تو نیچے اُتر۔﴿ اِھْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ط﴾(البقرۃ۲: ٦١)''تم لوگ اترو کسی شہر میں تو بیشک تم لوگوں کے لیے وہ ہے جو تم نے مانگا۔''

2- ھ ب و (ن)۔ھَبَوَ۔ یَھْبُوُ۔ ھُبُوْوًا۔(اصلی)۔ھَبَا۔ یَھْبُوْ۔ ھُبُوًّا۔(استعمالی)۔(۱) آہستہ چلنا۔(۲) غبار کا بلند ہونا۔(فُعُوْلٌ کے وزن پر زیادہ تر جمع مکسر آتی ہے۔جیسے قُلُوْبٌ۔ رُءُوْسٌ وغیرہ۔مگر اس وزن پر کچھ مصدر بھی آتے ہیں۔ھُبُوٌّ ان میں سے ایک ہے)۔

ھَبَآءٌ اسم ذات ہے۔(اصلاً یہ ھَبَاوٌ ہے)۔مٹی کے باریک ذرات جو فضا میں پھیلے ہوتے ہیں۔غبار۔﴿ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴾(الفرقان۲٥: ۲۳) ''تو ہم نے کر دیا اس کو ایک بکھیرا ہوا غبار۔''

3- ھ ت و (ن)۔ھَتَوَ۔ یَھْتُوُ۔(اصلی)۔ھَتَا۔ یَھْتُوْ۔ ھَتْوًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو توڑ کر روندنا۔

باب مفاعلہ ھَاتَوَ۔ یُھَاتِوُ۔ ھِتَاوًا۔(اصلی) ھَاتَا۔ یُھَاتِیْ۔ ھِتَاءً۔ (استعمالی)۔دوسرے کی بات کو روندنا۔ اپنی رائے دینا۔

ھَاتِ فعل امر ہے۔(اصلاً یہ ھَاتِیْ تھا۔ یا ساکن کو جب مجزوم کیا گیا تو وہ گر گئی)۔تو دے۔تو لا۔﴿ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۱) ''تم لوگ دو اپنی روشن دلیل۔''

4- ھ ج د (ن)۔ھَجَدَ۔ یَھْجُدُ۔ ھُجُوْدًا۔(۱) نیند میں ہونا۔(۲) نیند سے جاگنا۔

باب تفعل تَھَجَّدَ۔ یَتَھَجَّدُ۔ تَھَجُّدًا۔ بتکلف جاگنا۔ بیدار رہنا۔﴿ وَ مِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَةً لَّکَ ق﴾ (بنی اسرائیل۱۷: ۷۹) ''اور رات میں سے پھر آپؐ بیدار رہیں اس (قرآن) کی ساتھ اضافی ہوتے ہوئے آپؐ کے لیے۔''

5- ھ ج ر (ن)۔ھَجَرَ۔ یَھْجُرُ۔ ھَجْرًا۔(۱) قطع تعلق کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) نیند یا بیماری میں بڑبڑانا۔ بلا سوچے سمجھے بکواس کرنا۔﴿ بِہٖ سٰمِرًا تَھْجُرُوْنَ ﴾(المومنون۲۳: ٦۷)''رات کی مجلس میں تم لوگ بکواس کرتے ہو۔''

اُھْجُرْ فعل امر ہے۔تو قطع تعلق کر۔تو چھوڑ۔﴿ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴾(المدثر ٧٤: ٥)''اور گندگی کو آپؐ چھوڑ دیں۔''

مَهْجُوْرٌ اسم المفعول ہے۔قطع تعلق کیا ہوا۔چھوڑا ہوا۔﴿ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴾(الفرقان ٢٥: ٣٠) ''بیشک میری قوم نے بنایا اس قرآن کو قطع تعلق کیا ہوا۔''

باب مفاعلہ هَاجَرَ- يُهَاجِرُ- هِجْرَةً۔(اس کا مصدر هِجَارًا نہیں آتا۔ مُهَاجَرَةً جائز ہے لیکن زیادہ تر خلاف معمول هِجْرَةً استعمال ہوتا)۔ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو اپنانا۔ہجرت کرنا۔﴿ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ ﴾(الحشر ٥٩: ٩)''وہ لوگ محبت کرتے ہیں ان سے جنہوں نے ہجرت کی ان کی طرف۔''

مُهَاجِرٌ اسم الفاعل ہے۔ہجرت کرنے والا۔﴿ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ﴾(العنکبوت ٢٩: ٢٦)''بیشک میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے ربّ کی طرف۔''

6-ھ ج ع (ف)۔هَجَعَ- يَهْجَعُ- هُجُوْعًا۔رات کو سونا۔﴿ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴾(الذاریات ٥١: ١٧) ''یہ لوگ رات میں سے تھوڑا سا سویا کرتے تھے۔''

7-ھ د د (ض)۔هَدَدَ- يَهْدِدُ۔(اصلی)۔هَدَّ- يَهِدُّ- هَدًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا آواز کے ساتھ گرنا۔دھڑام سے گرنا۔﴿ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴾(مریم ١٩: ٩٠)''اور گر پڑیں پہاڑ دھڑام سے۔''

8-ھ د م (ض)۔هَدَمَ- يَهْدِمُ- هَدْمًا۔کسی چیز کو زمین پر گرانا۔عمارت ڈھانا۔

باب تفعیل هَدَّمَ- يُهَدِّمُ- تَهْدِيْمًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے مگر اس میں تکثیر کا مفہوم ہے۔عمارت کو مسمار کر دینا۔﴿ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ﴾(الحج ٢٢: ٤٠) ''اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض سے تو ضرور مسمار کی جاتیں خانقاہیں۔''

9-ھ د ی (ض)۔هَدَیَ- يَهْدِیُ- هُدَیٌ۔(اصلی)هَدٰی- يَهْدِیْ- هُدًی۔(استعمالی)عربی کے بعض الفاظ کثیر المعانی ہیں۔یہ لفظ بھی ان میں سے ایک ہے۔اور قرآن میں بھی یہ لفظ متعدد معانی میں آیا ہے۔(١) رہنمائی کرنا یعنی راستہ بتا دینا۔﴿ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴾(البلد ٩٠: ١٠)''اور ہم نے ہدایت دی (بتا دیا) اس کو دونوں راستے۔''(٢) راستہ سمجھا دینا جس پر ذہن مطمئن ہو جائے۔﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ﴾(آل عمران ٣: ٨)''اے ہمارے ربّ تو کج نہ کرنا ہمارے دلوں کو اس کے بعد جب تو نے ہدایت دی ہم کو یعنی ذہنوں کو مطمئن کیا۔''(٣) راستہ پر دل کھول دینا جس سے دل مطمئن ہو جائے۔﴿ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ﴾(التغابن ٦٤: ١١)''وہ جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر تو وہ (اللہ) ہدایت دیتا ہے اس کے دل کو یعنی دل کو مطمئن کر دیتا ہے۔''(٤) راستہ پر چلا دینا یعنی توفیق دینا تاکہ علم عمل میں ڈھل جائے۔﴿ اِنَّكَ لَا

تَهۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ﴾(القصص۲۸: ۵۶) ''بیشک آپؐ ہدایت (توفیق) نہیں دیتے اس کو جسے آپؐ پسند کریں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے اس کو جسے وہ چاہتا ہے۔'' اس کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر کافروں، فاسقوں، ظالموں وغیرہ کے لیے فرمایا ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ تمام آیات اسی توفیق نہ دینے کے مفہوم میں ہیں۔ (۵) منزل تک پہنچا دینا۔ ﴿وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ہَدٰىنَا لِهٰذَا ﴾(الاعراف۷: ۴۳) ''اور وہ لوگ کہیں گے تمام شکر و سپاس اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہدایت دی (پہنچایا) ہم کو اس (جنت) تک۔''

| ھَادٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ ھَادِیٌ ہے) راہنمائی کرنے والا۔ ﴿وَّ لِکُلِّ قَوۡمٍ ھَادٍ ﴾(الرعد۱۳: ۷) ''اور ہر قوم کے لیے ایک رہنمائی کرنے والا ہے۔''

| بابِ تفعیل | ھَدّٰی۔ یُھَدِّیُ۔ (اصلی) ھَدّٰی۔ یُھَدِّیْ۔ تَھْدِیَةً۔ (استعمالی) کسی چیز کو کسی تک پہنچا دینا۔ تحفہ دینا۔

| ھَدِیَّةٌ | اسم ذات ہے۔ تحفہ میں دی ہوئی چیز۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ ﴿وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡهِمۡ بِهَدِیَّۃٍ ﴾(النمل۲۷: ۳۵) ''اور میں بھیجنے والی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ۔''

| ھَدۡیٌ | وہ جانور جو قربانی کے لیے خانہ کعبہ بھیجا جائے۔ ﴿فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡیِ ﴾(البقرہ۲: ۱۹۶) ''تو جو قربانی میسر ہو۔''

| بابِ افتعال | اِھۡتَدَیَ۔ یَھۡتَدِیُ۔ اِھۡتِدَایًا۔ (اصلی) اِھۡتَدٰی۔ یَھۡتَدِیۡ۔ اِھۡتِدَاءً۔ (استعمالی) ہدایت پانا۔ ﴿فَاِنۡ اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ﴾(آل عمران۳: ۲۰) ''پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو انہوں نے ہدایت پالی ہے۔''

| یَهِدِّیۡ | یہ لفظ اصلاً یَھۡتَدِیۡ ہی ہے۔ افتعال کی تا کو دال میں تبدیل کر کے عین کلمہ کی دال میں ادغام کر دیا گیا ہے۔ قاعدہ یہی ہے کہ افتعال کے فا کلمہ پر اگر د۔ ذ یا ز آ جائے تو افتعال کی تا اسی حرف میں تبدیل ہو جاتی ہے پھر دونوں کا ادغام کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس لفظ میں عین کلمہ کی دال میں ادغام ہوا ہے۔ یہ ایک استثنائی صورت ہے۔ اس کو قاعدہ نہ سمجھا جائے۔ ہدایت پانا۔ ﴿اَمَّنۡ لَّا یَهِدِّیۡۤ ﴾(یونس۱۰: ۳۵) ''یا اس کی جو ہدایت نہیں پاتا۔''

| مُھۡتَدٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً یہ مُھۡتَدِیٌ ہے)۔ ہدایت پانے والا۔ ﴿فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ﴾(الحدید۵۷: ۲۶) ''تو ان میں کوئی ہدایت پانے والا (بھی) ہے۔''

10۔ ھ ر ب (ن)۔ ھَرَبَ۔ یَھۡرُبُ۔ ھَرَبًا۔ تیز چلنا۔ بھاگنا۔ ﴿وَ لَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴾(الجن۷۲: ۱۲) ''اور ہم ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے اس (اللہ) کو بلحاظ بھاگنے کے یعنی کہیں بھاگ کر بھی۔''

11۔ ھ ر ع (ف)۔ ھَرَعَ۔ یَھۡرَعُ۔ ھَرۡعًا۔ اضطراب اور عجلت سے کسی طرف بھاگنا۔ بے سدھ ہو کر دوڑنا۔''

باب افعال اَھْرَعَ۔ یُھْرِعُ۔ اِھْرَاعًا۔کسی کو مضطرب کر کے کسی طرف بھگانا۔ بے تحاشا دوڑانا۔﴿ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ ﴾(ھود۱۱: ۷۸) ’’اور آئی انؑ کے پاس انؑ کی قوم بے تحاشا دوڑائی ہوئی ان کی طرف۔‘‘

12-ھ ز ء (ف)۔ھَزَءَ۔ یَھْزَءُ۔ ھُزُءًا۔اور ھُزُوًا۔(دونوں جائز ہیں) کسی کا مذاق اڑانا۔کسی کا مذاق بنانا۔

ھُزُوٌ (یا ھُزُءٌ) اسم ذات ہے۔مذاق۔ہنسی۔مذاق کا ذریعہ۔﴿وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۱)’’اور تم لوگ مت بناؤ اللہ کی آیات کو ہنسی مذاق کا ذریعہ۔‘‘

باب استفعال اِسْتَھْزَءَ۔ یَسْتَھْزِءُ۔ اِسْتِھْزَاءً۔کسی سے مذاق کرنا۔﴿ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴾(التوبۃ۹: ۶۵) ’’کیا اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے تم لوگ مذاق کیا کرتے تھے۔‘‘

مُسْتَھْزِءٌ اسم الفاعل ہے۔مذاق کرنے والا۔﴿ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴾(البقرۃ۲: ۱۴)’’کچھ نہیں سوائے اس کے کہ ہم (تو بس) مذاق کرنے والے ہیں۔‘‘

13-ھ ز ز (ن)۔ھَزَزَ۔ یَھْزُزُ۔ ھَزْزًا۔(اصلی)ھَزَّ۔ یَھُزُّ۔ ھَزًّا۔(استعمالی) کسی چیز کو حرکت دینا۔ہلانا۔

ھُزِّ فعل امر ہے۔تو ہلا۔﴿ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ ﴾(مریم۱۹: ۲۵)’’اور آپ (واحد مونث) ہلائیں اپنی طرف کھجور کے تنے کو۔‘‘

باب افتعال اِھْتَزَزَ۔ یَھْتَزِزُ۔(اصلی) اِھْتَزَّ۔ یَھْتَزُّ۔ اِھْتِزَازًا۔(استعمالی) کسی چیز کا حرکت میں آنا۔ہلنا۔لہلہانا۔﴿ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ ﴾(النمل۲۷: ۱۰) ’’پھر جب انہوںؑ نے دیکھا اس (لاٹھی) کو کہ وہ ہلتی ہے جیسے کہ وہ کوئی سانپ ہے۔﴿ فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ ﴾(الحج۲۲: ۵)’’پھر جب ہم نے اتارا اس (زمین) پر پانی تو وہ لہلہا اٹھی۔‘‘

14-ھ ز ل (ن)۔ھَزَلَ۔ یَھْزُلُ۔ ھَزْلًا۔لاغر و کمزور ہونا۔

باب ضَرَبَ ھَزَلَ۔ یَھْزِلُ۔ ھَزْلًا۔لاحاصل بات کرنا۔

ھَزْلٌ اسم صفت بھی ہے۔کمزور۔لاحاصل۔بے نتیجہ۔(جب یہ قول کی صفت کے طور پر آئے تو کمزور بات کا مطلب ہے ایسی بات جس کی کوئی سند یا دلیل نہ ہو۔اور لاحاصل بات کا مطلب ہے ایسی بات جس کا اچھا یا برا کوئی بھی نتیجہ نکلنے والا نہ ہو۔﴿ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ ﴾(الطارق۸۶: ۱۴) ’’بیشک یہ (قرآن) یقیناً ایک فیصلہ کن بات ہے اور یہ لاحاصل (بات) نہیں ہے۔‘‘

15-ھ ز م (ض)۔ھَزَمَ۔ یَھْزِمُ۔ ھَزْمًا۔کسی خشک چیز کو دبا کر توڑ دینا۔شکستہ کرنا۔شکست دینا۔﴿ فَهَزَمُوْهُمْ

﴿بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾(البقرۃ۲: ۲۵۱) ’’تو ان لوگوں نے شکست دی ان لوگوں کو اللہ کے اذن سے۔‘‘

مَهْزُوْمٌ اسم المفعول ہے۔ شکست دیا ہوا۔ ﴿جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ﴾(ص۳۸: ۱۱) ’’ایک لشکر ہے جو وہاں شکست دیا جانے والا ہے۔‘‘

16- ھ ش ش (ن)۔ هَشَشَ۔ يَهْشُشُ۔ هَشْشًا۔ (اصلی) هَشَّ۔ يَهُشُّ۔ هَشًّا۔ (استعمالی) درخت سے پتے جھاڑنا۔ ﴿وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۸) ’’اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر۔‘‘

17- ھ ش م (ض)۔ هَشَمَ۔ يَهْشِمُ۔ هَشْمًا۔ کسی چیز کو توڑنا۔

هَشِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے اسم المفعول کے معنی میں۔ توڑی ہوئی خشک گھاس۔ چورا۔ ﴿فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا﴾ (الکھف۱۸: ۴۵) ’’پھر وہ (سبزہ) ہو گیا چورا۔‘‘

18- ھ ض م (ض)۔ هَضَمَ۔ يَهْضِمُ۔ هَضْمًا۔ کسی نرم چیز کو کچل کر توڑنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے (۱) کسی کے حق کو کم کرنا۔ (۲) نرم و ملائم ہونا۔

هَضْمٌ اسم ذات بھی ہے۔ حق تلفی۔ ﴿فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا﴾(طٰہٰ۲۰: ۱۱۲) ’’تو اسے خوف نہیں ہو گا کسی زیادتی کا اور نہ کسی حق تلفی کا۔‘‘

هَضِيْمٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ نرم۔ ملائم۔ ﴿وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ﴾(الشعراء۲۶: ۱۴۸) ’’اور کھجوریں جن کے خوشے ملائم ہوں گے۔‘‘

19- ھ ط ع (ف)۔ هَطَعَ۔ يَهْطَعُ۔ هَطْعًا۔ لپکنا۔ دوڑنا۔

باب افعال اَهْطَعَ۔ يُهْطِعُ۔ اِهْطَاعًا۔ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔

مُهْطِعٌ اسم الفاعل ہے۔ لپکنے والا۔ دوڑنے والا۔ ﴿مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ﴾(ابراھیم۱۴: ۴۳) ’’دوڑنے والے ہوتے ہوئے اپنے سروں کو اٹھانے والے ہوتے ہوئے۔‘‘

20- ھ ل ع (س)۔ هَلِعَ۔ يَهْلَعُ۔ هَلَعًا۔ گھبرانا۔ مشکل میں صبر نہ کرنا۔ بے صبرا ہونا۔

هَلُوْعٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت گھبرانے والا۔ بڑا بے صبرا۔ ﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا﴾ (المعارج۷۰: ۱۹) ’’بیشک تمام انسان پیدا کیے گئے بڑے بے صبرے۔‘‘

21- ھ ل ك (ض)۔ هَلَكَ۔ يَهْلِكُ۔ هَلَاكًا۔ (۱) تباہ و برباد ہونا۔ (۲) کسی جاندار کا مردہ ہونا۔ ہلاک ہونا۔ ﴿هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ﴾(الحاقہ۶۹: ۲۹) ’’تباہ و برباد ہوئی (یعنی جاتی رہی) مجھ سے میری قوت۔‘‘ ﴿حَتّٰى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

﴿یَّبۡعَثَ اللّٰہُ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ رَسُوۡلًا﴾ (المومن۴۰: ۳۴) ''یہاں تک کہ جب وہؑ ہلاک ہوئے تو تم لوگوں نے کہا ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ انؑ کے بعد کوئی رسول۔''

ھَالِكٌ اسم الفاعل ہے۔ ہلاک ہونے والا۔ ﴿کُلُّ شَیۡءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجۡھَہٗ﴾ (القصص۲۸: ۸۸) ''ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے (یعنی اس کی ذات) کے۔''

مَھۡلِكٌ اسم الظرف ہے۔ ہلاک ہونے کی جگہ یا وقت۔ ﴿مَا شَھِدۡنَا مَھۡلِكَ اَھۡلِہٖ﴾ (النمل۲۷: ۴۹) ''ہم موقع پر موجود نہیں تھے اس کے گھر والوں کے ہلاک ہونے کے وقت۔''

تَھۡلُکَۃٌ اسم ذات ہے۔ تباہی۔ ہلاکت۔ ﴿وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّھۡلُکَۃِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۹۵) ''اور تم لوگ مت پھینکو (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں سے بربادی کی طرف۔''

باب افعال اَھۡلَكَ۔ یُھۡلِكُ۔ اِھۡلَاکًا۔ تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ ﴿اَھۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا﴾ (البلد۹۰: ۶) ''میں نے برباد کیا ڈھیروں مال۔'' ﴿لَوۡ شِئۡتَ اَھۡلَکۡتَھُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۵) ''اگر تو چاہتا تو ہلاک کرتا ان لوگوں کو اس سے پہلے۔''

مُھۡلِكٌ اسم الفاعل ہے۔ برباد کرنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ ﴿ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ یَکُنۡ رَّبُّكَ مُھۡلِكَ الۡقُرٰی بِظُلۡمٍ وَّ اَھۡلُھَا غٰفِلُوۡنَ﴾ (الانعام۶: ۱۳۱) ''یہ کہ ہے ہی نہیں تیرا ربّ بستیوں کا ہلاک کرنے والا کسی زیادتی سے اس حال میں کہ اس کے لوگ غافل ہوں۔''

22- ھ ل ل

(ن)۔ ھَلَلَ۔ یَھۡلُلُ۔ (اصلی) ھَلَّ۔ یَھُلُّ۔ ھَلًّا۔ (استعمالی) نیا چاند نظر آنا۔ قمری مہینہ شروع ہونا۔

ھِلَالٌ ج: اَھِلَّۃٌ ابتدائی اور آخری راتوں کا باریک چاند۔ ﴿یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَھِلَّۃِ﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۹) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے باریک چاندوں کے بارے میں۔''

باب افعال اَھۡلَلَ۔ یُھۡلِلُ۔ (اصلی) اَھَلَّ۔ یُھِلُّ۔ اِھۡلَالًا (استعمالی) نیا چاند دیکھ کر آواز دینا۔ پھر مجرد پکارنے کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿وَمَاۤ اُھِلَّ بِہٖ لِغَیۡرِ اللّٰہِ﴾ (البقرہ۲: ۱۷۳) ''اور (اس نے حرام کیا) اس کو (بھی) پکارا گیا جس پر غیر اللہ کے لیے۔''

23- ھ ل م

(x) ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

ھَلُمَّ اسم فعل ہے۔ (۱) حاضر کرو۔ لے آؤ۔ (۲) چلے آؤ۔ ﴿ھَلُمَّ شُھَدَآءَکُمُ﴾ (الانعام۶: ۱۵۰) ''لے آؤ اپنے گواہوں کو۔'' ﴿ھَلُمَّ اِلَیۡنَا﴾ (الاحزاب۳۳: ۱۸) ''چلے آؤ ہماری طرف۔''

24- ھ م د

(ن)۔ ھَمَدَ۔ یَھۡمُدُ۔ ھَمۡدًا۔ آگ کا بجھنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ زمین کا روئیدگی کے بغیر ہونا۔

| ھَامِدَۃٌ | فَاعِلَۃٌ کے وزن پر صفت ہے۔ بجھنے والی یعنی ٹھنڈی۔ روئیدگی کے بغیر ہونے والی یعنی بنجر۔ ﴿وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً﴾(الحج۲۲: ۵) ''اورتو دیکھتا ہے زمین کو بنجر حالت میں۔''

25-ھ م ر (ن)۔ھَمَرَ- یَھْمُرُ- ھَمْرًا۔ پانی کا گرانا۔

| باب انفعال | اِنْھَمَرَ- یَنْھَمِرُ- اِنْھِمَارًا۔ پانی کا گرنا۔ برسنا۔

| مُنْھَمِرٌ | اسم الفاعل ہے۔ برسنے والا۔ ﴿فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴾(القمر ۵۴: ۱۱)''تو ہم نے کھولے آسمان کے دروازے برسنے والے پانی کے ساتھ۔''

26-ھ م ز (ض)۔ھَمَزَ- یَھْمِزُ- ھَمْزًا۔ چٹکی لینا یا چبھونا۔ غیبت کرنا۔ طعنہ دینا۔

| ھَمَزَۃٌ ج: ھَمَزَاتٌ | اسم ذات ہے۔ چٹکی۔ چھیڑ۔ وسوسہ۔ ﴿رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴾(المومنون۲۳: ۹۷) ''اے میرے ربّ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔''

| ھُمَزَۃٌ | صفت ہے اور اس پر تائے مبالغہ ہے۔ طعنہ زن۔ ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴾(الھمزۃ۱۰۴: ۱)''تباہی ہے ہر ایک طعنہ زن عیب جُو کے لیے۔''

| ھَمَّازٌ | مبالغہ ہے۔ کثرت سے طعنہ دینے والا۔ ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ﴾(القلم۶۸: ۱۰، ۱۱)''اور کہنہ مت مانو کسی بھی کثرت سے قسم کھانے والے کا، کسی بے وقعت کا، کسی طعنہ زن کا۔''

27-ھ م س (ض)۔ھَمَسَ- یَھْمِسُ- ھَمْسًا۔ آہستہ آہستہ بات کرنا۔

| ھَمْسٌ | اسم ذات بھی ہے۔ ہلکی آواز۔ کھسر پھسر۔ ﴿فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا﴾ (طٰہٰ۲۰: ۱۰۸)''پھر تو نہیں سنے گا مگر کھسر پھسر۔''

28-ھ م م (ن)۔ھَمَمَ- یَھْمُمُ- (اصلی) ھَمَّ- یَھُمُّ- ھَمًّا۔ (استعمالی) ارادہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ ﴿اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا﴾ (آل عمران۳: ۱۲۲) ''جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں۔''

| باب افعال | اَھْمَمَ- یُھْمِمُ- (اصلی) اَھَمَّ- یُھِمُّ- اِھْمَامًا (استعمالی) بے چین کرنا۔ ﴿وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ﴾(آل عمران۳: ۱۵۴) ''اور ایک ایسی جماعت، بے چین کیا ہے جن کو ان کی جانوں نے۔''

29-ھ ن ء (ف)۔ھَنَأَ- یَھْنَؤُ- ھِنَاءً۔ کھانے کا خوشگوار ہونا۔

| هَنِيْءٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اور ہر حال میں خوشگوار۔ ﴿ فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴾ (النساء٤: ٤) ''تو تم لوگ کھاؤ اس کو خوشگوار ہوتے ہوئے مفید ہوتے ہوئے۔'' |

30-ھ و د (ن)۔ هَوَدَ - يَهْوُدُ - (اصلی) هَادَ - يَهُوْدُ - هَوْدًا - (۱) غلطی تسلیم کر کے درست بات کی طرف لوٹنا۔ حق کی طرف لوٹنا۔ (۲) یہودی ہونا۔ ﴿ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ﴾ (الاعراف٧: ١٥٦) ''یقیناً ہم لوٹے تیری طرف۔'' ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا ﴾ (الجمعه٦٢: ٦) ''اے لوگو جو یہودی ہوئے۔''

| هُوْدٌ | یہ هَائِدٌ کی جمع ہے یعنی رجوع کرنے والے۔ قرآن میں یہ اسم علم کے طور پر آیا ہے۔ (۱) بنو اسرائیل کا فرد۔ یہودی۔ (۲) حضرت ھود علیہ السلام کا نام۔ ﴿ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ﴾ (البقرہ٢: ١٣٥) ''اور ان لوگوں نے کہا تم لوگ ہو جاؤ یہودی یا عیسائی تو تم لوگ ہدایت پاؤ گے۔'' ﴿ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴾ (الشعراء٢٦: ١٢٤) ''جب کہا ان سے ان کے بھائی ھودؑ نے کہ کیا تم لوگ اللہ کی ناراضگی سے ڈرتے نہیں ہو۔'' |

31-ھ و ر (ن)۔ هَوَرَ - يَهْوُرُ - (اصلی) هَارَ - يَهُوْرُ - هَوْرًا - (استعمالی)۔ عمارت کا گرنا۔

| هَارٍ | اسم الفاعل۔ (اس کا اسم الفاعل هَاوِرٌ قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر هَائِرٌ بنتا ہے اور استعمال بھی ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ هَارٍ بھی آتا ہے) گرنے والا۔ |

| باب انفعال | اِنْهَوَرَ - يَنْهَوِرُ - اِنْهِوَارًا - (اصلی)۔ اِنْهَارَ - يَنْهَارُ - اِنْهِيَارًا - (استعمالی) گر پڑنا۔ ﴿ اَمَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ ﴾ (التوبہ٩: ١٠٩) ''وہ جس نے بنیاد دھری اپنی عمارت کی ایک گرنے والے چھجے کے کنارے پر تو وہ (چھجا) گر پڑا اس (عمارت) کے ساتھ۔'' |

32-ھ و ن (ن)۔ هَوَنَ - يَهْوُنُ - (اصلی) هَانَ - يَهُوْنُ - هَوْنًا - (استعمالی) (۱) نرم و آسان ہونا۔ (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔

| هَوْنٌ | اسم ذات بھی ہے۔ نرمی۔ ﴿ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ﴾ (الفرقان٢٥: ٦٣) ''اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر نرمی سے۔'' |

| هُوْنٌ | اسم ذات ہے۔ ذلت۔ رسوائی۔ ﴿ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ ﴾ (الانعام٦: ٩٣) ''آج تم لوگوں کو بدلہ دیا جائے گا ذلت کے عذاب کا۔'' |

| هَيِّنٌ | صفت ہے۔ ہلکا۔ آسان۔ ﴿ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ﴾ (مریم١٩: ٢١) ''کہا آپ (بی بی مریمؑ) کے ربّ نے، یہ مجھ پر آسان ہے۔'' |

اَهْوَنُ افعل تفضیل ہے۔ زیادہ آسان۔ سب سے آسان۔ ﴿ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ﴾ (الروم ۳۰: ۲۷) ''اور وہ، وہ ہے جس نے ایجاد کیا پیدائش کو پھر وہ لوٹاتا ہے اس کو اس حال میں کہ یہ زیادہ آسان ہے اس پر۔''

بابِ افعال اَهْوَنَ - يُهْوِنُ - اِهْوَانًا - (اصلی) اَهَانَ - يُهِيْنُ - اِهَانَةً - (استعمالی) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ﴿ فَيَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ ﴾ (الفجر ۸۹: ۱۶) ''تو وہ کہتا ہے میرے ربّ نے رسوا کیا مجھ کو۔''

مُهِيْنٌ اسم الفاعل ہے۔ ذلیل کرنے والا۔ رسوا کرنے والا۔ ﴿ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴾ (النساء ٤: ۳۷) ''اور ہم نے تیار کیا کافروں کے لیے ایک ذلیل کرنے والا عذاب۔''

مُهَانٌ اسم المفعول ہے۔ ذلیل کیا ہوا۔ ﴿ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴾ (الفرقان ۲۵: ۶۹) ''اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل کیا ہوا ہوتے ہوئے۔''

33- هـ و ی (ض) - هَوَىَ - يَهْوِىُ - هَوِىْ يًا - (اصلی) هَوٰى - يَهْوِىْ - هَوِيًّا - (استعمالی)۔ اوپر سے نیچے اترنا۔ کسی طرف جھکنا۔ ﴿ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴾ (طٰہٰ ۲۰: ۸۱) ''اور وہ حلال ہوا جس پر میرا غضب، تو وہ گر گیا ہے۔'' ﴿ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ ﴾ (ابراھیم ١٤: ۳۷) ''پس تو کر دے کچھ دلوں کو لوگوں میں سے، وہ جھکیں ان کی طرف۔''

هَاوِيَةٌ فَاعِلَةٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔ نیچے اترنے والی۔ یہ استعارہ ہے جہنم کے لیے۔ ﴿ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴾ (القارعہ ۱۰۱: ۹) ''اور جس کے ہلکے ہوئے پلڑے تو اس کی گود نیچے اترنے والی ہے یعنی جہنم ہے۔''

بابِ سَمِعَ هَوِىَ - يَهْوَىُ - هَوَيًا - (اصلی) - هَوِىَ - يَهْوٰى - هَوًى (استعمالی) کسی کی طرف مائل ہونا۔ چاہنا۔ پسند کرنا۔ ﴿ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ﴾ (النجم ۵۳: ۲۳) ''وہ لوگ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور اس کی جو پسند کرتا ہے (ان کا) جی۔''

هَوَاءٌ ج: اَهْوَاءٌ (اصلاً یہ هَوَایٌ اور اَهْوَایٌ ہیں) اس کے اصل معنی ہیں فضا۔ چونکہ فضا میں ہوا ہوتی ہے اس لیے مطلق ہوا کے لیے بھی آتا ہے۔ ہوا کو قرار نہیں ہوتا اس لیے ڈانواں ڈول ہونے کی کیفیت کے لیے آتا ہے۔ خواہشات آدمی کو ڈانواں ڈول اور بےقرار رکھتی ہیں اس لیے مطلق خواہش کے لیے بھی آتا ہے۔ ﴿ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴾ (ابراھیم ١٤: ٤۳) ''نہیں جھپکے گی ان کی طرف ان کی پلک اور ان کے دل ڈولتے ہوں گے۔'' ﴿ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ﴾ (القصص ۲۸: ۵۰) ''اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جس نے پیروی کی اپنی خواہش کی۔'' ﴿ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ﴾ (الانعام ٦: ۱۵۰) ''اور پیروی مت کر ان لوگوں کی خواہشات کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو۔''

| باب افعال | اَھْوٰی ۔ یُھْوِیُ ۔ اِھْوَایًا ۔ (اصلی) اَھْوٰی ۔ یُھْوِیُ ۔ اِھْوَاءً (استعمالی) اوپر سے نیچے اتارنا۔ پٹخ دینا۔

﴿ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی ﴾ (النجم۵۳: ۵۳) ''اور الٹنے والی بستی کو اس نے پٹخا۔

| باب استفعال | اِسْتَھْوٰی ۔ یَسْتَھْوِیُ ۔ اِسْتِھْوَایًا ۔ (اصلی) اِسْتَھْوٰی ۔ یَسْتَھْوِیُ ۔ اِسْتِھْوَاءً ۔ (استعمالی) خواہشات کو مزین کر کے دکھانا، پھسلا دینا۔ بہکا دینا۔ ﴿ کَالَّذِی اسْتَھْوَتْہُ الشَّیٰطِیْنُ ﴾ (الانعام۶: ۷۱) ''اس کی مانند جس کو بہکا دیا شیطانوں نے۔''

34۔ ھ ی ء (ض)۔ ھَیَأَ ۔ یَھْیَأُ ۔ (اصلی) ھَاءَ ۔ یَھِیْءُ ۔ ھَیْئًا ۔ (استعمالی) خوش شکل ہونا۔

| ھَیْئَۃٌ | اسم ذات بھی ہے۔ شکل ۔ حلیہ۔ ﴿ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ ﴾ (آل عمران۳: ۴۹) ''کہ میں بناتا ہوں تمہارے لیے گارے سے پرندوں کی شکل جیسا۔''

| باب تفعیل | ھَیَّأَ ۔ یُھَیِّئُ ۔ تَھْیِئَۃً ۔ کسی کو شکل دینا یعنی کسی کام کا سامان مہیا کرنا۔ اسباب پیدا کرنا۔ ﴿ وَیُھَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا ﴾ (الکھف۱۸: ۱۶) ''اور وہ اسباب پیدا کرے گا تمہارے لیے تمہارے کام میں آسانی کے۔''

| ھَیِّئْ | فعل امر ہے۔ تو سامان فراہم کر۔ تو اسباب پیدا کر۔ ﴿ وَّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ (الکھف۱۸: ۱۰) ''اور تو اسباب پیدا کر ہمارے لیے ہمارے کام میں بھلائی کی راہ کے۔''

35۔ ھ ی ت (x) ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

| باب تفعیل | ھَیَّتَ ۔ یُھَیِّتُ ۔ تَھْیِیْتًا ۔ پکارنا۔

| ھَیْتَ | یہ عربی محاورہ ہے۔ اور اس کے ساتھ مخاطب کی ضمیریں آتی ہیں۔ یعنی ھَیْتَ لَکَ ۔ لَکِ ۔ لَکُمَا ۔ لَکُمْ ۔ لَکُنَّ ۔ ان سب کے ایک ہی معنی ہیں آ جاؤ۔ آؤ۔ ﴿ وَقَالَتْ ھَیْتَ لَکَ ﴾ (یوسف۱۲: ۲۳) ''اور اس نے کہا یہاں آؤ۔''

36۔ ھ ی ج (ض)۔ ھَیَجَ ۔ یَھْیِجُ ۔ (اصلی) ھَاجَ ۔ یَھِیْجُ ۔ ھَیْجًا ۔ (استعمالی) (۱) ہیجان پیدا ہونا۔ جوش میں آنا (۲) کھیتی یا گھاس کا مرجھانا۔ سوکھنا۔ ﴿ ثُمَّ یَھِیْجُ فَتَرٰىہُ مُصْفَرًّا ﴾ (الزمر۳۹: ۲۱) ''پھر وہ (کھیتی) مرجھاتی ہے تو تو دیکھتا ہے اس کو پیلی پڑتے ہوئے۔''

37۔ ھ ی ل (ض)۔ ھَیَلَ ۔ یَھْیِلُ ۔ (اصلی) ھَالَ ۔ یَھِیْلُ ۔ ھَیْلًا ۔ (استعمالی) مٹی ڈالنا۔ مٹی بکھیرنا۔

| مَھِیْلٌ | مَفْعُوْلٌ (اجوف یائی میں مَفِیْلٌ) کے وزن پر صفت ہے۔ بکھیری ہوئی مٹی۔ بھربھری مٹی۔ ﴿ وَکَانَتِ الْجِبَالُ کَثِیْبًا مَّھِیْلًا ﴾ (المزمل۷۳: ۱۴) ''اور ہو جائیں گے پہاڑ بھربھری ریت کا ٹیلہ۔''

38۔ ھ ی م (ض)۔ ھَیَمَ ۔ یَھْیِمُ ۔ (اصلی) ھَامَ ۔ یَھِیْمُ ۔ ھَیْمًا ۔ (استعمالی) (۱) پیاسا ہونا۔ (۲) آوارہ پھرنا۔

﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴾(الشعراء٢٦: ٢٢٥) ''کیا آپؐ نے غور نہیں کیا کہ یہ (شاعر) لوگ ہر ایک وادی میں آوارہ پھرتے ہیں۔''

هَائِمٌ ج: هِيْمٌ | فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ پیاسا ہونے والا یعنی پیاسا۔ ﴿ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴾ (الواقعة٥٦: ٥٥) ''پھر وہ لوگ پینے والے ہیں پیاسوں کا پینا۔''

39- ھ ی م ن (رباعی)۔ هَيْمَنَ- يُهَيْمِنُ- هَيْمَنَةً۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔

مُهَيْمِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ نگرانی کرنے والا۔ نگران۔ ﴿ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ﴾ (المائدة٥: ٤٨) ''تصدیق کرنے والی ہوتے ہوئے اس کی جو اس کے آگے ہے کتابوں میں سے اور نگراں ہوتے ہوئے ان پر۔''

مورخہ ١٦۔ ذی قعد ١٤٣٦ھ

بمطابق یکم ستمبر ٢٠١٥۔

کِتَابُ الواوٗ

1- و ء د (ض)۔وَأَدَ- يَوْئِدُ۔(اصلی)وَأَدَ-يَئِدُ-وَادًا۔(استعمالی)۔کسی کو زندہ دفن کرنا۔

مَوْءٗدَةٌ اسم المفعول کے مؤنث مَفْعُوْلَةٌ کا وزن ہے۔مَوْءُوْدَةٌ کو مَوْءٗدَةٌ لکھتے ہیں۔زندہ دفن کی ہوئی۔﴿ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۞ ﴾(التکویر ۸۱: ۸) ''اور جب زندہ دفن کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔''

2- و ء ل (ض)۔وَأَلَ- يَوْئِلُ۔(اصلی)۔وَأَلَ- يَئِلُ- وَالًا ۔(استعمالی)۔پناہ لینا۔

مَوْئِلٌ مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔پناہ لینے کی جگہ۔﴿ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۞ ﴾(الکھف ۱۸: ۵۸) ''وہ لوگ ہرگز نہیں پائیں گے اس کے علاوہ کوئی پناہ گاہ۔''

3- و ب ر (س)۔وَبِرَ- يَوْبَرُ- وَبَرًا۔بہت پشم والا ہونا۔

وَبَرٌ ج: اَوْبَارٌ اسم ذات بھی ہے۔پشم۔خرگوش کے نرم بال۔﴿ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا ﴾ (النحل ۱٦: ۸۰) ''اور ان کے اونوں سے اور ان کی پشموں سے اور ان کے بالوں سے (اس نے بنائے) کچھ گرہستی کے سامان۔''

4- و ب ق (ض)۔وَبَقَ- يَوْبِقُ۔(اصلی)۔وَبَقَ- يَبِقُ- وَبْقًا۔(استعمالی)۔ہلاک ہونا۔

مَوْبِقٌ مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ہلاک ہونے کی جگہ۔﴿ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۞ ﴾(الکھف ۱۸: ۵۲) ''اور ہم نے بنایا ان کے مابین ایک ہلاک ہونے کی جگہ۔''

باب افعال اَوْبَقَ- يُوْبِقُ- اِوْبَاقًا۔(اصلی)۔ اَوْبَقَ- يُوْبِقُ- اِيْبَاقًا (استعمالی)۔کسی کو ہلاک کرنا۔﴿ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا ﴾(الشوریٰ ۴۲: ۳۴) ''یا وہ تباہ کر دے ان سب کو بسبب اس کے جو انہوں نے کمایا۔''

5- و ب ل (ک)۔وَبُلَ- يَوْبُلُ- وَبَلًا۔کسی چیز کا سخت ہونا۔نقصان دہ ہونا۔

وَابِلٌ فَاعِلٌ کا وزن ہے۔نقصان دہ ہونے والا۔پھر بڑے بڑے اور وزنی قطروں والی بارش کے لیے آتا ہے۔﴿ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ﴾(البقرۃ ۲: ۲٦۴) ''پھر آ لگی اس (چکنے پتھر) کو ایک موٹی بوندوں والی بارش تو اس نے چھوڑا اس کو چمکتا ہوا۔''

وَبَالٌ اسم ذات ہے۔نقصان۔ برا انجام۔سزا۔﴿ لِّيَذُوقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ﴾(المائدۃ۵: ۹۵)''تا کہ وہ چکھے سزا اپنے کام کی۔''

وَبِيْلٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت۔نقصان دہ۔سخت۔﴿ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴾(المزمل۷۳: ۱۶)''تو ہم نے پکڑا اس کو جیسا سخت پکڑنے کا حق ہے۔''

6- و ت د

(ض)۔وَتَدَ- يَوْتِدُ۔(اصلی)۔وَتَدَ- يَتِدُ- وَتْدًا۔(استعمالی)۔میخ گاڑنا۔

وَتْدٌ ج: اَوْتَادٌ اسم ذات ہے۔میخ۔﴿ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴾(صٓ۳۸: ۱۲) ''جھٹلایا ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور عاد نے اور میخوں والے فرعون نے۔''

7- و ت ر

(ض)۔وَتَرَ- يَوْتِرُ۔(اصلی)۔وَتَرَ- يَتِرُ- وَتْرًا۔(استعمالی)۔کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔

﴿ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴾(محمد۴۷: ۳۵) ''اور وہ ہرگز کم نہیں کرے گا تم کو تمہارے اعمال کے لحاظ سے۔''

وَتْرٌ اور وِتْرٌ طاق عدد۔﴿ وَّ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴾(الفجر۸۹: ۳)''قسم ہے جفت کی اور طاق کی۔''

باب تفاعل تَوَاتَرَ- يَتَوَاتَرُ- تَوَاتُرًا۔وقفہ سے ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔

تَتْرٰی (اس کو وَتْرٰی کے بجائے تَتْرٰی بولتے اور لکھتے ہیں)۔ایک ایک کر کے آنا۔لگا تار آنا۔﴿ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ﴾(المومنون۲۳: ۴۴) ''پھر ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو ایک کے بعد ایک۔''

8- و ت ن

(ض)۔وَتَنَ- يَوْتِنُ۔(اصلی)۔وَتَنَ- يَتِنُ- وُتُوْنًا۔(استعمالی)۔پانی کا ہمیشہ بہنا اور نہ رکنا۔

وَتِيْنٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے لیکن یہ اسم ذات ہے۔دل کی رگ جس سے تمام رگوں میں خون جاتا ہے۔﴿ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴾(الحاقۃ۶۹: ۴۶) ''پھر ہم ضرور کاٹ دیتے اس سے (اس کی) رگِ دل کو۔''

9- و ث ق

(ض)۔وَثَقَ- يَوْثِقُ۔(اصلی)۔وَثَقَ- يَثِقُ- ثِقَةً۔(استعمالی)۔اعتبار کرنا۔بھروسہ کرنا۔

باب فَتَحَ وَثَقَ- يَوْثَقُ- وَثَاقًا- زنجیر یا رسی سے جکڑا ہوا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ ﴿حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ﴾(محمد۴۷: ۴) ''یہاں تک کہ جب تم قتل کر چکو ان کو تو شدید کرو جکڑا ہوا ہونے کو یعنی قیدیوں کو مضبوطی سے باندھو۔''

مَوْثِقٌ مَفْعِلٌ کا وزن ہے۔لیکن اسم الظرف کے بجائے اسم ذات کے طور پر آتا ہے۔یوں کہہ سکتے ہیں کہ بھروسہ کرنے کی جگہ یعنی پختہ وعدہ۔﴿ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ ﴾(یوسف۱۲: ۶۶)''تو جب انہوں نے دیا ان (یعقوبؑ) کو اپنا پختہ وعدہ۔''

وُثْقٰى | افعل تفضیل میں واحد مؤنث فُعْلٰی کا وزن ہے۔ زیادہ پختہ یا سب سے زیادہ پختہ۔ انتہائی مضبوط۔ ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى﴾(لقمان ۳۱: ۲۲) ''تو وہ چمٹ گیا ہے انتہائی مضبوط کنڈے سے۔''

مِيْثَاقٌ | مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔ (اصلاً یہ مِوْثَاقٌ ہے) جکڑنے کی زنجیر یا رسی۔ پھر جکڑی ہوئی چیز کے لیے بھی آتا ہے۔ یعنی پختہ وعدہ۔ ﴿وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ﴾(آل عمران ۳: ۱۸۷) ''اور جب لیا اللہ نے ان لوگوں کا پختہ وعدہ جن کو دی گئی کتاب۔''

باب افعال | اَوْثَقَ۔ يُوْثِقُ۔ اِوْثَاقًا۔ (اصلی)۔ اَوْثَقَ۔ يُوْثِقُ۔ اِيْثَاقًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو جکڑنا۔ مضبوط باندھنا۔ ﴿وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ﴾(الفجر ۸۹: ۲۶) ''اور نہیں جکڑتا کوئی ایک بھی، اس کا سا جکڑنا۔''

باب مفاعلہ | وَاثَقَ۔ يُوَاثِقُ۔ وِثَاقًا۔ ایک دوسرے کو معاہدے میں جکڑنا۔ باہم معاہدہ کرنا۔ ﴿وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ﴾(المائدۃ ۵: ۷) ''اور تم لوگ یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر اور اس کے اس پختہ وعدے کو اس نے تم لوگوں کو جکڑا جس سے۔''

10- و ث ن

(ض)۔ وَثَنَ۔ يَوْثِنُ۔ (اصلی)۔ وَثَنَ۔ يَثِنُ۔ وُثُوْنًا۔ (استعمالی)۔ عہد پر جمے رہنا۔ ثابت رہنا۔

وَثَنٌ ج: اَوْثَانٌ | اسم ذات ہے۔ بت۔ ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ﴾(الحج ۲۲: ۳۰) ''پس تم لوگ بچو گندگی سے جیسے بتوں سے۔''

11- و ج ب

(ض) وَجَبَ۔ يَوْجِبُ۔ (اصلی)۔ وَجَبَ۔ يَجِبُ (۱) وَجْبًا۔ (۲) وُجُوْبًا۔ (استعمالی) (۱) وَجْبًا= کسی چیز کا زمین پر گرنا۔ سورج کا ڈوبنا۔ (۲) وُجُوْبًا= ثابت و لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ ﴿فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا﴾(الحج ۲۲: ۳۹) ''پھر جب گر جائیں ان کے پہلو تو تم لوگ کھاؤ ان میں سے۔''

12- و ج د

(ض)۔ وَجَدَ۔ يَوْجِدُ۔ (اصلی)۔ وَجَدَ۔ يَجِدُ۔ وُجُوْدًا۔ (استعمالی)۔ کسی کو پانا۔ ﴿اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا﴾(صٓ ۳۸: ٤٤) ''بیشک ہم نے پایا اس (ایوبؑ) کو صبر کرنے والا۔

وُجْدٌ | پائی ہوئی صلاحیت۔ اہلیت۔ ﴿اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ﴾(الطلاق ۶۵: ۶) ''تم لوگ سکونت دو خواتین کو جہاں تم سکونت رکھتے ہو، اپنے مقدور بھر۔''

13- و ج س

(ض)۔ وَجَسَ۔ يَوْجِسُ۔ (اصلی)۔ وَجَسَ۔ يَجِسُ۔ وَجْسًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا پوشیدہ ہونا۔

باب افعال | اَوْجَسَ۔ يُوْجِسُ۔ اِوْجَاسًا۔ (اصلی)۔ اَوْجَسَ۔ يُوْجِسُ۔ اِيْجَاسًا۔ (استعمالی)۔ دل میں کسی کیفیت کو محسوس کرنا جیسے گھبراہٹ۔ خوف وغیرہ۔ ﴿وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً﴾(ھود ۱۱: ۷۰) ''اور انہوںؑ نے دل میں

محسوس کیا ان لوگوں سے ایک خوف۔''

14- و ج ف (ض)۔وَجَفَ۔یَوْجِفُ۔(اصلی)۔وَجَفَ۔یَجِفُ۔وَجْفًا۔(استعمالی)۔مضطرب ہونا۔تیز دوڑنا۔

وَاجِفٌ اسم الفاعل ہے۔مضطرب ہونے والا۔تیز دوڑنے والا۔﴿ قُلُوْبٌ یَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ﴾(النازعات۷۹: ۸)
''دل اس دن مضطرب ہونے والے ہیں۔''

باب افعال اَوْجَفَ۔یُوْجِفُ۔اِوْجَافًا۔(اصلی)۔اَوْجَفَ۔یُوْجِفُ۔اِیْجَافًا۔(استعمالی)۔مضطرب کرنا۔دوڑانا۔
﴿ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَیْهِ مِنْ خَیْلٍ ﴾(الحشر ۵۹: ٦) ''تو نہیں دوڑایا تم لوگوں نے اس پر کوئی بھی گھوڑا۔''

15- و ج ل (س)۔وَجِلَ۔یَوْجَلُ۔وَجْلًا۔ڈرنا۔کانپ اٹھنا۔﴿ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾(الانفال۸: ۲) ''جب کبھی ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل۔''

وَجِلٌ صفت ہے جو اسم الفاعل کے معنی میں آتا ہے۔ڈرنے والا۔ڈرپوک۔﴿ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴾(الحجر ۱۵: ۵۲) ''بیشک ہم تم لوگوں سے خوف محسوس کرنے والے ہیں۔''

16- و ج ه (ک)۔وَجُهَ۔یَوْجُهُ۔وَجَاهَةً۔بلندرتبہ ہونا۔باعزت ہونا۔

وَجِیْهٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔دائمی بلندرتبہ۔باعزت۔﴿ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ﴾(آل عمران۳: ۴۵) ''ان کا نام عیسیٰ ابن مریم ہے، بلندرتبہ ہوتے ہوئے دنیا اور آخرت میں۔''

وَجْهٌ ج: **وُجُوْهٌ** اسم ذات ہے اور مختلف معانی میں آتا ہے۔

(۱) کسی چیز کا اشرف یا ابتدائی حصہ۔﴿ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ ﴾(آل عمران۳: ۷۲) ''تم لوگ ایمان لاؤ، اس پر جو نازل کیا گیا ان پر جو ایمان لائے، دن کے ابتدائی حصے میں اور انکار کرو اس کے آخر میں۔''

(۲) چہرہ۔(کیونکہ یہ انسان کا اشرف اور ابتدائی حصہ ہے)۔﴿ فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ﴾(یوسف۱۲: ۹۳) ''پس ڈالو اس کو میرے والد کے چہرے پر تو وہ (چہرہ) ہو جائے گا دیکھنے والا۔﴿ یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ﴾(آل عمران۳: ۱۰٦) ''جس دن سفید (روشن) ہو جائیں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہو جائیں گے کچھ چہرے۔''

(۳) توجہ۔خوشنودی۔﴿ یَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ ﴾(یوسف۱۲: ۹)''تو خالی (خالص) ہو جائے گی تمہارے لیے تمہارے والد کی توجہ۔''﴿ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ ﴾(الدهر۷٦: ۹) ''سوائے اس کے کہ ہم کھلاتے ہیں تم لوگوں کو اللہ کی خوشنودی کے لیے۔''

جِهَةٌ ج: **وِجْهَةٌ** اسم ذات ہے۔توجہ کرنے کی سمت۔﴿ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا ﴾(البقرة۲: ۱۴۸)''اور سب کے لیے

توجہ کرنے کی کچھ سمتیں ہیں، وہ پھیرنے والا ہے (اپنے چہرے کو) اس کی طرف۔"

بابِ تفعیل وَجَّهَ- يُوَجِّهُ- تَوْجِيْهًا۔ (۱) کسی کا رخ کسی جانب کرنا۔ (۲) کسی کو کسی جانب بھیجنا۔ ﴿ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ﴾ (الانعام ۶: ۷۹) "میں رخ کرتا ہوں اپنے چہرے کا اس کی طرف جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو۔" ﴿ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ﴾ (النحل ۱۶: ۷۶) "جہاں کہیں وہ بھیجتا ہے اس کو تو وہ نہیں لاتا کوئی بھلائی۔"

بابِ تفعّل تَوَجَّهَ- يَتَوَجَّهُ- تَوَجُّهًا۔ اپنا رخ کسی طرف کرنا۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ ﴿ وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ﴾ (القصص ۲۸: ۲۲) "اور جب وہ متوجہ ہوئے مدین کے سامنے۔"

17- و ح د (ض)۔ وَحَدَ- يَوْحِدُ۔ (اصلی)۔ وَحَدَ- يَحِدُ- وَحْدًا۔ (استعمالی)۔ تنہا ہونا۔ اکیلا ہونا۔ ﴿ اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ ﴾ (الاعراف ۷: ۷۰) "کیا آپؐ آئے ہمارے پاس (اس لیے) کہ ہم بندگی کریں اللہ کی اس کے اکیلے ہوتے ہوئے۔"

وَاحِدٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ اکیلا ہونے والا یعنی اکیلا۔ تنہا۔ ﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۶۳) "اور تم لوگوں کا اِلٰہ تنہا اِلٰہ ہے۔"

وَحِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ اکیلا۔ ہمیشہ تنہا۔ ﴿ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴾ (المدثر ۷۴: ۱۱) "آپؐ چھوڑ دیں مجھ کو اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔"

18- و ح ش (ض)۔ وَحَشَ- يَوْحِشُ۔ (اصلی)۔ وَحَشَ- يَحِشُ- وَحْشًا۔ (استعمالی) انسیت نہ پانا۔ وحشت محسوس کرنا۔

وَحْشٌ ج: وُحُوْشٌ وہ جانور جو انسان سے مانوس نہ ہوں۔ وحشی جانور۔ ﴿ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴾ (التکویر ۸۱: ۵) "اور جب وحشی جانور اکٹھا کیے جائیں گے۔"

19- و ح ی (ض)۔ وَحَيَ- يَوْحِيُ۔ (اصلی)۔ وَحٰی- يَحِيْ- وَحْيًا۔ (استعمالی)۔ پوشیدہ پیغام بھیجنا۔ الہام کرنا۔

وَحْيٌ اسم ذات بھی ہے۔ پوشیدہ پیغام۔ الہام۔ وحی۔ ﴿ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا ﴾ (الشوریٰ ۴۲: ۵۱) "اور نہیں ہے کسی بشر کے کیے لیے کہ کلام کرے اس سے اللہ مگر الہام سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجے کوئی پیغامبر (فرشتہ)۔"

بابِ افعال اَوْحَيَ- يُوْحِيُ- اِوْحَايًا۔ (اصلی)۔ اَوْحٰی- يُوْحِيْ- اِيْحَاءً۔ (استعمالی)۔ یہ ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے، قرآن

مجید میں افعال ثلاثی مجرد سے نہیں بلکہ باب افعال سے آئے ہیں۔﴿ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ﴾(آل عمران۳: ٤٤) ''یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کرتے ہیں اس کو آپؐ کی طرف۔''

20- و د د (س)۔وَدِدَ- يَوْدَدُ- وُدْدًا۔(اصلی)۔وَدَّ- يَوَدُّ- وُدًّا۔(استعمالی)۔محبت کرنا۔ چاہنا۔خواہش کرنا۔ ﴿ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ﴾(آل عمران۳: ٦٩) ''چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے کہ کاش وہ لوگ گمراہ کردیں تم لوگوں کو۔''

وَدُوْدٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔انتہائی محبت کرنے والا۔انتہائی خیر خواہ۔﴿ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴾(ھود۱۱: ۹۰) ''بیشک میرا ربّ ہمیشہ رحم کرنے والا، انتہائی خیر خواہ ہے۔''

مَوَدَّةٌ اسم ذات ہے۔محبت۔خیر خواہی۔﴿ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ﴾(الروم۳۰: ۲۱) ''اور اس نے بنایا تمہارے مابین محبت اور رحمت۔''

وُدٌّ اسم ذات ہے۔محبت۔﴿ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴾(مریم۱۹: ۹٦) ''بنا دے گا رحمٰن ان کے لیے محبت۔''

وَدٌّ ایک بت کا نام۔﴿ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ﴾(نوح۷۱: ۲۳) ''اور تم لوگ ہرگز نہ چھوڑنا ودّ کو اور نہ ہی سواع کو۔''

باب مفاعلہ وَادَدَ- يُوَادِدُ- مُوَادَدَةً۔(اصلی)۔وَادَّ- يُوَادُّ- مُوَادَّةً۔(استعمالی)۔باہم محبت کرنا۔ باہم خیر خواہی کرنا۔﴿ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ﴾(المجادلة۵۸: ۲۲) ''تو نہیں پائے گا کسی قوم کو جو ایمان لاتی ہے اللہ پر اور آخری دن پر کہ وہ خیر خواہی کرے اس کی جس نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی۔''

21- و د ع (ف)۔وَدَعَ- يَوْدَعُ۔(اصلی)۔وَدَعَ- يَدَعُ- وَدْعًا۔(استعمالی)۔(۱) کسی چیز کو چھوڑنا۔ (۲) کسی چیز کو ودیعت کے طور پر رکھنا۔

دَعْ فعل امر ہے۔تو چھوڑ۔﴿ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ﴾(الاحزاب۳۳: ٤٨) ''اور آپؐ نظر انداز کریں ان کے ستانے کو اور آپؐ بھروسہ کریں اللہ پر۔''

باب تفعیل وَدَّعَ- يُوَدِّعُ- تَوْدِعَةً۔کسی کو چھوڑ دینا۔کسی سے لاتعلق ہو جانا۔﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴾ (الضحیٰ۹۳: ۳) ''نہ چھوڑا آپؐ کو آپؐ کے رب نے اور نہ وہ بیزار ہوا۔''

باب استفعال اِسْتَوْدَعَ- يَسْتَوْدِعُ- اِسْتِوْدَاعًا۔(اصلی)۔اِسْتَوْدَعَ- يَسْتَوْدِعُ- اِسْتِيْدَاعًا۔(استعمالی)۔کسی چیز

کوکسی کے پاس امانت کے طور پر رکھنا۔

مُسْتَوْدَعٌ اسم المفعول ہے جو اسم الظرف کے طور پر آتا ہے۔ امانت رکھنے کی جگہ۔ ﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ﴾ (الانعام٦: ٩٨) ''وہ وہی ہے جس نے اٹھایا تم کو ایک اکیلی جان سے تو (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک امانت رکھنے کی جگہ ہے۔''

22- و د ق (ض)۔ وَدَقَ۔ يَوْدِقُ۔ (اصلی)۔ وَدَقَ۔ يَدِقُ۔ وَدْقًا۔ (استعمالی)۔ پانی ٹپکنا۔ بارش کا گرنا۔

وَدْقٌ اسم ذات بھی ہے۔ بارش۔ ﴿فَتَرَى الْوَدْقَ﴾ (النور٢٤: ٤٣) ''پھر تو دیکھتا ہے بارش (کے قطرے) کو۔''

23- و د ی (ض)۔ وَدَيَ۔ يَوْدِيُ۔ (اصلی)۔ وَدٰى۔ يَدِيْ۔ (١) وَدْيًا۔ (٢) اور دِيَةً۔ (استعمالی)۔ (١) کسی چیز کا بہنا۔ (٢) خون بہا ادا کرنا۔

دِيَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ خون بہا۔ ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ﴾ (النساء٤: ٩٢) ''اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے تو کسی مومن گردن کا آزاد کرنا ہے اور سپرد کیا ہوا خون بہا ہے اس کے گھر والوں کی طرف۔''

وَادٍ ج: **اَوْدِيَةٌ** (اس میں وَادٍ اصلاً وَادِیٌ ہے)۔ دو ٹیلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا نشیبی علاقہ جہاں بارش کا پانی بہتا ہے۔ وادی۔ ﴿حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ﴾ (النمل٢٧: ١٨) ''یہاں تک کہ جب وہ پہنچے چیونٹیوں کی وادی پر۔'' ﴿اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ﴾ (الرعد١٣: ١٧) ''اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی تو بہہ نکلیں وادیاں۔''

24- و ذ ر (ف)۔ وَذَرَ۔ يَوْذَرُ۔ (اصلی)۔ وَذَرَ۔ يَذَرُ۔ وَذْرًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ﴿اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾﴾ (الصافات٣٧: ١٢٥) ''کیا تم لوگ پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو بہترین پیدا کرنے والے کو۔''

ذَرْ فعل امر ہے۔ تو چھوڑ۔ ﴿وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾﴾ (التوبة٩: ٨٦) ''تو انہوں نے کہا تو چھوڑ ہم کو تو ہم ہو جائیں بیٹھنے والوں کے ساتھ۔''

25- و ر ث (ح)۔ وَرِثَ۔ يَوْرِثُ۔ (اصلی)۔ وَرِثَ۔ يَرِثُ۔ وَرْثًا۔ (استعمالی)۔ مالک بننا۔ میت کے ترکے کا مالک بننا۔ وارث بننا۔ ﴿وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ﴾ (النمل٢٧: ١٦) ''اور وارث ہوئے سلیمانؑ، داؤدؑ کے۔''

وَارِثٌ ج: **وَارِثُوْنَ** اور **وَرَثَةٌ** اسم الفاعل ہے۔ مالک بننے والا۔ وارث بننے والا۔ ﴿وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾﴾ (القصص٢٨: ٥) ''اور یہ کہ ہم بنائیں ان کو پیشوا اور ہم بنائیں ان کو مالک ہونے والا۔'' ﴿وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ﴿۸۵﴾﴾(الشعراء۲۶: ۸۵) ''اورتو بنا مجھ کو ہمیشہ سر سبز رہنے والے باغ کے مالک بننے والوں میں سے۔''

| مِیۡرَاثٌ | مِفۡعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ ہے۔(اصلاً یہ مِوۡرَاثٌ ہے)۔ وارث بننے کا ذریعہ یعنی ترکہ۔﴿وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ﴾(آل عمران۳: ۱۸۰) ''اوراللہ کے لیے ہی ہے زمین اورآسمانوں کا ترکہ۔''

| تُرَاثٌ | اسم ذات ہے۔ میت کا چھوڑا ہوا مال۔﴿ وَ تَاۡکُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَکۡلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾﴾ (الفجر۸۹: ۱۹)''اورتم لوگ کھاتے ہو میت کا مال،سمیٹ کرکھانا۔''

| باب افعال | اَوۡرَثَ۔ یُوۡرِثُ۔ اِوۡرَاثًا۔(اصلی)۔اَوۡرَثَ۔ یُوۡرِثُ۔ اِیۡرَاثًا۔(استعمالی)۔کسی کو وارث بنانا۔ مالک بنانا۔

﴿ تِلۡکَ الۡجَنَّۃُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ کَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾﴾(مریم۱۹: ۶۳) ''یہ باغ وہ ہے جس کا ہم مالک بنائیں گے اپنے بندوں میں سے اس کو جو صاحب تقویٰ تھا۔''

26- و ر د

(ض)۔وَرَدَ۔ یَوۡرِدُ۔(اصلی)۔وَرَدَ۔ یَرِدُ۔ وُرُوۡدًا۔(استعمالی)۔ پانی تک پہنچنا یا آنا۔ پھر کسی بھی جگہ تک پہنچنے کے لیے آتا ہے۔﴿ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡیَنَ ﴾(القصص۲۸: ۲۳)''اور جب وہؐ پہنچے مدین کے پانی (کنویں) تک۔''

| وَارِدٌ | اسم الفاعل ہے۔(۱) پہنچنے والا۔(۲) سقّہ۔بہشتی۔﴿ وَ اِنۡ مِّنۡکُمۡ اِلَّا وَارِدُھَا ۚ﴾(مریم۱۹: ۷۱)''اورنہیں ہے کوئی تم میں سے مگر یہ کہ پہنچنے والا ہے اس تک۔''﴿ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَھُمۡ ﴾(یوسف۱۲: ۱۹) ''پھر ان لوگوں نے بھیجا اپنے سقّہ کو۔''

| وَرِیۡدٌ | فَعِیۡلٌ کا وزن ہے۔ ہمیشہ پہنچنے والا۔ پھر گردن کی ایک رگ کے لیے آتا ہے جس سے سارے بدن کو خون پہنچتا ہے۔﴿وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ ﴿۱۶﴾﴾(قٓ۵۰: ۱۶)''اورہم زیادہ قریب ہیں اس(انسان) بنسبت پہنچنے والی رسی یعنی شہ رگ کے۔''

| مَوۡرُوۡدٌ | اسم المفعول ہے۔جس تک پہنچا جائے۔

| وِرۡدٌ | پانی تک پہنچنے کی جگہ۔گھاٹ۔(۲) پیاسا۔(پیاسے انسان اور جانور ہی گھاٹ تک آتے ہیں)۔﴿وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾﴾(ھود۱۱: ۹۸) ''اورکتنا برا ہے گھاٹ جس تک پہنچا جائے۔''

| باب کَرُمَ | وَرُدَ۔ یَوۡرُدُ۔ وُرُوۡدَۃً۔ کسی چیز کا زردی مائل سرخ ہونا۔گلابی ہونا۔

| وَرۡدَۃٌ | گلابی رنگت۔﴿ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّھَانِ ﴿۳۷﴾ۚ﴾(الرحمٰن۵۵: ۳۷)''تو وہ(آسمان) ہو جائے گا گلابی، جیسے تیل کی چکناہٹ۔''

| باب افعال | أَوْرَدَ- يُوْرِدُ- إِوْرَادًا- (اصلی)- أَوْرَدَ- يُوْرِدُ- إِيْرَادًا- (استعمالی)- کسی کو کسی جگہ تک پہنچانا۔

﴿فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ﴾(ھود۱۱: ۹۸) ''پھر وہ (فرعون) پہنچائے گا ان کو آگ تک۔''

| وَرْدٌ | گلاب کا پھول یہ لفظ قران مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

27- و ر ق

(ض)۔وَرَقَ- يَوْرِقُ-(اصلی)-وَرَقَ- يَرِقُ- وَرْقًا-(استعمالی)-درخت کا پتے دار ہونا۔

| وَرَقٌ | اسم جنس ہے۔واحد۔وَرَقَةٌ جمع اَوْرَاقٌ۔ پتے۔﴿وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا﴾(الانعام۶: ۵۹)''اور نہیں گرتا کوئی بھی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو۔''﴿وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ﴾(الاعراف۷: ۲۲) ''اور وہ دونوں لگے چپکانے اپنے اوپر اس باغ کے پتوں میں سے۔''

| وَرِقٌ | اسم ذات ہے۔چاندی کا سکہ۔﴿فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ﴾(الکھف۱۸: ۱۹)''تو بھجوا اپنے میں سے ایک کو اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ۔''

28- و ر ی

(ض)۔وَرَىَ- يَوْرِىُ-(اصلی)-وَرٰى- يَرِىْ- وَرْيًا-(استعمالی)-(۱) کسی چیز کا کسی چیز کے پیچھے چھپا ہوا ہونا۔(۲) چقماق سے چنگاری نکلنا۔آگ جلنا۔

| وَرَاءٌ | (اصلاً یہ وَرَایٌ ہے)۔ظرف ہے اور زیادہ تر مضاف بن کر آتا ہے جیسے فَوْقَ- تَحْتَ- عِنْدَ وغیرہ ہیں۔ (۱) پیچھے۔بعد۔(۲) سوا۔علاوہ۔﴿مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ﴾(الاحزاب۳۳: ۵۳)''پردے کے پیچھے سے۔''﴿فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝﴾(ھود۱۱: ۷۱) ''تو ہم نے بشارت دی ان کو اسحاقؑ کی اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کی۔''﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ۚ﴾(المومنون۲۳: ۷) ''پس جس نے چاہا اس کے علاوہ تو وہ لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔''

| باب افعال | أَوْرَىَ- يُوْرِىُ- إِوْرَايًا-(اصلی)- أَوْرٰى- يُوْرِىْ- إِيْرَاءً- (استعمالی)-آگ کو جلانا۔﴿اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ۝ؕ﴾(اصلاً یہ تُوْرِيُوْنَ ہے)﴾(الواقعۃ۵۶: ۷۱)''تو کیا تم لوگوں نے دیکھا (غور سے) اس آگ کو جو تم لوگ جلاتے ہو۔''

| مُوْرِى | اسم الفاعل ہے۔(اصلاً مُوْرِیٌ ہے)۔رگڑ سے آگ نکالنے والا۔آگ جلانے والا۔﴿فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ۙ﴾ (العدیات۱۰۰: ۲) ''پھر قسم ہے آگ نکالنے والوں کی خوب گڑتے ہوئے۔''

| باب مفاعلہ | وَارَىَ- يُوَارِىُ- مُوَوَارَيَةً-(اصلی)- وَارٰى- يُوَارِىْ- مُوَارَاةً- (استعمالی)-کسی سے کسی چیز کو چھپانا۔﴿قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ﴾(الاعراف۷: ۲۶)''ہم نے اتارا ہے تم پر ایک لباس جو چھپاتا ہے تمہاری ستر کو۔''

| باب تفاعل | تَوَارٰی۔ یَتَوَارٰی۔ تَوَارُیًا۔(اصلی)۔تَوَارٰی۔ یَتَوَارٰی۔ تَوَارِی۔(استعمالی)۔ایک دوسرے سے

چھپنا۔﴿ یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ ﴾(النحل۱٦: ۵۹)''وہ چھپتا ہے لوگوں سے۔''

29- و ز ر (ض)۔وَزَرَ۔ یَوْزِرُ۔(اصلی)۔وَزَرَ۔ یَزِرُ۔ وَزْرًا۔(استعمالی)۔(۱) پہاڑ میں پناہ گاہ بنانا۔(۲) کوئی بوجھل چیز اٹھانا۔﴿ سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴾(الانعام٦: ۳۱)''برا ہے وہ جو یہ لوگ بوجھ اٹھاتے ہیں۔''

| وِزْرٌ ج: اَوْزَارٌ | اسم ذات ہے۔ بوجھ۔﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴾(الانعام٦: ١٦٤)''اورنہیں اٹھائے گی کوئی اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ۔'' ﴿ لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَةً ﴾ (النحل۱٦: ۲۵) ''تا کہ وہ لوگ اٹھائیں بوجھ پورے کے پورے۔''

| وَازِرٌ | اسم الفاعل ہے۔اٹھانے والا۔اوپر آیت۔٦۔١٦٤ دیکھیں۔

| وَزِیْرٌ | فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ بوجھ بٹانے والا۔ معاون۔﴿ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ﴾ (الفرقان۲۵: ۳۵) ''اور ہم نے بنایا ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو ایک وزیر۔''

| وَزَرٌ | اسم ذات ہے۔ پناہ گاہ۔﴿ کَلَّا لَا وَزَرَ ﴾(القیامة۷۵: ۱۱)''ہرگز نہیں! کسی طرح کی کوئی بھی پناہ گاہ نہیں ہے۔''

30- و ز ع (ف)۔وَزَعَ۔ یَوْزَعُ۔(اصلی)۔وَزَعَ۔ یَزَعُ وَزْعًا۔(استعمالی)۔(۱) روکنا۔منع کرنا۔(۲) صف بندی کرنا۔(گڈ مڈ ہونے سے روکنے کے لیے)۔﴿ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴾(النمل۲۷: ۱۷)''پھران کی صفت بندی کی جاتی ہے۔''(باب فتح میں مضارع معروف یَفْعَلُ کے وزن سے مثال وادی کا واؤ گرتا ہے لیکن مضارع مجہول کے وزن یُفْعَلُ میں واؤ واپس آجاتا ہے)۔

| باب افعال | اَوْزَعَ۔ یُوْزِعُ۔ اِوْزَاعًا۔(اصلی)۔اَوْزَعَ۔ یُوْزِعُ۔ اِیْزَاعًا۔(استعمالی)۔کسی کو کسی چیز کا گرویدہ بنانا۔ (یعنی دوسری طرف توجہ کرنے سے روک دینا)۔شیفتہ کرنا۔

| اَوْزِعْ | فعل امر ہے۔تو گرویدہ کر۔تو شیفتہ کردے۔﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ ﴾(النمل۲۷: ۱۹) ''اے میرے رب تو گرویدہ کردے مجھ کو کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے انعام کیا مجھ پر۔''

32- و ز ن (ض)۔وَزَنَ۔ یَوْزِنُ۔(اصلی)۔وَزَنَ۔ یَزِنُ۔ وَزْنًا۔(استعمالی)۔(۱) تولنا۔(۲) تول کر دینا۔ ﴿ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّ زَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ﴾(المطففین۸۳ :۳) ''اور جب بھی وہ لوگ ناپ کر دیتے ہیں ان کو یا تول کر دیتے ہیں ان کو تو گھٹا دیتے ہیں۔''

زِنۡ | فعل امر ہے۔تو تول۔﴿ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴾(الشعراء٢٦: ١٨٢)''اورتم لوگ تولو سیدھی ترازو سے۔''

مَوۡزُوۡنٌ | اسم المفعول ہے۔وزن کیا ہوا۔اندازہ لگایا ہوا۔﴿ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴾(الحجر ١٥: ١٩) ''اورہم نے اگائی اس میں ہرایک وزن کی ہوئی (اندازہ لگائی ہوئی) چیز۔''

مِيۡزَانٌ ج: **مَوَازِيۡنُ** | (اصلاً یہ مِوۡزَانٌ ہے)۔اسم الآلہ ہے۔وزن کرنے کا آلہ۔ترازو۔﴿ وَ لَا تَنۡقُصُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ ﴾(ھود١١: ٨٤) ''اورکمی مت کرو پیمانے میں اورترازو میں۔''﴿ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ﴾(الاعراف٧: ٨) ''تو وہ، بھاری ہوئے جن کے ترازو۔''

33- و س ط (ض)۔وَسَطَ۔يَوۡسِطُ۔(اصلی)۔وَسَطَ۔يَسِطُ۔وَسۡطًا۔(استعمالی)۔کسی کے درمیان میں بیٹھنا۔درمیان میں ہونا۔﴿ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ﴾(العدیات١٠٠: ٥)''پھروہ (گھوڑے) اس کے درمیان میں بیٹھے (گھس گئے) سب کے سب۔''

باب كَرُمَ | وَسُطَ۔يَوۡسُطُ۔وَسَاطَةً۔شریف ہونا۔افضل ہونا۔

اَوۡسَطُ مؤنث: **وُسۡطٰى** | اَفۡعَلُ تفضیل ہے۔(١) زیادہ درمیان یعنی بالکل ٹھیک درمیان۔(٢) زیادہ افضل۔﴿ اِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيۡنَ مِنۡ اَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُوۡنَ اَهۡلِيۡكُمۡ ﴾(المائدة٥: ٨٩) ''کھلانا دس مسکینوں کو اس کے اوسط سے جو تم لوگ کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو۔''﴿ حٰفِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى ﴾(البقرة٢: ٢٣٨) ''تم لوگ نگہبان رہو نمازوں پر اور درمیانی نماز پر۔''﴿ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ ﴾(القلم٦٨: ٢٨) ''کہا ان کے زیادہ افضل نے کیا میں نے نہیں کہا تھا تم لوگوں سے۔''

وَسَطٌ | صفت ہے۔درمیانی۔متوازن۔(یعنی افراط وتفریط سے پاک)۔یہ مذکر،مؤنث،واحد،جمع سب کے لیے آتا ہے۔﴿ وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا ﴾(البقرة٢: ١٤٣) ''اوراس طرح ہم نے بنایا تم لوگوں کو ایک معتدل امت۔''

34- و س ع (س)۔وَسِعَ۔يَوۡسَعُ۔(اصلی)۔وَسِعَ۔يَسَعُ۔سَعَةً۔(استعمالی)۔(١) کشادہ ہونا۔(لازم)۔(٢) کشادہ کرنا۔(متعدی)۔﴿ وَ رَحۡمَتِىۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَىۡءٍ ﴾(الاعراف٧: ١٥٦) ''اور میری رحمت کشادہ ہوئی ہر چیز پر۔''

سَعَةٌ | اسم ذات بھی ہے۔کشادگی۔پھیلاؤ۔﴿ لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ﴾(الطلاق٦٥: ٧)''چاہیے کہ خرچ کرے کشادگی والا اپنی کشادگی میں سے۔''

وُسْعٌ اسم ذات ہے۔وسعت۔اہلیت۔﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾(البقرۃ۲: ۲۸۶)''تکلیف نہیں دیتا اللہ کسی جان کو مگر اس کی اہلیت کے مطابق۔''

وَاسِعٌ اسم الفاعل ہے۔کشادہ کرنے والا۔﴿وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾(المائدۃ۵: ۵۴)''اور اللہ کشادہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔''

وَاسِعَةٌ یہ وَاسِعٌ کا مؤنث ہے۔زیادہ تر صفت کے طور پر آتا ہے۔کشادہ ہونے والی۔یعنی کشادہ۔﴿وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ﴾(الزمر۳۹: ۱۰)''اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔''

باب افعال اَوْسَعَ۔يُوْسِعُ۔اِوْسَاعًا۔(اصلی)۔اَوْسَعَ۔يُوْسِعُ۔اِيْسَاعًا۔(استعمالی)۔(۱)رزق میں کشادہ ہونا۔(۲)کسی جگہ کو کشادہ کرنا۔

مُوْسِعٌ اسم الفاعل ہے۔رزق میں کشادہ ہونے والا۔جگہ کو کشادہ کرنے والا۔﴿عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۶)''رزق میں کشادہ ہونے والے پر ہے اس کے مقدور بھر اور تنگ دست پر ہے اس کے مقدور بھر۔''﴿وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ﴾(الذاریات۵۱: ۴۷)''اور آسمان کو! ہم نے بنایا اس کو قوت سے اور بیشک ہم یقیناً پھیلانے والے ہیں۔''

35- و س ق (ض)۔وَسَقَ۔يَوْسِقُ۔(اصلی)۔وَسَقَ۔يَسِقُ۔وَسْقًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کے متفرق اجزا کو اکٹھا کرنا۔جمع کرنا۔﴿وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾(الانشقاق۸۴: ۱۷)''اور (قسم ہے) رات کی اور اس کی جو اس نے اکٹھا کیا۔''

باب افتعال اِوْتَسَقَ۔يَوْتَسِقُ۔اِوْتِسَاقًا۔(اصلی)۔اِتَّسَقَ۔يَتَّسِقُ۔اِتِّسَاقًا۔(استعمالی)کسی چیز کے متفرق اجزا کا اکٹھا ہونا اس طرح کہ وہ کامل ہو جائے۔﴿وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ﴾(الانشقاق۸۴ :۱۸)''اور (قسم ہے) چاند کی جب وہ کامل ہوا۔''

36- و س ل (ض)۔وَسَلَ۔يَوْسِلُ۔(اصلی)۔وَسَلَ۔يَسِلُ۔وَسِيْلَةً۔(استعمالی)۔کسی چیز کی طرف رغبت کے ساتھ پہنچنا۔(مفردات القرآن)۔اللہ تک تقرب حاصل کرنا۔(المنجد)۔

وَسِيْلَةٌ اسم ذات بھی ہے۔قربت۔نزدیکی۔﴿اِتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ﴾(المائدۃ۵: ۳۵)''تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اور تلاش کرو اس کی طرف قربت کو۔''

37- و س م (ض)۔وَسَمَ۔يَوْسِمُ۔(اصلی)۔وَسَمَ۔يَسِمُ۔وَسْمًا۔(استعمالی)۔کسی چیز پر نشان لگانا۔داغ دینا۔﴿سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ﴾(القلم۶۸: ۱۶)''ہم داغ دیں گے اس کو ناک پر۔''

باب تفعّل تَوَسَّمَ - يَتَوَسَّمُ - تَوَسُّمًا۔ نشان اور علامات دیکھ کر حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ صاحب فراست ہونا۔

مُتَوَسِّمٌ اسم فاعل ہے۔ حقیقت معلوم کرنے والا۔ صاحب فراست۔ ﴿ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴾ (الحجر ١٥: ٧٥) ''بیشک اس میں یقیناً نشانیاں (علامات) ہیں حقیقت معلوم کرنے والوں کے لیے۔''

38- و س ن (س)۔ وَسِنَ - يَوْسَنُ - سِنَةً۔ اُونگھ آنا۔

سِنَةٌ اسم ذات بھی ہے۔ اُونگھ۔ غفلت۔ ﴿ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٥٥) ''نہیں پکڑتی اس کو کوئی اونگھ اور نہ کوئی نیند سے۔''

39- و س و س (رباعی)۔ وَسْوَسَ - يُوَسْوِسُ - وَسْوَسَةً۔ کسی کے ذہن میں بُرا خیال ڈالنا۔ ﴿ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ ﴾ (الاعراف ٧: ٢٠) ''پھر برا خیال ڈالا ان دونوں کے لیے شیطان نے۔''

وَسْوَاسٌ اسم ذات ہے۔ برا خیال۔ (المنجد)۔ اسم المبالغہ ہے۔ ثلاثی مجرد میں جو مفہوم فَعَّالٌ کے وزن میں ہوتا ہے، رباعی میں وہی مفہوم فَعْلَالٌ کے وزن میں ہوتا ہے۔ بار بار وسوسہ اندازی کرنے والا۔ (استاد محترم حافظ احمد یار صاحب مرحوم)۔ ﴿ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴾ (الناس ١١٤: ٤) ''بار بار وسوسہ اندازی کرنے والے، بار بار دبک جانے والے کے شر سے۔''

40- و ش ی (ض)۔ وَشَىَ - يَوْشِىُ۔ (اصلی)۔ وَشَىَ - يَشِىْ - وَشْيًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو مصنوعی طور پر سجانا۔ نقش و نگار بنانا۔

شِيَةٌ اسم ذات ہے۔ داغ۔ نشان۔ ﴿ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ﴾ (البقرۃ ٢: ٧١) ''کسی قسم کا کوئی نشان نہیں ہے اس (گائے) میں۔''

41- و ص ب (ض)۔ وَصَبَ - يَوْصِبُ۔ (اصلی)۔ وَصَبَ - يَصِبُ - وُصُوْبًا۔ (استعمالی)۔ دائمی ہونا۔ لازم ہونا۔

وَاصِبٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ دائمی، لازمی ہونے والا یعنی دائمی۔ لازمی۔ ﴿ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ﴾ (النحل ١٦: ٥٢) ''اور اس کے لیے ہی ہے مکمل نظامِ حیات لازمی ہوتے ہوئے۔''

42- و ص د (ض)۔ وَصَدَ - يَوْصِدُ۔ (اصلی)۔ وَصَدَ - يَصِدُ - وَصْدًا۔ (استعمالی)۔ ثابت رہنا۔ قائم ہونا۔

وَصِيْدٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ ہمیشہ جمی رہنے یا قائم رہنے والی چیز۔ پھر زیادہ تر مکان کی یا غار کی چوکھٹ کے لیے آتا ہے۔ ﴿ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ﴾ (الکہف ١٨: ١٨) ''اور ان کا کتا پھیلانے والا ہے اپنے دونوں

بازوؤں کو چوکھٹ پر۔‘‘

| باب افعال | اَوْصَدَ۔ یُوْصِدُ۔ اِیْصَادًا۔ (اصلاً اِوْصَادًا ہے)۔کسی چیز کو جمانا۔ قائم رکھنا۔ جیسے ہانڈی ڈھانکنا۔ دروازہ بند کرنا۔

| مُؤْصَدٌ | اسم المفعول ہے۔ ڈھانکا ہوا۔ بند کیا ہوا۔ اس کا مؤنث مُؤْصَدَۃٌ ہے جس کی ایک قراءت مُؤْصَدَۃٌ بھی ہے۔ (مفردات القرآن)۔﴿ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴾(البلد۹۰: ۲۰)’’ان لوگوں پر ایک ڈھانکی ہوئی آگ ہے۔‘‘

43- و ص ف (ض)۔وَصَفَ۔ یَوْصِفُ۔(اصلی)۔ وَصَفَ۔ یَصِفُ۔ وَصْفًا۔ (استعمالی)۔کسی کی کوئی صفت بیان کرنا۔ کسی کو کسی صفت کا حامل قرار دینا خواہ اس میں وہ صفت نہ ہو۔﴿ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴾(الانعام۶: ۱۰۰)’’اور وہ بلند ہے اس سے جو یہ لوگ صفت بتاتے ہیں۔‘‘

44- و ص ل (ض)۔وَصَلَ۔ یَوْصِلُ۔(اصلی)۔ وَصَلَ۔ یَصِلُ۔ وَصْلًا۔ (استعمالی)۔ ملنا۔ ملانا۔ (لازم و متعدی)۔(۱) ملانا۔ جوڑنا۔ جس چیز کو جوڑتے ہیں وہ بنفسہٖ آتی ہے اور جس سے جوڑتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔(۲) ملنا۔ پہنچنا۔ جس کو پہنچتے ہیں اس پر اِلٰی کا صلہ آتا ہے۔(۳) تعلق رکھنا۔ جس سے تعلق رکھتے ہیں وہ بنفسہٖ بھی آتا ہے اور اس پر اِلٰی کا صلہ بھی آتا ہے۔﴿ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ ﴾(الرعد۱۳: ۲۱)’’اور وہ لوگ جو جوڑتے ہیں اس کو جس کا حکم دیا اللہ نے کہ اس کو جوڑا جائے۔‘‘﴿ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ ﴾(ھود۱۱: ۸۱) ’’یہ لوگ ہرگز نہیں پہنچیں گے آپؐ تک۔‘‘﴿ اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ ﴾(النساء۴: ۹۰) ’’سوائے ان لوگوں کے جو تعلق رکھتے ہیں ایک ایسی قوم سے، جن کے اور تمہارے مابین کوئی معاہدہ ہے۔‘‘

| باب تفعیل | وَصَّلَ۔ یُوَصِّلُ۔ تَوْصِیْلًا۔ ملانا۔ پہنچانا۔﴿ وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ﴾(القصص۲۸: ۵۱)’’اور بیشک ہم پہنچا چکے ہیں ان کے لیے بات کو۔‘‘

45- و ص ی (ض)۔وَصَیَ۔ یَوْصِیُ۔(اصلی)۔ وَصٰی۔ یَصِیْ۔ وَصْیًا۔ (استعمالی)۔کسی چیز کا کسی چیز سے پیوستہ ہونا۔ کسی کام کے لیے کسی بات کا پیوستہ ہونا یعنی تاکید ہونا۔

| وَصِیَّةٌ | فَعِیْلٌ کے مؤنث فَعِیْلَةٌ کا وزن ہے۔ تاکید۔ وصیت۔﴿ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصِیْ بِهَآ ﴾(النساء۴: ۱۱) ’’تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے وصیت کے بعد، اس نے وصیت کی جس کی۔‘‘

| باب افعال | اَوْصَیَ۔ یُوْصِیُ۔ اِوْصَایًا۔(اصلی)۔ اَوْصٰی۔ یُوْصِیْ۔ اِیْصَاءً۔ (استعمالی)۔کسی بات یا کام کی تاکید کرنا۔ وصیت کرنا۔ جس کو تاکید کی جائے وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس بات یا کام کی تاکید کی جائے اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔﴿ وَ

اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّکٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ (مریم۱۹: ۳۱) ''اور اس نے تاکید کی مجھ کو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں ہوں زندہ۔''

مُوْصٍ اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُوْصِیٌ ہے)۔ تاکید کرنے والا۔ وصیت کرنے والا۔ ﴿ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا ﴾ (البقرۃ۲: ۱۸۲) ''تو جو خوف کرے وصیت کرنے والے سے طرفداری کا یا گناہ کا۔''

باب تفعیل وَصَّیَ۔ یُوَصِّیُ۔ (اصلی)۔ وَصّٰی۔ یُوَصِّیْ۔ تَوْصِیَةً۔ تاکید کرنا۔ وصیت کرنا۔ ﴿ وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ﴾ (لقمان۳۱: ۱۴) ''اور ہم نے تاکید کی انسان کو اس کے والدین کے بارے میں۔''

باب تفاعل تَوَاصَیَ۔ یَتَوَاصَیُ۔ (اصلی)۔ تَوَاصٰی۔ یَتَوَاصٰی۔ تَوَاصِیًا۔ (استعمالی)۔ باہم ایک دوسرے کو تاکید کرنا۔ ﴿ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ﴾ (العصر۱۰۳: ۳) ''اور ان لوگوں نے باہم تاکید کی حق کی اور باہم تاکید کی صبر کی۔''

46- و ض ع (ف)۔ وَضَعَ۔ یَوْضَعُ۔ (اصلی)۔ وَضَعَ۔ یَضَعُ۔ وَضْعًا۔ (استعمالی)۔ (۱) تیز چلنا۔ دوڑنا۔ (۲) کسی چیز کو اتار کر نیچے رکھنا۔ (i) رکھنا۔ بچہ جننا۔ اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ (ii) اتارنا۔ کسی سے کسی چیز کو ہٹا دینا۔ جس چیز کو ہٹایا وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس سے ہٹائیں اس پر عَنْ کا صلہ آتا ہے۔ ﴿ حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ﴾ (محمد۴۷: ۴) ''یہاں تک کہ جنگ رکھ دے اپنے بوجھ یعنی ہتھیار۔'' ﴿ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا ﴾ (آل عمران۳: ۳۶) ''پھر جب اس نے جنا اس (بچی) کو۔'' ﴿ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ ﴾ (الاعراف۷: ۱۵۷) ''اور وہ اتارتے ہیں ان لوگوں سے ان کے بوجھ۔''

مَوْضُوْعٌ اسم المفعول ہے۔ رکھا ہوا۔ ﴿ وَّ اَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ ﴾ (الغاشیۃ۸۸: ۱۴) ''اور آبخورے رکھے ہوئے۔''

مَوْضَعٌ ج: مَوَاضِعُ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ رکھنے کی جگہ۔ مقام۔ ﴿ یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ﴾ (النساء۴: ۴۶) ''وہ لوگ پھیرتے ہیں باتوں کو اس کی جگہوں سے۔''

باب افعال اَوْضَعَ۔ یُوْضِعُ۔ اِیْضَاعًا۔ (اصلاً اِوْضَاعًا ہے)۔ تیز چلانا۔ دوڑانا۔ ﴿ لَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ ﴾ (التوبۃ۹: ۴۷) ''وہ لوگ ضرور دوڑاتے تم لوگوں کے بیچ میں۔''

47- و ض ن (ض)۔ وَضَنَ۔ یَوْضِنُ۔ (اصلی)۔ وَضَنَ۔ یَضِنُ۔ وَضْنًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کو بُنتے ہوئے قیمتی بنانا۔ جیسے کپڑا بُنتے ہوئے سونے چاندی کے تار ڈال دینا۔''

مَوْضُوْنَةٌ اسم المفعول ہے۔ ہر قیمتی بنائی ہوئی چیز۔ ﴿ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ ﴾ (الواقعۃ۵۶: ۱۵) ''قیمتی جڑاؤ کیے ہوئے تختوں پر۔''

48- و ط ء (س)۔وَطِئَ۔ یَطَأُ۔ وَطْئًا۔ (یَطَأُ اصلاً یَوْطَأُ ہے)۔کسی چیز کو پیر کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔﴿ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ﴾(الاحزاب۳۳: ۲۷) ''اورایک ایسی زمین کا (وارث بنایا) جس کوتم لوگوں نے قدموں سے روندا ہی نہیں۔''

مُوْطِأٌ مَفْعِلٌ کے وزن پراسم الظرف ہے۔روندنے کی جگہ۔﴿ وَلَا یَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۰)''اور وہ لوگ نہیں روندتے کسی روندنے کی جگہ کو۔''

باب مفاعلہ وَاطَأَ۔ یُوَاطِئُ۔ مُوَاطَئَۃً۔موافقت پیدا کرنا۔اشعار کا وزن برابر کرنا۔﴿ یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ﴾(التوبۃ۹: ۳۷) ''وہ لوگ حلال کرتے ہیں اس کوایک سال میں اورحرام کرتے ہیں اس کو ایک (دوسرے) سال میں تاکہ وہ برابر کریں اس کی گنتی کو جو حرام کیا اللہ نے۔''

49- و ط ن (ض)۔وَطَنَ۔ یَوْطِنُ۔(اصلی)۔ وَطَنَ۔ یَطِنُ۔ وَطْنًا۔ (استعمالی)۔کسی جگہ اقامت کرنا۔ وطن بنانا۔

مَوْطِنٌ ج: **مَوَاطِنُ** مَفْعِلٌ کے وزن پراسم الظرف ہے۔اقامت اختیار کرنے کی جگہ۔وطن۔لیکن اصطلاحًا جنگ کے میدان کے لیے آتا ہے۔﴿ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ ﴾(التوبۃ۹: ۲۵)''یقیناً مدد کر چکا ہے تم لوگوں کی اللہ بہت سے جنگ کے میدانوں میں۔''

50- و ع د (ض)۔وَعَدَ۔ یَوْعِدُ۔(اصلی)۔ وَعَدَ۔ یَعِدُ۔ وَعْدًا۔ (استعمالی)۔ وعدہ کرنا۔﴿ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ ﴾(یٰسٓ۳۶: ۵۲) ''یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا رحمٰن نے۔''

وَعْدٌ اسم ذات بھی ہے۔وعدہ۔﴿ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ ﴾(یونس۱۰: ۴۸)''کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ۔''

عِدْ فعل امر ہے تو وعدہ کر۔﴿ وَعِدْهُمْ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۶۴)''اور تو وعدہ کر ان سے۔''

مَوْعِدٌ مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔ وعدہ کا وقت یا جگہ۔﴿ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ ﴾ (طٰهٰ۲۰: ۵۸) ''پس تو مقرر کر ہمارے اور اپنے مابین وعدے کی ایک ایسی جگہ اور وقت جس کے ہم خلاف نہ کریں۔''

مِیْعَادٌ مِفْعَالٌ کا وزن اسم الآلہ کا ہے لیکن یہ لفظ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے وعدہ کا مقررہ وقت۔اس کی ایک توجیہ یہ ممکن ہے کہ میعاد کا ترجمہ کریں، وعدہ پورا کرنے کا آلہ یعنی وعدہ پورا کرنے کا وقت۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴾(آل عمران۳: ۹) ''یقیناً اللہ خلاف نہیں کرتا وعدے کے مقررہ وقت کے۔''

وَعِیْدٌ فَعِیْلٌ کا وزن ہے۔برائی کا وعدہ، دھمکی۔﴿ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴾(قٓ۵۰: ۴۵)''پس آپ یاددہانی کرائیں قرآن کے ذریعے اس کو جو ڈرتا ہے میری دھمکی سے۔''

باب افعال اَوْعَدَ۔ یُوْعِدُ۔ اِیْعَادًا (اصلاً اِوْعَادًا ہے)۔کسی کو دھمکی دینا۔ ڈرانا۔ ﴿ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ ﴾(الاعراف۷: ۸٦) ''اورتم لوگ مت بیٹھو ہرایسے راستے پر جہاں تم لوگ ڈراتے ہو۔''

باب مفاعلہ وَاعَدَ۔ یُوَاعِدُ۔ مُوَاعَدَةً۔ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔﴿ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا ﴾(البقرۃ۲: ۲۳۵)''تم لوگ باہمی وعدہ مت کروخواتین سے خفیہ طور پر۔''

51- و ع ظ (ض)۔وَعَظَ۔ یَوْعِظُ۔(اصلی)۔وَعَظَ۔ یَعِظُ۔ وَعْظًا۔(استعمالی)۔کسی بھلائی کا اس طرح ذکر کرنا کہ سننے والے کے دل میں نرمی پیدا ہو۔ وعظ کرنا۔نصیحت کرنا۔﴿ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ﴾(سبا۳٤: ٤٦)'' کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں نصیحت کرتا ہوں تم لوگوں کوایک بات کی۔''

عِظْ فعل امر ہے۔تو وعظ کر۔نصیحت کر۔﴿ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ ﴾(النساء٤: ٦۳)''پس چشم پوشی کر ان سے اور نصیحت کر ان کو۔''

وَاعِظٌ اسم الفاعل ہے۔ وعظ کرنے والا۔ ﴿ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَ عَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴾(الشعراء۲٦: ۱۳٦) ''برابر ہے ہم پر چاہے آپؐ وعظ کریں یا آپؐ نہ ہوں وعظ کرنے والوں میں سے۔''

مَوْعِظَةٌ اسم الظرف کے وزن مَفْعِلٌ کے مؤنث مَفْعِلَةٌ کا وزن ہے لیکن یہ لفظ اسم ذات کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ وعظ۔نصیحت۔﴿ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾(البقرۃ۲: ٦٦)''اور ایک نصیحت ہوتے ہوئے اللہ کی ناراضگی سے بچنے والوں کے لیے۔''

52- و ع ی (ض)۔وَعَیَ۔ یَوْعِیُ۔(اصلی)۔وَعٰی۔ یَعِیْ۔ وَعْیًا۔(استعمالی)۔جمع کرنا۔ یادرکھنا۔

وَاعِيَةٌ اسم الفاعل کا مؤنث ہے۔ یادرکھنے والا۔﴿ وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴾(الحاقۃ٦۹: ۱۲)''اورتا کہ یادرکھیں اس کو یادرکھنے والے کان۔''

وِعَاءٌ ج: اَوْعِيَةٌ وہ چیز جس میں کوئی چیز جمع کی جائے۔تھیلا۔ بوری وغیرہ۔ ﴿ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ﴾(یوسف۱۲: ۷٦) ''تو ابتدا کی ان لوگوں کے تھیلوں (کی تلاشی) سے،ان کے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔''

باب افعال اَوْعَیَ۔ یُوْعِیُ۔ اِوْعَایًا۔(اصلی)۔اَوْعٰی۔ یُوْعِیْ۔ اِیْعَاءً۔ (استعمالی)۔جمع کی ہوئی چیز کومحفوظ رکھنا۔﴿ وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ﴾(المعارج۷۰: ۱۸) ''اوراس نے جمع کیا پھر محفوظ رکھا۔''

53- و ف ر (ض)۔وَفَرَ۔ یَوْفِرُ۔(اصلی)۔وَفَرَ۔ یَفِرُ۔ وَفْرًا۔(استعمالی)۔زیادہ کرنا۔ پورا کرنا۔

مَوْفُوْرٌ اسم المفعول ہے۔ پورا کیا ہوا۔مکمل کیا ہوا۔﴿ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ٦۳)

''تو یقیناً جہنم تم لوگوں کا بدلہ ہے پورا پورا بدلہ ہوتے ہوئے۔''

54- و ف ض (x)۔ثلاثی مجرد سے فعل استعمال نہیں ہوتا۔

| باب افعال | اَوْفَضَ۔ يُوْفِضُ۔ اِيْفَاضًا۔(اصلاً اِوْفَاضًا ہے)۔ تیز چلنا۔ دوڑنا۔﴿ كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴾(المعارج ٧٠: ٤٣) ''جیسے کہ وہ لوگ کسی استھان کی طرف بھاگتے ہوں گے۔''

55- و ف ق (ح)۔وَفِقَ۔ يَوْفِقُ۔(اصلی)۔ وَفِقَ۔ يَفِقُ۔ وَفْقًا۔ (استعمالی)۔کسی کا کسی چیز کے ہم آہنگ ہونا۔کسی کے مطابق ہونا۔

| باب مفاعلہ | وَافَقَ۔ يُوَافِقُ۔ وِفَاقًا۔کسی کوکسی کے مطابق پانا۔﴿ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴾(الاعلیٰ٧٨: ٢٦)''جیسے کا تیسا بدلہ ہوتے ہوئے۔''

| باب تفعیل | وَفَّقَ۔ يُوَفِّقُ۔ تَوْفِيْقًا۔کسی کوکسی کے ہم آہنگ یا مطابق کرنا۔ہم آہنگی دینا۔﴿ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ﴾(النساء٤: ٣٥) ''اگر وہ دونوں ارادہ کریں گے اصلاح کرنے کا تو مطابقت پیدا کردے گا اللہ ان کے درمیان۔''

56- و ف ی (ض)۔وَفَيَ۔ يَوْفِيُ۔ وَفَايًا۔(اصلی)۔وَفٰى۔ يَفِيْ۔ وَفَاءً۔(استعمالی)۔کسی چیز کو مکمل کرنا۔پورا کرنا۔

| اَوْفٰى | اَفْعَلُ کے وزن پر افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَوْفَيُ ہے) زیادہ پورا کرنے والا۔﴿ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ ﴾ (التوبة٩: ١١١) ''اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدے کو، اللہ سے۔''

| باب افعال | اَوْفَيَ۔ يُوْفِيُ۔ اِوْفَايًا۔(اصلی)۔اَوْفٰى۔ يُوْفِيْ۔ اِيْفَاءً۔(استعمالی)۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے، وعدہ۔نذر۔ ناپ تول وغیرہ کو پورا کرنا۔﴿ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى (یہ اصلاً اَوْفَيَ ہے) بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴾(آل عمران٣: ٧٦) ''جس نے پورا کیا اپنے عہد کو اور تقویٰ اختیار کیا، تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو۔''﴿ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ ﴾(یوسف١٢: ٥٩) ''کہ میں پورا بھرتا ہوں پیمانے کو۔''

| اَوْفِ ج: اَوْفُوْا | فعل امر ہے۔تو پورا کر۔ پورا بھر۔﴿ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ ﴾(یوسف١٢: ٨٨)''پس آپؑ پورا بھریے ہمارے لیے پیمانے کو۔''﴿ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ ﴾(الاعراف٧: ٨٥) ''پس تم لوگ پورا کرو ناپ اور تول کو۔''

| وَلْيُوْفُوْا | فعل امر غائب میں جمع مذکر کا صیغہ ہے۔ چاہیے کہ وہ لوگ پورا کریں۔﴿ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ﴾(الحج٢٢: ٢٩) ''چاہیے کہ وہ لوگ پورا کریں اپنی منتوں کو۔''

| اُوْفِ | مضارع مجزوم میں واحد متکلم کا صیغہ ہے۔﴿ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ﴾(البقرة٢: ٤٠)''تم لوگ پورا

کرو میرے عہد کو تو میں پورا کروں گا تمہارے عہد کو۔''

| مُوْفٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُوْفِیٌ ہے)۔ پورا کرنے والا۔ ﴿وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا﴾ (البقرۃ۲: ۱۷۷) ''اور پورا کرنے والے اپنے عہد کو جب کبھی باہم عہد کریں۔''

| بابِ تفعیل | وَفّٰی۔ یُوَفِّیْ۔ تَوْفِیَةً۔ کسی کا حق پورا پورا دے دینا۔ ﴿فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ﴾ (آل عمران۳: ۵۷) ''تو وہ پورا پورا دے گا ان کو ان کے اجر۔''

| یُوَفّٰی | مضارع مجہول ہے۔ (اصلاً یُوَفَّیُ ہے)۔ اس کو دیا جائے گا پورا پورا حق۔ ﴿وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ﴾ (النحل۱۶: ۱۱۱) ''اور پورا پورا حق دیا جائے گا ہر جان کو، اس کا جو اس نے عمل کیا۔''

| یُوَفِّ | مضارع مجزوم ہے۔ ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا﴾ (ھود۱۱: ۱۵) ''جو چاہتا ہے دنیا کی زندگی کو اور اس کی زینت کو تو ہم پورا حق دیں گے ان کو ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں۔''

| بابِ تفعّل | تَوَفَّیَ۔ یَتَوَفَّیُ۔ تَوَفُّیٌ۔ (اصلی)۔ تَوَفّٰی۔ یَتَوَفّٰی۔ تَوَفٍّ۔ (استعمالی)۔ حق پورا پورا لے لینا۔ روح قبض کرنا۔ موت دینا۔ ﴿فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ﴾ (محمد۴۷: ۲۷) ''تو کیسا ہوگا جب روح قبض کریں گے ان کی، فرشتے۔''

| تَوَفَّ | فعل امر ہے۔ تو موت دے۔ ﴿وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ﴾ (آل عمران۳: ۱۹۳) ''اور تو موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔''

| مُتَوَفٍّ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُتَوَفِّیٌ ہے)۔ حق پورا لینے والا۔ موت دینے والا۔ ﴿اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ﴾ (آل عمران۳: ۵۵) ''جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ میں پورا لینے والا ہوں تم کو اور اٹھانے والا ہوں تم کو اپنی طرف۔''

| بابِ استفعال | اِسْتَوْفَیَ۔ یَسْتَوْفِیُ۔ اِسْتِوْفَایًا۔ (اصلی)۔ اِسْتَوْفٰی۔ یَسْتَوْفِیْ۔ اِسْتِیْفَاءً۔ (استعمالی)۔ پورا حق مانگنا۔ حق پورا لینا چاہنا۔ ﴿اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ﴾ (المطففین۸۳: ۲) ''جب کبھی ناپ کر لیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لینا چاہتے ہیں۔'' (یَسْتَوْفُوْنَ اصلاً یَسْتَوْفِیُوْنَ ہے)۔

57- و ق ب (ض)۔ وَقَبَ۔ یَوْقِبُ۔ (اصلی)۔ وَقَبَ۔ یَقِبُ۔ وَقْبًا۔ (استعمالی)۔ تاریکی کا پھیل جانا۔ ﴿وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ﴾ (الفلق۱۱۳: ۳) ''اور اندھیرا کرنے والے (رات) کے شر سے جب وہ (اندھیرا) چھا جائے۔''

58- و ق ت (ض)۔ وَقَتَ۔ یَوْقِتُ۔ (اصلی)۔ وَقَتَ۔ یَقِتُ۔ وَقْتًا۔ (استعمالی)۔ کوئی کام کرنے کے زمانے کی

سرحد مقرر کرنا۔ وقت مقرر کرنا۔

| وَقْتٌ | اسم ذات بھی ہے۔ زمانے کی طے شدہ سرحد۔ وقت۔ ﴿ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴾ (الحجر ۱۵: ۳۸)

''معلوم وقت کے دن تک۔''

| مَوْقُوْتٌ | اسم المفعول ہے۔ مقرر کیا ہوا وقت۔ ﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴾ (النساء ٤: ۱۰۳)

''یقیناً نماز (فرض) ہے ایمان لانے والوں پر ایک واجب کیے ہوئے مقررہ وقت پر۔''

| مِيْقَاتٌ ج: مَوَاقِيْتُ | مِفْعَالٌ اسم الآلہ کا وزن ہے۔ (مِيْقَاتٌ اصلاً مِوْقَاتٌ ہے)۔ کوئی کام کرنے کی سرحد کو شناخت کرنے کا آلہ۔ (۱) طے شدہ وقت۔ (۲) نشان زدہ جگہ۔ ﴿ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴾ (الشعراء ۲٦: ۳۸) ''تو جمع کیے گئے سب جادوگر ایک معلوم دن کے طے شدہ وقت پر۔'' ﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ ﴾ (البقرۃ ۲: ۱۸۹) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے باریک چاندوں کے بارے میں آپؐ کہہ دیجیے یہ زمانے کی سرحدوں کو شناخت کرنے کے ذریعے ہیں لوگوں کے لیے۔''

| باب تفعیل | وَقَّتَ۔ يُوَقِّتُ۔ تَوْقِيْتًا۔ مقررہ وقت یا جگہ پر جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ﴿ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴾ (المرسلات ۷۷: ۱۱) ''اور جب تمام رسول جمع کیے جائیں گے۔'' (اُقِّتَتْ اصلاً وُقِّتَتْ، ماضی مجہول ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب واؤ کسی لفظ کے شروع میں آ رہی ہو اور اس پر ضمہ لازم ہو تو اسے ہمزہ میں بدل دینا جائز ہے۔ یعنی وُقِّتَتْ اور اُقِّتَتْ دونوں درست ہیں)۔

59- و ق د

(ض)۔ وَقَدَ۔ يَوْقِدُ۔ (اصلی)۔ وَقَدَ۔ يَقِدُ۔ وَقْدًا۔ (استعمالی)۔ آگ کا بھڑکنا۔

| وَقُوْدٌ | اسم ذات ہے۔ آگ میں جلنے والی چیز۔ ایدھن۔ ﴿ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ﴾ (البقرۃ ۲: ۲٤) ''پس تم لوگ بچو اس آگ سے جس کا ایدھن ہیں انسان اور پتھر۔''

| باب افعال | اَوْقَدَ۔ يُوْقِدُ۔ اِيْقَادًا۔ (اصلاً اِوْقَادًا ہے)۔ آگ کو بھڑکانا۔ کسی چیز کو چمکانا۔ ﴿ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ﴾ (المائدۃ ٥: ٦٤) ''جب کبھی وہ لوگ بھڑکاتے ہیں لڑائی کی آگ کو تو بجھا دیتا ہے اس کو اللہ۔'' ﴿ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ (مضارع مجہول ہے) مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ﴾ (النور ۲٤: ۳۵) ''گویا کہ وہ ہے ایک ایسا چمکدار ستارہ جو چمکایا جاتا ہے ایک مبارک درخت سے۔''

| مُوْقَدَةٌ | اسم المفعول ہے۔ بھڑکائی ہوئی۔ ﴿ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴾ (الھمزۃ ۱۰٤: ٦) ''اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ۔''

| باب استفعال | اِسْتَوْقَدَ۔ يَسْتَوْقِدُ۔ اِسْتِيْقَادًا۔ (اصلاً اِسْتِوْقَادًا ہے) آگ جلانا۔ سلگانا۔ ﴿ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ﴾(البقرۃ۲: ۱۷) ''ان لوگوں کی مثال اس کی مانند ہے جس نے سلگائی ایک آگ۔''

60- و ق ذ (ض)۔وَقَذَ۔ يَوْقِذُ۔(اصلی)۔وَقَذَ۔ يَقِذُ۔ وَقْذًا۔(استعمالی)۔مہلک چوٹ لگانا۔

مَوْقُوْذَةٌ اسم المفعول ہے۔مہلک چوٹ لگایا ہوا۔چوٹ سے مارا ہوا۔﴿وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ﴾(المائدۃ۵: ۳)''اور (حرام کیا گیا) گلا گھٹ کر مرنے والے کو اور چوٹ سے مارے ہوئے کو۔''

61- و ق ر (س)۔وَقِرَ۔ يَوْقَرُ۔ وَقْرًا۔بھرا ہوا ہونا۔بوجھل ہونا۔

وَقْرٌ اور **وِقْرٌ** اسم ذات ہے۔بوجھ۔﴿وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ﴾(الانعام۶: ۲۵)''اور ان کے کانوں میں ایک بوجھ ہے۔''﴿فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴾(الذاریات۵۱: ۲)''پھر (قسم ہے) اٹھانے والیوں کی،ایک بھاری بوجھ کو۔''

باب کَرُمَ (ض)۔وَقُرَ۔ يَوْقُرُ۔ وَقَارَةً۔(اصلی)۔سنجیدہ اور متین ہونا۔باوقار ہونا۔

وَقَارٌ اسم ذات ہے۔متانت۔عظمت۔﴿لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴾(نوح۷۱: ۱۳)''تم لوگ امید نہیں رکھتے اللہ سے عظمت کی۔''

باب تفعیل وَقَّرَ۔ يُوَقِّرُ۔ تَوْقِيْرًا۔کسی کی تعظیم کرنا۔﴿وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ﴾(الفتح۴۸: ۹)''اور (تاکہ) تم لوگ مدد کرو انؐ کی اور تم لوگ تعظیم کرو انؐ کی۔''

62- و ق ع (ف)۔وَقَعَ۔ يَوْقَعُ۔(اصلی)۔وَقَعَ۔ يَقَعُ۔ وُقُوْعًا اور وَقْعَةً۔(استعمالی)۔(۱) گر پڑنا۔ (۲) کسی چیز کا وجود میں آنا۔ہو پڑنا۔واقع ہونا۔(۳) ثابت ہونا۔لازم ہونا۔﴿وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ﴾(الحج۲۲: ۶۵)''اور وہ تھامتا ہے آسمان کو کہ کہیں وہ گر پڑے زمین پر۔''﴿فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ﴾(النساء۴: ۱۰۰)''تو وجود میں آ چکا ہے (واقع ہو چکا ہے) اس کا اجر۔''﴿وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا﴾(النمل۲۷: ۸۵)''اور لازم ہوئی وہ بات ان لوگوں پر بسبب اس کے جو ان لوگوں نے ظلم کیا۔''

قَعْ ج: **قَعُوْا** فعل امر ہے۔تو گر پڑ۔تو واقع ہو۔﴿فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝﴾(الحجر۱۵: ۲۹)''تو تم لوگ گر پڑنا اس کے لیے سجدہ کرنے والوں کی حالت میں۔''

وَاقِعٌ اسم الفاعل ہے۔گر پڑنے والا۔واقع ہونے والا۔﴿وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ﴾(الاعراف۷: ۱۷۱)''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ وہ (پہاڑ) گر پڑنے والا ہے ان پر۔''﴿وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ۭ﴾(الذاریات۵۱: ۶)''اور بیشک بدلے کا دن ضرور واقع ہونے والا ہے۔''

مَوْقَعٌ ج: **مَوَاقِعُ** مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف ہے۔گر پڑنے کی جگہ۔﴿فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ۙ﴾

(الواقعۃ٥٦: ٧٥) ''پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے (یعنی ڈوبنے) کی جگہوں کی۔''

| باب مفاعلہ | وَاقَعَ۔ يُوَاقِعُ۔ مُوَاقَعَةً۔ کسی چیز میں گرنا۔

| مُوَاقِعٌ | اسم الفاعل ہے۔ گرنے والا۔ ﴿فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا﴾ (الکہف١٨: ٥٣) ''تو وہ گمان کریں گے کہ وہ لوگ گرنے والے ہیں اس (آگ) میں۔''

63- و ق ف (ض)۔ وَقَفَ۔ يَوْقِفُ۔ (اصلی)۔ وَقَفَ۔ يَقِفُ۔ وَقْفًا۔ (استعمالی)۔ ٹھہرانا۔ روکنا۔ ﴿اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ﴾ (الانعام٦: ٢٧) ''جب وہ لوگ ٹھہرائے جائیں گے آگ پر۔''

| قِفْ | فعل امر ہے۔ تو ٹھہرا۔ تو روک۔ ﴿وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ﴾ (الصافات٣٧: ٢٤) ''اور تم لوگ ٹھہراؤ ان کو بیشک یہ لوگ پوچھے جانے والے ہیں۔''

| مَوْقُوْفٌ | اسم المفعول ہے۔ ٹھہرایا ہوا۔ روکا ہوا۔ ﴿اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ (سبا٣٤: ٣١) ''جب ظلم کرنے والے لوگ روکے جانے والے ہوں گے اپنے ربّ کے پاس۔''

64- و ق ی (ض)۔ وَقَيَ۔ يَوْقِيُ۔ (اصلی)۔ وَقٰى۔ يَقِيْ۔ وِقَايَةً۔ کسی کو تکلیف یا نقصان سے بچانا۔ (اس کے دو مفعول آتے ہیں۔ کس کو بچایا اور کس سے بچایا۔ دونوں مفعول بنفسہٖ آتے ہیں)۔ ﴿وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ﴾ (الطور٥٢: ١٨) ''اور بچایا ان کو ان کے رب نے دوزخ کے عذاب سے۔''

| تَقِ | یہ واحد مذکر مخاطب کے صیغے میں مضارع معروف تَقِيْ تھا۔ مَنْ شرطیہ ہونے کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوا تو قاعدے کے مطابق ''ی'' گری ہوئی ہے۔ ﴿وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ﴾ (المومن٤٠: ٩) ''اور جس کو تو نے بچایا برائیوں سے اس دن تو تو نے رحم کیا ہے اس پر۔''

| قِ | فعل امر ہے۔ تو بچا۔ ﴿وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرۃ٢: ٢٠١) ''اور تو بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔''

| وَاقٍ | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً وَاقِيٌ ہے) بچانے والا۔ ﴿وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ﴾ (الرعد١٣: ٣٤) ''اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی بھی۔''

| باب افتعال | اِوْتَقَيَ۔ يَوْتَقِيُ۔ اِوْتِقَايًا۔ (اصلی)۔ اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيْ۔ اِتِّقَاءً۔ (استعمالی)۔ نقصان یا تکلیف سے بچنا۔ اصطلاحًا اللہ کی ناراضگی سے بچنا۔ ﴿وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى﴾ (النساء٤: ٧٧) ''اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ کی ناراضگی سے بچا۔''

| يَتَّقِ | اصلاً یہ يَتَّقِيْ تھا۔ شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا تو 'ی' گر گئی۔ ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾

(الطلاق ٦٥: ٢) ''اور جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ کا تو وہ (اللہ) بنا دیتا ہے اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا ایک راستہ۔''

اِتَّقِ | فعل امر ہے۔ تو بچ۔ ﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢٠٦) ''اور جب کہا جاتا ہے اس سے تو بچ اللہ کی ناراضگی سے۔''

مُتَّقِی ج: **مُتَّقُوْنَ۔ مُتَّقِيْنَ** | اسم الفاعل ہے۔ (اصلاً مُتَّقِیٌّ ج: مُتَّقِيُوْنَ۔ مُتَّقِيِيْنَ ہے)۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے والا۔ ﴿ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾ (البقرۃ ٢: ٢) ''ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے۔'' ﴿ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴾ (البقرۃ ٢: ١٧٧) ''اور وہ لوگ ہی اللہ کی ناراضگی سے بچنے والے ہیں۔''

اَتْقٰی | افعل تفضیل ہے۔ (اصلاً یہ اَفْعَلُ کے وزن پر اَتْقَیُ ہے)۔ زیادہ بچنے والا۔ زیادہ پرہیز گار۔ ﴿ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴾ (الیل ٩٢: ١٧) ''اور دور کیا جائے گا اس (آگ) سے زیادہ پرہیز گار کو۔''

تَقْوٰی | اسم فعل ہے۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کا عمل۔ پرہیز گاری۔ ﴿ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ﴾ (المائدۃ ٥: ٢) ''اور تم لوگ تعاون کرو نیکی پر اور پرہیز گاری پر۔''

تُقَاۃٌ | یہ بھی اسم فعل ہے اور تَقْوٰی کا ہم معنی ہے۔ پرہیز گاری۔ ﴿ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ ﴾ (آل عمران ٣: ١٠٢) ''تم لوگ بچو اللہ کی ناراضگی سے جیسا کہ اس کی ناراضگی سے بچنے کا حق ہے۔''

تَقِیٌّ | فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم الفاعل کے معنی میں، اصلاً وَقِیٌّ ہے)۔ ہمیشہ اور ہر حال میں تقویٰ اختیار کرنے والا۔ ﴿ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴾ (مریم ١٩: ٦٣) ''یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے اس کو جو تھا تقویٰ پر دوام کرنے والا۔''

65- و ك ء (س)۔ وَكِاَ۔ يَوْكَاُ۔ وَكْئًا۔ (اصلی)۔ تَكِاَ۔ يَتْكَاُ۔ تَكْئًا۔ (استعمالی)۔ کسی چیز کا سہارا لینا۔ (ثلاثی مجرد میں اس لفظ کی 'واؤ' کو 'ت' میں تبدیل کرنا ایک استثنائی صورت ہے۔ یہ کوئی عام قاعدہ نہیں ہے)۔

باب تفعّل | تَوَكَّاَ۔ يَتَوَكَّاُ۔ تَوَكُّئًا۔ بتکلف سہارا لینا۔ ﴿ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا ﴾ (طٰہٰ ٢٠: ١٨) ''یہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر۔''

باب افتعال | اِوْتَكَاَ۔ يَوْتَكِاُ۔ اِوْتِكَاءً۔ (اصلی)۔ اِتَّكَاَ۔ يَتَّكِاُ۔ اِتِّكَاءً۔ (استعمالی)۔ اہتمام سے ٹیک لگا کر بیٹھنا۔ اس میں آرام و آسائش (Luxury) کا مفہوم شامل ہے۔ ﴿ وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴾ (الزخرف ٤٣: ٣٤) ''اور کچھ تخت جن پر وہ لوگ آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھیں گے۔''

مُتَّكِأٌ اسم الفاعل ہے۔آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے والا۔﴿ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴾(الواقعة۵۶: ۱۶)''آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے والے ان پر آمنے سامنے ہوتے ہوئے۔''

مُتَّكَأٌ اسم المفعول ہے۔ظرف کے طور پر آتا ہے۔(۱) آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔(۲) پرتکلف مجلس۔﴿ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً ﴾(یوسف۱۲: ۳۱) ''اور اس نے تیار کیا ان خواتین کے لیے ایک پرتکلف مجلس۔''

66- و ك د (ض)۔وَكَدَ- يَوْكِدُ۔(اصلی)۔وَكَدَ- يَكِدُ- وَكُوْدًا۔(استعمالی)۔کسی کام کی مشق کرنا۔

بابِ تفعیل وَكَّدَ- يُوَكِّدُ- تَوْكِيْدًا۔معاہدہ کو پکا کرنا۔﴿ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ﴾(النحل۱۶: ۹۱) ''اور تم لوگ مت توڑو قسموں کو ان کو پکا کرنے کے بعد۔''

67- و ك ز (ض)۔وَكَزَ- يَوْكِزُ۔(اصلی)۔وَكَزَ- يَكِزُ- وَكْزًا۔(استعمالی)۔دھکا دینا۔مکا مارنا۔﴿ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى ﴾(القصص۲۸: ۱۵) ''تو مکا مارا اس کو موسیٰؑ نے۔''

68- و ك ل (ض)۔وَكَلَ- يَوْكِلُ۔(اصلی)۔وَكَلَ- يَكِلُ- وَكْلًا۔(استعمالی)۔اپنا کام کسی کے سپرد کرنا۔کسی کو سونپنا۔

وَكِيْلٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں۔سپرد کیا ہوا۔سونپا ہوا۔یعنی نگہبان۔کارساز۔﴿ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴾(الانعام۶: ۱۰۷) ''اور نہیں ہیں آپؐ ان پر کوئی نگہبان۔''﴿ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴾(الانعام۶: ۱۰۲) ''اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔''

بابِ تفعیل وَكَّلَ- يُوَكِّلُ- تَوْكِيْلًا۔کسی کو نگہبان مقرر کرنا۔﴿ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ﴾(السجدة۳۲: ۱۱) ''موت دیتا ہے تم لوگوں کو موت کا وہ فرشتہ جس کو نگہبان مقرر کیا گیا تمہارا۔''

بابِ تفعّل تَوَكَّلَ- يَتَوَكَّلُ- تَوَكُّلًا۔قرآن مجید میں عَلٰی کے صلہ کے ساتھ آیا ہے جس کے معنی ہیں کسی پر بھروسہ کرنا۔﴿ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ﴾(ھود۱۱: ۵۶) ''بیشک میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر۔''

مُتَوَكِّلٌ اسم الفاعل ہے۔بھروسہ کرنے والا۔﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴾(آل عمران۳: ۱۵۹)''بیشک اللہ پسند کرتا ہے بھروسہ کرنے والوں کو۔''

نوٹ: بابِ تفعیل کے توکّل اور اس کے مشتقات کا اصطلاحی مطلب ہوتا ہے اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے عَلَی اللّٰہِ مذکور ہو یا نہ ہو۔ جیسے انفاق کا قرآن مجید میں اصطلاحی مطلب ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہے فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مذکور ہو یا نہ۔

69- و ل ج (ض)۔وَلَجَ- يَوْلِجُ۔(اصلی)۔وَلَجَ- يَلِجُ- وُلُوْجًا۔(استعمالی)۔کسی تنگ جگہ میں داخل ہونا۔

گھسنا۔﴿ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ ﴾(الاعراف۷: ٤٠)''یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں۔''

وَلِيْجَةٌ فَعِيْلٌ کا وزن ہے اسم المفعول کے معنی میں اور اس پر تائے مبالغہ ہے جیسے عَلَّامَةٌ۔ گھسایا ہوا۔ اصطلاحًا دل میں گھسایا ہوا یعنی دل کا بھیدی۔ راز داں۔﴿ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ﴾(التوبة۹: ١٦) ''اورانہوں نے بنایا ہی نہیں اللہ کے سوا اور نہ اس کے رسول کے سوا اور نہ مومنوں کے سوا کوئی دل کا بھیدی۔''

باب افعال اَوْلَجَ۔ يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجًا (اصلاً اِوْلَاجًا ہے)۔ گھسانا۔ داخل کرنا۔﴿ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ ﴾(آل عمران۳: ٢٧) ''تو گھساتا ہے رات کو دن میں۔''

70- و ل د (ض)۔ وَلَدَ۔ يَوْلِدُ۔ (اصلی)۔ وَلَدَ۔ يَلِدُ۔ وِلَادًا۔ (استعمالی)۔ بچہ کی پیدائش کا باعث ہونا۔ بچہ جننا۔﴿ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴾(نوح ۷۱: ٢٧)''اور وہ لوگ نہیں جنیں گے مگر گنہگار ناشکرے کو۔''

وَالِدٌ مؤنث: **وَالِدَةٌ** اسم الفاعل ہے۔ پیدائش کا باعث ہونے والا۔ باعث ہونے والی۔ والد۔ والدہ۔﴿ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ﴾(لقمان۳۱: ٣٣) ''تم لوگ ڈرو ایک ایسے دن سے جب کام نہیں آئے گا کوئی باپ اپنی اولاد کے۔''﴿ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا ﴾(البقرة۲: ٢٣٣) ''ضرر نہ پہنچایا جائے کسی ماں کو اس کے بچے سے۔''

وَالِدَانِ یہ وَالِدٌ کا تثنیہ ہے اور اصطلاحًا ماں باپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔﴿ اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ﴾(لقمان۳۱: ١٤) ''کہ تو شکر کر میرا اور اپنے ماں باپ کا۔''

مَوْلُوْدٌ اسم المفعول ہے۔ پیدا کیا ہوا۔ یعنی بچہ۔﴿ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ ﴾(لقمان۳۱: ٣٣)''اور نہ کوئی بچہ کام آنے والا ہے اپنے باپ کے۔''

وَلَدٌ ج: **اَوْلَادٌ** اسم ذات ہے۔ بیٹا یا بیٹی۔ (وَلَدٌ کا لفظ مذکر۔ مؤنث۔ واحد۔ جمع سب کے لیے آتا ہے اور اس کی جمع اَوْلَادٌ بھی آتی ہے۔ اس کے علاوہ منہ بولے بیٹے کے لیے بھی آتا ہے۔﴿ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ ﴾(النساء٤: ١١)''پھر اگر نہ ہو اس کا کوئی بیٹا۔ بیٹی۔''﴿ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ﴾(الانعام٦: ١٥١) ''اور تم لوگ قتل مت کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے خوف) سے۔''﴿ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ﴾(یوسف۱۲: ٢١) ''یا ہم بنالیں اس کو بیٹا۔''

وَلِيْدٌ ج: **وِلْدَانٌ** فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ کم عمر لڑکا۔﴿ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴾(الدهر۷٦: ١٩) ''اور پھریں گے ان کے گرد ہمیشگی دیے ہوئے کمسن لڑکے۔''

71- و ل ی (ح)۔ وَلِيَ۔ يَوْلِيُ۔ (اصلی)۔ وَلِيَ۔ يَلِيْ۔ (۱) وِلَايَةً اور وَلَايَةً۔ (۲) وَلْيًا۔ (۱) کسی سے محبت ہونا۔ واسطہ یا سروکار رہنا۔ (۲) فاصلہ کے بغیر کسی کے پیچھے جانا۔ متصل ہونا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا

ہے۔مثلاً (۱) قریب ہونا۔(۲) پشت پناہ یا حمایتی ہونا۔(۳) بگڑی بنانے والا۔یعنی کارساز ہونا۔وغیرہ۔﴿ قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ ﴾(التوبۃ۹: ۱۲۳) ''(استعمالی) تم لوگ قتال کرو ان لوگوں سے جو نزدیک ہیں تمہارے، کافروں میں سے۔'' (یَلُوْنَ اصلاً یَلِیُوْنَ ہے)۔

وَالٍ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل ہے۔جو بطور صفت آتا ہے۔(اصلاً وَالِیٌ ہے)۔حمایت کرنے والا یعنی حمایتی۔
﴿ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱ ﴾(الرعد۱۳: ۱۱) ''اور نہیں ہے ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی بھی حمایتی۔''

وَلِیٌّ ج: اَوْلِیَاءُ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔(۱) کسی سے متصل رہنے والا۔جڑا رہنے والا۔(۲) پشت پناہ۔کارساز۔
﴿ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝۱۰۷ ﴾(البقرۃ۲: ۱۰۷) ''اور نہیں ہے تم لوگوں کے لیے اللہ کے سوا کوئی بھی بگڑی بنانے والا کارساز اور نہ ہی مددگار۔'' ﴿ لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ﴾(المائدۃ۵: ۵۱) ''تم لوگ مت بناؤ یہود کو اور نصاریٰ کو کارساز۔'' ﴿ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝۶۲ ﴾(یونس۱۰: ۶۲) ''بیشک ولی اللہ لوگ (اللہ سے جڑے رہنے والے) نہ خوف طاری ہوتا ہے ان پر اور نہ ہی وہ پچھتاتے ہیں۔''

مَوْلًی اسم الظرف ہے۔کام بنانے کا ٹھکانہ۔ہستی۔شخصیت یعنی کارساز۔(اصلاً یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر مَوْلَیٌ ہے جو تبدیل ہو کر مَوْلًی استعمال ہوتا ہے۔جب اس پر لازم تعریف داخل ہوتا ہے تو اصلاً یہ اَلْمَوْلَیُ۔ اَلْمَوْلَیَ۔ اَلْمَوْلَیِ ہوتا ہے اور تینوں حالتوں میں تبدیل ہو کر اَلْمَوْلٰی ہی استعمال ہوتا ہے، جب یہ مضاف بنتا ہے تو اس کا لام تعریف گر جاتا ہے اور مَوْلٰی استعمال ہوتا ہے۔اس کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر مَوَالِیُ بنتی ہے جو مَوَالِیْ استعمال ہوتی ہے)۔﴿ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی (اصلاً مَوْلَیٌ ہے) شَیْـًٔا ﴾(الدخان۴۴: ۴۱) ''جس دن کام نہ آئے گا کوئی کام بنانے والا کسی کام بنانے والے کے۔''
﴿ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝۴۰ ﴾(الانفال۸: ۴۰) ''تو جان لو کہ اللہ تمہارا کارساز ہے۔کیا ہی اچھا کارساز اور کیا ہی اچھا مددگار۔'' ﴿ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ ﴾(مریم۱۹: ۵) ''اور بیشک مجھے خوف ہے میرے امور سنبھالنے والوں سے (نااہلی کا) میرے پیچھے۔''

اَوْلٰی افعل تفضیل ہے۔(اصلاً اَفْعَلُ کے وزن پر اَوْلَیُ ہے)۔زیادہ قریب۔زیادہ حقدار۔﴿ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ ﴾(الانفال۸: ۷۵) ''اور رشتہ داران کے بعض زیادہ حقدار ہیں بعض کے اللہ کی کتاب (قانون) میں۔'' ﴿ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ۝۳۴ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ۝۳۵ ﴾(القیامۃ۷۵: ۳۴، ۳۵) ''زیادہ قریب ہے تیرے لیے زیادہ قریب، پھر (I repeat) زیادہ قریب ہے تیرے لیے زیادہ قریب۔'' اس میں اَوْلٰی خبر ہے اور اس کا مبتداء محذوف ہے جو عذاب۔ تباہی۔خرابی وغیرہ کے مفہوم کا کوئی لفظ ہو سکتا ہے۔

وَلَايَةٌ محبت کی وجہ سے تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ ﴿مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ﴾(الانفال۸: ۷۲)''نہیں ہے تمہارے لیے ان سے کوئی بھی واسطہ کسی بھی چیز میں۔''

باب تفعیل وَلَّيَ۔ يُوَلِّيُ۔(اصلی)۔وَلّٰی۔ يُوَلِّي۔ تَوْلِيَةً۔(استعمالی)۔ بنیادی مفہوم ہے قریب کرنا۔ پھر اس مفہوم کے ساتھ زیادہ تر دو معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی کو کسی کی طرف پھیر دینا۔(۲) کسی کی طرف پیٹھ پھیرنا یا پیٹھ پھیر کر چل دینا۔ ﴿فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا﴾(البقرۃ۲: ۱۴۴)''تو ہم لازماً پھیر دیں گے آپؐ کو اس قبلہ کی طرف آپؐ راضی ہوں جس سے۔''﴿وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ﴾(آل عمران۳: ۱۱۱)''اور اگر وہ لوگ قتال کریں گے تم لوگوں سے تو وہ لوگ پھیر دیں گے تمہاری طرف پیٹھوں کو۔''﴿وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا﴾(لقمان۳۱: ۷)''اور جب بھی پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اس کو ہماری آیات تو وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتا ہے اکڑتا ہوا۔''

وَلِّ ج: وَلُّوْا فعل امر ہے۔﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ﴾(البقرۃ۲: ۱۴۴)''تو آپؐ پھیر دیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کے رُخ پر اور تم لوگ جہاں کہیں ہو، تو پھیر دو اپنے چہروں کو اس کے رُخ پر۔''

مُوَلٍّ اسم الفاعل ہے۔ پھیرنے والا۔﴿وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا﴾(البقرۃ۲: ۱۴۸)''اور ہر ایک کے لیے توجہ کی ایک سمت ہے، وہ پھیرنے والا ہے(اپنی توجہ کو) اس کی طرف۔''

باب تفعّل تَوَلَّيَ۔ يَتَوَلَّيُ۔ تَوَلُّيًا۔(اصلی)۔تَوَلّٰی۔ يَتَوَلّٰی۔ تَوَلٍّ۔(استعمالی)۔ بنیادی مفہوم ہے کسی طرف سے پھر جانا۔ لیکن انسان جب کسی طرف سے رُخ پھیرتا ہے تو اس کا رُخ کسی طرف ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہ بھی دو معانی میں آتا ہے۔(۱) کسی سے منہ موڑنا۔ بے رخی کرنا۔(۲) کسی کی طرف رخ کرنا۔ دوست بنانا۔ دوستی کرنا۔(استثنا کو چھوڑ کر عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر اس کا مفعول مذکور نہ ہو یا عَنْ کے صلہ کے ساتھ ہو تو معنی ہوتے ہیں منہ موڑنا۔ روگردانی کرنا۔ اور اگر مفعول بنفسہٖ آئے تو معنی ہوتے ہیں دوستی کرنا۔ اس لیے تَوَلّٰی کے معنی ہیں اس نے منہ موڑا۔ تَوَلّٰی عَنْهُ کا مطلب ہے۔ اس نے اس سے منہ موڑا۔ جبکہ تَوَلَّاهُ کا مطلب ہے اس نے اس سے دوستی کی)۔﴿فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝﴾(آل عمران۳: ۸۲)''پس جس نے منہ موڑا اس کے بعد تو وہ لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں۔''﴿وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ﴾(المائدۃ۵: ۵۱)''اور جو دوست بناتا ہے ان کو تم میں سے، تو یقیناً وہ ان میں سے ہے۔''

تَوَلَّ فعل امر ہے۔(۱) تو منہ پھیر۔(۲) تو دوست بنا۔(اس معنی میں قرآن میں استعمال نہیں ہوا)۔﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝﴾(الذاریات۵۱: ۵۴)''پس آپؐ منہ پھیر لیں ان سے تو آپؐ پر کوئی الزام نہیں ہے۔''

72- و ن ی (ض)۔وَنِیَ- یَوْنِیُ۔(اصلی)۔وَنٰی- یَنِیْ- وَنْیًا۔(استعمالی)۔سست ہونا۔سستی کرنا۔﴿وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ﴾(طٰہٰ ۲۰: ٤٢) ''اور آپؑ دونوں سستی نہ کریں میری یاد میں۔''

73- و ھ ب (ف)۔وَھَبَ- یَوْھَبُ۔(اصلی)۔وَھَبَ- یَھَبُ- وَھْبًا اور ھِبَۃً۔ (استعمالی)۔کسی استحقاق یا معاوضہ کے بغیر دینا۔بخش دینا۔عطا کرنا۔(جو چیز دیتے ہیں وہ مفعول بنفسہٖ آیا ہے اور جس کو دیتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے)۔﴿وَوَھَبْنَا لَہٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ﴾(الانعام٦: ٨٤)''اور ہم نے عطا کیا انؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ۔''

| هَبْ | فعل امر ہے۔تو عطا کر۔﴿وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَۃً﴾(آل عمران٣: ٨)''اور تو عطا کر ہم کو اپنے خزانے سے رحمت۔'' |

| وَھَّابٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ اور بار بار عطا کرنے والا۔﴿اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ﴾(آل عمران٣: ٨) ''بے شک تو ہی بے انتہا عطا کرنے والا ہے۔'' |

74- و ھ ج (ض)۔وَھَجَ-یَوْھِجُ۔(اصلی)۔وَھَجَ-یَھِجُ- وَھْجًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا روشن ہونا۔

| وَھَّاجٌ | فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔بہت زیادہ روشن ہونے والا۔یعنی خوب روشن۔﴿وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّھَّاجًا﴾(النبا٧٨: ١٣) ''اور ہم نے بنایا ایک انتہائی روشن چراغ۔'' |

75- و ھ ن (ض)۔وَھَنَ- یَوْھِنُ۔(اصلی)۔وَھَنَ- یَھِنُ- وَھْنًا۔(استعمالی)۔جسمانی طور پر کمزور ہونا۔سست ہونا۔(٢) ارادہ اور ہمت کا کمزور ہونا۔ہمت ہارنا۔﴿وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ﴾(مریم١٩: ٤)''کمزور ہوئی ہڈی مجھ سے یعنی میری۔''﴿وَلَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا﴾(آل عمران٣: ١٣٩) ''ہمت مت ہارو اور تم لوگ غمگین مت ہو۔''

| وَھْنٌ | اسم ذات بھی ہے۔کمزوری۔تکلیف۔﴿حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ﴾(لقمان٣١: ١٤)''اٹھایا اس کو اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف جھیلتے ہوئے۔'' |

| باب افعال | اَوْھَنَ- یُوْھِنُ- اِیْھَانًا۔(اصلاً اِوْھَانًا ہے)۔کمزور کرنا۔ |

| مُوْھِنٌ | اسم الفاعل ہے۔کمزور کرنے والا۔﴿وَ اَنَّ اللّٰہَ مُوْھِنُ کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ﴾(الانفال٨: ١٨)''اور یہ کہ اللہ کافروں کے داؤں کو کمزور کرنے والا ہے۔'' |

76- و ھ ی (ض)۔وَھَیَ- یَوْھِیُ۔(اصلی)۔وَھٰی- یَھِیْ- وَھْیًا۔(استعمالی)۔کسی چیز کا بوسیدہ ہو کر پھٹ جانا۔شگاف پڑنا۔بوسیدہ ہونا۔

| وَاہٍ مؤنث: وَاھِیَۃٌ | (اصلاً وَاھِیٌ ہے)۔اسم الفاعل ہے۔پھٹنے والا۔بوسیدہ ہونے والا۔﴿وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَھِیَ |

یَوْمَىِٕذٍ وَّاهِیَةٌ ﴿۱۶﴾(الحاقة٦٩: ١٦) ''اور پھٹ جائے گا آسمان اور وہ اس دن بوسیدہ ہونے والا ہے۔''

77- و ی ل (x)۔ثلاثی مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا۔

وَیْلٌ	اسم ذات ہے۔ہلاکت۔تباہی۔بربادی۔﴿ وَیْلَكَ اٰمِنْ ﴾(الاحقاف٤٦: ١٧)''تیری بربادی! تو ایمان لا۔''

مورخہ ۵ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

بمطابق ۱۶۔جنوری: ۲۰۱۶ء

کِتَابُ الیا

1- ی ء س (س)۔یَئِسَ- یَیْئَسُ- یَأْسًا۔نا امید ہونا۔ مایوس ہونا۔﴿اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ﴾(المائدۃ۵: ۳) ’’آج کے دن ناامید ہوئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے۔‘‘

یَئُوْسٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔انتہائی مایوس۔﴿وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوْسًا﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۸۳) ’’اور جب کبھی آ لگے اس کو برائی تو وہ ہوجاتا ہے انتہائی مایوس۔‘‘

باب استفعال اِسْتَیْئَسَ- یَسْتَیْئِسُ- اِسْتِیْئَاسًا۔ثلاثی مجرد کا ہم معنی ہے۔ مایوسی سمجھنا یعنی مایوس ہونا۔﴿فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْهُ﴾(یوسف۱۲: ۸۰) ’’پھر جب وہ لوگ ناامید ہوئے انؑ (یوسفؑ) سے۔‘‘

2- ی ب س (س)۔یَبِسَ- یَیْبَسُ- یَبْسًا۔کسی چیز کا خشک ہوجانا۔سوکھ جانا۔

یَبْسٌ اور یَبَسٌ اسم ذات ہیں۔خشک چیز جیسے خشک گھاس، پتے وغیرہ کے لیے یَبْسٌ آتا ہے جبکہ خشک جگہ، زمین وغیرہ کے لیے یَبَسٌ آتا ہے۔(مفردات القرآن)۔﴿فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا﴾(طٰہٰ۲۰: ۷۷) ’’پس آپؐ بنادیں ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں سوکھا۔‘‘

یَابِسٌ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔خشک ہونے والا یعنی خشک۔﴿وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ﴾(الانعام۶: ۵۹) ’’اور نہیں (گرتی) کوئی بھی تر چیز اور نہ کوئی بھی خشک چیز۔‘‘ ﴿سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ﴾(یوسف۱۲: ۴۳) ’’سات ہری بالیں اور دوسری خشک۔‘‘

3- ی ت م (س)۔یَتِمَ- یَیْتَمُ- یَتْمًا۔بچے کا والدین کی شفقت سے محروم ہونا۔

یَتِیْمٌ ج: یَتٰمٰی فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔انسانوں میں ایسا بچہ جس کا باپ مر گیا ہو۔جانوروں میں ایسا بچہ جس کی ماں مر گئی ہو۔(مفردات القرآن)۔﴿اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی﴾(الضحیٰ۹۳: ۶) ’’کیا نہیں پایا اس نے آپؐ کو یتیم تو اس نے ٹھکانہ دیا۔‘‘ ﴿وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰی﴾(البقرۃ۲: ۲۲۰) ’’وہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے یتیموں کے بارے میں۔‘‘

4- ی د ی (ض)۔یَدَیَ- یَیْدِیُ۔(اصلی)۔یَدٰی- یَدِیَ- یَدْیًا۔(استعمالی)۔ہاتھ پر مارنا۔

یَدٌ ج: اَیْدٍ ہاتھ۔ہتھیلی۔﴿حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَةَ عَنْ یَّدٍ﴾(التوبۃ۹: ۲۹) ’’یہاں تک کہ وہ لوگ دیں جزیہ ہاتھ

سے۔''﴿ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ ﴾(الاعراف۷: ۱۹۵) ''یا ان کے ہاتھ ہیں وہ لوگ پکڑتے ہیں جن سے۔''

بَيْنَ يَدَيْنِ اس کے لفظی معنی ہیں۔دونوں ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان۔لیکن یہ عربی محاورہ ہے۔اس کا مطلب ہے''سامنے'' کیونکہ جو چیز ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان ہوتی ہے وہ سامنے ہوتی ہے۔﴿ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ﴾(آل عمران۳: ۳) ''تصدیق کرنے والی ہوتے ہوئے اس کی جو اس کے سامنے (یعنی پہلے) ہے۔''(یَدَانِ اور یَدَیْنِ جب مضاف بنتے ہیں تو ان کے نون اعرابی گر جاتے ہیں)۔﴿ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ ﴾(الحج۲۲: ۱۰)''یہ اس سبب سے جو آگے بھیجا تیرے دونوں ہاتھوں نے۔''

نوٹ: یَدٌ دراصل یَدْیٌ ہے۔(مفردات القرآن) اب یہاں یا پر تنوین تو ہے لیکن ماقبل متحرک بلکہ ساکن ہے۔اس لیے اس میں تبدیلی ایک دوسرے قاعدے کے تحت ہوتی ہے جو زیادہ تر اجوف میں استعمال ہوتا ہے۔یَدْیٌ کی تنوین کھولنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلاً یَدْیُنْ ہے۔اب حرف علت 'یا' متحرک اور ماقبل ساکن ہے اس لیے مذکورہ قاعدے کے تحت یا اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود گر جائے گی تو یَدُنْ باقی بچے گا جسے یَدٌ لکھتے ہیں۔

فَعْلٌ کے وزن پر آنے والے الفاظ کی جمع زیادہ تر اَفْعُلٌ کے وزن پر آتی ہے۔(مفردات القرآن)۔اس طرح یَدْیٌ کی جمع اَیْدُیٌ بنتی ہے۔اب یہاں یا پر تنوین بھی ہے اور ماقبل متحرک بھی ہے۔اس لیے قاعدے کے مطابق یا گر جائے گی اور ماقبل پر تنوین کسرہ آئے گی۔اس طرح یَدٌ کی جمع اَیْدٍ استعمال ہوتی ہے۔

5- ی س ر (ض)۔یَسَرَ - یَیْسِرُ۔(اصلی)۔یَسَرَ - یَسِرُ - یَسْرًا۔(استعمالی)۔نرم و آسان ہونا۔(لازم)۔نرم و آسان کرنا۔(متعدی)۔رزق روزی میں کشادہ ہونا۔

مَيْسُوْرٌ اسم المفعول ہے۔نرم و آسان کیا ہوا۔﴿ فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ ﴾(بنی اسرائیل۱۷: ۲۸)''تو آپؐ کہیں ان سے نرم کی ہوئی بات۔''

يَسِيْرٌ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔نرم۔آسان۔﴿ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ﴾(الحج۲۲: ۷۰)''یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔''

يُسْرٰى فُعْلٰی کا وزن ہے۔نرمی۔سہولت۔کشادگی۔﴿ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ ﴾(الاعلیٰ۸۷: ۸)''اور ہم پہنچائیں گے آپؐ کو سہولت تک۔''

يُسْرٌ اسم ذات ہے۔نرمی۔آسانی ہے۔﴿ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ ﴾(الانشراح۹۴: ۵)''پس یقیناً سختی کے ساتھ نرمی ہے۔''

مَیْسَرَةٌ رزق میں کشادگی۔ ﴿فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ ط﴾ (البقرۃ۲: ۲۸۰) ''تو مہلت ہے رزق میں کشادگی تک۔''

مَیْسِرٌ جوا۔ سٹہ۔ ﴿یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ط﴾ (البقرۃ۲: ۲۱۹) ''یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے شراب اور جوے کے بارے میں۔''

باب تفعیل یَسَّرَ۔ یُیَسِّرُ۔ تَیْسِیْرًا۔ (۱) کسی کام کو کسی کے لیے رفتہ رفتہ آسان کر دینا۔ (جس کام کو آسان کرتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس کے لیے آسان کرتے ہیں اس پر لام کا صلہ آتا ہے)۔ (۲) کسی کو کسی جگہ پہنچا دینا یعنی رفتہ رفتہ راستہ آسان کر دینا۔ (جس کو پہنچاتے ہیں وہ بنفسہٖ آتا ہے اور جس جگہ پہنچاتے ہیں اس پر لازم کا صلہ آتا ہے)۔ ﴿وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ﴾ (القمر ۵٤: ۱۷) ''اور ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو یاددہانی کے لیے۔'' پہنچانے کے مفہوم کے لیے اوپر آیت ۸۷/۸ دیکھیں۔

یَسِّرْ فعل امر ہے۔ تو آسان کر۔ ﴿وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ﴾ (طٰہٰ۲۰: ۲٦) ''اور تو آسان کر دے میرے لیے میرے کام کو۔''

باب تفعّل تَیَسَّرَ۔ یَتَیَسَّرُ۔ تَیَسُّرًا۔ آسان ہونا۔ ﴿فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط﴾ (المزمل۷۳: ۲۰) ''تو تم لوگ پڑھو جو آسان ہو قرآن میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَیْسَرَ۔ یَسْتَیْسِرُ۔ اِسْتِیْسَارًا۔ آسان سمجھنا۔ ﴿فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ج﴾ (البقرۃ۲: ۱۹٦) ''پھر اگر تم لوگ گھیر لیے جاؤ تو جو آسان سمجھو قربانی میں سے۔''

6- ی ق ظ

(س)۔ یَقِظَ۔ یَیْقَظُ۔ یَقَظًا۔ چوکنا ہونا۔ جاگنا۔

یَقِظٌ ج: اَیْقَاظٌ صفت ہے۔ چوکنا۔ جاگا ہوا۔ بیدار۔ ﴿وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ق﴾ (الکہف۱۸: ۱۸) ''اور تو گمان کرے گا ان کو بیدار حالانکہ وہ لوگ سوئے ہوئے ہیں۔''

7- ی ق ن

(س)۔ یَقِنَ۔ یَیْقَنُ۔ یَقَنًا۔ روشن و ثابت ہونا۔

یَقِیْنٌ فَعِیْلٌ کا وزن۔ کسی چیز کا ثبوت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے سمجھ میں آجانا۔ یقین آنا۔ ﴿وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۙ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ﴾ (المدثر ۷٤: ٤٦، ٤۷) ''اور ہم جھٹلایا کرتے تھے بدلے کے دن کو یہاں تک کہ پہنچا (آیا) ہم کو یقین۔''

باب افعال اَیْقَنَ۔ یُیْقِنُ۔ (اصلی)۔ اَیْقَنَ۔ یُوْقِنُ۔ اِیْقَانًا۔ (استعمالی)۔ یقین کرنا۔ ﴿قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ﴾ (البقرۃ۲: ۱۱۸) ''ہم واضح کر چکے ہیں نشانیوں کو ایک ایسی قوم کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔''

مُوْقِنٌ اسم الفاعل ہے۔یقین کرنے والا۔﴿وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾(الانعام٦: ٧٥)''اور تا کہ وہ ہو جائے یقین کرنے والوں میں سے۔''

باب استفعال اِسْتَيْقَنَ۔ يَسْتَيْقِنُ۔ اِسْتِيْقَانًا۔یقین حاصل کرنا۔﴿لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ﴾ (المدثر٧٤: ٣١) ''تا کہ یقین حاصل کریں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب۔''

مُسْتَيْقِنٌ اسم الفاعل ہے۔یقین حاصل کرنے والا۔﴿وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ﴾(الجاثیة٤٥: ٣٢)''اور ہم یقین حاصل کرنے والے نہیں ہیں۔''

8- ی م م (ن)۔يَمَمَ- يَيْمُمُ۔(اصلی)۔يَمَّ- يَيُمُّ- يَمًّا۔(استعمالی)۔کسی چیز کو پانی میں ڈالنا۔

يَمٌّ اسم ذات بھی ہے۔پانی﴿فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ﴾(الاعراف٧: ١٣٦) ''تو ہم نے ڈبو یا ان کو پانی میں۔''

باب تفعّل تَيَمَّمَ- يَتَيَمَّمُ- تَيَمُّمًا۔کسی چیز کا قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔﴿وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ﴾ (البقرة٢: ٢٦٧) ''اورتم لوگ ارادہ مت کرو ناکارہ کا اس میں سے (جس سے) تم لوگ انفاق کرتے ہو۔''

9- ی م ن (س)۔يَمِنَ- يَيْمَنُ- يَمْنًا۔داہنی طرف ہونا۔

يَمِيْنٌ ج: **اَيْمَانٌ** فَعِيْلٌ کا وزن ہے۔متعدد معانی میں آتا ہے۔

(١) داہنی سمت یا رخ۔﴿اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ﴾ (الصافات٣٧: ٢٨)''بیشک تم لوگ آیا کرتے تھے ہمارے پاس داہنی جانب سے۔''

(٢) داہنا ہاتھ۔﴿وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى﴾(طٰہٰ٢٠: ١٧)''اور وہ کیا ہے آپؑ کے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰؑ۔''﴿مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ﴾(المومنون٢٣: ٦) ''یا وہ جس کے مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ۔''

(٣) قسم۔(عرب میں لوگ داہنا ہاتھ اٹھا کر یا داہنے ہاتھ میں ہاتھ دے کر قسم کھاتے تھے)۔﴿لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ﴾(البقرة٢: ٢٢٤) ''اورتم لوگ مت بناؤ اللہ کو نشانہ اپنی قسموں کے لیے۔''

10- ی ن ع (ف)۔يَنَعَ- يَيْنَعُ- يَنْعًا۔پھل کا پکنا۔﴿اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ﴾(الانعام٦: ٩٩) ''دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دے اور اس کے پکنے کی طرف۔''

ما شاء الله تقبل الله و بارك الله

٢٥۔ربیع الثانی۔١٤٣٧ھ

٥۔فروری۔٢٠١٦۔